جدید ایڈیشن

ترجمہ قرآن سیکھنے کا جدید اسلوب

معانی القرآن الکریم

لفظ بہ لفظ، رواں اُردو ترجمہ مع قرآنی گرامر

اساتذہ، طلبہ اور عام لوگوں کے لئے خاص تحفہ

ترجمہ

حافظ صلاح الدین یوسف — مولانا محمد عبد الجبار

دار السلام
DARUSSALAM

جدید ایڈیشن

ترجمۂ قرآن سیکھنے کا جدید اسلوب

معانی القرآن الکریم

لفظ بہ لفظ، رواں اردو ترجمہ مع قرآنی گرامر

باکس اور خانوں کی تکنیک سے قرآن مجید کے مستند معانی و مطالب سیکھنے اور سکھانے والے اساتذہ، طلبہ اور والدین کے لیے

ترجمہ

حافظ صلاح الدین یوسف رحمہ اللہ —— مولانا محمد عبدالجبار حفظہ اللہ

دار السلام
DARUSSALAM

سورة الفاتحة مكية | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ① | ركوعها 1 آياتها 7

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ②
تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	جو پالنے والا ہے	سارے جہانوں کا

اَلرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ③	مٰلِكِ	يَوْمِ الدِّيْنِ ④
بہت مہربان	نہایت رحم کرنے والا ہے	مالک ہے	روزِ جزا کا

اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَاِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ ⑤
تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور تجھ ہی سے	ہم مدد چاہتے ہیں

اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ ⑥	صِرَاطَ	الَّذِيْنَ
دکھا ہمیں	راستہ	سیدھا	راستہ	ان لوگوں کا کہ

اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ	غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ
انعام کیا تونے	ان پر	نہ	وہ جو غصہ کیا گیا

عَلَيْهِمْ	وَلَا	الضَّآلِّيْنَ ⑦
ان پر	اور نہ	وہ جو گمراہ ہیں

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 40 — اٰيَاتُهَا 286

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿1﴾	ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا رَيْبَ ۛ	فِيْهِ ۛ	هُدًى	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿2﴾
الٓمّٓ	یہ	کتاب ہے	نہیں کوئی شک	اس میں	ہدایت ہے	(اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	وَيُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَمِمَّا
وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	غیب کے ساتھ	اور وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور کچھ اس میں سے جو

رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾	وَالَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ
ہم نے دیا ان کو	وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں	اور وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	نازل کیا گیا

اِلَيْكَ	وَمَآ اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ	وَبِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾
آپ کی طرف	اور جو نازل کیا گیا	آپ سے پہلے	اور آخرت پر (بھی)	یہی لوگ	یقین رکھتے ہیں

اُولٰٓئِكَ	عَلٰى هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾	اِنَّ
یہ لوگ	ہدایت پر ہیں	اپنے رب کی طرف سے	اور یہی لوگ	فلاح پانے والے ہیں	بلاشبہ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	برابر ہے	ان پر	آیا آپ ڈرائیں انھیں	یا نہ ڈرائیں انھیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾	خَتَمَ اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۗ
نہیں وہ ایمان لائیں گے	مہر لگا دی ہے اللہ نے	ان کے دلوں پر	اور ان کے کانوں پر

وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ ۗ	وَّلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿7﴾ ع
اور ان کی آنکھوں پر	پردہ ہے	اور ان کے لیے	عذاب ہے	بہت بڑا

وَمِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ
اور بعض لوگ	وہ ہیں جو	کہتے ہیں:	ہم ایمان لائے اللہ پر	اور یوم آخرت پر	حالانکہ

مَا هُمْ	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿8﴾	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
نہیں ہیں وہ	ایمان لانے والے	وہ دھوکا دیتے ہیں اللہ کو	اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور

مَا يَخْدَعُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿9﴾	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
نہیں وہ دھوکا دیتے	مگر	اپنے آپ ہی کو	اور نہیں وہ شعور رکھتے	ان کے دلوں میں	(نفاق کی) بیماری ہے

فَزَادَهُمُ اللّٰهُ	مَرَضًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا
سو بڑھا دیا ان کو اللہ نے	بیماری میں	اور ان کے لیے	عذاب ہے	بڑا دردناک	بسبب اس کے کہ

كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ ﴿10﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَا تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ
تھے وہ	جھوٹ بولا کرتے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے:	نہ تم فساد کرو	زمین میں

قَالُوْٓا	اِنَّمَا نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ ﴿11﴾	اَلَآ	اِنَّهُمْ هُمُ	الْمُفْسِدُوْنَ
تو کہتے ہیں:	ہم تو صرف	اصلاح کرنے والے ہیں	خبردار!	بلاشبہ وہی ہیں	فساد کرنے والے

وَلٰكِنْ	لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿12﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	كَمَآ	اٰمَنَ
اور لیکن	نہیں وہ شعور رکھتے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے:	تم ایمان لاؤ	جیسے	ایمان لائے

النَّاسُ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ	السُّفَهَآءُ	اَلَآ	اِنَّهُمْ هُمُ
لوگ	تو کہتے ہیں:	کیا ہم ایمان لائیں	جیسے	ایمان لائے	بے وقوف؟	خبردار!	بلاشبہ وہی ہیں

السُّفَهَآءُ	وَلٰكِنْ	لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾	وَاِذَا لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا
بے وقوف	اور لیکن	نہیں وہ جانتے	اور جب وہ ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	تو کہتے ہیں:

اٰمَنَّا	وَاِذَا خَلَوْا	اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ
ہم ایمان لے آئے	اور جب تنہا ہوتے ہیں	اپنے سرداروں کی طرف	تو کہتے ہیں:	بے شک ہم	تمھارے ساتھ ہیں

اِنَّمَا نَحْنُ	مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿14﴾	اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَيَمُدُّهُمْ
ہم تو صرف	استہزا کرنے والے ہیں	اللہ استہزا کرتا ہے	ان سے	اور بڑھاتا ہے ان کو

فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿15﴾	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى
ان کی سرکشی میں	وہ بھٹکتے پھرتے ہیں	یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے	خرید لی	گمراہی	ہدایت کے بدلے

فَمَا رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَمَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ﴿16﴾	مَثَلُهُمْ
تو نہ نفع بخش ہوئی	ان کی تجارت	اور نہ	ہوئے وہ	ہدایت پانے والے	ان کی مثال

كَمَثَلِ الَّذِي	اسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ	مَا حَوْلَهٗ
اس شخص کی سی ہے جس نے	جلائی	آگ	پھر جب	اس (آگ) نے روشن کر دیا	(اس کو) جو اس کے اردگرد ہے

ذَهَبَ اللّٰهُ	بِنُوْرِهِمْ	وَتَرَكَهُمْ	فِيْ ظُلُمٰتٍ	لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿17﴾	صُمٌّ
تو لے گیا اللہ	ان کی روشنی	اور چھوڑ دیا انھیں	اندھیروں میں	نہیں وہ دیکھتے	(وہ) بہرے ہیں

بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ	لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿18﴾	اَوْ	كَصَيِّبٍ
گونگے ہیں	اندھے ہیں	لہٰذا وہ	نہیں لوٹتے	یا	(ان کی مثال) زوردار بارش کی سی ہے

مِّنَ السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ	وَّرَعْدٌ	وَّبَرْقٌ	يَّجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ
جو آسمان سے (آتی) ہے	اس میں	اندھیرے ہیں	اور گرج	اور بجلی	وہ ٹھونستے ہیں	اپنی انگلیاں

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	مِّنَ الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ الْمَوْتِ	وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾
اپنے کانوں میں	کڑکوں کی وجہ سے	موت کے ڈر سے	اور اللہ گھیرنے والا ہے	کافروں کو

يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ	اَبْصَارَهُمْ	كُلَّمَآ	اَضَآءَ لَهُمْ	مَّشَوْا
قریب ہے	بجلی	اُچک لے جائے	ان کی آنکھیں	جب بھی	وہ چمکتی ہے ان پر	تو وہ چلنے لگتے ہیں

فِيْهِ	وَاِذَآ اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ	قَامُوْا	وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
اس (کی روشنی) میں	اور جب اندھیرا ہوتا ہے	ان پر	تو وہ کھڑے ہو جاتے ہیں	اور اگر اللہ چاہے

لَذَهَبَ	بِسَمْعِهِمْ	وَاَبْصَارِهِمْ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿20﴾
تو لے جائے	ان کے کان	اور ان کی آنکھیں	بے شک اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
اے لوگو!	تم عبادت کرو	اپنے رب کی	وہ جس نے پیدا کیا تمہیں	اور ان لوگوں کو جو	تم سے پہلے تھے

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿21﴾	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	فِرَاشًا
تاکہ تم	متقی بن جاؤ	وہ ذات جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا

وَّالسَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّاَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ
اور آسمان کو	چھت	اور اس نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر نکالا	اس کے ساتھ

مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	فَلَا تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	وَّاَنْتُمْ
پھلوں سے	رزق	تمہارے لیے	لہٰذا تم نہ ٹھہراؤ	اللہ کے	شریک	جبکہ تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾	وَاِنْ كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِّمَّا	نَزَّلْنَا	عَلٰى عَبْدِنَا
جانتے ہو	اور اگر ہو تم	شک میں	اس سے جو	ہم نے نازل کیا	اپنے بندے (محمد ﷺ) پر

فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	وَادْعُوْا	شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
تو تم لے آؤ	ایک سورت	اس جیسی	اور تم بلا لو	اپنے مددگاروں کو	اللہ کے سوا

اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿23﴾	فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا	وَلَنْ تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوا
اگر ہو تم	سچے	پھر اگر نہ تم کر سکو (یہ کام)	اور (یاد رکھو) ہرگز نہیں تم کر سکو گے	لہٰذا بچ جاؤ

النَّارَ	الَّتِيْ	وَقُوْدُهَا	النَّاسُ	وَالْحِجَارَةُ ۚ	اُعِدَّتْ
اس آگ سے	وہ جو کہ	اس کا ایندھن ہیں	لوگ	اور پتھر	وہ تیار کی گئی ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿24﴾	وَبَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
کافروں کے لیے	اور خوشخبری دیجیے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	اچھے

اَنَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ۖ	كُلَّمَا	رُزِقُوْا
یقیناً	ان کے لیے	باغات ہیں	بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	جب بھی	وہ دیے جائیں گے

مِنْهَا	مِنْ ثَمَرَةٍ	رِّزْقًا	قَالُوْا	هٰذَا الَّذِيْ	رُزِقْنَا	مِنْ قَبْلُ ۙ
ان میں سے	کوئی پھل	بطور رزق کے	تو وہ کہیں گے:	یہ (تو) وہی ہے جو	ہم دیے گئے تھے	اس سے پہلے

وَاُتُوْا بِهٖ	مُتَشَابِهًا ۖ	وَلَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ ۙ
اور وہ دیے جائیں گے (رزق) اس سے	ملتا جلتا	اور ان کے لیے	ان میں	بیویاں ہیں	پاکیزہ

وَّهُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَسْتَحْيٖٓ	اَنْ يَّضْرِبَ
اور وہ	ان میں	ہمیشہ رہیں گے	بے شک اللہ	نہیں شرماتا	(اس بات سے) کہ بیان کرے

مَثَلًا مَّا	بَعُوْضَةً	فَمَا فَوْقَهَا ۚ	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
مثال کوئی سی بھی	مچھر کی	(یا) اس چیز کی جو اس سے بڑھ کر ہو (عظمت یا حقارت میں)	پس لیکن وہ لوگ جو	ایمان لائے

فَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	وَاَمَّا الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَيَقُوْلُوْنَ
تو وہ جانتے ہیں	کہ بلاشبہ وہ	حق ہے	ان کے رب کی طرف سے	اور لیکن وہ لوگ جو	کافر ہوئے	تو وہ کہتے ہیں:

مَاذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا مَثَلًا ۘ	يُضِلُّ	بِهٖ	كَثِيْرًا
کیا	ارادہ کیا ہے اللہ نے	اس مثال کے ساتھ؟	وہ (اللہ) گمراہ کرتا ہے	اس کے ساتھ	بہتوں کو

وَّيَهْدِيْ	بِهٖ	كَثِيْرًا ۭ	وَمَا يُضِلُّ	بِهٖٓ	اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾
اور وہ ہدایت دیتا ہے	اس کے ساتھ	بہتوں کو	اور نہیں وہ گمراہ کرتا	اس کے ساتھ	مگر	فاسقوں ہی کو

الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ	وَيَقْطَعُوْنَ	مَآ
وہ لوگ جو	توڑتے ہیں	اللہ کا عہد	اس کے پختہ کر لینے کے بعد	اور وہ کاٹتے ہیں	اس چیز کو (کہ)

اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ
حکم دیا ہے اللہ نے	اس کی بابت	یہ کہ	(اسے) ملایا جائے	اور وہ فساد کرتے ہیں	زمین میں

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿27﴾	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَكُنْتُمْ	اَمْوَاتًا
یہی لوگ ہیں	خسارہ اٹھانے والے	کیسے	تم کفر کرتے ہو	اللہ کے ساتھ؟	حالانکہ تھے تم	مُردے

فَاَحْيَاكُمْ	ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿28﴾
تو اس نے زندہ کیا تمھیں	پھر وہی موت دے گا تمھیں	پھر وہی زندہ کرے گا تمھیں	پھر اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

هُوَ الَّذِيْ	خَلَقَ	لَكُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
وہی ہے (اللہ) جس نے	پیدا کیا	تمھارے لیے	جو کچھ	زمین میں ہے	سب کا سب	پھر

اسْتَوٰٓى	اِلَى السَّمَآءِ	فَسَوّٰىهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَهُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ
وہ متوجہ ہوا	آسمان کی طرف	چنانچہ اس نے ٹھیک کر کے بنا دیا انھیں	سات	آسمان	اور وہ	ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ﴿29﴾	وَاِذْ قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	جَاعِلٌ
خوب جاننے والا ہے	اور (یاد کرو) جب کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے:	یقیناً میں	بنانے والا ہوں

فِي الْاَرْضِ	خَلِيْفَةً	قَالُوْٓا	اَتَجْعَلُ	فِيْهَا	مَنْ	يُّفْسِدُ
زمین میں	ایک خلیفہ	انھوں نے کہا:	کیا تو بناتا ہے	اس (زمین) میں	اسے جو	فساد کرے گا

فِيْهَا	وَيَسْفِكُ	الدِّمَآءَ	وَ	نَحْنُ	نُسَبِّحُ	بِحَمْدِكَ
اس میں	اور بہائے گا	خون؟	اور	ہم	تسبیح کرتے ہیں	تیری تعریف کے ساتھ

وَنُقَدِّسُ	لَكَ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾
اور ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں	تیری	(اللہ نے) کہا:	بے شک میں	جانتا ہوں	جو	نہیں تم جانتے

وَعَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا	ثُمَّ عَرَضَهُمْ	عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ
اور اس نے سکھلائے	آدم کو	نام	سب کے سب	پھر اس نے پیش کیا انھیں	فرشتوں پر

فَقَالَ	اَنْۢبِـُٔوْنِيْ	بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿31﴾	قَالُوْا
پھر کہا:	تم خبر دو مجھے	ان (چیزوں) کے ناموں کی	اگر ہو تم	سچے	انھوں (فرشتوں) نے کہا:

سُبْحٰنَكَ	لَا عِلْمَ	لَنَآ	اِلَّا مَا	عَلَّمْتَنَا	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَلِيْمُ
تو پاک ہے	نہیں ہے علم	ہم کو	مگر وہی جو	تو نے سکھلایا ہمیں	بے شک تو ہی ہے	خوب جاننے والا

الْحَكِيْمُ ﴿32﴾	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	اَنْۢبِئْهُمْ	بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ	فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ
خوب حکمت والا	(اللہ نے) کہا:	اے آدم!	تو بتا دے انھیں	ان (چیزوں) کے نام	پھر جب اس نے بتا دیے انھیں

بِاَسْمَآىِٕهِمْ	قَالَ	اَلَمْ اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّيْٓ	اَعْلَمُ	غَيْبَ
ان کے نام	(تو اللہ نے) کہا:	کیا نہیں میں نے کہا تھا	تم سے	کہ بلاشبہ میں	جانتا ہوں	چھپی باتیں

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَمَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿33﴾
آسمانوں کی	اور زمین کی؟	اور میں جانتا ہوں	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو	تھے تم چھپاتے

وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ
اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے:	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انھوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے

اَبٰى	وَاسْتَكْبَرَ	وَكَانَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿34﴾	وَقُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ
اس نے انکار کیا	اور تکبر کیا	اور تھا وہ	کافروں میں سے	اور ہم نے کہا:	اے آدم!	ٹھہر

اَنْتَ	وَزَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	وَكُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا
تو	اور تیری بیوی	جنت میں	اور تم دونوں کھاؤ	اس میں سے	بافراغت	جہاں سے	تم دونوں چاہو

وَلَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿35﴾
اور مت تم دونوں قریب جانا	اس	درخت کے	ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے	ظالموں میں سے

فَاَزَلَّهُمَا	الشَّيْطٰنُ	عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا	مِمَّا
تو پھسلا دیا ان دونوں کو	شیطان نے	اس سے	پس اس نے نکلوا دیا انھیں	اس (آرام و راحت) سے کہ

كَانَا	فِيْهِ ۠	وَقُلْنَا	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ ۚ
تھے وہ دونوں	اس میں	اور ہم نے کہا:	تم اترو (یہاں سے)	تمھارا بعض	بعض کا	دشمن ہے

وَلَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿36﴾	فَتَلَقّٰٓى	اٰدَمُ
اور تمھارے لیے	زمین میں	ٹھکانا ہے	اور فائدہ (اٹھانا ہے)	ایک وقت تک	پھر سیکھ لیے	آدم نے

مِنْ رَّبِّهٖ	كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ ۭ	اِنَّهٗ هُوَ	التَّوَّابُ
اپنے رب سے	چند کلمے	تو متوجہ ہوا (اللہ مہربانی کے ساتھ)	اس پر	بے شک وہی ہے	بہت توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿37﴾	قُلْنَا	اهْبِطُوْا	مِنْهَا	جَمِيْعًا ۚ	فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ
نہایت رحم کرنے والا	ہم نے کہا:	تم اترو	یہاں سے	سب کے سب	پھر اگر آئے تمھارے پاس

مِنِّيْ	هُدًى	فَمَنْ	تَبِعَ	هُدَايَ	فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ
میری طرف سے	کوئی ہدایت	تو جس نے	پیروی کی	میری ہدایت کی	تو نہ کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ (38)	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ
غمگین ہوں گے	اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ لوگ ہیں

اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (39)	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا
دوزخ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اے بنی اسرائیل!	تم یاد کرو

نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَوْفُوْا	بِعَهْدِيْٓ	اُوْفِ
میری نعمت	وہ جو	میں نے انعام کی	تم پر	اور تم پورا کرو	میرا عہد	میں پورا کروں گا

بِعَهْدِكُمْ	وَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ (40)	وَاٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلْتُ
تمھارے (ساتھ کیا ہوا) عہد	اور مجھ ہی سے	پس تم ڈرو	اور تم ایمان لاؤ	اس پر جو	میں نے نازل کیا

مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	وَلَا تَكُوْنُوْٓا	اَوَّلَ	كَافِرٍۭ
جبکہ وہ تصدیق کرنے والا ہے	اس (کتاب) کی جو	تمھارے پاس ہے	اور نہ تم ہو	پہلے	کفر کرنے والے

بِهٖ	وَلَا تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَّاِيَّايَ	فَاتَّقُوْنِ (41)
اس کے ساتھ	اور نہ تم بیچو	میری آیتوں کو	قیمت	تھوڑی میں	اور مجھ ہی سے	پس تم ڈرو

وَلَا تَلْبِسُوا	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوا	الْحَقَّ	وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (42)
اور نہ خلط ملط کرو	حق کو	باطل کے ساتھ	اور (مت) چھپاؤ	حق کو	اس حال میں کہ تم	جانتے ہو

وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَارْكَعُوْا	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ (43)	اَ
اور تم قائم کرو	نماز	اور دو	زکاۃ	اور رکوع کرو	ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	کیا

تَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ	وَتَنْسَوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَاَنْتُمْ	تَتْلُوْنَ
تم حکم دیتے ہو	لوگوں کو	نیکی کا	اور بھول جاتے ہو	اپنے آپ کو	حالانکہ تم	پڑھتے ہو

الْكِتٰبَ	اَ	فَلَا تَعْقِلُوْنَ (44)	وَاسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ
کتاب	کیا	پھر نہیں تم عقل رکھتے؟	اور تم مدد طلب کرو	صبر کے ساتھ	اور نماز کے ساتھ

وَاِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ	اِلَّا	عَلَى الْخٰشِعِيْنَ (45)	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ
اور بلاشبہ وہ	یقیناً بڑی بھاری ہے	مگر	عاجزی کرنے والوں پر (بھاری نہیں)	وہ لوگ جو	یقین رکھتے ہیں

اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَاَنَّهُمْ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾
(اس بات کا) کہ بلاشبہ وہ	ملنے والے ہیں	اپنے رب سے	اور بلاشبہ وہ	اسی کی طرف	لوٹنے والے ہیں

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَنِّيْ
اے بنی اسرائیل!	تم یاد کرو	میری نعمت	وہ جو	میں نے انعام کی	تم پر	اور یقیناً میں نے

فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾	وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا تَجْزِيْ	نَفْسٌ
فضیلت دی تمھیں	تمام جہانوں پر	اور تم ڈرو	اس دن سے کہ	نہیں فائدہ دے گی	کوئی جان

عَنْ نَّفْسٍ	شَيْئًا	وَّلَا يُقْبَلُ	مِنْهَا	شَفَاعَةٌ	وَّلَا يُؤْخَذُ	مِنْهَا
کسی جان کو	کچھ بھی	اور نہ قبول کی جائے گی	اس سے	کوئی سفارش	اور نہ لیا جائے گا	اس سے

عَدْلٌ	وَّلَا هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
کوئی بدلہ	اور نہ وہ	مدد ہی کیے جائیں گے	اور جب ہم نے نجات دی تمھیں	آلِ فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَيَسْتَحْيُوْنَ
وہ دیتے تھے تمھیں	سخت ترین	عذاب	وہ ذبح کرتے تھے	تمھارے بیٹوں کو	اور زندہ چھوڑتے تھے

نِسَآءَكُمْ	وَفِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾
تمھاری عورتوں (بیٹیوں) کو	اور اس میں	آزمائش تھی	تمھارے رب کی طرف سے	بہت بڑی

وَاِذْ فَرَقْنَا	بِكُمُ	الْبَحْرَ	فَاَنْجَيْنٰكُمْ	وَاَغْرَقْنَآ	اٰلَ فِرْعَوْنَ
اور جب ہم نے پھاڑا	تمھاری وجہ سے	سمندر کو	پھر ہم نے نجات دی تمھیں	اور ہم نے غرق کر دیا	آلِ فرعون کو

وَاَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾	وَاِذْ وٰعَدْنَا	مُوْسٰٓى	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	ثُمَّ
اور تم	دیکھ رہے تھے	اور جب ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ سے	چالیس	راتوں کا	پھر

اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْ بَعْدِهٖ	وَاَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾	ثُمَّ
تم نے بنا لیا	بچھڑے کو (معبود)	اس (موسیٰ کے طور پر جانے) کے بعد	جبکہ تم	ظالم تھے	پھر

عَفَوْنَا	عَنْكُمْ	مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَاِذْ
ہم نے معاف کر دیا	تمھیں	اس کے بعد	شاید کہ تم	شکر کرو	اور جب

اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَالْفُرْقَانَ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾
ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	اور (حق و باطل کے درمیان) فرق کرنے والی چیز	شاید کہ تم	ہدایت پاؤ

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنَّكُمْ	ظَلَمْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ
اور جب کہا موسیٰ نے	اپنی قوم سے:	اے میری قوم!	بے شک تم نے	ظلم کیا	اپنے آپ پر

بِاتِّخَاذِكُمُ	الْعِجْلَ	فَتُوْبُوْٓا	اِلٰى بَارِىِٕكُمْ	فَاقْتُلُوْٓا
بوجہ بنا لینے کے تمھارے	بچھڑے کو (معبود)	لہٰذا تم توبہ کرو	اپنے پیدا کرنے والے کی طرف	پس تم قتل کرو

اَنْفُسَكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ	فَتَابَ
اپنے آپ کو	یہ	بہتر ہے	تمھارے لیے	تمھارے پیدا کرنے والے کے نزدیک	تو وہ (اللہ) متوجہ ہوا

عَلَيْكُمْ	اِنَّهٗ هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ (54)	وَاِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى
تم پر	بلاشبہ وہی ہے	بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور جب	تم نے کہا:	اے موسیٰ!

لَنْ نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	نَرَى	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْكُمُ
ہم ہرگز نہیں ایمان لائیں گے	آپ پر	حتیٰ کہ	ہم دیکھ لیں	اللہ کو	علانیہ (سامنے)	پھر پکڑ لیا تمھیں

الصّٰعِقَةُ	وَاَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ (55)	ثُمَّ	بَعَثْنٰكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ
آسمانی بجلی نے	جبکہ تم	دیکھ رہے تھے	پھر	ہم نے زندہ کیا تمھیں	بعد

مَوْتِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ (56)	وَظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْغَمَامَ
تمھاری موت کے	شاید کہ تم	شکر کرو	اور ہم نے سایہ کیا	تم پر	بادلوں کا

وَاَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَالسَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا
اور ہم نے نازل کیا	تم پر	من	اور سلویٰ	تم کھاؤ	(ان) پاکیزہ چیزوں سے	جو

رَزَقْنٰكُمْ	وَمَا ظَلَمُوْنَا	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ (57)
ہم نے تمھیں دی ہیں	اور نہیں انھوں نے ظلم کیا ہم پر	اور لیکن	تھے وہ	اپنے آپ ہی پر	ظلم کرتے

وَاِذْ	قُلْنَا	ادْخُلُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ	فَكُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ
اور جب	ہم نے کہا:	تم داخل ہو جاؤ	اس	بستی میں	پھر تم کھاؤ	اس میں سے	جہاں سے

شِئْتُمْ	رَغَدًا	وَّادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّقُوْلُوْا	حِطَّةٌ
تم چاہو	بافراغت	اور تم داخل ہونا	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور کہنا:	ہمیں بخش دے

نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطٰيٰكُمْ	وَسَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ (58)
تو ہم معاف کر دیں گے	تمھارے لیے	تمھاری خطائیں	اور عنقریب ہم زیادہ دیں گے	احسان کرنے والوں کو

فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ
پھر بدل دیا	ان لوگوں نے	جنھوں نے ظلم کیا	بات کو	خلاف	اس کے جو	کہی گئی تھی	ان سے

فَاَنْزَلْنَا	عَلَى الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا
تب ہم نے نازل کیا	ان لوگوں پر جنھوں نے	ظلم کیا	عذاب	آسمان سے	اس وجہ سے کہ

كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ﴿59﴾	وَاِذِ	اسْتَسْقٰى	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	فَقُلْنَا
تھے وہ	نافرمانی کرتے	اور جب	پانی مانگا	موسیٰ نے	اپنی قوم کے لیے	تو ہم نے کہا:

اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْفَجَرَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا
تو مار	اپنی لاٹھی کو	پتھر پر	چنانچہ بہہ نکلے	اس (پتھر) سے	بارہ	چشمے

قَدْ عَلِمَ	كُلُّ اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ
تحقیق پہچان لیا	تمام لوگوں نے	اپنا اپنا گھاٹ	تم کھاؤ	اور پیو	اللہ کے رزق سے

وَلَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿60﴾	وَاِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى
اور نہ تم پھرو	زمین میں	فساد کرتے ہوئے	اور جب	تم نے کہا:	اے موسیٰ!

لَنْ نَّصْبِرَ	عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ	فَادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُخْرِجْ
ہرگز نہیں ہم صبر کریں گے	ایک کھانے پر	لہٰذا تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	(کہ) وہ نکالے

لَنَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ	مِنْۢ بَقْلِهَا	وَقِثَّآئِهَا	وَفُوْمِهَا
ہمارے لیے	وہ (چیزیں) جو	اگاتی ہے زمین	(یعنی) اپنی ترکاری	اور ککڑی	اور گندم

وَعَدَسِهَا	وَبَصَلِهَا	قَالَ	اَتَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِيْ	هُوَ	اَدْنٰى
اور مسور	اور پیاز	(موسیٰ نے) کہا:	کیا تم بدلے میں لینا چاہتے ہو	اس چیز کو	جو	ادنیٰ ہے

بِالَّذِيْ	هُوَ	خَيْرٌ	اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَاِنَّ	لَكُمْ	مَّا
بجائے اس چیز کے	جو	بہتر ہے؟	تم اترو	کسی شہر میں	تو بیشک	تمھارے لیے	وہی ہے جس کا

سَاَلْتُمْ	وَضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	وَالْمَسْكَنَةُ	وَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ
تم نے سوال کیا	اور مسلط کر دی گئی	ان پر	ذلت	اور محتاجی	اور وہ پھرے	غضب کے ساتھ

مِّنَ اللّٰهِ	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ
اللہ کی طرف سے	یہ اس لیے ہوا کہ بیشک وہ	تھے	کفر کرتے	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	اور وہ قتل کرتے تھے

النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	ذٰلِكَ بِمَا	عَصَوْا	وَّكَانُوْا
نبیوں کو	بغیر حق کے	یہ اس سبب سے کہ	انھوں نے نافرمانی کی	اور تھے وہ

يَعْتَدُوْنَ ﴿61﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَالنَّصٰرٰى
حد سے تجاوز کرتے	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	یہودی ہوئے	اور نصاریٰ

وَالصّٰبِـِٕيْنَ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَعَمِلَ
اور صابی (بے دین)	(ان میں سے) جو (بھی)	ایمان لایا	اللہ کے ساتھ	اور یوم آخرت (کے ساتھ)	اور عمل کیے

صَالِحًا	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
نیک	تو ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے پاس	اور نہ کوئی خوف ہوگا	ان پر

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ
اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے	اور جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ وعدہ	اور ہم نے بلند کیا	تمھارے اوپر

الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّاذْكُرُوْا	مَا
طور (پہاڑ) کو	(اور کہا:) تم پکڑو	اس کو جو	ہم نے دیا تمھیں	قوت کے ساتھ	اور تم یاد رکھو	جو کچھ

فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
اس میں (لکھا) ہے	تاکہ تم	متقی بن جاؤ	پھر	تم پھر گئے	اس کے بعد

فَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾
لہٰذا اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور اس کی رحمت	تو تم ضرور ہو جاتے	خسارہ پانے والوں میں سے

وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ	اعْتَدَوْا	مِنْكُمْ	فِي السَّبْتِ
اور البتہ تحقیق	تم نے جان لیا	ان لوگوں کو جنھوں نے	زیادتی کی	تم میں سے	ہفتے (کے دن) میں

فَقُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ ﴿65﴾	فَجَعَلْنٰهَا
تو ہم نے کہا:	ان سے	تم ہو جاؤ	بندر	ذلیل	چنانچہ ہم نے اس (واقعہ) کو بنا دیا

نَكَالًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهَا	وَمَا	خَلْفَهَا	وَمَوْعِظَةً
عبرت	ان کے لیے جو	اس کے سامنے (موجود) تھے	اور جو	اس کے پیچھے (آنے والے) تھے	اور نصیحت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾	وَاِذْ	قَالَ مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ
متقی لوگوں کے لیے	اور جب	کہا موسیٰ نے	اپنی قوم سے:	بے شک اللہ	حکم دیتا ہے تمھیں

اَنْ	تَذْبَحُوْا	بَقَرَةً ؕ	قَالُوْٓا	اَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا ؕ	قَالَ
یہ کہ	تم ذبح کرو	ایک گائے	انھوں نے کہا:	کیا تو بناتا ہے ہمیں	ہنسی مذاق؟	(موسیٰ نے) کہا:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	اَنْ اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾	قَالُوا	ادْعُ
میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں	(اس بات سے) کہ میں ہو جاؤں	جاہلوں میں سے	انھوں نے کہا:	تو دعا کر

لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	هِيَ ؕ	قَالَ
ہمارے لیے	اپنے رب سے	(کہ) وہ بیان کرے	ہمارے لیے	کیسی ہے	وہ (گائے؟)	(موسیٰ نے) کہا:

اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا فَارِضٌ	وَّلَا	بِكْرٌ ؕ	عَوَانٌۢ
بلاشبہ وہ (اللہ)	فرماتا ہے:	بے شک وہ	ایک گائے ہے	نہ بوڑھی	اور نہ	نئی جوان	اوسط عمر کی ہے

بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ	فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ ﴿68﴾	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا
اس کے درمیان	چنانچہ تم کرو	وہ جو	تم حکم دیے جاتے ہو	انھوں نے کہا:	تو دعا کر	ہمارے لیے

رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	لَوْنُهَا ؕ	قَالَ	اِنَّهٗ
اپنے رب سے	کہ وہ بیان کرے	ہمارے لیے	کیسا ہے	اس کا رنگ؟	(موسیٰ نے) کہا:	بے شک وہ (اللہ)

يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ	فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ
فرماتا ہے:	بلاشبہ وہ	ایک گائے ہے زرد رنگ کی	خوب گہرا ہے	اس کا رنگ	خوش کرتی ہے

النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا
دیکھنے والوں کو	انھوں نے کہا:	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	کہ وہ بیان کرے	ہمارے لیے

مَا	هِيَ	اِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ	عَلَيْنَا	وَاِنَّآ
کس قسم کی ہے	وہ (گائے؟)	بے شک	گائیں	مشتبہ ہو گئی ہیں	ہم پر	اور یقیناً ہم

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ	لَمُهْتَدُوْنَ ﴿70﴾	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا
اگر اللہ نے چاہا	تو ضرور راہ پالیں گے	(موسیٰ نے) کہا:	بے شک وہ (اللہ)	فرماتا ہے:	بلاشبہ وہ

بَقَرَةٌ	لَّا ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ	الْاَرْضَ	وَلَا تَسْقِي	الْحَرْثَ
ایک گائے ہے	نہیں ہے محنت کرنے والی	کہ (بذریعہ ہل) پھاڑتی ہو	زمین کو	اور نہیں سیراب کرتی	کھیتی کو

مُسَلَّمَةٌ	لَّا شِيَةَ	فِيْهَا ؕ	قَالُوا	الْـٰٔنَ	جِئْتَ	بِالْحَقِّ ؕ
صحیح سالم ہے	نہیں ہے کوئی داغ دھبہ	اس میں	انھوں نے کہا:	اب	تو لایا ہے	حق

فَذَبَحُوْهَا	وَمَا كَادُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿71﴾	وَاِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا
پھر انھوں نے ذبح کیا اس کو	اور نہ وہ قریب تھے	(کہ ذبح) کرتے	اور جب	تم نے قتل کیا	ایک نفس کو

فَادّٰرَءْتُمْ	فِيْهَا	وَاللّٰهُ	مُخْرِجٌ	مَّا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ ﴿72﴾
پھر تم نے جھگڑا کیا	اس کی بابت	اور اللہ	ظاہر کرنے والا ہے	اس کو جو	تھے تم	چھپاتے

فَقُلْنَا	اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا	كَذٰلِكَ	يُحْيِ	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى
پھر ہم نے کہا:	تم مارو اس (مُردے) کو	اس (گائے) کا ایک ٹکڑا	اسی طرح	زندہ کرے گا	اللہ	مُردوں کو

وَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿73﴾	ثُمَّ	قَسَتْ
اور وہ دکھاتا ہے تمھیں	اپنی (قدرت کی) نشانیاں	تاکہ تم	سمجھو	پھر	سخت ہوگئے

قُلُوْبُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ	اَوْ	اَشَدُّ
تمھارے دل	اس کے بعد	تو وہ ہیں	پتھروں کی مانند	یا	(ان سے بھی) زیادہ

قَسْوَةً	وَاِنَّ	مِنَ	الْحِجَارَةِ	لَمَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ	الْاَنْهٰرُ
سخت	اور تحقیق	کچھ	پتھر	البتہ وہ ہیں کہ	پھوٹتی ہیں	ان سے	نہریں

وَاِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ	فَيَخْرُجُ	مِنْهُ	الْمَآءُ	وَاِنَّ
اور بلاشبہ	کچھ ان میں سے	البتہ وہ ہیں جو	پھٹ پڑتے ہیں	تو نکلتا ہے	ان سے	پانی	اور تحقیق

مِنْهَا	لَمَا	يَهْبِطُ	مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ	وَمَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ
کچھ ان میں سے	البتہ وہ ہیں جو	گر پڑتے ہیں	اللہ کے ڈر سے	اور نہیں ہے اللہ	غافل

عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿74﴾	اَ	فَتَطْمَعُوْنَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	لَكُمْ
اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	کیا	پس تم طمع رکھتے ہو	یہ کہ	وہ ایمان لے آئیں گے	تمھارے لیے

وَ	قَدْ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ
حالانکہ	بلاشبہ	تھا	ایک فریق	ان میں سے	وہ سنتے تھے	اللہ کا کلام	پھر

يُحَرِّفُوْنَهٗ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا عَقَلُوْهُ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾
وہ تحریف کر دیتے تھے اس میں	بعد	اس (کلام) کو سمجھ لینے کے	اور	وہ	جانتے تھے

وَاِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاِذَا
اور جب	وہ ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	تو کہتے ہیں:	ہم (بھی) ایمان لائے ہیں	اور جب

خَلَا	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	قَالُوْٓا	اَ	تُحَدِّثُوْنَهُمْ	بِمَا
علیحدہ ہوتا ہے	ان کا بعض	بعض کی طرف	تو وہ کہتے ہیں:	کیا	تم بیان کرتے ہو ان سے	جو

فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ	بِهٖ	عِنْدَ رَبِّكُمْ
کھولا (بیان کیا) ہے	اللہ نے	تم پر	تا کہ وہ غالب آجائیں تم پر	اس کی وجہ سے	تمھارے رب کے پاس؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾	اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ
کیا پھر نہیں تم سمجھتے؟	کیا اور نہیں وہ جانتے	کہ بے شک	اللہ	جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں

وَمَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾	وَمِنْهُمْ	اُمِّيُّوْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ
اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں؟	اور کچھ ان میں سے	ان پڑھ ہیں	نہیں وہ جانتے	کتاب کو	سوائے

اَمَانِيَّ	وَاِنْ هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ
آرزوؤں کے	اور نہیں ہیں وہ	مگر	گمان کرتے	چنانچہ ہلاکت ہے	ان لوگوں کے لیے جو	لکھتے ہیں

الْكِتٰبَ	بِاَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ	يَقُوْلُوْنَ	هٰذَا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوْا
کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر	وہ کہتے ہیں:	یہ	اللہ کی طرف سے ہے	تا کہ وہ لیں

بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَوَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا	كَتَبَتْ
اس کے بدلے	مول	تھوڑا سا	پھر ہلاکت ہے	ان کے لیے	بوجہ اس کے جو	لکھا

اَيْدِيْهِمْ	وَوَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا	يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾	وَقَالُوْا
ان کے ہاتھوں نے	اور ہلاکت ہے	ان کے لیے	بسبب اس کے جو	وہ کماتے ہیں	اور انھوں نے کہا:

لَنْ تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدَةً	قُلْ	اَ	تَّخَذْتُمْ
ہرگز نہیں چھوئے گی ہمیں	آگ	مگر	چند دن	گنتی کے	کہہ دیجیے:	کیا	تم نے لیا ہے

عِنْدَ اللّٰهِ	عَهْدًا	فَلَنْ	يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	عَهْدَهٗٓ	اَمْ
اللہ سے	کوئی عہد	پھر تو ہرگز نہیں	خلاف کرے گا	اللہ	اپنے عہد کے	یا

تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾	بَلٰى	مَنْ	كَسَبَ
تم کہتے ہو	اللہ پر	جو	نہیں تم جانتے؟	کیوں نہیں!	جس نے	کمائی

سَيِّئَةً	وَّاَحَاطَتْ	بِهٖ	خَطِيْٓئَتُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ
کوئی بڑی برائی (شرک کیا)	اور گھیر لیا	اس کو	اس کی (اس) برائی نے	تو وہی لوگ ہیں	دوزخ والے	وہ

فِيهَا	خٰلِدُونَ (81)	وَالَّذِينَ	اٰمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيهَا	خٰلِدُونَ (82)	وَاِذْ	اَخَذْنَا
یہی لوگ ہیں	جنت والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور جب	ہم نے لیا

مِيثَاقَ	بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ	لَا تَعْبُدُونَ	اِلَّا	اللّٰهَ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
پختہ وعدہ	بنی اسرائیل سے	نہ تم عبادت کرو گے	مگر	اللہ کی	اور ماں باپ سے

اِحْسَانًا	وَّذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِينِ	وَقُولُوا	لِلنَّاسِ
نیک سلوک کرنا	اور قرابت داروں	اور یتیموں	اور مسکینوں سے	اور تم کہو	لوگوں سے

حُسْنًا	وَّاَقِيمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	اِلَّا
اچھی (بات)	اور تم قائم کرو	نماز	اور تم دو	زکاۃ	پھر	تم پھر گئے	مگر

قَلِيلًا	مِّنْكُمْ	وَاَنْتُمْ	مُّعْرِضُونَ (83)	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيثَاقَكُمْ
تھوڑے	تم میں سے	جبکہ تم	اعراض کرنے والے ہو	اور جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ وعدہ

لَا تَسْفِكُونَ	دِمَآءَكُمْ	وَلَا تُخْرِجُونَ	اَنْفُسَكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ
نہ تم بہاؤ گے	اپنے خون (آپس میں)	اور نہ تم نکالو گے	اپنے آپ کو	اپنے گھروں سے

ثُمَّ	اَقْرَرْتُمْ	وَاَنْتُمْ	تَشْهَدُونَ (84)	ثُمَّ	اَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ
پھر	تم نے اقرار کیا	جبکہ تم	شاہد ہو	پھر	تم ہی	وہ ہو (کہ اس کے بعد بھی)

تَقْتُلُونَ	اَنْفُسَكُمْ	وَتُخْرِجُونَ	فَرِيقًا	مِّنْكُمْ	مِّنْ دِيَارِهِمْ
قتل کرتے ہو	اپنے آپ (اپنوں) کو	اور تم نکال دیتے ہو	ایک فریق کو	اپنے میں سے	ان کے گھروں سے

تَظٰهَرُونَ	عَلَيْهِمْ	بِالْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَاِنْ	يَّاْتُوكُمْ
تم ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو	ان کے خلاف	گناہ کے ساتھ	اور ظلم کے (ساتھ)	اور اگر	وہ آئیں تمھارے پاس

اُسٰرٰى	تُفٰدُوهُمْ	وَهُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ	اِخْرَاجُهُمْ
قیدی ہو کر	تو تم فدیہ دے کر چھڑاتے ہو انھیں	حالانکہ وہ	حرام کیا گیا تھا	تم پر	ان کا نکال دینا

اَفَتُؤْمِنُونَ	بِبَعْضِ الْكِتٰبِ	وَتَكْفُرُونَ	بِبَعْضٍ	فَمَا
کیا پھر تم ایمان لاتے ہو	کتاب کے ایک حصے کے ساتھ	اور کفر کرتے ہو	دوسرے حصے کے ساتھ؟	پس نہیں ہے

جَزَآءُ	مَنْ	يَّفْعَلُ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	اِلَّا	خِزْيٌ
سزا	اس شخص کی جو	کام کرے	یہ	تم میں سے	مگر	رسوائی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰٓى	اَشَدِّ الْعَذَابِ
دنیاوی زندگی میں	اور قیامت کے دن	وہ پھیرے جائیں گے	طرف	سخت ترین عذاب کی

وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿85﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
اور نہیں ہے	اللہ	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	یہ وہ لوگ ہیں	جنھوں نے

اشْتَرَوُا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	بِالْاٰخِرَةِ	فَلَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ
خریدی	دنیاوی زندگی	آخرت کے بدلے میں	پھر نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے

الْعَذَابُ	وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿86﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
عذاب	اور نہ وہ مدد ہی کیے جائیں گے	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب

وَقَفَّيْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	بِالرُّسُلِ	وَاٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
اور ہم نے پے در پے بھیجے	اس کے بعد	کئی رسول	اور ہم نے دیے	عیسیٰ ابن مریم کو

الْبَيِّنٰتِ	وَاَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	اَفَكُلَّمَا	جَآءَكُمْ
واضح دلائل (معجزات)	اور ہم نے قوت دی اس کو	روح القدس (جبرائیل) کے ساتھ	کیا پھر جب بھی	آیا تمھارے پاس

رَسُوْلٌۢ	بِمَا	لَا تَهْوٰٓى	اَنْفُسُكُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ	فَفَرِيْقًا
کوئی رسول	اس چیز کے ساتھ جسے	نہ چاہتے تھے	تمھارے نفس	تو تم نے تکبر کیا؟	پھر ایک فریق کو

كَذَّبْتُمْ	وَفَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ ﴿87﴾	وَقَالُوْا	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ
تم نے جھٹلایا	اور ایک فریق کو	تم قتل کر دیتے رہے	اور انھوں نے کہا:	ہمارے دل	غلافوں میں ہیں

بَلْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيْلًا مَّا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾
(نہیں) بلکہ	لعنت کی ہے ان پر	اللہ نے	بوجہ ان کے کفر کے	چنانچہ کم ہی لوگ	ایمان لاتے ہیں

وَلَمَّا	جَآءَهُمْ	كِتٰبٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا
اور جب	آ گئی ان کے پاس	کتاب	اللہ کی طرف سے	جو تصدیق کرنے والی ہے	اس (کتاب) کی جو

مَعَهُمْ	وَكَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى الَّذِيْنَ
ان کے پاس ہے	اور تھے وہ	اس سے پہلے	فتح مانگا کرتے	ان لوگوں کے خلاف جنھوں نے

كَفَرُوْا ۘ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مَّا	عَرَفُوْا	كَفَرُوْا
کفر کیا	پھر جب	وہ (حق) آگیا ان کے پاس	جسے	انھوں نے پہچان لیا	تو انھوں نے کفر کیا

بِهٖ ۚ	فَلَعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾	بِئْسَمَا	اشْتَرَوْا	بِهٖٓ
اس کے ساتھ	سو اللہ کی لعنت ہے	کافروں پر	بری ہے وہ چیز (کہ)	انھوں نے بیچا	اس کے بدلے

اَنْفُسَهُمْ	اَنْ يَّكْفُرُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بَغْيًا
اپنے نفسوں کو	یہ کہ وہ کفر کرتے ہیں	اس چیز کے ساتھ جو	نازل کی	اللہ نے	حسد کرتے ہوئے

اَنْ	يُّنَزِّلَ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ۚ
(اس سے) کہ	نازل کرے	اللہ	اپنا فضل	جس پر	وہ چاہے	اپنے بندوں میں سے

فَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ	عَلٰى غَضَبٍ ۭ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾
چنانچہ وہ پھرے	غضب کے ساتھ	غضب پر	اور کافروں کے لیے	عذاب ہے	رُسوا کن

وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا
اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے:	ایمان لاؤ	اس پر جو	نازل کیا	اللہ نے	تو وہ کہتے ہیں:

نُؤْمِنُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَيَكْفُرُوْنَ	بِمَا	وَرَآءَهٗ
ہم ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	نازل کیا گیا	ہم پر	جبکہ وہ انکار کرتے ہیں	اس کا جو	اس کے علاوہ ہے

وَ	هُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَهُمْ ۭ	قُلْ
حالانکہ	وہ (قرآن)	حق ہے	تصدیق کرنے والا	اس (کتاب) کی جو	ان کے پاس ہے	کہہ دیجیے:

فَلِمَ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾
پھر کیوں	تم قتل کرتے رہے	اللہ کے انبیاء کو	اس سے پہلے	اگر تھے تم	مؤمن؟

وَلَقَدْ	جَآءَكُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ
اور البتہ تحقیق	آئے تمھارے پاس	موسیٰ	واضح دلیلوں (معجزات) کے ساتھ	پھر	تم نے بنالیا

الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَاَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾	وَاِذْ	اَخَذْنَا
بچھڑے کو (معبود)	اس کے بعد	اور تم	ہو ہی ظالم	اور (یاد کرو) جب	ہم نے لیا

مِيْثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ
تم سے پختہ وعدہ	اور ہم نے بلند کیا	تمھارے اوپر	طور (پہاڑ) کو	(اور کہا:) تم پکڑو	جو	ہم نے دیا تمھیں

بِقُوَّةٍ	وَّاسْمَعُوْا	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَعَصَيْنَا	وَاُشْرِبُوْا
قوت کے ساتھ	اور سنو	انھوں نے کہا:	ہم نے سنا	اور ہم نے نافرمانی کی	اور وہ پلا دیے گئے

فِیْ قُلُوْبِهِمُ	الْعِجْلَ	بِكُفْرِهِمْ	قُلْ	بِئْسَمَا	يَاْمُرُكُمْ
اپنے دلوں میں	بچھڑے کی (محبت)	بسبب اپنے کفر کے	کہہ دیجیے:	بری ہے وہ چیز	(کہ) حکم کرتا ہے تمھیں

بِهٖٓ	اِيْمَانُكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (93)	قُلْ	اِنْ كَانَتْ
اس کا	تمھارا ایمان	اگر	ہو تم	مومن	کہہ دیجیے:	اگر ہے

لَكُمُ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ اللّٰهِ	خَالِصَةً	مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ
تمھارے (ہی) لیے	گھر	آخرت کا	اللہ کے ہاں	خاص طور پر	سوائے (اور) لوگوں کے

فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (94)	وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ
تو تم تمنا کرو	موت کی	اگر تم ہو	سچے	اور ہرگز نہیں وہ تمنا کریں گے اس (موت) کی

اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
کبھی بھی	بسبب اس کے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے

بِالظّٰلِمِيْنَ (95)	وَلَتَجِدَنَّهُمْ	اَحْرَصَ	النَّاسِ	عَلٰى حَيٰوةٍ
ظالموں کو	اور البتہ آپ ضرور پائیں گے ان (یہودیوں) کو	زیادہ حریص	سب لوگوں سے	زندگی پر

وَمِنَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	يَوَدُّ	اَحَدُهُمْ	لَوْ	يُعَمَّرُ	اَلْفَ
اور ان سے (بھی) جنھوں نے	شرک کیا	چاہتا ہے	(ہر) ایک ان کا	کاش	وہ عمر دیا جائے	ہزار

سَنَةٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِمُزَحْزِحِهٖ	مِنَ الْعَذَابِ	اَنْ
سال	حالانکہ	نہیں ہے	وہ (لمبی عمر ملنا)	اُسے بچانے والا	عذاب سے	یہ کہ

يُّعَمَّرَ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ (96)	قُلْ
وہ (اس قدر) عمر دیا جائے	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	اس کو جو	وہ عمل کرتے ہیں	کہہ دیجیے:

مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِّجِبْرِيْلَ	فَاِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلٰى قَلْبِكَ
جو کوئی	ہے	دشمن	جبریل کا	تو بلاشبہ اسی نے	نازل کیا ہے اس (قرآن) کو	آپ کے دل پر

بِاِذْنِ اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَهُدًى	وَّبُشْرٰى
اللہ کے حکم سے	تصدیق کرنے والا	اس (کتاب) کی جو	اس سے پہلے ہے	اور ہدایت	اور بشارت ہے

وَرُسُلِهٖ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	عَدُوًّا لِّلّٰهِ	كَانَ	مَنْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾
اور اس کے رسولوں کا	اور اس کے فرشتوں کا	اللہ کا دشمن	ہے	جو کوئی	مومنوں کے لیے

وَلَقَدْ	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾	عَدُوٌّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	وَمِيْكٰىلَ	وَجِبْرِيْلَ
اور البتہ تحقیق	کافروں کا	دشمن ہے	اللہ	تو بلاشبہ	اور میکائیل کا	اور جبریل کا

بِهَآ	مَا يَكْفُرُ	وَ	بَيِّنٰتٍ ۚ	اٰيٰتٍۢ	اِلَيْكَ	اَنْزَلْنَآ
ان کے ساتھ	نہیں کفر کرتے	اور	واضح	آیتیں	آپ کی طرف	ہم نے نازل کیں

فَرِيْقٌ	نَّبَذَهٗ	عَهْدًا	عٰهَدُوْا	اَوَكُلَّمَا	اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾
ایک فریق نے	تو پھینک دیا اس کو	کوئی عہد	انھوں نے عہد کیا	کیا اور جب بھی	مگر نافرمانی کرنے والے ہی

رَسُوْلٌ	جَاۗءَهُمْ	وَلَمَّا	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾	اَكْثَرُهُمْ	بَلْ	مِّنْهُمْ ۭ
کوئی رسول	آیا ان کے پاس	اور جب	نہیں ایمان لاتے	ان میں سے اکثر	بلکہ	ان میں سے

فَرِيْقٌ	نَبَذَ	مَعَهُمْ	لِّمَا	مُصَدِّقٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
ایک فریق نے	تو پھینک دی	ان کے پاس ہے	اس (کتاب) کی جو	تصدیق کرنے والا	اللہ کے پاس سے

ظُهُوْرِهِمْ	وَرَاۗءَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا	مِّنَ الَّذِيْنَ
اپنی پیٹھوں کے	پیچھے	اللہ کی کتاب	کتاب	دیے گئے تھے	ان لوگوں میں سے جو

الشَّيٰطِيْنُ	تَتْلُوا	مَا	وَاتَّبَعُوْا	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾	كَاَنَّهُمْ
شیاطین	پڑھتے تھے	اس کا جو	اور انھوں نے اتباع کیا	نہیں جانتے	گویا کہ وہ

كَفَرُوْا	الشَّيٰطِيْنَ	وَلٰكِنَّ	سُلَيْمٰنُ	وَمَا كَفَرَ	عَلٰي مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ
کفر کیا	شیطانوں نے	اور لیکن	سلیمان نے	اور نہیں کفر کیا	سلیمان کی بادشاہی میں

عَلَي الْمَلَكَيْنِ	اُنْزِلَ	وَمَآ	السِّحْرَ	النَّاسَ	يُعَلِّمُوْنَ
دو فرشتوں پر	نازل کیا گیا	اور (پیروی کی) اس کی جو	جادو	لوگوں کو	وہ سکھلاتے تھے

مِنْ اَحَدٍ	وَمَا يُعَلِّمٰنِ	هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ	بِبَابِلَ
کسی کو بھی	اور نہیں وہ دونوں (فرشتے) سکھلاتے تھے	ہاروت اور ماروت (پر)	بابل (شہر) میں

فَيَتَعَلَّمُوْنَ	تَكْفُرْ ۭ	فَلَا	فِتْنَةٌ	اِنَّمَا نَحْنُ	يَقُوْلَآ	حَتّٰى
پھر لوگ سیکھتے تھے	تو کفر کر	لہٰذا نہ	آزمائش ہیں	ہم تو صرف	وہ (پہلے) کہتے:	یہاں تک کہ

مِنْهُمَا	مَا	يُفَرِّقُوْنَ	بِهٖ	بَيْنَ	الْمَرْءِ
ان دونوں سے	وہ چیز کہ	وہ جدائی ڈال دیتے تھے	اس کے ذریعے سے	درمیان	مرد

وَ زَوْجِهٖ	وَمَا هُمْ	بِضَآرِّيْنَ	بِهٖ	مِنْ اَحَدٍ	اِلَّا
اور اس کی بیوی کے	اور نہیں تھے وہ	نقصان پہنچانے والے	اس (چیز) کے ساتھ	کسی کو بھی	مگر

بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَيَتَعَلَّمُوْنَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَلَا يَنْفَعُهُمْ	وَلَقَدْ
اللہ کے حکم کے ساتھ	اور لوگ سیکھتے تھے	وہ (علم) جو	نقصان پہنچاتا تھا ان کو	اور نہیں نفع دیتا تھا انھیں	اور البتہ تحقیق

عَلِمُوْا	لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ	مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ خَلَاقٍ
انھوں نے جان لیا	البتہ جس نے	خریدا اس (جادو) کو	نہ ہوگا	اس کے لیے	آخرت میں	کوئی حصہ

وَلَبِئْسَ	مَا	شَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوْا
اور البتہ بُری ہے	وہ چیز کہ	انھوں نے بیچا	اس کے بدلے	اپنی جانوں کو	کاش کہ	وہ ہوتے

يَعْلَمُوْنَ (102)	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَمَثُوْبَةٌ
جانتے	اور اگر	بے شک وہ	ایمان لاتے	اور تقویٰ اختیار کرتے	تو البتہ ثواب (ملتا)

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ (103)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اللہ کے ہاں سے	بہت بہتر	کاش کہ	وہ ہوتے	جانتے	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْا	لَا تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا	وَقُوْلُوا	انْظُرْنَا	وَاسْمَعُوْا	وَلِلْكٰفِرِيْنَ
ایمان لائے ہو!	نہ تم کہو	رَاعِنَا	بلکہ تم کہو	اُنْظُرْنَا	اور (غور سے) سنو	اور کافروں کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (104)	مَا يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
عذاب ہے	بہت دردناک	نہیں چاہتے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اہلِ کتاب میں سے

وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ
اور نہ مشرکین	یہ کہ	نازل کی جائے	تم پر (اے مسلمانو!)	کوئی خیر

مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَاللّٰهُ	يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ
تمھارے رب کی طرف سے	اور اللہ	خاص کرتا ہے	اپنی رحمت کے ساتھ	جسے	وہ چاہتا ہے

وَاللّٰهُ	ذُو	الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (105)	مَا	نَنْسَخْ	مِنْ اٰيَةٍ	اَوْ
اور اللہ	مالک ہے	بہت بڑے فضل کا	جو	ہم منسوخ کرتے ہیں	کوئی آیت	یا

نُنْسِهَا	نَاْتِ	بِخَيْرٍ	مِّنْهَآ	اَوْ	مِثْلِهَا ؕ	اَ
ہم بھلا دیتے ہیں اسے	تو ہم لے آتے ہیں	بہتر	اس سے	یا	اس کی مثل ہی	کیا

لَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾	اَ	لَمْ تَعْلَمْ
نہیں آپ نے جانا	کہ بلاشبہ اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے؟	کیا	نہیں آپ نے جانا

اَنَّ اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	وَمَا	لَكُمْ
کہ بے شک اللہ	اسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی؟	اور نہیں ہے	تمھارے لیے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾	اَمْ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ
اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	اور نہ کوئی مددگار	کیا	تم چاہتے ہو (اے مسلمانو!)	یہ کہ

تَسْـَٔلُوْا	رَسُوْلَكُمْ	كَمَا	سُئِلَ	مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ ؕ	وَمَنْ
تم سوال کرو	اپنے رسول سے	جیسے	سوال کیے گئے	موسیٰ (علیہ السلام)	اس سے پہلے؟	اور جو کوئی

يَّتَبَدَّلِ	الْكُفْرَ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾
بدلے میں لے لے	کفر کو	ایمان کے عوض	تو تحقیق	وہ بھٹک گیا	سیدھی	راہ سے

وَدَّ	كَثِيْرٌ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ	يَرُدُّوْنَكُمْ	مِّنْ بَعْدِ
چاہتے ہیں	بہت سے	اہل کتاب میں سے	کاش کہ	وہ پھیر دیں (بنادیں) تمھیں	بعد

اِيْمَانِكُمْ	كُفَّارًا ۚ	حَسَدًا	مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ	مِّنْ بَعْدِ مَا
تمھارے ایمان کے	کافر	حسد کرتے ہوئے	اپنے دلوں سے	اس کے بعد کہ

تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْحَقُّ ۚ	فَاعْفُوْا	وَاصْفَحُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ
واضح ہوگیا	ان کے لیے	حق	سو تم معاف کرو	اور درگزر کرو	حتی کہ	لے آئے

اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾	وَاَقِيْمُوا
اللہ	اپنا حکم	بلاشبہ	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور تم قائم کرو

الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ ؕ	وَمَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ
نماز	اور تم دو	زکاۃ	اور جو کچھ	تم آگے بھیجو گے	اپنے نفسوں کے لیے	کوئی بھلائی

تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾
تم پاؤ گے اس کو	اللہ کے پاس	بے شک	اللہ	جو تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے

وَقَالُوْا	لَنْ يَّدْخُلَ	الْجَنَّةَ	اِلَّا	مَنْ	كَانَ	هُوْدًا	اَوْ
اور انھوں نے کہا:	ہرگز نہیں داخل ہوں گے	جنت میں	مگر	(وہ) جو	ہوں گے	یہودی	یا

نَصٰرٰى	تِلْكَ	اَمَانِيُّهُمْ	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ
عیسائی	یہ	ان کی (باطل) خواہشیں ہیں	کہہ دیجیے:	تم لاؤ	اپنی دلیل	اگر

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ١١١	بَلٰى	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ
ہوتم	سچے	کیوں نہیں (ہاں!)	جس نے	جھکا دیا	اپنا چہرہ	اللہ کے لیے

وَهُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهٗٓ	اَجْرُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ	وَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
اور وہ	نیکی کرنے والا ہے	تو اس کے لیے ہے	اس کا اجر	اس کے رب کے ہاں	اور نہ کوئی خوف ہوگا	ان پر

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ١١٢	وَقَالَتِ	الْيَهُوْدُ	لَيْسَتِ	النَّصٰرٰى
اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے	اور کہا	یہودیوں نے:	نہیں ہیں	عیسائی

عَلٰى شَيْءٍ	وَّقَالَتِ	النَّصٰرٰى	لَيْسَتِ	الْيَهُوْدُ	عَلٰى شَيْءٍ	وَّ
کسی چیز (دین حق) پر	اور کہا	عیسائیوں نے:	نہیں ہیں	یہودی	کسی چیز (دین حق) پر	حالانکہ

هُمْ	يَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ
وہ (یہود و نصاریٰ)	پڑھتے ہیں	کتاب	اسی طرح	کہا	ان لوگوں نے (بھی) جو	نہیں علم رکھتے

مِثْلَ	قَوْلِهِمْ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا
مثل	ان کے قول کے	بالآخر اللہ	فیصلہ فرمائے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	اس (چیز) میں کہ

كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ١١٣	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	مَّنَعَ
تھے وہ	اس میں	اختلاف کرتے	اور کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جس نے	منع کیا

مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اَنْ	يُّذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ	وَسَعٰى	فِيْ خَرَابِهَا
اللہ کی مساجد سے	یہ کہ	ذکر کیا جائے	ان میں	اس (اللہ) کا نام	اور اس نے کوشش کی	ان کے اجاڑنے میں؟

اُولٰٓئِكَ	مَا كَانَ	لَهُمْ	اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ	اِلَّا	خَآئِفِيْنَ	لَهُمْ
یہ (روکنے والے)	نہیں تھا (لائق)	ان کے	یہ کہ داخل ہوں ان میں	مگر	ڈرتے ہوئے	ان کے لیے

فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّلَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ١١٤
دنیا میں	رسوائی ہے	اور ان کے لیے	آخرت میں	عذاب عظیم ہے

وَلِلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَالْمَغْرِبُ	فَاَيْنَمَا	تُوَلُّوْا	فَثَمَّ
اور اللہ ہی کے لیے ہیں	مشرق	اور مغرب	پھر جس طرف بھی	تم رخ کرو گے	تو وہاں ہی ہے

وَجْهُ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿115﴾	وَقَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ
اللہ کا چہرہ	بلاشبہ	اللہ	بڑی وسعت والا	خوب جاننے والا ہے	اور انھوں نے کہا:	بنالی ہے اللہ نے

وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	لَّهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اولاد	وہ (اس سے) پاک ہے	بلکہ	اسی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں اور زمین میں ہے

كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ ﴿116﴾	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاِذَا
سب	اسی کے لیے	عاجزی کرنے والے ہیں	(وہ) انوکھا موجد ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جب

قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿117﴾	وَقَالَ
وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو صرف	(یہی) کہتا ہے	اس کو:	تو ہو جا	تو وہ (فوراً) ہو جاتا ہے	اور کہا

الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	لَوْلَا	يُكَلِّمُنَا	اللّٰهُ	اَوْ تَاْتِيْنَآ
ان لوگوں نے جو	نہیں علم رکھتے تھے:	کیوں نہیں	کلام کرتا ہم سے	اللہ	یا (کیوں نہیں) آتی ہمارے پاس

اٰيَةٌ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّثْلَ	قَوْلِهِمْ
کوئی نشانی؟	اسی طرح	کہا تھا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	مثل	ان کے قول کے

تَشَابَهَتْ	قُلُوْبُهُمْ	قَدْ	بَيَّنَّا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿118﴾
ایک جیسے ہو گئے	ان کے دل	تحقیق	ہم نے بیان کر دیں	نشانیاں	ان لوگوں کے لیے	جو یقین رکھتے ہیں

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	وَّلَا تُسْئَلُ
بلاشبہ ہم ہی نے بھیجا آپ کو	حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا (بناکر)	اور نہیں آپ سوال کیے جائیں گے

عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿119﴾	وَلَنْ تَرْضٰى	عَنْكَ	الْيَهُوْدُ	وَلَا النَّصٰرٰى
دوزخ والوں کی بابت	اور ہرگز نہیں راضی ہوں گے	آپ سے	یہودی	اور نہ عیسائی

حَتّٰى	تَتَّبِعَ	مِلَّتَهُمْ	قُلْ	اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ	هُوَ
حتیٰ کہ	آپ پیروی کریں	ان کی ملت کی	کہہ دیجیے:	بلاشبہ	اللہ کی ہدایت	وہی

الْهُدٰى	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ	الَّذِيْ
(حقیقی) ہدایت ہے	اور البتہ اگر	آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشات کی	بعد	اس کے جو

جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ
آ گیا آپ کے پاس	علم	تو نہیں ہوگا	آپ کے لیے	اللہ سے (بچانے والا)	کوئی حمایتی

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿120﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَتْلُوْنَهٗ
اور نہ کوئی مددگار	وہ لوگ (کہ)	ہم نے دی انھیں	کتاب	وہ پڑھتے ہیں اسے

حَقَّ تِلَاوَتِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ
(جس طرح) حق ہے اس کے پڑھنے کا	وہی لوگ	ایمان لاتے ہیں	اس کے ساتھ	اور جو کوئی	کفر کرتا ہے

بِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿121﴾	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا
اس کے ساتھ	تو وہی لوگ ہیں	خسارہ پانے والے	اے بنی اسرائیل!	تم یاد کرو

نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ
میری نعمت	وہ جو	میں نے انعام کی	تم پر	اور یقیناً میں نے	فضیلت دی تم کو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿122﴾	وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ
تمام جہانوں پر	اور تم ڈرو	اس دن سے	(کہ) نہیں کام آئے گا	کوئی نفس	کسی نفس کے

شَيْئًا	وَّلَا يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّلَا تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ
کچھ بھی	اور نہ قبول کیا جائے گا	اس سے	کوئی بدلہ	اور نہ نفع دے گی اسے	کوئی سفارش

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿123﴾	وَاِذِ	ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ	بِكَلِمٰتٍ
اور نہ وہ مدد ہی کیے جائیں گے	اور (یاد کرو) جب	آزمایا	ابراہیم کو	اس کے رب نے	چند کلمات کے ساتھ

فَاَتَمَّهُنَّ ۭ	قَالَ	اِنِّىْ	جَاعِلُكَ	لِلنَّاسِ	اِمَامًا ۭ	قَالَ
تو اس نے پورا کر دیا انھیں	(اللہ نے) کہا:	بے شک میں	بناؤں گا تجھے	لوگوں کے لیے	امام	(ابراہیم نے) کہا:

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۭ	قَالَ	لَا يَنَالُ	عَهْدِي	الظّٰلِمِيْنَ ﴿124﴾	وَاِذْ
اور میری اولاد میں سے (بھی)	(اللہ نے) کہا:	نہیں پہنچتا	میرا عہد	ظالموں کو	اور جب

جَعَلْنَا	الْبَيْتَ	مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ	وَاَمْنًا	وَاتَّخِذُوْا
ہم نے بنایا	بیت اللہ کو	بار بار لوٹنے کی جگہ	لوگوں کے لیے	اور امن کی جگہ	اور (حکم دیا کہ) تم بناؤ

مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى ۭ	وَعَهِدْنَآ	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	اَنْ
مقام ابراہیم کو	جائے نماز	اور ہم نے حکم کیا	ابراہیم کی طرف	اور اسماعیل (کی طرف)	یہ کہ

طَهِّرَا	بَيْتِيَ	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَالْعٰكِفِيْنَ	وَالرُّكَّعِ
تم دونوں پاک کرو	میرا گھر	طواف کرنے والوں کے لیے	اور اعتکاف کرنے والوں	اور رکوع کرنے والوں

السُّجُوْدِ ﴿125﴾	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا
(اور) سجود کرنے والوں (کے لیے)	اور جب	کہا	ابراہیم نے:	اے میرے رب!	تو بنا	اس (جگہ) کو

بَلَدًا	اٰمِنًا	وَّارْزُقْ	اَهْلَهٗ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	مَنْ	اٰمَنَ
شہر	امن والا	اور رزق دے	اس کے باشندوں کو	پھلوں سے	جو (کوئی)	ایمان لایا

مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	قَالَ	وَمَنْ	كَفَرَ
ان میں سے	اللہ کے ساتھ	اور یوم آخرت (کے ساتھ)	(اللہ نے) کہا:	اور جس نے	کفر کیا

فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	اَضْطَرُّهٗٓ	اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ	وَبِئْسَ
تو میں فائدہ دوں گا اسے	تھوڑا سا	پھر	میں مجبور کروں گا اسے	جہنم کے عذاب کی طرف	اور بُری ہے وہ

الْمَصِيْرُ ﴿126﴾	وَاِذْ	يَرْفَعُ	اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ الْبَيْتِ
پھرنے کی جگہ	اور جب	بلند کر رہے تھے	ابراہیم	بنیادیں	بیت اللہ کی

وَاِسْمٰعِيْلُ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ	مِنَّا ؕ	اِنَّكَ اَنْتَ	السَّمِيْعُ
اور اسماعیل	(یہ کہتے ہوئے:) اے ہمارے رب!	تو قبول کر	ہم سے (یہ نیکی)	یقیناً تو ہی ہے	خوب سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿127﴾	رَبَّنَا	وَاجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ
خوب جاننے والا	اے ہمارے رب!	اور تو بنا ہمیں	فرماں بردار	اپنا	اور (بنا) ہماری اولاد سے (بھی)

اُمَّةً	مُّسْلِمَةً	لَّكَ	وَاَرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَتُبْ	عَلَيْنَا ۚ
ایک جماعت	فرماں بردار	اپنی	اور سکھا ہمیں	ہماری عبادت کے طریقے	اور توجہ فرما	ہم پر

اِنَّكَ اَنْتَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿128﴾	رَبَّنَا	وَابْعَثْ	فِيْهِمْ
یقیناً تو ہی ہے	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اے ہمارے رب!	اور تو بھیج	ان میں

رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِكَ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ
ایک رسول	انھی میں سے	وہ تلاوت کرے	ان پر	تیری آیتیں	اور سکھلائے ان کو	کتاب

وَالْحِكْمَةَ	وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿129﴾ ع	وَمَنْ
اور حکمت	اور پاک کرے ان کو	بلاشبہ تو ہی ہے	نہایت غالب	خوب حکمت والا	اور کون

يَّرْغَبُ عَنْ	مِّلَّةِ	اِبْرٰهٖمَ	اِلَّا مَنْ	سَفِهَ	نَفْسَهٗ
بے رغبتی کرتا ہے	ملت	ابراہیم سے	سوائے اس شخص کے جس نے	نادانی کی	اپنے نفس (کے معاملے) میں

وَلَقَدِ	اصْطَفَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَاِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (130)
اور البتہ تحقیق	ہم نے چن لیا اس کو	دنیا میں	اور بے شک وہ	آخرت میں	البتہ نیکوں میں سے ہے

اِذْ	قَالَ	لَهٗ	رَبُّهٗٓ	اَسْلِمْ	قَالَ	اَسْلَمْتُ
جب	کہا	اس (ابراہیم) سے	اس کے رب نے:	تو فرماں بردار ہو جا!	اس نے کہا:	میں فرماں بردار ہو گیا

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (131)	وَوَصّٰى	بِهَآ	اِبْرٰهٖمُ	بَنِيْهِ	وَيَعْقُوْبُ
رب العالمین کے لیے	اور وصیت کی	اس (کلمۂ اسلام) کی	ابراہیم نے	اپنے بیٹوں کو	اور یعقوب نے:

يٰبَنِيَّ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰى	لَكُمُ	الدِّيْنَ	فَلَا تَمُوْتُنَّ	اِلَّا
اے میرے بیٹو!	یقیناً	اللہ نے	چن لیا ہے	تمھارے لیے	(یہ) دین	چنانچہ نہ ہرگز تم مرنا	مگر

وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ (132)	اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	حَضَرَ
اس حال میں کہ تم	مسلمان ہو	کیا	تھے تم	موجود	جب	آئی

يَعْقُوْبَ	الْمَوْتُ	اِذْ	قَالَ	لِبَنِيْهِ	مَا	تَعْبُدُوْنَ
یعقوب کو	موت	جب	اس نے کہا	اپنے بیٹوں سے:	کس چیز کی	تم عبادت کرو گے

مِنْۢ بَعْدِيْ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ	وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ
میرے بعد؟	انھوں نے کہا:	ہم عبادت کریں گے	تیرے معبود کی	اور تیرے باپ دادا کے معبود کی

اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	وَّنَحْنُ	لَهٗ
(یعنی) ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحٰق	(کے) معبود	یکتا کی	اور ہم	اسی کے

مُسْلِمُوْنَ (133)	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ
فرماں بردار ہیں	یہ	ایک جماعت تھی	تحقیق	گزر گئی	اس کے لیے ہے	جو	اس نے کمایا

وَلَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ	وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا
اور تمھارے لیے ہے	جو	تم نے کمایا	اور نہیں تم سوال کیے جاؤ گے	اس کی بابت جو	تھے وہ

يَعْمَلُوْنَ (134)	وَقَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا
عمل کرتے	اور انھوں نے کہا:	تم ہو جاؤ	یہودی	یا	عیسائی	تو راہ پا جاؤ گے

قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ	اِبْرٰهٖمَ	حَنِيْفًا ۭ	وَمَا كَانَ
کہہ دیجیے:	بلکہ (ہم پیروی کرتے ہیں)	ملت	ابراہیم کی	جو حنیف تھا	اور نہیں تھا وہ

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿135﴾	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ
مشرکوں میں سے	تم کہو:	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور (اس پر) جو	نازل کیا گیا

اِلَيْنَا	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ
ہماری طرف	اور جو	نازل کیا گیا	ابراہیم کی طرف	اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ	وَمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَمَآ	اُوْتِيَ	النَّبِيُّوْنَ
اور (اس کی) اولاد (کی طرف)	اور جو	دیے گئے	موسیٰ	اور عیسیٰ	اور جو	دیے گئے	انبیاء

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ
اپنے رب کی طرف سے	نہیں ہم فرق کرتے	درمیان	کسی ایک کے	ان میں سے	اور ہم	اسی کے

مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾	فَاِنْ	اٰمَنُوْا	بِمِثْلِ مَآ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ
فرمانبردار ہیں	پھر اگر	وہ ایمان لائیں	اس چیز کے ساتھ (کہ)	تم ایمان لائے ہو	جس کے ساتھ

فَقَدِ	اهْتَدَوْا ۚ	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا هُمْ	فِيْ شِقَاقٍ ۚ
تو یقیناً	وہ ہدایت یافتہ ہو گئے	اور اگر	وہ اعراض کریں	تو بس وہی ہیں	مخالفت میں

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ	اللّٰهُ ۚ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿137﴾	صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ
سو ضرور کفایت کرے گا آپ کو ان سے	اللہ	اور وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اللہ کا رنگ (اختیار کرو)

وَمَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ	صِبْغَةً ۡ	وَّنَحْنُ	لَهٗ	عٰبِدُوْنَ ﴿138﴾
اور کون	زیادہ اچھا ہے	اللہ سے	رنگ میں؟	اور ہم	اسی کے	عبادت گزار ہیں

قُلْ	اَتُحَآجُّوْنَنَا	فِي اللّٰهِ	وَهُوَ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ
کہہ دیجیے:	کیا تم جھگڑتے ہو ہم سے	اللہ کی بابت	حالانکہ وہی	ہمارا رب ہے	اور تمھارا رب ہے

وَلَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ
اور ہمارے لیے	ہمارے عمل ہیں	اور تمھارے لیے	تمھارے عمل ہیں	اور ہم (تو)	اسی کے لیے

مُخْلِصُوْنَ ﴿139﴾	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ
خالص (عمل کرنے والے) ہیں	کیا	تم کہتے ہو:	بے شک	ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحاق

وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطَ	كَانُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	قُلْ	ءَ
اور یعقوب	اور (ان کی) اولاد	تھے وہ	یہودی	یا	عیسائی؟	کہہ دیجیے:	کیا

اَنْتُمْ	اَعْلَمُ	اَمِ	اللّٰهُ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ
تم	زیادہ جانتے ہو	یا	اللہ؟	اور کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جس نے

كَتَمَ	شَهَادَةً	عِنْدَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	وَمَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
چھپائی	(وہ) گواہی	جو اس کے پاس ہے	اللہ کی طرف سے؟	اور نہیں ہے اللہ	غافل	اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿140﴾	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ	لَهَا	مَا
تم عمل کرتے ہو	یہ	ایک جماعت تھی	تحقیق	گزر گئی	اس کے لیے ہے	جو

كَسَبَتْ	وَلَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ	وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا
اس نے کمایا	اور تمھارے لیے ہے	جو	تم نے کمایا	اور نہیں تم سوال کیے جاؤ گے	اس کی بابت جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿141﴾
تھے وہ	عمل کرتے

سَيَقُوْلُ	السُّفَهَآءُ	مِنَ النَّاسِ	مَا	وَلّٰىهُمْ
عنقریب کہیں گے	بیوقوف	لوگوں میں سے:	کس چیز نے	پھیر دیا ان (مسلمانوں) کو

عَنْ قِبْلَتِهِمُ	الَّتِيْ	كَانُوْا	عَلَيْهَا	قُلْ	لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ
ان کے قبلے سے	وہ جو کہ	تھے وہ	اس (قبلے) پر؟	کہہ دیجیے:	اللہ ہی کے لیے ہے	مشرق

وَالْمَغْرِبُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ (142)
اور مغرب	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	طرف	راستے	سیدھے کی

وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ	اُمَّةً	وَّسَطًا	لِّتَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ
اور اسی طرح	ہم نے بنایا تمھیں	امت	افضل	تاکہ تم ہو	گواہ	لوگوں پر

وَيَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	عَلَيْكُمْ	شَهِيْدًا	وَمَا جَعَلْنَا	الْقِبْلَةَ	الَّتِيْ
اور ہو	رسول	تم پر	گواہ	اور نہیں ہم نے بنایا	اس قبلے کو	وہ جو کہ

كُنْتَ	عَلَيْهَآ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يَّتَّبِعُ	الرَّسُوْلَ	مِمَّنْ
آپ تھے	اس پر	مگر	تاکہ ہم جان لیں	اس (شخص) کو جو	اتباع کرے گا	رسول کا	اس سے جو

يَّنْقَلِبُ	عَلٰى عَقِبَيْهِ	وَاِنْ	كَانَتْ	لَكَبِيْرَةً	اِلَّا	عَلَى الَّذِيْنَ
پھر جائے گا	اپنی دو ایڑیوں پر	اور بلاشبہ	(یہ بات) ہے	یقیناً بڑی بھاری	مگر	ان لوگوں پر (بھاری نہیں) جن کو

هَدَى	اللّٰهُ	وَمَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ	اِيْمَانَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
ہدایت دی	اللہ نے	اور نہیں ہے	اللہ	کہ ضائع کر دے	تمھارا ایمان	بے شک	اللہ

بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ (143)	قَدْ	نَرٰى	تَقَلُّبَ	وَجْهِكَ
لوگوں پر	البتہ بہت شفیق	نہایت مہربان ہے	تحقیق	ہم دیکھتے ہیں	بار بار پھرنا (اٹھنا)	آپ کے چہرے کا

فِي السَّمَآءِ	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً	تَرْضٰىهَا
آسمان کی طرف	سو البتہ ہم ضرور پھیر دیں گے آپ کو	(اس) قبلے کی طرف (کہ)	آپ پسند کرتے ہیں اس کو

فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَحَيْثُ مَا	كُنْتُمْ
چنانچہ آپ پھیر لیں	اپنا چہرہ	طرف	مسجد حرام کی	اور جہاں کہیں بھی	ہو تم

فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
تو پھیر لو	اپنے چہرے	اس کی طرف	اور بلاشبہ	وہ لوگ جو	دیے گئے	کتاب

لَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ
یقیناً وہ جانتے ہیں	کہ بیشک وہ	حق ہے	ان کے رب کی طرف سے	اور نہیں ہے	اللہ	غافل

عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾	وَلَئِنْ	اَتَيْتَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
اس سے جو	وہ عمل کرتے ہیں	اور البتہ اگر	آپ لے آئیں	ان لوگوں کے پاس جو	دیے گئے	کتاب

بِكُلِّ اٰيَةٍ	مَّا تَبِعُوْا	قِبْلَتَكَ ۚ	وَمَآ اَنْتَ	بِتَابِعٍ
ہر قسم کی نشانی	(تب بھی) وہ نہیں پیروی کریں گے	آپ کے قبلے کی	اور نہ آپ	پیروی کرنے والے ہیں

قِبْلَتَهُمْ ۚ	وَمَا بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ	قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ
ان کے قبلے کی	اور نہ ان کا بعض	پیروی کرنے والا ہے	بعض کے قبلے کی	اور البتہ اگر	آپ نے پیروی کی

اَهْوَآءَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	اِنَّكَ	اِذًا
ان کی خواہشات کی	اس کے بعد جو	آگیا آپ کے پاس	علم	تو یقیناً آپ	اس وقت

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ
البتہ (ہو جائیں گے) ظالموں میں سے	وہ لوگ	(کہ) ہم نے دی (تھی) ان کو	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اس (رسول) کو

كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ ؕ	وَاِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنْهُمْ	لَيَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ
جیسے	وہ پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں کو	اور بیشک	ایک فریق	ان میں سے	البتہ وہ چھپاتے ہیں	حق کو

وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿146﴾	اَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ
حالانکہ	وہ	جانتے ہیں	(یہ) حق ہے	آپ کے رب کی طرف سے	چنانچہ نہ ہرگز آپ ہوں

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿147﴾	وَلِكُلٍّ	وِّجْهَةٌ	هُوَ	مُوَلِّيْهَا
شک کرنے والوں میں سے	اور ہر ایک کے لیے	ایک سمت ہے	وہ	(منہ) پھیرنے والا ہے اس کی طرف

فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ ؕ	اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يَاْتِ	بِكُمُ	اللّٰهُ
پس تم ایک دوسرے سے آگے بڑھو	نیکیوں میں	جہاں کہیں (بھی)	تم ہو گے	تو لے آئے گا	تم کو	اللہ

جَمِيْعًا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿148﴾	وَمِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ
سب کو	بیشک	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور جہاں سے	آپ نکلیں	تو پھیر لیں

وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	وَاِنَّهٗ	لَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ ؕ
اپنا چہرہ	جانب	مسجد حرام کی	اور بلاشبہ وہ	البتہ حق ہے	آپ کے رب کی طرف سے

وَمَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾	وَمِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ
اور نہیں ہے اللہ	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور جہاں سے	آپ نکلیں	تو پھیر لیں

وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَحَيْثُ مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا
اپنا چہرہ	جانب	مسجد حرام کی	اور جہاں کہیں (بھی)	ہو تم (اے مسلمانو!)	تو پھیرلو

وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ	لِئَلَّا يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَيْكُمْ	حُجَّةٌ	اِلَّا
اپنے چہرے	اس کی جانب	تاکہ نہ رہے	لوگوں کے لیے	تمھارے خلاف	کوئی حجت	سوائے

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	فَلَا تَخْشَوْهُمْ	وَ	اخْشَوْنِيْ
ان لوگوں کے جنھوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	چنانچہ نہ تم ڈرو ان سے	اور (بلکہ)	مجھ ہی سے ڈرو

وَلِاُتِمَّ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾	كَمَآ
اور تاکہ میں پوری کروں	اپنی نعمت	تم پر	اور شاید کہ تم	ہدایت پاؤ	جس طرح

اَرْسَلْنَا	فِيْكُمْ	رَسُوْلًا	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِنَا
ہم نے بھیجا	تم میں	ایک رسول	تم (ہی) میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے	تم پر	ہماری آیتیں

وَيُزَكِّيْكُمْ	وَيُعَلِّمُكُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَيُعَلِّمُكُمْ
اور پاک کرتا ہے تمھیں	اور سکھلاتا ہے تمھیں	کتاب	اور حکمت	اور سکھلاتا ہے تمھیں (وہ باتیں)

مَّا	لَمْ تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾	فَاذْكُرُوْنِيْٓ	اَذْكُرْكُمْ	وَاشْكُرُوْا
جو	نہیں تم تھے	جانتے	لہٰذا تم یاد رکھو مجھے	میں یاد رکھوں گا تمھیں	اور تم شکر کرو

لِيْ	وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَعِيْنُوْا
میرے لیے	اور مت ناشکری کرو میری	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم مدد طلب کرو

بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾	وَلَا تَقُوْلُوْا
صبر کے ساتھ	اور نماز کے (ساتھ)	بیشک	اللہ	ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	اور (بالکل) نہ تم کہنا

لِمَنْ	يُّقْتَلُ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ	بَلْ	اَحْيَآءٌ	وَّلٰكِنْ
ان کو جو	قتل کر دیے جائیں	اللہ کی راہ میں	مُردے	بلکہ	(وہ) زندہ ہیں	اور لیکن

لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	بِشَيْءٍ	مِّنَ الْخَوْفِ
نہیں تم شعور رکھتے	اور البتہ ہم ضرور آزمائیں گے تمھیں	کسی چیز کے ساتھ	خوف سے

وَالْجُوْعِ	وَنَقْصٍ	مِّنَ الْاَمْوَالِ	وَالْاَنْفُسِ	وَالثَّمَرٰتِ
اور بھوک (سے)	اور کمی (کرنے سے)	مالوں میں سے	اور جانوں (میں سے)	اور پھلوں (میں سے)

وَبَشِّرِ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿155﴾	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ
اور خوشخبری دے دیجیے	صبر کرنے والوں کو	وہ لوگ	کہ جب	پہنچتی ہے انھیں	کوئی مصیبت

قَالُوْٓا	اِنَّا	لِلّٰهِ	وَاِنَّآ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ ﴿156﴾	اُولٰٓئِكَ
تو کہتے ہیں:	بلاشبہ ہم	اللہ (ہی) کے لیے ہیں	اور یقیناً ہم	اسی کی طرف	لوٹنے والے ہیں	یہ لوگ

عَلَيْهِمْ	صَلَوٰتٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَرَحْمَةٌ	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
ان کے لیے ہے	بخشش	ان کے رب کی طرف سے	اور رحمت	اور یہی لوگ ہیں

الْمُهْتَدُوْنَ ﴿157﴾	اِنَّ	الصَّفَا	وَالْمَرْوَةَ	مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
ہدایت پانے والے	بے شک	صفا	اور مروہ	اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں میں سے ہیں

فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوِ	اعْتَمَرَ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِ	اَنْ يَّطَّوَّفَ
چنانچہ جو شخص	حج کرے	بیت اللہ کا	یا	عمرہ کرے	تو نہیں ہے کوئی گناہ	اس پر	یہ کہ وہ طواف کرے

بِهِمَا	وَمَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَاكِرٌ	عَلِيْمٌ ﴿158﴾
ان دونوں کا	اور جو شخص	خوشی سے کرے	کوئی نیکی	تو بلاشبہ	اللہ ہے	بڑا قدردان	خوب جاننے والا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	مِنَ الْبَيِّنٰتِ	وَالْهُدٰى
بے شک	وہ لوگ جو	چھپاتے ہیں	ان کو جو	ہم نے نازل کیے	واضح دلائل	اور ہدایت (کی باتیں)

مِنْۢ بَعْدِ مَا	بَيَّنّٰهُ	لِلنَّاسِ	فِي الْكِتٰبِ	اُولٰٓئِكَ
اس کے بعد کہ	ہم نے کھول کر بیان کر دیا ان کو	لوگوں کے لیے	کتاب میں	یہ لوگ

يَلْعَنُهُمُ	اللّٰهُ	وَيَلْعَنُهُمُ	اللّٰعِنُوْنَ ﴿159﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ
لعنت کرتا ہے ان پر	اللہ	اور لعنت کرتے ہیں ان پر	لعنت کرنے والے	مگر	وہ لوگ جنھوں نے

تَابُوْا	وَاَصْلَحُوْا	وَبَيَّنُوْا	فَاُولٰٓئِكَ	اَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ
توبہ کی	اور (اپنی) اصلاح کر لی	اور کھول کر بیان کیا	تو یہ لوگ	میں متوجہ ہوتا ہوں	ان پر

وَاَنَا	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿160﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور میں	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہوں	بے شک	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

وَمَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ
اور مر گئے	اس حال میں کہ وہ	کافر (ہی) تھے	(تو) یہ لوگ	ان پر	لعنت ہے	اللہ کی	اور فرشتوں کی

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ
اور سب لوگوں کی	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس (لعنت) میں	نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے

الْعَذَابُ	وَلَا هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾	وَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	لَآ
عذاب	اور نہ وہ	مہلت (ہی) دیے جائیں گے	اور معبود تمہارا	معبود	ایک ہی ہے	نہیں ہے

اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾	اِنَّ	فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
کوئی معبود (برحق)	مگر	وہی	بہت مہربان	نہایت رحم کرنے والا ہے	بے شک	آسمانوں کی تخلیق میں

وَالْاَرْضِ	وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَالْفُلْكِ	الَّتِيْ
اور زمین کی	اور بدل بدل کر آنے جانے میں	رات	اور دن کے	اور کشتیوں (میں)	وہ جو

تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ	بِمَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ	وَمَآ
چلتی ہیں	سمندر میں	ان چیزوں کے ساتھ جو	نفع دیتی ہیں	لوگوں کو	اور (اس میں) جو

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ مَّآءٍ	فَاَحْيَا	بِهِ
نازل کیا ہے	اللہ نے	آسمان سے	(یعنی) پانی	پھر اس نے زندہ کیا	اس کے ساتھ

الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَبَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ
زمین کو	بعد	اس کی موت کے	اور (جو) اس نے پھیلائے	اس (زمین) میں	ہر قسم کے	جانور

وَّتَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ	وَالسَّحَابِ	الْمُسَخَّرِ	بَيْنَ	السَّمَآءِ
اور پھیرنے (میں)	ہواؤں کے	اور (ان) بادلوں (میں)	(جو) پابند کر دیے گئے ہیں	درمیان	آسمان

وَالْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	وَمِنَ النَّاسِ
اور زمین کے	یقیناً (ان سب میں) نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو عقل کرتے ہیں	اور بعض لوگ

مَنْ	يَّتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَنْدَادًا	يُّحِبُّوْنَهُمْ	كَحُبِّ
وہ ہیں جو	بناتے ہیں	اللہ کے سوا (دوسروں کو)	شریک	وہ محبت کرتے ہیں ان سے	جیسے محبت (کرنی چاہیے)

اللّٰهِ ۭ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَشَدُّ	حُبًّا	لِّلّٰهِ ۭ	وَلَوْ	يَرَى
اللہ سے	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	زیادہ سخت ہیں	محبت کرنے میں	اللہ سے	اور اگر	(دنیا میں) دیکھ لیں

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اِذْ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	اَنَّ
وہ لوگ جنھوں نے	ظلم کیا	(اس وقت کو) جب	وہ دیکھیں گے	عذاب کو	(تو جان لیں) کہ بیشک

الْقُوَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾
قوت	اللہ ہی کے لیے ہے	سب کی سب	اور (یہ) کہ بے شک	اللہ	شدید	عذاب دینے والا ہے

اِذْ	تَبَرَّاَ	الَّذِيْنَ	اتُّبِعُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	وَ	رَاَوُا
جب	بیزار ہو جائیں گے	وہ لوگ جن کی	پیروی کی گئی	ان سے جنھوں نے	پیروی کی تھی	جبکہ	وہ دیکھیں گے

الْعَذَابَ	وَتَقَطَّعَتْ	بِهِمُ	الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ
عذاب کو	اور منقطع ہو جائیں گے	ان کے	(تمام) تعلقات	اور کہیں گے	وہ لوگ جنھوں نے

اتَّبَعُوْا	لَوْ	اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَتَبَرَّاَ
اتباع کیا تھا:	کاش	کہ بیشک	(ہو) ہمارے لیے	(دنیا میں) ایک بار واپسی	تو ہم (بھی) بیزار ہو جائیں گے

مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا	مِنَّا ؕ	كَذٰلِكَ	يُرِيْهِمُ	اللّٰهُ
ان سے	جس طرح	وہ بیزار ہو گئے ہیں	ہم سے	اسی طرح	دکھلائے گا ان کو	اللہ

اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ ؕ	وَمَا هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ	مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾
ان کے عمل	حسرتیں بنا کر	ان پر	اور نہیں وہ	نکلنے والے (کبھی بھی)	آگ سے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا	فِي الْاَرْضِ	حَلٰلًا	طَيِّبًا
اے لوگو!	تم کھاؤ	ان (چیزوں) میں سے جو	زمین میں ہیں	حلال	پاکیزہ

وَّلَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿١٦٨﴾	اِنَّمَا
اور مت پیچھے چلو	شیطان کے قدموں کے	بلاشبہ وہ	تمھارا	دشمن ہے	ظاہر	صرف

يَاْمُرُكُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَالْفَحْشَآءِ	وَاَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا
وہ (تو) حکم دیتا ہے تمھیں	برائی کا	اور بے حیائی کا	اور یہ کہ	تم کہو	اللہ پر	وہ جو

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦٩﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
نہیں تم جانتے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے:	تم اتباع کرو	اس کا جو	نازل کیا	اللہ نے

قَالُوْا	بَلْ	نَتَّبِعُ	مَآ	اَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا ؕ
تو کہتے ہیں:	(نہیں) بلکہ	ہم (تو) اتباع کریں گے	اس چیز کا کہ	ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو

اَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	شَيْـًٔا
کیا (وہ اتباع کریں گے) اگرچہ	تھے	ان کے باپ دادا	نہ عقل رکھتے (تھے)	کچھ بھی

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿170﴾	وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَمَثَلِ	الَّذِيْ
اور نہ وہ ہدایت پاتے (تھے)؟	اور مثال	ان لوگوں کی جنھوں نے	کفر کیا	مانند مثال	اس شخص کی ہے جو

يَنْعِقُ	بِمَا	لَا يَسْمَعُ	اِلَّا	دُعَآءً وَّنِدَآءً	صُمٌّۢ	بُكْمٌ
پکارتا ہے	اس کو کہ	نہیں وہ سنتا	سوائے	دعا اور پکار کے	(وہ) بہرے ہیں	گونگے (ہیں)

عُمْيٌ	فَهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿171﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا
اندھے (ہیں)	پس وہ	نہیں عقل رکھتے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم کھاؤ

مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَاشْكُرُوْا	لِلّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ
(ان) پاکیزہ چیزوں سے	جو	ہم نے رزق دیا تمھیں	اور تم شکر کرو	اللہ کا	اگر	ہو تم

اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ ﴿172﴾	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ
خاص اسی کی	عبادت کرتے	صرف	اس نے (تو) حرام کیا ہے	تم پر	مردار

وَالدَّمَ	وَلَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ	وَمَآ	اُهِلَّ بِهٖ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	فَمَنِ
اور خون	اور گوشت	سور کا	اور وہ چیز کہ	پکاری گئی وہ	غیر اللہ کے لیے	پھر جو شخص

اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَّلَا عَادٍ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ
ناچار کر دیا گیا	(بشرطیکہ وہ) نہ ہو	سرکشی کرنے والا	اور نہ حد سے گزرنے والا	تو نہیں ہے	کوئی گناہ	اس پر

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿173﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ
یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	بے شک	وہ لوگ جو	چھپاتے ہیں	اس کو جو

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَيَشْتَرُوْنَ	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا
نازل کیا	اللہ نے	کتاب سے	اور وہ لیتے ہیں	اس کے بدلے	مول	تھوڑا سا

اُولٰٓئِكَ	مَا يَاْكُلُوْنَ	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا	النَّارَ	وَلَا يُكَلِّمُهُمُ
یہ لوگ	نہیں بھر رہے	اپنے پیٹوں میں	مگر	آگ (ہی)	اور نہیں کلام کرے گا ان سے

اللّٰهُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَلَا يُزَكِّيْهِمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿174﴾
اللہ	قیامت کے دن	اور نہ وہ پاک کرے گا ان کو	اور ان کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى	وَالْعَذَابَ
یہ وہ لوگ ہیں	جنھوں نے	خریدا	گمراہی کو	ہدایت کے بدلے	اور عذاب کو

بِالْمَغْفِرَةِ	فَمَآ اَصْبَرَهُمْ	عَلَى النَّارِ (175)	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
مغفرت کے بدلے	تو کس قدر صبر کرنے والے ہیں وہ	آگ پر!	یہ	اس لیے کہ بیشک

اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا
اللہ نے	نازل فرمائی	کتاب	حق کے ساتھ	اور بیشک	وہ لوگ جنھوں نے	اختلاف کیا

فِى الْكِتٰبِ	لَفِىْ شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ (176)	لَيْسَ	الْبِرَّ	اَنْ	تُوَلُّوْا
کتاب میں	یقیناً (وہ) مخالفت میں ہیں	بہت دور والی	نہیں ہے	نیکی	یہ کہ	تم پھیرلو

وُجُوْهَكُمْ	قِبَلَ الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَلٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	اٰمَنَ
اپنے چہرے	مشرق کی جانب	اور مغرب (کی جانب)	اور لیکن	نیکی (والا) تو وہ ہے	جو	ایمان لائے

بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ	وَالْكِتٰبِ	وَالنَّبِيّٖنَ
اللہ کے ساتھ	اور یوم	آخرت (کے ساتھ)	اور فرشتوں (کے ساتھ)	اور کتابوں (کے ساتھ)	اور نبیوں (کے ساتھ)

وَاٰتَى	الْمَالَ	عَلٰى حُبِّهٖ	ذَوِى الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنَ
اور وہ دے	مال	باوجود اس کی محبت کے	قرابت داروں کو	اور یتیموں کو	اور مسکینوں کو

وَابْنَ السَّبِيْلِ	وَالسَّآئِلِيْنَ	وَفِى الرِّقَابِ	وَاَقَامَ	الصَّلٰوةَ
اور مسافروں کو	اور سوال کرنے والوں کو	اور گردنوں (کے چھڑانے) میں	اور وہ قائم کرے	نماز

وَاٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَالْمُوْفُوْنَ	بِعَهْدِهِمْ	اِذَا	عٰهَدُوْا
اور دے	زکاۃ	اور (وہ) جو پورا کرنے والے ہیں	اپنے عہد کو	جب	وہ عہد کریں

وَالصّٰبِرِيْنَ	فِى الْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ	وَحِيْنَ	الْبَاْسِ	اُولٰٓئِكَ
اور (وہ) جو صبر کرنے والے ہیں	تنگدستی میں	اور تکلیف میں	اور وقت	لڑائی کے	یہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ (177)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جنھوں نے	سچ کہا	اور یہی لوگ	متقی ہیں	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!

كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِى الْقَتْلٰى	اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ
لکھ دیا گیا ہے	تم پر	برابر کا بدلہ لینا	مقتولوں میں:	آزاد	بدلے آزاد کے

وَالْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ	وَالْاُنْثٰى	بِالْاُنْثٰى	فَمَنْ	عُفِيَ	لَهٗ
اور غلام	بدلے غلام کے	اور عورت	بدلے عورت کے	پھر جو شخص کہ	معاف کر دیا گیا	اسے

مِنْ اَخِيْهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌۢ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَاَدَآءٌ
اس کے بھائی (ولی مقتول) کی طرف سے	کچھ	تو پیروی کرنی ہے	دستور کے موافق	اور ادا کرنا ہے

اِلَيْهِ	بِاِحْسَانٍ	ذٰلِكَ	تَخْفِيْفٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَرَحْمَةٌ
اس کی طرف	اچھائی کے ساتھ	یہ	تخفیف ہے	تمھارے رب کی طرف سے	اور رحمت ہے

فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (178)
پھر جس شخص نے	زیادتی کی	اس کے بعد	تو اس کے لیے	عذاب ہے	نہایت دردناک

وَلَكُمْ	فِي الْقِصَاصِ	حَيٰوةٌ	يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ
اور تمھارے لیے	برابر کا بدلہ لینے میں	(ایک طرح کی) زندگی ہے	اے عقل مندو!	شاید کہ تم

تَتَّقُوْنَ (179)	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ
(قتل و غارت سے) بچو	لکھ دیا گیا ہے	تم پر	جب	آنے لگے	تمھارے ایک کو	موت

اِنْ تَرَكَ	خَيْرَا	الْوَصِيَّةُ	لِلْوَالِدَيْنِ	وَالْاَقْرَبِيْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
اگر وہ چھوڑے جا رہا ہو	مال	وصیت کرنا	والدین کے لیے	اور قرابت داروں (کے لیے)	دستور کے موافق

حَقًّا	عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (180)	فَمَنْۢ	بَدَّلَهٗ	بَعْدَ	مَا	سَمِعَهٗ
(یہ) حق ہے	متقیوں پر	پھر جو شخص	بدل دے اس (وصیت) کو	بعد	اس کے کہ	وہ سن چکا ہے اسے

فَاِنَّمَآ	اِثْمُهٗ	عَلَى الَّذِيْنَ	يُبَدِّلُوْنَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ
تو صرف	اس کا گناہ	انھی لوگوں پر ہے جو	بدلیں گے اس کو	بلاشبہ	اللہ	خوب سننے والا

عَلِيْمٌ (181)	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ مُّوْصٍ	جَنَفًا	اَوْ	اِثْمًا
خوب جاننے والا ہے	پھر جو شخص	خوف کرے	وصیت کرنے والے کی طرف سے	حق تلفی کا	یا	گناہ کا

فَاَصْلَحَ	بَيْنَهُمْ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
پھر وہ اصلاح کرا دے	ان کے درمیان	تو نہیں ہے	کوئی گناہ	اس پر	بیشک	اللہ	بہت زیادہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ (182)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الصِّيَامُ
نہایت رحم کرنے والا ہے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	لکھ دیا گیا ہے	تم پر	روزہ رکھنا

كَمَا	كُتِبَ	عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿183﴾	اَيَّامًا
جس طرح	لکھا گیا تھا	ان لوگوں پر جو	تم سے پہلے تھے	شاید کہ تم	متقی بن جاؤ	چند دن

مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ
گنتی کے	پھر جو	ہو	تم میں سے	بیمار	یا	سفر پر	تو گنتی (پوری کرنی) ہے

مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ	وَعَلَى الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَهٗ	فِدْيَةٌ	طَعَامُ
دوسرے دنوں سے	اور ان لوگوں پر جو	طاقت رکھتے ہیں اس کی	فدیہ دینا ہے	کھانا

مِسْكِيْنٍ	فَمَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	وَاَنْ
ایک مسکین کا	پھر جو کوئی	خوشی سے کرے	نیکی	تو وہ	زیادہ بہتر ہے	اس کے لیے	اور یہ کہ

تَصُوْمُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿184﴾	شَهْرُ
تم روزہ رکھو	بہت بہتر ہے	تمھارے لیے	اگر	ہو تم	علم رکھتے	مہینہ

رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	فِيْهِ	الْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَبَيِّنٰتٍ
رمضان کا	وہ ہے کہ	نازل کیا گیا	اس میں	قرآن	جو ہدایت ہے	لوگوں کے لیے	اور واضح دلیلیں ہیں

مِّنَ الْهُدٰى	وَالْفُرْقَانِ	فَمَنْ	شَهِدَ	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ
ہدایت کی	اور حق کو باطل سے جدا کرنے کی	چنانچہ جو شخص	حاضر ہو	تم میں سے	(اس) مہینے میں

فَلْيَصُمْهُ	وَمَنْ	كَانَ	مَرِيْضًا	اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ
تو چاہیے کہ وہ روزے رکھے اس (مہینے) کے	اور جو شخص	ہو	بیمار	یا سفر پر	تو گنتی (پوری کرنی) ہے

مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ	وَلَا يُرِيْدُ	بِكُمُ
دوسرے دنوں سے	چاہتا ہے	اللہ	تمھارے ساتھ	آسانی	اور نہیں وہ چاہتا	تمھارے ساتھ

الْعُسْرَ	وَلِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	عَلٰى مَا	هَدٰىكُمْ
تنگی	اور تاکہ تم پوری کرو	گنتی	اور تاکہ تم بڑائی (بیان) کرو اللہ کی	اس پر کہ جو	اس نے ہدایت دی تمھیں

وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿185﴾	وَاِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِيْ	عَنِّيْ
اور شاید کہ تم	شکر کرو	اور جب	سوال کریں آپ سے	میرے بندے	میرے بارے میں

فَاِنِّيْ	قَرِيْبٌ	اُجِيْبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ
تو بلاشبہ میں	بہت قریب ہوں	میں قبول کرتا ہوں	پکار	پکارنے والے کی	جب (بھی)	وہ پکارے مجھے

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لِيْ	وَلْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْشُدُوْنَ ﴿186﴾
تو چاہیے کہ وہ (بھی) مانیں	میرا حکم	اور چاہیے کہ وہ ایمان لائیں	مجھ پر	تاکہ وہ	ہدایت پائیں

اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ الصِّيَامِ	الرَّفَثُ	اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ	هُنَّ
حلال کردیا گیا ہے	تمھارے لیے	روزے کی رات کو	صحبت کرنا	اپنی عورتوں کے ساتھ	وہ

لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَاَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ ؕ	عَلِمَ اللّٰهُ	اَنَّكُمْ
لباس ہیں	تمھارے لیے	اور تم	لباس ہو	ان کے لیے	جان لیا اللہ نے	کہ بے شک تم

كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	وَعَفَا
تھے	خیانت کرتے	اپنے نفسوں کی	سو اس نے توجہ فرمائی	تم پر	اور معاف کردیا

عَنْكُمْ ۚ	فَالْئٰنَ	بَاشِرُوْهُنَّ	وَابْتَغُوْا	مَا	كَتَبَ اللّٰهُ	لَكُمْ ۪
تمھیں	لہٰذا اب	تم مباشرت کرو ان سے	اور تلاش کرو	اس کو جو	لکھ دیا ہے اللہ نے	تمھارے لیے

وَكُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكُمُ	الْخَيْطُ	الْاَبْيَضُ
اور تم کھاؤ	اور پیو	حتی کہ	ظاہر ہو جائے	تمھارے واسطے	دھاری	سفید

مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ	مِنَ الْفَجْرِ ۠	ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى الَّيْلِ ۚ
سیاہ دھاری سے	فجر کی	پھر	تم پورا کرو	روزے کو	رات تک

وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ	وَاَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ	فِي الْمَسٰجِدِ ؕ
اور نہ تم مباشرت (صحبت) کرو ان (عورتوں) سے	جبکہ تم	اعتکاف کرنے والے ہو	مسجدوں میں

تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ
یہ	اللہ کی حدیں ہیں	سو مت تم قریب جاؤ ان کے	اسی طرح	بیان فرماتا ہے	اللہ	اپنی آیتیں

لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿187﴾	وَلَا تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ
لوگوں کے لیے	شاید کہ وہ	متقی بنیں	اور نہ تم کھاؤ	اپنے مال	آپس میں

بِالْبَاطِلِ	وَتُدْلُوْا	بِهَآ	اِلَى الْحُكَّامِ	لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا
ناجائز طریقے سے	اور (نہ) تم لے جاؤ	ان کو	حاکموں کی طرف	تاکہ تم کھاؤ	کچھ حصہ

مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ	بِالْاِثْمِ	وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿188﴾	يَسْئَلُوْنَكَ
لوگوں کے مالوں سے	گناہ کے ساتھ	حالانکہ تم	جانتے ہو	وہ سوال کرتے ہیں آپ سے

عَنِ الْاَهِلَّةِ	قُلْ	هِيَ	مَوَاقِيْتُ	لِلنَّاسِ	وَالْحَجِّ	وَلَيْسَ
چاندوں کی بابت	کہہ دیجیے	وہ	اوقاتِ مقررہ ہیں	لوگوں کے لیے	اور حج (کے لیے)	اور نہیں ہے

الْبِرُّ	بِاَنْ	تَاْتُوا	الْبُيُوْتَ	مِنْ ظُهُوْرِهَا	وَلٰكِنَّ	الْبِرَّ
نیکی	یہ کہ	تم آؤ	(اپنے) گھروں میں	ان کے پچھواڑوں کی طرف سے	اور لیکن	نیکی تو (اس کی) ہے

مَنِ	اتَّقٰى	وَاْتُوا	الْبُيُوْتَ	مِنْ اَبْوَابِهَا	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ
جو	پرہیزگار ہو	اور تم آؤ	(اپنے) گھروں میں	ان کے دروازوں سے	اور تم ڈرو اللہ سے	شاید کہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿189﴾	وَقَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
فلاح پاؤ	اور تم لڑو	اللہ کی راہ میں	ان لوگوں سے جو	لڑتے ہیں تم سے

وَلَا تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿190﴾	وَاقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ
اور نہ تم زیادتی کرو	بیشک	اللہ	نہیں پسند کرتا	زیادتی کرنے والوں کو	اور تم قتل کرو ان کو	جہاں

ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَاَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	اَخْرَجُوْكُمْ	وَالْفِتْنَةُ	اَشَدُّ
تم پاؤ ان کو	اور تم نکال دو ان کو	جہاں سے	انھوں نے نکالا تم کو	اور فتنہ (شرک)	شدید تر ہے

مِنَ الْقَتْلِ	وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ	عِنْدَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	حَتّٰى
قتل سے	اور نہ تم لڑو ان سے	نزدیک	مسجد حرام کے	یہاں تک کہ

يُقٰتِلُوْكُمْ	فِيْهِ	فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ	فَاقْتُلُوْهُمْ	كَذٰلِكَ	جَزَآءُ
وہ لڑیں تم سے	اس میں	پھر اگر	وہ لڑیں تم سے	تو تم قتل کرو ان کو	اسی طرح	سزا ہے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿191﴾	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿192﴾
کافروں کی	پھر اگر	وہ باز آ جائیں	تو بلاشبہ	اللہ	بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

وَقٰتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّيَكُوْنَ	الدِّيْنُ
اور تم لڑو ان سے	یہاں تک کہ	نہ رہے	کوئی فتنہ	اور ہو جائے	دین

لِلّٰهِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا	عُدْوَانَ	اِلَّا	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿193﴾
(صرف) اللہ کے لیے	پھر اگر	وہ باز آ جائیں	تو نہیں ہے	زیادتی	مگر	ظالموں پر

اَلشَّهْرُ	الْحَرَامُ	بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	وَالْحُرُمٰتُ	قِصَاصٌ
مہینہ	حرمت والا	حرمت والے مہینے کے بدلے میں ہے	اور سب حرمتیں	بدلے کی چیزیں ہیں

فَمَنِ	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	فَاعْتَدُوْا	عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا اعْتَدٰى
سو جو شخص	زیادتی کرے	تم پر	تو تم زیادتی کرو	اس پر	مثل	اس کے زیادتی کرنے کے

عَلَيْكُمْ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
تم پر	اور تم ڈرو اللہ سے	اور تم جان لو	کہ بے شک	اللہ	ساتھ ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿194﴾	وَاَنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَلَا تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ
متقیوں کے	اور تم خرچ کرو	اللہ کی راہ میں	اور نہ تم ڈالو	اپنے ہاتھوں کو

اِلَى التَّهْلُكَةِ	وَاَحْسِنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿195﴾	وَاَتِمُّوا
ہلاکت کی طرف	اور تم نیکی کرو	یقیناً	اللہ	پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں کو	اور تم پورا کرو

الْحَجَّ	وَالْعُمْرَةَ	لِلّٰهِ	فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ
حج	اور عمرہ	اللہ کے لیے	پھر اگر تم روک دیے جاؤ	تو جو	میسر ہو

مِنَ الْهَدْيِ	وَلَا تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ
قربانی سے (وہ کرو)	اور نہ تم منڈواؤ	اپنے سر	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	قربانی

مَحِلَّهٗ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْ	بِهٖٓ	اَذًى
اپنے حلال ہونے کی جگہ پر	پھر جو شخص	ہو	تم میں سے	مریض	یا (ہو)	اس کو	کوئی تکلیف

مِّنْ رَّاْسِهٖ	فَفِدْيَةٌ	مِّنْ صِيَامٍ	اَوْ	صَدَقَةٍ	اَوْ	نُسُكٍ	فَاِذَآ
اس کے سر میں	تو فدیہ دینا ہے	روزوں سے	یا	صدقے (سے)	یا	قربانی (سے)	پھر جب

اَمِنْتُمْ	فَمَنْ	تَمَتَّعَ	بِالْعُمْرَةِ	اِلَى الْحَجِّ	فَمَا اسْتَيْسَرَ
تم امن میں ہو جاؤ	تو جس نے	فائدہ اٹھالیا	عمرے کے ساتھ	حج (کے احرام) تک	تو جو میسر ہو

مِنَ الْهَدْيِ	فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ
قربانی سے (وہ کرے)	پھر جو شخص	نہ پائے (قربانی)	تو روزے (رکھنے ہیں)	تین دن کے

فِي الْحَجِّ	وَسَبْعَةٍ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	تِلْكَ	عَشَرَةٌ	كَامِلَةٌ	ذٰلِكَ
حج (کے دنوں) میں	اور سات	جب	تم لوٹ آؤ	یہ	دس ہیں	پورے	یہ (حکم)

لِمَنْ	لَّمْ يَكُنْ	اَهْلُهٗ	حَاضِرِي	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اس شخص کے لیے ہے	(کہ) نہ ہوں	اس کے گھر والے	پاس رہنے والے	مسجد حرام کے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ۝196
اور تم ڈرو اللہ سے	اور تم جان لو	کہ بے شک	اللہ	انتہائی سخت	سزا دینے والا ہے

اَلْحَجُّ	اَشْهُرٌ	مَّعْلُوْمٰتٌ	فَمَنْ	فَرَضَ	فِيْهِنَّ	الْحَجَّ
حج (کا وقت)	چند مہینے ہیں	معلوم	چنانچہ جس نے	فرض کر لیا	ان میں	حج کو

فَلَا رَفَثَ	وَلَا فُسُوْقَ	وَلَا جِدَالَ	فِي الْحَجِّ	وَمَا	تَفْعَلُوْا
تو نہیں (روا) شہوت کی باتیں کرنا	اور نہ نافرمانی کرنا	اور نہ جھگڑا کرنا	حج میں	اور جو کچھ	تم کرتے ہو

مِنْ خَيْرٍ	يَّعْلَمْهُ	اللّٰهُ	وَتَزَوَّدُوْا	فَاِنَّ	خَيْرَ	الزَّادِ
نیکی سے	جانتا ہے اس کو	اللہ	اور تم زاد راہ لے لو	پس بے شک	بہترین	زاد راہ

التَّقْوٰى	وَاتَّقُوْنِ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۝197	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ
تقویٰ ہے	اور تم ڈرو مجھ سے	اے عقل والو!	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ

اَنْ تَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاِذَآ	اَفَضْتُمْ	مِّنْ عَرَفٰتٍ
یہ کہ تم تلاش کرو	فضل	اپنے رب کا	پھر جب	تم لوٹو	عرفات سے

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	عِنْدَ	الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	وَاذْكُرُوْهُ	كَمَا	هَدٰىكُمْ
تو یاد کرو اللہ کو	نزدیک	مشعر حرام کے	اور تم یاد کرو اس کو	جس طرح	اس نے ہدایت دی تمھیں

وَاِنْ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝198	ثُمَّ	اَفِيْضُوْا
اور تحقیق	تھے تم	اس سے پہلے	البتہ گمراہوں میں سے	پھر	تم لوٹو

مِنْ حَيْثُ	اَفَاضَ	النَّاسُ	وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
جہاں سے	لوٹیں	سب لوگ	اور مغفرت مانگو اللہ سے	بیشک	اللہ	بہت زیادہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝199	فَاِذَا	قَضَيْتُمْ	مَّنَاسِكَكُمْ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ
نہایت رحم کرنے والا ہے	پھر جب	تم پورے کر چکو	اپنے حج کے احکام	تو یاد کرو	اللہ کو

كَذِكْرِكُمْ	اٰبَآءَكُمْ	اَوْ	اَشَدَّ	ذِكْرًا	فَمِنَ	النَّاسِ
مانند یاد کرنے کے تمھارے	اپنے باپ دادا کو	بلکہ	اس سے بھی زیادہ	یاد کرنا	پس کچھ	لوگ

مَنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا	وَمَا	لَهٗ
وہ ہیں جو	کہتے ہیں:	اے ہمارے رب!	دے ہمیں	دنیا میں	اور نہیں ہے	اس کے لیے

فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ
آخرت میں	کوئی حصہ	اوران میں سے کچھ	وہ ہیں جو	کہتے ہیں:	اے ہمارے رب!

اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّفِي الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً	وَّقِنَا
دے ہمیں	دنیا میں	بھلائی	اور آخرت میں	بھلائی	اور بچا ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	كَسَبُوْا
آگ کے عذاب سے	یہ لوگ	ان کے لیے	حصہ ہے	اس سے جو	انھوں نے کمایا

وَاللّٰهُ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ
اور اللہ	بہت جلد حساب لینے والا ہے	اور تم یاد کرو	اللہ کو	گنتی کے دنوں میں

فَمَنْ	تَعَجَّلَ	فِيْ يَوْمَيْنِ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	وَمَنْ
پھر جس نے	جلدی کی	دو دنوں میں	تو نہیں ہے	کوئی گناہ	اس پر	اور جس نے

تَاَخَّرَ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ	اتَّقٰى	وَاتَّقُوا اللّٰهَ
تاخیر کی	تو نہیں ہے	کوئی گناہ	اس پر (بھی)	اس کے لیے جو	ڈرا	اور تم ڈرو اللہ سے

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾	وَمِنَ النَّاسِ	مَنْ
اور جان لو	کہ بے شک تم	اسی کی طرف	اکٹھے کیے جاؤ گے	اور کچھ لوگ	وہ ہیں کہ

يُّعْجِبُكَ	قَوْلُهٗ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَيُشْهِدُ	اللّٰهَ	عَلٰى مَا
خوش لگتی ہے آپ کو	اس کی بات	دنیاوی زندگی میں	اور وہ گواہ بناتا ہے	اللہ کو	اس پر جو

فِيْ قَلْبِهٖ	وَ	هُوَ	اَلَدُّ	الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾	وَاِذَا	تَوَلّٰى
اس کے دل میں ہے	حالانکہ	وہ	سخت	جھگڑالو ہے	اور جب	وہ پیٹھ پھیر جاتا ہے

سَعٰى	فِي الْاَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيْهَا	وَيُهْلِكَ	الْحَرْثَ	وَالنَّسْلَ
تو کوشش کرتا ہے	زمین میں	تاکہ فساد کرے	اس میں	اور برباد کرے	کھیتیاں	اور نسل

وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُ	اتَّقِ	اللّٰهَ
اور اللہ	نہیں پسند کرتا	فساد کو	اور جب	کہا جاتا ہے	اسے:	تو ڈر	اللہ سے

اَخَذَتْهُ	الْعِزَّةُ	بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ	جَهَنَّمُ	وَلَبِئْسَ	الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾
تو ابھارتا ہے اسے	تکبر	گناہ پر	سو کافی ہے اسے	جہنم	اور یقیناً وہ برا	ٹھکانا ہے

وَمِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّشْرِيْ	نَفْسَهُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ
اور کچھ لوگ	وہ ہیں جو	بیچ دیتے ہیں	اپنا نفس	تلاش کرنے کے لیے	اللہ کی رضا مندی

وَاللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ ﴿207﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	ادْخُلُوْا
اور اللہ	بہت زیادہ شفیق ہے	(اپنے) بندوں کے ساتھ	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم داخل ہو جاؤ

فِي السِّلْمِ	كَآفَّةً	وَّلَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ
اسلام میں	پورے کے پورے	اور نہ	تم پیروی کرو	شیطان کے قدموں کی	بیشک وہ (شیطان)

لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿208﴾	فَاِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَتْكُمُ
تمھارا	دشمن ہے	ظاہر	پھر اگر	تم پھسل جاؤ	اس کے بعد کہ	آ گئیں تمھارے پاس

الْبَيِّنٰتُ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿209﴾	هَلْ يَنْظُرُوْنَ
واضح دلیلیں	تو جان لو	کہ بیشک	اللہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے	نہیں وہ انتظار کرتے

اِلَّآ	اَنْ يَّاْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ ظُلَلٍ	مِّنَ الْغَمَامِ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ
مگر	یہ کہ آئے ان کے پاس	اللہ	سایوں میں	بادلوں کے	اور فرشتے (بھی)

وَقُضِيَ	الْاَمْرُ	وَاِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿210﴾	سَلْ
اور چکا دیا جائے	معاملہ	اور اللہ کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	سوال کیجیے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	كَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ اٰيَةٍۢ	بَيِّنَةٍ	وَمَنْ	يُّبَدِّلْ
بنی اسرائیل سے!	کتنی ہی	ہم نے دی ان کو	نشانیاں	واضح	اور جو شخص	بدل دیتا ہے

نِعْمَةَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَتْهُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ
اللہ کی نعمت کو	اس کے بعد کہ	وہ آ گئی اس کے پاس	تو یقیناً	اللہ	بہت سخت

الْعِقَابِ ﴿211﴾	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا
سزا دینے والا ہے	مزین کر دی گئی ہے	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	کفر کیا	زندگی	دنیا کی

وَيَسْخَرُوْنَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ
اور وہ مذاق کرتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	متقی ہیں	ان سے اوپر ہوں گے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَاللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ ﴿212﴾
قیامت کے دن	اور اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	بغیر	حساب کے

كَانَ	النَّاسُ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً ۣ	فَبَعَثَ	اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ
تھے	لوگ (پہلے)	امت	ایک ہی (پھر مختلف ہوگئے)	تو بھیجے	اللہ نے	نبی

مُبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ	وَاَنْزَلَ	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے	اور اس نے نازل کیں	ان کے ساتھ	کتابیں	حق کے ساتھ

لِيَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	فِيْمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ ؕ
تاکہ وہ (کتاب) فیصلہ کرے	درمیان	لوگوں کے	ان باتوں میں کہ	انھوں نے اختلاف کیا	ان میں

وَمَا اخْتَلَفَ	فِيْهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْهُ	مِنْۢ بَعْدِ مَا
اور نہیں اختلاف کیا	ان میں	مگر	ان ہی لوگوں نے جو	دیے گئے وہ (کتابیں)	اس کے بعد کہ

جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ	فَهَدَى	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
آگئے ان کے پاس	واضح دلائل	آپس کی ضد کی وجہ سے	پھر ہدایت دی	اللہ نے	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	لِمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	مِنَ الْحَقِّ	بِاِذْنِهٖ ؕ
ایمان لائے	اس (بات) کے لیے کہ	انھوں نے اختلاف کیا	اس میں	حق سے	اپنے حکم سے

وَاللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (213)	اَمْ	حَسِبْتُمْ
اور اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	سیدھی راہ کی طرف	کیا	تم نے گمان کیا ہے

اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَاْتِكُمْ	مَّثَلُ
یہ کہ	تم داخل ہو جاؤ گے	جنت میں	حالانکہ	ابھی تک نہیں	پیش آئیں تمھیں (مشکلیں)	مانند

الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ	مَسَّتْهُمُ	الْبَاْسَآءُ	وَالضَّرَّآءُ
ان لوگوں کے جو	گزر چکے	تم سے پہلے	پہنچی ان کو	سختی	اور تکلیف

وَزُلْزِلُوْا	حَتّٰى	يَقُوْلَ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
اور وہ ہلا دیے گئے	یہاں تک کہ	کہنے لگے	رسول	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ:

مَتٰى	نَصْرُ اللّٰهِ ؕ	اَلَآ	اِنَّ	نَصْرَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ (214)
کب (آئے گی)	اللہ کی مدد؟	آگاہ رہو!	بیشک	اللہ کی مدد	قریب ہی ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ ؕ	قُلْ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ
وہ سوال کرتے ہیں آپ سے (کہ)	کیا	وہ خرچ کریں؟	کہہ دیجیے:	جو کچھ	تم خرچ کرو

مِّنْ خَيْرٍ	فَلِلْوَالِدَيْنِ	وَالْاَقْرَبِيْنَ	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ
کوئی مال	تو (وہ) ماں باپ کے لیے ہے	اور رشتے داروں	اور یتیموں	اور مسکینوں

وَابْنِ السَّبِيْلِ	وَمَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ
اور مسافروں کے لیے	اور جو (کچھ)	تم کرو گے	کوئی بھلائی	تو بلاشبہ	اللہ	اس کو

عَلِيْمٌ (215)	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	وَ	هُوَ	كُرْهٌ	لَّكُمْ
خوب جاننے والا ہے	لکھ دیا گیا ہے	تم پر	لڑنا	جبکہ	وہ	ناگوار ہے	تمھارے لیے

وَعَسٰٓى	اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَيْئًا	وَّ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَعَسٰى
اور ممکن ہے	کہ	تم ناپسند کرو	کسی چیز کو	اور	وہ	بہتر ہو	تمھارے لیے	اور ممکن ہے

اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْئًا	وَّهُوَ	شَرٌّ	لَّكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ
کہ	تم پسند کرو	کسی چیز کو	جبکہ وہ	بری ہو	تمھارے لیے	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ (216)	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	قِتَالٍ	فِيْهِ
نہیں جانتے	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	حرمت والے مہینے کی بابت	لڑائی کرنے سے	اس میں

قُلْ	قِتَالٌ	فِيْهِ	كَبِيْرٌ	وَصَدٌّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
کہہ دیجیے:	لڑائی کرنا	اس میں	بہت بڑا (گناہ) ہے	اور روکنا	اللہ کی راہ سے

وَكُفْرٌ	بِهٖ	وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَاِخْرَاجُ	اَهْلِهٖ	مِنْهُ
اور کفر کرنا	اس کے ساتھ	اور (روکنا) مسجد حرام سے	اور نکالنا	اس کے رہنے والوں کو	اس سے

اَكْبَرُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَالْفِتْنَةُ	اَكْبَرُ	مِنَ الْقَتْلِ
(مذکورہ گناہوں سے) زیادہ بڑا ہے	اللہ کے نزدیک	اور فتنہ (شرک)	کہیں بڑا (گناہ) ہے	قتل سے

وَلَا يَزَالُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ	عَنْ دِيْنِكُمْ	اِنِ
اور وہ (کافر) ہمیشہ	لڑتے رہیں گے تم سے	یہاں تک کہ	وہ پھیر دیں تمھیں	تمھارے دین سے	اگر

اسْتَطَاعُوْا	وَمَنْ	يَّرْتَدِدْ	مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ	وَ
وہ استطاعت رکھیں	اور جو شخص	پھر جائے	تم میں سے	اپنے دین سے	پھر وہ مر جائے	اور

هُوَ	كَافِرٌ	فَاُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِى الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
وہ	کافر ہی ہو	تو یہ لوگ	برباد ہو گئے	ان کے اعمال	دنیا میں	اور آخرت (میں)

وَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿217﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور یہ لوگ ہیں	دوزخ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	بلاشبہ	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ
ایمان لائے	اور وہ لوگ جنھوں نے	ہجرت کی	اور جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	یہ لوگ

يَرْجُوْنَ	رَحْمَتَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿218﴾	يَسْئَلُوْنَكَ
امید رکھتے ہیں	اللہ کی رحمت کی	اور اللہ	بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	وہ پوچھتے ہیں آپ سے

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ	قُلْ	فِيْهِمَآ	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَّمَنَافِعُ
شراب اور جوئے کی بابت	کہہ دیجیے:	ان دونوں میں	گناہ ہے	بہت بڑا	اور کچھ فائدے ہیں

لِلنَّاسِ	وَاِثْمُهُمَآ	اَكْبَرُ	مِنْ نَّفْعِهِمَا	وَيَسْئَلُوْنَكَ
لوگوں کے لیے	اور ان دونوں کا گناہ	زیادہ بڑا ہے	ان دونوں کے فائدے سے	اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے (کہ)

مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلِ	الْعَفْوَ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ
کیا	وہ خرچ کریں؟	کہہ دیجیے:	جو ضرورت سے زائد ہو	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ

لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿219﴾	فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
تمھارے لیے	(اپنے) احکام	تاکہ تم	غور وفکر کرو	دنیا اور آخرت کے بارے میں

وَيَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ الْيَتٰمٰى	قُلْ	اِصْلَاحٌ لَّهُمْ	خَيْرٌ	وَاِنْ
اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے	یتیموں کے بارے میں	کہہ دیجیے:	ان کی اصلاح کرنا	بہت بہتر ہے	اور اگر

تُخَالِطُوْهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	الْمُفْسِدَ	مِنَ الْمُصْلِحِ
تم اپنے ساتھ ملا لو ان کو	تو (وہ) تمھارے بھائی ہیں	اور اللہ	جانتا ہے	فسادی کو	اصلاح کرنے والے سے

وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿220﴾
اور اگر	چاہتا	اللہ	تو البتہ تکلیف میں ڈال دیتا تمھیں	بیشک	اللہ	بہت زبردست	بڑی حکمت والا ہے

وَلَا تَنْكِحُوا	الْمُشْرِكٰتِ	حَتّٰى	يُؤْمِنَّ	وَلَاَمَةٌ	مُّؤْمِنَةٌ
اور نہ تم نکاح کرو	مشرک عورتوں سے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لے آئیں	اور البتہ لونڈی	مومنہ

خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكَةٍ	وَّلَوْ	اَعْجَبَتْكُمْ	وَلَا تُنْكِحُوا
بہت بہتر ہے	مشرک عورت سے	اگرچہ	وہ بھلی ہی لگے تمھیں	اور نہ تم نکاح میں دو (مسلمان عورتیں)

الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا	وَلَعَبْدٌ	مُّؤْمِنٌ	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكٍ
مشرک مردوں کے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لے آئیں	اور البتہ غلام	مومن	بہت بہتر ہے	مشرک مرد سے

وَلَوْ	اَعْجَبَكُمْ	اُولٰٓئِكَ	يَدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ	وَاللّٰهُ	يَدْعُوْٓا
اگرچہ	وہ بھلا ہی لگے تمھیں	یہ (مشرک)	بلاتے ہیں	آگ کی طرف	اور اللہ	بلاتا ہے

اِلَى الْجَنَّةِ	وَالْمَغْفِرَةِ	بِاِذْنِهٖ	وَيُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ
جنت کی طرف	اور مغفرت (کی طرف)	اپنے حکم سے	اور بیان کرتا ہے	اپنی آیتیں	لوگوں کے لیے

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿221﴾	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْمَحِيْضِ	قُلْ
تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	حیض کے بارے میں	کہہ دیجیے:

هُوَ	اَذًى	فَاعْتَزِلُوا	النِّسَآءَ	فِي الْمَحِيْضِ	وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ
وہ	گندگی ہے	چنانچہ تم الگ رہو	عورتوں سے	حیض میں	اور نہ تم قربت (صحبت) کرو ان سے

حَتّٰى	يَطْهُرْنَ	فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ	فَاْتُوْهُنَّ	مِنْ حَيْثُ
یہاں تک کہ	وہ پاک ہو جائیں	پھر جب	وہ خوب پاک ہو جائیں	تو تم آؤ ان کے پاس	جہاں سے

اَمَرَكُمُ اللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	التَّوَّابِيْنَ	وَيُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿222﴾
حکم دیا ہے تمھیں اللہ نے	بیشک اللہ	پسند کرتا ہے	بہت توبہ کرنے والوں کو	اور پسند کرتا ہے	خوب پاک صاف رہنے والوں کو

نِسَآؤُكُمْ	حَرْثٌ	لَّكُمْ	فَاْتُوْا	حَرْثَكُمْ	اَنّٰى	شِئْتُمْ
تمھاری عورتیں	کھیتی ہیں	تمھارے لیے	لہٰذا تم آؤ	اپنی کھیتی میں	جس طرح سے	تم چاہو

وَقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ
اور تم آگے بھیجو (نیک عمل)	اپنے نفسوں کے لیے	اور ڈرو	اللہ سے	اور جان لو	کہ یقیناً تم

مُّلٰقُوْهُ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿223﴾	وَلَا تَجْعَلُوا	اللّٰهَ	عُرْضَةً
ملنے والے ہو اس (اللہ) سے	اور خوشخبری سنا دیجیے	مومنوں کو	اور نہ تم بناؤ	اللہ کو	نشانہ

لِّاَيْمَانِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْا	وَتَتَّقُوْا	وَتُصْلِحُوْا	بَيْنَ
اپنی قسموں کے لیے	یہ کہ	تم نیکی (نہیں) کرو گے	اور تقویٰ (نہیں) اپناؤ گے	اور صلح (نہیں) کراؤ گے	درمیان

النَّاسِ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿224﴾	لَا يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ
لوگوں کے	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	نہیں مؤاخذہ کرے گا تمھارا	اللہ	لغو پر

فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	وَلٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	كَسَبَتْ	قُلُوْبُكُمْ ط
تمھاری قسموں میں	اور لیکن	وہ مؤاخذہ کرے گا تمھارا	اس پر جو	کمایا	تمھارے دلوں نے

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ (225)	لِلَّذِيْنَ	يُؤْلُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ
اور اللہ	بہت بخشنے والا	خوب بُردبار ہے	ان لوگوں کے لیے جو	قسم کھا لیتے ہیں	اپنی عورتوں (کے پاس جانے) سے

تَرَبُّصُ	اَرْبَعَةِ	اَشْهُرٍ ج	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
انتظار کرنا ہے	چار	مہینے	پھر اگر	وہ رجوع کر لیں	تو بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ (226)	وَاِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ
نہایت رحم کرنے والا ہے	اور اگر	وہ عزم کر لیں	طلاق کا	تو بیشک	اللہ	خوب سننے والا

عَلِيْمٌ (227)	وَالْمُطَلَّقٰتُ	يَتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	ثَلٰثَةَ	قُرُوْٓءٍ ط
خوب جاننے والا ہے	اور مطلقہ عورتیں	انتظار میں رکھیں	اپنے آپ کو	تین	حیض تک

وَلَا يَحِلُّ	لَهُنَّ	اَنْ يَّكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ
اور نہیں ہے حلال	ان کے لیے	یہ کہ وہ چھپائیں	اس کو جو	پیدا کیا	اللہ نے	ان کے رحموں میں

اِنْ	كُنَّ	يُؤْمِنَّ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط	وَبُعُوْلَتُهُنَّ	اَحَقُّ
اگر	وہ ہیں	ایمان رکھتیں	اللہ کے ساتھ	اور یومِ آخرت (کے ساتھ)	اور ان کے خاوند	زیادہ حقدار ہیں

بِرَدِّهِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	اِنْ	اَرَادُوْٓا	اِصْلَاحًا ط	وَلَهُنَّ
ان کو لوٹا لینے کے	اس (مدت) میں	اگر	وہ ارادہ رکھیں	اصلاح کا	اور ان عورتوں کا حق ہے (خاوندوں پر)

مِثْلُ	الَّذِيْ	عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ ص	وَلِلرِّجَالِ	عَلَيْهِنَّ
مانند	اس کے جو (خاوندوں کا حق ہے)	ان عورتوں کے ذمے	دستور کے مطابق	اور مردوں کو	ان پر

دَرَجَةٌ ط	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (228) ع	اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ ص
ایک فضیلت ہے	اور اللہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے	طلاق (رجعی)	دو مرتبہ ہے

فَاِمْسَاكٌ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	تَسْرِيْحٌ	بِاِحْسَانٍ ط	وَلَا يَحِلُّ
پھر روک رکھنا ہے	دستور کے مطابق	یا	چھوڑ دینا ہے	بھلائی کے ساتھ	اور نہیں ہے حلال

لَكُمْ	اَنْ	تَاْخُذُوْا	مِمَّآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	شَيْئًا
تمھارے لیے	یہ کہ	تم لو	اس (مہر) میں سے جو	تم نے دیا ان کو	کچھ بھی

اِلَّآ	اَنْ	يَّخَافَآ	اَلَّا يُقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ
مگر	یہ کہ	وہ دونوں ڈریں	(اس بات سے) کہ نہ وہ قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدوں کو

فَاِنْ خِفْتُمْ	اَلَّا يُقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ
پھر (اے مومنو!) اگر تم خوف کھاؤ	(اس بات سے) کہ نہیں وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدوں کو

فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	فِيْمَا	افْتَدَتْ بِهٖ
تو نہیں ہے کوئی گناہ	ان دونوں پر	اس (مال) میں جو	وہ عورت (خلع کے) فدیے میں دے اس (مال) کو

تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا تَعْتَدُوْهَا	وَمَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ
یہ	اللہ کی حدیں ہیں	سو نہ تم تجاوز کرو ان سے	اور جو کوئی	تجاوز کرے	اللہ کی حدوں سے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ (229)	فَاِنْ طَلَّقَهَا	فَلَا تَحِلُّ
تو وہی لوگ	ظالم ہیں	پھر اگر اس (خاوند) نے (تیسری) طلاق دے دی اسے	تو نہیں وہ (عورت) حلال

لَهٗ	مِنْۢ بَعْدُ	حَتّٰى	تَنْكِحَ	زَوْجًا	غَيْرَهٗ	فَاِنْ
اس کے لیے	اس کے بعد	یہاں تک کہ	وہ نکاح کرے	کسی اور خاوند سے	اس کے علاوہ	پھر اگر

طَلَّقَهَا	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يَّتَرَاجَعَآ
وہ (بھی) طلاق دے دے اس کو	تو نہیں کوئی گناہ	ان (سابقہ میاں بیوی) پر	یہ کہ	وہ دونوں باہم رجوع کر لیں

اِنْ	ظَنَّآ	اَنْ	يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ	وَتِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ
اگر	وہ یقین کریں	کہ	وہ قائم رکھیں گے	اللہ کی حدوں کو	اور یہ	اللہ کی حدیں ہیں

يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (230)	وَاِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ
وہ بیان کرتا ہے انھیں	ان لوگوں کے لیے	جو جانتے ہیں	اور جب	تم طلاق دو	عورتوں کو

فَبَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	سَرِّحُوْهُنَّ
پھر وہ (قریب) پہنچ جائیں	اپنی عدت کے	تو روک لو ان کو	دستور کے موافق	یا	چھوڑ دو ان کو

بِمَعْرُوْفٍ	وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ	ضِرَارًا	لِّتَعْتَدُوْا	وَمَنْ	يَّفْعَلْ
دستور کے مطابق	اور نہ تم روکو ان کو	ستانے کے لیے	تاکہ تم زیادتی کرو	اور جو کوئی	کرے گا

ذٰلِكَ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ	وَلَا تَتَّخِذُوْٓا	اٰيٰتِ اللّٰهِ	هُزُوًا
یہ	تو یقیناً	وہ ظلم کرے گا	اپنے (ہی) نفس پر	اور نہ تم بناؤ	اللہ کی آیتوں کو	ہنسی مذاق

وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَمَآ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ
اور یاد کرو	اللہ کی نعمت	(جو ہوئی) تم پر	اور اس کو (بھی) جو	اس نے نازل کی	تم پر

مِّنَ الْكِتٰبِ	وَالْحِكْمَةِ	يَعِظُكُمْ	بِهٖ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ
کتاب	اور حکمت	وہ نصیحت کرتا ہے تمھیں	اس کے ساتھ	اور تم ڈرو اللہ سے

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿231﴾	وَاِذَا
اور جان لو	کہ بیشک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اور جب

طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا
تم طلاق دو	عورتوں کو	پھر وہ پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	تو مت

تَعْضُلُوْهُنَّ	اَنْ	يَّنْكِحْنَ	اَزْوَاجَهُنَّ	اِذَا
تم روکو انھیں	(اس بات سے) کہ	وہ نکاح کریں	اپنے (پہلے) خاوندوں سے	جب

تَرَاضَوْا	بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	ذٰلِكَ	يُوْعَظُ	بِهٖ
وہ راضی ہوں	آپس میں	دستور کے موافق	یہ (بات)	نصیحت کی جاتی ہے	اس کے ساتھ

مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ
اس شخص کو جو	ہے	تم میں سے	ایمان رکھتا	اللہ کے ساتھ	اور یوم

الْاٰخِرِ	ذٰلِكُمْ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَاَطْهَرُ	وَاللّٰهُ
آخرت (کے ساتھ)	یہ	بہت پاکیزہ ہے	تمھارے لیے	اور زیادہ صاف ستھرا	اور اللہ

يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿232﴾	وَالْوٰلِدٰتُ	يُرْضِعْنَ
جانتا ہے	اور تم	نہیں جانتے	اور مائیں	دودھ پلائیں

اَوْلَادَهُنَّ	حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ	لِمَنْ	اَرَادَ	اَنْ يُّتِمَّ
اپنی اولاد کو	دو سال	مکمل	(یہ حکم) اس شخص کے لیے ہے جو	ارادہ کرے	یہ کہ وہ پوری کرے

الرَّضَاعَةَ	وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ	رِزْقُهُنَّ	وَكِسْوَتُهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ
دودھ پلانے کی مدت	اور بچے کے باپ پر ہے	ان کا کھانا	اور ان کا کپڑا	دستور کے موافق

لَا تُكَلَّفُ	نَفْسٌ	اِلَّا	وُسْعَهَا	لَا تُضَآرَّ	وَالِدَةٌ
نہیں تکلیف دیا جاتا	کوئی نفس	مگر	اپنی وسعت کے مطابق ہی	نہ نقصان پہنچایا جائے	ماں کو

بِوَلَدِهَا	وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ	وَعَلَى الْوَارِثِ
اس کے بچے کی وجہ سے	اور نہ اسے جس کا بچہ ہے	اس کے بچے کی وجہ سے	اور وارثوں پر

مِثْلُ	ذٰلِكَ	فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا
مثل	اسی کے (نان نفقہ) ہے	پھر اگر	وہ (والدین) ارادہ کر لیں	دودھ چھڑانے کا

عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا	وَتَشَاوُرٍ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا
دونوں کی باہمی رضا مندی سے	اور باہمی مشورے (سے)	تو نہیں ہے	کوئی گناہ	ان دونوں پر

وَاِنْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	فَلَا جُنَاحَ
اور اگر	تم ارادہ کرو	یہ کہ	تم دودھ پلواؤ (کسی انا سے)	اپنی اولاد کو	تو نہیں ہے کوئی گناہ

عَلَيْكُمْ	اِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَّآ	اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ
تم پر	جبکہ	تم (ان کے) حوالے کردو	جو کچھ	تم نے دینا (ٹھہرایا) تھا	دستور کے موافق

وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اور تم ڈرو اللہ سے	اور جان لو	کہ بیشک	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو

بَصِيْرٌ ﴿233﴾	وَالَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَيَذَرُوْنَ
خوب دیکھنے والا ہے	اور وہ لوگ جو	فوت کردیے جائیں	تم میں سے	اور وہ چھوڑ جائیں

اَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَّعَشْرًا
بیویاں	(تو) وہ انتظار میں رکھیں	اپنے آپ کو	چار	مہینے	اور دس (دن)

فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا
پھر جب	وہ پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	تو نہیں کوئی گناہ	تم پر	اس میں جو

فَعَلْنَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
وہ کریں	اپنے حق میں	دستور کے موافق	اور اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو

خَبِيْرٌ ﴿234﴾	وَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	عَرَّضْتُمْ	بِهٖ
خوب خبردار ہے	اور نہیں کوئی گناہ	تم پر	اس میں جو	تم اشارہ کرو	اس کے ساتھ

مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ	اَوْ	اَكْنَنْتُمْ	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	عَلِمَ	اللّٰهُ
نکاح کے پیغام کا عورتوں کو (عدت میں)	یا	تم پوشیدہ رکھو	اپنے دلوں میں	جان لیا	اللہ نے

اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	وَلٰكِنْ	لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ	سِرًّا
کہ یقیناً تم	ضرور ذکر کرو گے ان عورتوں کا	اور لیکن	نہ تم وعدہ کرو ان سے	چھپ کر

اِلَّآ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَلَا تَعْزِمُوْا
مگر	یہ کہ	تم کہو	کوئی بات	دستور کے موافق	اور مت عزم کرو

عُقْدَةَ	النِّكَاحِ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْكِتٰبُ	اَجَلَهٗ	وَاعْلَمُوْٓا
عقد	نکاح کا	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	میعادِ مقرر	اپنی انتہا کو	اور جان لو

اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	فَاحْذَرُوْهُ
کہ بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تمہارے دلوں میں ہے	لہٰذا تم ڈرو اس سے

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿235﴾	لَا جُنَاحَ
اور جان لو	کہ بلاشبہ	اللہ	بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت بُردبار ہے	نہیں کوئی گناہ

عَلَيْكُمْ	اِنْ	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	مَا	لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ
تم پر	اگر	تم طلاق دے دو	عورتوں کو	جبکہ	نہ تم نے ہاتھ لگایا ہو ان کو

اَوْ	تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	وَّمَتِّعُوْهُنَّ	عَلَى الْمُوْسِعِ
اور	(نہ) مقرر کیا ہو	ان کے لیے	کچھ مہر	اور کچھ فائدہ دو انھیں	خوشحال پر ہے

قَدَرُهٗ	وَعَلَى الْمُقْتِرِ	قَدَرُهٗ	مَتَاعًا	بِالْمَعْرُوْفِ
اس کی حیثیت کے مطابق	اور تنگدست پر ہے	اس کی حیثیت کے مطابق	فائدہ دینا	دستور کے موافق

حَقًّا	عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿236﴾	وَاِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ
(یہ) لازم ہے	نیکی کرنے والوں پر	اور اگر	تم طلاق دو ان کو	اس سے پہلے

اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ	وَ	قَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً
کہ	تم ہاتھ لگاؤ ان کو	اس حال میں کہ	تحقیق	تم مقرر کر چکے ہو	ان کے لیے	مہر

فَنِصْفُ	مَا	فَرَضْتُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يَّعْفُوْنَ	اَوْ	يَعْفُوَا
تو نصف (دینا) ہے	اس (مہر) کا جو	تم نے مقرر کیا	مگر	یہ کہ	وہ عورتیں معاف کر دیں	یا	معاف کر دے

الَّذِيْ	بِيَدِهٖ	عُقْدَةُ	النِّكَاحِ	وَاَنْ تَعْفُوْٓا	اَقْرَبُ
وہ شخص (کہ)	اس کے ہاتھ میں ہے	گرہ	نکاح کی	اور تمہارا معاف کر دینا	زیادہ قریب ہے

لِلتَّقْوٰى	وَلَا تَنْسَوُا	الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا
تقویٰ کے	اور نہ تم بھلاؤ	احسان کرنا	آپس میں	بیشک	اللہ	اس کو جو

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ (237)	حٰفِظُوْا	عَلَى الصَّلَوٰتِ
تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	تم حفاظت کرو	(سب) نمازوں کی

وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى	وَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ	قٰنِتِيْنَ (238)	فَاِنْ
اور (خصوصاً) درمیانی نماز کی	اور تم کھڑے ہو	اللہ کے لیے	عاجزی کرتے ہوئے	پھر اگر

خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	اَوْ	رُكْبَانًا	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ
تم (حالت) خوف میں ہو	تو (نماز پڑھ لو) پیدل	یا	سوار (ہی)	پھر جب	تم امن میں ہو جاؤ

فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَمَا	عَلَّمَكُمْ	مَّا	لَمْ تَكُوْنُوْا
تو یاد کرو	اللہ کو	جس طرح	اس نے سکھایا ہے تمھیں	وہ جو	نہیں تھے تم

تَعْلَمُوْنَ (239)	وَالَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَيَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا
جانتے	اور وہ لوگ جو	فوت کردیے جائیں	تم میں سے	اور وہ چھوڑ جائیں	بیویاں

وَّصِيَّةً	لِّاَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	اِلَى الْحَوْلِ	غَيْرَ اِخْرَاجٍ
(ان پر لازم ہے) وصیت کرنا	اپنی بیویوں کے لیے	خرچ دینے کی	ایک سال تک	بغیر (گھر سے) نکالنے کے

فَاِنْ	خَرَجْنَ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْ مَا	فَعَلْنَ
پھر اگر	وہ (خود) نکل جائیں	تو نہیں کوئی گناہ	تم پر	اس میں جو	وہ کریں

فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ مَّعْرُوْفٍ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (240)
اپنے حق میں	دستور کے موافق	اور اللہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ	مَتَاعٌ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (241)
اور مطلقہ عورتوں کے لیے	فائدہ پہنچانا ہے	دستور کے موافق	(یہ) حق ہے	متقیوں پر

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ (242)
اسی طرح	بیان فرماتا ہے	اللہ	تمھارے لیے	اپنی آیتیں	تاکہ تم	سمجھو

اَ	لَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ	هُمْ
کیا	نہیں آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	نکلے	اپنے گھروں سے	جبکہ	وہ

اُلُوْفٌ	حَذَرَ الْمَوْتِ	فَقَالَ	لَهُمُ	اللّٰهُ	مُوْتُوْا
کئی ہزار تھے	موت کے ڈر سے؟	تو کہا	ان سے	اللہ نے:	تم مرجاؤ

ثُمَّ اَحْيَاهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ
پھر اس نے زندہ کر دیا ان کو	بیشک	اللہ	البتہ فضل (کرنے) والا ہے	لوگوں پر	اور لیکن

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾	وَقَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اکثر	لوگ	نہیں شکر کرتے	اور تم لڑو	اللہ کی راہ میں

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿244﴾	مَنْ
اور جان لو	کہ بے شک	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	کون ہے

ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ
وہ جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	حسنہ	پھر وہ (اللہ) بڑھا دے اس کو

لَهٗٓ	اَضْعَافًا	كَثِيْرَةً	وَاللّٰهُ	يَقْبِضُ	وَيَبْصُۜطُ
اس کے لیے	کئی گنا	زیادہ	اور اللہ	تنگی کرتا ہے	اور فراخی کرتا ہے

وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿245﴾	اَ	لَمْ تَرَ	اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ
اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	ایک جماعت کی طرف

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى	اِذْ	قَالُوْا	لِنَبِيٍّ لَّهُمُ	ابْعَثْ
بنی اسرائیل میں سے	موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد؟	جب	انھوں نے کہا	اپنے نبی سے:	آپ مقرر کر دیں

لَنَا	مَلِكًا	نُّقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	قَالَ	هَلْ
ہمارے لیے	ایک بادشاہ	(تاکہ) ہم لڑیں	اللہ کی راہ میں	اس نے کہا:	تحقیق

عَسَيْتُمْ	اِنْ	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	اَلَّا تُقَاتِلُوْا
تم سے امید (تو یہی) ہے	اگر	لکھ دیا جائے	تم پر	لڑنا	یہ کہ نہ تم لڑو

قَالُوْا	وَمَا	لَنَآ	اَلَّا نُقَاتِلَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	قَدْ
انھوں نے کہا:	اور کیا ہے	ہمیں	کہ نہ ہم لڑیں	اللہ کی راہ میں	حالانکہ	تحقیق

اُخْرِجْنَا	مِنْ دِيَارِنَا	وَاَبْنَآىِٕنَا	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ
ہم نکال دیے گئے ہیں	اپنے گھروں سے	اور اپنے بیٹوں (سے)؟	پھر جب	فرض کر دیا گیا	ان پر

الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	وَاللّٰهُ
لڑنا	تو وہ (سب) پھر گئے	سوائے	تھوڑے سے لوگوں کے	ان میں سے	اور اللہ

عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ (246)	وَقَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ
خوب جاننے والا ہے	ظالموں کو	اور کہا	ان سے	ان کے نبی نے:	بےشک

اللّٰهَ	قَدْ بَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوْتَ	مَلِكًا	قَالُوْٓا
اللہ نے	تحقیق مقرر کیا ہے	تمھارے لیے	طالوت کو	بادشاہ	انھوں نے کہا:

اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهُ	الْمُلْكُ	عَلَيْنَا	وَنَحْنُ
کیسے	ہوسکتی ہے	اس کے لیے	بادشاہی	ہم پر	جبکہ ہم

اَحَقُّ	بِالْمُلْكِ	مِنْهُ	وَلَمْ يُؤْتَ	سَعَةً	مِّنَ الْمَالِ
زیادہ حقدار ہیں	بادشاہی کے	اس سے؟	اور نہیں وہ دیا گیا	وسعت	مال کی

قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰىهُ	عَلَيْكُمْ	وَزَادَهٗ
اس نے کہا:	بےشک	اللہ نے	چن لیا ہے اسے	تم پر	اور اس نے زیادہ دی ہے اسے

بَسْطَةً	فِي الْعِلْمِ	وَالْجِسْمِ	وَاللّٰهُ	يُؤْتِيْ	مُلْكَهٗ
کشادگی	علم میں	اور جسم (میں)	اور اللہ	دیتا ہے	اپنا ملک

مَنْ يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (247)	وَقَالَ	لَهُمْ
جس کو وہ چاہتا ہے	اور اللہ	بڑا وسعت والا	خوب جاننے والا ہے	اور کہا	ان سے

نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اٰيَةَ	مُلْكِهٖٓ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ
ان کے نبی نے:	بےشک	نشانی	اس کی بادشاہی کی	یہ (ہے) کہ	آئے گا تمھارے پاس

التَّابُوْتُ	فِيْهِ	سَكِيْنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَبَقِيَّةٌ	مِّمَّا
صندوق	اس میں	سکینت ہوگی	تمھارے رب کی طرف سے	اور بقیہ چیزیں ہوں گی	اس سے جو

تَرَكَ	اٰلُ مُوْسٰى	وَاٰلُ هٰرُوْنَ	تَحْمِلُهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اِنَّ
چھوڑ گئے تھے	آلِ موسیٰ	اور آلِ ہارون	اُٹھائے ہوئے ہوں گے اس کو	فرشتے	بلاشبہ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (248)	فَلَمَّا
اس میں	یقیناً عظیم نشانی ہے	تمھارے لیے	اگر	ہو تم	مومن	پھر جب

فَصَلَ	طَالُوْتُ	بِالْجُنُوْدِ	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	مُبْتَلِيْكُمْ	بِنَهَرٍ
نکلا	طالوت	فوجوں کے ساتھ	تو اس نے کہا:	بیشک	اللہ	آزمائے گا تمھیں	ایک نہر کے ساتھ

فَمَنْ	شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّيْ	وَمَنْ	لَّمْ يَطْعَمْهُ
سو جس نے	(پانی) پیا	اس سے (سیر ہو کر)	تو نہیں ہے وہ	مجھ سے	اور جس نے	نہ چکھا اس سے

فَاِنَّهٗ	مِنِّيْٓ	اِلَّا	مَنِ	اغْتَرَفَ	غُرْفَةًۢ	بِيَدِهٖ	فَشَرِبُوْا
تو بلا شبہ وہ	مجھ سے ہے	مگر	جو	چلو بھرے	ایک چلو	اپنے ہاتھ سے	پھر انھوں نے پی لیا

مِنْهُ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	فَلَمَّا	جَاوَزَهٗ	هُوَ
اس (نہر) سے	سوائے	تھوڑے سے لوگوں کے	ان میں سے	پھر جب	عبور کر لیا اس کو	اس نے

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	قَالُوْا	لَا طَاقَةَ	لَنَا
اور ان لوگوں نے جو	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	تو انھوں نے کہا:	نہیں ہے طاقت	ہمارے اندر

الْيَوْمَ	بِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ	قَالَ	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ
آج (لڑنے کی)	جالوت کے ساتھ	اور اس کی فوجوں (کے ساتھ)	کہا	ان لوگوں نے جو	یقین رکھتے تھے

اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا	اللّٰهِ	كَمْ مِّنْ	فِئَةٍ	قَلِيْلَةٍ	غَلَبَتْ
(اس بات پر) کہ بیشک وہ	ملنے والے ہیں	اللہ سے:	کتنی ہی	جماعتیں	تھوڑی سی	غالب آئی ہیں

فِئَةً كَثِيْرَةًۢ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿249﴾	وَلَمَّا
زیادہ جماعتوں پر	اللہ کے حکم سے	اور اللہ	ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	اور جب

بَرَزُوْا	لِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ	قَالُوْا	رَبَّنَآ
وہ (مومن) سامنے ہوئے	جالوت کے	اور اس کی فوجوں کے	تو انھوں نے کہا:	اے ہمارے رب!

اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا
ڈال دے	ہم پر	صبر	اور جمائے رکھ	ہمارے قدم	اور تو مدد فرما ہماری

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿250﴾	فَهَزَمُوْهُمْ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَقَتَلَ
اس کافر قوم پر	چنانچہ شکست دی ان (مومنوں) نے ان (کافروں) کو	اللہ کے حکم سے	اور قتل کیا

دَاوٗدُ	جَالُوْتَ	وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ	الْمُلْكَ	وَالْحِكْمَةَ	وَعَلَّمَهٗ
داود نے	جالوت کو	اور عطا کی اس (داود) کو اللہ نے	بادشاہی	اور حکمت	اور سکھایا اس کو

مِمَّا	يَشَآءُ	وَلَوْلَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ
اس سے جو	اس (اللہ نے) چاہا	اور اگر نہ ہوتا	دفع کرنا	اللہ کا	لوگوں کو	ان کے بعض کو

بِبَعْضٍ	لَّفَسَدَتِ	الْاَرْضُ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ فَضْلٍ
بعض کے ذریعے سے	تو یقیناً خراب ہو جاتی	ساری زمین	اور لیکن	اللہ	بڑے فضل والا ہے

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿251﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ
تمام جہانوں پر	یہ	اللہ کی آیتیں ہیں	ہم پڑھتے ہیں ان کو	آپ پر	حق کے ساتھ

وَاِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿252﴾
اور بلاشبہ آپ	البتہ رسولوں میں سے ہیں

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ۘ	مِنْهُمْ
یہ	سب رسول	ہم نے فضیلت دی	ان کے بعض کو	بعض پر	کچھ ان میں سے

مَّنْ	كَلَّمَ اللّٰهُ	وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ ؕ	وَاٰتَيْنَا
(وہ ہیں) جن سے	کلام فرمایا اللہ نے	اور اس نے بلند کیا	ان کے بعض کو	درجوں میں	اور ہم نے دیے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ	وَاَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ
عیسیٰ ابن مریم کو	واضح دلائل (معجزات)	اور ہم نے قوت دی اسے	روح القدس (جبریل) کے ساتھ

وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
اور اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ باہم لڑتے	وہ لوگ جو	(ہوئے) ان (رسولوں) کے پیچھے

مِّنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا
اس کے بعد کہ	آئیں ان کے پاس	واضح نشانیاں	اور لیکن	انھوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اٰمَنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ ؕ
پس کچھ ان میں سے	(وہ ہیں) جو	ایمان لائے	اور کچھ ان میں سے	(وہ ہیں) جنھوں نے	کفر کیا

وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلُوْا	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا
اور اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ وہ باہم لڑتے	اور لیکن	اللہ	کرتا ہے	جو

يُرِيْدُ ؏ (253)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰكُمْ
وہ چاہتا ہے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم خرچ کرو	اس میں سے جو	ہم نے دیا تمھیں

مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا بَيْعٌ	فِيْهِ	وَلَا خُلَّةٌ
اس سے پہلے	کہ	آئے	ایسا دن	کہ نہ خرید و فروخت ہوگی	اس میں	اور نہ کوئی دوستی

وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ	وَالْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ (254)	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ
اور نہ کوئی سفارش	اور کافر لوگ	وہی	ظالم ہیں	اللہ	نہیں	کوئی معبود (برحق)

اِلَّا	هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ ۚ	لَا تَاْخُذُهٗ	سِنَةٌ	وَّلَا نَوْمٌ ؕ
سوائے	اس کے	ہمیشہ زندہ ہے	سب کو سنبھالنے والا ہے	نہیں آتی اس کو	اونگھ	اور نہ نیند

لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	مَنْ	ذَا الَّذِيْ
اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے	کون ہے	وہ جو

يَشْفَعُ	عِنْدَهٗٓ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ ؕ	يَعْلَمُ	مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
سفارش کرے	اس کے پاس	بغیر	اس کی اجازت کے؟	وہ جانتا ہے	جو کچھ ان (لوگوں) کے سامنے ہے

وَمَا	خَلْفَهُمْ ۚ	وَلَا يُحِيْطُوْنَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اِلَّا
اور جو کچھ	ان کے پیچھے ہے	اور نہیں وہ احاطہ کر سکتے	کسی چیز کا	اس کے علم میں سے	مگر

بِمَا	شَآءَ ۚ	وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ ۚ
جتنا	وہ چاہے	گھیر لیا ہے	اس کی کرسی نے	آسمانوں کو	اور زمین کو

وَلَا يَـُٔوْدُهٗ	حِفْظُهُمَا ۚ	وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ (255)	لَآ اِكْرَاهَ
اور نہیں تھکاتی اس کو	ان دونوں کی حفاظت	اور وہ	بلند تر	نہایت عظمت والا ہے	نہیں کوئی زبردستی

فِي الدِّيْنِ ۙ	قَدْ	تَّبَيَّنَ	الرُّشْدُ	مِنَ الْغَيِّ ۚ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ
دین میں	تحقیق	واضح ہو چکی ہے	ہدایت	گمراہی سے	پھر جو شخص	کفر کرے

بِالطَّاغُوْتِ	وَيُؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى
طاغوت سے	اور وہ ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	تو تحقیق	اس نے تھام لیا	کڑا	مضبوط

لَا انْفِصَامَ	لَهَا ۭ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (256)	اَللّٰهُ	وَلِيُّ
نہیں ہے ٹوٹنا	اس کے لیے	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اللہ	دوست ہے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ ۥ	وَالَّذِيْنَ
ان لوگوں کا جو	ایمان لائے	وہ نکالتا ہے ان کو	اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اور وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْٓا	اَوْلِيٰٓـــُٔھُمُ	الطَّاغُوْتُ	يُخْرِجُوْنَهُمْ	مِّنَ النُّوْرِ
کفر کیا	ان کے دوست ہیں	شیطان	وہ نکال لے جاتے ہیں ان کو	روشنی سے

اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (257)
اندھیروں کی طرف	یہ لوگ	دوزخ والے ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

اَ	لَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْ	حَآجَّ	اِبْرٰهٖمَ	فِيْ رَبِّهٖٓ
کیا	نہیں آپ نے دیکھا	اس شخص کی طرف جس نے	جھگڑا کیا	ابراہیم سے	اس کے رب کی بابت

اَنْ	اٰتٰىهُ اللّٰهُ	الْمُلْكَ ۘ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّيَ
(اس وجہ سے) کہ	دے رکھی تھی اس کو اللہ نے	بادشاہی؟	جب	کہا	ابراہیم نے:	میرا رب

اَلَّذِيْ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	قَالَ	اَنَا	اُحْيٖ	وَاُمِيْتُ
وہ ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اس نے کہا:	میں (بھی)	زندہ کرتا ہوں	اور مارتا ہوں

قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَاْتِيْ	بِالشَّمْسِ	مِنَ الْمَشْرِقِ	فَاْتِ
کہا	ابراہیم نے:	پس بیشک	اللہ	لاتا ہے	سورج کو	مشرق سے	پس تو لے آ

بِهَا	مِنَ الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِيْ	كَفَرَ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي
اس کو	مغرب سے	پس ہکا بکا رہ گیا	وہ جس نے	کفر کیا تھا	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا

الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿258﴾	اَوْ	كَالَّذِيْ	مَرَّ	عَلٰى قَرْيَةٍ
ان لوگوں کو	جو ظالم ہیں	یا	اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جو	گزرا	ایک بستی پر

وَّهِيَ خَاوِيَةٌ	عَلٰى عُرُوْشِهَا	قَالَ	اَنّٰى	يُحْيٖ	هٰذِهِ
اس حال میں کہ وہ گری پڑی تھی	اپنی چھتوں پر؟	اس نے کہا:	کس طرح	زندہ کرے گا	اس کو

اللّٰهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ	مِائَةَ	عَامٍ	ثُمَّ بَعَثَهٗ
اللہ	بعد	اس کی موت کے؟	تو موت دے دی اسے اللہ نے	ایک سو	سال تک	پھر زندہ کیا اسے

قَالَ	كَمْ	لَبِثْتَ	قَالَ	لَبِثْتُ	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ
(اللہ نے) کہا:	کتنی دیر	تو (یہاں) رہا؟	اس نے کہا:	میں رہا ہوں	ایک دن	یا	کچھ حصہ

يَوْمٍ	قَالَ	بَلْ	لَّبِثْتَ	مِائَةَ	عَامٍ	فَانْظُرْ	اِلٰى طَعَامِكَ
دن کا	(اللہ نے) فرمایا:	(نہیں!) بلکہ	تو (مرا) رہا	ایک سو	سال	چنانچہ تو دیکھ	اپنے کھانے کی طرف

وَشَرَابِكَ	لَمْ يَتَسَنَّهْ	وَانْظُرْ	اِلٰى حِمَارِكَ	وَلِنَجْعَلَكَ
اور اپنے پینے (کی طرف)	نہیں وہ سڑا گلا	اور تُو دیکھ	اپنے گدھے کی طرف	اور (یہ اس لیے) تاکہ ہم بنائیں تجھے

اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَانْظُرْ	اِلَى الْعِظَامِ	كَيْفَ	نُنْشِزُهَا	ثُمَّ
عظیم نشانی	لوگوں کے لیے	اور تو دیکھ	ہڈیوں کی طرف	کیسے	ہم ابھارتے ہیں ان کو	پھر

نَكْسُوْهَا	لَحْمًا	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	قَالَ
ہم پہناتے ہیں ان کو	گوشت (کا لباس)؟	پھر جب (یہ سب)	واضح ہوگیا	اس کے لیے	تو اس نے کہا:

اَعْلَمُ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿259﴾	وَاِذْ	قَالَ
میں (بالیقین) جانتا ہوں	کہ بیشک	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور جب	کہا

اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اَرِنِيْ	كَيْفَ تُحْيِ	الْمَوْتٰى	قَالَ	اَ
ابراہیم نے:	اے میرے رب!	دکھا مجھے	کیسے تو زندہ کرے گا	مُردوں کو؟	(اللہ نے) فرمایا:	کیا (تو سوال کرتا ہے)

وَ	لَمْ تُؤْمِنْ	قَالَ	بَلٰى	وَلٰكِنْ	لِّيَطْمَىِٕنَّ	قَلْبِيْ
اور	نہیں تُو ایمان لایا؟	اس (ابراہیم) نے کہا:	کیوں نہیں!	اور لیکن	تاکہ مطمئن ہو جائے	میرا دل

قَالَ	فَخُذْ	اَرْبَعَةً	مِّنَ الطَّيْرِ	فَصُرْهُنَّ	اِلَيْكَ	ثُمَّ
(اللہ نے) فرمایا:	پس تو پکڑ لے	چار	پرندے (کوئی سے)	پھر تو ہلا (مانوس کر) لے ان کو	اپنے ساتھ	پھر

اجْعَلْ	عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ	ادْعُهُنَّ	يَاْتِيْنَكَ
رکھ دے	ہر پہاڑ پر	ان میں سے	ایک ایک ٹکڑا	پھر	تو بلا ان کو	وہ آئیں گے تیرے پاس

سَعْيًا	وَاعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿260﴾	مَثَلُ
دوڑتے ہوئے	اور جان لے	کہ بیشک	اللہ	بہت غالب	خوب حکمت والا ہے	مثال

الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَمَثَلِ	حَبَّةٍ
ان لوگوں کی جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	اللہ کی راہ میں	مانند مثال	اس دانے کی ہے

اَنْبَتَتْ	سَبْعَ	سَنَابِلَ	فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ	مِّائَةُ	حَبَّةٍ	وَاللّٰهُ
جو اُگاتا ہے	سات	بالیاں	ہر ہر بالی میں	سو	دانے ہیں	اور اللہ

يُضٰعِفُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿261﴾	اَلَّذِيْنَ
بڑھاتا ہے	جس کے لیے	چاہتا ہے	اور اللہ	بڑا وسعت والا	خوب جاننے والا ہے	وہ لوگ جو

يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	لَا يُتْبِعُوْنَ	مَآ
خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	اللہ کی راہ میں	پھر	نہیں وہ پیچھے لگاتے	اس کے جو

اَنْفَقُوْا	مَنًّا	وَّلَآ اَذًى	لَّهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
انھوں نے خرچ کیا	احسان جتلانا	اور نہ ایذا دینا	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے ہاں

وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿262﴾	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ
اور نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہی ہوں گے	اچھی بات کہنا

وَّمَغْفِرَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ صَدَقَةٍ	يَّتْبَعُهَآ	اَذًى	وَاللّٰهُ	غَنِيٌّ
اور درگزر کرنا	بہت بہتر ہے	اس صدقے سے	جس کے پیچھے ہو	ایذا دینا	اور اللہ	بڑا بے پروا

حَلِيْمٌ ﴿263﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُبْطِلُوْا	صَدَقٰتِكُمْ
نہایت بُردبار ہے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ تم باطل کرو	اپنے صدقے

بِالْمَنِّ	وَالْاَذٰى	كَالَّذِيْ	يُنْفِقُ	مَالَهٗ
احسان جتلا کر	اور ایذا (تکلیف) دے کر	مانند اس شخص کے جو	خرچ کرتا ہے	اپنا مال

رِئَآءَ النَّاسِ	وَلَا يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
لوگوں کے دکھاوے کے لیے	اور نہیں وہ ایمان لاتا	اللہ کے ساتھ	اور یوم	آخرت (کے ساتھ)

فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ	فَاَصَابَهٗ	وَابِلٌ
تو اس کی مثال	مانند مثال	ایک چکنے پتھر کے ہے	اس (پتھر) پر	مٹی ہے	سو پہنچی اسے	زور کی بارش

فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا	لَا يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى شَيْءٍ
تو چھوڑا اس (بارش) نے اس (پتھر) کو	صاف کر کے	نہیں قدرت رکھیں گے (ایسے لوگ)	کسی چیز پر

مِّمَّا	كَسَبُوْا	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿264﴾	وَمَثَلُ
اس میں سے جو	انھوں نے کمایا	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	کافر قوم کو	اور مثال

الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ
ان لوگوں کی جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	تلاش کرنے کے لیے	رضامندی	اللہ کی

وَتَثْبِيْتًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	كَمَثَلِ	جَنَّةٍ	بِرَبْوَةٍ
اور پختگی پیدا کرنے کے لیے	اپنے نفسوں میں	مانند مثال	اس باغ کے ہے	جو ٹیلے پر ہے

اَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَاٰتَتْ	اُكُلَهَا	ضِعْفَيْنِ	فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا
پہنچی اسے	زور کی بارش	چنانچہ وہ (باغ) لایا	اپنا پھل	دوگنا	پھر اگر نہ پہنچے اس (باغ) کو

وَابِلٌ	فَطَلٌّ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿265﴾
زور کی بارش	تو پھوار (ہی کافی ہے)	اور اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے

اَ	يَوَدُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	لَهٗ	جَنَّةٌ	مِّنْ نَّخِيْلٍ
کیا	پسند کرتا ہے	تمھارا ایک	یہ کہ	ہو	اس کے لیے	ایک باغ	کھجوروں کا

وَّاَعْنَابٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهٗ	فِيْهَا
اور انگوروں (کا)	بہتی ہوں	اس کے نیچے سے	نہریں	اس (شخص) کے لیے	اس (باغ) میں

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	وَاَصَابَهُ	الْكِبَرُ	وَلَهٗ	ذُرِّيَّةٌ	ضُعَفَآءُ
ہر قسم کے پھل ہوں	اور آ پہنچا ہو اسے	بڑھاپا	اور اس کے لیے	اولاد ہو	کمزور

فَاَصَابَهَآ	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ	كَذٰلِكَ
پھر (ناگہاں) آ پڑے اس (باغ) پر	ایک ایسا بگولا	جس میں	آگ ہو	تو وہ (باغ) جل جائے	اسی طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿266﴾
(کھول کر) بیان کرتا ہے	اللہ	تمھارے لیے	(اپنی) آیتیں	تاکہ تم	غور وفکر کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	كَسَبْتُمْ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم خرچ کرو	ان پاکیزہ چیزوں میں سے	جو	تم کماؤ

وَمِمَّآ	اَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَلَا تَيَمَّمُوا
اور ان میں سے (بھی) جو	ہم نے نکالیں	تمھارے لیے	زمین سے	اور نہ تم ارادہ کرو

الْخَبِيْثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ	وَلَسْتُمْ	بِاٰخِذِيْهِ	اِلَّآ	اَنْ
خراب چیز کا	اس میں سے	کہ تم خرچ کرو	اور نہیں ہو تم	لینے والے اس (چیز) کو	مگر	یہ کہ

تُغْمِضُوْا	فِيْهِ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ﴿267﴾
تم چشم پوشی کرو	اس میں	اور جان لو	کہ بلاشبہ	اللہ	بڑا بے پرواہ	نہایت قابل تعریف ہے

اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُكُمُ	الْفَقْرَ	وَيَاْمُرُكُمْ	بِالْفَحْشَآءِ	وَاللّٰهُ
شیطان	ڈراتا ہے تمھیں	تنگ دستی سے	اور حکم دیتا ہے تمھیں	بے حیائی کا	اور اللہ

يَعِدُكُمْ	مَّغْفِرَةً مِّنْهُ	وَفَضْلًا	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ
وعدہ کرتا ہے تم سے	اپنی طرف سے مغفرت کا	اور فضل کا	اور اللہ	نہایت وسعت والا

عَلِيْمٌ ﴿268﴾	يُّؤْتِي	الْحِكْمَةَ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَمَنْ	يُّؤْتَ
خوب جاننے والا ہے	وہ (اللہ) دیتا ہے	حکمت	جسے	چاہتا ہے	اور جو شخص	دیا جائے

الْحِكْمَةَ	فَقَدْ	اُوْتِيَ	خَيْرًا	كَثِيْرًا	وَمَا يَذَّكَّرُ	اِلَّآ
حکمت	تو تحقیق	وہ دیا گیا	بھلائی	بہت زیادہ	اور نہیں نصیحت حاصل کرتے	مگر

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿269﴾	وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ نَّفَقَةٍ	اَوْ	نَذَرْتُمْ
اصحاب عقل ہی	اور جو	تم خرچ کرو	کسی قسم کا خرچ	یا	تم نذر مانو

مِنْ نَّذْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُهٗ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ
کوئی بھی نذر	تو بے شک	اللہ	جانتا ہے اسے	اور نہیں ہے	ظالموں کے لیے

مِنْ اَنْصَارٍ (270)	اِنْ	تُبْدُوا	الصَّدَقٰتِ	فَنِعِمَّا	هِيَ	وَاِنْ
کوئی مددگار	اگر	تم ظاہر کرو	خیرات	تو اچھی بات ہے	یہ	اور اگر

تُخْفُوْهَا	وَتُؤْتُوْهَا	الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
تم چھپاؤ اسے	اور تم دو اسے	فقیروں کو	تو وہ	بہت ہی بہتر ہے	تمھارے لیے

وَيُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اور وہ (اللہ) دور کر دے گا	تم سے	تمھارے کچھ گناہ	اور اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو

خَبِيْرٌ (271)	لَيْسَ عَلَيْكَ	هُدٰىهُمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ
خوب خبردار ہے	نہیں ہے آپ پر	ہدایت دینا ان کو	اور لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے

يَّشَآءُ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَلِاَنْفُسِكُمْ
وہ چاہتا ہے	اور جو	تم خرچ کرو	مال سے	تو وہ تمھارے نفسوں ہی کے (فائدے کے) لیے ہے

وَمَا تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ اللّٰهِ	وَمَا	تُنْفِقُوْا
اور نہیں تم خرچ کرتے ہو	مگر	تلاش کرنے کے لیے	اللہ کی رضا مندی	اور جو	تم خرچ کرو گے

مِنْ خَيْرٍ	يُّوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَاَنْتُمْ	لَا تُظْلَمُوْنَ (272)
مال سے	وہ پورا پورا دیا جائے گا	تمھیں	اور تم	نہیں ظلم کیے جاؤ گے

لِلْفُقَرَآءِ	الَّذِيْنَ	اُحْصِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
(یہ صدقہ) ان ضرورت مندوں کے لیے ہے	جو	روک دیے گئے ہیں	اللہ کی راہ میں

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	ضَرْبًا	فِي الْاَرْضِ	يَحْسَبُهُمُ	الْجَاهِلُ
نہیں وہ استطاعت رکھتے	چلنے پھرنے کی	زمین میں	گمان کرتا ہے ان کو	ناواقف

اَغْنِيَآءَ	مِنَ التَّعَفُّفِ	تَعْرِفُهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ
مالدار	ان کے عدم سوال کی وجہ سے	آپ پہچان لیں گے انھیں	ان کے چہرے کی علامات سے

لَا يَسْـَٔلُوْنَ	النَّاسَ	اِلْحَافًا	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ
نہیں وہ سوال کرتے	لوگوں سے	چمٹ کر	اور جو	تم خرچ کرو	مال سے	تو بلاشبہ

اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ ﴿273﴾	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	بِالَّيْلِ
اللہ	اس کو	خوب جاننے والا ہے	وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	رات میں

وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
اور دن میں	پوشیدہ	اور ظاہر	تو ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے پاس

وَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿274﴾	اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	الرِّبٰوا
اور نہ کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہی ہوں گے	وہ لوگ جو	کھاتے ہیں	سود

لَا يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا	كَمَا يَقُوْمُ	الَّذِيْ	يَتَخَبَّطُهُ	الشَّيْطٰنُ
نہیں وہ کھڑے ہوں گے	مگر	جس طرح کھڑا ہوتا ہے	وہ شخص کہ	حواس باختہ بنا دیا ہو اس کو	شیطان نے

مِنَ الْمَسِّ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا الْبَيْعُ	مِثْلُ الرِّبٰوا
چھو کر	یہ (سزا)	اس وجہ سے ہے کہ بیشک	انھوں نے کہا:	بیع (بھی) تو	سود ہی کے مثل ہے

وَ	اَحَلَّ اللّٰهُ	الْبَيْعَ	وَحَرَّمَ	الرِّبٰوا	فَمَنْ	جَآءَهٗ
حالانکہ	حلال کیا ہے اللہ نے	بیع کو	اور اس نے حرام کیا ہے	سود کو	پھر وہ شخص کہ	آ گئی اس کے پاس

مَوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَانْتَهٰى	فَلَهٗ	مَا	سَلَفَ
نصیحت	اس کے رب کی طرف سے	اور وہ باز آ گیا	تو اس کے لیے ہے	جو کچھ	پہلے ہو چکا

وَاَمْرُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ	وَمَنْ	عَادَ	فَاُولٰٓئِكَ
اور اس کا معاملہ	اللہ کی طرف ہے	اور جو شخص	دوبارہ (سودی معاملہ) کرے	تو یہ لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿275﴾	يَمْحَقُ	اللّٰهُ	الرِّبٰوا
دوزخ والے ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مٹاتا ہے	اللہ	سود کو

وَيُرْبِي	الصَّدَقٰتِ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	كَفَّارٍ	اَثِيْمٍ ﴿276﴾
اور بڑھاتا ہے	صدقات کو	اور اللہ	نہیں پسند کرتا	ہر	کفر کرنے والے	گناہ گار کو

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ
بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک	اور انھوں نے قائم کیا	نماز کو

وَاٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَلَا خَوْفٌ
اور ادا کرتے رہے	زکاۃ	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے پاس	اور نہ کوئی خوف ہوگا

عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ۝٢٧٧	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ
ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہی ہوں گے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم ڈرو اللہ سے

وَذَرُوْا	مَا	بَقِيَ	مِنَ الرِّبٰوٓا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۝٢٧٨	فَاِنْ
اور چھوڑ دو	جو	باقی ہے	سود سے	اگر	ہو تم	مومن	پھر اگر

لَّمْ تَفْعَلُوْا	فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ ۚ	وَاِنْ تُبْتُمْ
نہ تم نے کیا (یہ)	تو خبردار ہو جاؤ	جنگ کے لیے	اللہ کی طرف سے	اور اس کے رسول (کی طرف سے)	اور اگر تم توبہ کر لو

فَلَكُمْ	رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ	لَا تَظْلِمُوْنَ	وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝٢٧٩	وَاِنْ
تو تمھارے لیے ہیں	تمھارے اصل مال	نہ تم (کسی پر) ظلم کرو	اور نہ تم ظلم کیے جاؤ گے	اور اگر

كَانَ	ذُوْ عُسْرَةٍ	فَنَظِرَةٌ	اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ	وَاَنْ تَصَدَّقُوْا
ہو (مقروض)	تنگ دست	تو (اسے) مہلت دینا ہے	آسانی تک	اور تمھارا (قرض) معاف کر دینا

خَيْرٌ	لَّكُمْ ۖ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ۝٢٨٠	وَاتَّقُوْا	يَوْمًا
بہت بہتر ہے	تمھارے لیے	اگر	ہو تم	جانتے	اور تم ڈرو	اس دن سے

تُرْجَعُوْنَ	فِيْهِ	اِلَى اللّٰهِ ۖ	ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ نَفْسٍ
(کہ) تم لوٹائے جاؤ گے	اس میں	اللہ کی طرف	پھر	پورا (بدلہ) دیا جائے گا	ہر نفس کو

مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٢٨١ ع	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
(اس کا) جو کچھ	اس نے کمایا	اور وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!

ع

اِذَا	تَدَايَنْتُمْ	بِدَيْنٍ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاكْتُبُوْهُ ۭ
جب	تم آپس میں معاملہ کرو	ادھار کے ساتھ	ایک وقت مقررہ تک	تو لکھ لو اسے

وَلْيَكْتُبْ	بَّيْنَكُمْ	كَاتِبٌۢ	بِالْعَدْلِ ۠	وَلَا يَاْبَ	كَاتِبٌ
اور چاہیے کہ لکھے	تمھارے درمیان	ایک کاتب	انصاف کے ساتھ	اور نہ انکار کرے	کاتب

اَنْ يَّكْتُبَ	كَمَا	عَلَّمَهُ اللّٰهُ	فَلْيَكْتُبْ	وَلْيُمْلِلِ	الَّذِيْ
(اس سے) کہ وہ لکھے	جس طرح	سکھایا اسے اللہ نے	تو چاہیے کہ وہ لکھے	اور چاہیے کہ لکھوائے	وہ شخص کہ

عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ	رَبَّهٗ	وَلَا يَبْخَسْ	مِنْهُ
اس پر	حق (قرض) ہے	اور چاہیے کہ وہ ڈرے اللہ سے	جو اس کا رب ہے	اور نہ کم کرے	اس میں سے

شَيْـًٔا	فَاِنْ	كَانَ	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	سَفِيْهًا	اَوْ	ضَعِيْفًا
کوئی چیز	پھر اگر	ہو	وہ شخص کہ	اس پر	حق (قرض) ہے	نا سمجھ	یا	ضعیف

اَوْ	لَا يَسْتَطِيْعُ	اَنْ يُّمِلَّ	هُوَ	فَلْيُمْلِلْ	وَلِيُّهٗ
یا	نہیں وہ استطاعت رکھتا	(اس بات کی) کہ لکھوائے	وہ خود	تو چاہیے کہ لکھوائے	اس (مقروض) کا مختار

بِالْعَدْلِ	وَاسْتَشْهِدُوْا	شَهِيْدَيْنِ	مِنْ رِّجَالِكُمْ	فَاِنْ
انصاف کے ساتھ	اور تم گواہ بنالو	دو گواہ	اپنے (مسلمان) مردوں میں سے	چنانچہ اگر

لَّمْ يَكُوْنَا	رَجُلَيْنِ	فَرَجُلٌ	وَّامْرَاَتٰنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ
نہ ہوں	دو مرد	تو (گواہی دیں) ایک مرد	اور دو عورتیں	ان میں سے جنھیں	تم پسند کرتے ہو

مِنَ الشُّهَدَآءِ	اَنْ	تَضِلَّ	اِحْدٰىهُمَا	فَتُذَكِّرَ
گواہوں میں سے	(یا اس سبب سے) کہ	بھول جائے	ایک عورت ان دو میں سے	تو یاد کرادے

اِحْدٰىهُمَا	الْاُخْرٰى	وَلَا يَاْبَ	الشُّهَدَآءُ	اِذَا مَا	دُعُوْا
ایک ان میں سے	دوسری کو	اور نہ انکار کریں	گواہ	جب بھی	وہ بلائے جائیں

وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا	اَنْ تَكْتُبُوْهُ	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا	اِلٰٓى اَجَلِهٖ
اور نہ تمھیں اکتاہٹ ہو	(اس سے) کہ تم لکھو اس کو	چھوٹا (معاملہ) ہو	یا	بڑا	اس کے مقررہ وقت تک

ذٰلِكُمْ	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ
یہ (لکھنا)	زیادہ قرین انصاف ہے	اللہ کے نزدیک	اور بہت درست رکھنے والا ہے	گواہی کو

وَاَدْنٰٓى	اَلَّا تَرْتَابُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ تَكُوْنَ	تِجَارَةً	حَاضِرَةً
اور زیادہ قریب ہے (اس بات کے)	کہ نہ تم شک میں پڑو	مگر	یہ کہ ہو	سودا	ہاتھوں ہاتھ

تُدِيْرُوْنَهَا	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا	تَكْتُبُوْهَا
(کہ) تم لیتے دیتے ہو اسے	آپس میں	تو نہیں	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ نہ	تم لکھو اس کو

وَاَشْهِدُوْٓا	اِذَا	تَبَايَعْتُمْ	وَلَا يُضَآرَّ	كَاتِبٌ	وَّلَا شَهِيْدٌ
اور تم گواہ بنالو	جب	تم آپس میں سودا کرلو	اور نہ نقصان پہنچایا جائے	کاتب کو	اور نہ گواہ کو

وَاِنْ	تَفْعَلُوْا	فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌ	بِكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ
اور اگر	تم ایسا کرو گے	تو بیشک یہ	نافرمانی ہے	(جس کا گناہ ہوگا) تمھیں	اور ڈرو	اللہ سے

وَيُعَلِّمُكُمُ	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (282)	وَاِنْ
اور سکھلاتا ہے تمھیں	اللہ	اور اللہ	ہر	چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اور اگر

كُنْتُمْ	عَلٰى سَفَرٍ	وَّلَمْ	تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَرِهٰنٌ
ہو تم	سفر پر	اور نہ	تم پاؤ	کوئی کاتب	تو رہن (کے طور پر)

مَّقْبُوْضَةٌ	فَاِنْ	اَمِنَ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	فَلْيُؤَدِّ
قبضے میں دے دی جائے (کوئی چیز)	پھر اگر	اعتبار کرے	بعض تمھارا	بعض کا	تو چاہیے کہ ادا کر دے

الَّذِى	اؤْتُمِنَ	اَمَانَتَهٗ	وَلْيَتَّقِ	اللّٰهَ	رَبَّهٗ
وہ شخص کہ	(اس کا) اعتبار کیا گیا ہے	اس کی امانت	اور چاہیے کہ وہ ڈرے	اللہ سے	جو اس کا رب ہے

وَلَا تَكْتُمُوا	الشَّهَادَةَ	وَمَنْ	يَّكْتُمْهَا	فَاِنَّهٗٓ	اٰثِمٌ
اور نہ تم چھپاؤ	گواہی کو	اور جو شخص	چھپائے گا اس (گواہی) کو	تو بے شک وہ	گناہ گار ہے

قَلْبُهٗ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ (283)	لِلّٰهِ	مَا
اس کا دل	اور اللہ	ان کو جو	تم عمل کرتے ہو	خوب جاننے والا ہے	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ

فِى السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِى الْاَرْضِ	وَاِنْ	تُبْدُوْا	مَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور اگر	تم ظاہر کرو	اس کو جو	تمھارے دلوں میں ہے

اَوْ	تُخْفُوْهُ	يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	فَيَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ
یا	تم چھپاؤ اس کو	حساب لے گا تم سے	اس کا	اللہ	پھر وہ بخش دے گا	جس کو	چاہے گا

وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (284)	اٰمَنَ
اور عذاب دے گا	جس کو	چاہے گا	اور اللہ ہر چیز پر	خوب قادر ہے	ایمان لائے

الرَّسُوْلُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مِنْ رَّبِّهٖ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ
رسول	اس کے ساتھ جو	نازل کی گئی	ان کی طرف	ان کے رب کی طرف سے	اور سارے مومن (بھی)

كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ
سب	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور اس کے فرشتوں	اور اس کی کتابوں	اور اس کے رسولوں (کے ساتھ)

لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْ رُّسُلِهٖ	وَقَالُوْا	سَمِعْنَا
(کہتے ہیں:) نہیں ہم تفریق کرتے	درمیان	کسی کے	اس کے رسولوں میں سے	اور انھوں نے کہا:	ہم نے سنا

وَاَطَعْنَا	غُفْرَانَكَ	رَبَّنَا	وَاِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ (285)
اور ہم نے اطاعت کی	(ہم طلب کرتے ہیں) تیری مغفرت	اے ہمارے رب!	اور تیری ہی طرف	لوٹنا ہے

لَا يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	لَهَا	مَا
نہیں تکلیف دیتا	اللہ	کسی نفس کو	مگر	اس کی وسعت کے مطابق ہی	اسی کے لیے ہے	جو

كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا	اكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا	لَا
اس نے (بھلائی) کمائی	اور اسی پر ہے (وبال)	اس کا جو	اس نے (برائی) کمائی	اے ہمارے رب!	نہ

تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ	نَّسِيْنَآ	اَوْ	اَخْطَاْنَا	رَبَّنَا	وَلَا تَحْمِلْ
مؤاخذہ کرنا ہمارا	اگر	ہم بھول جائیں	یا	ہم چوک جائیں	اے ہمارے رب!	اور نہ ڈالیو

عَلَيْنَآ	اِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهٗ	عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا	رَبَّنَا
ہم پر	بوجھ	جیسا کہ	تونے ڈالا تھا وہ (بوجھ)	ان لوگوں پر جو	ہم سے پہلے تھے	اے ہمارے رب!

وَلَا تُحَمِّلْنَا	مَا	لَا طَاقَةَ	لَنَا	بِهٖ	وَاعْفُ	عَنَّا
اور نہ اٹھوا ہم سے	(وہ بوجھ) کہ	نہیں طاقت	ہمیں	اس (کے اٹھانے) کی	اور درگزر فرما	ہم سے

وَاغْفِرْ لَنَا	وَارْحَمْنَا	اَنْتَ	مَوْلٰىنَا	فَانْصُرْنَا
اور بخش دے ہمیں	اور رحم فرما ہم پر	تو ہی	ہمارا کارساز ہے	پس تو مدد فرما ہماری

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (286)
کافر قوم پر

ع

سورۃ اٰل عمران مدنیۃ 3 — رکوعاتھا 20 — اٰیاتھا 200

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ (1)	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ (2)
الٓمّٓ	اللہ	نہیں کوئی معبود	سوائے	اس کے	ہمیشہ زندہ	سب کو سنبھالنے والا ہے

نَزَّلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
اس نے نازل کی	آپ پر	کتاب	حق کے ساتھ	تصدیق کرنے والی ہے	ان (کتابوں) کی جو

بَيْنَ يَدَيْهِ	وَاَنْزَلَ	التَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ (3)	مِنْ قَبْلُ
اس سے پہلے تھیں	اور اس نے نازل کی	تورات	اور انجیل	اس سے پہلے

هُدًى لِّلنَّاسِ	وَاَنْزَلَ	الْفُرْقَانَ ؕ	اِنَّ الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
لوگوں کی ہدایت کیلیے	اور اس نے نازل کیا	فرقان (حق و باطل میں فرق کرنے والا)	بلاشبہ وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِیْدٌ ؕ	وَاللّٰهُ	عَزِیْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ ④
اللہ کی آیتوں کے ساتھ	ان کے لیے	عذاب ہے	انتہائی سخت	اور اللہ	خوب غالب	بدلہ لینے والا ہے

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا یَخْفٰی	عَلَیْهِ	شَیْءٌ	فِی الْاَرْضِ	وَلَا فِی السَّمَآءِ ⑤
بیشک	اللہ	نہیں ہے مخفی	اس پر	کوئی چیز	زمین میں	اور نہ آسمان میں

هُوَ الَّذِیْ	یُصَوِّرُكُمْ	فِی الْاَرْحَامِ	كَیْفَ	یَشَآءُ ؕ	لَآ اِلٰهَ
وہی ہے جو	صورتیں بناتا ہے تمھاری	رحموں میں	جس طرح	وہ چاہتا ہے	نہیں کوئی معبود

اِلَّا	هُوَ	الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ ⑥	هُوَ الَّذِیْٓ	اَنْزَلَ	عَلَیْكَ
مگر	وہی	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	وہی ہے جس نے	نازل کی	آپ پر

الْكِتٰبَ	مِنْهُ اٰیٰتٌ	مُّحْكَمٰتٌ	هُنَّ	اُمُّ الْكِتٰبِ	وَاُخَرُ
کتاب	اس کی بعض آیتیں	محکم (واضح) ہیں	وہی ہیں	اصل کتاب	اور (کچھ) دوسری

مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ	فَاَمَّا	الَّذِیْنَ	فِیْ قُلُوْبِهِمْ	زَیْغٌ	فَیَتَّبِعُوْنَ
متشابہ (غیر واضح) ہیں	پس لیکن	وہ لوگ کہ	ان کے دلوں میں	کجی ہے	تو وہ پیچھے لگتے ہیں

مَا	تَشَابَهَ	مِنْهُ	ابْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ	وَابْتِغَآءَ
(ان آیتوں کے) جو	متشابہ ہیں	ان میں سے	تلاش کرنے کے لیے	فتنہ	اور تلاش کرنے کے لیے

تَاْوِیْلِهٖ ۚ	وَمَا یَعْلَمُ	تَاْوِیْلَهٗٓ	اِلَّا	اللّٰهُ ؕ	وَالرّٰسِخُوْنَ
ان کی تاویل	حالانکہ نہیں جانتا	ان کی تاویل (کوئی بھی)	سوائے	اللہ کے	اور وہ لوگ جو پختہ ہیں

فِی الْعِلْمِ	یَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِهٖ	كُلٌّ	مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ
علم میں	وہ کہتے ہیں:	ہم ایمان لائے	اس پر	(یہ) سب	ہمارے رب کی طرف سے ہے

وَمَا یَذَّكَّرُ	اِلَّآ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑦	رَبَّنَا	لَا	تُزِغْ
اور نہیں نصیحت حاصل کرتے	مگر	عقل مندہی	اے ہمارے رب!	نہ	تو ٹیڑھا کر

قُلُوْبَنَا	بَعْدَ اِذْ	هَدَیْتَنَا	وَهَبْ	لَنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً ۚ
ہمارے دلوں کو	اس کے بعد کہ	تو نے ہدایت دی ہمیں	اور عطا کر	ہمیں	اپنے پاس سے	رحمت

اِنَّكَ اَنْتَ	الْوَهَّابُ ⑧	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ
بیشک تو ہی ہے	بڑا عطا کرنے والا	اے ہمارے رب!	یقیناً تو	جمع کرنے والا ہے	لوگوں کو

لِيَوْمٍ	لَّا رَيْبَ	فِيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ ⑨
ایک ایسے دن میں	(کہ) نہیں ہے کوئی شک	اس میں	بلاشبہ	اللہ	نہیں خلاف ورزی کرتا	وعدے کی

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ
بے شک	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	ہرگز نہیں کام آئیں گے	ان کے	ان کے مال	اور نہ

اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَاُولٰٓئِكَ هُمْ	وَقُوْدُ	النَّارِ ⑩
ان کی اولاد	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی	اور یہی لوگ ہیں	ایندھن	آگ کا

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
آلِ فرعون کی عادت کے مانند	اور ان لوگوں کی جو	ان سے پہلے تھے	انھوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑪	قُلْ
تو پکڑ لیا ان کو اللہ نے	ان کے گناہوں کے سبب	اور اللہ	انتہائی سخت سزا دینے والا ہے	کہہ دیجیے

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَتُغْلَبُوْنَ	وَتُحْشَرُوْنَ	اِلٰى جَهَنَّمَ
ان لوگوں سے جنھوں نے	کفر کیا:	عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے	اور تم اکٹھے کیے جاؤ گے	جہنم کی طرف

وَبِئْسَ	الْمِهَادُ ⑫	قَدْ	كَانَ	لَكُمْ	اٰيَةٌ	فِيْ فِئَتَيْنِ
اور وہ بہت برا	ٹھکانا ہے	تحقیق	ہے	تمھارے لیے	عظیم نشانی	ان دو گروہوں میں

الْتَقَتَا	فِئَةٌ	تُقَاتِلُ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَاُخْرٰى	كَافِرَةٌ
جو باہم (لڑائی کے لیے) ملے:	ایک گروہ	لڑتا تھا	اللہ کی راہ میں	اور دوسرا	کافر تھا

يَّرَوْنَهُمْ	مِّثْلَيْهِمْ	رَاْيَ الْعَيْنِ	وَاللّٰهُ	يُؤَيِّدُ
وہ (مسلمان) دیکھتے تھے ان کو	اپنے سے دگنا	(ظاہری) آنکھ سے دیکھنا	اور اللہ	قوت دیتا ہے

بِنَصْرِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً
اپنی نصرت کے ساتھ	جس کو چاہتا ہے	بلاشبہ	اس میں	البتہ عبرت ہے

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ⑬	زُيِّنَ	لِلنَّاسِ	حُبُّ	الشَّهَوٰتِ
اہل بصیرت کے لیے	مزین کر دی گئی ہے	لوگوں کے لیے	محبت	نفسانی خواہشوں کی

مِنَ النِّسَآءِ	وَالْبَنِيْنَ	وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ	مِنَ الذَّهَبِ
یعنی عورتوں کی	اور بیٹوں کی	اور جمع کیے ہوئے خزانوں کی	سونے کے

وَالْفِضَّةِ	وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ	وَالْاَنْعَامِ	وَالْحَرْثِ ؕ	ذٰلِكَ
اور چاندی کے	اور نشان زدہ گھوڑوں کی	اور چوپایوں کی	اور کھیتی کی	یہ (سب)

مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿14﴾	قُلْ
سامان ہے	حیات دنیا کا	اور اللہ	اسی کے پاس ہے	اچھا ٹھکانا	کہہ دیجیے:

اَؤُنَبِّئُكُمْ	بِخَيْرٍ	مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
کیا میں خبر دوں تمھیں	ساتھ بہت بہتر کے	ان (سب) سے؟	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	تقویٰ اختیار کیا

عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
ان کے رب کے ہاں	باغات ہیں	بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا	وَاَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّرِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ
ان میں	اور بیویاں ہیں	پاکیزہ	اور رضامندی ہے	اللہ کی طرف سے	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے

بِالْعِبَادِ ﴿15﴾	اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اِنَّنَآ	اٰمَنَّا
(اپنے) بندوں کو	وہ لوگ جو	کہتے ہیں:	اے ہمارے رب!	بے شک ہم	ایمان لائے

فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَقِنَا	عَذَابَ النَّارِ ﴿16﴾	اَلصّٰبِرِيْنَ
لہٰذا تو بخش دے ہمیں	ہمارے گناہ	اور بچا ہمیں	آگ کے عذاب سے	(وہ) جو صبر کرنے والے ہیں

وَالصّٰدِقِيْنَ	وَالْقٰنِتِيْنَ	وَالْمُنْفِقِيْنَ	وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
اور سچ بولنے والے ہیں	اور حکم بجالانے والے ہیں	اور خرچ کرنے والے ہیں	اور مغفرت طلب کرنے والے ہیں

بِالْاَسْحَارِ ﴿17﴾	شَهِدَ اللّٰهُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
سحری کے اوقات میں	گواہی دی ہے اللہ نے	کہ بلاشبہ شان یہ ہے	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	وَاُولُوا الْعِلْمِ	قَآئِمًا	بِالْقِسْطِ ؕ	لَآ	اِلٰهَ
اور فرشتوں نے	اور اہل علم نے (بھی)	اس حال میں کہ وہ قائم ہے	انصاف کے ساتھ	نہیں	کوئی معبود

اِلَّا	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿18﴾	اِنَّ	الدِّيْنَ	عِنْدَ اللّٰهِ
مگر	وہی	بہت غالب	خوب حکمت والا ہے	بے شک	دین	اللہ کے نزدیک

الْاِسْلَامُ ۗ	وَمَا اخْتَلَفَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ مَا
اسلام ہی ہے	اور نہیں اختلاف کیا	ان لوگوں نے جو	دیے گئے	کتاب	مگر	اس کے بعد کہ

جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ ۗ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ
آ گیا ان کے پاس	(صحیح) علم	ضد اور حسد کرتے ہوئے	آپس میں	اور جو کوئی	کفر کرے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿19﴾	فَاِنْ	حَآجُّوْكَ
اللہ کی آیات کے ساتھ	تو بیشک	اللہ	بہت جلد حساب لینے والا ہے	پھر اگر	وہ جھگڑا کریں آپ سے

فَقُلْ	اَسْلَمْتُ	وَجْهِيَ	لِلّٰهِ	وَ	مَنِ اتَّبَعَنِ ۗ
تو کہہ دیجیے:	میں نے جھکا دیا	اپنا چہرہ	اللہ کے لیے	اور	(انھوں نے بھی) جنھوں نے اتباع کیا میرا

وَقُلْ	لِّلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَالْاُمِّيّٖنَ	ءَ	اَسْلَمْتُمْ ۚ	فَاِنْ
اور کہہ دیجیے	ان لوگوں سے جو	دیے گئے	کتاب	اور ان پڑھوں سے:	کیا	تم اسلام لاتے ہو؟	پھر اگر

اَسْلَمُوْا	فَقَدِ	اهْتَدَوْا ۚ	وَّاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ
وہ اسلام قبول کر لیں	تو یقیناً	وہ ہدایت پا گئے	اور اگر	وہ منہ پھیر لیں	تو صرف	آپ کے ذمے

الْبَلٰغُ ۗ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ ﴿20﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
(پیغام) پہنچا دینا ہے	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	(اپنے) بندوں کو	بے شک	وہ لوگ جو

يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّيَقْتُلُوْنَ
کفر کرتے ہیں	اللہ کی آیات کے ساتھ	اور وہ قتل کرتے ہیں	نبیوں کو	ناحق	اور وہ قتل کرتے ہیں

الَّذِيْنَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْقِسْطِ	مِنَ النَّاسِ	فَبَشِّرْهُمْ
ان لوگوں کو جو	حکم دیتے ہیں	انصاف کے ساتھ	لوگوں میں سے	تو آپ خوشخبری سنا دیں ان کو

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿21﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا
انتہائی دردناک عذاب کی	یہ	وہ لوگ ہیں کہ	برباد ہو گئے	ان کے عمل	دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿22﴾	اَ	لَمْ تَرَ
اور آخرت میں	اور نہیں ہے	ان کے لیے	کوئی مددگار	کیا	نہیں آپ نے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ	يُدْعَوْنَ	اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ
ان لوگوں کی طرف جو	دیے گئے	کچھ حصہ	کتاب سے؟	وہ بلائے جاتے ہیں	اللہ کی کتاب کی طرف

لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
تا کہ وہ (کتاب) فیصلہ کرے	ان کے درمیان	پھر	منہ پھیر لیتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے

وَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا
اس حال میں کہ وہ	اعراض کرنے والے ہیں	یہ	بسبب اس کے کہ بے شک	انھوں نے کہا:

لَنْ تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	وَّغَرَّهُمْ
ہرگز نہیں چھوئے گی ہمیں	آگ	مگر	چند دن	گنتی کے	اور دھوکے میں ڈال دیا ان کو

فِيْ دِيْنِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾	فَكَيْفَ	اِذَا
ان کے دین (کے بارے) میں	ان چیزوں نے جو	تھے وہ	گھڑتے	پھر کیا حال ہوگا	جب

جَمَعْنٰهُمْ	لِيَوْمٍ	لَّا رَيْبَ	فِيْهِ	وَوُفِّيَتْ
ہم جمع کریں گے ان کو	ایسے دن میں	(کہ) نہیں ہے کوئی شک	اس (کے وقوع) میں؟	اور پورا (بدلہ) دیا جائے گا

كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿25﴾	قُلِ	اللّٰهُمَّ
ہر	نفس کو	جو	اس نے کمایا	اور وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے	آپ کہہ دیجیے:	اے اللہ!

مٰلِكَ	الْمُلْكِ	تُؤْتِي	الْمُلْكَ	مَنْ تَشَآءُ	وَتَنْزِعُ	الْمُلْكَ
اے مالک	بادشاہی کے!	تو (ہی) دیتا ہے	بادشاہی	جس کو تو چاہے	اور تو چھین لیتا ہے	بادشاہی

مِمَّنْ	تَشَآءُ	وَتُعِزُّ	مَنْ تَشَآءُ	وَتُذِلُّ
جس سے	تو چاہے	اور تو (ہی) عزت دیتا ہے	جس کو تو چاہے	اور تو (ہی) ذلت دیتا ہے

مَنْ تَشَآءُ	بِيَدِكَ	الْخَيْرُ	اِنَّكَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
جس کو تو چاہے	تیرے ہی ہاتھ میں ہے	سب بھلائی	یقیناً تو	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿26﴾	تُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَتُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ
خوب قادر ہے	تو داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور تو داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں

وَتُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَتُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ
اور تو نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور تو نکالتا ہے	مردہ کو	زندہ سے

وَتَرْزُقُ	مَنْ	تَشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿27﴾	لَا يَتَّخِذِ	الْمُؤْمِنُوْنَ
اور تو رزق دیتا ہے	جس کو	تو چاہتا ہے	بے حساب	نہ بنائیں	مومن

الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَلَيْسَ
کافروں کو	دوست	سوائے مومنوں کے	اور جو کوئی	کرے گا	یہ	تو نہیں ہے

مِنَ اللّٰهِ	فِيْ شَيْءٍ	اِلَّآ	اَنْ	تَتَّقُوْا	مِنْهُمْ	تُقٰىةً
(اس کا) اللہ سے	کوئی تعلق	مگر	اس لیے کہ	تم بچنا چاہو	ان (کے شر) سے	بچنا

وَيُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ	وَاِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ (28)	قُلْ	اِنْ
اور ڈراتا ہے تمھیں	اللہ	اپنی ذات سے	اور اللہ ہی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	کہہ دیجیے:	اگر

تُخْفُوْا	مَا	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	اَوْ	تُبْدُوْهُ	يَعْلَمْهُ	اللّٰهُ
تم چھپاؤ	وہ (بات) جو	تمھارے سینوں میں ہے	یا	تم ظاہر کرو اسے	جانتا ہے اس کو	اللہ

وَيَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اور وہ جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ (29)	يَوْمَ	تَجِدُ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	مِنْ خَيْرٍ
خوب قادر ہے	جس دن	پائے گا	ہر	نفس	جو	اس نے عمل کیا	اچھائی سے

مُّحْضَرًا	وَّمَا	عَمِلَتْ	مِنْ سُوْٓءٍ	تَوَدُّ	لَوْ اَنَّ
(اپنے سامنے) حاضر کیا ہوا	اور جو	اس نے عمل کیا	برائی سے (وہ بھی)	تو وہ آرزو کرے گا	کاش کہ بیشک ہو

بَيْنَهَا	وَبَيْنَهٗٓ	اَمَدًا	بَعِيْدًا	وَيُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ
اس کے درمیان	اور اس (کی برائی) کے درمیان	فاصلہ	دور کا	اور ڈراتا ہے تمھیں	اللہ

نَفْسَهٗ	وَاللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ (30)	قُلْ	اِنْ	كُنْتُمْ
اپنی ذات سے	اور اللہ	بہت شفقت کرنے والا ہے	(اپنے) بندوں پر	کہہ دیجیے:	اگر	ہو تم

تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ	فَاتَّبِعُوْنِيْ	يُحْبِبْكُمُ	اللّٰهُ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ
محبت کرتے اللہ سے	تو تم اتباع کرو میرا	محبت کرے گا تم سے	اللہ	اور بخش دے گا	تمھارے لیے

ذُنُوْبَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (31)	قُلْ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ
تمھارے گناہ	اور اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	کہہ دیجیے:	تم اطاعت کرو اللہ کی

وَالرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ (32)
اور رسول کی	پھر اگر	وہ منہ پھیر لیں	تو بلاشبہ	اللہ	نہیں پسند کرتا	کافروں کو

اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰٓى	اٰدَمَ	وَنُوْحًا	وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	وَاٰلَ عِمْرٰنَ
بے شک اللہ نے	چن لیا	آدم کو	اور نوح کو	اور آلِ ابراہیم کو	اور آلِ عمران کو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿33﴾	ذُرِّيَّةً	بَعْضُهَا	مِنْۢ بَعْضٍ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ
تمام جہانوں پر	اولاد ہیں	بعض ان کے	بعض کی	اور اللہ	خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿34﴾	اِذْ	قَالَتِ	امْرَاَتُ عِمْرٰنَ	رَبِّ	اِنِّيْ
خوب جاننے والا ہے	جب	کہا	عمران کی بیوی نے:	اے میرے رب!	بے شک میں نے

نَذَرْتُ	لَكَ	مَا	فِيْ بَطْنِيْ	مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ
نذر مانی ہے	تیرے لیے	اس (بچے) کی جو	میرے پیٹ میں ہے	آزاد کیا ہوا	چنانچہ تو قبول کر

مِنِّيْ	اِنَّكَ اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿35﴾	فَلَمَّا	وَضَعَتْهَا
مجھ سے (یہ)	یقیناً تو ہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	پھر جب	اس نے جنا اسے

قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَضَعْتُهَآ	اُنْثٰى	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ
تو کہا:	اے میرے رب!	بے شک میں نے (تو)	جنی ہے وہ	لڑکی	اور اللہ	خوب جانتا تھا

بِمَا	وَضَعَتْ	وَلَيْسَ	الذَّكَرُ	كَالْاُنْثٰى	وَ	اِنِّيْ
اس کو جو	اس نے جنا تھا	اور نہیں تھا	(وہ) لڑکا	مانند (اس) لڑکی کے	اور	بے شک میں نے

سَمَّيْتُهَا	مَرْيَمَ	وَ	اِنِّيْٓ	اُعِيْذُهَا بِكَ	وَذُرِّيَّتَهَا
نام رکھا ہے اس کا	مریم	اور	بے شک میں	اسے تیری پناہ میں دیتی ہوں	اور اس کی اولاد کو (بھی)

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿36﴾	فَتَقَبَّلَهَا	رَبُّهَا	بِقَبُوْلٍ	حَسَنٍ
شیطان مردود سے	پھر قبول کیا اسے	اس کے رب نے	قبول کرنا	اچھا

وَّاَنْۢبَتَهَا	نَبَاتًا	حَسَنًا	وَّكَفَّلَهَا	زَكَرِيَّا	كُلَّمَا
اور اس نے پرورش کی اس کی	پرورش	اچھی	اور اس نے کفیل بنایا اس کا	زکریا کو	جب بھی

دَخَلَ	عَلَيْهَا	زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ	وَجَدَ	عِنْدَهَا	رِزْقًا
داخل ہوتے	اس پر	زکریا	حجرے میں	تو پاتے	اس کے پاس	کچھ کھانے کی چیزیں

قَالَ	يٰمَرْيَمُ	اَنّٰى	لَكِ	هٰذَا	قَالَتْ	هُوَ
(زکریا نے) کہا:	اے مریم!	کہاں سے (آتی) ہیں	تیرے پاس	یہ؟	اس (مریم) نے کہا:	یہ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَرْزُقُ	مَنْ يَّشَاۗءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾
اللہ کے پاس سے (آتی) ہیں	بے شک	اللہ	رزق دیتا ہے	جسے چاہے	بے حساب

هُنَالِكَ	دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهٗ ۚ	قَالَ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ
وہیں	دعا کی	زکریا نے	اپنے رب سے	اس نے کہا:	اے میرے رب!	عطا کر	مجھے

مِنْ لَّدُنْكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً ۚ	اِنَّكَ	سَمِيْعُ	الدُّعَاۗءِ ﴿38﴾
اپنے پاس سے (بغیر ظاہری اسباب کے)	اولاد	پاکیزہ	بے شک تو	خوب سننے والا ہے	دعا کا

فَنَادَتْهُ	الْمَلٰۗىِٕكَةُ	وَهُوَ	قَاۗىِٕمٌ	يُّصَلِّيْ	فِي الْمِحْرَابِ	اَنَّ
چنانچہ آواز دی اسے	فرشتوں نے	جبکہ وہ	کھڑا	نماز پڑھ رہا تھا	حجرے میں:	بے شک

اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ	بِيَحْيٰى	مُصَدِّقًۢا	بِكَلِمَةٍ
اللہ	خوشخبری دیتا ہے تجھے	یحییٰ کی	اس حال میں کہ وہ تصدیق کرنے والا ہوگا	ایک کلمے (عیسیٰ) کی

مِّنَ اللّٰهِ	وَسَيِّدًا	وَّحَصُوْرًا	وَّنَبِيًّا	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿39﴾
جو اللہ کی طرف سے ہے	اور سردار ہوگا	اور بہت ضبط کرنے والا ہوگا (اپنے نفس کا)	اور نبی ہوگا	صالحین میں سے

قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ	وَّقَدْ	بَلَغَنِيَ
(زکریا نے) کہا:	اے میرے رب!	کیونکر	ہوگا	میرے لیے	لڑکا	جبکہ تحقیق	پہنچ چکا ہے مجھے

الْكِبَرُ	وَ	امْرَاَتِيْ	عَاقِرٌ ۭ	قَالَ	كَذٰلِكَ	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	مَا
بڑھاپا	اور	میری بیوی	بانجھ ہے	(فرشتے نے) کہا:	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو

يَشَاۗءُ ﴿40﴾	قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْٓ	اٰيَةً ۭ	قَالَ
وہ چاہتا ہے	اس (زکریا) نے کہا:	اے میرے رب!	بنا دے	میرے لیے	کوئی نشانی	(اللہ نے) فرمایا:

اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ	اِلَّا	رَمْزًا ۭ
تیری نشانی	یہ (ہے) کہ نہیں	تو کلام کر سکے گا	لوگوں سے	تین دن	مگر	اشارے سے

وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	كَثِيْرًا	وَّسَبِّحْ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ ﴿41﴾	وَاِذْ
اور یاد کر	اپنے رب کو	کثرت سے	اور تسبیح کر	شام	اور صبح	اور (یاد کر) جب

قَالَتِ	الْمَلٰۗىِٕكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰىكِ	وَطَهَّرَكِ
کہا	فرشتوں نے:	اے مریم!	بے شک اللہ نے	چن لیا ہے تجھے	اور پاک کیا ہے تجھے

وَاصْطَفٰىكِ	عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿42﴾	يٰمَرْيَمُ	اقْنُتِيْ	لِرَبِّكِ
اور برگزیدہ کیا ہے تجھے	(دنیا) جہان کی عورتوں پر	اے مریم!	تو فرمانبرداری کر	اپنے رب کی

وَاسْجُدِيْ	وَارْكَعِيْ	مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ
اور تو سجدہ کر	اور رکوع کر	رکوع کرنے والوں کے ساتھ	یہ	کچھ غیب کی خبریں ہیں

نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَمَا كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يُلْقُوْنَ
ہم وحی کرتے ہیں انھیں	آپ کی طرف	اور نہیں تھے آپ	ان کے پاس	جب	وہ ڈال رہے تھے

اَقْلَامَهُمْ	اَيُّهُمْ	يَكْفُلُ	مَرْيَمَ	وَمَا كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ
اپنے قلم (کہ)	ان میں سے کون	کفالت کرے	مریم کی؟	اور نہیں تھے آپ	ان کے پاس	جب (کہ)

يَخْتَصِمُوْنَ ﴿44﴾	اِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ
وہ باہم جھگڑ رہے تھے	جب	کہا	فرشتوں نے:	اے مریم!	بے شک	اللہ

يُبَشِّرُكِ	بِكَلِمَةٍ	مِّنْهُ	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
خوشخبری دیتا ہے آپ کو	ایک کلمے کی	اپنی طرف سے	اس کا نام ہوگا	مسیح	عیسیٰ ابن مریم

وَجِيْهًا	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿45﴾	وَيُكَلِّمُ
بڑے مرتبے والا ہوگا	دنیا میں	اور آخرت (میں)	اور (اللہ کے) مقربین میں سے ہوگا	اور وہ کلام کرے گا

النَّاسَ	فِي الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿46﴾	قَالَتْ
لوگوں سے	گہوارے میں	اور ادھیڑ عمر میں	اور صالحین میں سے ہوگا	اس (مریم) نے کہا:

رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	وَلَدٌ	وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ
اے میرے رب!	کس طرح	ہوگا	میرے لیے	لڑکا	حالانکہ نہیں چھوا مجھے	کسی بشر نے؟

قَالَ	كَذٰلِكِ	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	اِذَا	قَضٰٓى
(فرشتے نے) کہا:	اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	جب	وہ فیصلہ کرتا ہے

اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿47﴾	وَيُعَلِّمُهُ
کسی کام کا	تو صرف	(یہ) کہتا ہے	اس کے لیے:	ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے	اور وہ تعلیم دے گا اسے

الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ ﴿48﴾	وَرَسُوْلًا
کتاب	اور حکمت کی	اور تورات	اور انجیل کی	اور (بنائے گا اسے) رسول

إِلَىٰ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ	أَنِّي	قَدۡ جِئۡتُكُم	بِـَٔايَةٖ
بنی اسرائیل کی طرف	(وہ کہے گا:) بے شک میں	یقیناً لایا ہوں تمھارے پاس	عظیم نشانی

مِّن رَّبِّكُمۡ	أَنِّيٓ	أَخۡلُقُ	لَكُم	مِّنَ ٱلطِّينِ
تمھارے رب کی طرف سے	(وہ یہ) کہ بیشک میں	بناتا ہوں	تمھارے لیے	گارے سے

كَهَيۡـَٔةِ ٱلطَّيۡرِ	فَأَنفُخُ	فِيهِ	فَيَكُونُ	طَيۡرَۢا	بِإِذۡنِ ٱللَّهِۖ
پرندے کی شکل کی مانند	پھر میں پھونک مارتا ہوں	اس میں	تو وہ ہو جاتا ہے	(واقعی) پرندہ	اللہ کے حکم سے

وَأُبۡرِئُ	ٱلۡأَكۡمَهَ	وَٱلۡأَبۡرَصَ	وَأُحۡيِ	ٱلۡمَوۡتَىٰ
اور میں اچھا کر دیتا ہوں	مادر زاد اندھے کو	اور برص (کوڑھ) والے کو	اور میں زندہ کرتا ہوں	مُردوں کو

بِإِذۡنِ ٱللَّهِۖ	وَأُنَبِّئُكُم	بِمَا	تَأۡكُلُونَ	وَمَا	تَدَّخِرُونَ
اللہ کے حکم سے	اور میں خبر دیتا ہوں تمھیں	اس چیز کی جو	تم کھاتے ہو	اور اس چیز کی جو	تم ذخیرہ کرتے ہو

فِي بُيُوتِكُمۡۚ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَأٓيَةٗ	لَّكُمۡ	إِن	كُنتُم
اپنے گھروں میں	بلاشبہ	اس میں	یقیناً بڑی نشانی ہے	تمھارے لیے	اگر	ہو تم

مُّؤۡمِنِينَ (49)	وَمُصَدِّقٗا	لِّمَا	بَيۡنَ يَدَيَّ
مومن	اور تصدیق کرنے والا ہوں	اس (کتاب) کی جو	مجھ سے پہلے (نازل شدہ) ہے

مِنَ ٱلتَّوۡرَىٰةِ	وَلِأُحِلَّ	لَكُم	بَعۡضَ	ٱلَّذِي	حُرِّمَ
(یعنی) تورات	اور تاکہ میں حلال کر دوں	تمھارے لیے	بعض	وہ چیزیں جو	حرام کر دی گئی تھیں

عَلَيۡكُمۡۚ	وَجِئۡتُكُم	بِـَٔايَةٖ	مِّن رَّبِّكُمۡ	فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ
تم پر	اور میں لایا ہوں تمھارے پاس	عظیم نشانی	تمھارے رب کی طرف سے	چنانچہ تم ڈرو اللہ سے

وَأَطِيعُونِ (50)	إِنَّ	ٱللَّهَ	رَبِّي	وَرَبُّكُمۡ	فَٱعۡبُدُوهُۚ	هَٰذَا
اور میری اطاعت کرو	بے شک	اللہ	میرا رب ہے	اور تمھارا رب ہے	لہٰذا تم عبادت کرو اسی کی	یہ ہے

صِرَٰطٞ مُّسۡتَقِيمٞ (51)	فَلَمَّآ	أَحَسَّ	عِيسَىٰ	مِنۡهُمُ	ٱلۡكُفۡرَ	قَالَ
سیدھا راستہ	پھر جب	محسوس کیا	عیسیٰ نے	ان میں	کفر	تو کہا:

مَنۡ	أَنصَارِيٓ	إِلَى ٱللَّهِۖ	قَالَ	ٱلۡحَوَارِيُّونَ	نَحۡنُ	أَنصَارُ ٱللَّهِ
کون ہیں	میرے مددگار	اللہ کے لیے؟	کہا	حواریوں نے:	ہم ہیں	اللہ (کے دین) کے مددگار

اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَاشْهَدْ	بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿52﴾	رَبَّنَآ
ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور تو گواہ رہ	(اس بات کا) کہ بیشک ہم فرمانبردار ہیں	اے ہمارے رب!

اٰمَنَّا	بِمَآ	اَنْزَلْتَ	وَاتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ	فَاكْتُبْنَا
ہم ایمان لائے	اس چیز کے ساتھ جو	تو نے نازل کی	اور ہم نے اتباع کیا	رسول کا	پس تو لکھ لے ہمیں

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿53﴾	وَمَكَرُوْا	وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ	وَاللّٰهُ	خَيْرُ
گواہوں کے ساتھ	اور انھوں نے تدبیر کی	اور تدبیر کی اللہ نے (بھی)	اور اللہ	بہت بہتر ہے

الْمٰكِرِيْنَ ﴿54﴾ ع	اِذْ	قَالَ اللّٰهُ	يٰعِيْسٰٓى	اِنِّىْ	مُتَوَفِّيْكَ
سب تدبیر کرنے والوں سے	(یاد کرو) جب	کہا اللہ نے:	اے عیسیٰ!	بلاشبہ میں	پورا پورا لینے والا ہوں تجھے

وَرَافِعُكَ	اِلَيَّ	وَمُطَهِّرُكَ	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور اُٹھانے والا ہوں تجھے	اپنی طرف	اور پاک کرنے والا ہوں تجھے	ان لوگوں سے جنھوں نے	کفر کیا

وَجَاعِلُ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْكَ	فَوْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
اور کرنے والا ہوں	ان لوگوں کو جنھوں نے	اتباع کیا تیرا	اوپر (غالب)	ان لوگوں کے جنھوں نے	کفر کیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ	ثُمَّ	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ
روز قیامت تک	پھر	میری ہی طرف	تمھارا لوٹ کر آنا ہے	پھر میں فیصلہ کروں گا	تمھارے درمیان

فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿55﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ان (باتوں) میں کہ	تھے تم	ان میں اختلاف کرتے	پس لیکن	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

فَاُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا
تو میں عذاب دوں گا انھیں	عذاب	شدید	دنیا میں	اور آخرت (میں)	اور نہیں ہوگا

لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿56﴾	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
ان کے لیے	کوئی مددگار	اور لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ ۭ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿57﴾
نیک	تو (اللہ) پورے دے گا انھیں	ان کے اجر	اور اللہ	نہیں پسند کرتا	ظالموں کو

ذٰلِكَ	نَتْلُوْهُ	عَلَيْكَ	مِنَ الْاٰيٰتِ	وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿58﴾	اِنَّ
یہ (واقعات)	(کہ) ہم پڑھتے ہیں انھیں	آپ پر	نشانیوں میں سے ہیں	اور حکمت والے ذکر میں سے ہیں	بے شک

مَثَلَ عِيْسٰى	عِنْدَ اللّٰهِ	كَمَثَلِ	اٰدَمَ	خَلَقَهٗ	مِنْ تُرَابٍ
مثال عیسیٰ کی	اللہ کے ہاں	مانند مثال	آدم کی ہے	(اللہ نے) پیدا کیا اسے	مٹی سے

ثُمَّ قَالَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿59﴾	اَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا
پھر کہا	اس کو:	تو ہو جا	تو وہ ہو گیا (انسان)	(یہ) حق ہے	آپ کے رب کی طرف سے	لہٰذا نہ

تَكُنْ	مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿60﴾	فَمَنْ	حَآجَّكَ	فِيْهِ
ہوں آپ	شک کرنے والوں میں سے	پھر جو کوئی	جھگڑا کرے آپ سے	اس (عیسیٰ) کے بارے میں

مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	فَقُلْ	تَعَالَوْا	نَدْعُ
اس کے بعد کہ	آ گیا آپ کے پاس	(صحیح) علم سے	تو آپ کہہ دیں:	تم آؤ	ہم بلاتے ہیں

اَبْنَآءَنَا	وَاَبْنَآءَكُمْ	وَنِسَآءَنَا	وَنِسَآءَكُمْ	وَاَنْفُسَنَا	وَاَنْفُسَكُمْ
اپنے بیٹوں کو	اور تمھارے بیٹوں کو	اور اپنی عورتوں کو	اور تمھاری عورتوں کو	اور اپنی جانوں کو	اور تمھاری جانوں کو

ثُمَّ	نَبْتَهِلْ	فَنَجْعَلْ	لَّعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿61﴾	اِنَّ
پھر	ہم گڑگڑا کر دعائیں مانگیں	پس ہم ڈال دیں	اللہ کی لعنت	جھوٹوں پر	بے شک

هٰذَا لَهُوَ	الْقَصَصُ	الْحَقُّ ۚ	وَمَا	مِنْ اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ ۚ	وَاِنَّ
یہی ہے	بیان	سچا	اور نہیں ہے	کوئی معبود	سوائے	اللہ کے	اور بیشک

اللّٰهَ لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿62﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اللہ ہی ہے	خوب غالب	نہایت حکمت والا	پھر اگر	وہ (اب بھی) روگردانی کریں	تو بیشک	اللہ

عَلِيْمٌۢ	بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿63﴾	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى كَلِمَةٍ
خوب جاننے والا ہے	فساد کرنے والوں کو	کہہ دیجیے:	اے اہل کتاب!	تم آؤ	ایسی بات کی طرف

سَوَآءٍۢ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	اَلَّا نَعْبُدَ	اِلَّا	اللّٰهَ
جو برابر ہے	ہمارے درمیان	اور تمھارے درمیان	یہ کہ نہ ہم عبادت کریں	مگر	اللہ ہی کی

وَلَا نُشْرِكَ	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّلَا يَتَّخِذَ	بَعْضُنَا	بَعْضًا	اَرْبَابًا
اور نہ ہم شریک ٹھہرائیں	اس کے ساتھ	کسی چیز کو	اور نہ بنائے	ہمارا بعض	بعض کو	رب

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُوْلُوا	اشْهَدُوْا	بِاَنَّا
اللہ کے سوا	پھر اگر	وہ روگردانی کریں	تو تم کہہ دو:	گواہ رہو	(اس بات کے) کہ بے شک ہم (تو)

مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ	وَمَآ
(اللہ کے) فرماں بردار ہیں	اے اہلِ کتاب!	کیوں	تم جھگڑتے ہو	ابراہیم کے بارے میں	حالانکہ نہیں

اُنْزِلَتِ	التَّوْرٰىةُ	وَالْاِنْجِيْلُ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾
نازل کی گئی	تورات	اور انجیل	مگر	اس کے بعد	کیا پھر نہیں تم عقل رکھتے؟

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ	حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا	لَكُمْ بِهٖ	عِلْمٌ	فَلِمَ
سنو! تم وہی لوگ تو ہو	(کہ) تم نے جھگڑا کیا	اس بات میں	جس کا تمھیں	کچھ علم تھا	تو (اب) کیوں

تُحَآجُّوْنَ	فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
تم جھگڑتے ہو	اس چیز کی بابت	(کہ) نہیں ہے	تمھیں	اس (چیز) کا	کوئی علم؟	اور اللہ	جانتا ہے

وَاَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾	مَا كَانَ	اِبْرٰهِيْمُ	يَهُوْدِيًّا	وَّلَا نَصْرَانِيًّا
اور تم	نہیں جانتے	نہیں تھے	ابراہیم	یہودی	اور نہ نصرانی

وَّلٰكِنْ	كَانَ	حَنِيْفًا	مُّسْلِمًا	وَمَا كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾
اور لیکن	تھے وہ	صرف حق کے پرستار	مسلمان	اور نہیں تھے وہ	مشرکین میں سے

اِنَّ	اَوْلَى	النَّاسِ	بِاِبْرٰهِيْمَ	لَلَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	وَهٰذَا
بے شک	قریب تر	تمام لوگوں میں سے	ابراہیم کے	البتہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے	اتباع کیا ان کا	اور یہ

النَّبِيُّ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَاللّٰهُ	وَلِيُّ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾	وَدَّتْ
نبی	اور وہ لوگ ہیں جو	ایمان لائے	اور اللہ	دوست ہے	مومنوں کا	تمنا کرتا ہے

طَّآئِفَةٌ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ	يُضِلُّوْنَكُمْ	وَمَا يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ
ایک گروہ	اہلِ کتاب میں سے	کاش کہ	وہ گمراہ کر دیں تمھیں	اور نہیں وہ گمراہ کرتے	مگر

اَنْفُسَهُمْ	وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ
اپنے آپ ہی کو	اور نہیں وہ شعور رکھتے	اے اہلِ کتاب!	کیوں	تم کفر کرتے ہو

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَاَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ
اللہ کی آیتوں کے ساتھ	حالانکہ تم	(ان کی سچائی کی) گواہی دیتے ہو	اے اہلِ کتاب!	کیوں

تَلْبِسُوْنَ	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَ	اَنْتُمْ
تم خلط ملط کرتے ہو	حق کو	باطل کے ساتھ	اور تم چھپاتے ہو	حق کو	حالانکہ	تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿71﴾	وَقَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اٰمِنُوْا
جانتے ہو	اور کہا	ایک گروہ نے	اہلِ کتاب میں سے (اپنے لوگوں کو):	تم ایمان لاؤ

بِالَّذِیْٓ	اُنْزِلَ	عَلَى الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَجْهَ النَّهَارِ	وَاكْفُرُوْٓا
اس چیز کے ساتھ جو	نازل کی گئی ہے	ان لوگوں پر جو	ایمان لائے	شروع دن میں	اور کفر کرو

اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿72﴾	وَلَا تُؤْمِنُوْٓا	اِلَّا	لِمَنْ
اس (دن) کے آخری حصے میں	شاید کہ وہ (مسلمان بھی)	پھر جائیں	اور نہ تم یقین کرو	مگر	اسی کا جو

تَبِعَ	دِيْنَكُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى	هُدَى اللّٰهِ
پیروکار ہے	تمھارے دین کا	کہہ دیجیے:	بلاشبہ	ہدایت	(تو) اللہ ہی کی ہدایت ہے

اَنْ يُّؤْتٰٓى	اَحَدٌ	مِّثْلَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	اَوْ
(اور نہ یہ مانو) کہ دیا جائے گا	کوئی ایک	مثل	اس کے جو	تم دیے گئے ہو	یا (یہ کہ)

يُحَآجُّوْكُمْ	عِنْدَ رَبِّكُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْفَضْلَ
وہ جھگڑیں گے تم سے (اور غالب آجائیں گے)	تمھارے رب کے پاس	کہہ دیجیے:	بے شک	فضل

بِيَدِ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ
اللہ کے ہاتھ میں ہے	وہ دیتا ہے یہ (فضل)	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	بڑا وسعت والا

عَلِيْمٌ ﴿73﴾	يَّخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ
خوب جاننے والا ہے	وہ خاص کرتا ہے	اپنی رحمت کے ساتھ	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾	وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مَنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ
بہت بڑے فضل والا ہے	اور بعض اہلِ کتاب میں سے	وہ ہیں کہ	اگر	آپ امانت رکھیں ان کے پاس

بِقِنْطَارٍ	يُّؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	اِنْ
ایک ڈھیر (سونے چاندی کا)	(تو بھی) ادا کردیں گے وہ (ڈھیر)	آپ کو	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	اگر

تَاْمَنْهُ	بِدِيْنَارٍ	لَّا يُؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ	اِلَّا	مَا دُمْتَ
آپ امانت رکھیں ان کے پاس	ایک دینار (بھی)	تو نہیں ادا کریں گے وہ (دینار)	آپ کو	مگر (یہ کہ)	آپ مسلسل رہیں

عَلَيْهِ	قَآئِمًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَيْسَ	عَلَيْنَا
ان (کے سر) پر	کھڑے	یہ	اس سبب سے کہ بیشک	انھوں نے کہا:	نہیں ہے	ہم پر

فِي الْاُمِّيّٖنَ	سَبِيْلٌ	وَيَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ
اُمیوں (عربوں) کے بارے میں	کوئی گناہ	اور وہ کہتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	اور وہ

يَعْلَمُوْنَ ۝75	بَلٰى	مَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	وَاتَّقٰى	فَاِنَّ	اللّٰهَ
جانتے ہیں	کیوں نہیں!	جو شخص	پورا کرے	اپنا عہد	اور (اللہ سے) ڈرے	تو بلاشبہ	اللہ

يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ ۝76	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَشْتَرُوْنَ
محبت کرتا ہے	متقی لوگوں سے	بے شک	وہ لوگ جو	خریدتے (لیتے) ہیں

بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا خَلَاقَ
اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض	قیمت	تھوڑی سی	یہ (وہ) لوگ ہیں (کہ)	نہیں ہے کوئی حصہ

لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَلَا يُكَلِّمُهُمُ	اللّٰهُ	وَلَا	يَنْظُرُ
ان کے لیے	آخرت میں	اور نہ کلام کرے گا ان سے	اللہ	اور نہ	دیکھے گا

اِلَيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَلَا يُزَكِّيْهِمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
ان کی طرف (نظر رحمت سے)	قیامت کے دن	اور نہ پاک کرے گا انھیں	اور ان کے لیے	عذاب ہے

اَلِيْمٌ ۝77	وَاِنَّ	مِنْهُمْ	لَفَرِيْقًا	يَّلْوٗنَ	اَلْسِنَتَهُمْ
بڑا دردناک	اور بے شک	ان میں سے	البتہ ایک گروہ ایسا ہے	جو مروڑتے ہیں	اپنی زبانیں

بِالْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَمَا هُوَ	مِنَ الْكِتٰبِ
کتاب (پڑھنے) کے ساتھ	تاکہ تم سمجھو اسے	کتاب میں سے	حالانکہ نہیں ہے وہ	کتاب میں سے

وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَمَا هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
اور وہ کہتے ہیں کہ	وہ	اللہ کی جانب سے ہے	حالانکہ نہیں ہے وہ	اللہ کی جانب سے

وَيَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ ۝78	مَا كَانَ
اور وہ کہتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	جبکہ وہ	جانتے ہیں	نہیں ہے لائق

لِبَشَرٍ	اَنْ يُّؤْتِيَهُ	اللّٰهُ	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	ثُمَّ
کسی بشر کے لیے	یہ کہ دے اسے	اللہ	کتاب	اور حکم	اور نبوت	پھر

يَقُوْلَ	لِلنَّاسِ	كُوْنُوْا	عِبَادًا	لِّيْ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلٰكِنْ
وہ کہے	لوگوں سے:	تم ہو جاؤ	بندے	میرے	اللہ کو چھوڑ کر	اور لیکن

كُوْنُوْا	رَبّٰنِيّٖنَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تُعَلِّمُوْنَ	الْكِتٰبَ
(وہ تو کہے گا:) تم ہو جاؤ	رب والے	بوجہ اس کے کہ	ہو تم	تعلیم دیتے	کتاب کی

وَبِمَا	كُنْتُمْ	تَدْرُسُوْنَ (79)	وَلَا يَاْمُرَكُمْ	اَنْ
اور بوجہ اس کے کہ	ہو تم (خود بھی)	پڑھتے	اور نہ یہ کہ وہ حکم دے گا تمھیں (اس بات کا)	کہ

تَتَّخِذُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَالنَّبِيّٖنَ	اَرْبَابًا	اَ	يَاْمُرُكُمْ	بِالْكُفْرِ
تم بنالو	فرشتوں کو	اور نبیوں کو	رب	کیا	وہ حکم دے گا تمھیں	کفر کا

بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ (80)	وَاِذْ	اَخَذَ اللّٰهُ	مِيْثَاقَ
اس کے بعد کہ تم (ہو چکے)	مسلمان؟	اور (یاد کرو) جب	لیا اللہ نے	عہد

النَّبِيّٖنَ	لَمَآ	اٰتَيْتُكُمْ	مِّنْ كِتٰبٍ	وَّحِكْمَةٍ	ثُمَّ
(تمام) نبیوں سے	البتہ جو کچھ	میں دوں تمھیں	کتاب سے	اور حکمت (سے)	پھر

جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَكُمْ
آئے تمھارے پاس	کوئی رسول	جو تصدیق کرنے والا ہو	اس کی جو	تمھارے پاس ہے

لَتُؤْمِنُنَّ	بِهٖ	وَلَتَنْصُرُنَّهٗ	قَالَ	ءَ	اَقْرَرْتُمْ
(تو) تم ضرور ایمان لانا	اس (رسول) کے ساتھ	اور تم ضرور مدد کرنا اس کی	(اللہ نے) فرمایا:	کیا	تم اقرار کرتے ہو

وَاَخَذْتُمْ	عَلٰى ذٰلِكُمْ	اِصْرِيْ	قَالُوْٓا	اَقْرَرْنَا	قَالَ
اور قبول کرتے ہو	اس پر	میرا عہد	انھوں نے کہا:	ہم نے اقرار کیا	(اللہ نے) فرمایا:

فَاشْهَدُوْا	وَاَنَا	مَعَكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ (81)	فَمَنْ
تو تم گواہ رہنا	اور میں (بھی)	تمھارے ساتھ ہوں	گواہوں میں سے	پھر جو کوئی

تَوَلّٰى	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ (82)	اَ	فَغَيْرَ
روگردانی کرے گا	اس (عہد) کے بعد	تو وہی لوگ ہیں	نافرمان	کیا	پھر سوائے

دِيْنِ اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ	وَ	لَهٗٓ	اَسْلَمَ
اللہ کے دین کے	یہ (کوئی اور دین) تلاش کر رہے ہیں	حالانکہ	اسی (اللہ) کے	فرماں بردار ہیں

مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّكَرْهًا	وَّاِلَيْهِ
جو کوئی بھی ہے	آسمانوں میں	اور زمین (میں)	خوشی	اور ناخوشی سے	اور اسی کی طرف

يُرْجَعُوْنَ (83)	قُلْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ
وہ لوٹائے جائیں گے	کہہ دیجیے:	ہم ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور (اس کے ساتھ) جو	نازل کیا گیا

عَلَيْنَا	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ
ہم پر	اور (اس کے ساتھ) جو	نازل کیا گیا	ابراہیم پر	اور اسماعیل	اور اسحٰق

وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ	وَمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَالنَّبِيُّوْنَ
اور یعقوب	اور ان کی اولاد (پر)	اور جو	دیے گئے	موسیٰ	اور عیسیٰ	اور دوسرے انبیاء

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَنَحْنُ
اپنے رب کی طرف سے	نہیں ہم فرق کرتے	درمیان	کسی ایک کے	ان میں سے	اور ہم

لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ (84)	وَمَنْ	يَّبْتَغِ	غَيْرَ الْاِسْلَامِ	دِيْنًا
اسی (اللہ) کے	فرماں بردار ہیں	اور جو کوئی	تلاش کرے گا	سوائے اسلام کے	کوئی اور دین

فَلَنْ يُّقْبَلَ	مِنْهُ	وَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (85)	كَيْفَ
تو ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا	اس سے	اور وہ	آخرت میں	خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا	کیسے

يَهْدِي	اللّٰهُ	قَوْمًا	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ
ہدایت دے گا	اللہ	ایسے لوگوں کو	جو کافر ہو گئے	اپنے ایمان (لانے) کے بعد

وَشَهِدُوْٓا	اَنَّ	الرَّسُوْلَ	حَقٌّ	وَّجَآءَهُمُ
اور (اس کے بعد کہ) انھوں نے گواہی دی	(اس بات کی) کہ بلاشبہ	رسول	برحق ہیں	اور آئیں ان کے پاس

الْبَيِّنٰتُ ۭ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (86)	اُولٰٓئِكَ	جَزَاۗؤُهُمْ
واضح نشانیاں	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ظالم قوم کو	یہ لوگ	ان کی سزا (یہ) ہے

اَنَّ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةَ اللّٰهِ	وَالْمَلٰۗئِكَةِ	وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (87)
کہ بیشک	ان پر	اللہ کی لعنت ہے	اور فرشتوں کی	اور سب لوگوں کی

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ
وہ ہمیشہ رہیں گے	اس (لعنت) میں	نہیں ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ (88)	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ
اور نہ وہ مہلت ہی دیے جائیں گے	مگر	وہ لوگ جنھوں نے	توبہ کی	اس کے بعد

وَاَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿89﴾	اِنَّ
اور (اپنی) اصلاح کرلی	تو بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	بے شک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا
وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اپنے ایمان (لانے) کے بعد	پھر	وہ بڑھتے گئے	کفر میں

لَّنْ تُقْبَلَ	تَوْبَتُهُمْ	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الضَّآلُّوْنَ ﴿90﴾	اِنَّ
ہرگز نہیں قبول کی جائے گی	ان کی توبہ	اور یہی لوگ ہیں	گمراہ	بے شک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَمَاتُوْا	وَهُمْ كُفَّارٌ	فَلَنْ يُّقْبَلَ
وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور مرے	اس حال میں کہ وہ کافر تھے	تو ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا

مِنْ اَحَدِهِمْ	مِّلْءُ الْاَرْضِ	ذَهَبًا	وَّلَوِ	افْتَدٰى
ان میں سے کسی ایک سے	زمین بھر	سونا (بھی)	اگرچہ	وہ فدیے میں دے دے

بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَّمَا
اسے	یہ لوگ ہیں	ان کے لیے	عذاب ہے	بڑا دردناک	اور نہیں (ہوگا)

لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿91﴾
ان کا	کوئی مددگار

لَنْ تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا	مِمَّا
ہرگز نہیں تم حاصل کر سکو گے	نیکی	یہاں تک کہ	تم خرچ کرو	کچھ ان (چیزوں) میں سے جو

تُحِبُّوْنَ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ
تم پسند کرتے ہو	اور جو	تم خرچ کرو گے	کوئی چیز	تو بلاشبہ	اللہ	اس کو

عَلِيْمٌ (92)	كُلُّ	الطَّعَامِ	كَانَ حِلًّا	لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِلَّا
خوب جاننے والا ہے	تمام	طعام	حلال تھا	بنی اسرائیل کے لیے	سوائے

مَا	حَرَّمَ	اِسْرَآءِيْلُ	عَلٰى نَفْسِهٖ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تُنَزَّلَ
اس کے جو	حرام کر لیا تھا	یعقوب نے	اپنے نفس پر	اس سے پہلے	کہ	نازل کی جائے

التَّوْرٰىةُ	قُلْ	فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ	فَاتْلُوْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (93)
تورات	کہہ دیجیے:	تو تم لے آؤ تورات	پھر پڑھو اسے	اگر	ہو تم	سچے

فَمَنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
پھر جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ	اس کے بعد	تو یہی لوگ ہیں

الظّٰلِمُوْنَ (94)	قُلْ	صَدَقَ اللّٰهُ	فَاتَّبِعُوْا	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا
ظالم	کہہ دیجیے:	سچ کہا ہے اللہ نے	لہٰذا تم اتباع کرو	ملت ابراہیم کا	جو حق پرست تھا

وَمَا كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (95)	اِنَّ	اَوَّلَ	بَيْتٍ	وُّضِعَ	لِلنَّاسِ
اور نہیں تھا وہ	شرک کرنے والوں میں سے	بلاشبہ	پہلا	گھر	جو مقرر کیا گیا	لوگوں کے لیے

لَلَّذِيْ	بِبَكَّةَ	مُبٰرَكًا	وَّهُدًى	لِّلْعٰلَمِيْنَ (96)	فِيْهِ
البتہ وہ ہے جو	مکہ میں ہے	بڑی برکت والا	اور ہدایت ہے	جہانوں کے لیے	اس میں

اٰيٰتٌۢ	بَيِّنٰتٌ	مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ	وَمَنْ	دَخَلَهٗ	كَانَ	اٰمِنًا
کئی نشانیاں ہیں	واضح	مقام ابراہیم (وغیرہ)	اور جو کوئی	داخل ہوا اس میں	وہ ہو گیا	امن والا

وَلِلّٰهِ	عَلَى النَّاسِ	حِجُّ الْبَيْتِ	مَنِ	اسْتَطَاعَ	اِلَيْهِ
اور اللہ ہی کے لیے ہے	لوگوں پر	بیت اللہ کا حج کرنا	جو کوئی	طاقت رکھے	اس کی طرف

سَبِيْلًا	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (97)
راستے کی	اور جس نے	کفر کیا	تو بلاشبہ	اللہ	بڑا بے پروا ہے	سارے جہانوں سے

قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ
کہہ دیجیے:	اے اہل کتاب!	کیوں	تم کفر کرتے ہو	اللہ کی آیات کے ساتھ؟	اور اللہ

شَهِيْدٌ	عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوْنَ
گواہ ہے	ان پر جو تم کرتے ہو	کہہ دیجیے:	اے اہل کتاب!	کیوں	تم روکتے ہو

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَّاَنْتُمْ
اللہ کے راستے سے	اس کو جو	ایمان لایا؟	تم ڈھونڈتے ہو اس (راہ) میں	کجی	جبکہ تم

شُهَدَآءُ	وَمَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
گواہ ہو	اور نہیں ہے اللہ	غافل	اس سے جو تم کرتے ہو	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تُطِيْعُوْا	فَرِيْقًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
ایمان لائے ہو!	اگر	تم اطاعت کرو گے	ایک فریق کی	ان لوگوں میں سے جو	دیے گئے	کتاب

يَرُدُّوْكُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	كٰفِرِيْنَ ﴿100﴾	وَكَيْفَ
تو وہ لوٹا دیں گے (بنا دیں گے) تمھیں	بعد	تمھارے ایمان (لانے) کے	کفر کرنے والے	اور کیسے

تَكْفُرُوْنَ	وَ	اَنْتُمْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	وَفِيْكُمْ
تم کفر کرو گے	جبکہ	تم (وہ ہو کہ)	تلاوت کی جاتی ہیں	تم پر	اللہ کی آیتیں	اور تمھارے اندر

رَسُوْلُهٗ	وَ	مَنْ	يَّعْتَصِمْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	هُدِيَ
اس کا رسول (موجود) ہے	اور	جو کوئی	مضبوط پکڑ لے	اللہ (کے دین) کو	تو تحقیق	وہ ہدایت دیا گیا

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿101﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ
سیدھے راستے کی طرف	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم ڈرو اللہ سے

حَقَّ	تُقٰتِهٖ	وَلَا تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَ	اَنْتُمْ
جیسا کہ حق ہے	اس سے ڈرنے کا	اور نہ ہرگز تم مرنا	مگر	اس حال میں کہ	تم

مُّسْلِمُوْنَ ﴿102﴾	وَاعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ اللّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّلَا تَفَرَّقُوْا
مسلمان ہو	اور تم مضبوطی سے پکڑ لو	اللہ کی رسی	اکٹھے	اور نہ جدا جدا ہو جاؤ

وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	كُنْتُمْ	اَعْدَآءً
اور تم یاد کرو	اللہ کی نعمت	(جو) تم پر ہوئی	جب	تھے تم	(باہم) دشمن

فَاَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖٓ	اِخْوَانًا
تو اس نے الفت ڈال دی	درمیان	تمھارے دلوں کے	چنانچہ تم ہو گئے	اس کے احسان سے	بھائی (بھائی)

وَكُنْتُمْ	عَلٰى شَفَا	حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ	مِّنْهَا
اور تھے تم	کنارے پر	آگ کے ایک گڑھے کے	بالآخر اس (اللہ) نے بچایا تمھیں	اس (آگ) سے

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿103﴾
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمھارے لیے	اپنی آیتیں	شاید کہ تم	ہدایت پاؤ

وَلْتَكُنْ	مِّنْكُمْ	اُمَّةٌ	يَّدْعُوْنَ	اِلَى الْخَيْرِ	وَيَاْمُرُوْنَ
اور چاہیے کہ ہو	تم میں سے	ایک جماعت	جو بلائے	خیر کی طرف	اور حکم دے

بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿104﴾
اچھے کاموں کا	اور وہ روکے	برے کاموں سے	اور یہی لوگ ہیں	فلاح پانے والے

وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا	وَاخْتَلَفُوْا	مِنْۢ بَعْدِ مَا
اور نہ تم ہو جاؤ	ان لوگوں کی مانند جو	جدا جدا ہو گئے	اور انھوں نے (باہم) اختلاف کیا	اس کے بعد کہ

جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿105﴾	يَّوْمَ
آ گئیں ان کے پاس	واضح دلیلیں	اور یہ لوگ	ان کے لیے	عذاب ہے بہت بڑا	جس دن

تَبْيَضُّ	وُجُوْهٌ	وَّتَسْوَدُّ	وُجُوْهٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْوَدَّتْ
(کہ) سفید ہوں گے	کئی چہرے	اور سیاہ ہوں گے	کئی چہرے	پس لیکن	وہ لوگ کہ	سیاہ ہوں گے

وُجُوْهُهُمْ	اَ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	فَذُوْقُوا
ان کے چہرے (ان سے کہا جائے گا:)	کیا	تم نے کفر کیا تھا	بعد	اپنے ایمان (لانے) کے؟	تو (اب) تم چکھو

الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿106﴾	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ
عذاب	بسبب اس کے جو	تھے تم	کفر کرتے	اور لیکن	وہ لوگ

ابْيَضَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿107﴾
(کہ) سفید ہوں گے	ان کے چہرے	تو (وہ) اللہ کی رحمت میں ہوں گے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَمَا اللّٰهُ	يُرِيْدُ
یہ	اللہ کی آیتیں ہیں	ہم پڑھتے ہیں انھیں	آپ پر	حق کے ساتھ	اور نہیں اللہ	ارادہ کرتا

ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٨﴾	وَلِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا
ظلم کرنے کا	جہان والوں کے لیے	اور اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ	وَاِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿١٠٩﴾	كُنْتُمْ	خَيْرَ
زمین میں ہے	اور اللہ ہی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	سب معاملات	ہو تم	بہترین

اُمَّةٍ	اُخْرِجَتْ	لِلنَّاسِ	تَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَتَنْهَوْنَ
امت	جو نکالی (بنائی) گئی ہے	لوگوں کے لیے	تم حکم کرتے ہو	اچھے کاموں کا	اور تم روکتے ہو

عَنِ الْمُنْكَرِ	وَتُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَلَوْ اٰمَنَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ
بُرے کاموں سے	اور تم ایمان رکھتے ہو	اللہ کے ساتھ	اور اگر ایمان لاتے	اہل کتاب

لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	مِنْهُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَاَكْثَرُهُمُ
تو البتہ ہوتا	بہت بہتر	ان کے لیے	بعض ان میں سے	ایمان لانے والے ہیں	اور اکثر ان میں سے

الْفٰسِقُوْنَ ﴿١١٠﴾	لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ	اِلَّآ	اَذًى	وَاِنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ
فاسق ہیں	ہرگز نہیں وہ ضرر پہنچا سکیں گے تمھیں	مگر	تھوڑی سی ایذا	اور اگر	وہ لڑیں تم سے

يُوَلُّوْكُمُ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١١١﴾	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ
تو پھیر دیں گے تمھاری طرف	(اپنی) پیٹھیں	پھر	نہیں وہ مدد کیے جائیں گے	مسلط کر دی گئی	ان پر

الذِّلَّةُ	اَيْنَ مَا	ثُقِفُوْٓا	اِلَّا	بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ	وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ
ذلت	جہاں کہیں بھی	وہ پائے جائیں	مگر	اللہ کی پناہ کے ساتھ	اور لوگوں کی پناہ (کے ساتھ)

وَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	وَضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ	ذٰلِكَ
اور وہ لوٹے	اللہ کے غضب کے ساتھ	اور مسلط کر دی گئی	ان پر	محتاجی	یہ

بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَآءَ
اس سبب سے کہ بے شک وہ	تھے	کفر کرتے	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	اور قتل کرتے	نبیوں کو

بِغَيْرِ حَقٍّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّكَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾
ناحق	یہ	بسبب اس کے کہ	انھوں نے نافرمانی کی	اور تھے وہ	زیادتی کرتے

لَيْسُوْا	سَوَآءً	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ	قَآئِمَةٌ
نہیں ہیں وہ (سب)	برابر	اہل کتاب میں سے	ایک جماعت ہے	(حق پر) قائم

يَتْلُوْنَ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	اٰنَآءَ الَّيْلِ	وَهُمْ	يَسْجُدُوْنَ ﴿113﴾
وہ تلاوت کرتے ہیں	اللہ کی آیتیں	رات کی گھڑیوں میں	اور وہ	سجدہ کرتے ہیں

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَيَاْمُرُوْنَ
وہ ایمان لاتے ہیں	اللہ کے ساتھ	اور یوم	آخرت (کے ساتھ)	اور وہ حکم کرتے ہیں

بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَيُسَارِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ
اچھے کاموں کا	اور وہ روکتے ہیں	برے کاموں سے	اور وہ جلدی کرتے ہیں	بھلائیوں میں

وَاُولٰٓئِكَ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿114﴾	وَمَا	يَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ
اور یہ لوگ	صالحین میں سے ہیں	اور جو کچھ	وہ کریں گے	بھلائی سے

فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿115﴾
تو اس میں ان کی بے قدری ہرگز نہیں کی جائے گی	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	پرہیزگاروں کو

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ
بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	ہرگز نہیں کفایت کریں گے	ان سے	ان کے مال

وَلَآ اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْئًا	وَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ
اور نہ ان کی اولاد	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی	اور یہ لوگ	آگ والے ہیں	وہ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾	مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال	اس کی جو	وہ خرچ کرتے ہیں	اس دنیا کی زندگی میں

كَمَثَلِ رِيْحٍ	فِيْهَا	صِرٌّ	اَصَابَتْ	حَرْثَ قَوْمٍ	ظَلَمُوْٓا
مانند مثال سخت ہوا کی ہے	اس میں (ہو)	سخت سردی	وہ پہنچی	ایک ایسی قوم کی کھیتی کو	جنھوں نے ظلم کیا

اَنْفُسَهُمْ	فَاَهْلَكَتْهُ	وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	اَنْفُسَهُمْ
اپنی جانوں پر	تو اس نے تہس نہس کر دیا اسے	اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے	اور لیکن	اپنے نفسوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿117﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا	بِطَانَةً
وہ (خود ہی) ظلم کرتے تھے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ تم بناؤ	دلی دوست

مِّنْ دُوْنِكُمْ	لَا يَاْلُوْنَكُمْ	خَبَالًا	وَدُّوْا	مَا عَنِتُّمْ
سوائے اپنے (مومن لوگوں کے)	نہیں وہ (کافر) کمی کرتے تمھیں	برباد کرنے میں	وہ چاہتے ہیں	تمھارا تکلیف میں پڑنا

قَدْ	بَدَتِ	الْبَغْضَآءُ	مِنْ اَفْوَاهِهِمْ	وَمَا	تُخْفِيْ	صُدُوْرُهُمْ
تحقیق	ظاہر ہو چکا ہے	بغض	ان کے مونہوں سے	اور جو	چھپاتے ہیں	ان کے سینے

اَكْبَرُ	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	اِنْ	كُنْتُمْ
(وہ) بہت بڑا ہے	تحقیق	ہم نے بیان کیا	تمھارے لیے	نشانیوں کو	اگر	ہو تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿118﴾	هٰاَنْتُمْ اُولَآءِ	تُحِبُّوْنَهُمْ	وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ
عقل رکھتے	خبردار! تم ہی وہ لوگ ہو	(کہ) تم محبت رکھتے ہو ان سے	اور نہیں وہ محبت رکھتے تم سے

وَتُؤْمِنُوْنَ	بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ	وَاِذَا	لَقُوْكُمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
اور تم ایمان رکھتے ہو	سب کتابوں پر	اور جب	وہ ملتے ہیں تم سے	تو کہتے ہیں:	ہم ایمان لائے

وَاِذَا	خَلَوْا	عَضُّوْا	عَلَيْكُمُ	الْاَنَامِلَ	مِنَ الْغَيْظِ	قُلْ
اور جب	وہ تنہا ہوتے ہیں	تو وہ کاٹتے ہیں	تم پر	(اپنی) انگلیاں	غصے سے	کہہ دیجیے:

مُوْتُوْا	بِغَيْظِكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿119﴾
تم مرجاؤ	اپنے (ہی) غصے کے ساتھ	بلاشبہ	اللہ	خوب جاننے والا ہے	سینوں کے راز

اِنْ	تَمْسَسْكُمْ	حَسَنَةٌ	تَسُؤْهُمْ	وَاِنْ	تُصِبْكُمْ	سَيِّئَةٌ
اگر	پہنچے تمھیں	کوئی بھلائی	تو وہ بری لگتی ہے ان کو	اور اگر	پہنچے تمھیں	کوئی برائی

يَّفْرَحُوْا	بِهَا	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا
تو وہ خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور اگر	تم صبر کرو	اور تم تقویٰ اختیار کرو

لَا يَضُرُّكُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
تو نہیں نقصان پہنچائے گا تمھیں	ان کا مکر	کچھ بھی	بلاشبہ	اللہ	اس کو جو	وہ کرتے ہیں

مُحِيْطٌ ﴿120﴾	وَاِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ اَهْلِكَ	تُبَوِّئُ
گھیرنے والا ہے	اور جب	آپ صبح کو نکلے	اپنے گھر والوں (کے پاس) سے	آپ بٹھاتے تھے

الْمُؤْمِنِيْنَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿121﴾	اِذْ
مومنوں کو	مورچوں پر	لڑائی کے لیے	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	جب

هَمَّتْ	طَّآئِفَتٰنِ	مِنْكُمْ	اَنْ تَفْشَلَا	وَاللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا
ارادہ کیا	دو گروہوں نے	تم میں سے	یہ کہ وہ بزدلی کریں	حالانکہ اللہ	ان دونوں کا دوست تھا

وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿122﴾	وَلَقَدْ	نَصَرَكُمُ اللّٰهُ	بِبَدْرٍ
اور اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ توکل کریں	مومن	اور البتہ تحقیق	مدد کی تمھاری اللہ نے	بدر میں

وَاَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ ۚ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿123﴾	اِذْ	تَقُوْلُ
جبکہ تم	کمزور تھے	چنانچہ تم ڈرو اللہ سے	تاکہ تم	شکر کرو	جب	آپ کہتے تھے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اَ	لَنْ يَّكْفِيَكُمْ	اَنْ	يُّمِدَّكُمْ	رَبُّكُمْ
مومنوں سے:	کیا	ہرگز نہ کفایت کرے گی تمھیں	یہ (بات) کہ	مدد کرے تمھاری	تمھارا رب

بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	مُنْزَلِيْنَ ﴿124﴾	بَلٰٓى ۚ	اِنْ
ساتھ تین ہزار	فرشتوں کے	(جو) اتارے گئے ہیں (آسمان سے)	کیوں نہیں	اگر

تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	وَيَاْتُوْكُمْ	مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا
تم صبر کرو	اور تم ڈرو	اور وہ (دشمن) آجائے تمھارے پاس	اسی دم ابھی

يُمْدِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
تو مدد کرے گا تمھاری	تمھارا رب	ساتھ پانچ ہزار	فرشتوں کے

مُسَوِّمِيْنَ ﴿125﴾	وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	لَكُمْ
(جو خاص) نشان والے ہوں گے	اور نہیں بنایا اس (مدد) کو اللہ نے	مگر	خوشخبری	تمھارے لیے

وَلِتَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُكُمْ	بِهٖ ۚ	وَمَا النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
اور تاکہ مطمئن ہو جائیں	تمھارے دل	اس سے	اور نہیں ہے مدد	مگر	اللہ ہی کی طرف سے

الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ﴿126﴾	لِيَقْطَعَ	طَرَفًا
جو نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	تاکہ وہ کاٹ (ہلاک کر) دے	ایک گروہ کو

مِّنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَوْ	يَكْبِتَهُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا	خَآئِبِيْنَ ﴿127﴾
ان لوگوں میں سے جنھوں نے	کفر کیا	یا	ذلیل کرے انھیں	پس وہ پھر جائیں	نامراد ہو کر

لَيْسَ	لَكَ	مِنَ الْاَمْرِ	شَيْءٌ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ
نہیں ہے	آپ کے لیے	اس معاملے میں	کچھ (اختیار)	یا	وہ متوجہ ہو (مہربانی سے)	ان پر

اَوْ	يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿128﴾	وَلِلّٰهِ	مَا
یا	وہ عذاب دے انھیں	پھر بے شک وہ	ظالم ہیں	اور اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے	وہ معاف کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (129)
اور عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوا	الرِّبٰوٓا	اَضْعَافًا	مُّضٰعَفَةً
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ تم کھاؤ	سود	کئی گنا	دگنے چوگنے کیے ہوئے

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ (130)	وَاتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِيْٓ
اور تم ڈرو اللہ سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور تم ڈرو	اس آگ سے	وہ جو

اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ (131)	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ
تیار کی گئی ہے	کافروں کے لیے	اور تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور رسول کی	تاکہ تم

تُرْحَمُوْنَ (132)	وَسَارِعُوْٓا	اِلٰى مَغْفِرَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَجَنَّةٍ
رحم کیے جاؤ	اور تم جلدی کرو	بخشش کی طرف	اپنے رب کی	اور بہشت (کی طرف)

عَرْضُهَا	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِيْنَ (133)
(کہ) اس کی چوڑائی ہے	آسمان	اور زمین	وہ تیار کی گئی ہے	متقین کے لیے

الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	فِي السَّرَّآءِ	وَالضَّرَّآءِ	وَالْكٰظِمِيْنَ	الْغَيْظَ
وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں	خوشی میں	اور سختی (میں)	اور پی جانے والے ہیں	غصے کو

وَالْعَافِيْنَ	عَنِ النَّاسِ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ (134)
اور معاف کر دینے والے ہیں	لوگوں کو	اور اللہ	پسند کرتا ہے	احسان کرنے والوں کو

وَالَّذِيْنَ	اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	اَوْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
اور وہ لوگ	جب	کر بیٹھتے ہیں	کوئی برائی	یا	وہ ظلم کر گزرتے ہیں	اپنے آپ پر

ذَكَرُوا اللّٰهَ	فَاسْتَغْفَرُوْا	لِذُنُوْبِهِمْ	وَمَنْ	يَّغْفِرُ
تو وہ یاد کرتے ہیں اللہ کو	پس وہ بخشش مانگتے ہیں	اپنے گناہوں کی	اور کون	بخشتا ہے

الذُّنُوْبَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَلَمْ يُصِرُّوْا	عَلٰى مَا	فَعَلُوْا	وَهُمْ
گناہوں کو	اللہ کے سوا؟	اور نہیں وہ اصرار کرتے	اس پر جو	انھوں نے کیا	جبکہ وہ

يَعْلَمُونَ ﴿١٣٥﴾	أُولَٰئِكَ	جَزَاؤُهُمْ	مَغْفِرَةٌ	مِنْ رَبِّهِمْ
جانتے ہوں	یہ لوگ	ان کا بدلہ	بخشش ہے	ان کے رب کی طرف سے

وَجَنَّٰتٌ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَٰرُ	خَٰلِدِينَ	فِيهَا
اور باغات ہیں	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں

وَنِعْمَ	أَجْرُ	الْعَٰمِلِينَ ﴿١٣٦﴾	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ
اور اچھا	اجر ہے	عمل کرنے والوں کا	تحقیق	گزر چکے	تم سے پہلے	کئی واقعات

فَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ	فَانْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَٰقِبَةُ
چنانچہ تم سیر کرو	زمین میں	پس دیکھو	کیسا	ہوا	انجام

الْمُكَذِّبِينَ ﴿١٣٧﴾	هَٰذَا	بَيَانٌ	لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَمَوْعِظَةٌ
جھٹلانے والوں کا؟	یہ	وضاحت ہے	لوگوں کے لیے	اور ہدایت	اور نصیحت ہے

لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٨﴾	وَلَا تَهِنُوا	وَلَا تَحْزَنُوا	وَأَنْتُمُ	الْأَعْلَوْنَ	إِنْ
متقیوں کے لیے	اور نہ تم ہمت ہارو	اور نہ تم غم کھاؤ	اور تم ہی	غالب رہو گے	اگر

كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾	إِنْ	يَمْسَسْكُمْ	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ
ہو تم	مومن	اگر	پہنچے تم کو	کوئی زخم	تو تحقیق	پہنچ چکا ہے

الْقَوْمَ	قَرْحٌ	مِثْلُهُ	وَتِلْكَ	الْأَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا
اس (کافر) قوم کو بھی	زخم	اس کے مثل	اور یہ	دن	ہم باری باری بدلتے رہتے ہیں ان کو

بَيْنَ النَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَيَتَّخِذَ
لوگوں کے درمیان	اور تاکہ جان لے	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور (تاکہ) وہ بنائے

مِنْكُمْ	شُهَدَاءَ	وَاللَّهُ	لَا يُحِبُّ	الظَّٰلِمِينَ ﴿١٤٠﴾
تم میں سے کچھ کو	شہید	اور اللہ	نہیں پسند کرتا	ظالموں کو

وَلِيُمَحِّصَ	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَيَمْحَقَ	الْكَٰفِرِينَ ﴿١٤١﴾
اور تاکہ پاک صاف کر دے	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور (تاکہ) مٹا دے	کافروں کو

أَمْ	حَسِبْتُمْ	أَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَلَمَّا	يَعْلَمِ اللَّهُ
کیا	تم نے گمان کیا ہے	یہ کہ	تم داخل ہو جاؤ گے	جنت میں؟	حالانکہ ابھی نہیں	جانا اللہ نے

الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَيَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾
ان لوگوں کو جنھوں نے	جہاد کیا	تم میں سے	اور (یہ کہ) وہ جان لے	صبر کرنے والوں کو

وَلَقَدْ	كُنْتُمْ	تَمَنَّوْنَ	الْمَوْتَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ تَلْقَوْهُ
اور البتہ تحقیق	تھے تم	آرزو کیا کرتے	موت (شہادت) کی	اس سے پہلے	کہ تم دوچار ہو اس سے

ع

فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ	وَاَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾	وَمَا مُحَمَّدٌ	اِلَّا
پھر تحقیق	تم نے مشاہدہ کیا اس کا	جبکہ تم	دیکھ رہے تھے	اور نہیں ہیں محمد (ﷺ)	مگر

رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	اَ	فَاِئِنْ
ایک رسول ہی	تحقیق	گزر چکے ہیں	ان سے پہلے (بھی)	کئی رسول	کیا	پھر اگر

مَّاتَ	اَوْ	قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	وَمَنْ يَّنْقَلِبْ
وہ مر جائیں	یا	قتل کر دیے جائیں	تو تم پھر جاؤ گے	اپنی ایڑیوں پر؟	اور جو کوئی پھر جائے

عَلٰى عَقِبَيْهِ	فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ	شَيْئًا	وَسَيَجْزِي	اللّٰهُ
اپنی ایڑیوں پر	تو ہرگز نہیں وہ نقصان پہنچا سکے گا اللہ کو	کچھ بھی	اور عنقریب جزا دے گا	اللہ

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾	وَمَا كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تَمُوْتَ	اِلَّا
شکر کرنے والوں کو	اور نہیں ہے (ممکن)	کسی جان کے لیے	یہ کہ	وہ مر جائے	مگر

بِاِذْنِ اللّٰهِ	كِتٰبًا	مُّؤَجَّلًا	وَمَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ
اللہ ہی کے حکم کے ساتھ	(لکھا ہے اس نے) لکھنا	ایک وقت مقرر	اور جو کوئی	چاہتا ہے	بدلہ

الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَمَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ
دنیا کا	تو ہم دے دیتے ہیں اسے	اس میں سے کچھ	اور جو کوئی	چاہتا ہے	ثواب

الْاٰخِرَةِ	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَسَنَجْزِي	الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾
آخرت کا	تو ہم دے دیں گے اسے	اس میں سے	اور عنقریب ہم جزا دیں گے	شکر گزاروں کو

وَكَاَيِّنْ	مِّنْ نَّبِيٍّ	قٰتَلَ	مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ	كَثِيْرٌ
اور کتنے ہی	نبی تھے	لڑے	ان کے ساتھ (مل کر)	اللہ والے	بہت سے

فَمَا وَهَنُوْا	لِمَآ	اَصَابَهُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَمَا ضَعُفُوْا
پھر نہ وہ سست ہوئے	اس وجہ سے جو	پہنچا انھیں	اللہ کے راستے میں	اور نہ وہ کمزور ہی پڑے

وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾	وَمَا كَانَ	قَوْلَهُمْ
اور نہ وہ دبے	اور اللہ	پسند کرتا ہے	صبر کرنے والوں کو	اور نہیں تھا	ان کا قول

اِلَّآ	اَنْ قَالُوْا	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَاِسْرَافَنَا
مگر	یہی کہ انھوں نے کہا:	اے ہمارے رب!	تو بخش دے ہمیں	ہمارے گناہ	اور ہماری زیادتی

فِيْٓ اَمْرِنَا	وَثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿147﴾
ہمارے اپنے کام میں	اور ثابت رکھ	ہمارے قدموں کو	اور مدد فرما ہماری	کافر قوم پر

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	ثَوَابَ الدُّنْيَا	وَحُسْنَ	ثَوَابِ	الْاٰخِرَةِ ۭ	وَاللّٰهُ
چنانچہ دیا انھیں اللہ نے	دنیا کا ثواب	اور اچھا	ثواب	آخرت کا	اور اللہ

يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿148﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تُطِيْعُوا
پسند کرتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اگر	تم اطاعت کرو گے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَرُدُّوْكُمْ	عَلٰٓي اَعْقَابِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا
ان لوگوں کی جنھوں نے	کفر کیا	تو وہ لوٹا دیں گے تمھیں	تمھاری ایڑیوں پر (شرک کی طرف)	پھر تم پلٹو گے

خٰسِرِيْنَ ﴿149﴾	بَلِ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ ۚ	وَهُوَ	خَيْرُ	النّٰصِرِيْنَ ﴿150﴾
خسارہ پانے والے	بلکہ	اللہ	تمھارا کارساز ہے	اور وہ	سب سے بہتر ہے	تمام مدد کرنیوالوں سے

سَنُلْقِيْ	فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ
عنقریب ہم ڈال دیں گے	ان لوگوں کے دلوں میں جنھوں نے	کفر کیا	رعب

بِمَآ اَشْرَكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا ۚ
بسبب ان کے شریک ٹھہرانے کے	اللہ کے ساتھ	ان چیزوں کو کہ نہیں اس نے اتاری	اس کی	کوئی دلیل

وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ ۭ	وَبِئْسَ	مَثْوَى	الظّٰلِمِيْنَ ﴿151﴾	وَلَقَدْ
اور ان کا ٹھکانا	آگ ہے	اور وہ بُرا	ٹھکانا ہے	ظالموں کا	اور البتہ تحقیق

صَدَقَكُمُ اللّٰهُ	وَعْدَهٗٓ	اِذْ	تَحُسُّوْنَهُمْ	بِاِذْنِهٖ ۚ	حَتّٰٓي
سچا کر دکھایا تم سے اللہ نے	اپنا وعدہ	جب	تم کاٹتے تھے انھیں	اس کے حکم سے	یہاں تک کہ

اِذَا	فَشِلْتُمْ	وَتَنَازَعْتُمْ	فِي الْاَمْرِ	وَعَصَيْتُمْ
جب	تم پست ہمت ہو گئے	اور تم نے باہم جھگڑا کیا	حکم (رسول) میں	اور تم نے نافرمانی کی

مِّنْۢ بَعْدِ مَآ	اَرٰىكُمْ	مَّا	تُحِبُّوْنَ ؕ	مِنْكُمْ	مَّنْ
اس کے بعد کہ	اس نے دکھلایا تم کو	وہ جسے	تم پسند کرتے تھے	تم میں سے بعض	وہ ہیں جو

يُّرِيْدُ	الدُّنْيَا	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ ۚ	ثُمَّ
ارادہ کرتے تھے	دنیا کا	اور تم میں سے بعض	وہ ہیں جو	ارادہ کرتے تھے	آخرت کا	پھر

صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ	وَلَقَدْ	عَفَا
اس (اللہ) نے پھیر دیا تمھیں	ان (کافروں) سے	تاکہ وہ آزمائے تمھیں	اور البتہ تحقیق	اس نے معاف کر دیا

عَنْكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿152﴾	اِذْ	تُصْعِدُوْنَ
تم کو	اور اللہ	فضل والا ہے	مومنوں پر	جب	تم چڑھے چلے جا رہے تھے

وَلَا تَلْوٗنَ	عَلٰۤى اَحَدٍ	وَّالرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ
اور نہیں تم مڑ کر دیکھتے تھے	کسی کو	اور رسول (ﷺ)	پکار رہے تھے تم کو

فِيْۤ اُخْرٰىكُمْ	فَاَثَابَكُمْ	غَمًّۢا بِغَمٍّ	لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا
تمھاری پچھلی جماعت میں (کھڑے ہوئے)	پھر اس نے بدلے میں دیا تم کو	غم پر غم	تاکہ نہ تم غم کھاؤ

عَلٰى مَا	فَاتَكُمْ	وَلَا مَاۤ	اَصَابَكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ
اس پر جو	فوت ہو گیا تم سے	اور نہ (اس تکلیف پر) جو	پہنچی تمھیں	اور اللہ	خوب خبردار ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿153﴾	ثُمَّ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ	اَمَنَةً
اس پر جو تم عمل کرتے ہو	پھر	اس نے نازل کیا	تم پر	غم کے بعد	امن

نُّعَاسًا	يَّغْشٰى	طَآئِفَةً	مِّنْكُمْ ۙ	وَطَآئِفَةٌ	قَدْ
(یعنی) ایسی اونگھ (کہ)	وہ ڈھانپتی تھی	ایک جماعت کو	تم میں سے	اور ایک جماعت	تحقیق

اَهَمَّتْهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	غَيْرَ الْحَقِّ
فکر میں ڈال دیا تھا انھیں	ان کی جانوں نے	وہ گمان کرتے تھے	اللہ کے ساتھ	ناحق

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ لَّنَا	مِنَ الْاَمْرِ	مِنْ شَيْءٍ ؕ
جاہلیت کا گمان	وہ کہتے تھے:	کیا ہمارے لیے ہے	معاملے سے	کچھ اختیار؟

قُلْ	اِنَّ	الْاَمْرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ ؕ	يُخْفُوْنَ	فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ
کہہ دیجیے:	بیشک	معاملہ	سب کا سب	اللہ ہی کے لیے ہے	وہ چھپاتے ہیں	اپنے دلوں میں

مَّا	لَا يُبْدُوْنَ	لَكَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ	كَانَ	لَنَا
وہ (بات) جو	نہیں وہ ظاہر کرتے	آپ کے سامنے	وہ کہتے ہیں:	اگر	ہوتا	ہمارے لیے

مِنَ الْاَمْرِ	شَیْءٌ	مَّا قُتِلْنَا	هٰهُنَا	قُلْ	لَّوْ	كُنْتُمْ
معاملے سے	کچھ اختیار	تو نہ ہم قتل کیے جاتے	یہاں	کہہ دیجیے:	اگر	تم ہوتے

فِيْ بُيُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ	الَّذِيْنَ	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ
اپنے گھروں میں (بھی)	تو ضرور باہر نکلتے	وہ لوگ کہ	لکھ دیا گیا تھا	ان پر	قتل ہونا

اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ	وَلِيَبْتَلِيَ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ صُدُوْرِكُمْ
اپنی قتل گاہوں کی طرف	اور تاکہ آزمائے	اللہ	اس میں جو	تمھارے سینوں میں ہے

وَلِيُمَحِّصَ	مَا	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
اور تاکہ وہ صاف کر دے	ان (وسوسوں) کو جو	تمھارے دلوں میں ہیں	اور اللہ	خوب جانتا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿154﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا	مِنْكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى
سینوں کے راز	بلاشبہ	وہ لوگ جو	پھر گئے تھے	تم میں سے	جس دن	باہم ملی تھیں

الْجَمْعٰنِ	اِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ	الشَّيْطٰنُ	بِبَعْضِ	مَا
دو جماعتیں	یقیناً	پھسلا دیا تھا انھیں	شیطان نے	بسبب بعض	ان (کوتاہیوں) کے جو

كَسَبُوْا	وَلَقَدْ	عَفَا اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
انھوں نے کیں	اور البتہ تحقیق	درگزر کیا اللہ نے	ان سے	بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا

حَلِيْمٌ ﴿155﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ
بڑا بردبار ہے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ ہو تم	ان لوگوں کی مانند جنھوں نے

كَفَرُوْا	وَقَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	اِذَا	ضَرَبُوْا	فِي الْاَرْضِ
کفر کیا	اور انھوں نے کہا	اپنے بھائیوں کے لیے	جب	انھوں نے سفر کیا	زمین میں

اَوْ	كَانُوْا	غُزًّى	لَّوْ	كَانُوْا	عِنْدَنَا	مَا مَاتُوْا
یا	تھے وہ	لڑنے والے:	اگر	وہ ہوتے	ہمارے پاس	تو نہ وہ مرتے

وَمَا قُتِلُوْا	لِيَجْعَلَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	حَسْرَةً	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اور نہ وہ قتل کیے جاتے	تاکہ بنا دے	اللہ	اس (فاسد خیال) کو	پچھتاوا	ان کے دلوں میں

وَاللّٰهُ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ (156)
اور اللہ	زندہ کرتا	اور مارتا ہے	اور اللہ	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے

وَلَئِنْ	قُتِلْتُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَوْ	مُتُّمْ	لَمَغْفِرَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ
اور البتہ اگر	تم قتل کر دیے گئے	اللہ کے راستے میں	یا	تم مر گئے	تو البتہ بخشش	اللہ کی طرف سے

وَرَحْمَةٌ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ (157)	وَلَئِنْ	مُّتُّمْ	اَوْ
اور رحمت	بہت بہتر ہے	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	اور البتہ اگر	تم مر گئے	یا

قُتِلْتُمْ	لَاِلَى اللّٰهِ	تُحْشَرُوْنَ (158)	فَبِمَا	رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
تم قتل کر دیے گئے	تو یقیناً اللہ ہی کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	پھر بسبب	اللہ کی رحمت کے

لِنْتَ	لَهُمْ ۚ	وَلَوْ	كُنْتَ	فَظًّا	غَلِيْظَ الْقَلْبِ
آپ نرم ہو گئے	ان کے لیے	اور اگر	ہوتے آپ	تندخو	سخت دل

لَانْفَضُّوْا	مِنْ حَوْلِكَ ۠	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَاسْتَغْفِرْ
تو ضرور وہ منتشر ہو جاتے	آپ کے پاس سے	چنانچہ آپ معاف کر دیں	انھیں	اور بخشش مانگیں

لَهُمْ	وَشَاوِرْهُمْ	فِي الْاَمْرِ ۚ	فَاِذَا	عَزَمْتَ	فَتَوَكَّلْ
ان کے لیے	اور مشورہ کریں ان سے	(اہم) معاملے میں	پھر جب	آپ پختہ ارادہ کر لیں	تو توکل کریں

عَلَى اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَوَكِّلِيْنَ (159)	اِنْ	يَّنْصُرْكُمُ
اللہ پر	بلاشبہ	اللہ	پسند کرتا ہے	توکل کرنے والوں کو	اگر	مدد کرے تمھاری

اللّٰهُ	فَلَا غَالِبَ	لَكُمْ ۚ	وَاِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ
اللہ	تو نہیں کوئی غالب آنے والا	تم پر	اور اگر	وہ بے یار و مددگار چھوڑ دے تمھیں	تو کون ہے

ذَا الَّذِيْ	يَنْصُرُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
وہ جو	مدد کرے گا تمھاری	اس کے بعد؟	اور اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ توکل کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ (160)	وَمَا كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ يَّغُلَّ ؕ	وَمَنْ	يَّغْلُلْ
مومن	اور نہیں ہے لائق	کسی نبی کے	خیانت کرنا	اور جو	خیانت کرے

يَاْتِ	بِمَا غَلَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ	ثُمَّ	تُوَفّٰى
تو وہ لائے گا	اسے جو اس نے خیانت کی ہوگی	قیامت کے دن	پھر	پورا (بدلہ) دیا جائے گا

كُلُّ نَفْسٍ	مَّا كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿161﴾	اَ	فَمَنِ	اتَّبَعَ
ہر نفس کو	جو اس نے کمایا	اور وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے	کیا	پھر جس نے	پیروی کی

رِضْوَانَ اللّٰهِ	كَمَنْۢ	بَآءَ	بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ	وَمَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ
رضائے الٰہی کی	اس شخص کے مانند ہوگا جو	لوٹا	اللہ کی ناراضی کے ساتھ	اور اس کا ٹھکانا	جہنم ہے؟

وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿162﴾	هُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ
اور بری ہے وہ	لوٹنے کی جگہ	وہ	(الگ الگ) درجوں میں ہوں گے	اللہ کے ہاں	اور اللہ

بَصِيْرٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿163﴾	لَقَدْ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
خوب دیکھنے والا ہے	اس کو جو	وہ کرتے ہیں	البتہ تحقیق	احسان کیا اللہ نے	مومنوں پر

اِذْ	بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ
جب	اس نے بھیجا	ان میں	ایک رسول	انھی میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے	ان پر

اٰيٰتِهٖ	وَيُزَكِّيْهِمْ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَاِنْ
اس کی آیتیں	اور پاک کرتا ہے انھیں	اور سکھلاتا ہے انھیں	کتاب	اور حکمت	اور بلاشبہ

النصف

كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿164﴾	اَ	وَلَمَّآ	اَصَابَتْكُمْ
وہ تھے	اس سے پہلے	یقیناً ظاہر گمراہی میں	کیا	اور جب	پہنچی تمھیں (اُحد کے دن)

مُّصِيْبَةٌ	قَدْ	اَصَبْتُمْ	مِّثْلَيْهَا	قُلْتُمْ	اَنّٰى	هٰذَا
مصیبت	حالانکہ	تم پہنچا چکے تھے	(بدر کے دن) اس سے دوگنی	(تو) تم نے کہا:	کہاں سے (آئی)	یہ؟

قُلْ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿165﴾
کہہ دیجیے:	وہ	تمھاری ہی طرف سے ہے	بلاشبہ	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے

وَمَآ	اَصَابَكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	فَبِاِذْنِ اللّٰهِ
اور جو کچھ	پہنچا تمھیں	جس دن	ملیں	دو جماعتیں	تو (وہ) اللہ کے حکم سے (تھا)

وَلِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿166﴾	وَلِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا
اور تاکہ وہ جان لے	مومنوں کو	اور تاکہ وہ جان لے	ان لوگوں کو جنھوں نے	منافقت کی

وَقِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَوِ	ادْفَعُوْا
اور کہا گیا	ان سے:	تم آؤ	لڑو	اللہ کے راستے میں	یا	تم دفع کرو (دشمن کو)

قَالُوْا	لَوْ	نَعْلَمُ	قِتَالًا	لَّاتَّبَعْنٰكُمْ ؕ	هُمْ	لِلْكُفْرِ
تو انھوں نے کہا:	اگر	ہم جانتے	لڑائی کو	تو ضرور ہم ساتھ چلتے تمھارے	وہ	کفر کے

يَوْمَئِذٍ	اَقْرَبُ	مِنْهُمْ	لِلْاِيْمَانِ ۚ	يَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِهِمْ	مَّا
اس دن	زیادہ قریب تھے	ان سے	بہ نسبت ایمان کے	وہ کہتے تھے	اپنے مونہوں سے	وہ جو

لَيْسَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَكْتُمُوْنَ (167)
نہیں تھا	ان کے دلوں میں	اور اللہ	خوب جانتا ہے	اسے جو	وہ چھپاتے تھے

اَلَّذِيْنَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	وَقَعَدُوْا	لَوْ	اَطَاعُوْنَا
وہ لوگ جنھوں نے	کہا	اپنے بھائیوں سے	جبکہ وہ خود بیٹھے رہے:	اگر	وہ اطاعت کرتے ہماری

مَا قُتِلُوْا ؕ	قُلْ	فَادْرَءُوْا	عَنْ اَنْفُسِكُمُ	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ
تو نہ وہ قتل کیے جاتے	کہہ دیجیے:	تو تم ٹال لو	اپنے نفسوں سے	موت کو	اگر	ہو تم

صٰدِقِيْنَ (168)	وَلَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
سچے	اور نہ ہرگز آپ گمان کریں	ان لوگوں کو جو	قتل کر دیے گئے	اللہ کے راستے میں

اَمْوَاتًا ؕ	بَلْ	اَحْيَآءٌ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	يُرْزَقُوْنَ (169)	فَرِحِيْنَ	بِمَآ
مُردے	بلکہ	(وہ) زندہ ہیں	اپنے رب کے ہاں	وہ رزق دیے جاتے ہیں	(وہ) خوش ہیں	اس پر جو

اٰتٰهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَيَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	لَمْ يَلْحَقُوْا
دیا انھیں اللہ نے	اپنے فضل سے	اور وہ خوشی محسوس کرتے ہیں	ان لوگوں کے ساتھ جو	نہیں ملے

بِهِمْ	مِّنْ خَلْفِهِمْ	اَلَّا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ (170)
ان کو	ان کے پیچھے سے	یہ کہ نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہی ہوں گے

يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَضْلٍ	وَّاَنَّ
وہ خوشی محسوس کرتے ہیں	احسان کیساتھ	اللہ کی طرف سے	اور (اس کے) فضل (کیساتھ)	اور (اس پر) کہ بلاشبہ

اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ (171)	اَلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِلّٰهِ
اللہ	نہیں ضائع کرتا	اجر	مومنوں کا	وہ لوگ جنھوں نے	حکم مانا	اللہ

وَ	الرَّسُوْلِ	مِنْ بَعْدِ مَآ	اَصَابَهُمُ	الْقَرْحُ ۚ	لِلَّذِيْنَ
اور	رسول کا	اس کے بعد کہ	پہنچے انھیں	زخم	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے

اَحْسَنُوْا	مِنْهُمْ	وَاتَّقَوْا	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾	اَلَّذِيْنَ	قَالَ	لَهُمُ
احسان کیا	ان میں سے	اور تقویٰ اختیار کیا	اجر ہے بہت بڑا	وہ لوگ کہ	کہا	ان سے

النَّاسُ	اِنَّ	النَّاسَ	قَدْ	جَمَعُوْا	لَكُمْ	فَاخْشَوْهُمْ
لوگوں نے:	بلاشبہ	لوگوں نے	تحقیق	جمع کیا ہے (لشکر)	تمھارے مقابلے میں	چنانچہ تم ڈرو ان سے

فَزَادَهُمْ	اِيْمَانًا	وَّ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَنِعْمَ
تو (اس بات نے) زیادہ کر دیا انھیں	ایمان میں	اور	انھوں نے کہا:	کافی ہے ہمیں	اللہ	اور وہ اچھا ہے

الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾	فَانْقَلَبُوْا	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَضْلٍ
کارساز	پھر وہ لوٹے	احسان کے ساتھ	اللہ کی طرف سے	اور فضل (کیساتھ)

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ	سُوْٓءٌ	وَّاتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ	وَاللّٰهُ
نہیں پہنچی انھیں	کوئی برائی	اور انھوں نے پیروی کی	رضائے الٰہی کی	اور اللہ

ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾	اِنَّمَا	ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَآءَهٗ
بہت بڑے فضل والا ہے	یقیناً	یہ (تو)	شیطان ہی ہے	وہ ڈراتا ہے	اپنے دوستوں سے

فَلَا تَخَافُوْهُمْ	وَخَافُوْنِ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾	وَلَا يَحْزُنْكَ
تو نہ تم ڈرو ان سے	اور تم ڈرو مجھی سے	اگر ہو تم	مومن	اور نہ غم میں ڈالیں آپ کو

الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ ۚ	اِنَّهُمْ	لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ
وہ لوگ جو	جلدی کرتے ہیں	کفر میں	بلاشبہ وہ	ہرگز نہیں نقصان پہنچا سکیں گے اللہ کو

شَيْـًٔا ۭ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَلَّا يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا	فِي الْاٰخِرَةِ ۚ
کچھ بھی	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ نہ رکھے	ان کے لیے	کوئی حصہ	آخرت میں

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ
اور ان کے لیے	عذاب ہے	بہت بڑا	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے	خریدا	کفر کو

بِالْاِيْمَانِ	لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
ایمان کے بدلے	ہرگز نہیں وہ نقصان پہنچا سکیں گے اللہ کو	کچھ بھی	اور ان کے لیے	عذاب ہے

اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾	وَلَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّمَا	نُمْلِيْ
بڑا دردناک	اور نہ ہرگز گمان کریں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	کہ بیشک جو	ہم ڈھیل دے رہے ہیں

لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ	اِنَّمَا نُمْلِيْ	لَهُمْ	لِيَزْدَادُوْٓا
انھیں	(وہ) بہتر ہے	ان کی جانوں کے لیے	ہم تو صرف مہلت دیتے ہیں	انھیں	تاکہ وہ زیادہ ہو جائیں

اِثْمًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ (178)	مَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيَذَرَ
گناہ میں	اور ان کے لیے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	نہیں ہے	اللہ	کہ چھوڑ دے

الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى مَآ	اَنْتُمْ عَلَيْهِ	حَتّٰى	يَمِيْزَ
مومنوں کو	اس (حالت) پر کہ	(ہو) تم اس پر	یہاں تک کہ	وہ علیحدہ کر دے

الْخَبِيْثَ	مِنَ الطَّيِّبِ	وَمَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَى الْغَيْبِ
ناپاک کو	پاک سے	اور نہیں ہے	اللہ	کہ وہ مطلع کرے تمھیں	غیب پر

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَجْتَبِيْ	مِنْ رُّسُلِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	فَاٰمِنُوْا
اور لیکن	اللہ	پسند کر لیتا ہے	اپنے رسولوں میں سے	جسے وہ چاہتا ہے	لہٰذا تم ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَتَتَّقُوْا
اللہ کے ساتھ	اور اس کے رسولوں (کے ساتھ)	اور اگر	تم ایمان لاؤ گے	اور تقویٰ اختیار کرو گے

فَلَكُمْ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ (179)	وَلَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ
تو تمھارے لیے ہے	اجر	بہت بڑا	اور نہ ہرگز گمان کریں	وہ لوگ جو	بخل کرتے ہیں

بِمَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	هُوَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	بَلْ
ساتھ اس کے جو	دیا انھیں اللہ نے	اپنے فضل سے	(کہ) وہ	بہتر ہے	ان کے لیے	بلکہ

هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ	سَيُطَوَّقُوْنَ	مَا	بَخِلُوْا
وہ	بدتر ہے	ان کے لیے	عنقریب وہ طوق پہنائے جائیں گے	اس (مال) کا کہ	انھوں نے بخل کیا تھا

بِهٖ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اس کے ساتھ	قیامت کے دن	اور اللہ ہی کے لیے	ملکیت ہے	آسمانوں کی	اور زمین کی

وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ (180)	لَقَدْ	سَمِعَ اللّٰهُ	قَوْلَ
اور اللہ	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو	خوب خبردار ہے	البتہ تحقیق	سن لی اللہ نے	بات

الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	فَقِيْرٌ	وَّنَحْنُ	اَغْنِيَآءُ
ان لوگوں کی جنھوں نے	کہا:	بیشک	اللہ	فقیر ہے	اور ہم	مالدار ہیں

سَنَكْتُبُ	مَا قَالُوْا	وَقَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ
یقیناً ہم لکھتے ہیں	جو کچھ انھوں نے کہا	اور ان کے قتل کرنے کو (بھی)	انبیاء کا	ناحق

وَّنَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ ﴿181﴾	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ
اور ہم کہیں گے:	تم چکھو	عذاب	جلانے والا	یہ	بسبب اس کے جو	آگے بھیجا

اَيْدِيْكُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿182﴾
تمھارے ہاتھوں نے	اور (اس لیے کہ) بےشک	اللہ	نہیں ہے	ذرا بھی ظلم کرنے والا	بندوں پر

اَلَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَآ	اَلَّا نُؤْمِنَ
وہ لوگ جنھوں نے	کہا:	بلاشبہ اللہ نے	عہد لیا ہے	ہم سے	یہ کہ نہ ہم ایمان لائیں

لِرَسُوْلٍ	حَتّٰى	يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ	تَاْكُلُهُ	النَّارُ ؕ	قُلْ
کسی رسول پر	یہاں تک کہ	وہ لائے ہمارے پاس ایسی قربانی	کہ کھا جائے اسے	آگ	کہہ دیجیے:

قَدْ	جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِيْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَبِالَّذِيْ
تحقیق	آئے تمھارے پاس	کئی رسول	مجھ سے پہلے	واضح دلائل کے ساتھ	اور اس کے ساتھ جو

قُلْتُمْ	فَلِمَ	قَتَلْتُمُوْهُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿183﴾	فَاِنْ
تم نے کہا	پھر کیوں	تم نے قتل کیا انھیں	اگر	ہو تم	سچے؟	پھر اگر

كَذَّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ
انھوں نے جھٹلایا ہے آپ کو	تو تحقیق	جھٹلائے گئے	کئی رسول	آپ سے پہلے

جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ	وَالزُّبُرِ	وَالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ ﴿184﴾	كُلُّ	نَفْسٍ
وہ لائے تھے واضح دلائل	اور صحیفے	اور کتاب	روشن	ہر	نفس

ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ ؕ	وَاِنَّمَا	تُوَفَّوْنَ	اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
چکھنے والا ہے	موت کو	اور بلاشبہ	تم پورے دیے جاؤ گے	اپنے اجر	قیامت کے دن

فَمَنْ	زُحْزِحَ	عَنِ النَّارِ	وَاُدْخِلَ	الْجَنَّةَ	فَقَدْ	فَازَ ؕ
پھر جو شخص	دور کر دیا گیا	آگ سے	اور داخل کر دیا گیا	جنت میں	تو یقیناً	وہ کامیاب ہو گیا

وَمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ ﴿185﴾	لَتُبْلَوُنَّ
اور نہیں ہے	دنیا کی زندگی	مگر	سامان	دھوکے کا	البتہ ضرور تم آزمائے جاؤ گے

فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ	وَاَنْفُسِكُمْ	وَلَتَسْمَعُنَّ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
اپنے مالوں میں	اور اپنی جانوں (میں)	اور بالیقین ضرور تم سنو گے	ان لوگوں سے جو	دیے گئے

الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَمِنَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَذًى	كَثِيْرًا
کتاب	تم سے پہلے	اور ان لوگوں سے جنھوں نے	شرک کیا	ایذا (کی باتیں)	بہت سی

وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿186﴾	وَاِذْ
اور اگر	تم صبر کرو	اور تقویٰ اختیار کرو	تو بلاشبہ	یہ	ہمت کے کاموں میں سے ہیں	اور جب

اَخَذَ اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ
لیا اللہ نے	عہد	ان لوگوں سے جو	دیے گئے	کتاب	البتہ ضرور تم بیان کرو گے اسے

لِلنَّاسِ	وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ	فَنَبَذُوْهُ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ
لوگوں کے لیے	اور نہ تم چھپاؤ گے اسے	پھر بھی انھوں نے پھینک دیا اسے	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے

وَاشْتَرَوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَبِئْسَ	مَا	يَشْتَرُوْنَ ﴿187﴾
اور انھوں نے خرید لیا	اس کے بدلے	مول	تھوڑا سا	چنانچہ برا ہے وہ	جو	وہ خریدتے ہیں

لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ اَتَوْا
نہ ہرگز آپ گمان کریں	ان لوگوں کو جو	خوش ہوتے ہیں	اس کے ساتھ جو انھوں نے (کرتوت) کیے

وَّيُحِبُّوْنَ	اَنْ	يُّحْمَدُوْا	بِمَا	لَمْ يَفْعَلُوْا
اور وہ پسند کرتے ہیں	یہ کہ	وہ تعریف کیے جائیں	اس کے ساتھ جو	نہیں انھوں نے کیا

فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ	مِّنَ الْعَذَابِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
پھر نہ ہرگز آپ سمجھیں ان کے لیے	نجات پا جانا	عذاب سے	اور ان کے لیے	عذاب ہے

اَلِيْمٌ ﴿188﴾	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاللّٰهُ
بڑا دردناک	اور اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿189﴾	اِنَّ	فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
ہر چیز پر	خوب قادر ہے	بیشک	آسمانوں کی پیدائش میں	اور زمین کی

وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿190﴾
اور بدل بدل کر آنے جانے میں	رات	اور دن کے	البتہ نشانیاں ہیں	عقل مندوں کے لیے

الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا	وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ
وہ لوگ جو	یاد کرتے ہیں اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے	اور اپنے پہلوؤں پر

وَيَتَفَكَّرُوْنَ	فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ۚ	رَبَّنَا
اور وہ غور و فکر کرتے ہیں	آسمانوں کی پیدائش میں	اور زمین کی	(اور کہتے ہیں:) اے ہمارے رب!

مَا خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا	سُبْحٰنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾
نہیں تو نے پیدا کیا	یہ	بے فائدہ	تو پاک ہے	چنانچہ تو بچا ہمیں	آگ کے عذاب سے

رَبَّنَآ	اِنَّكَ	مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ	فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ ۭ
اے ہمارے رب!	بلاشبہ تو	جس کو	داخل کرے گا	آگ میں	تو یقیناً	تو نے رسوا کر دیا اسے

وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ ﴿192﴾	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	سَمِعْنَا
اور نہیں ہے	ظالموں کے لیے	کوئی مددگار	اے ہمارے رب!	بلاشبہ ہم نے	سنا

مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ
ایک منادی کو	وہ پکارتا ہے	ایمان کی طرف	یہ کہ	تم ایمان لاؤ	اپنے رب کے ساتھ

فَاٰمَنَّا ڰ	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَكَفِّرْ
چنانچہ ہم ایمان لائے	اے ہمارے رب!	لہٰذا تو بخش دے	ہمارے لیے	ہمارے گناہ	اور دور کر دے

عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا	وَتَوَفَّنَا	مَعَ	الْاَبْرَارِ ﴿193﴾	رَبَّنَا
ہم سے	ہماری برائیاں	اور فوت کر ہمیں	ساتھ	نیک لوگوں کے	اے ہمارے رب!

وَاٰتِنَا	مَا	وَعَدْتَّنَا	عَلٰى رُسُلِكَ	وَلَا تُخْزِنَا
اور تو دے ہمیں	وہ جس کا	تو نے وعدہ کیا ہم سے	اپنے رسولوں کی زبانی	اور نہ رسوا کرنا ہمیں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ	اِنَّكَ	لَا تُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ ﴿194﴾	فَاسْتَجَابَ
قیامت کے دن	بلاشبہ تو	نہیں خلاف ورزی کرتا	وعدے کی	تو قبول کی (دعا)

لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّىْ	لَآ اُضِيْعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ
ان کی	ان کے رب نے	یہ کہ بیشک میں	نہیں ضائع کروں گا	عمل	کسی عمل کرنے والے کا

مِّنْكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى ۚ	بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ
تم میں سے	مرد (ہو)	یا	عورت	بعض تمہارا	بعض سے ہے (یعنی تم ایک ہی ہو)

فَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ	اُوْذُوْا
چنانچہ وہ لوگ جنھوں نے	ہجرت کی	اور	وہ نکال دیے گئے	اپنے گھروں سے	اور	وہ تکلیف دیے گئے

فِيْ سَبِيْلِيْ	وَقٰتَلُوْا	وَقُتِلُوْا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ
میرے راستے میں	اور وہ لڑے	اور وہ قتل کر دیے گئے	تو میں ضرور دور کر دوں گا	ان سے

سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
ان کی برائیاں	اور	یقیناً میں ضرور داخل کروں گا انھیں	ایسے باغوں میں	(کہ) چلتی ہیں	ان کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ	ثَوَابًا	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ
نہریں	بطور ثواب (بدلے) کے	اللہ کی طرف سے	اور اللہ	اسی کے پاس ہے	اچھا

الثَّوَابِ (195)	لَا يَغُرَّنَّكَ	تَقَلُّبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ثواب (بدلہ)	نہ ہرگز دھوکے میں ڈالے آپ کو	چلنا پھرنا	ان لوگوں کا جنھوں نے	کفر کیا

فِي الْبِلَادِ (196)	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	ثُمَّ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ؕ	وَبِئْسَ
شہروں میں	(یہ) فائدہ ہے	تھوڑا سا	پھر	ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور وہ برا

الْمِهَادُ (197)	لٰكِنِ الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ
بچھونا ہے	لیکن وہ لوگ جو	ڈر گئے	اپنے رب سے	ان کے لیے	باغات ہیں	چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نُزُلًا	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ
ان کے نیچے سے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	بطور مہمان نوازی کے	اللہ کے پاس سے

وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّلْاَبْرَارِ (198)	وَاِنَّ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اور جو	اللہ کے پاس ہے	(وہ) بہترین ہے	نیک لوگوں کے لیے	اور بلاشبہ	اہل کتاب میں سے

لَمَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَمَاۤ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ
البتہ وہ (بھی) ہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ کے ساتھ	اور (اس کے ساتھ) جو	نازل کیا گیا	تمھاری طرف

وَمَاۤ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	خٰشِعِيْنَ	لِلّٰهِ	لَا يَشْتَرُوْنَ
اور جو	نازل کیا گیا	ان کی طرف	اس حال میں کہ وہ جھکنے والے ہیں	اللہ کے لیے	نہیں وہ خریدتے (لیتے)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا ؕ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ
اللہ کی آیات کے بدلے	مول	تھوڑا سا	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	ان کا اجر

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
ان کے رب کے ہاں	بلاشبہ	اللہ	بہت جلد حساب لینے والا ہے	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوا	اصْبِرُوْا	وَصَابِرُوْا	وَرَابِطُوْا	وَاتَّقُوا اللّٰهَ
ایمان لائے ہو!	تم صبر کرو	اور (مقابلے میں) جمے رہو	اور مورچوں میں ڈٹے رہو	اور ڈرو اللہ سے

لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿٢٠٠﴾
تاکہ تم	فلاح پاؤ

سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ — رکوعاتها 24 — اٰیاتها 176

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ
اے لوگو!	تم ڈرو	اپنے رب سے	وہ جس نے	پیدا کیا تمھیں

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	وَّخَلَقَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَبَثَّ
ایک جان سے	اور اس نے پیدا کیا	اسی سے	اس کا جوڑا	اور اس نے پھیلائے

مِنْهُمَا	رِجَالًا	كَثِيْرًا	وَّنِسَآءً ۚ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْ
ان دونوں سے	مرد	کثرت سے	اور عورتیں	اور تم ڈرو اللہ سے	وہ ذات کہ

تَسَآءَلُوْنَ	بِهٖ	وَالْاَرْحَامَ ۗ	اِنَّ
تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو	اس کے واسطے سے	اور (تم ڈرو) رشتوں (کے توڑنے) سے	بلاشبہ

اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ	رَقِيْبًا ﴿١﴾	وَاٰتُوا	الْيَتٰمٰٓى	اَمْوَالَهُمْ
اللہ	ہے	تم پر	خوب نگہبان	اور تم دو	یتیموں کو	ان کے مال

وَلَا تَتَبَدَّلُوا	الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ ۪	وَلَا تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَهُمْ
اور نہ تم بدل کرلو	ناپاک کو	پاک کے عوض	اور نہ تم کھاؤ	ان کے مال

اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ	اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا ﴿٢﴾	وَاِنْ	خِفْتُمْ
اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر)	بلاشبہ یہ	ہے	گناہ	بہت بڑا	اور اگر	تم ڈرو

اَلَّا تُقْسِطُوْا	فِي الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا
(اس بات سے) کہ نہ تم انصاف کرسکو گے	یتیم عورتوں کے بارے میں	تو (ان کی بجائے) تم نکاح کرو	ان سے جو

طَابَ	لَكُمْ	مِّنَ النِّسَآءِ	مَثْنٰى	وَثُلٰثَ	وَرُبٰعَ ۚ	فَاِنْ
اچھی لگیں	تمھیں	عورتوں میں سے	دو دو	اور تین تین	اور چار چار	پھر اگر

خِفْتُمْ	اَلَّا تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً	اَوْ
تم ڈرو	(اس بات سے) کہ نہ تم انصاف کر سکو گے	تو (نکاح کرو) ایک ہی سے	یا

مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝3
جس کے مالک ہوئے تمھارے دائیں ہاتھ	یہ	زیادہ قریب ہے	اس کے کہ نہ تم ناانصافی کرو

وَاٰتُوا	النِّسَآءَ	صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً ۭ	فَاِنْ طِبْنَ	لَكُمْ
اور تم دو	عورتوں کو	ان کے مہر	خوش دلی سے	پھر اگر وہ خوشی سے دے دیں	تمھیں

عَنْ شَيْءٍ	مِّنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ	هَنِيْۗــــًٔا	مَّرِيْۗــــــًٔا ۝4
کچھ	اس میں سے	دل سے	تو تم کھالو اسے	رچتا	پچتا

وَلَا تُؤْتُوا	السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ	الَّتِيْ	جَعَلَ اللّٰهُ	لَكُمْ
اور نہ تم دو	بے سمجھوں (یتیموں) کو	اپنے مال	وہ جن کو	بنایا ہے اللہ نے	تمھارے لیے

قِيٰمًا	وَّارْزُقُوْهُمْ	فِيْهَا	وَاكْسُوْهُمْ	وَقُوْلُوْا	لَهُمْ
گزران کا سبب	اور تم کھلاؤ انھیں	اس میں سے	اور پہناؤ انھیں	اور تم کہو	ان سے

قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ۝5	وَابْتَلُوا	الْيَتٰمٰى	حَتّٰٓي	اِذَا	بَلَغُوا
بات	معقول	اور تم جانچتے رہو	ان یتیموں کو	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچ جائیں

النِّكَاحَ	فَاِنْ	اٰنَسْتُمْ	مِّنْهُمْ	رُشْدًا	فَادْفَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ
نکاح (کی عمر) کو	پھر اگر	تم پاؤ	ان میں	سمجھداری	تو سونپ دو	ان کی طرف

اَمْوَالَهُمْ ۚ	وَلَا تَاْكُلُوْهَآ	اِسْرَافًا	وَّبِدَارًا
ان کے مال	اور نہ تم کھاؤ ان کو	حد سے بڑھ کر	اور جلدی کرتے ہوئے

اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ	وَمَنْ كَانَ	غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ	وَمَنْ
(اس بات سے ڈرتے ہوئے) کہ وہ (یتیم) بڑے ہو جائیں گے	اور جو کوئی ہو	مالدار	تو چاہیے کہ وہ بچے	اور جو کوئی

كَانَ	فَقِيْرًا	فَلْيَاْكُلْ	بِالْمَعْرُوْفِ ۭ	فَاِذَا	دَفَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ
ہو	فقیر	تو چاہیے کہ وہ کھالے	دستور کے موافق	پھر جب	تم سونپو	ان کی طرف

اَمْوَالَهُمْ	فَاَشْهِدُوْا	عَلَيْهِمْ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا ⑥
ان کے مال	تو تم گواہ ٹھہرالو	ان پر	اور کافی ہے	اللہ	خوب حساب لینے والا

لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَالْاَقْرَبُوْنَ
مردوں کے لیے	حصہ ہے	اس میں سے جو	چھوڑ جائیں	ماں باپ	اور قرابت دار

وَلِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَالْاَقْرَبُوْنَ
اور عورتوں کے لیے بھی	حصہ ہے	اس میں سے جو	چھوڑ جائیں	ماں باپ	اور قرابت دار

مِمَّا	قَلَّ	مِنْهُ	اَوْ	كَثُرَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا ⑦
اس میں سے کہ	تھوڑا ہو	اس (مال) میں سے	یا	زیادہ	اس حال میں کہ وہ حصہ ہے	مقرر کیا ہوا

وَاِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ	اُولُوا الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنُ
اور جب	حاضر ہوں	تقسیم کے وقت	رشتے دار	اور یتیم	اور مساکین

فَارْزُقُوْهُمْ	مِّنْهُ	وَقُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ⑧
تو تم دو انھیں	کچھ اس (تقسیم ہونے والے) میں سے	اور تم کہو	ان سے	بات	معقول

وَلْيَخْشَ	الَّذِيْنَ	لَوْ	تَرَكُوْا	مِنْ خَلْفِهِمْ	ذُرِّيَّةً	ضِعٰفًا
اور چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ کہ	اگر	وہ چھوڑ جائیں	اپنے پیچھے	اولاد	کمزور (بچے)

خَافُوْا	عَلَيْهِمْ	فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ	وَلْيَقُوْلُوْا	قَوْلًا
تو (کیسے) وہ خوف کھاتے	ان پر	تو چاہیے کہ وہ ڈریں اللہ سے	اور چاہیے کہ وہ کہیں	بات

سَدِيْدًا ⑨	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	الْيَتٰمٰى	ظُلْمًا
سیدھی	بلاشبہ	وہ لوگ جو	کھاتے ہیں	مال	یتیموں کے	ظلم سے

اِنَّمَا	يَاْكُلُوْنَ	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	نَارًا	وَسَيَصْلَوْنَ	سَعِيْرًا ⑩
(تو) بلاشبہ	وہ کھاتے (ڈالتے) ہیں	اپنے پیٹوں میں	آگ	اور عنقریب وہ داخل ہوں گے	دہکتی آگ میں

يُوْصِيْكُمُ	اللّٰهُ	فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ	لِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ
وصیت کرتا ہے تمھیں	اللہ	تمھاری اولاد کی بابت	مرد کے لیے ہے	مثل	دو عورتوں کے حصے کی

فَاِنْ	كُنَّ	نِسَآءً	فَوْقَ	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُنَّ	ثُلُثَا
پھر اگر	ہوں	(صرف) عورتیں (ہی دو یا)	زیادہ	دو سے	تو ان کے لیے ہے	دو تہائی

مَا تَرَكَ ۚ	وَاِنْ	كَانَتْ	وَاحِدَةً	فَلَهَا	النِّصْفُ ۚ
(اس میں سے) جو وہ چھوڑ گیا	اور اگر	ہو	ایک ہی (لڑکی)	تو اس کے لیے ہے	آدھا

وَلِاَبَوَيْهِ	لِكُلِّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	مِمَّا
اور اس کے ماں باپ کے لیے	ہر ایک کے لیے	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے	اس میں سے جو

تَرَكَ	اِنْ	كَانَ	لَهٗ	وَلَدٌ ۚ	فَاِنْ	لَّمْ يَكُنْ	لَّهٗ	وَلَدٌ
وہ چھوڑ گیا	اگر	ہے	اس کی	اولاد	پھر اگر	نہ ہو	اس کی	اولاد

وَّوَرِثَهٗٓ	اَبَوٰهُ	فَلِاُمِّهِ	الثُّلُثُ ۚ	فَاِنْ	كَانَ
اور اس کے وارث ہوں	اس کے ماں باپ ہی	تو اس کی ماں کے لیے ہے	تیسرا حصہ	پھر اگر	ہوں

لَهٗٓ	اِخْوَةٌ	فَلِاُمِّهِ	السُّدُسُ ۚ	مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
اس کے	(ایک سے زیادہ) بھائی بہن	تو اس کی ماں کا ہے	چھٹا حصہ	وصیت کے بعد

يُّوْصِيْ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ ۗ	اٰبَآؤُكُمْ	وَاَبْنَآؤُكُمْ
(کہ) وہ وصیت کر جائے	اس کی	یا	قرض کے (بعد)	تمھارے باپ	اور تمھارے بیٹے

لَا تَدْرُوْنَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ	لَكُمْ	نَفْعًا ۚ	فَرِيْضَةً
نہیں تم جانتے	ان میں سے کون	زیادہ قریب ہے	تمھارے لیے	باعتبار نفع کے	(یہ حصے) مقرر ہیں

مِّنَ اللّٰهِ ۗ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿11﴾	وَلَكُمْ
اللہ کی طرف سے	بلاشبہ	اللہ	ہے	خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا	اور تمھارے لیے

نِصْفُ	مَا تَرَكَ	اَزْوَاجُكُمْ	اِنْ	لَّمْ يَكُنْ	لَّهُنَّ	وَلَدٌ ۚ
آدھا ہے	اس کا جو چھوڑ جائیں	تمھاری بیویاں	اگر	نہ ہو	ان کی	اولاد

فَاِنْ	كَانَ	لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمُ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْنَ
پھر اگر	ہو	ان کی	اولاد	تو تمھارے لیے ہے	چوتھا حصہ	اس سے جو	وہ چھوڑ گئیں

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	يُّوْصِيْنَ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ ۚ
وصیت کے بعد	(کہ) وہ وصیت کر جائیں	اس کی	یا	قرض کے (بعد)

وَلَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ	اِنْ	لَّمْ يَكُنْ	لَّكُمْ
اور ان (بیویوں) کے لیے ہے	چوتھا حصہ	اس سے جو	تم چھوڑ جاؤ	اگر	نہ ہو	تمھاری

وَلَدٌ ۚ	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ	مِمَّا
اولاد	پھر اگر	ہو	تمھاری	اولاد	تو ان (بیویوں) کے لیے ہے	آٹھواں حصہ	اس سے جو

تَرَكْتُمْ ۚ	مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	تُوْصُوْنَ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ ؕ	وَاِنْ
تم چھوڑ جاؤ	وصیت کے بعد	(کہ) تم وصیت کر جاؤ	اس کی	یا	قرض کے (بعد)	اور اگر

كَانَ	رَجُلٌ	يُّوْرَثُ	كَلٰلَةً	اَوِ	امْرَاَةٌ	وَّلَهٗٓ
ہو وہ	مرد	(کہ) وراثت لی جارہی ہے (اس کی)	کلالہ	یا	عورت ہو (ایسی ہی)	اور اس کا

اَخٌ	اَوْ	اُخْتٌ	فَلِكُلِّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ ۚ	فَاِنْ
ایک (مادری) بھائی ہے	یا	ایک بہن	تو ہر ایک کے لیے	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے	پھر اگر

كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِي الثُّلُثِ ۚ
ہوں وہ	زیادہ	اس سے	تو وہ	شریک ہوں گے	تہائی حصے میں

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	يُّوْصٰى	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ
وصیت کے بعد	(کہ) وصیت کر دی جائے	اس کی	یا	قرض کے (بعد)

غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ	وَصِيَّةً	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
بشرطیکہ نہ نقصان پہنچانے والا ہو (وہ)	(یہ) وصیت ہے	اللہ کی طرف سے	اور اللہ	خوب جاننے والا

حَلِيْمٌ ⑫	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
بڑا بردبار ہے	یہ	اللہ کی حدیں ہیں	اور جو کوئی	اطاعت کرے گا اللہ کی	اور اس کے رسول کی

يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
تو وہ داخل کرے گا اسے	ایسے باغوں میں	کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا ۚ	وَذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ⑬	وَمَنْ	يَّعْصِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
ان میں	اور یہ	کامیابی ہے	بہت بڑی	اور جو کوئی	نافرمانی کرے گا اللہ کی	اور اس کے رسول کی

وَيَتَعَدَّ	حُدُوْدَهٗ	يُدْخِلْهُ	نَارًا	خَالِدًا	فِيْهَا
اور تجاوز کرے گا	اس کی حدوں سے	تو وہ داخل کرے گا اس کو	آگ میں	وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں

وَلَهٗ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ⑭	وَالّٰتِيْ	يَاْتِيْنَ	الْفَاحِشَةَ
اور اس کے لیے	عذاب ہے	رسوا کن	اور وہ عورتیں جو	ارتکاب کریں	بے حیائی (بدکاری) کا

مِنْ نِّسَآئِكُمْ	فَاسْتَشْهِدُوْا	عَلَيْهِنَّ	اَرْبَعَةً	مِّنْكُمْ ۚ	فَاِنْ
تمھاری عورتوں میں سے	تو تم گواہ ٹھہرالو	ان پر	چار (مرد)	اپنے میں سے	پھر اگر

شَهِدُوْا	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	فِي الْبُيُوْتِ	حَتّٰى	يَتَوَفّٰىهُنَّ	الْمَوْتُ	اَوْ
وہ گواہی دیں	تو بند رکھو انھیں	گھروں میں	یہاں تک کہ	ختم کردے انھیں	موت	یا

يَجْعَلَ	اللّٰهُ	لَهُنَّ	سَبِيْلًا (15)	وَالَّذٰنِ	يَاْتِيٰنِهَا
بنادے	اللہ	ان کے لیے	کوئی راستہ	اور وہ دو مرد جو	کریں بھی (بے حیائی کا کام)

مِنْكُمْ	فَاٰذُوْهُمَا ۚ	فَاِنْ	تَابَا	وَاَصْلَحَا	فَاَعْرِضُوْا
تم میں سے	تو ایذا دو انھیں	پھر اگر	وہ دونوں توبہ کرلیں	اور دونوں اصلاح کرلیں	تو تم درگزر کرو

عَنْهُمَا ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا (16)	اِنَّمَا
ان دونوں سے	بلاشبہ	اللہ	ہے	بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	یقیناً

التَّوْبَةُ	عَلَى اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السُّوْۗءَ	بِجَهَالَةٍ
توبہ (کا قبول کرنا)	اللہ کے ذمے	انھی لوگوں کے لیے ہے جو	کرتے ہیں	برا کام	جہالت سے

ثُمَّ	يَتُوْبُوْنَ	مِنْ قَرِيْبٍ	فَاُولٰۗىِٕكَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ
پھر	وہ توبہ کرلیتے ہیں	جلدی ہی	تو یہی لوگ ہیں	(کہ) متوجہ ہوتا ہے	اللہ

عَلَيْهِمْ ۭ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا (17)	وَلَيْسَتِ
ان پر (ان کی توبہ قبول کرلیتا ہے)	اور ہے	اللہ	بہت جاننے والا	خوب حکمت والا	اور نہیں

التَّوْبَةُ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	حَتّٰى	اِذَا حَضَرَ
توبہ (قبول ہوتی)	ان لوگوں کی جو	کرتے (رہتے) ہیں کام	برے	یہاں تک کہ	جب آتی ہے

اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ	اِنِّىْ	تُبْتُ	الْــٰٔنَ
ان میں سے ایک کو	موت	تو وہ کہتا ہے:	بیشک میں نے	توبہ کی	اب

وَلَا الَّذِيْنَ	يَمُوْتُوْنَ	وَ	هُمْ كُفَّارٌ ۭ	اُولٰۗىِٕكَ
اور نہ (ہی) ان لوگوں کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو	مرتے ہیں	اس حال میں کہ	وہ کافر ہوتے ہیں	یہ لوگ

اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا (18)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ہم نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	بہت دردناک	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو

لَا يَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ	تَرِثُوا	النِّسَآءَ	كَرْهًا ؕ
نہیں ہے حلال	تمھارے لیے	یہ کہ	تم وارث ہو جاؤ	عورتوں کے	زبردستی

وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ	لِتَذْهَبُوْا	بِبَعْضِ	مَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اِلَّآ
اور نہ تم روکو انھیں	تاکہ تم لے لو	کچھ (حصہ)	اس (حق مہر) کا جو	تم نے دیا انھیں	مگر

اَنْ	يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ ۚ	وَعَاشِرُوْهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
یہ کہ	وہ کریں	بے حیائی	کھلی	اور تم گزر بسر کرو ان کے ساتھ	خوش اسلوبی سے

فَاِنْ	كَرِهْتُمُوْهُنَّ	فَعَسٰٓى	اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا	وَّيَجْعَلَ	اللّٰهُ
پھر اگر	تم ناپسند کرو ان کو	تو شاید	کہ	تم ناپسند کرو	کسی چیز کو	اور کر دے	اللہ

فِيْهِ	خَيْرًا	كَثِيْرًا (19)	وَاِنْ	اَرَدْتُّمُ	اسْتِبْدَالَ	زَوْجٍ
اس میں	بھلائی	بہت	اور اگر	تم چاہو	بدلنا	ایک بیوی کا

مَّكَانَ زَوْجٍ	وَّاٰتَيْتُمْ	اِحْدٰىهُنَّ	قِنْطَارًا	فَلَا تَاْخُذُوْا
ایک بیوی کی جگہ	جبکہ تم نے دیا ہو	ان میں سے ایک کو	بہت سا مال	تو نہ تم (واپس) لو

مِنْهُ	شَيْـًٔا ۚ	اَ	تَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا	وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا (20)
اس میں سے	کچھ بھی	کیا	تم لوگے اسے	بہتان باندھ کر	اور صریح گناہ سے؟

وَ	كَيْفَ	تَاْخُذُوْنَهٗ	وَ	قَدْ	اَفْضٰى	بَعْضُكُمْ	اِلٰى بَعْضٍ
اور	کیسے	تم لوگے اسے	جبکہ	تحقیق	ملاپ کر چکا ہے	ایک تمھارا	دوسرے سے؟

وَّ	اَخَذْنَ	مِنْكُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا (21)	وَلَا تَنْكِحُوْا	مَا
اور	ان عورتوں نے لیا ہے	تم سے	عہد	پختہ	اور نہ تم نکاح کرو	جن سے

نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمْ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ ؕ	اِنَّهٗ
نکاح کیا	تمھارے باپوں نے	عورتوں میں سے	مگر	جو	تحقیق پہلے گزر چکا	بلاشبہ یہ

كَانَ	فَاحِشَةً	وَّمَقْتًا	وَسَآءَ	سَبِيْلًا (22)	حُرِّمَتْ
ہے	بے حیائی (کا کام)	اور ناراضی کی بات	اور برا ہے	طریقہ	حرام کی گئی ہیں

عَلَيْكُمْ	اُمَّهٰتُكُمْ	وَبَنٰتُكُمْ	وَاَخَوٰتُكُمْ	وَعَمّٰتُكُمْ	وَخٰلٰتُكُمْ
تم پر	تمھاری مائیں	اور تمھاری بیٹیاں	اور تمھاری بہنیں	اور تمھاری پھوپھیاں	اور تمھاری خالائیں

وَبَنٰتُ الْاَخِ	وَبَنٰتُ الْاُخْتِ	وَاُمَّهٰتُكُمُ	الّٰتِيْٓ
اور بھائیوں کی بیٹیاں (بھتیجیاں)	اور بہنوں کی بیٹیاں (بھانجیاں)	اور تمھاری مائیں	وہ جنھوں نے

اَرْضَعْنَكُمْ	وَاَخَوٰتُكُمْ	مِّنَ الرَّضَاعَةِ	وَاُمَّهٰتُ	نِسَآئِكُمْ
دودھ پلایا تمھیں	اور تمھاری بہنیں	رضاعی (دودھ شریک)	اور مائیں	تمھاری بیویوں کی (تمھاری ساسیں)

وَرَبَآئِبُكُمُ	الّٰتِيْ	فِيْ حُجُوْرِكُمْ	مِّنْ نِّسَآئِكُمُ	الّٰتِيْ
اور تمھاری سوتیلی بیٹیاں	وہ جو	(پرورش پائیں) تمھاری گودوں میں	تمھاری ان عورتوں (کے بطن) سے	وہ جو کہ

دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَاِنْ	لَّمْ تَكُوْنُوْا	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَلَا جُنَاحَ
تم نے صحبت کی	ان سے	پس اگر	نہیں تم نے	صحبت کی	ان سے	تو نہیں کوئی گناہ

عَلَيْكُمْ ؗ	وَحَلَآئِلُ	اَبْنَآئِكُمُ	الَّذِيْنَ	مِنْ اَصْلَابِكُمْ
تم پر	اور بیویاں	تمھارے بیٹوں کی (تمھاری بہوئیں)	وہ جو	تمھاری پشتوں سے ہیں

وَاَنْ تَجْمَعُوْا	بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور (حرام ہے تم پر) جمع کرنا تمھارا	دو بہنوں کے درمیان	مگر	جو	تحقیق پہلے گزر گیا	بلاشبہ	اللہ

كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿23﴾
ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

وَالْمُحْصَنٰتُ	مِنَ النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ
اور (حرام ہیں) شادی شدہ	عورتیں (بھی)	مگر	جن کے	مالک ہوں	تمہارے دائیں ہاتھ

كِتٰبَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَاُحِلَّ	لَكُمْ	مَّا	وَرَآءَ	ذٰلِكُمْ
(یہ) لکھ دیا ہے اللہ نے	تم پر	اور حلال کر دی گئی ہیں	تمہارے لیے	جو	علاوہ ہیں	ان (مذکورہ) کے

اَنْ تَبْتَغُوْا	بِاَمْوٰلِكُمْ	مُّحْصِنِيْنَ	غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ
بشرطیکہ تم تلاش کرو	اپنے مالوں کے بدلے	اس حال میں کہ نکاح میں لانے والے ہو	نہ کہ بدکاری کرنے والے

فَمَا	اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهٖ	مِنْهُنَّ	فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	فَرِيْضَةً
پھر جو	تم نے فائدہ اٹھایا	اس کے بدلے	ان سے	تو تم دو انھیں	ان کے مہر	مقرر شدہ

وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	تَرٰضَيْتُمْ	بِهٖ
اور نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اس (کمی بیشی) میں کہ	تم باہم راضی ہو جاؤ	اس کے ساتھ

مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا (24)
مقرر کر لینے کے بعد	بلاشبہ	اللہ	ہے	خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا

وَمَنْ	لَّمْ يَسْتَطِعْ	مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ يَّنْكِحَ	الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ
اور جو شخص	نہ رکھے	تم میں سے	طاقت	نکاح کرنے کی	آزاد مومن عورتوں سے

فَمِنْ مَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ
تو (نکاح کر لے) اس سے جس کے	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ	تمہاری مومن لونڈیوں سے

وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاِيْمَانِكُمْ	بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ	فَانْكِحُوْهُنَّ
اور اللہ	خوب جانتا ہے	تمہارے ایمان کو	ایک تمہارا	دوسرے سے ہے	تو تم نکاح کر لو ان سے

بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ	وَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ
ان کے مالکوں کی اجازت سے	اور تم دو انھیں	ان کے مہر	دستور کے موافق

مُحْصَنٰتٍ	غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ	وَّلَا مُتَّخِذٰتِ
اس حال میں کہ وہ نکاح میں لائی گئی ہوں	نہ بدکاری کرنے والیاں ہوں	اور نہ بنانے والیاں ہوں

اَخْدَانٍ	فَاِذَآ	اُحْصِنَّ	فَاِنْ	اَتَيْنَ	بِفَاحِشَةٍ
چھپے یار	پھر جب	وہ نکاح میں لائی جا چکیں	تو اگر	وہ کریں	بے حیائی (کا کام)

فَعَلَيْهِنَّ	نِصْفُ	مَا	عَلَى الْمُحْصَنٰتِ	مِنَ الْعَذَابِ	ذٰلِكَ
تو ان پر ہے	آدھی	اس سے جو	آزاد عورتوں پر ہے	سزا سے	یہ (اجازت)

لِمَنْ	خَشِيَ	الْعَنَتَ	مِنْكُمْ	وَاَنْ تَصْبِرُوْا	خَيْرٌ
اس کے لیے ہے جو	ڈرے	تکلیف میں پڑنے سے	تم میں سے	اور تمھارا صبر کرنا	بہت بہتر ہے

لَّكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿25﴾	يُرِيْدُ	اللّٰهُ
تمھارے لیے	اور اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	ارادہ کرتا ہے	اللہ

لِيُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَيَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
کہ بیان کرے	تمھارے لیے	اور ہدایت کرے تمھیں	ان لوگوں کے طریقوں کی جو	تم سے پہلے ہوئے

وَيَتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿26﴾	وَاللّٰهُ
اور وہ متوجہ ہو	تم پر	اور اللہ	خوب جاننے والا	نہایت حکمت والا ہے	اور اللہ

يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَيُرِيْدُ	الَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ
ارادہ کرتا ہے	یہ کہ	وہ توجہ کرے	تم پر	اور ارادہ کرتے ہیں	وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں

الشَّهَوٰتِ	اَنْ	تَمِيْلُوْا	مَيْلًا	عَظِيْمًا ﴿27﴾	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ
خواہشات کی	یہ کہ	تم (حق سے) پھر جاؤ	پھر جانا	بہت زیادہ	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ

يُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ	وَخُلِقَ	الْاِنْسَانُ	ضَعِيْفًا ﴿28﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
آسانی فرمائے	تم سے	اور پیدا کیا گیا ہے	انسان	بہت کمزور	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوْۤا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	اِلَّاۤ	اَنْ
ایمان لائے ہو!	نہ تم کھاؤ	اپنے مال	آپس میں	ناحق طریقے سے	مگر	یہ کہ

تَكُوْنَ	تِجَارَةً	عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ	وَلَا تَقْتُلُوْۤا	اَنْفُسَكُمْ	اِنَّ
ہو	تجارت	تمھاری باہمی رضامندی سے	اور نہ تم قتل کرو	اپنے نفسوں کو	بلاشبہ

اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا ﴿29﴾	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ
اللہ	ہے	تمھارے ساتھ	نہایت رحم کرنے والا	اور جو کوئی	کرے گا	یہ (کام)

عُدْوَانًا	وَّظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِيْهِ	نَارًا	وَكَانَ	ذٰلِكَ
زیادتی سے	اور ظلم سے	تو عنقریب	ہم داخل کریں گے اسے	آگ میں	اور ہے	یہ

عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا ﴿30﴾	اِنْ	تَجْتَنِبُوْا	كَبَآئِرَ	مَا	تُنْهَوْنَ
اللہ پر	نہایت آسان	اگر	تم بچو گے	بڑے گناہوں سے	وہ جو کہ	تمھیں روکا جاتا ہے

عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَنُدْخِلْكُمْ
ان سے	تو ہم دور کردیں گے	تم سے	تمھاری برائیاں	اور ہم داخل کریں گے تمھیں

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿31﴾	وَلَا تَتَمَنَّوْا	مَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ	بِهٖ
عزت کی جگہ میں	اور نہ تم تمنا کرو	اس کی جو	فضیلت دی	اللہ نے	اس کے ساتھ

بَعْضَكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبُوْا
تمھارے بعض کو	بعض پر	مردوں کے لیے	حصہ ہے	اس سے جو	انھوں نے کمایا

وَلِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبْنَ	وَسْئَلُوا اللّٰهَ	مِنْ فَضْلِهٖ
اور عورتوں کے لیے	حصہ ہے	اس سے جو	انھوں نے کمایا	اور تم سوال کرو اللہ سے	اس کے فضل کا

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ﴿32﴾	وَلِكُلٍّ	جَعَلْنَا
بلاشبہ	اللہ	ہے	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور ہر ایک کے لیے	ہم نے بنائے

مَوَالِيَ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَالْاَقْرَبُوْنَ	وَالَّذِيْنَ
وارث	اس (مال) کے جو	چھوڑا	ماں باپ نے	اور قریب تر رشتے داروں نے	اور وہ لوگ جن سے

عَقَدَتْ	اَيْمَانُكُمْ	فَاٰتُوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
گرہ باندھی (عہد کیا)	تمھارے دائیں ہاتھوں نے	تو تم دو انھیں	ان کا حصہ	بے شک	اللہ

كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدًا ﴿33﴾	اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوْنَ	عَلَى النِّسَآءِ
ہے	ہر چیز پر	گواہ	مرد	حاکم ہیں	عورتوں پر

بِمَا	فَضَّلَ اللّٰهُ	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	وَّبِمَآ
بسبب اس کے جو	فضیلت دی اللہ نے	اُن میں سے بعض کو	بعض پر	اور بسبب اس کے جو

اَنْفَقُوْا	مِنْ اَمْوَالِهِمْ	فَالصّٰلِحٰتُ	قٰنِتٰتٌ	حٰفِظٰتٌ
وہ خرچ کرتے ہیں	اپنے مالوں سے	پس نیک عورتیں	فرمانبردار ہوتی ہیں	حفاظت کرنے والیاں ہوتی ہیں

لِّلْغَيْبِ	بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ	وَالّٰتِيْ	تَخَافُوْنَ	نُشُوْزَهُنَّ
پیٹھ پیچھے	بسبب اللہ کی حفاظت کے	اور وہ عورتیں کہ	تم ڈرتے ہو	ان کی سرکشی سے

فَعِظُوْهُنَّ	وَاهْجُرُوْهُنَّ	فِي الْمَضَاجِعِ	وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ	فَاِنْ
تو تم نصیحت کرو انھیں	اور الگ کر دو انھیں	خواب گاہوں میں	اور مارو انھیں	پھر اگر

اَطَعْنَكُمْ	فَلَا تَبْغُوْا	عَلَيْهِنَّ	سَبِيْلًا ۗ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
وہ اطاعت کریں تمھاری	تو نہ تم تلاش کرو	ان پر	کوئی راہ (ستانے کی)	بلاشبہ	اللہ	ہے

عَلِيًّا	كَبِيْرًا ﴿34﴾	وَاِنْ	خِفْتُمْ	شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا
نہایت بلند	بہت بڑا	اور اگر	تم ڈرو	اختلاف سے	ان دونوں کے درمیان	تو تم مقرر کرو

حَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهٖ	وَحَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهَا ۚ	اِنْ
ایک منصف	اس (مرد) کے کنبے سے	اور ایک منصف	اس (عورت) کے کنبے سے	اگر

يُّرِيْدَآ	اِصْلَاحًا	يُّوَفِّقِ	اللّٰهُ	بَيْنَهُمَا ۗ
یہ دونوں (منصف) چاہیں گے	صلح کروانا	تو موافقت پیدا کر دے گا	اللہ	ان دونوں کے درمیان

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	خَبِيْرًا ﴿35﴾	وَاعْبُدُوا	اللّٰهَ
بے شک	اللہ	ہے	خوب جاننے والا	بڑا خبردار	اور تم عبادت کرو	اللہ کی

وَلَا تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْئًا ۗ	وَّبِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
اور نہ شریک ٹھہراؤ	اس کے ساتھ	کسی چیز کو	اور ماں باپ کے ساتھ	احسان (کرو)

وَّبِذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى
اور رشتہ داروں کے ساتھ	اور یتیموں (کے ساتھ)	اور مسکینوں (کے ساتھ)	اور قرابت دار پڑوسی (کے ساتھ)

وَالْجَارِ الْجُنُبِ	وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ
اور اجنبی پڑوسی (کے ساتھ)	اور ہم نشین (کے ساتھ)	اور مسافر (کے ساتھ)

وَمَا مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ ۗ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	مَنْ
اور (ان کے ساتھ) جن کے مالک ہوئے	تمھارے دائیں ہاتھ	بلاشبہ	اللہ	نہیں پسند کرتا	اس کو جو

كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرَا ﴿36﴾	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَيَاْمُرُوْنَ
ہے	اترانے والا	فخر کرنے والا	وہ لوگ جو	بخل کرتے ہیں	اور حکم دیتے ہیں

النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَيَكْتُمُوْنَ	مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ۗ
لوگوں کو	بخل کرنے کا	اور وہ چھپاتے ہیں	اس کو جو	دیا انھیں اللہ نے	اپنے فضل سے

وَاَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا ﴿37﴾	وَالَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
اور ہم نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	رسوا کرنے والا	اور وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ	رِئَآءَ النَّاسِ	وَلَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اپنے مال	لوگوں کو دکھانے کے لیے	اور نہیں وہ ایمان لاتے	اللہ کے ساتھ	اور نہ آخرت کے دن کے ساتھ

وَمَنْ	يَّكُنِ	الشَّيْطٰنُ	لَهٗ	قَرِيْنًا	فَسَآءَ	قَرِيْنًا ﴿38﴾	وَمَاذَا
اور جو شخص کہ	ہو	شیطان	اس کا	ہم نشین	تو بُرا ہے وہ	ہم نشین	اور کیا

عَلَيْهِمْ	لَوْ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَاَنْفَقُوْا
نقصان ہوتا ان کا	اگر	وہ ایمان لے آتے	اللہ کے ساتھ	اور یوم آخرت (کیساتھ)	اور وہ خرچ کرتے

مِمَّا	رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِهِمْ	عَلِيْمًا ﴿39﴾	اِنَّ	اللّٰهَ
اس (مال) سے جو	دیا ان کو اللہ نے؟	اور ہے	اللہ	ان کو	خوب جاننے والا	بلاشبہ	اللہ

لَا يَظْلِمُ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	وَاِنْ	تَكُ	حَسَنَةً	يُّضٰعِفْهَا
نہیں ظلم کرتا	ایک ذرّے کے برابر بھی	اور اگر	ہو	کوئی نیکی	تو وہ دگنا کردے گا اسے

وَيُؤْتِ	مِنْ لَّدُنْهُ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿40﴾	فَكَيْفَ	اِذَا	جِئْنَا
اور وہ دے گا	اپنی طرف سے	اجر	بہت بڑا	پھر کیا حال ہوگا	جب	ہم لائیں گے

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	بِشَهِيْدٍ	وَّجِئْنَا	بِكَ	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ
ہر اُمت سے	ایک گواہ	اور ہم لائیں گے	آپ کو (اے رسول!)	ان پر

شَهِيْدًا ﴿41﴾	يَوْمَئِذٍ	يَّوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَعَصَوُا
گواہ؟	اس دن	چاہیں گے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور انھوں نے نافرمانی کی

الرَّسُوْلَ	لَوْ	تُسَوّٰى	بِهِمُ	الْاَرْضُ	وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ
رسول کی	کاش کہ	برابر کردی جائے	ان کے ساتھ	زمین	اور نہ وہ چھپا سکیں گے اللہ سے

حَدِيْثًا ﴿42﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقْرَبُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَنْتُمْ
کوئی (بھی) بات	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ تم قریب جاؤ	نماز کے	جبکہ تم

سُكٰرٰى	حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	وَلَا جُنُبًا	اِلَّا
نشے میں ہو	یہاں تک کہ	تمھیں علم ہو	جو	تم کہتے ہو	اور نہ حالتِ جنابت میں	مگر

عَابِرِیْ سَبِیْلٍ	حَتّٰی	تَغْتَسِلُوْا	وَاِنْ كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓی	اَوْ
عبور کرنے والے ہو راستے کو	یہاں تک کہ	تم غسل کرلو	اور اگر ہو تم	بیمار	یا

عَلٰی سَفَرٍ	اَوْ جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ	اَوْ	لٰمَسْتُمُ
سفر پر	یا آئے	کوئی ایک	تم میں سے	قضائے حاجت سے	یا	تم نے صحبت کی ہو

النِّسَآءَ	فَلَمْ تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا
عورتوں سے	پھر نہ تم پاؤ	پانی	تو تیمم کرلو	پاک سطح زمین سے	پس تم مسح کرو

بِوُجُوْهِكُمْ	وَاَيْدِيْكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا ﴿43﴾
اپنے چہروں کا	اور اپنے ہاتھوں کا	بلاشبہ	اللہ	ہے	بہت معاف کرنے والا	بڑا بخشنے والا

اَ	لَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ
کیا	نہیں آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	دیے گئے	کچھ حصہ	کتاب کا؟

يَشْتَرُوْنَ	الضَّلٰلَةَ	وَيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ ﴿44﴾	وَاللّٰهُ
وہ خریدتے ہیں	گمراہی کو	اور وہ چاہتے ہیں	یہ کہ	تم گمراہ ہو جاؤ	راستے سے	اور اللہ

اَعْلَمُ	بِاَعْدَآئِكُمْ	وَكَفٰی	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّكَفٰی	بِاللّٰهِ
خوب جانتا ہے	تمھارے دشمنوں کو	اور کافی ہے	اللہ	دوست	اور کافی ہے	اللہ

نَصِيْرًا ﴿45﴾	مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ
مددگار	کچھ ان لوگوں میں سے جو	یہودی ہوئے	بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَيَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا	وَعَصَيْنَا	وَاسْمَعْ
ان کی جگہوں سے	اور وہ کہتے ہیں:	ہم نے سنا	اور ہم نے نافرمانی کی	اور تو سن

غَيْرَ مُسْمَعٍ	وَّرَاعِنَا	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَطَعْنًا
اس حال میں کہ نہ سنایا جائے (تجھے)	اور (کہتے ہیں:) راعنا	موڑتے ہوئے	اپنی زبانیں	اور طعن کرتے ہوئے

فِي الدِّيْنِ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا	وَاسْمَعْ
دین میں	اور اگر	بلاشبہ وہ	کہتے:	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	اور سنیے

وَانْظُرْنَا	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاَقْوَمَ	وَلٰكِنْ
اور دیکھیے ہمیں	تو یقیناً ہوتا	بہت بہتر	ان کے لیے	اور درست تر	اور لیکن

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿46﴾
لعنت کی ان پر اللہ نے	بسبب ان کے کفر کے	لہٰذا نہیں وہ ایمان لاتے	مگر	تھوڑے ہی

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا	بِمَا	نَزَّلْنَا
اے وہ لوگو جو	دیے گئے ہو	کتاب!	تم ایمان لاؤ	اس کے ساتھ جو	ہم نے نازل کیا

مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّطْمِسَ
جبکہ وہ تصدیق کرنے والا ہے	اس (کتاب) کی جو	تمھارے پاس ہے	اس سے پہلے	کہ	ہم مٹا دیں

وُجُوْهًا	فَنَرُدَّهَا	عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ	اَوْ	نَلْعَنَهُمْ	كَمَا
چہروں کو	پھر ہم لوٹا دیں انھیں	ان کی پیٹھوں پر	یا	ہم لعنت کریں ان پر	جس طرح

لَعَنَّاۤ	اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ	وَكَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا ﴿47﴾	اِنَّ
ہم نے لعنت کی	ہفتے (کے دن) والوں پر	اور ہے	اللہ کا حکم	کیا ہوا (یعنی اٹل)	بلاشبہ

اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَيَغْفِرُ	مَا	دُوْنَ
اللہ	نہیں بخشے گا	یہ کہ	شرک کیا جائے	اس کے ساتھ	اور وہ بخش دے گا	جو	علاوہ ہے

ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ ۚ	وَمَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ
اس کے	جس کے لیے	وہ چاہے گا	اور جو کوئی	شریک ٹھہرائے	اللہ کے ساتھ	تو تحقیق

افْتَرٰۤى	اِثْمًا	عَظِيْمًا ﴿48﴾	اَ	لَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ
اس نے گھڑا	گناہ	بہت بڑا	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	پاک کہتے ہیں

اَنْفُسَهُمْ ؕ	بَلِ	اللّٰهُ	يُزَكِّيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَلَا يُظْلَمُوْنَ
اپنے آپ کو؟	بلکہ	اللہ ہی	پاک کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور نہیں وہ ظلم کیے جائیں گے

فَتِيْلًا ﴿49﴾	اُنْظُرْ	كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ ؕ
دھاگے برابر (بھی)	آپ دیکھیے!	کیسے	وہ گھڑتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ

وَكَفٰى بِهٖ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا ﴿50﴾	اَ	لَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ
اور کافی ہے یہ (افترا باندھنا)	گناہ	ظاہر	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو

اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْجِبْتِ	وَالطَّاغُوْتِ
دیے گئے ہیں	کچھ حصہ	کتاب سے؟	وہ ایمان لاتے ہیں	بتوں کے ساتھ	اور شیطان (کے ساتھ)

وَيَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هٰۤؤُلَآءِ	اَهْدٰى
اور وہ کہتے ہیں	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	کفر کیا:	یہی لوگ	زیادہ ہدایت والے ہیں

مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا (51)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ
ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	راستے کے لحاظ سے	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	لعنت کی ان پر اللہ نے

وَمَنْ	يَّلْعَنِ	اللّٰهُ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ	نَصِيْرًا (52)	اَمْ
اور جس پر	لعنت کرے	اللہ	تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے	اس کے لیے	کوئی مددگار	کیا

لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّنَ الْمُلْكِ	فَاِذًا	لَّا يُؤْتُوْنَ	النَّاسَ
ان کے لیے	کچھ حصہ ہے	بادشاہی سے؟	تب تو	نہیں وہ دیں گے	لوگوں کو

نَقِيْرًا (53)	اَمْ	يَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰى مَاۤ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ
تل برابر (بھی)	کیا	وہ حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	اس پر جو	دیا ان کو اللہ نے

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	فَقَدْ	اٰتَيْنَاۤ	اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ
اپنے فضل سے؟	پس تحقیق	ہم نے دی	آلِ ابراہیم کو	کتاب	اور حکمت

وَاٰتَيْنٰهُمْ	مُّلْكًا	عَظِيْمًا (54)	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اٰمَنَ
اور ہم نے دی ان کو	بادشاہی	بہت بڑی	چنانچہ بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایمان لائے

بِهٖ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	صَدَّ	عَنْهُ ؕ	وَكَفٰى	بِجَهَنَّمَ
اس کے ساتھ	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	رکے رہے	اس سے	اور کافی ہے	جہنم

سَعِيْرًا (55)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	سَوْفَ
دہکتی ہوئی	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	ہماری آیات کے ساتھ	عنقریب

نُصْلِيْهِمْ	نَارًا	كُلَّمَا	نَضِجَتْ	جُلُوْدُهُمْ	بَدَّلْنٰهُمْ
ہم داخل کریں گے انھیں	آگ میں	جب بھی	جل جائیں گی	ان کی کھالیں	تو ہم بدل دیں گے ان کو

جُلُوْدًا	غَيْرَهَا	لِيَذُوْقُوا	الْعَذَابَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَزِيْزًا
کھالیں	ان کے علاوہ اور	تاکہ وہ چکھیں	عذاب	یقیناً	اللہ	ہے	نہایت غالب

حَكِيْمًا (56)	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
خوب حکمت والا	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک

سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
عنقریب ہم داخل کریں گے انھیں	ایسے باغات میں	(کہ) بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ۭ	لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ ۡ
وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک	ان کے لیے	ان میں	بیویاں ہیں	پاک صاف

وَّنُدْخِلُهُمْ	ظِلًّا	ظَلِيْلًا ﴿57﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ
اور ہم داخل کریں گے انھیں	سائے	بہت گھنے میں	بلاشبہ	اللہ	حکم دیتا ہے تمھیں	یہ کہ

تُؤَدُّوا	الْاَمٰنٰتِ	اِلٰٓى اَهْلِهَا	وَاِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ النَّاسِ	اَنْ
تم ادا کرو	امانتیں	ان کے حق داروں کو	اور جب	تم فیصلہ کرو	لوگوں کے درمیان	یہ کہ

تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	نِعِمَّا	يَعِظُكُمْ
تم فیصلہ کرو	انصاف کے ساتھ	بلاشبہ	اللہ	بہت ہی اچھی بات ہے وہ	(کہ) نصیحت کرتا ہے تمھیں

بِهٖ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًاۢ	بَصِيْرًا ﴿58﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اس کے ساتھ	بے شک	اللہ	ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	وَاُولِي الْاَمْرِ	مِنْكُمْ ۚ
ایمان لائے ہو!	تم اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو رسول کی	اور اصحاب امر کی	اپنے میں سے

فَاِنْ	تَنَازَعْتُمْ	فِيْ شَيْءٍ	فَرُدُّوْهُ	اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ	اِنْ
پھر اگر	تم باہم اختلاف کرو	کسی چیز میں	تو تم لوٹا دو اس کو	اللہ اور رسول کی طرف	اگر

كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ
ہو تم	ایمان رکھتے	اللہ کے ساتھ	اور یوم آخرت (کیساتھ)	یہ	بہت بہتر

وَّاَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا ﴿59﴾	اَ	لَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	يَزْعُمُوْنَ
اور بہت اچھا ہے	انجام میں	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	دعویٰ کرتے ہیں

اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَمَآ
(اس بات کا) کہ بے شک وہ	ایمان لائے ہیں	اس کے ساتھ جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	اور جو

اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا	اِلَى الطَّاغُوْتِ
نازل کیا گیا	آپ سے پہلے؟	وہ ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ وہ فیصلہ لے جائیں	طاغوت کی طرف

وَقَدْ	اُمِرُوْٓا	اَنْ يَّكْفُرُوْا	بِهٖ ؕ	وَيُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ
حالانکہ تحقیق	وہ حکم دیے گئے تھے	یہ کہ وہ کفر کریں	اس کے ساتھ	اور ارادہ کرتا ہے	شیطان

اَنْ	يُّضِلَّهُمْ	ضَلٰلًاۢ	بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
یہ کہ	گمراہ کردے انھیں	گمراہ کرنا	بہت دور کا	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے:

تَعَالَوْا	اِلٰى مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَاِلَى الرَّسُوْلِ	رَاَيْتَ
تم آؤ	اس کی طرف جو	نازل کیا اللہ نے	اور رسول کی طرف (آؤ)	تو آپ دیکھیں گے

الْمُنٰفِقِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾	فَكَيْفَ	اِذَآ
منافقوں کو	وہ رکتے ہیں	آپ سے	اعراض کرتے ہوئے	پھر کیا حال ہوتا ہے	جب

اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌۢ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ
پہنچتی ہے انھیں	کوئی مصیبت	بوجہ اس کے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	پھر

جَآءُوْكَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنْ اَرَدْنَآ	اِلَّآ	اِحْسَانًا
وہ آتے ہیں آپ کے پاس	وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	نہیں ہم نے ارادہ کیا تھا	مگر	بھلائی کا

وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اور موافقت (باہم ملانے) کا	یہ	وہ لوگ ہیں کہ	جانتا ہے	اللہ	اس کو جو	ان کے دلوں میں ہے

فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَعِظْهُمْ	وَقُلْ	لَّهُمْ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
چنانچہ آپ اعراض کریں	ان سے	اور نصیحت کریں انھیں	اور کہیں	ان سے	ان کے دلوں میں

قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾	وَمَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	لِيُطَاعَ
اثر کرنے والی بات	اور نہیں ہم نے بھیجا	کوئی رسول	مگر	اس لیے کہ وہ اطاعت کیا جائے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	اِذْ	ظَّلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	جَآءُوْكَ
اللہ کے حکم سے	اور اگر	بلاشبہ وہ لوگ	جب	انھوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	وہ آتے آپ کے پاس

فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ	وَاسْتَغْفَرَ	لَهُمُ	الرَّسُوْلُ	لَوَجَدُوا اللّٰهَ
پھر وہ معافی مانگتے اللہ سے	اور معافی مانگتا	ان کے لیے	رسول	تو یقیناً وہ پاتے اللہ کو

تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾	فَلَا وَرَبِّكَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	حَتّٰى
بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	پس آپ کے رب کی قسم!	نہیں وہ مومن ہو سکتے	یہاں تک کہ

يُحَكِّمُوْكَ	فِيْمَا	شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	لَا يَجِدُوْا
وہ حاکم مانیں آپ کو	اس چیز میں کہ	اختلاف ہو جائے	ان کے درمیان	پھر	نہ وہ پائیں

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	حَرَجًا	مِّمَّا قَضَيْتَ	وَيُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ﴿65﴾
اپنے دلوں میں	کوئی تنگی	اس سے جو آپ فیصلہ کر دیں	اور وہ تسلیم کر لیں	(دل وجان سے) تسلیم کرنا

وَلَوْ	اَنَّا	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	اَنِ	اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَوِ	اخْرُجُوْا
اور اگر	بیشک ہم	فرض کر دیتے	ان پر	یہ کہ	تم قتل کرو	اپنی جانوں کو	یا	تم نکلو

مِنْ دِيَارِكُمْ	مَّا فَعَلُوْهُ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	مِّنْهُمْ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ
اپنے گھروں سے	تو نہ وہ کرتے یہ (کام)	مگر	تھوڑے	ان میں سے	اور اگر	بلاشبہ وہ

فَعَلُوْا	مَا	يُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
کر لیتے	وہ (کام) کہ	وہ نصیحت کیے جاتے ہیں	اس کی	تو ہوتا	بہت بہتر	ان کے لیے

وَاَشَدَّ	تَثْبِيْتًا ﴿66﴾	وَّاِذًا	لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ لَّدُنَّآ	اَجْرًا
اور زیادہ	ثابت قدم رکھنے والا (دین میں)	اور تب	البتہ ہم دیتے انھیں	اپنی طرف سے	اجر

عَظِيْمًا ﴿67﴾	وَّلَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿68﴾	وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ
بہت بڑا	اور ضرور ہم چلاتے انھیں	سیدھے راستے پر	اور جو کوئی	اطاعت کرے اللہ کی

وَالرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ
اور رسول کی	تو یہ لوگ	ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے کہ	انعام کیا اللہ نے	ان پر

مِّنَ النَّبِيّٖنَ	وَالصِّدِّيْقِيْنَ	وَالشُّهَدَآءِ	وَالصّٰلِحِيْنَ	وَحَسُنَ
نبیوں میں سے	اور صدیقوں (میں سے)	اور شہیدوں (میں سے)	اور صالحین (میں سے)	اور اچھے ہیں

اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا ﴿69﴾	ذٰلِكَ	الْفَضْلُ	مِنَ اللّٰهِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ
یہ لوگ	ساتھی ہونے کے لحاظ سے	یہ	فضل ہے	اللہ کی طرف سے	اور کافی ہے	اللہ

عَلِيْمًا ﴿70﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا
خوب جاننے والا	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم لے لو	اپنے بچاؤ کا سامان	پھر تم نکلو

ثُبَاتٍ	اَوِ	انْفِرُوْا	جَمِيْعًا ﴿71﴾	وَاِنَّ	مِنْكُمْ	لَمَنْ
گروہ گروہ	یا	تم نکلو	اکٹھے	اور بلاشبہ	تم میں سے بعض	البتہ وہ ہے جو

لَّيُبَطِّئَنَّ	فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالَ	قَدْ
یقیناً دیر کرتا ہے (نکلنے میں)	پھر اگر	پہنچے تمھیں	کوئی مصیبت	تو وہ کہتا ہے:	تحقیق

اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيَّ	اِذْ	لَمْ اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا (72)	وَلَئِنْ
انعام کیا اللہ نے	مجھ پر	جبکہ	نہیں تھا میں	ان کے ساتھ	حاضر	اور البتہ اگر

اَصَابَكُمْ	فَضْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ	كَاَنْ	لَّمْ تَكُنْۢ	بَيْنَكُمْ
پہنچے تمھیں	فضل	اللہ کا	تو وہ ضرور کہے گا	گویا کہ	نہ تھی	تمھارے درمیان

وَبَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ	يّٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَاَفُوْزَ	فَوْزًا
اور اس کے درمیان	کوئی دوستی:	کاش کہ	میں ہوتا	ان کے ساتھ	تو میں حاصل کر لیتا	کامیابی

عَظِيْمًا (73)	فَلْيُقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ
بہت بڑی	چنانچہ چاہیے کہ لڑیں	اللہ کے راستے میں	وہ لوگ جو	بیچتے ہیں	زندگی

الدُّنْيَا	بِالْاٰخِرَةِ	وَمَنْ	يُّقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ
دنیا کی	آخرت کے بدلے	اور جو کوئی	لڑے	اللہ کے راستے میں	پھر وہ قتل کر دیا جائے

اَوْ	يَغْلِبْ	فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا (74)	وَمَا	لَكُمْ
یا	غالب آ جائے	تو عنقریب ہم دیں گے اس کو	اجر	بہت بڑا	اور کیا ہے	تمھیں

لَا تُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ
(کہ) نہیں تم لڑتے	اللہ کے راستے میں؟	اور (ان لوگوں کی خاطر) جو کمزور ہیں	مردوں میں سے

وَالنِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ
اور عورتوں (میں سے)	اور بچوں (میں سے)	وہ جو	کہتے ہیں:	اے ہمارے رب!

اَخْرِجْنَا	مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	الظَّالِمِ	اَهْلُهَا	وَاجْعَلْ	لَّنَا
نکال ہمیں	اس بستی سے	کہ ظالم ہیں	اس کے باشندے	اور بنا دے	ہمارے لیے

مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِيًّا	وَّاجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	نَصِيْرًا (75)
اپنی طرف سے	کوئی حمایتی	اور بنا دے	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	کوئی مددگار

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
وہ لوگ جو	ایمان لائے	وہ لڑتے ہیں	اللہ کے راستے میں	اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

يُقٰتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ	فَقٰتِلُوْٓا	اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ	اِنَّ
وہ لڑتے ہیں	شیطان کے راستے میں	چنانچہ تم لڑو	شیطان کے دوستوں سے	بلاشبہ

كَيْدَ الشَّيْطٰنِ	كَانَ	ضَعِيْفًا ۟ (76)	اَ	لَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ
شیطان کا مکر	ہے	نہایت کمزور	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف کہ

قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ ۚ
کہا گیا	ان سے:	تم روکے رکھو	اپنے ہاتھ؟	اور تم قائم کرو	نماز	اور تم دو	زکاۃ

فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
پھر جب	لکھ دیا (فرض کر دیا) گیا	ان پر	لڑنا	تب	ایک فریق	ان میں سے

يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ اللّٰهِ	اَوْ	اَشَدَّ	خَشْيَةً ۚ
وہ ڈرتے تھے	لوگوں سے	اللہ سے ڈرنے کے مانند	یا	(اس سے بھی) زیادہ سخت	ڈرنا

وَقَالُوْا	رَبَّنَا	لِمَ	كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ
اور انھوں نے کہا:	اے ہمارے رب!	کیوں	تو نے لکھا (فرض کیا)	ہم پر	لڑنا

لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ	قُلْ	مَتَاعُ	الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ ۚ
کیوں نہ تو نے مہلت دی ہمیں	ایک مدت قریب تک؟	کہہ دیجیے:	فائدہ	دنیا کا	بہت تھوڑا ہے

وَالْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقٰى	وَلَا تُظْلَمُوْنَ
اور آخرت	بہت بہتر ہے	اس کے لیے جس نے	تقویٰ اختیار کیا	اور نہ تم ظلم کیے جاؤ گے

فَتِيْلًا (77)	اَيْنَمَا	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ	الْمَوْتُ	وَلَوْ	كُنْتُمْ
دھاگے برابر	جہاں کہیں بھی	تم ہوگے	پالے گی تمھیں	موت	خواہ	ہو تم

فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	حَسَنَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ
مضبوط قلعوں میں	اور اگر	پہنچے ان کو	کوئی بھلائی	تو کہتے ہیں:	یہ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ
اللہ کی طرف سے ہے	اور اگر	پہنچے ان کو	کوئی برائی (تکلیف)	تو کہتے ہیں:	یہ

مِنْ عِنْدِكَ ۚ	قُلْ	كُلٌّ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ
تیری طرف سے ہے	کہہ دیجیے:	سب کچھ	اللہ کی طرف سے ہے	پھر کیا حال ہے ان لوگوں کا

لَا يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	حَدِيْثًا (78)	مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ حَسَنَةٍ
نہیں قریب کہ	وہ سمجھیں	بات کو؟	جو	پہنچے (اے انسان!) تجھ کو	کوئی بھلائی

فَمِنَ اللّٰهِ	وَمَآ	اَصَابَكَ	مِنْ سَيِّئَةٍ	فَمِنْ نَّفْسِكَ
تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے	اور جو	پہنچے تجھ کو	کوئی برائی (تکلیف)	تو (وہ) تیری اپنی طرف سے ہے

وَاَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا (79)
اور ہم نے بھیجا ہے آپ کو	لوگوں کے لیے	رسول بنا کر	اور کافی ہے	اللہ	گواہ

مَنْ	يُّطِعِ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ	اَطَاعَ اللّٰهَ	وَمَنْ	تَوَلّٰى
جس نے	اطاعت کی	رسول کی	تو تحقیق	اس نے اطاعت کی اللہ کی	اور جس نے	روگردانی کی

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا (80)	وَيَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ
تو نہیں ہم نے بھیجا آپ کو	ان پر	نگہبان بنا کر	اور وہ (منافق) کہتے ہیں:	(ہمارا کام تو) فرمانبرداری ہے

فَاِذَا	بَرَزُوْا	مِنْ عِنْدِكَ	بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ
پھر جب	وہ نکلتے ہیں	آپ کے پاس سے	تو رات کو مشورہ کرتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے

غَيْرَ	الَّذِيْ	تَقُوْلُ	وَاللّٰهُ	يَكْتُبُ	مَا	يُبَيِّتُوْنَ
خلاف	اس (بات) کے جو	آپ کہتے ہیں	اور اللہ	لکھتا ہے	جو	وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں

فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ
چنانچہ آپ اعراض کریں	ان سے	اور آپ توکل کریں	اللہ پر	اور کافی ہے	اللہ

وَكِيْلًا (81)	اَ	فَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	وَلَوْ	كَانَ
کارساز	کیا	پھر نہیں وہ تدبر (غور وفکر) کرتے	قرآن میں؟	اور اگر	ہوتا یہ (قرآن)

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ	لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا (82)	وَاِذَا
غیر اللہ کی طرف سے	تو یقیناً وہ پاتے	اس میں	اختلاف	بہت زیادہ	اور جب

جَآءَهُمْ	اَمْرٌ	مِّنَ الْاَمْنِ	اَوِ	الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ
آتی ہے ان کے پاس	کوئی بات	امن کی	یا	خوف (کی)	تو وہ مشہور کر دیتے ہیں	اسے

وَلَوْ	رَدُّوْهُ	اِلَى الرَّسُوْلِ	وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ	مِنْهُمْ
اور اگر	وہ لوٹاتے اسے	رسول کی طرف	اور اصحاب امر کی طرف	اپنے میں سے

لَعَلِمَهُ	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ	مِنْهُمْ ؕ	وَلَوْلَا
تو جان لیتے اس (کی حقیقت) کو	وہ لوگ جو	تحقیق کرتے ہیں اس کی	ان میں سے	اور اگر نہ ہوتا

فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ	الشَّيْطٰنَ	اِلَّا
اللہ کا فضل	تم پر	اور اس کی رحمت	تو ضرور تم پیچھے لگ جاتے	شیطان کے	مگر

قَلِيْلًا (83)	فَقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا تُكَلَّفُ	اِلَّا
تھوڑے ہی	چنانچہ آپ لڑیں	اللہ کے راستے میں	نہیں آپ ذمہ دار بنائے گئے	مگر

نَفْسَكَ	وَحَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ يَّكُفَّ
اپنی ہی ذات کے	اور آپ رغبت دلائیں	مومنوں کو	امید ہے	اللہ	یہ کہ روک دے

بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ	وَاللّٰهُ	اَشَدُّ	بَاْسًا	وَّاَشَدُّ
لڑائی	ان لوگوں کی جنھوں نے	کفر کیا	اور اللہ	بہت سخت ہے	لڑائی میں	اور بہت سخت ہے

تَنْكِيْلًا (84)	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً حَسَنَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	نَصِيْبٌ
سزا دینے میں	جو کوئی	سفارش کرے	اچھی سفارش	ہوگا	اس کے لیے	حصہ

مِّنْهَا ۚ	وَمَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً سَيِّئَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ
اس میں سے	اور جو کوئی	سفارش کرے	بری سفارش	ہوگا	اس کے لیے

كِفْلٌ	مِّنْهَا ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	مُّقِيْتًا (85)	وَاِذَا
حصہ	اس میں سے	اور ہے	اللہ	ہر چیز پر	نگہبان	اور جب

حُيِّيْتُمْ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ	مِنْهَآ	اَوْ	رُدُّوْهَا ؕ
تم دعا دیے جاؤ	کوئی دعا	تو تم دعا دو	زیادہ بہتر کے ساتھ	اس سے	یا	لوٹا دو اسی (دعا) ہی کو

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَسِيْبًا (86)	اَللّٰهُ	لَآ
تحقیق	اللہ	ہے	ہر چیز کا	خوب حساب لینے والا	اللہ	نہیں

اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ؕ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ
کوئی معبود (برحق)	مگر	وہی	یقیناً وہ ضرور جمع کرے گا تمھیں	قیامت کے دن	نہیں ہے	کچھ شک

فِيْهِ ؕ	وَمَنْ	اَصْدَقُ	مِنَ اللّٰهِ	حَدِيْثًا (87)	فَمَا	لَكُمْ
اس میں	اور کون	زیادہ سچا ہے	اللہ سے	بات میں؟	پھر کیا ہے	تمھیں (کہ)

فِي الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ	وَاللّٰهُ	اَرْكَسَهُمْ
منافقوں (کے بارے) میں	دو گروہ (ہو گئے)؟	اور اللہ نے	الٹ دیا انھیں

بِمَا كَسَبُوْا	اَ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ
بسبب ان (اعمال) کے جو انھوں نے کمائے	کیا	تم چاہتے ہو	یہ کہ تم ہدایت دو	ان کو جنھیں	گمراہ کیا

اللّٰهُ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ﴿88﴾
اللہ نے؟	اور جسے	گمراہ کرے	اللہ	تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے	اس کے لیے	کوئی راہ

وَدُّوْا	لَوْ تَكْفُرُوْنَ	كَمَا	كَفَرُوْا	فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً
وہ (لوگ) چاہتے ہیں	کاش کہ تم کفر کرو	جس طرح	انھوں نے کفر کیا	پھر ہو جاؤ تم (اور وہ)	برابر

فَلَا تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا
لہٰذا نہ تم بناؤ	ان میں سے	(کسی کو) دوست	یہاں تک کہ	وہ ہجرت کریں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَخُذُوْهُمْ	وَاقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ
اللہ کے راستے میں	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو تم پکڑو ان کو	اور قتل کرو ان کو	جہاں کہیں

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَلَا تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	وَلِيًّا	وَّلَا نَصِيْرًا ﴿89﴾
تم پاؤ ان کو	اور نہ تم بناؤ	ان میں سے (کسی کو)	دوست	اور نہ مددگار

اِلَّا	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	اِلٰى قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ
سوائے	ان لوگوں کے جو	جا ملتے ہیں	اس قوم سے (کہ)	تمھارے درمیان	اور ان کے درمیان

مِّيْثَاقٌ	اَوْ	جَآءُوْكُمْ	حَصِرَتْ	صُدُوْرُهُمْ
عہد ہے	یا	وہ آتے ہیں تمھارے پاس	(اس حال میں کہ) تنگ ہیں	ان کے سینے

اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ	اَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
(اس بات سے) کہ وہ لڑیں تم سے	یا	وہ لڑیں	اپنی قوم سے	اور اگر	چاہتا	اللہ

لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ	فَاِنِ	اعْتَزَلُوْكُمْ
تو ضرور مسلط کر دیتا انھیں	تم پر	تو وہ لڑتے تم سے	پھر اگر	وہ کنارہ کش رہیں تم سے

فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ	وَاَلْقَوْا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	فَمَا	جَعَلَ	اللّٰهُ
پس نہ وہ لڑیں تم سے	اور وہ پیش کریں	تمھاری طرف	صلح	تو نہیں	بنائی	اللہ نے

لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سَبِيْلًا ﴿90﴾	سَتَجِدُوْنَ	اٰخَرِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ
تمھارے لیے	ان پر	کوئی راہ (ان سے لڑنے کی)	عنقریب تم پاؤ گے	کچھ اور لوگوں کو	جو چاہتے ہیں

اَنْ	يَّاْمَنُوْكُمْ	وَيَاْمَنُوْا	قَوْمَهُمْ	كُلَّ مَا	رُدُّوْٓا
کہ	وہ امن میں رہیں تم سے	اور امن میں رہیں	اپنی قوم سے (بھی)	جب بھی	وہ لوٹائے جاتے ہیں

اِلَى الْفِتْنَةِ	اُرْكِسُوْا	فِيْهَا ۚ	فَاِنْ	لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ
فتنے کی طرف	تو الٹا دیے جاتے ہیں	اس میں	پھر اگر	نہ وہ کنارہ کش رہیں تم سے

وَيُلْقُوْٓا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	وَيَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فَخُذُوْهُمْ
اور (نہ) پیش کریں	تمھاری طرف	صلح	اور (نہ) روکیں (تم سے)	اپنے ہاتھ	تو تم پکڑو ان کو

وَاقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۚ	وَاُولٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا	لَكُمْ
اور تم قتل کرو ان کو	جہاں کہیں بھی	تم پاؤ ان کو	اور یہی لوگ ہیں	(کہ) ہم نے بنایا	تمھارے لیے

عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا ۚ ﴿91﴾	وَمَا كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	اَنْ	يَّقْتُلَ
ان پر	غلبہ	ظاہر	اور نہیں ہے (لائق)	کسی مومن کے	یہ (بات) کہ	وہ قتل کرے

مُؤْمِنًا	اِلَّا	خَطَـًٔا ۚ	وَمَنْ	قَتَلَ	مُؤْمِنًا	خَطَـًٔا	فَتَحْرِيْرُ
کسی مومن کو	مگر	غلطی سے	اور جو کوئی	قتل کرے	کسی مومن کو	غلطی سے	تو آزاد کرنا ہے

رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَّدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ
ایک گردن	مومن کا	اور دیت	سونپی جائے گی	اس کے وارثوں کی طرف	مگر	یہ کہ

يَّصَّدَّقُوْا ۚ	فَاِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ	عَدُوٍّ	لَّكُمْ
وہ معاف کر دیں	پھر اگر	ہو وہ (مقتول)	ایسی قوم میں سے	جو دشمن ہے	تمھاری

وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ	وَاِنْ	كَانَ
جبکہ وہ (خود)	مومن تھا	تو آزاد کرنا ہے	ایک مومن گردن کا	اور اگر	ہو وہ (مقتول)

مِنْ قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	فَدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ
ایسی قوم سے کہ	تمھارے درمیان	اور ان کے درمیان	عہد ہے	تو دیت	سونپی جائے گی

اِلٰٓى اَهْلِهٖ	وَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ	فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ
اس کے وارثوں کی طرف	اور آزاد کرنا ہے	ایک مومن گردن کا	پھر جو شخص	نہ پائے (غلام)

فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً	مِّنَ اللّٰهِ
تو روزے رکھنے ہیں	دو مہینے	لگاتار	(یہ کفارہ) توبہ (کا قبول کرنا) ہے	اللہ کی طرف سے

وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا (92)	وَمَنْ	يَّقْتُلْ	مُؤْمِنًا
اور ہے	اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا۔	اور جو کوئی	قتل کرے	کسی مومن کو

مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ	خٰلِدًا	فِيْهَا	وَغَضِبَ	اللّٰهُ
جان بوجھ کر	تو اس کی سزا ہے	جہنم	وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	اور غضبناک ہوا	اللہ

عَلَيْهِ	وَلَعَنَهٗ	وَاَعَدَّ	لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا (93)
اس پر	اور اس نے لعنت کی اس پر	اور اس نے تیار کر رکھا ہے	اس کے لیے	عذاب	بہت بڑا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب	تم سفر کرو	اللہ کے راستے میں	تو تم تحقیق کر لیا کرو

وَلَا تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	اَلْقٰٓى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا
اور نہ تم کہو	اس شخص کو جو	عرض کرے	تمھیں	سلام:	نہیں ہے تو	مسلمان

تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	فَعِنْدَ اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ
تم طلب کرتے ہو	سامان	حیاتِ دنیا کا	تو اللہ کے پاس	غنیمتیں ہیں	بہت سی

كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	فَمَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا
اسی طرح	تھے تم	اس سے پہلے	تو احسان کیا اللہ نے	تم پر	پس تم تحقیق کر لیا کرو

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا (94)	لَا يَسْتَوِي
یقیناً	اللہ	ہے	اس کے ساتھ جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار	نہیں برابر ہو سکتے

الْقٰعِدُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِي الضَّرَرِ
وہ جو ہیں بیٹھ رہنے والے	مومنوں میں سے	سوائے	تکلیف (عذر رکھنے) والوں کے

وَالْمُجٰهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	فَضَّلَ اللّٰهُ
اور جو جہاد کرنے والے ہیں	اللہ کے راستے میں	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ	فضیلت دی ہے اللہ نے

الْمُجٰهِدِيْنَ	بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ	دَرَجَةً	وَكُلًّا
جہاد کرنے والوں کو	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ	بیٹھ رہنے والوں پر	مرتبے میں	اور سب سے

وَعَدَ اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَفَضَّلَ اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ
وعدہ کیا ہے اللہ نے	بھلائی (جنت) کا	اور فضیلت دی ہے اللہ نے	مجاہدین کو	بیٹھ رہنے والوں پر

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿95﴾	دَرَجٰتٍ	مِّنْهُ	وَمَغْفِرَةً	وَّرَحْمَةً
بلحاظ اجرِ عظیم کے	(یعنی) درجے ہیں	اس کی طرف سے	اور بخشش	اور رحمت

وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿96﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَفّٰهُمُ
اور ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	تحقیق	وہ لوگ کہ	فوت کرتے ہیں ان کو

الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	قَالُوْا	فِيْمَ
فرشتے	اس حال میں کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں	اپنی جانوں پر	(تو فرشتے) کہتے ہیں:	کس (حال) میں

كُنْتُمْ	قَالُوْا	كُنَّا	مُسْتَضْعَفِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اَ
تم تھے؟	وہ کہتے ہیں:	ہم تھے	کمزور	زمین میں	وہ (فرشتے) کہتے ہیں:	کیا

لَمْ تَكُنْ	اَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةً	فَتُهَاجِرُوْا	فِيْهَا	فَاُولٰٓئِكَ
نہ تھی	اللہ کی زمین	فراخ	کہ تم ہجرت کرتے	اس میں؟	چنانچہ یہ لوگ

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَسَآءَتْ	مَصِيْرًا ﴿97﴾	اِلَّا	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ
ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور بہت بری ہے وہ	پھرنے کی جگہ	مگر	(وہ) جو کمزور ہیں

مِنَ الرِّجَالِ	وَالنِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	حِيْلَةً
مردوں میں سے	اور عورتوں (میں سے)	اور بچوں (میں سے)	نہیں وہ (اختیار) کر سکتے	کوئی تدبیر

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ	سَبِيْلًا ﴿98﴾	فَاُولٰٓئِكَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ يَّعْفُوَ
اور نہ وہ پاتے ہیں	کوئی راہ	پس یہ لوگ	امید ہے	اللہ	یہ کہ درگزر فرمائے

عَنْهُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا ﴿99﴾	وَمَنْ
ان سے	اور ہے	اللہ	نہایت معاف کرنے والا	بہت بخشنے والا	اور جو شخص

يُّهَاجِرْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يَجِدْ	فِي الْاَرْضِ	مُرٰغَمًا	كَثِيْرًا
ہجرت کرے	اللہ کے راستے میں	وہ پائے گا	زمین میں	پناہ کی جگہ	بہت

وَّسَعَةً	وَمَنْ	يَّخْرُجْ	مِنْۢ بَيْتِهٖ	مُهَاجِرًا	اِلَى اللّٰهِ
اور بڑی وسعت	اور جو کوئی	نکلے	اپنے گھر سے	ہجرت کرتے ہوئے	اللہ کی طرف

وَرَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	يُدْرِكْهُ	الْمَوْتُ	فَقَدْ	وَقَعَ	اَجْرُهٗ
اور اس کے رسول (کی طرف)	پھر	آ پکڑے اس کو	موت	پس تحقیق	ثابت ہو گیا	اس کا اجر

عَلَى اللّٰهِ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۟ (100)	وَاِذَا	ضَرَبْتُمْ
اللہ پر	اور ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور جب	تم سفر کرو

ع

فِي الْاَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ تَقْصُرُوْا	مِنَ الصَّلٰوةِ
زمین میں	تو نہیں	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ تم قصر کرو	نماز

اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَّفْتِنَكُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ
اگر	تم ڈرو	(اس بات سے) کہ	فتنے میں ڈال دیں گے تمھیں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا	لَكُمْ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا (101)	وَاِذَا	كُنْتَ
یقیناً	کافر	ہیں	تمھارے	دشمن	ظاہر	اور جب	ہوں آپ

فِيْهِمْ	فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ	فَلْتَقُمْ	طَآىِٕفَةٌ
ان میں	پھر آپ قائم کریں	ان کے لیے	نماز	تو چاہیے کہ کھڑی ہو	ایک جماعت

مِّنْهُمْ	مَّعَكَ	وَلْيَاْخُذُوْٓا	اَسْلِحَتَهُمْ ۣ	فَاِذَا
ان میں سے	آپ کے ساتھ	اور چاہیے کہ وہ پکڑے رکھیں	اپنے ہتھیار	پھر جب

سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا	مِنْ وَّرَآىِٕكُمْ	وَلْتَاْتِ	طَآىِٕفَةٌ	اُخْرٰى
وہ سجدہ کر چکیں	تو ہو جائیں	تمھارے پیچھے	اور چاہیے کہ آئے	جماعت	دوسری

لَمْ يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا	مَعَكَ	وَلْيَاْخُذُوْا	حِذْرَهُمْ
(کہ) نہیں اس نے نماز پڑھی	تو چاہیے کہ وہ نماز پڑھے	آپ کے ساتھ	اور چاہیے کہ وہ پکڑے رکھیں	اپنے بچاؤ کا سامان

وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ	وَدَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	تَغْفُلُوْنَ
اور اپنے ہتھیار	چاہتے ہیں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	کاش کہ	تم غافل ہو جاؤ

عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ	وَاَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً
اپنے اسلحے سے	اور اپنے سامان سے	پھر وہ ٹوٹ پڑیں	تم پر	ٹوٹ پڑنا

وَّاحِدَةً ؕ	وَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ	كَانَ	بِكُمْ	اَذًى	مِّنْ مَّطَرٍ
یکبارگی	اور نہیں کوئی گناہ	تم پر	اگر	ہو	تمھیں	کوئی تکلیف	بارش (کی وجہ) سے

اَوْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَنْ تَضَعُوْٓا	اَسْلِحَتَكُمْ ۚ	وَخُذُوْا	حِذْرَكُمْ ۭ
یا	ہوتم	بیمار	یہ کہ تم رکھ دو	اپنے ہتھیار	اور تم (ساتھ) لیے رکھو	اپنا بچاؤ

اِنَّ اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾	فَاِذَا	قَضَيْتُمُ
تحقیق اللہ نے	تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	رُسوا کن	پھر جب	تم پوری کرلو

الصَّلٰوةَ	فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا	وَّعَلٰي جُنُوْبِكُمْ ۚ	فَاِذَا
نماز	تو تم ذکر کرو اللہ کا	کھڑے ہوئے	اور بیٹھے ہوئے	اور اپنی کروٹوں پر	پھر جب

اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ۚ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ	كَانَتْ
تم بے خوف ہو جاؤ	تو تم قائم کرو	نماز	تحقیق	نماز	ہے

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبًا	مَّوْقُوْتًا ﴿١٠٣﴾	وَلَا تَهِنُوْا	فِي ابْتِغَاۗءِ الْقَوْمِ ۭ
مومنوں پر	فرض	مقررہ وقتوں میں	اور نہ تم ہمت ہارو	(دشمن) قوم کی تلاش میں

اِنْ	تَكُوْنُوْا	تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَاْلَمُوْنَ	كَمَا	تَاْلَمُوْنَ ۚ
اگر	ہوتم	دکھ اٹھاتے	تو بلاشبہ وہ (بھی)	دکھ اٹھاتے ہیں	جیسے	تم دکھ اٹھاتے ہو

وَتَرْجُوْنَ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا يَرْجُوْنَ ۭ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا
اور تم امید رکھتے ہو	اللہ سے	جس کی	نہیں وہ امید رکھتے	اور ہے	اللہ	خوب جاننے والا

حَكِيْمًا ﴿١٠٤﴾	اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
بڑا حکمت والا	تحقیق ہم نے	نازل کی	آپ کی طرف	کتاب	حق کے ساتھ

لِتَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِمَآ	اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ	وَلَا تَكُنْ
تاکہ آپ فیصلہ کریں	درمیان	لوگوں کے	اس کے ساتھ جو	سکھلایا آپ کو اللہ نے	اور نہ ہوں آپ

لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ	خَصِيْمًا ﴿١٠٥﴾	وَّاسْتَغْفِرِ	اللّٰهَ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
خیانت کرنے والوں کی خاطر	جھگڑنے والے	اور آپ بخشش مانگیں	اللہ سے	بیشک	اللہ	ہے

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿١٠٦﴾	وَلَا تُجَادِلْ	عَنِ الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور نہ آپ جھگڑا کریں	ان لوگوں کی طرف سے جو	خیانت کرتے ہیں

اَنْفُسَهُمْ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	خَوَّانًا	اَثِيْمًا ﴿١٠٧﴾
اپنے آپ سے	تحقیق	اللہ	نہیں پسند کرتا	اس شخص کو جو	ہے	بہت خائن	گنہگار

يَسْتَخْفُوْنَ	مِنَ النَّاسِ	وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ	مِنَ اللّٰهِ	وَهُوَ
وہ چھپتے ہیں	لوگوں سے	اور نہیں وہ چھپ سکتے	اللہ سے	اور وہ

مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ	مَا	لَا يَرْضٰى	مِنَ الْقَوْلِ ؕ
ان کے ساتھ ہوتا ہے	جب کہ	وہ مشورہ کرتے ہیں	اس چیز کا کہ	نہیں وہ راضی ہوتا	اس بات سے

وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾	هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ
اور ہے	اللہ	اس کو جو	وہ کرتے ہیں	گھیرنے والا	(ہاں!) تم	وہی لوگ ہو

جٰدَلْتُمْ	عَنْهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۟	فَمَنْ	يُّجَادِلُ اللّٰهَ
(کہ) تم نے جھگڑا کیا	ان کی طرف سے	دنیا کی زندگی میں	پھر کون	جھگڑا کرے گا اللہ سے

عَنْهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَمْ	مَّنْ	يَّكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾
ان کی طرف سے	قیامت کے دن	یا	کون	ہوگا	ان کی طرف سے	وکیل؟

وَمَنْ	يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا	اَوْ	يَظْلِمْ	نَفْسَهٗ	ثُمَّ	يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ
اور جو کوئی	عمل کرے	برا	یا	ظلم کرے	اپنی جان پر	پھر	وہ بخشش مانگے اللہ سے

يَجِدِ اللّٰهَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾	وَمَنْ	يَّكْسِبْ	اِثْمًا
تو پائے گا اللہ کو	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور جو شخص	کماتا ہے	کوئی گناہ

فَاِنَّمَا	يَكْسِبُهٗ	عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا
تو بلاشبہ	وہ کماتا ہے اسے	اپنے ہی خلاف	اور ہے	اللہ	خوب جاننے والا

حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾	وَمَنْ	يَّكْسِبْ	خَطِيْٓئَةً	اَوْ	اِثْمًا	ثُمَّ
نہایت حکمت والا	اور جو شخص	کرتا ہے	کوئی خطا	یا	کوئی گناہ	پھر

يَرْمِ	بِهٖ	بَرِيْٓئًا	فَقَدِ	احْتَمَلَ	بُهْتَانًا
وہ الزام لگاتا ہے	اس کا	(کسی) بے گناہ پر	تو تحقیق	اس نے اپنے ذمے لے لیا	بہتان

وَّاِثْمًا	مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ	وَرَحْمَتُهٗ
اور گناہ	ظاہر	اور اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	آپ پر	اور اس کی رحمت

لَهَمَّتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	اَنْ يُّضِلُّوْكَ	وَمَا يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ
تو یقیناً ارادہ کر لیا تھا	ایک گروہ نے	ان میں سے	یہ کہ بہکائیں آپ کو	اور نہیں وہ بہکاتے	مگر

اَنْفُسَهُمْ ۖ	وَمَا يَضُرُّوْنَكَ	مِنْ شَيْءٍ ؕ	وَاَنْزَلَ اللّٰهُ	عَلَيْكَ
اپنے آپ ہی کو	اور نہیں وہ نقصان پہنچا سکتے آپ کو	کچھ بھی	اور نازل کی اللہ نے	آپ پر

الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَعَلَّمَكَ	مَا	لَمْ تَكُنْ	تَعْلَمُ ؕ	وَكَانَ
کتاب	اور حکمت	اور اس نے سکھایا آپ کو	وہ جو	نہیں تھے آپ	جانتے	اور ہے

فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيْمًا ﴿113﴾	لَا خَيْرَ	فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ
اللہ کا فضل	آپ پر	بہت بڑا	نہیں ہے کوئی بھلائی	ان کی بہت سی سرگوشیوں میں

اِلَّا مَنْ	اَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	اَوْ	مَعْرُوْفٍ	اَوْ	اِصْلَاحٍ	بَيْنَ
سوائے اس شخص کے جو	حکم دے	صدقے کا	یا	نیکی کا	یا	صلح کرانے کا	درمیان

النَّاسِ ؕ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ	فَسَوْفَ
لوگوں کے	اور جو شخص	کرے	یہ	تلاش کرنے کے لیے	اللہ کی رضامندی	تو عنقریب

نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿114﴾	وَمَنْ	يُّشَاقِقِ	الرَّسُوْلَ	مِنْ بَعْدِ مَا
ہم دیں گے اسے	اجر	بہت بڑا	اور جو شخص	مخالفت کرے	رسول کی	اس کے بعد کہ

تَبَيَّنَ	لَهُ	الْهُدٰى	وَيَتَّبِعْ	غَيْرَ	سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ
واضح ہو گئی	اس کے لیے	ہدایت	اور وہ پیروی کرے	سوائے	مومنوں کے راستے کے

نُوَلِّهٖ	مَا	تَوَلّٰى	وَنُصْلِهٖ	جَهَنَّمَ ۖ	وَسَآءَتْ
تو ہم پھیر دیں گے اسے	جدھر	وہ پھرتا ہے	اور ہم داخل کریں گے اس کو	جہنم میں	اور وہ بُری ہے

مَصِيْرًا ﴿115﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَيَغْفِرُ
پھرنے کی جگہ	یقیناً	اللہ	نہیں بخشے گا	(اس بات کو) کہ	شرک کیا جائے	اس کے ساتھ	اور وہ بخش دے گا

مَا	دُوْنَ ذٰلِكَ	لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَمَنْ	يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	فَقَدْ
جو	اس کے علاوہ ہے	جس کے لیے وہ چاہے گا	اور جو شخص	شریک ٹھہرائے اللہ کے ساتھ	تو تحقیق

ضَلَّ	ضَلٰلًاۢ	بَعِيْدًا ﴿116﴾	اِنْ يَّدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖۤ	اِلَّاۤ	اِنٰثًا
وہ گمراہ ہو گیا	گمراہ ہونا	بہت دور کا	نہیں وہ پکارتے	اس (اللہ) کے سوا	مگر	عورتوں کو ہی

وَاِنْ يَّدْعُوْنَ	اِلَّا	شَيْطٰنًا	مَّرِيْدًا ﴿117﴾	لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ	وَقَالَ
اور نہیں وہ پکارتے	مگر	شیطان	سرکش کو	لعنت کی اس پر اللہ نے	اور اس (شیطان) نے کہا:

لَاَتَّخِذَنَّ	مِنْ عِبَادِكَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا ﴿118﴾	وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ
البتہ میں ضرور لوں گا	تیرے بندوں سے	ایک حصہ	مقرر	اور البتہ میں ضرور گمراہ کروں گا ان کو

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ	وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُبَتِّكُنَّ	اٰذَانَ
اور البتہ میں ضرور امیدیں دلاؤں گا ان کو	اور البتہ میں ضرور حکم دوں گا ان کو	تو یقیناً وہ ضرور چیریں گے	کان

الْاَنْعَامِ	وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُغَيِّرُنَّ	خَلْقَ اللّٰهِ	وَمَنْ
چوپایوں کے	اور البتہ میں ضرور حکم دوں گا ان کو	تو یقیناً وہ ضرور تبدیل کریں گے	اللہ کی بناوٹ کو	اور جو کوئی

يَّتَّخِذِ	الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَقَدْ	خَسِرَ	خُسْرَانًا
بناتا ہے	شیطان کو	دوست	سوائے اللہ کے	تو تحقیق	اس نے خسارہ اُٹھایا	خسارہ

مُّبِيْنًا ﴿119﴾	يَعِدُهُمْ	وَيُمَنِّيْهِمْ	وَمَا يَعِدُهُمُ
ظاہر	وہ (شیطان) وعدہ دیتا ہے ان کو	اور وہ امیدیں دلاتا ہے انھیں	اور نہیں وعدہ دیتا انھیں

الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا ﴿120﴾	اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَلَا يَجِدُوْنَ
شیطان	مگر	دھوکے کا	یہ لوگ	ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور نہیں وہ پائیں گے

عَنْهَا	مَحِيْصًا ﴿121﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اس (جہنم) سے	کوئی بھاگنے کی جگہ	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک

سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
عنقریب ہم داخل کریں گے ان کو	ایسے باغات میں	کہ بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	وَمَنْ	اَصْدَقُ
وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک	اللہ کا وعدہ ہے	سچا	اور کون	زیادہ سچا ہے

مِنَ اللّٰهِ	قِيْلًا ﴿122﴾	لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ	وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اللہ سے	قول (وقرار) میں؟	نہیں ہے	(مدار) تمھاری خواہشات پر	اور نہ اہل کتاب کی خواہشات پر

مَنْ	يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا	يُّجْزَ	بِهٖ	وَلَا يَجِدْ	لَهٗ
(بلکہ) جو کوئی	عمل کرے	برا	تو وہ بدلہ دیا جائے گا	اس کے ساتھ	اور نہیں وہ پائے گا	اپنے لیے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّلَا نَصِيْرًا ﴿123﴾	وَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ
اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ کوئی مددگار	اور جو کوئی	عمل کرے	نیک

مِنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ
مرد ہو	یا	عورت	جبکہ وہ	مومن ہو	تو یہ لوگ	داخل ہوں گے	جنت میں

وَلَا يُظْلَمُوْنَ	نَقِيْرًا ﴿124﴾	وَمَنْ	اَحْسَنُ	دِيْنًا	مِّمَّنْ
اور نہ وہ ظلم کیے جائیں گے	تل برابر (بھی)	اور کون	زیادہ اچھا ہے	دین میں	اس شخص سے جس نے

اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	وَّاتَّبَعَ
جھکا دیا	اپنا چہرہ	اللہ کے لیے؟	اور وہ	نیکی کرنے والا (بھی) ہو	اور وہ پیروی کرے

مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا ؕ	وَاتَّخَذَ اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا ﴿125﴾
ملتِ ابراہیم کی	جو صرف حق کا پرستار تھا	اور بنالیا اللہ نے	ابراہیم کو	خاص دوست

وَلِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَكَانَ
اور اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور جو کچھ ہے	زمین میں	اور ہے

اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	مُّحِيْطًا ﴿126﴾	وَيَسْتَفْتُوْنَكَ	فِي النِّسَآءِ ؕ
اللہ	ہر چیز کو	گھیرنے والا	اور وہ فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے	عورتوں کے بارے میں

قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِيْهِنَّ	وَمَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
کہہ دیجیے:	اللہ	فتویٰ دیتا ہے تمھیں	ان کی بابت	اور وہ (بھی) جو	پڑھا جاتا ہے	تم پر

فِي الْكِتٰبِ	فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا	كُتِبَ
کتاب میں	(ان) یتیم عورتوں کے متعلق	وہ جو کہ	نہیں تم دیتے انھیں	جو	مقرر کیا گیا ہے

لَهُنَّ	وَتَرْغَبُوْنَ	اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الْوِلْدَانِ
ان کے لیے	اور تم رغبت کرتے ہو	یہ کہ تم نکاح کرو ان سے	اور کمزوروں (کے بارے) میں	بچوں میں سے

وَاَنْ تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى	بِالْقِسْطِ ؕ	وَمَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ
اور یہ کہ تم قائم رہو	یتیموں کے لیے	انصاف پر	اور جو	تم کرو	کوئی اچھائی	تو تحقیق

اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ	عَلِيْمًا ﴿127﴾	وَاِنِ	امْرَاَةٌ	خَافَتْ	مِنْۢ بَعْلِهَا
اللہ	ہے	اس کو	خوب جاننے والا	اور اگر	کوئی عورت	اندیشہ کرے	اپنے خاوند سے

نُشُوْزًا	اَوْ	اِعْرَاضًا	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ يُّصْلِحَا	بَيْنَهُمَا
ظلم و زیادتی کا	یا	بے رخی کا	تو نہیں کوئی گناہ	ان دونوں پر	یہ کہ وہ دونوں صلح کرلیں	آپس میں

صُلْحًا	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ	وَاُحْضِرَتِ	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ
کسی طرح صلح کرنا	اور صلح	بہت بہتر ہے	اور حاضر کیا (رکھا) گیا ہے	نفسوں میں	بخل (حرص وطمع)

وَاِنْ	تُحْسِنُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا
اور اگر	تم نیکی کرو	اور تقویٰ اختیار کرو	تو بلاشبہ	اللہ	ہے	ساتھ اس کے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ﴿128﴾	وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ	النِّسَآءِ
تم کرتے ہو	خوب خبردار	اور ہرگز نہیں تم طاقت رکھو گے	یہ کہ	تم عدل کر سکو	درمیان	عورتوں کے

وَلَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا تَمِيْلُوْا	كُلَّ الْمَيْلِ	فَتَذَرُوْهَا
اگرچہ	تم حرص کرو	چنانچہ نہ تم جھک جاؤ	مکمل جھک جانا (ایک کی طرف)	کہ تم چھوڑ دو اس (دوسری) کو

كَالْمُعَلَّقَةِ	وَاِنْ	تُصْلِحُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
مانند لٹکائی ہوئی کے	اور اگر	تم صلح کر لو	اور تقویٰ اختیار کرو	تو یقیناً	اللہ	ہے

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿129﴾	وَاِنْ	يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ	اللّٰهُ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور اگر	وہ دونوں الگ ہو جائیں	تو بے نیاز کر دے گا	اللہ

كُلًّا	مِّنْ سَعَتِهٖ	وَكَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا ﴿130﴾	وَلِلّٰهِ
ہر ایک کو	اپنے فضل سے	اور ہے	اللہ	بڑی وسعت والا	خوب حکمت والا	اور اللہ ہی کا ہے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَلَقَدْ	وَصَّيْنَا
جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور جو کچھ ہے	زمین میں	اور البتہ تحقیق	ہم نے حکم دیا

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَاِيَّاكُمْ	اَنِ	اتَّقُوا اللّٰهَ
ان لوگوں کو جو	دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	اور خود تمھیں بھی	یہ کہ	تم ڈرو اللہ سے

وَاِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا
اور اگر	تم کفر کرو گے	تو تحقیق	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور جو کچھ ہے

فِي الْاَرْضِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا ﴿131﴾	وَلِلّٰهِ
زمین میں	اور ہے	اللہ	بڑا بے پروا	نہایت قابل تعریف	اور اللہ ہی کے لیے ہے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ﴿132﴾
جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور جو کچھ ہے	زمین میں	اور کافی ہے	اللہ	نہایت کارساز

اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	اَيُّهَا النَّاسُ	وَيَاْتِ	بِاٰخَرِيْنَ
اگر	وہ چاہے	تو لے جائے تمھیں	اے لوگو!	اور وہ لے آئے	دوسروں کو

وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى ذٰلِكَ	قَدِيْرًا (133)	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ
اور ہے	اللہ	اس پر	خوب قدرت رکھنے والا	جو کوئی	ہے	ارادہ کرتا

ثَوَابَ الدُّنْيَا	فَعِنْدَ اللّٰهِ	ثَوَابُ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَكَانَ
دنیا کے ثواب کا	تو اللہ ہی کے پاس ہے	ثواب	دنیا کا	اور آخرت کا	اور ہے

اللّٰهُ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا (134)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا
اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم ہو جاؤ

قَوّٰمِيْنَ	بِالْقِسْطِ	شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ	وَلَوْ	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ
قائم رہنے والے	انصاف پر	گواہی دینے والے	اللہ کے لیے	اگرچہ	(وہ) تمھاری اپنی جانوں کے خلاف ہو

اَوِ	الْوَالِدَيْنِ	وَالْاَقْرَبِيْنَ	اِنْ	يَّكُنْ	غَنِيًّا	اَوْ	فَقِيْرًا
یا	والدین (کے خلاف ہو)	یا قرابت داروں (کے خلاف ہو)	اگر	وہ (شخص) ہو	مالدار	یا	فقیر

فَاللّٰهُ	اَوْلٰى	بِهِمَا	فَلَا تَتَّبِعُوا	الْهَوٰٓى	اَنْ تَعْدِلُوْا
تو اللہ	زیادہ حقدار ہے	ان دونوں کے مقابلے میں	پس نہ تم پیروی کرو	خواہش کی	یہ کہ (نہ) تم انصاف کرو

وَاِنْ	تَلْوٗٓا	اَوْ	تُعْرِضُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا
اور اگر	تم موڑو (زبان کو)	یا	تم اعراض (پہلو تہی) کرو	تو تحقیق	اللہ	ہے	اس کے ساتھ جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا (135)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
تم کرتے ہو	خوب خبردار	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم ایمان لاؤ	اللہ کے ساتھ

وَرَسُوْلِهٖ	وَالْكِتٰبِ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ
اور اس کے رسول (کے ساتھ)	اور اس کتاب (کے ساتھ)	جو	اس نے نازل کی	اپنے رسول پر

وَالْكِتٰبِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنْ قَبْلُ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ
اور اس کتاب (کے ساتھ)	جو	اس نے نازل کی	اس سے پہلے	اور جو کوئی	کفر کرے

بِاللّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ
اللہ کے ساتھ	اور اس کے فرشتوں (کے ساتھ)	اور اس کی کتابوں (کے ساتھ)	اور اس کے رسولوں (کے ساتھ)

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًۢا	بَعِيْدًا ﴿136﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور یومِ آخرت (کے ساتھ)	تو تحقیق	وہ گمراہ ہو گیا	گمراہ ہونا	بہت دور کا	بے شک	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	ثُمَّ كَفَرُوْا	ثُمَّ اٰمَنُوْا	ثُمَّ كَفَرُوْا	ثُمَّ ازْدَادُوْا
ایمان لائے	پھر انھوں نے کفر کیا	پھر وہ ایمان لائے	پھر انھوں نے کفر کیا	پھر وہ زیادہ ہو گئے

كُفْرًا	لَّمْ يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ	وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ	سَبِيْلًا ﴿137﴾
کفر میں	نہیں ہے	اللہ	کہ بخشے	ان کو	اور نہیں ہے کہ ہدایت دے ان کو	راستے کی

بَشِّرِ	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿138﴾
آپ خوشخبری دے دیجیے	منافقوں کو	اس بات کی کہ بے شک	ان کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک

الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَ
وہ لوگ جو	بناتے ہیں	کافروں کو	دوست	سوائے	مومنوں کے	کیا

يَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ	فَاِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ
وہ تلاش کرتے ہیں	ان کے پاس	عزت؟	چنانچہ بیشک	عزت (تو)	اللہ ہی کے لیے ہے

جَمِيْعًا ﴿139﴾	وَقَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ	اَنْ	اِذَا
ساری (کی ساری)	اور تحقیق	اس نے نازل کیا	تم پر	کتاب میں	یہ کہ	جب

سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	يُكْفَرُ	بِهَا	وَيُسْتَهْزَاُ	بِهَا
تم سنو	اللہ کی آیتیں	(کہ) کفر کیا جا رہا ہو	ان کے ساتھ	اور استہزا کیا جا رہا ہو	ان کے ساتھ

فَلَا تَقْعُدُوْا	مَعَهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖ
تو نہ تم بیٹھو	ان کے ساتھ	یہاں تک کہ	وہ مشغول ہو جائیں	کسی اور بات میں	اس کے علاوہ

اِنَّكُمْ	اِذًا	مِّثْلُهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	جَامِعُ	الْمُنٰفِقِيْنَ
(ورنہ) بلاشبہ تم	اس وقت	ان جیسے ہی ہو گے	تحقیق	اللہ	جمع کرنے والا ہے	منافقوں کو

وَالْكٰفِرِيْنَ	فِيْ جَهَنَّمَ	جَمِيْعًا ﴿140﴾	الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ
اور کافروں کو	جہنم میں	سب کو	وہ (منافق) جو	انتظار کرتے ہیں	تمھاری بابت

فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	فَتْحٌ	مِّنَ اللّٰهِ	قَالُوْٓا	اَ	لَمْ نَكُنْ
پھر اگر	ہو	تمھارے لیے	فتح	اللہ کی طرف سے	تو کہتے ہیں:	کیا	نہ تھے ہم

مَّعَكُمْ	وَاِنْ	كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ	قَالُوْٓا	اَ
تمھارے ساتھ؟	اور اگر	ہو	کافروں کے لیے	کچھ حصہ (غلبہ)	تو کہتے ہیں:	کیا

لَمْ نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَنَمْنَعْكُمْ	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	فَاللّٰهُ
نہ ہم غالب آنے لگے تھے	تم پر؟	اور (کیا نہ) ہم نے بچایا تھا تمھیں	مومنوں سے؟	پس اللہ

يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	وَلَنْ يَّجْعَلَ	اللّٰهُ	لِلْكٰفِرِيْنَ
فیصلہ کرے گا	تمھارے درمیان	قیامت کے دن	اور ہرگز نہیں بنائے گا	اللہ	کافروں کے لیے

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	سَبِيْلًا ﴿141﴾	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ
مومنوں پر	کوئی راہ (غلبے کی)	بلاشبہ	منافق	دھوکا دیتے ہیں اللہ کو

وَهُوَ	خَادِعُهُمْ ۚ	وَاِذَا	قَامُوْٓا	اِلَى الصَّلٰوةِ
اور وہ (بھی)	دھوکا دینے والا ہے ان کو	اور جب	وہ کھڑے ہوتے ہیں	نماز کے لیے

قَامُوْا	كُسَالٰى	يُرَآءُوْنَ	النَّاسَ	وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
تو کھڑے ہوتے ہیں	کاہلی سے	دکھلاتے ہیں	لوگوں کو	اور نہیں وہ یاد کرتے اللہ کو

اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿142﴾	مُّذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ
مگر	بہت تھوڑا	متردد ہیں	درمیان	اس (کفر و ایمان) کے	نہ ان کی طرف ہیں

وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ
اور نہ اُن کی طرف	اور جس کو	گمراہ کردے	اللہ	تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے	اس کے لیے

سَبِيْلًا ﴿143﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا	الْكٰفِرِيْنَ
کوئی راہ	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم بناؤ	کافروں کو

اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	اَ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَجْعَلُوْا
دوست	سوائے	مومنوں کے	کیا	تم چاہتے ہو	یہ کہ	تم بناؤ (ثابت کرو)

لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا ﴿144﴾	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اللہ کے لیے	اپنے خلاف	کوئی حجت	ظاہر؟	بلاشبہ	منافق

فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ	مِنَ النَّارِ	وَلَنْ تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا ﴿145﴾
سب سے نچلے درجے میں ہوں گے	آگ کے	اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے	ان کے لیے	کوئی مددگار

اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَاَصْلَحُوْا	وَاعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ
سوائے	ان لوگوں کے جنھوں نے	توبہ کی	اور اپنی اصلاح کرلی	اور مضبوط پکڑا	اللہ (کے دین) کو

وَاَخْلَصُوْا	دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَسَوْفَ
اور خالص کرلیا	اپنا دین	اللہ کے لیے	تو یہ لوگ	مومنوں کے ساتھ ہوں گے	اور عنقریب

يُؤْتِ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿146﴾	مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهُ
دے گا	اللہ	مومنوں کو	اجر	بہت بڑا	کیا	کرے گا	اللہ

بِعَذَابِكُمْ	اِنْ	شَكَرْتُمْ	وَاٰمَنْتُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ
تمھیں عذاب دے کر	اگر	تم شکر کرو	اور تم ایمان لے آؤ؟	اور ہے	اللہ

شَاكِرًا	عَلِيْمًا ﴿147﴾
نہایت قدردان	خوب جاننے والا

لَا يُحِبُّ	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ	اِلَّا	مَنْ	ظُلِمَ
نہیں پسند کرتا	اللہ	اونچی آواز سے	برائی کی بات کرنے کو	مگر	جس پر	ظلم کیا گیا ہو

وَكَانَ	اللّٰهُ	سَمِيْعًا	عَلِيْمًا ﴿148﴾	اِنْ	تُبْدُوْا	خَيْرًا	اَوْ
اور ہے	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اگر	تم علانیہ کرو	کوئی بھلائی	یا

تُخْفُوْهُ	اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ سُوْٓءٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا
خفیہ کرو اسے	یا	تم درگزر کرو	برائی سے	تو بیشک	اللہ (بھی)	ہے	بہت معاف کرنے والا

قَدِيْرًا ﴿149﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ
بڑی قدرت والا	بے شک	وہ لوگ جو	کفر کرتے ہیں	اللہ کے ساتھ	اور اس کے رسولوں (کے ساتھ)

وَيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّفَرِّقُوْا	بَيْنَ	اللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَيَقُوْلُوْنَ
اور وہ چاہتے ہیں	یہ کہ	تفریق کریں	درمیان	اللہ	اور اس کے رسولوں کے	اور وہ کہتے ہیں:

نُؤْمِنُ	بِبَعْضٍ	وَّنَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	وَّيُرِيْدُوْنَ	اَنْ
ہم ایمان لاتے ہیں	بعض کے ساتھ	اور ہم کفر کرتے ہیں	بعض کے ساتھ	اور وہ چاہتے ہیں	یہ کہ

يَّتَّخِذُوْا	بَيْنَ ذٰلِكَ	سَبِيْلًا ﴿150﴾	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ	حَقًّا
اختیار کریں	اس کے درمیان	کوئی راہ	یہ لوگ	وہی ہیں	کافر	حقیقی

وَاَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا ﴿151﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور ہم نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	رسوا کن	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے

بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَلَمْ يُفَرِّقُوْا	بَيْنَ اَحَدٍ	مِّنْهُمْ
اللہ کے ساتھ	اور اس کے رسولوں (کے ساتھ)	اور نہیں انھوں نے تفریق کی	کسی ایک کے درمیان	ان (رسولوں) میں سے

اُولٰٓئِكَ	سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا
یہ لوگ	جلد دے گا ان کو (اللہ)	ان کے اجر	اور ہے	اللہ	بڑا بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿152﴾	يَسْـَٔلُكَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ
نہایت رحم کرنے والا	سوال کرتے ہیں آپ سے	اہل کتاب	یہ کہ	آپ اتار لائیں	ان پر

كِتٰبًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَقَدْ	سَاَلُوْا	مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ	مِنْ ذٰلِكَ
ایک کتاب	(یک بارگی) آسمان سے	سو تحقیق	انھوں نے سوال کیا	موسیٰ سے	بڑی چیز کا	اس سے (بھی)

فَقَالُوْٓا	اَرِنَا	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	بِظُلْمِهِمْ
پس انھوں نے کہا:	دکھا ہم کو	اللہ	بالکل سامنے	تو پکڑ لیا ان کو	آسمانی بجلی نے	ان کے ظلم کی وجہ سے

ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ
پھر	انھوں نے بنالیا	بچھڑے کو (معبود)	اس کے بعد کہ	آچکی تھیں ان کے پاس	واضح دلیلیں

فَعَفَوْنَا	عَنْ ذٰلِكَ	وَاٰتَيْنَا	مُوْسٰى	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا ﴿153﴾	وَرَفَعْنَا
پھر ہم نے معاف کر دیا	یہ بھی	اور ہم نے دیا	موسیٰ کو	غلبہ	واضح	اور ہم نے بلند کیا

فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	وَقُلْنَا	لَهُمُ	ادْخُلُوا
ان کے اوپر	طور (پہاڑ)	ان سے اقرار لینے کے لیے	اور ہم نے کہا	ان سے:	تم داخل ہو جاؤ

الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّقُلْنَا	لَهُمْ	لَا تَعْدُوْا	فِي السَّبْتِ	وَاَخَذْنَا
دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور ہم نے کہا	ان سے:	نہ تم زیادتی کرو	ہفتے (کے دن) میں	اور ہم نے لیا

مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا ﴿154﴾	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ
ان سے	عہد	مضبوط	پھر (ہم نے لعنت کی ان پر) بسبب	ان کے توڑنے کے	اپنے عہد کو

وَكُفْرِهِمْ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَقَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ
اور (بسبب) ان کے کفر کرنے کے	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	اور (بسبب) ان کے قتل کرنے کے	انبیاء کو

بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّقَوْلِهِمْ	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	طَبَعَ اللّٰهُ
ناحق	اور (بسبب) ان کے کہنے کے کہ	ہمارے دل	پردوں میں ہیں	بلکہ	مہر لگا دی اللہ نے

عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿155﴾	وَّبِكُفْرِهِمْ
ان (کے دلوں) پر	بسبب ان کے کفر کے	سو نہیں وہ ایمان لاتے	مگر	تھوڑے ہی	اور بسبب ان کے کفر کے

وَقَوْلِهِمْ	عَلٰى مَرْيَمَ	بُهْتَانًا	عَظِيْمًا ﴿156﴾	وَّقَوْلِهِمْ
اور ان کے باندھنے کے	مریم پر	بہتان	بہت بڑا	اور (بسبب) ان کے کہنے کے کہ

اِنَّا	قَتَلْنَا	الْمَسِيْحَ	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ
یقیناً ہم نے	قتل کیا	مسیح	عیسیٰ ابن مریم کو	جو اللہ کے رسول ہیں

وَمَا قَتَلُوْهُ	وَمَا صَلَبُوْهُ	وَلٰكِنْ	شُبِّهَ	لَهُمْ
حالانکہ نہ انھوں نے قتل کیا ان کو	اور نہ انھوں نے سولی پر چڑھایا ان کو	اور لیکن	شبہ میں ڈال دیا گیا	ان کو

وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ
اور بیشک	وہ لوگ جنھوں نے	اختلاف کیا	اس (عیسیٰ) کے بارے میں	البتہ شک میں ہیں	ان کی بابت

مَا لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ	اِلَّا	اتِّبَاعَ الظَّنِّ	وَمَا قَتَلُوْهُ
نہیں ہے ان کے پاس	ان کی بابت	کوئی علم	سوائے	ظن کی پیروی کے	اور نہیں انھوں نے قتل کیا اس کو

يَقِيْنًا (157)	بَلْ	رَّفَعَهُ اللّٰهُ	اِلَيْهِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا (158)
یقینی طور پر	بلکہ	اٹھالیا اس کو اللہ نے	اپنی طرف	اور ہے	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا

وَاِنْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اِلَّا	لَيُؤْمِنَنَّ	بِهٖ	قَبْلَ مَوْتِهٖ
اور نہیں	کوئی اہل کتاب میں سے	مگر	البتہ وہ ضرور ایمان لائے گا	اس (عیسیٰ) پر	ان کی موت سے پہلے

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا (159)	فَبِظُلْمٍ	مِّنَ الَّذِيْنَ
اور قیامت کے دن	وہ ہوں گے	ان پر	گواہ	پھر بسبب ظلم کرنے کے	ان لوگوں کے جو

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ	اُحِلَّتْ	لَهُمْ
یہودی ہوئے	ہم نے حرام کردیں	ان پر	کچھ پاک چیزیں	جو حلال کی گئی تھیں	ان کے لیے

وَبِصَدِّهِمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَثِيْرًا (160)	وَّاَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا
اور بسبب ان کے روکنے کے	اللہ کی راہ سے	بہتوں کو	اور (بسبب) ان کے لینے کے	سود

وَقَدْ	نُهُوْا	عَنْهُ	وَاَكْلِهِمْ	اَمْوَالَ النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ
حالانکہ تحقیق	وہ روکے گئے تھے	اس سے	اور (بسبب) ان کے کھانے کے	لوگوں کے مال	ناحق

وَاَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا (161)	لٰكِنِ
اور ہم نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لیے	ان میں سے	عذاب	بہت دردناک	لیکن

الرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	مِنْهُمْ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ
جو پکے ہیں	علم میں	ان میں سے	اور مومن	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر جو

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَمَآ اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ	وَالْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ
نازل کیا گیا	آپ کی طرف	اور جو نازل کیا گیا	آپ سے پہلے	اور قائم کرنے والے ہیں	نماز

وَالْمُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور ادا کرنے والے ہیں	زکاۃ	اور ایمان رکھنے والے ہیں	اللہ کے ساتھ	اور یوم آخرت (کیساتھ)

أُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾	اِنَّآ اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
یہ لوگ	عنقریب ہم دیں گے ان کو	اجر	بہت بڑا	بلاشبہ ہم نے وحی کی	آپ کی طرف

كَمَآ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
جیسے	ہم نے وحی کی	نوح اور (دوسرے) نبیوں کی طرف	اس کے بعد	اور ہم نے وحی کی	ابراہیم کی طرف

وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ	وَعِيْسٰى	وَاَيُّوْبَ
اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب	اور (اس کی) اولاد	اور عیسیٰ	اور ایوب

وَيُوْنُسَ	وَهٰرُوْنَ	وَسُلَيْمٰنَ	وَاٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾
اور یونس	اور ہارون	اور سلیمان (کی طرف)	اور ہم نے دی	داؤد کو	زبور

وَرُسُلًا	قَدْ	قَصَصْنٰهُمْ	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَرُسُلًا
اور (ہم نے بھیجے) کئی رسول	تحقیق	ہم نے بیان کیا ان کا حال	آپ پر	اس سے پہلے	اور کئی رسول

لَّمْ نَقْصُصْهُمْ	عَلَيْكَ	وَكَلَّمَ اللّٰهُ	مُوْسٰى	تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾	رُسُلًا
نہیں ہم نے بیان کیا ان کا حال	آپ پر	اور کلام کیا اللہ نے	موسیٰ سے	(خاص طور پر) کلام	(اس نے بھیجے) رسول

مُّبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ	لِئَلَّا يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَى اللّٰهِ	حُجَّةٌ
خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے (بنا کر)	تاکہ (باقی) نہ رہے	لوگوں کے لیے	اللہ پر	کوئی الزام

بَعْدَ الرُّسُلِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾	لٰكِنِ	اللّٰهُ
رسولوں کے بعد	اور ہے	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا	لیکن	اللہ

يَشْهَدُ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اِلَيْكَ	اَنْزَلَهٗ	بِعِلْمِهٖ
گواہی دیتا ہے	اس کی جو	اس نے نازل کیا	آپ کی طرف	(کہ) اس نے نازل کیا ہے اس کو	اپنے علم کے ساتھ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	يَشْهَدُوْنَ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور فرشتے (بھی)	گواہی دیتے ہیں	اور کافی ہے	اللہ	گواہ	بے شک	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾
کفر کیا	اور (لوگوں کو) روکا	اللہ کی راہ سے	یقیناً	وہ گمراہ ہو گئے	گمراہ	بہت دور کے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَظَلَمُوْا	لَمْ يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ
بے شک	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور ظلم کیا	نہیں ہے	اللہ	کہ بخش دے

لَهُمْ	وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ	طَرِيْقًا (168)	اِلَّا	طَرِيْقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ
ان کو	اور نہ (ایسا ہے) کہ دکھلائے ان کو	راہ	مگر	راہ	جہنم کی	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَآ	اَبَدًا	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا (169)	يٰاَيُّهَا النَّاسُ
اس میں	ابد تک	اور ہے	یہ	اللہ پر	بہت آسان	اے لوگو!

قَدْ	جَآءَكُمُ	الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا
تحقیق	آ گیا تمھارے پاس	یہ رسول	حق لے کر	تمھارے رب کی طرف سے	تو تم ایمان لاؤ

خَيْرًا	لَّكُمْ	وَاِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
(ہوگا یہ) بہتر	تمھارے لیے	اور اگر	تم کفر کرو گے	تو بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا (170)	يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ
اور زمین (میں)	اور ہے	اللہ	خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا	اے اہل کتاب!

لَا تَغْلُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	وَلَا تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	اِنَّمَا
نہ تم غلو (زیادتی) کرو	اپنے دین میں	اور نہ تم کہو	اللہ کے بارے میں	مگر	حق بات	بس

اَلْمَسِيْحُ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	وَكَلِمَتُهٗ	اَلْقٰىهَآ
مسیح	عیسیٰ ابن مریم (تو)	اللہ کا رسول	اور اس کا کلمہ ہی ہے	اس نے ڈالا اس کو

اِلٰى مَرْيَمَ	وَرُوْحٌ	مِّنْهُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ
مریم کی طرف	اور روح ہے	اس کی طرف سے	چنانچہ تم ایمان لاؤ	اللہ کے ساتھ	اور اس کے رسولوں (کیساتھ)

وَلَا تَقُوْلُوْا	ثَلٰثَةٌ	اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	اِنَّمَا	اللّٰهُ
اور نہ تم کہو	(کہ الٰہ) تین ہیں	(اس سے) باز آ جاؤ	(ہوگا یہ) بہتر	تمھارے لیے	بس	اللہ ہی ہے

اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	سُبْحٰنَهٗ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗ	وَلَدٌ	لَهٗ	مَا
معبود	اکیلا	وہ پاک ہے	اس سے کہ	ہو	اس کی	کوئی اولاد	اسی کا ہے	جو کچھ ہے

فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا (171)
آسمانوں میں	اور جو کچھ ہے	زمین میں	اور کافی ہے	اللہ	کارساز

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ	الْمَسِيْحُ	اَنْ	يَّكُوْنَ	عَبْدًا	لِّلّٰهِ	وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ
ہرگز نہیں عار محسوس کریں گے	مسیح	(اس بات سے) کہ	وہ ہوں	بندے	اللہ کے	اور نہ فرشتے

الْمُقَرَّبُوْنَ	وَمَنْ	يَّسْتَنْكِفْ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَيَسْتَكْبِرْ	فَسَيَحْشُرُهُمْ
مقرب	اور جو کوئی	عار محسوس کرے	اس (اللہ) کی عبادت سے	اور تکبر کرے	تو یقیناً وہ (اللہ) جمع کرے گا ان کو

اِلَيْهِ	جَمِيْعًا ﴿172﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اپنی طرف	سب کو	پس لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک

فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَيَزِيْدُهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَاَمَّا الَّذِيْنَ
تو وہ (اللہ) پورے دے گا ان کو	ان کے اجر	اور زیادہ دے گا ان کو	اپنے فضل سے	اور لیکن وہ لوگ جنھوں نے

اسْتَنْكَفُوْا	وَاسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَّلَا يَجِدُوْنَ
عار محسوس کی	اور تکبر کیا	تو وہ عذاب دے گا ان کو	عذاب	بہت دردناک	اور نہیں وہ پائیں گے

لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّلَا نَصِيْرًا ﴿173﴾	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ
اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	اور نہ کوئی مددگار	اے لوگو!	تحقیق

جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَاَنْزَلْنَاۤ	اِلَيْكُمْ
آ گئی تمھارے پاس	ایک دلیل	تمھارے رب کی طرف سے	اور ہم نے نازل کیا	تمھاری طرف

نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿174﴾	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَاعْتَصَمُوْا	بِهٖ
ایک واضح نور	پس لیکن وہ لوگ جو	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور انھوں نے مضبوط پکڑا	اس کو

فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ	وَفَضْلٍ	وَّيَهْدِيْهِمْ	اِلَيْهِ
تو ضرور وہ داخل کرے گا ان کو	اپنی رحمت میں	اور فضل (میں)	اور بتلا دے گا ان کو	اپنے تک (پہنچنے کے لیے)

صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا ﴿175﴾	يَسْتَفْتُوْنَكَ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِي الْكَلٰلَةِ
راہ	سیدھی	وہ فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے	کہہ دیجیے:	اللہ	فتویٰ دیتا ہے تمھیں	کلالہ کے بارے میں

اِنِ	امْرُؤٌا	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّلَهٗۤ اُخْتٌ
اگر	کوئی مرد	مر جائے	نہ ہو	اس کی	کوئی اولاد	اور اس کی ایک (حقیقی یا پدری) بہن ہو

فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	وَهُوَ	يَرِثُهَاۤ	اِنْ
تو اس کے لیے	آدھا ہے	اس کا جو	وہ چھوڑ گیا	اور وہ	وارث ہوگا اس (بہن) کا	اگر

لَّمْ يَكُنْ	لَّهَا	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَتَا	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُمَا
نہ ہو	اس (بہن) کی	کوئی اولاد	پھر اگر	وہ ہوں	دو (بہنیں)	تو ان دونوں کے لیے

الثُّلُثٰنِ	مِمَّا	تَرَكَ	وَاِنْ	كَانُوْٓا	اِخْوَةً	رِّجَالًا
دو تہائی ہے	اس میں سے جو	وہ چھوڑ گیا	اور اگر	(وارث) ہوں	کئی بھائی (بہنیں)	مرد

وَّنِسَآءً	فَلِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ
اور عورتیں	تو مرد کے لیے ہے	مثل	دو عورتوں کے حصے کے	وضاحت کرتا ہے	اللہ

لَكُمْ	اَنْ	تَضِلُّوْا	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾
تمھارے لیے	تا کہ (نہ)	تم گمراہ ہو	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

سورۃ المآئدۃ 5 مدنیۃ — رکوعاتها 16 آیاتها 120

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَوْفُوْا	بِالْعُقُوْدِ	اُحِلَّتْ	لَكُمْ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم پورا کرو	عہدوں کو	حلال کر دیے گئے ہیں	تمھارے لیے

بَهِيْمَةُ	الْاَنْعَامِ	اِلَّا	مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
چوپائے	مویشی	سوائے	ان کے جن کی	تلاوت کی جائے گی (ابھی)	تم پر

غَيْرَ مُحِلِّي	الصَّيْدِ	وَاَنْتُمْ حُرُمٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ
اس حال میں کہ نہ حلال جاننے والے ہو	شکار کو	جبکہ تم حالتِ احرام میں ہو	بے شک	اللہ	فیصلہ کرتا ہے

مَا	يُرِيْدُ ﴿١﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُحِلُّوْا	شَعَآئِرَ اللّٰهِ
جو	وہ چاہتا ہے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ تم بے حرمتی کرو	اللہ کی نشانیوں کی

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَلَا الْهَدْيَ	وَلَا الْقَلَآئِدَ	وَلَآ آٰمِّيْنَ
اور نہ حرمت والے مہینے کی	اور نہ حرم والی قربانی کی	اور نہ پٹوں (والے جانوروں) کی	اور نہ قصد کرنے والوں کی

الْبَيْتَ الْحَرَامَ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَرِضْوَانًا	وَاِذَا
بیت الحرام کی طرف	وہ تلاش کرتے ہیں	فضل	اپنے رب کا	اور رضا مندی	اور جب

حَلَلْتُمْ	فَاصْطَادُوْا	وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	اَنْ
تم احرام کھول دو	تو (اب) تم شکار کر سکتے ہو	اور نہ ہرگز آمادہ کرے تمھیں	دشمنی	کسی قوم کی	اس وجہ سے کہ

صَدُّوْكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اَنْ تَعْتَدُوْا	وَتَعَاوَنُوْا
اس نے روک دیا تھا تم کو	مسجد حرام سے	یہ کہ تم زیادتی کرو	اور تم ایک دوسرے کی مدد کرو

عَلَى الْبِرِّ	وَالتَّقْوٰى ۪	وَلَا تَعَاوَنُوْا	عَلَى الْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ ۪
نیکی (کے کاموں) پر	اور تقویٰ (کے کاموں پر)	اور نہ تم ایک دوسرے کی مدد کرو	گناہ پر	اور زیادتی (پر)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ②	حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمُ
اور تم ڈرو اللہ سے	بے شک	اللہ	انتہائی سخت	سزا دینے والا ہے	حرام کیا گیا ہے	تم پر

الْمَيْتَةُ	وَالدَّمُ	وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ	وَمَآ	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ
مُردہ جانور	اور خون	اور سُور کا گوشت	اور وہ (جانور) کہ	نام پکارا جائے	غیر اللہ کا	اس پر

وَالْمُنْخَنِقَةُ	وَالْمَوْقُوْذَةُ	وَالْمُتَرَدِّيَةُ	وَالنَّطِيْحَةُ
اور گلا گھٹنے سے مرنے والا جانور	اور چوٹ لگنے سے مرنے والا جانور	اور گر کر مرنے والا جانور	اور جو کسی کے سینگ سے مر جائے

وَمَآ اَكَلَ	السَّبُعُ	اِلَّا مَا	ذَكَّيْتُمْ	وَمَا	ذُبِحَ	عَلَى النُّصُبِ
اور جس کو کھا جائیں	درندے	مگر جس کو	تم ذبح کرلو	اور (وہ بھی حرام ہے) جو	ذبح کیا جائے	تھانوں (آستانوں) پر

وَاَنْ	تَسْتَقْسِمُوْا	بِالْاَزْلَامِ ؕ	ذٰلِكُمْ	فِسْقٌ ؕ	اَلْيَوْمَ يَئِسَ
اور یہ (بھی حرام ہے) کہ	تم قسمت معلوم کرو	فال کے تیروں کے ساتھ	یہ سب	گناہ (کے کام) ہیں	آج ناامید ہو گئے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ دِيْنِكُمْ	فَلَا تَخْشَوْهُمْ	وَاخْشَوْنِ ؕ	اَلْيَوْمَ
وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	تمھارے دین سے	چنانچہ نہ تم ڈرو ان سے	اور مجھ ہی سے ڈرو	آج

اَكْمَلْتُ	لَكُمْ	دِيْنَكُمْ	وَاَتْمَمْتُ	عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِيْ
میں نے مکمل کر دیا	تمھارے لیے	تمھارا دین	اور میں نے پوری کر دی	تم پر	اپنی نعمت

وَرَضِيْتُ	لَكُمُ	الْاِسْلَامَ	دِيْنًا ؕ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	فِيْ مَخْمَصَةٍ
اور میں نے پسند کر لیا	تمھارے لیے	اسلام کو	بطور دین کے	پھر جو	لاچار ہو جائے	بھوک میں

غَيْرَ	مُتَجَانِفٍ	لِّاِثْمٍ ۙ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ③
جبکہ نہ	مائل ہونے والا ہو	گناہ پر	تو بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَآ	اُحِلَّ	لَهُمْ ؕ	قُلْ	اُحِلَّ
وہ پوچھتے ہیں آپ سے	(کہ) کیا کیا چیزیں	حلال کی گئی ہیں	ان کے لیے؟	کہہ دیجیے:	حلال کر دی گئی ہیں

لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ	وَمَا	عَلَّمْتُمْ	مِّنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِيْنَ
تمھارے لیے	پاکیزہ چیزیں	اور (ان کا شکار) جو	تم نے سدھائے ہیں	شکاری جانور	(جنھیں تم) شکاری بنانے والے ہو

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مِمَّا	عَلَّمَكُمُ	اللّٰهُ	فَكُلُوْا	مِمَّآ	اَمْسَكْنَ
تم سکھاتے ہو ان کو	اس میں سے جو	سکھلایا تمھیں	اللہ نے	چنانچہ تم کھاؤ	اس میں سے جو	وہ روک رکھیں

عَلَيْكُمْ	وَاذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ
تمھاری خاطر	اور تم ذکر کرو	اللہ کا نام	اس پر	اور تم ڈرو اللہ سے	بے شک	اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿4﴾	اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ	وَطَعَامُ
بہت جلد حساب لینے والا ہے	آج	حلال کر دی گئیں ہیں	تمھارے لیے	پاکیزہ چیزیں	اور کھانا

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	حِلٌّ	لَّكُمْ	وَطَعَامُكُمْ	حِلٌّ	لَّهُمْ
ان لوگوں کا جو	دیے گئے	کتاب	حلال ہے	تمھارے لیے	اور تمھارا کھانا	حلال ہے	ان کے لیے

وَالْمُحْصَنٰتُ	مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ	وَالْمُحْصَنٰتُ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
اور (حلال ہیں تمھارے لیے) پاکدامن	مومن عورتیں	اور پاکدامن عورتیں	ان لوگوں کی جو	دیے گئے

الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ
کتاب	تم سے پہلے	جب	تم دو ان کو	ان کے مہر	اس حال میں کہ نکاح میں لانے والے ہو

غَيْرَ	مُسٰفِحِيْنَ	وَلَا مُتَّخِذِيْٓ	اَخْدَانٍ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِالْاِيْمَانِ
نہ کہ	بدکاری کرنے والے	اور نہ بنانے والے	خفیہ آشنائیں	اور جو کوئی	انکار کرے گا	ایمان سے

فَقَدْ حَبِطَ	عَمَلُهٗ	وَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿5﴾
تو یقیناً برباد ہو گئے	اس کے عمل	اور وہ	آخرت میں	نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قُمْتُمْ	اِلَى الصَّلٰوةِ	فَاغْسِلُوْا
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب	تم اٹھو	نماز کے لیے	تو تم دھوؤ

وُجُوْهَكُمْ	وَاَيْدِيَكُمْ	اِلَى الْمَرَافِقِ	وَامْسَحُوْا	بِرُءُوْسِكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ
اپنے چہرے	اور اپنے ہاتھ	کہنیوں تک	اور تم مسح کرو	اپنے سروں کا	اور (دھوؤ) اپنے پاؤں

اِلَى الْكَعْبَيْنِ	وَاِنْ	كُنْتُمْ	جُنُبًا	فَاطَّهَّرُوْا	وَاِنْ	كُنْتُمْ
ٹخنوں تک	اور اگر	ہو تم	جنبی	تو اچھی طرح غسل کرو	اور اگر	ہو تم

مَّرْضٰٓى	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	اَوْ	جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ
بیمار	یا	سفر پر	یا	آئے	کوئی ایک	تم میں سے	قضائے حاجت سے

اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا
یا	تم نے ہم بستری کی ہو	عورتوں سے	پھر نہ	تم پاؤ	پانی	تو تیمم کرلو

صَعِيْدًا طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَاَيْدِيْكُمْ	مِّنْهُ	مَا يُرِيْدُ
پاک سطح زمین سے	پھر تم مسح کرو	اپنے چہروں کا	اور اپنے ہاتھوں کا	اس (مٹی) سے	نہیں ارادہ کرتا

اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ حَرَجٍ	وَّلٰكِنْ	يُّرِيْدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ
اللہ	کہ کرے	تم پر	کوئی تنگی	اور لیکن	وہ ارادہ کرتا ہے	کہ پاک کردے تم کو

وَلِيُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۝6	وَاذْكُرُوْا
اور تاکہ وہ پوری کرے	اپنی نعمت	تم پر	تاکہ تم	شکر کرو	اور تم یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَمِيْثَاقَهُ	الَّذِيْ	وَاثَقَكُمْ	بِهٖٓ	اِذْ
اللہ کی نعمت	(جو ہوئی) تم پر	اور اس کا عہد	وہ جو	اس نے معاہدہ کیا تم سے	اس کا	جب

قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ
تم نے کہا:	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	اور تم ڈرو اللہ سے	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝7	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ
سینوں کے راز	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم ہو جاؤ	قائم رہنے والے (حق پر)

لِلّٰهِ	شُهَدَآءَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ
اللہ کے لیے	گواہی دینے والے	انصاف کے ساتھ	اور نہ ہرگز آمادہ کرے تمھیں	دشمنی	کسی قوم کی

عَلٰٓى اَلَّا	تَعْدِلُوْا	اِعْدِلُوْا	هُوَ	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى	وَاتَّقُوا اللّٰهَ
اس بات پر کہ نہ	تم عدل کرو	تم عدل کرو	یہی بات	زیادہ قریب ہے	تقویٰ کے	اور تم ڈرو اللہ سے

اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ۝8	وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
بے شک	اللہ	خوب خبردار ہے	اس کے ساتھ جو	تم کرتے ہو	وعدہ کیا اللہ نے	ان لوگوں سے جو

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝9
ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	مغفرت	اور اجر ہے بہت بڑا

وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝10
اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ لوگ	دوزخی ہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	هَمَّ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم یاد کرو	اللہ کی نعمت	(جو ہوئی) تم پر	جب	ارادہ کیا تھا

قَوْمٌ	اَنْ	يَّبْسُطُوْۤا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	فَكَفَّ	اَيْدِيَهُمْ
ایک قوم نے	یہ کہ	وہ دراز کریں	تمھاری طرف	اپنے ہاتھ	تو اس (اللہ) نے روک دیے	ان کے ہاتھ

عَنْكُمْ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ (11)
تم سے	اور تم ڈرو اللہ سے	اور اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے

وَلَقَدْ	اَخَذَ اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	وَبَعَثْنَا	مِنْهُمُ
اور البتہ تحقیق	لیا اللہ نے	عہد	بنی اسرائیل سے	اور ہم نے مقرر کیے	ان میں سے

اثْنَيْ عَشَرَ	نَقِيْبًا	وَقَالَ اللّٰهُ	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	لَئِنْ	اَقَمْتُمُ
بارہ	سردار	اور کہا اللہ نے:	بے شک میں	تمھارے ساتھ ہوں	البتہ اگر	تم قائم رکھو گے

الصَّلٰوةَ	وَاٰتَيْتُمُ	الزَّكٰوةَ	وَاٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِيْ	وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ
نماز	اور ادا کرو گے	زکاۃ	اور ایمان لاؤ گے	میرے رسولوں کے ساتھ	اور تقویت پہنچاؤ گے ان کو

وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	لَّاُكَفِّرَنَّ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ
اور تم قرض دو گے اللہ کو	قرض	حسن	تو یقیناً میں ضرور دور کردوں گا	تم سے	تمھاری برائیاں

وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اور یقیناً میں ضرور داخل کروں گا تمھیں	(ایسے) باغوں میں	(کہ) چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

فَمَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ (12)
پھر جس نے	کفر کیا	اس کے بعد	تم میں سے	تو تحقیق	وہ بھٹک گیا	سیدھی راہ سے

فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	لَعَنّٰهُمْ	وَجَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ
پس بسبب	ان کے توڑنے کے	اپنے عہد کو	ہم نے لعنت کی ان پر	اور ہم نے کر دیا	ان کے دلوں کو

قٰسِيَةً	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَنَسُوْا	حَظًّا
سخت	وہ بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	ان کی جگہوں سے	اور وہ بھول گئے	ایک حصہ

مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	وَلَا تَزَالُ	تَطَّلِعُ	عَلٰى خَآئِنَةٍ
اس چیز سے کہ	وہ نصیحت کیے گئے تھے	اس کی	اور آپ ہمیشہ	مطلع ہوتے رہتے ہیں	خیانت پر

مِّنْهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَاصْفَحْ
ان کی	مگر	تھوڑے (لوگ)	ان میں سے	چنانچہ آپ معاف کر دیں	ان کو	اور درگزر کریں

اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿13﴾	وَمِنَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا
بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور ان لوگوں سے جنھوں نے	کہا:	بے شک ہم

نَصٰرٰٓى	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَهُمْ	فَنَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا
نصاریٰ ہیں	ہم نے لیا	ان سے عہد	پھر وہ بھول گئے	ایک حصہ	اس چیز سے کہ	وہ نصیحت کیے گئے تھے

بِهٖ	فَاَغْرَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اس کی	تو ہم نے ڈال دی	ان کے درمیان	دشمنی	اور بغض	روز قیامت تک

وَسَوْفَ	يُنَبِّئُهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا	كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿14﴾	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
اور عنقریب	خبر دے گا ان کو	اللہ	اس چیز کے ساتھ جو	تھے وہ کرتے	اے اہل کتاب!

قَدْ جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	كَثِيْرًا	مِّمَّا
تحقیق آیا ہے تمھارے پاس	ہمارا رسول	وہ بیان کرتا ہے	تمھارے لیے	بکثرت	ان چیزوں سے کہ

كُنْتُمْ	تُخْفُوْنَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَيَعْفُوْا	عَنْ كَثِيْرٍ	قَدْ
تھے تم	چھپاتے	کتاب میں سے	اور وہ درگزر کرتا ہے	بہت سی باتوں سے	تحقیق

جَآءَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	نُوْرٌ	وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾	يَّهْدِيْ	بِهِ
آ گئی تمھارے پاس	اللہ کی طرف سے	روشنی	اور واضح کتاب	دکھاتا ہے	اس کے ساتھ

اللّٰهُ	مَنِ	اتَّبَعَ	رِضْوَانَهٗ	سُبُلَ السَّلٰمِ	وَيُخْرِجُهُمْ
اللہ	اس شخص کو جو	پیروی کرتا ہے	اس کی رضامندی کی	سلامتی کی راہیں	اور وہ نکالتا ہے ان کو

مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	بِاِذْنِهٖ	وَيَهْدِيْهِمْ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿16﴾
اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اپنے حکم سے	اور وہ راہنمائی کرتا ہے ان کی	سیدھی راہ کی طرف

لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ
البتہ تحقیق	کفر کیا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کہا:	بے شک	اللہ	وہی

الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا
مسیح ابن مریم ہے	کہہ دیجیے:	پھر کون	اختیار رکھتا ہے	اللہ کے آگے	کچھ بھی

اِنْ اَرَادَ	اَنْ يُّهْلِكَ	الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ	وَاُمَّهٗ	وَمَنْ
اگر وہ ارادہ کرلے	ہلاک کرنے کا	مسیح ابن مریم کو	اور ان کی ماں کو	اور ان کو جو

فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
زمین میں ہیں	سارے کے سارے؟	اور اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی

وَمَا	بَيْنَهُمَا	يَخْلُقُ	مَا يَشَآءُ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	وہ پیدا کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	اور اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ⑰	وَقَالَتِ	الْيَهُوْدُ	وَالنَّصٰرٰى	نَحْنُ	اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ
خوب قادر ہے	اور کہا	یہود نے	اور نصاریٰ نے:	ہم	اللہ کے بیٹے

وَاَحِبَّآؤُهٗ	قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ	بِذُنُوْبِكُمْ	بَلْ
اور اس کے پیارے ہیں	کہہ دیجیے:	پھر کیوں	وہ عذاب کرتا ہے تمھیں	تمھارے گناہوں کی وجہ سے؟	بلکہ

اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ خَلَقَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
تم (بھی)	انسان (ہی) ہو	ان میں سے جن کو اس نے پیدا کیا	وہ بخشتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اور وہ عذاب کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی

وَمَا	بَيْنَهُمَا	وَاِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ⑱	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ
اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اور اسی کی طرف	پھر کر جانا ہے	اے اہل کتاب!	تحقیق

جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ	اَنْ
آیا تمھارے پاس	ہمارا رسول	وہ بیان کرتا ہے	تمھارے لیے	رسولوں کے ایک وقفے کے بعد	کہ (کہیں نہ)

تَقُوْلُوْا	مَا جَآءَنَا	مِنْۢ بَشِيْرٍ	وَّلَا نَذِيْرٍ	فَقَدْ	جَآءَكُمْ
تم (یہ) کہو:	نہیں آیا ہمارے پاس	کوئی خوشخبری دینے والا	اور نہ کوئی ڈرانے والا	تو تحقیق	آ گیا تمھارے پاس

بَشِيْرٌ	وَّنَذِيْرٌ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑲	وَاِذْ	قَالَ
خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور جب	کہا

مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ
موسیٰ نے	اپنی قوم سے:	اے میری قوم!	تم یاد کرو	اللہ کی نعمت	(جو ہوئی) تم پر	جب

جَعَلَ	فِيْكُمْ	اَنْۢبِيَآءَ	وَجَعَلَكُمْ	مُّلُوْكًا	وَّاٰتٰىكُمْ	مَّا
اس نے بنائے	تمھارے اندر	انبیاء	اور اس نے بنایا تمھیں	بادشاہ	اور اس نے دیا تمھیں	وہ جو

لَمْ يُؤْتِ	اَحَدًا	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (20)	يٰقَوْمِ	ادْخُلُوا	الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ
نہیں اس نے دیا	کسی کو	تمام جہانوں میں سے	اے میری قوم!	تم داخل ہو جاؤ	مقدس زمین میں

الَّتِيْ	كَتَبَ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَلَا تَرْتَدُّوْا	عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا
وہ جو	لکھ دی ہے اللہ نے	تمھارے لیے	اور نہ تم پھرنا	اپنی پیٹھوں پر	تب تم پلٹو گے

خٰسِرِيْنَ (21)	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ	فِيْهَا	قَوْمًا	جَبَّارِيْنَ
نقصان اُٹھانے والے بن کر	انھوں نے کہا:	اے موسیٰ!	بے شک	اس میں	ایک قوم ہے	بڑی زورآور

وَاِنَّا	لَنْ نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى	يَخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنْ	يَّخْرُجُوْا
اور بیشک ہم	ہرگز نہیں داخل ہوں گے اس میں	یہاں تک کہ	وہ نکل جائیں	اس میں سے	پھر اگر	وہ نکل جائیں

مِنْهَا	فَاِنَّا	دٰخِلُوْنَ (22)	قَالَ	رَجُلٰنِ	مِنَ الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ
اس میں سے	تو ہم ضرور	داخل ہو جائیں گے	کہا	دو آدمیوں نے	ان میں سے جو	ڈرتے تھے (اللہ سے)

اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمَا	ادْخُلُوْا	عَلَيْهِمُ	الْبَابَ	فَاِذَا
انعام کیا تھا اللہ نے	ان دونوں پر:	تم داخل ہو جاؤ	ان پر	دروازے میں سے	پھر جب

دَخَلْتُمُوْهُ	فَاِنَّكُمْ	غٰلِبُوْنَ ج	وَعَلَى اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْٓا	اِنْ
تم داخل ہو گے اس میں	تو بلاشبہ تم ہی	غالب ہو گے	اور اللہ ہی پر	پس تم بھروسہ کرو	اگر

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (23)	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّا	لَنْ نَّدْخُلَهَآ
ہو تم	مومن	انھوں نے کہا:	اے موسیٰ!	بے شک ہم	ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں

اَبَدًا	مَّا دَامُوْا	فِيْهَا صلے	فَاذْهَبْ	اَنْتَ	وَرَبُّكَ	فَقَاتِلَآ
کبھی بھی	جب تک وہ موجود ہیں	اس میں	لہٰذا جا	تو	اور تیرا رب	پس تم دونوں لڑو

اِنَّا	هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ (24)	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	لَآ اَمْلِكُ	اِلَّا
تحقیق ہم	یہیں	بیٹھے ہیں	(موسیٰ نے) کہا:	اے میرے رب!	بیشک میں	نہیں اختیار رکھتا	مگر

نَفْسِيْ	وَاَخِيْ صلے	فَافْرُقْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ (25)
اپنی جان کا	اور اپنے بھائی کا	چنانچہ تو تفریق کردے	ہمارے درمیان	اور نافرمان قوم کے درمیان

قَالَ	فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ	عَلَيْهِمْ	اَرْبَعِيْنَ سَنَةً	يَتِيْهُوْنَ
(اللہ نے) فرمایا:	پس بے شک وہ (زمین)	حرام کردی گئی ہے	ان پر	چالیس برس تک	وہ سرگرداں پھریں گے

فِي الْاَرْضِ	فَلَا تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ
زمین میں	لہٰذا نہ تو غم کھا	نافرمان قوم پر	اور آپ تلاوت کریں	ان پر

نَبَاَ	ابْنَيْ اٰدَمَ	بِالْحَقِّ	اِذْ	قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ
خبر	آدم کے دو بیٹوں کی	حق کے ساتھ	جب	ان دونوں نے پیش کی	(ایک) ایک قربانی	تو مقبول ہوئی

مِنْ اَحَدِهِمَا	وَلَمْ يُتَقَبَّلْ	مِنَ الْاٰخَرِ	قَالَ	لَاَقْتُلَنَّكَ
ان میں سے ایک کی	اور نہ مقبول ہوئی	دوسرے کی	اس (قابیل) نے کہا:	البتہ میں ضرور قتل کروں گا تجھے

قَالَ	اِنَّمَا	يَتَقَبَّلُ	اللّٰهُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿27﴾	لَئِنْۢ	بَسَطْتَّ
(ہابیل نے) کہا:	بس	قبول کرتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں ہی سے	البتہ اگر	تو دراز کرے گا

اِلَيَّ	يَدَكَ	لِتَقْتُلَنِيْ	مَآ اَنَا	بِبَاسِطٍ	يَّدِيَ	اِلَيْكَ
میری طرف	اپنا ہاتھ	تاکہ تو قتل کرے مجھے	تو نہیں میں	دراز کروں گا	اپنا ہاتھ	تیری طرف

لِاَقْتُلَكَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ اللّٰهَ	رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾	اِنِّيْٓ	اُرِيْدُ
تاکہ میں قتل کروں تجھے	بے شک میں	ڈرتا ہوں اللہ سے	جو تمام جہانوں کا رب ہے	بے شک میں	ارادہ کرتا ہوں

اَنْ تَبُوْٓاَ	بِاِثْمِيْ	وَاِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ	مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ	وَذٰلِكَ
یہ کہ تو لوٹے	میرے گناہ کیساتھ	اور اپنے گناہ (کیساتھ)	پھر تو ہو جائے	دوزخیوں میں سے	اور یہ

جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ ﴿29﴾	فَطَوَّعَتْ	لَهٗ	نَفْسُهٗ	قَتْلَ اَخِيْهِ
بدلہ ہے	ظالموں کا	پھر پسندیدہ بنادیا	اس کے لیے	اس کے نفس نے	اپنے بھائی کے قتل کرنے کو

فَقَتَلَهٗ	فَاَصْبَحَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿30﴾	فَبَعَثَ اللّٰهُ	غُرَابًا	يَّبْحَثُ
تو اس نے قتل کر دیا اسے	چنانچہ وہ ہو گیا	نقصان اُٹھانے والوں میں سے	پھر بھیجا اللہ نے	ایک کوا	وہ کھودتا تھا

فِي الْاَرْضِ	لِيُرِيَهٗ	كَيْفَ	يُوَارِيْ	سَوْءَةَ	اَخِيْهِ	قَالَ
زمین کو	تاکہ وہ دکھلائے اسے	(کہ) کیسے	وہ چھپائے	لاش	اپنے بھائی کی	اس نے کہا:

يٰوَيْلَتٰٓى	اَ	عَجَزْتُ	اَنْ اَكُوْنَ	مِثْلَ	هٰذَا الْغُرَابِ	فَاُوَارِيَ
ہائے افسوس!	کیا	میں عاجز ہوں	اس سے (بھی) کہ میں ہوں	مثل	اس کوے کی	کہ میں چھپا دیتا

سَوْءَةَ	اَخِيْهِ ؕ	فَاَصْبَحَ	مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿31﴾	مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ
لاش	اپنے بھائی کی	تو وہ ہو گیا	پچھتانے والوں میں سے	اسی وجہ سے

كَتَبْنَا	عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَنَّهٗ	مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًۢا
ہم نے لکھا (فرض کر دیا)	بنی اسرائیل پر	یہ کہ تحقیق شان یہ ہے	جو کوئی	قتل کرے	کسی جان کو

بِغَيْرِ	نَفْسٍ	اَوْ	فَسَادٍ	فِي الْاَرْضِ	فَكَاَنَّمَا	قَتَلَ
بغیر	کسی جان کے	یا	(بغیر) فساد کے	زمین میں	تو گویا کہ	اس نے قتل کر دیا

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	وَمَنْ	اَحْيَاهَا	فَكَاَنَّمَآ	اَحْيَا
سب لوگوں کو	اور جو کوئی	بچائے اس (ایک جان) کو	تو گویا کہ	اس نے بچالیا

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	وَلَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ
سب لوگوں کو	اور البتہ تحقیق	آئے ان کے پاس	ہمارے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	پھر

اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	بَعْدَ ذٰلِكَ	فِي الْاَرْضِ	لَمُسْرِفُوْنَ ﴿32﴾
بے شک	بہت سے (لوگ)	ان میں سے	اس کے بعد	زمین میں	البتہ حد سے نکل جانے والے ہیں

اِنَّمَا	جَزٰٓؤُا	الَّذِيْنَ	يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَيَسْعَوْنَ
بس	جزا	ان لوگوں کی جو	لڑتے ہیں اللہ سے	اور اس کے رسول سے	اور وہ کوشش کرتے ہیں

فِي الْاَرْضِ	فَسَادًا	اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا	اَوْ	يُصَلَّبُوْٓا	اَوْ
زمین میں	فساد کرنے کی	(یہی ہے) کہ وہ قتل کر دیے جائیں	یا	وہ سولی دیے جائیں	یا

تُقَطَّعَ	اَيْدِيْهِمْ	وَاَرْجُلُهُمْ	مِّنْ خِلَافٍ	اَوْ	يُنْفَوْا
کاٹ دیے جائیں	ان کے ہاتھ	اور ان کے پاؤں	مخالف جانب سے	یا	وہ نکال دیے جائیں

مِنَ الْاَرْضِ ؕ	ذٰلِكَ	لَهُمْ	خِزْيٌ	فِي الدُّنْيَا	وَلَهُمْ
اس علاقے سے	یہ	ان کے لیے	ذلت ہے	دنیا میں	اور ان کے لیے

فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿33﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْ قَبْلِ
آخرت میں	عذاب ہے	بہت بڑا	مگر	وہ لوگ کہ	انھوں نے توبہ کر لی	اس سے پہلے

اَنْ	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهِمْ ۚ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿34﴾
کہ	تم قابو پا لو	ان پر	تو جان لو	کہ بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَابْتَغُوْٓا	اِلَيْهِ	الْوَسِيْلَةَ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم ڈرو اللہ سے	اور تلاش کرو	اس کی طرف	ذریعۂ قرب

وَجَاهِدُوْا	فِيْ سَبِيْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ (35)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور جہاد کرو	اس کی راہ میں	تاکہ تم	فلاح پاؤ	بے شک	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّمِثْلَهٗ	مَعَهٗ
کفر کیا	اگر	بلاشبہ ہو	ان کے لیے	جو کچھ	زمین میں ہے	سارا (ہی)	اور اتنا ہی اور	اس کے ساتھ

لِيَفْتَدُوْا	بِهٖ	مِنْ عَذَابِ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَا تُقُبِّلَ
تاکہ وہ معاوضے میں دے دیں	اس کو	عذاب سے (بچنے کے لیے)	روزِ قیامت کے	تو نہیں قبول کیا جائے گا

مِنْهُمْ ۚ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (36)	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ يَّخْرُجُوْا	مِنَ النَّارِ
ان سے	اور ان کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک	وہ ارادہ کریں گے	کہ نکل جائیں	آگ سے

وَمَا هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ	مِنْهَا ۚ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ (37)
اور نہیں ہوں گے وہ	نکلنے والے	اس (آگ) سے	اور ان کے لیے	عذاب ہے	ہمیشہ رہنے والا

وَالسَّارِقُ	وَالسَّارِقَةُ	فَاقْطَعُوْٓا	اَيْدِيَهُمَا	جَزَآءًۢ	بِمَا
اور چور مرد	اور چور عورت	پس تم کاٹ دو	ان دونوں کے ہاتھ	بدلے میں	اس کے جو

كَسَبَا	نَكَالًا	مِّنَ اللّٰهِ ۚ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (38)	فَمَنْ
ان دونوں نے کمایا	عبرتناک سزا ہے	اللہ کی طرف سے	اور اللہ	بہت غالب	خوب حکمت والا ہے	پھر جس نے

تَابَ	مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ	وَاَصْلَحَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَتُوْبُ	عَلَيْهِ ۚ
توبہ کر لی	اپنے ظلم کرنے کے بعد	اور اس نے اصلاح کر لی	تو بے شک	اللہ	توجہ فرماتا ہے	اس پر

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (39)	اَ	لَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ
بے شک	اللہ	خوب بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	کیا	نہیں آپ نے جانا	کہ بیشک	اللہ

لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يُعَذِّبُ	مَنْ يَّشَآءُ
اسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی؟	وہ عذاب کرتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے

وَيَغْفِرُ	لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (40)
اور مغفرت کرتا ہے	جس کی وہ چاہتا ہے	اور اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ	لَا يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ
اے رسول!	نہ غمگین کریں آپ کو	وہ لوگ جو	جلدی کرتے ہیں	کفر میں

مِنَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَلَمْ تُؤْمِنْ	قُلُوْبُهُمْ
ان لوگوں میں سے جو	کہتے ہیں:	ہم ایمان لائے	اپنے مونھوں سے	اور نہیں ایمان لائے	ان کے دل

وَمِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ
اور ان لوگوں میں سے جو	یہودی ہوئے	(وہ) بہت سننے والے ہیں	جھوٹ کو	بہت سننے والے ہیں

لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ	لَمْ يَاْتُوْكَ	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ
دوسری قوم کے لیے	(کہ) نہیں وہ آئی (ابھی) آپ کے پاس	وہ بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو

مِنْۢ بَعْدِ	مَوَاضِعِهٖ	يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ
(ان کے ثابت ہونے کے) بعد	ان کی جگہوں سے	وہ کہتے ہیں:	اگر	تم دیے جاؤ	یہ (حکم)	تو لے لو اسے

وَاِنْ	لَّمْ تُؤْتَوْهُ	فَاحْذَرُوْا	وَمَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	فِتْنَتَهٗ
اور اگر	نہ تم دیے جاؤ یہ	تو بچو	اور جو شخص کہ	ارادہ کرے	اللہ	اسے گمراہ کرنے کا

فَلَنْ تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَمْ يُرِدِ
تو ہرگز نہیں آپ اختیار رکھتے	اس کے لیے	اللہ کے ہاں	کچھ بھی	یہ	وہ لوگ ہیں کہ	نہیں ارادہ کیا

اللّٰهُ	اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ
اللہ نے	یہ کہ	پاک کردے	ان کے دلوں کو	ان کے لیے	دنیا میں	رسوائی ہے

وَلَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (41)	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ
اور ان کے لیے	آخرت میں	عذاب ہے	بہت بڑا	(وہ) بہت سننے والے ہیں	جھوٹ کو

اَكّٰلُوْنَ	لِلسُّحْتِ	فَاِنْ	جَآءُوْكَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ
بہت کھانے والے ہیں	حرام کو	پھر اگر	وہ آئیں آپ کے پاس	تو آپ فیصلہ کردیں	ان کے درمیان

اَوْ	اَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَاِنْ	تُعْرِضْ	عَنْهُمْ
یا	منہ پھیر لیں	ان سے	اور اگر	آپ منہ پھیر لیں گے	ان سے

فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ	شَيْـًٔا	وَاِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ
تو ہرگز نہ وہ بگاڑ سکیں گے آپ کا	کچھ بھی	اور اگر	آپ فیصلہ کریں	تو فیصلہ کریں	ان کے درمیان

بِالْقِسْطِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾	وَكَيْفَ
انصاف کے ساتھ	بے شک	اللہ	پسند فرماتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	اور کیونکر

يُحَكِّمُوْنَكَ	وَعِنْدَهُمُ	التَّوْرٰىةُ	فِيْهَا	حُكْمُ اللّٰهِ	ثُمَّ
وہ منصف بنائیں آپ کو	جبکہ ان کے پاس	تورات ہے	اس میں	اللہ کا حکم ہے	پھر

يَتَوَلَّوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَمَآ اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾	اِنَّآ
وہ پھر جاتے ہیں	اس کے بعد	اور نہیں ہیں وہ	مومن	بے شک ہم نے

اَنْزَلْنَا	التَّوْرٰىةَ	فِيْهَا	هُدًى	وَّنُوْرٌ	يَحْكُمُ	بِهَا
نازل کیا	تورات کو	اس میں	ہدایت	اور روشنی ہے	فیصلہ کرتے تھے	اس کے ساتھ

النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ
انبیاء	وہ جو	مطیع تھے (اللہ کے)	ان لوگوں کے لیے جو	یہودی ہوئے	اور (فیصلہ کرتے تھے) اللہ والے

وَالْاَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا	مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ	وَكَانُوْا	عَلَيْهِ
اور علماء	اس لیے کہ	وہ نگران بنائے گئے تھے	کتاب اللہ کے	اور وہ تھے	اس پر

شُهَدَآءَ	فَلَا تَخْشَوُا	النَّاسَ	وَاخْشَوْنِ	وَلَا تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ
گواہ	پھر نہ تم ڈرو	لوگوں سے	اور مجھی سے ڈرو	اور نہ تم بیچو	میری آیتوں کو

ثَمَنًا قَلِيْلًا	وَمَنْ	لَّمْ يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
تھوڑے سے مول پر	اور جو شخص	نہ فیصلہ کرے	اس کے ساتھ جو	نازل کیا اللہ نے	تو یہی لوگ ہیں

الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾	وَكَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ
کافر	اور ہم نے لکھا	ان پر	اس (تورات) میں	کہ بے شک	جان	جان کے بدلے ہے

وَالْعَيْنَ	بِالْعَيْنِ	وَالْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ	وَالْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ
اور آنکھ	آنکھ کے بدلے	اور ناک	ناک کے بدلے	اور کان	کان کے بدلے

وَالسِّنَّ	بِالسِّنِّ	وَالْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ	بِهٖ
اور دانت	دانت کے بدلے	اور زخموں کا	قصاص ہے	پھر جو شخص	معاف کردے	اس (زخم) کو

فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَّهٗ	وَمَنْ	لَّمْ يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ
تو وہ	کفارہ ہوگا	اس کا	اور جو شخص	نہ فیصلہ کرے	اس کے ساتھ جو	نازل کیا اللہ نے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝٤٥	وَقَفَّيْنَا	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
تو یہی لوگ ہیں	ظالم	اور ہم نے پیچھے بھیجا	ان کے قدم بہ قدم

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ التَّوْرٰىةِ
عیسیٰ ابن مریم کو	تصدیق کرنے والا	اس (کتاب) کی جو	اس سے پہلے تھی	(یعنی) تورات

وَاٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ	هُدًى	وَّنُوْرٌ	وَّمُصَدِّقًا	لِّمَا
اور ہم نے دی اس کو	انجیل	اس میں	ہدایت	اور روشنی تھی	اور تصدیق کرنے والی تھی	اس کی جو

بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَهُدًى	وَّمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٦
اس سے پہلے تھی	(یعنی) تورات	اور ہدایت	اور نصیحت	متقیوں کے لیے

وَلْيَحْكُمْ	اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ	بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	فِيْهِ	وَمَنْ
اور چاہیے کہ فیصلہ کریں	اہل انجیل	اس کے ساتھ جو	نازل کیا اللہ نے	اس میں	اور جو شخص

لَّمْ يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ۝٤٧
نہ فیصلہ کرے	اس کے ساتھ جو	نازل کیا اللہ نے	تو یہی لوگ ہیں	فاسق

وَاَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ
اور ہم نے نازل کی	آپ کی طرف	کتاب	حق کے ساتھ	تصدیق کرنے والی	ان کی جو	اس سے پہلے تھیں

مِنَ الْكِتٰبِ	وَمُهَيْمِنًا	عَلَيْهِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَآ
کتابیں	اور (یہ) نگہبان (ہے)	ان پر	چنانچہ آپ فیصلہ کریں	ان کے درمیان	اس کے ساتھ جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَلَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا	جَآءَكَ
نازل کیا اللہ نے	اور نہ آپ اتباع کریں	ان کی خواہشات کا	اس کو نظر انداز کر کے جو	آیا آپ کے پاس

مِنَ الْحَقِّ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مِنْكُمْ	شِرْعَةً	وَّمِنْهَاجًا	وَلَوْ	شَآءَ
حق	ہر ایک کے لیے	ہم نے بنایا	تم میں سے	ایک دستور	اور ایک طریقہ	اور اگر	چاہتا

اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ مَآ
اللہ	تو البتہ بنا دیتا تم کو	ایک امت	اور لیکن	تاکہ وہ آزمائے تمہیں	اس (کتاب) میں جو

اٰتٰىكُمْ	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ
اس نے دی تم کو	چنانچہ تم سبقت کرو	نیکیوں میں	اللہ ہی کی طرف	تمہارا سب کا لوٹنا ہے	پھر وہ خبر دے گا تمہیں

بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ (48)	وَاَنِ	احْكُمْ	بَيْنَهُمْ
اس کی بابت کہ	تھے تم	اس میں	اختلاف کرتے	اور یہ کہ	آپ فیصلہ کریں	ان کے درمیان

بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَلَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَاحْذَرْهُمْ	اَنْ
اس چیز کے ساتھ جو	نازل کی اللہ نے	اور نہ آپ اتباع کریں	ان کی خواہشات کا	اور ڈریں ان سے	(اس بات سے) کہ

يَّفْتِنُوْكَ	عَنْۢ بَعْضِ مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	اِلَيْكَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا
وہ بہکا دیں آپ کو	کسی ایسی بات سے جو	نازل کی اللہ نے	آپ کی طرف	پھر اگر	وہ روگردانی کریں

فَاعْلَمْ	اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ
تو آپ جان لیں	اللہ تو صرف چاہتا ہے	کہ	پہنچائے ان کو (سزا)	بسبب ان کے بعض گناہوں کے

وَاِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	لَفٰسِقُوْنَ (49)	اَفَحُكْمَ	الْجَاهِلِيَّةِ
اور بے شک	اکثر	لوگوں میں سے	البتہ نافرمان ہیں	کیا پھر فیصلہ	جاہلیت کا

يَبْغُوْنَ	وَمَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ	حُكْمًا	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ (50)
وہ چاہتے ہیں؟	اور کون	زیادہ اچھا ہے	اللہ سے	فیصلہ کرنے میں	اس قوم کے لیے	جو یقین رکھتی ہے؟

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا	الْيَهُوْدَ	وَالنَّصٰرٰٓى	اَوْلِيَآءَ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ تم بناؤ	یہودیوں کو	اور عیسائیوں کو	دوست

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاِنَّهٗ
ان کے بعض	بعض کے دوست ہیں	اور جو کوئی	دوستی رکھے گا ان سے	تم میں سے	تو بے شک وہ

مِنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (51)	فَتَرَى
انھی میں سے ہے	بے شک	اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو	چنانچہ آپ دیکھیں گے

الَّذِيْنَ	فِىْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يُّسَارِعُوْنَ	فِيْهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰٓى
ان لوگوں کو (کہ)	جن کے دلوں میں	بیماری ہے	وہ دوڑ کر جاتے ہیں	ان میں	وہ کہتے ہیں:	ہم ڈرتے ہیں

اَنْ	تُصِيْبَنَا	دَآئِرَةٌ	فَعَسَى	اللّٰهُ	اَنْ يَّاْتِىَ	بِالْفَتْحِ
(اس سے) کہ	پہنچے ہمیں	کوئی مصیبت	سو قریب ہے	اللہ	یہ کہ (جلدی) لے آئے	فتح

اَوْ	اَمْرٍ	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى مَآ	اَسَرُّوْا	فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ
یا	کوئی اور حکم	اپنی طرف سے	پھر وہ ہو جائیں	اس پر جو	وہ چھپاتے تھے	اپنے نفسوں میں

نٰدِمِيْنَ (52)	وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَ	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ
پچھتانے والے	اور کہیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے:	کیا	یہی	وہ لوگ ہیں جنھوں نے

اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	اِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ	حَبِطَتْ
قسمیں کھائی تھیں اللہ کی	پختہ قسمیں اپنی (تاکید سے)	کہ بے شک وہ	البتہ تمھارے ساتھ ہیں؟	برباد ہو گئے

اَعْمَالُهُمْ	فَاَصْبَحُوْا	خٰسِرِيْنَ (53)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَنْ
ان کے اعمال	پس وہ ہو گئے	خسارہ اٹھانے والے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جو شخص

يَّرْتَدَّ	مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يَاْتِي	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ
پھر جائے	تم میں سے	اپنے دین سے	تو عنقریب	لے آئے گا	اللہ	ایسے لوگ (کہ)

يُّحِبُّهُمْ	وَيُحِبُّوْنَهٗٓ	اَذِلَّةٍ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اَعِزَّةٍ
وہ محبت کرتا ہو گا ان سے	اور وہ محبت کرتے ہوں گے اس سے	نرم ہوں گے	مومنوں پر	سخت ہوں گے

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَلَا يَخَافُوْنَ
کافروں پر	وہ جہاد کریں گے	اللہ کی راہ میں	اور نہ وہ ڈریں گے

لَوْمَةَ لَآئِمٍ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ
کسی ملامت گر کی ملامت سے	یہ	اللہ کا فضل ہے	وہ دیتا ہے یہ (فضل)	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ

وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (54)	اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَالَّذِيْنَ
وسعت والا	خوب جاننے والا ہے	تمھارے دوست تو صرف	اللہ	اور اس کا رسول	اور وہ لوگ (ہیں) جو

اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ
ایمان لائے	وہ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکاۃ	اور وہ

رٰكِعُوْنَ (55)	وَمَنْ	يَّتَوَلَّ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
رکوع کرنے والے ہیں	اور جو کوئی	دوستی رکھے گا اللہ سے	اور اس کے رسول سے	اور ان لوگوں سے جو	ایمان لائے

فَاِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ الْغٰلِبُوْنَ (56)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تو یقیناً	اللہ کا گروہ	وہی غالب آنے والا ہے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!

لَا تَتَّخِذُوا	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَكُمْ	هُزُوًا	وَّلَعِبًا
نہ تم بناؤ	ان لوگوں کو جنھوں نے	بنالیا	تمھارے دین کو	ہنسی	اور کھیل

مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَالْكُفَّارَ	اَوْلِيَآءَ
ان لوگوں میں سے کہ	وہ دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	اور (نہ بناؤ) کافروں کو	(اپنا) دوست

وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾	وَ اِذَا	نَادَيْتُمْ
اور ڈرو اللہ سے	اگر	ہو تم	مومن	اور جب	تم پکارتے ہو

اِلَى الصَّلٰوةِ	اتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا	وَّلَعِبًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
نماز کی طرف	وہ بنا لیتے ہیں اسے	ہنسی	اور کھیل	یہ	اس سبب سے ہے کہ بے شک وہ

قَوْمٌ	لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿58﴾	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	هَلْ تَنْقِمُوْنَ	مِنَّآ
ایسے لوگ ہیں	جو عقل نہیں رکھتے	کہہ دیجیے:	اے اہل کتاب!	نہیں تم ناراض ہوتے	ہم سے

اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا
مگر	اس وجہ سے کہ	ہم ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور (اس چیز کے ساتھ) جو	نازل کی گئی	ہماری طرف

وَمَآ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلُ	وَاَنَّ	اَكْثَرَكُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾	قُلْ
اور جو	نازل کی گئی	اس سے پہلے	اور یہ کہ بے شک	تم میں سے اکثر	فاسق ہیں	کہہ دیجیے:

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِّنْ ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً	عِنْدَ اللّٰهِ	مَنْ
کیا میں خبر دوں تمھیں	زیادہ بدتر کی	اس سے	جزا کے اعتبار سے	اللہ کے نزدیک؟	وہ شخص کہ

لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَغَضِبَ	عَلَيْهِ	وَجَعَلَ	مِنْهُمُ	الْقِرَدَةَ
لعنت کی اس پر	اللہ نے	اور غصے ہوا	اس پر	اور بنائے	ان میں سے	بندر

وَالْخَنَازِيْرَ	وَعَبَدَ	الطَّاغُوْتَ	اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا
اور سؤر	اور اس نے پوجا کی	شیطان کی	یہ لوگ	بدتر ہیں	درجے میں

وَّاَضَلُّ	عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾	وَاِذَا	جَآءُوْكُمْ	قَالُوْٓا
اور زیادہ گمراہ ہیں	سیدھی راہ سے	اور جب	وہ آتے ہیں تمھارے پاس	تو کہتے ہیں:

اٰمَنَّا	وَقَدْ	دَّخَلُوْا	بِالْكُفْرِ	وَهُمْ	قَدْ خَرَجُوْا	بِهٖ
ہم ایمان لائے	حالانکہ تحقیق	وہ داخل ہوئے تھے	کفر کے ساتھ	اور وہ	یقیناً نکل گئے	اسی کے ساتھ

وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْتُمُوْنَ ﴿61﴾	وَتَرٰى	كَثِيْرًا
اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	تھے وہ	چھپاتے	اور آپ دیکھیں گے	بہتوں کو

مِنْهُمْ	يُسٰرِعُوْنَ	فِي الْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ
ان میں سے	وہ جلدی کرتے ہیں	گناہ میں	اور زیادتی (میں)	اور اپنے حرام کھانے (میں)

لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿62﴾	لَوْ لَا يَنْهٰىهُمُ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ
البتہ بُرا ہے وہ	جو	تھے وہ	عمل کرتے	کیوں نہیں روکتے انھیں	رب والے

وَالْاَحْبَارُ	عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ	وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا
اور علماء	ان کے گناہ کی بات کہنے سے	اور ان کے حرام کھانے سے؟	البتہ بُرا ہے وہ	جو کچھ

كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ ﴿63﴾	وَقَالَتِ	الْيَهُوْدُ	يَدُ اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ	غُلَّتْ
تھے وہ	کرتے	اور کہا	یہود نے:	اللہ کے ہاتھ	بندھے ہوئے ہیں	بند ہو جائیں

اَيْدِيْهِمْ	وَلُعِنُوْا	بِمَا قَالُوْا	بَلْ	يَدٰهُ	مَبْسُوْطَتٰنِ
انھی کے ہاتھ	اور وہ لعنت کیے جائیں	بسبب اپنے قول کے	بلکہ	اس کے تو دونوں ہاتھ	کھلے ہیں

يُنْفِقُ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَلَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ
وہ خرچ کرتا ہے	جیسے	وہ چاہتا ہے	اور یقیناً ضرور زیادہ کرے گا	بہتوں کو	ان میں سے	وہ (قرآن) جو

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا	وَاَلْقَيْنَا
اُتارا گیا	آپ کی جانب	آپ کے رب کی طرف سے	سرکشی میں	اور کفر میں	اور ہم نے ڈال دی

بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	كُلَّمَآ	اَوْقَدُوْا
ان کے درمیان	عداوت	اور بغض	قیامت کے دن تک	جب بھی	وہ جلاتے ہیں

نَارًا	لِّلْحَرْبِ	اَطْفَاَهَا	اللّٰهُ	وَيَسْعَوْنَ	فِي الْاَرْضِ
آگ	لڑائی کے لیے	بجھا دیتا ہے اس کو	اللہ	اور وہ دوڑتے پھرتے ہیں	زمین میں

فَسَادًا	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿64﴾	وَلَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْكِتٰبِ
فساد کرنے کو	اور اللہ	نہیں پسند کرتا	فسادیوں کو	اور اگر	بے شک	اہل کتاب

اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَكَفَّرْنَا	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ
ایمان لے آئیں	اور تقویٰ اختیار کریں	تو یقیناً ہم دور کر دیں گے	ان سے	ان کی برائیاں

وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ	جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿65﴾	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	اَقَامُوا	التَّوْرٰىةَ
اور ضرور ہم داخل کریں گے ان کو	نعمت والے باغوں میں	اور اگر	بے شک وہ	قائم رکھتے	تورات کو

وَالْاِنْجِيْلَ	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	لَاَكَلُوْا
اور انجیل کو	اور جو کچھ	نازل کیا گیا	ان کی طرف	ان کے رب کی طرف سے	تو یقیناً وہ کھاتے

مِنْ فَوْقِهِمْ	وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ	مُّقْتَصِدَةٌ
اپنے اوپر سے	اور اپنے پیروں کے نیچے سے	ان میں سے	ایک گروہ ہے	درمیانی راہ چلنے والا

وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	سَآءَ	مَا	يَعْمَلُوْنَ (66)	يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَآ
اور زیادہ لوگ	ان میں سے	برا ہے	جو	وہ کر رہے ہیں	اے رسول!	پہنچا دیجیے	جو

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	وَاِنْ	لَّمْ تَفْعَلْ	فَمَا بَلَّغْتَ
نازل کیا گیا	آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے	اور اگر	نہ آپ نے (ایسا) کیا	تو نہیں آپ نے پہنچایا

رِسَالَتَهٗ	وَاللّٰهُ	يَعْصِمُكَ	مِنَ النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِی
اس کا پیغام	اور اللہ	حفاظت کرے گا آپ کی	لوگوں سے	بے شک	اللہ	نہیں ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ (67)	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَسْتُمْ	عَلٰى شَیْءٍ	حَتّٰى
کافر لوگوں کو	کہہ دیجیے:	اے اہل کتاب!	نہیں ہو تم	کسی چیز پر	یہاں تک کہ

تُقِيْمُوا	التَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
تم قائم کرو	تورات کو	اور انجیل کو	اور جو کچھ	نازل کیا گیا	تمھاری طرف	تمھارے رب کی طرف سے

وَلَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ
اور یقیناً ضرور زیادہ کرے گا	بہتوں کو	ان میں سے	وہ (قرآن) جو	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا	فَلَا تَاْسَ
آپ کے رب کی طرف سے	سرکشی میں	اور کفر میں	چنانچہ نہ آپ غم کھائیں

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (68)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا
کافر لوگوں پر	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	یہودی ہوئے

وَالصّٰبِئُوْنَ	وَالنَّصٰرٰى	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور صابی (بے دین)	اور نصاریٰ	(ان میں سے) جو (بھی)	ایمان لائے	اللہ پر	اور یوم آخرت پر

وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ (69)	لَقَدْ
اور عمل کرے	نیک	تو نہیں کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے	البتہ تحقیق

اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَاَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	رُسُلًا	كُلَّمَا
ہم نے لیا تھا	عہد	بنی اسرائیل سے	اور ہم نے بھیجے	ان کی طرف	کئی رسول	جب بھی

جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌۢ	بِمَا	لَا تَهْوٰٓى	اَنْفُسُهُمْ	فَرِيْقًا
آیا ان کے پاس	کوئی رسول	ایسی چیز کے ساتھ جسے	نہیں چاہتے تھے	ان کے نفس	تو کچھ کو

كَذَّبُوْا	وَفَرِيْقًا	يَقْتُلُوْنَ (70)	وَحَسِبُوْٓا	اَلَّا تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ
انھوں نے جھٹلایا	اور کچھ کو	وہ قتل کرتے رہے	اور انھوں نے گمان کیا	یہ کہ نہ ہوگی	کوئی آزمائش

فَعَمُوْا	وَصَمُّوْا	ثُمَّ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ	عَمُوْا
تو وہ اندھے ہو گئے	اور بہرے ہو گئے	پھر	متوجہ ہوا	اللہ	ان پر	پھر	وہ اندھے ہو گئے

وَصَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا
اور بہرے ہو گئے	زیادہ لوگ	ان میں سے	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	جو کچھ

يَعْمَلُوْنَ (71)	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ
وہ کرتے ہیں	البتہ تحقیق	کفر کیا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کہا:	بے شک	اللہ	وہی

الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	وَقَالَ	الْمَسِيْحُ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اعْبُدُوا اللّٰهَ
مسیح ابن مریم ہے	اور کہا	مسیح نے:	اے بنی اسرائیل!	تم عبادت کرو اللہ کی

رَبِّيْ	وَرَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ
جو میرا رب ہے	اور تمھارا رب ہے	تحقیق شان یہ ہے کہ	جو	شریک ٹھہراتا ہے	اللہ کے ساتھ	تو یقیناً

حَرَّمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِ الْجَنَّةَ	وَمَاْوٰىهُ	النَّارُ	وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
حرام کر دی اللہ نے	اس پر جنت	اور اس کا ٹھکانا	آگ ہے	اور نہیں ہے ظالموں کے لیے

مِنْ اَنْصَارٍ (72)	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ
کوئی مددگار	البتہ تحقیق	کافر ہوئے	وہ لوگ جنھوں نے	کہا:	بے شک	اللہ

ثَالِثُ	ثَلٰثَةٍ	وَمَا مِنْ اِلٰهٍ	اِلَّآ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَاِنْ	لَّمْ يَنْتَهُوْا
تیسرا ہے	تین میں سے	اور نہیں کوئی معبود	مگر	معبود	ایک	اور اگر	نہ وہ باز آئے

عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ	لَيَمَسَّنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ
اس سے جو	وہ کہتے ہیں:	تو البتہ ضرور پہنچے گا	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	ان میں سے	عذاب

اَلِیْمٌ (73)	اَ	فَلَا یَتُوْبُوْنَ	اِلَى اللّٰهِ	وَیَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	وَاللّٰهُ
بڑا دردناک	کیا	پھر نہیں وہ توبہ کرتے	اللہ کی طرف	اور (نہیں) وہ استغفار کرتے اس سے؟	اور اللہ

غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ (74)	مَا الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	نہیں ہیں مسیح ابن مریم	مگر	ایک رسول ہی	تحقیق

خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	وَاُمُّهٗ	صِدِّیْقَةٌ	كَانَا
گزر چکے ہیں	ان سے پہلے	بہت سے رسول	اور ان کی ماں	صدیقہ تھیں	تھے وہ دونوں

یَاْكُلٰنِ	الطَّعَامَ	اُنْظُرْ	كَیْفَ	نُبَیِّنُ	لَهُمُ	الْاٰیٰتِ	ثُمَّ
کھاتے	کھانا	آپ دیکھیے	کیسے	ہم بیان کرتے ہیں	ان کے لیے	نشانیاں	پھر

انْظُرْ	اَنّٰى	یُؤْفَكُوْنَ (75)	قُلْ	اَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
آپ دیکھیے	کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں؟	کہہ دیجیے:	کیا	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کو چھوڑ کر

مَا	لَا یَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّلَا نَفْعًا	وَاللّٰهُ	هُوَ
ایسی چیز کی جو	نہیں اختیار رکھتی	تمھارے لیے	نقصان کا	اور نہ نفع کا؟	اور اللہ	وہی

السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ (76)	قُلْ	یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا تَغْلُوْا	فِیْ دِیْنِكُمْ
خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	کہہ دیجیے:	اے اہل کتاب!	نہ تم غلو کرو	اپنے دین میں

غَیْرَ الْحَقِّ	وَلَا تَتَّبِعُوْۤا	اَهْوَآءَ قَوْمٍ	قَدْ ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ
ناحق	اور نہ تم پیروی کرو	ان لوگوں کی خواہشات کی	جو تحقیق گمراہ ہو چکے	اس سے پہلے

وَاَضَلُّوْا	كَثِیْرًا	وَّضَلُّوْا	عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ (77)	لُعِنَ
اور انھوں نے گمراہ کیا	بہت سوں کو	اور وہ بہک گئے	سیدھی راہ سے	لعنت کیے گئے

ع

الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ
وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	بنی اسرائیل میں سے	بہ زبان داؤد

وَعِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّكَانُوْا
اور (بہ زبان) عیسیٰ ابن مریم	یہ	بسبب اس کے جو	انھوں نے نافرمانی کی	اور تھے وہ

یَعْتَدُوْنَ (78)	كَانُوْا لَا یَتَنَاهَوْنَ	عَنْ مُّنْكَرٍ	فَعَلُوْهُ	لَبِئْسَ
حد سے گزر جاتے	نہیں تھے وہ ایک دوسرے کو منع کرتے	اس برے کام سے	جسے انھوں نے کیا ہوتا	البتہ برا ہے وہ

مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿79﴾	تَرٰى	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ
جو	تھے وہ	کرتے	آپ دیکھیں گے	بہتوں کو	ان میں سے	وہ دوستی کرتے ہیں

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ	لَهُمْ	اَنْفُسُهُمْ
ان لوگوں سے جنھوں نے	کفر کیا	البتہ بُرا ہے وہ	جو	آگے بھیجا	ان کے لیے	ان کے نفسوں نے

اَنْ	سَخِطَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَفِي الْعَذَابِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ ﴿80﴾
یہ کہ	ناراض ہوا	اللہ	ان پر	اور عذاب میں	وہ	ہمیشہ رہنے والے ہوں گے

وَلَوْ كَانُوْا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالنَّبِيِّ	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ
اور اگر ہوتے وہ	ایمان لاتے	اللہ پر	اور نبی پر	اور (اس پر) جو	نازل کیا گیا	اس کی طرف

مَا اتَّخَذُوْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	وَلٰكِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿81﴾
تو نہ وہ بناتے ان (کافروں) کو	دوست	اور لیکن	زیادہ لوگ	ان میں سے	فاسق ہیں

لَتَجِدَنَّ	اَشَدَّ	النَّاسِ	عَدَاوَةً	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
یقیناً آپ ضرور پائیں گے	سخت ترین	سب لوگوں سے	عداوت میں	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے

الْيَهُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	وَلَتَجِدَنَّ	اَقْرَبَهُمْ
یہود کو	اور ان لوگوں کو جنھوں نے	شرک کیا	اور یقیناً آپ ضرور پائیں گے	قریب ترین ان (سب) سے

مَّوَدَّةً	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا
دوستی میں	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	ان لوگوں کو جنھوں نے	کہا:	بے شک ہم

نَصٰرٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	مِنْهُمْ	قِسِّيْسِيْنَ
نصاریٰ ہیں	یہ	اس سبب سے کہ بے شک	کچھ ان میں سے	پڑھے ہوئے (علماء) ہیں

وَرُهْبَانًا	وَّاَنَّهُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿82﴾
اور (کچھ) راہب (تارکِ دنیا) ہیں	اور بے شک وہ	نہیں تکبر کرتے

وَاِذَا	سَمِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	تَرٰٓى	اَعْيُنَهُمْ	تَفِيْضُ
اور جب	وہ سنتے ہیں	جو	نازل کیا گیا	رسول کی طرف	آپ دیکھتے ہیں	ان کی آنکھوں کو	وہ بہتی ہیں

مِنَ الدَّمْعِ	مِمَّا	عَرَفُوْا	مِنَ الْحَقِّ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ
آنسوؤں سے	اس وجہ سے کہ	انھوں نے پہچان لیا	حق کو	وہ کہتے ہیں:	اے ہمارے رب!

اٰمَنَّا	فَاكْتُبْنَا	مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (83)	وَمَا	لَنَا	لَا نُؤْمِنُ
ہم ایمان لائے	چنانچہ تو لکھ لے ہمیں	شہادت دینے والوں کے ساتھ	اور کیا ہے	ہمیں	(کہ) نہ ہم ایمان لائیں

بِاللّٰهِ	وَمَا	جَآءَنَا	مِنَ الْحَقِّ	وَنَطْمَعُ	اَنْ يُّدْخِلَنَا	رَبُّنَا
اللہ پر	اور (اس پر) جو	آیا ہمارے پاس	حق	اور ہم توقع رکھتے ہیں	یہ کہ داخل کرے گا ہمیں	ہمارا رب

مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ (84)	فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا قَالُوْا	جَنّٰتٍ
قوم صالحین کے ساتھ	پھر بدلے میں دے گا ان کو	اللہ	بوجہ اس کے جو انھوں نے کہا	(ایسے) باغات

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَذٰلِكَ	جَزَآءُ
(کہ) بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور یہ	جزا ہے

الْمُحْسِنِيْنَ (85)	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ
نیکی کرنے والوں کی	اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ لوگ ہیں

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (86)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُحَرِّمُوْا	طَيِّبٰتِ
دوزخ والے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	مت تم حرام ٹھہراؤ	ان پاکیزہ چیزوں کو

مَآ	اَحَلَّ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَلَا تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ
جن کو	حلال کیا اللہ نے	تمھارے لیے	اور نہ تم حد سے گزرو	یقیناً	اللہ	نہیں پسند کرتا

الْمُعْتَدِيْنَ (87)	وَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا
حد سے گزرنے والوں کو	اور تم کھاؤ	اس میں سے جو	رزق دیا تمھیں اللہ نے	حلال	پاکیزہ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ (88)	لَا يُؤَاخِذُكُمُ
اور تم ڈرو اللہ سے	وہ ذات کہ	تم	اس پر	ایمان رکھتے ہو	نہیں مؤاخذہ کرے گا تمھارا

اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	وَلٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	عَقَّدْتُّمُ
اللہ	تمھاری لغو قسموں پر	اور لیکن	وہ مؤاخذہ کرے گا تمھارا	ان پر جو	تم نے مضبوط باندھیں

الْاَيْمٰنَ ۚ	فَكَفَّارَتُهٗۤ	اِطْعَامُ	عَشَرَةِ	مَسٰكِيْنَ	مِنْ اَوْسَطِ	مَا
قسمیں	تو اس کا کفارہ	کھانا کھلانا ہے	دس	مسکینوں کو	اوسط درجے کا	جو

تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِيْكُمْ	اَوْ	كِسْوَتُهُمْ	اَوْ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ ؕ
تم کھلاتے ہو	اپنے اہل وعیال کو	یا	کپڑے پہنانا ہے انھیں	یا	آزاد کرنا ہے	ایک گردن کا

فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ	ذٰلِكَ كَفَّارَةُ	اَيْمَانِكُمْ
پھر جو شخص	نہ پائے	تو روزے رکھنے ہیں	تین دن کے	یہ کفارہ ہے	تمھاری قسموں کا

اِذَا	حَلَفْتُمْ ؕ	وَاحْفَظُوْۤا	اَيْمَانَكُمْ ؕ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ
جب	تم قسم کھا بیٹھو	اور تم حفاظت کرو	اپنی قسموں کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ

لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿89﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا
تمھارے لیے	اپنی آیتیں	تاکہ تم	شکر کرو	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!

اِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَالْمَيْسِرُ	وَالْاَنْصَابُ	وَالْاَزْلَامُ	رِجْسٌ
یقیناً	شراب	اور جوا	اور بت	اور فال نکالنے کے تیر	ناپاک ہیں

مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ	فَاجْتَنِبُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿90﴾	اِنَّمَا	يُرِيْدُ
شیطان کے عمل سے ہیں	لہٰذا تم بچو اس سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	یقیناً	چاہتا ہے

الشَّيْطٰنُ	اَنْ يُّوْقِعَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	فِي الْخَمْرِ
شیطان	یہ کہ ڈال دے	تمھارے درمیان	عداوت	اور بغض	شراب کے ذریعے سے

وَالْمَيْسِرِ	وَيَصُدَّكُمْ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ	فَهَلْ
اور جوے (کے ذریعے سے)	اور روک دے تمھیں	اللہ کے ذکر سے	اور نماز سے	تو کیا

اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ ﴿91﴾	وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ
تم (ان شیطانی کاموں سے)	باز آتے ہو؟	اور تم اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو	رسول کی

وَاحْذَرُوْا ۚ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْۤا	اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ
اور تم ڈرو	پھر اگر	تم پھر جاؤ	تو جان لو	کہ ہمارے رسول پر تو صرف	پہنچا دینا ہے

الْمُبِيْنُ ﴿92﴾	لَيْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جُنَاحٌ
کھول کر	نہیں ہے	ان لوگوں پر جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	کوئی گناہ

فِيمَا	طَعِمُوٓا	إِذَا مَا	اتَّقَوْا	وَّءَامَنُوا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اس چیز میں جو	وہ کھا چکے	جب	وہ ڈر جائیں	اور ایمان لے آئیں	اور عمل کریں	نیک

ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّءَامَنُوا	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّأَحْسَنُوا ؕ	وَاللّٰهُ
پھر	وہ تقویٰ اختیار کریں	اور ایمان لائیں	پھر	وہ تقویٰ اختیار کریں	اور نیکی کریں	اور اللہ

يُحِبُّ	الْمُحْسِنِينَ ﴿93﴾	يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ	ءَامَنُوا	لَيَبْلُوَنَّكُمُ	اللّٰهُ
محبت کرتا ہے	نیکی کرنے والوں سے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	البتہ ضرور آزمائے گا تمھیں	اللہ

بِشَيْءٍ	مِّنَ الصَّيْدِ	تَنَالُهُ	أَيْدِيكُمْ	وَرِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ
کچھ	شکار سے	(کہ) پہنچ سکتے ہیں اس تک	تمھارے ہاتھ	اور تمھارے نیزے	تاکہ معلوم کرے

اللّٰهُ	مَنْ	يَّخَافُهُ	بِالْغَيْبِ ج	فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ ذٰلِكَ
اللہ	کون	ڈرتا ہے اس سے	بن دیکھے	پھر جو شخص	حد سے گزرے	اس کے بعد

فَلَهُ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ ﴿94﴾	يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ	ءَامَنُوا	لَا تَقْتُلُوا	الصَّيْدَ
تو اس کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ تم مارو	شکار کو

وَأَنْتُمْ	حُرُمٌ ج	وَمَنْ	قَتَلَهُ	مِنْكُمْ	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآءٌ
جبکہ تم	احرام میں ہو	اور جو کوئی	مارے گا اس کو	تم میں سے	جان بوجھ کر	تو بدلہ (کفارہ) ہے (اس پر)

مِّثْلُ	مَا	قَتَلَ	مِنَ النَّعَمِ	يَحْكُمُ	بِهِ	ذَوَا عَدْلٍ
مثل	اس کے جو	اس نے قتل کیا	چوپاؤں سے	فیصلہ کریں گے	اس کا	دو انصاف والے

مِّنْكُمْ	هَدْيًا	بٰلِغَ	الْكَعْبَةِ	أَوْ	كَفَّارَةٌ	طَعَامُ	مَسٰكِينَ
تم میں سے	بطور قربانی کے	جو پہنچنے والی ہے	کعبہ میں	یا	کفارہ ہے	کھانا کھلانا	کچھ مسکینوں کو

أَوْ	عَدْلُ	ذٰلِكَ	صِيَامًا	لِّيَذُوقَ	وَبَالَ	أَمْرِهِ ؕ	عَفَا اللّٰهُ
یا	برابر	اس کے	روزے (رکھنے ہیں)	تاکہ وہ چکھے	سزا	اپنے کام کی	معاف کیا اللہ نے

عَمَّا	سَلَفَ ج	وَمَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ	اللّٰهُ	مِنْهُ ؕ	وَاللّٰهُ
اس سے جو	گزر چکا	اور جو کوئی	پھر کرے	تو انتقام لے گا	اللہ	اس سے	اور اللہ

عَزِيزٌ	ذُو انْتِقَامٍ ﴿95﴾	أُحِلَّ	لَكُمْ	صَيْدُ	الْبَحْرِ	وَطَعَامُهُ
خوب غالب	انتقام لینے والا ہے	حلال کیا گیا ہے	تمھارے لیے	شکار	سمندر کا	اور اس کا کھانا

مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَلِلسَّيَّارَةِ	وَحُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ	الْبَرِّ
فائدے کے لیے ہے	تمھارے	اور مسافروں کے	اور حرام کیا گیا ہے	تم پر	شکار	خشکی کا

مَا دُمْتُمْ	حُرُمًا	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ (96)
جب تک تم ہو	احرام میں	اور تم ڈرو اللہ سے	وہ ذات کہ	اس کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے

جَعَلَ اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ	قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ
بنایا ہے اللہ نے	کعبے کو	جو گھر ہے	حرمت والا	قیام کا سبب	لوگوں کے لیے

وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَالْهَدْيَ	وَالْقَلَآئِدَ	ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْٓا
اور حرمت والے مہینوں کو	اور حرم والی قربانی کو	اور پٹوں (والے جانوروں) کو	یہ	اس لیے کہ تم جان لو

اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَاَنَّ
یقیناً	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور (یہ کہ) بے شک

اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (97)	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ
اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	تم جان لو	کہ بے شک	اللہ	انتہائی سخت

الْعِقَابِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (98)	مَا	عَلَى الرَّسُوْلِ
سزا دینے والا ہے	اور بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	نہیں ہے	رسول پر

اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَمَا	تَكْتُمُوْنَ (99)
مگر	پہنچا دینا	اور اللہ	جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم چھپاتے ہو

قُلْ	لَّا يَسْتَوِي	الْخَبِيْثُ	وَالطَّيِّبُ	وَلَوْ	اَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ
کہہ دیجیے:	نہیں برابر ہو سکتے	ناپاک	اور پاک	اگرچہ	تعجب میں ڈالے آپ کو	کثرت

الْخَبِيْثِ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ (100)
ناپاک کی	پس تم ڈرو اللہ سے	اے عقل والو!	تاکہ تم	فلاح پاؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَسْـَٔلُوْا	عَنْ اَشْيَآءَ	اِنْ	تُبْدَ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ تم سوال کرو	ایسی چیزوں کی بابت	(کہ) اگر	وہ ظاہر کر دی جائیں

لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ	وَاِنْ	تَسْـَٔلُوْا	عَنْهَا	حِيْنَ	يُنَزَّلُ
تمھارے لیے	تو ناگوار گزریں تمھیں	اور اگر	تم پوچھو گے	ان کی بابت	جب کہ	اتارا جا رہا ہے

الْقُرْاٰنُ	تُبْدَ	لَكُمْ	عَفَا اللّٰهُ	عَنْهَا	وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
قرآن	تو وہ ظاہر کر دی جائیں گی	تمھارے لیے	درگزر کیا اللہ نے	ان سے	اور اللہ بہت بخشنے والا

حَلِيْمٌ (101)	قَدْ	سَاَلَهَا	قَوْمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ	ثُمَّ	اَصْبَحُوْا	بِهَا
نہایت بُردبار ہے	تحقیق	پوچھا تھا ان کی بابت	ایک قوم نے	تم سے پہلے	پھر	وہ ہو گئے	ان کے ساتھ

كٰفِرِيْنَ (102)	مَا جَعَلَ اللّٰهُ	مِنْ بَحِيْرَةٍ	وَّلَا سَآئِبَةٍ
کفر کرنے والے	نہیں مقرر کی اللہ نے	کوئی اونٹنی جس کا دودھ بتوں کیلیے خاص ہو	اور نہ کوئی جانور جو بتوں کے نام ہو

وَّلَا وَصِيْلَةٍ	وَّلَا حَامٍ	وَّلٰكِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور نہ ایسی اونٹنی جو بتوں کیلیے آزاد ہو	اور نہ کوئی نر اونٹ جو بتوں کیلیے آزاد ہو	اور لیکن	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَاَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ (103)	وَاِذَا	قِيْلَ
وہ باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	اور اکثر ان کے	نہیں عقل رکھتے	اور جب	کہا جاتا ہے

لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَاِلَى الرَّسُوْلِ	قَالُوْا	حَسْبُنَا
ان سے:	تم آؤ	اس چیز کی طرف جو	نازل کی اللہ نے	اور (آؤ) رسول کی طرف	تو کہتے ہیں:	کافی ہے ہمیں

مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَ	وَلَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ
وہ جو	ہم نے پایا	اس پر	اپنے آباء واجداد کو	کیا	اگرچہ	ہوں	ان کے آباء واجداد

لَا يَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّلَا يَهْتَدُوْنَ (104)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ
نہ جانتے ہوں	کچھ	اور نہ وہ ہدایت یافتہ ہوں	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	لازم ہے تم پر (بچاؤ)

اَنْفُسَكُمْ	لَا يَضُرُّكُمْ	مَّنْ	ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ	اِلَى اللّٰهِ
اپنی جانوں کا	نہیں نقصان پہنچا سکے گا تمھیں	جو	گمراہ ہوگا	جب کہ	تم (خود) ہدایت پر ہو	اللہ ہی کی طرف

مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (105)
تمھاری واپسی ہے	سب کی	پھر وہ خبر دے گا تمھیں	اس کی جو	تھے تم	کرتے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	شَهَادَةُ	بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	شہادت ہونی چاہیے	تمھارے درمیان	جب	آ پہنچے	تم میں سے کسی کو

الْمَوْتُ	حِيْنَ الْوَصِيَّةِ	اثْنٰنِ	ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	اَوْ	اٰخَرٰنِ
موت	وصیت کے وقت	دو	عادل شخصوں کی	تم میں سے	یا	دو اور ہوں

مِنْ غَيْرِكُمْ	اِنْ	اَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	فَاَصَابَتْكُمْ
تمھارے (مسلمانوں کے) سوا	اگر	تم	سفر کر رہے ہو	زمین میں	پھر پہنچے تمھیں

مُّصِيْبَةُ	الْمَوْتِ	تَحْبِسُوْنَهُمَا	مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ	فَيُقْسِمٰنِ
مصیبت	موت کی	تم روک لو ان دونوں کو	نماز کے بعد	پھر وہ دونوں قسمیں کھائیں

بِاللّٰهِ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ	لَا نَشْتَرِيْ	بِهٖ	ثَمَنًا	وَّلَوْ
اللہ کی	اگر	تم شک کرو	(وہ کہیں:) نہیں ہم لیتے	اس (قسم) کے بدلے	کوئی قیمت	اگرچہ

كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَلَا نَكْتُمُ	شَهَادَةَ اللّٰهِ	اِنَّآ	اِذًا	لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ (106)
ہو وہ	رشتے دار	اور نہیں ہم چھپاتے	اللہ کی گواہی	یقیناً ہم	اس وقت	البتہ گناہ گاروں میں سے ہوں گے

فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰٓى اَنَّهُمَا	اسْتَحَقَّآ	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ
پھر اگر	اطلاع ہو جائے	اس پر کہ بے شک وہ دونوں	مرتکب ہوئے ہیں	گناہ کے	تو دو اور (گواہ)

يَقُوْمٰنِ	مَقَامَهُمَا	مِنَ الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ	الْاَوْلَيٰنِ
کھڑے ہوں	ان دونوں کی جگہ	ان لوگوں میں سے	جن کی حق تلفی ہوئی ہے	قریب تر (میت کے)

فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	لَشَهَادَتُنَآ	اَحَقُّ	مِنْ شَهَادَتِهِمَا
پھر وہ دونوں قسمیں کھائیں	اللہ کی	کہ یقیناً ہماری شہادت	زیادہ سچی ہے	ان دونوں کی شہادت سے

وَمَا اعْتَدَيْنَآ	اِنَّآ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (107)	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى
اور نہیں ہم نے زیادتی کی	بے شک ہم	اس وقت	البتہ ظالموں میں سے ہوں گے	یہ (طریقہ)	قریب تر ہے

اَنْ	يَّاْتُوْا	بِالشَّهَادَةِ	عَلٰى وَجْهِهَآ	اَوْ	يَخَافُوْٓا	اَنْ	تُرَدَّ
اس کے کہ	وہ دیں	شہادت	ٹھیک طریقے پر	یا	وہ ڈریں	اس سے کہ	رد کر دی جائیں گی

اَيْمَانٌۢ	بَعْدَ	اَيْمَانِهِمْ ؕ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاسْمَعُوْا ؕ	وَاللّٰهُ
(ان کی) قسمیں	بعد	ان (ورثاء) کی قسموں کے	اور تم ڈرو اللہ سے	اور تم سنو	اور اللہ

لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (108)	يَوْمَ	يَجْمَعُ	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ
نہیں ہدایت دیتا	فاسق لوگوں کو	جس دن	جمع کرے گا	اللہ	رسولوں کو	پھر کہے گا:

مَاذَآ	اُجِبْتُمْ ؕ	قَالُوْا	لَا عِلْمَ	لَنَا ؕ	اِنَّكَ اَنْتَ	عَلَّامُ
کیا	تم جواب دیے گئے تھے؟	وہ کہیں گے:	نہیں علم	ہمیں	بے شک تو ہی	خوب جاننے والا ہے

الْغُيُوْبِ ﴿109﴾	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	اذْكُرْ
غیبوں کا	جس وقت	کہے گا	اللہ:	اے عیسیٰ ابن مریم!	تو یاد کر

نِعْمَتِيْ	عَلَيْكَ	وَعَلٰى وَالِدَتِكَ	اِذْ	اَيَّدْتُّكَ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ
میری نعمت (جو ہوئی)	تجھ پر	اور تیری والدہ پر	جب	میں نے قوت دی تجھے	روح القدس کے ساتھ

تُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَاِذْ	عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ
تو کلام کرتا تھا	لوگوں سے	گود میں	اور ادھیڑ عمر میں	اور جب	میں نے تعلیم دی تجھے	کتاب کی

وَالْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَاِذْ تَخْلُقُ	مِنَ الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ
اور حکمت کی	اور تورات کی	اور انجیل کی	اور جب تو بناتا تھا	گارے سے	مانند شکل

الطَّيْرِ	بِاِذْنِيْ	فَتَنْفُخُ	فِيْهَا	فَتَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِيْ
پرندے کی	میرے حکم سے	پھر تو پھونک مارتا تھا	اس میں	تو وہ ہو جاتا	پرندہ	میرے حکم سے

وَتُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَالْاَبْرَصَ	بِاِذْنِيْ	وَاِذْ تُخْرِجُ	الْمَوْتٰى
اور تو تندرست کرتا تھا	پیدائشی نابینے کو	اور پھلبہری والے کو	میرے حکم سے	اور جب تو (زندہ) نکالتا تھا	مردوں کو

بِاِذْنِيْ	وَاِذْ	كَفَفْتُ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَنْكَ	اِذْ	جِئْتَهُمْ
میرے حکم سے	اور جب	میں نے روکا	بنی اسرائیل کو	تجھ سے	جب	تو لایا تھا ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا
واضح دلیلیں	تو کہا تھا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	ان میں سے:	نہیں ہے	یہ	مگر

سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿110﴾	وَاِذْ	اَوْحَيْتُ	اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِيْ
جادو	ظاہر	اور جب	میں نے الہام کیا	حواریوں کو	یہ کہ	تم ایمان لاؤ	مجھ پر

وَبِرَسُوْلِيْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاشْهَدْ	بِاَنَّنَا	مُسْلِمُوْنَ ﴿111﴾
اور میرے رسول پر	تو انھوں نے کہا:	ہم ایمان لائے	اور تو گواہ رہ	کہ بے شک ہم	فرمان بردار ہیں

اِذْ قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	هَلْ	يَسْتَطِيْعُ	رَبُّكَ
جب کہا	حواریوں نے:	اے عیسیٰ ابن مریم!	کیا	طاقت رکھتا ہے	تیرا رب

اَنْ	يُّنَزِّلَ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	قَالَ	اتَّقُوا اللّٰهَ
یہ کہ	نازل کرے	ہم پر	دسترخوان	آسمان سے؟	اس (عیسیٰ) نے کہا:	تم ڈرو اللہ سے

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾	قَالُوْا	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا
اگر	ہو تم	مومن	انھوں نے کہا:	ہم چاہتے ہیں	یہ کہ	ہم کھائیں	اس میں سے

وَتَطْمَىِٕنَّ	قُلُوْبُنَا	وَنَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ	صَدَقْتَنَا	وَنَكُوْنَ
اور مطمئن ہو جائیں	ہمارے دل	اور ہم جان لیں	یہ کہ	تحقیق	تو نے سچ کہا ہم سے	اور ہم ہو جائیں

عَلَيْهَا	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿١١٣﴾	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَآ
اس پر	شہادت دینے والوں میں سے	کہا	عیسیٰ ابن مریم نے:	اے اللہ!	اے ہمارے رب!

اَنْزِلْ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	تَكُوْنُ	لَنَا	عِيْدًا
تو نازل فرما	ہم پر	دسترخوان	آسمان سے	(کہ) وہ بن جائے	ہمارے لیے	عید

لِّاَوَّلِنَا	وَاٰخِرِنَا	وَاٰيَةً	مِّنْكَ ۚ	وَارْزُقْنَا
ہمارے پہلوں کے لیے	اور ہمارے بعد والوں کے لیے	اور نشانی	تیری طرف سے	اور رزق دے ہمیں

وَاَنْتَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾	قَالَ اللّٰهُ	اِنِّيْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ ۚ
اور تو	بہترین رزق دینے والا ہے	فرمایا اللہ نے:	بے شک میں	نازل کروں گا وہ (دسترخوان)	تم پر

فَمَنْ	يَّكْفُرْ	بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّيْٓ	اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا
پھر جو شخص	کفر کرے گا	(اس کے) بعد	تم میں سے	تو بالضرور میں	عذاب دوں گا اس کو	ایسا عذاب

لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ	اَحَدًا	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾	وَاِذْ	قَالَ	اللّٰهُ
(کہ) نہیں میں عذاب دوں گا ویسا	کسی اور کو	جہانوں میں سے	اور جب	کہے گا	اللہ:

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	ءَ	اَنْتَ	قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِيْ	وَاُمِّيَ
اے عیسیٰ ابن مریم!	کیا	تو نے	کہا تھا	لوگوں کو	کہ تم بنا لو مجھے	اور میری ماں کو

اِلٰهَيْنِ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	مَا يَكُوْنُ	لِيْٓ	اَنْ
دو معبود	اللہ کے سوا؟	تو وہ (عیسیٰ) کہے گا:	تو پاک ہے	نہیں تھا لائق	میرے	یہ کہ

اَقُوْلَ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِحَقٍّ ۚ	اِنْ	كُنْتُ	قُلْتُهٗ
میں کہوں	وہ (بات) جس کا	نہیں	مجھے	کوئی حق	اگر	ہوں میں	(کہ) میں نے کہی ہے یہ بات

فَقَدْ	عَلِمْتَهٗ ۚ	تَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِيْ	وَلَآ اَعْلَمُ	مَا
تو یقیناً	تو جانتا ہے اس کو	تو جانتا ہے	جو	میرے دل میں ہے	اور نہیں میں جانتا	جو

فِيْ نَفْسِكَ	اِنَّكَ اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ ﴿116﴾	مَا قُلْتُ	لَهُمْ
تیرے نفس میں ہے	بلاشبہ تو ہی	خوب جاننے والا ہے	غیبوں کا	نہیں میں نے کہا تھا	ان سے

اِلَّا	مَآ	اَمَرْتَنِيْ	بِهٖٓ	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَرَبَّكُمْ
مگر	وہی جو	تو نے حکم دیا تھا مجھے	اس کا	یہ کہ	تم عبادت کرو اللہ کی	جو میرا رب ہے	اور تمھارا رب ہے

وَكُنْتُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا	مَّا دُمْتُ	فِيْهِمْ	فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِيْ
اور میں تھا	ان پر	نگران	جب تک میں رہا	ان میں	پھر جب	تو نے اٹھا لیا مجھے

كُنْتَ اَنْتَ	الرَّقِيْبَ	عَلَيْهِمْ	وَاَنْتَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ﴿117﴾	اِنْ
تو تو ہی تھا	نگہبان	ان پر	اور تو	ہر ایک چیز پر	مطلع ہے	اگر

تُعَذِّبْهُمْ	فَاِنَّهُمْ	عِبَادُكَ	وَاِنْ	تَغْفِرْ	لَهُمْ	فَاِنَّكَ اَنْتَ
تو عذاب دے ان کو	تو بے شک وہ	تیرے بندے ہیں	اور اگر	تو بخش دے	ان کو	تو بلاشبہ تو ہی ہے

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿118﴾	قَالَ	اللّٰهُ	هٰذَا	يَوْمُ	يَنْفَعُ	الصّٰدِقِيْنَ
نہایت غالب	خوب حکمت والا	فرمائے گا	اللہ:	یہ	دن ہے	نفع دے گا	سچوں کو

صِدْقُهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
ان کا سچ	ان کے لیے	ایسے باغات ہیں	کہ بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَآ	اَبَدًا	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَرَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ
ان میں	ابد تک	راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	یہی ہے	کامیابی

الْعَظِيْمُ ﴿119﴾	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	فِيْهِنَّ
بہت بڑی	اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور جو کچھ	ان میں ہے

وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿120﴾
اور وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے

سورۃ الانعام مکیۃ — رکوعاتها 20 — آیاتها 165

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَجَعَلَ
تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	جس نے	پیدا کیے	آسمان	اور زمین	اور اس نے بنائے

الظُّلُمٰتِ	وَالنُّوْرَ ؕ	ثُمَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ (1)
اندھیرے	اور روشنی	پھر	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	وہ (اوروں کو) برابر ٹھہراتے ہیں

هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ طِيْنٍ	ثُمَّ	قَضٰۤى	اَجَلًا ؕ
وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمھیں	مٹی سے	پھر	اس نے مقرر کیا	ایک وقت

وَاَجَلٌ	مُّسَمًّى	عِنْدَهٗ ؕ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تَمْتَرُوْنَ (2)	وَهُوَ
اور (قیامت کا) ایک وقت	معین ہے	اس کے ہاں	پھر (بھی)	تم	شک کرتے ہو	اور وہی ہے

اللّٰهُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَفِي الْاَرْضِ	يَعْلَمُ	سِرَّكُمْ	وَجَهْرَكُمْ	وَيَعْلَمُ
اللہ	آسمانوں میں	اور زمین میں	وہ جانتا ہے	تمھارا پوشیدہ	اور تمھارا ظاہر	اور جانتا ہے

مَا	تَكْسِبُوْنَ (3)	وَمَا تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ	اِلَّا
جو کچھ	تم کماتے ہو	اور نہیں آتی ان کے پاس	کوئی آیت	ان کے رب کی آیات سے	مگر

كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ (4)	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا
وہ ہوتے ہیں	اس سے	اعراض کرنے والے	پس تحقیق	انھوں نے جھٹلایا	حق کو	جب

جَآءَهُمْ	فَسَوْفَ	يَاْتِيْهِمْ	اَنْۢبٰٓؤُا	مَا	كَانُوْا	بِهٖ
آیا ان کے پاس	سو عنقریب	آئیں گی ان کے پاس	خبریں	اس چیز کی کہ	تھے وہ	اس کے ساتھ

يَسْتَهْزِءُوْنَ (5)	اَ	لَمْ يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ
مذاق کرتے	کیا	نہیں انھوں نے دیکھا؟	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے

مِّنْ قَرْنٍ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مَا	لَمْ نُمَكِّنْ	لَّكُمْ
ایسی امتیں	(کہ) ہم نے طاقت دی ان کو	زمین میں	وہ جو	نہیں ہم نے طاقت دی	تمھیں

وَاَرْسَلْنَا	السَّمَآءَ	عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا	وَّجَعَلْنَا	الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ
اور ہم نے بھیجی	بارش	ان پر	موسلا دھار	اور ہم نے بنائیں	نہریں	(کہ) وہ بہتی تھیں

مِنْ تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
ان کے (گھروں کے) نیچے سے	پھر ہم نے ہلاک کر دیا ان کو	بوجہ ان کے گناہوں کے	اور ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد

قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ (6)	وَلَوْ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	كِتٰبًا	فِيْ قِرْطَاسٍ
کئی امتیں	دوسری	اور اگر	ہم اتارتے	آپ پر	کوئی نوشتہ (لکھا ہوا)	کاغذ میں

فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ
پھر وہ چھوتے اس کو	اپنے ہاتھوں سے	تو (بھی) کہتے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا:	نہیں ہے	یہ

اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ (7)	وَقَالُوْا	لَوْلَآ اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ
مگر	جادو	ظاہر	اور انھوں نے کہا:	کیوں نہیں نازل کیا گیا	اس پر	فرشتہ؟

وَلَوْ	اَنْزَلْنَا	مَلَكًا	لَّقُضِيَ	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا يُنْظَرُوْنَ (8)
اور اگر	ہم نازل کرتے	کوئی فرشتہ	تو فیصلہ کر دیا جاتا	معاملے کا	پھر	نہ وہ مہلت دیے جاتے

وَلَوْ	جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا	وَّلَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ
اور اگر	ہم بناتے اس کو	فرشتہ	البتہ ہم بناتے اس کو	آدمی (ہی)	اور البتہ ہم شبہ ڈالتے	ان پر

مَّا يَلْبِسُوْنَ (9)	وَلَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ
وہی جو شبہ وہ (اب) کر رہے ہیں	اور البتہ تحقیق	استہزا کیا گیا	رسولوں کے ساتھ	آپ سے پہلے	پھر گھیر لیا

بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ (10) ع
ان کو جنھوں نے	تمسخر کیا تھا	ان میں سے	اس (عذاب) نے کہ	وہ تھے	اس کے ساتھ	مذاق کرتے

قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
کہہ دیجیے:	تم سیر کرو	زمین میں	پھر	تم دیکھو	کیسا	ہوا	انجام

الْمُكَذِّبِيْنَ (11)	قُلْ	لِّمَنْ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	قُلْ
جھٹلانے والوں کا؟	کہہ دیجیے:	کس کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور زمین میں ہے؟	کہہ دیجیے:

لِّلّٰهِ	كَتَبَ	عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ
اللہ ہی کا ہے	اس نے لازم کر لیا ہے	اپنے نفس پر	مہربانی کرنا	یقیناً وہ ضرور جمع کرے گا تمھیں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
قیامت کے روز	نہیں ہے کوئی شک	اس میں	جن لوگوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو

فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ (12)	وَلَهٗ	مَا	سَكَنَ	فِي الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ
تو وہ	نہیں ایمان لاتے	اور اسی کا ہے	جو	ٹھہرا ہوا ہے	رات میں	اور (جو حرکت کرتا ہے) دن میں

وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ (13)	قُلْ	اَ	غَيْرَ اللّٰهِ	اَتَّخِذُ	وَلِيًّا
اور وہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	کہہ دیجیے:	کیا	سوائے اللہ کے	میں بناؤں	معبود؟

فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	يُطْعِمُ	وَلَا يُطْعَمُ ؕ
جو پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور وہ	کھلاتا ہے (سب کو)	اور نہیں (اسے) کھلایا جاتا؟

قُلْ	اِنِّیْۤ	اُمِرْتُ	اَنْ اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ اَسْلَمَ	وَلَا تَكُوْنَنَّ
کہہ دیجیے:	بے شک مجھے	حکم دیا گیا ہے	یہ کہ میں ہو جاؤں	پہلا	وہ جو اسلام لایا	اور نہ ہرگز آپ ہوں

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿14﴾	قُلْ	اِنِّیْۤ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ
مشرکین میں سے	کہہ دیجیے:	بے شک میں	خوف کرتا ہوں	اگر	میں نے نافرمانی کی

رَبِّیْ	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾	مَنْ	يُّصْرَفْ	عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ
اپنے رب کی	بہت بڑے دن کے عذاب سے	جو شخص کہ	(عذاب) ہٹا لیا گیا	اس سے	اس دن

فَقَدْ	رَحِمَهٗ ؕ	وَذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ ﴿16﴾	وَاِنْ	يَّمْسَسْكَ
تو یقیناً	اس (اللہ) نے رحم کر دیا اس پر	اور یہی ہے	کامیابی	ظاہر	اور اگر	پہنچائے آپ کو

اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا كَاشِفَ	لَهٗۤ	اِلَّا	هُوَ ؕ	وَاِنْ	يَّمْسَسْكَ
اللہ	کوئی تکلیف	تو نہیں کوئی دور کرنے والا	اسے	مگر	وہی	اور اگر	وہ پہنچائے آپ کو

بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿17﴾	وَهُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ
کوئی بھلائی	تو وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور وہ	غالب ہے	اوپر

عِبَادِهٖ ؕ	وَهُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ﴿18﴾	قُلْ	اَیُّ شَیْءٍ	اَكْبَرُ
اپنے بندوں کے	اور وہی ہے	خوب حکمت والا	بڑا خبردار	کہہ دیجیے:	کون سی چیز	سب سے بڑی ہے

شَهَادَةً ؕ	قُلِ	اللّٰهُ ؕ	شَهِيْدٌۢ	بَيْنِیْ	وَبَيْنَكُمْ ؕ
شہادت کے اعتبار سے؟	کہہ دیجیے:	اللہ ہی	گواہ ہے	میرے درمیان	اور تمھارے درمیان

وَاُوْحِیَ	اِلَیَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	لِاُنْذِرَكُمْ	بِهٖ	وَمَنْۢ
اور وحی کیا گیا ہے	میری طرف	یہ	قرآن	تاکہ میں ڈراؤں تمھیں	اس کے ذریعے سے	اور جس کو

بَلَغَ ؕ	اَئِنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	مَعَ اللّٰهِ	اٰلِهَةً	اُخْرٰی ؕ
یہ (قرآن) پہنچے	کیا واقعی تم	البتہ شہادت دیتے ہو	کہ بے شک	اللہ کے ساتھ	معبود ہیں	دوسرے (بھی)؟

قُلْ	لَّاۤ اَشْهَدُ ؕ	قُلْ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	وَّاِنَّنِیْ	بَرِیْٓءٌ
کہہ دیجیے:	نہیں میں شہادت دیتا	کہہ دیجیے:	صرف	وہ	ایک ہی الٰہ ہے	اور یقیناً میں	بری ہوں

مِمَّا	تُشْرِكُوْنَ ﴿19﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ
اس سے جو	تم شریک ٹھہراتے ہو	وہ لوگ کہ	ہم نے دی ان کو	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اس (رسول) کو

كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ
جس طرح	وہ پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں کو	وہ لوگ جنھوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	تو وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
نہیں ایمان لاتے	اور کون	زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ

اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿21﴾	وَيَوْمَ
یا	وہ جھٹلائے	اس کی آیات کو؟	یقیناً شان یہ ہے کہ	نہیں فلاح پائیں گے	ظالم	اور جس دن

نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمُ
ہم اکٹھا کریں گے ان سب کو	پھر	ہم کہیں گے	ان لوگوں کو جنھوں نے	شریک ٹھہرائے:	کہاں ہیں	تمھارے شریک

الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿22﴾	ثُمَّ	لَمْ تَكُنْ	فِتْنَتُهُمْ	اِلَّآ
جنھیں	تھے تم	(اللہ کے شریک) سمجھتے؟	پھر	نہ ہوگی	ان کی معذرت (شرک سے)	مگر

اَنْ	قَالُوْا	وَاللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا كُنَّا	مُشْرِكِيْنَ ﴿23﴾	اُنْظُرْ
یہ کہ	وہ کہیں گے:	قسم ہے اللہ کی!	جو ہمارا رب ہے	نہیں تھے ہم	مشرک	آپ دیکھیں

كَيْفَ	كَذَبُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
کیسا	وہ جھوٹ بولیں گے	اپنے آپ پر؟	اور گم ہو جائے گا	ان سے	جو	تھے وہ

يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	وَجَعَلْنَا
افترا باندھتے	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف	اور ہم نے کر دیے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَاِنْ
ان کے دلوں پر	پردے	کہ	وہ سمجھ ہی (نہ) سکیں اسے	اور ان کے کانوں میں	ڈاٹ ہے	اور اگر

يَّرَوْا	كُلَّ اٰيَةٍ	لَّا يُؤْمِنُوْا	بِهَا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْكَ
وہ دیکھ لیں	ساری نشانیاں	نہیں وہ ایمان لائیں گے	ان پر	حتیٰ کہ	جب	وہ آتے ہیں آپ کے پاس

يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ
تو جھگڑا کرتے ہیں آپ سے	کہتے ہیں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا:	نہیں ہیں یہ	مگر	باطل داستانیں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿25﴾	وَهُمْ	يَنْهَوْنَ	عَنْهُ	وَيَنْـَٔوْنَ	عَنْهُ ج
پہلوں کی	اور وہ	روکتے ہیں	اس سے (دوسروں کو)	اور (خود بھی) دور رہتے ہیں	اس سے

وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ
اور نہیں وہ ہلاک کرتے	مگر	اپنے آپ ہی کو	اور نہیں وہ شعور رکھتے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب (کہ)

وُقِفُوْا	عَلَى النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا	نُرَدُّ	وَلَا نُكَذِّبَ
وہ کھڑے کیے جائیں گے	آگ پر	تو کہیں گے:	اے کاش! ہم	لوٹا دیے جائیں	اور نہ ہم جھٹلائیں

بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	وَنَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿27﴾	بَلْ	بَدَا	لَهُمْ
آیات	اپنے رب کی	اور ہم ہو جائیں	مومنوں میں سے	بلکہ	ظاہر ہو جائے گا	ان کے لیے

مَّا	كَانُوْا	يُخْفُوْنَ	مِنْ قَبْلُ ط	وَلَوْ رُدُّوْا	لَعَادُوْا	لِمَا
جو	تھے وہ	چھپاتے	اس سے پہلے	اور اگر وہ لوٹا دیے جائیں	تب بھی وہ کریں گے	وہی کہ

نُهُوْا	عَنْهُ	وَاِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿28﴾	وَقَالُوْٓا	اِنْ هِيَ	اِلَّا
وہ روکے گئے تھے	اس سے	اور یقیناً وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اور وہ کہتے ہیں:	نہیں ہے یہ (زندگی)	مگر

حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	وَمَا نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿29﴾	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ
ہماری زندگی	دنیا ہی کی	اور نہیں ہم	اٹھائے جائیں گے	اور کاش کہ	آپ دیکھیں	جب

وُقِفُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ ط	قَالَ	اَ	لَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ ط
وہ کھڑے کیے جائیں گے	اپنے رب کے سامنے	وہ (اللہ) فرمائے گا:	کیا	نہیں ہے	یہ	حق؟

قَالُوْا	بَلٰى	وَ	رَبِّنَا ط	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
وہ کہیں گے:	کیوں نہیں!	قسم ہے	ہمارے رب کی!	(تو اللہ) فرمائے گا:	پھر تم چکھو	عذاب

بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿30﴾ ع	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
بوجہ اس کے جو	تھے تم	کفر کرتے	یقیناً	خسارے میں رہے	وہ لوگ جنھوں نے	جھٹلایا

بِلِقَآءِ اللّٰهِ ط	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَتْهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	قَالُوْا
اللہ کی ملاقات کو	یہاں تک کہ	جب	آئے گی ان کے پاس	قیامت	اچانک	تو وہ کہیں گے:

يٰحَسْرَتَنَا	عَلٰى مَا فَرَّطْنَا	فِيْهَا	وَهُمْ	يَحْمِلُوْنَ	اَوْزَارَهُمْ
ہائے افسوس!	اس پر جو ہم نے کوتاہی کی	اس کی بابت	اس حال میں کہ وہ	اٹھائے ہوں گے	اپنے بوجھ

عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ (31)	وَمَا الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ
اپنی پیٹھوں پر	خبردار!	برا ہے	جو	(بوجھ) وہ اٹھائیں گے	اور نہیں ہے زندگی	دنیا کی

اِلَّا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَلَلدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	اَ
مگر	کھیل	اور تماشہ	اور البتہ گھر	آخرت کا	بہت بہتر ہے	ان لوگوں کے لیے جو	ڈرتے ہیں	کیا

فَلَا تَعْقِلُوْنَ (32)	قَدْ نَعْلَمُ	اِنَّهٗ	لَيَحْزُنُكَ	الَّذِيْ	يَقُوْلُوْنَ
پھر نہیں تم عقل رکھتے؟	تحقیق ہم جانتے ہیں	بلاشبہ شان یہ ہے کہ	ضرور غمگین کرتی ہے آپ کو	وہ بات جو	وہ کہتے ہیں

فَاِنَّهُمْ	لَا يُكَذِّبُوْنَكَ	وَلٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ (33)
چنانچہ بے شک وہ	نہیں جھٹلاتے آپ کو	اور لیکن	وہ ظالم	اللہ کی آیتوں کا	انکار کرتے ہیں

وَلَقَدْ	كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰى مَا كُذِّبُوْا
اور البتہ تحقیق	جھٹلائے گئے	کئی رسول	آپ سے پہلے	تو انھوں نے صبر کیا	اس پر جو وہ جھٹلائے گئے

وَاُوْذُوْا	حَتّٰى	اَتٰىهُمْ	نَصْرُنَا	وَلَا مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ
اور ایذا دیے گئے	حتی کہ	آ گئی ان کے پاس	ہماری مدد	اور نہیں کوئی تبدیل کرنے والا	اللہ کے کلمات کو

وَلَقَدْ	جَآءَكَ	مِنْ	نَّبَاِى	الْمُرْسَلِيْنَ (34)	وَاِنْ	كَانَ
اور البتہ تحقیق	آ چکی ہیں آپ کے پاس	کچھ	خبریں	رسولوں کی	اور اگر	ہو

كَبُرَ	عَلَيْكَ	اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ	اَنْ	تَبْتَغِيَ
گراں	آپ پر	ان کا اعراض کرنا	تو اگر	آپ استطاعت رکھتے ہیں	یہ کہ	آپ تلاش کریں

نَفَقًا	فِي الْاَرْضِ	اَوْ	سُلَّمًا	فِي السَّمَآءِ	فَتَاْتِيَهُمْ
کوئی سرنگ	زمین میں	یا	کوئی سیڑھی	آسمان میں	پھر آپ لے آئیں ان کے پاس

بِاٰيَةٍ	وَلَوْ شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ	عَلَى الْهُدٰى	فَلَا تَكُوْنَنَّ
کوئی نشانی (تو کر دیکھیں)	اور اگر چاہتا	اللہ	تو ضرور جمع کر دیتا انھیں	ہدایت پر	سو نہ ہرگز آپ ہوں

مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (35)	اِنَّمَا	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	يَسْمَعُوْنَ	وَالْمَوْتٰى
نادانوں سے	بس	قبول کرتے ہیں (حق کو)	وہ لوگ جو	سنتے ہیں (توجہ سے)	اور مردے

يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ (36)	وَقَالُوْا	لَوْلَا نُزِّلَ
اٹھائے گا ان کو	اللہ	پھر	اسی کی طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	اور انھوں نے کہا:	کیوں نہیں اتاری گئی

عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى اَنْ
اس (نبی) پر	کوئی (بڑی) نشانی	اس کے رب کی طرف سے؟	کہہ دیجیے:	یقیناً	اللہ	قادر ہے	اس پر کہ

يُّنَزِّلَ	اٰيَةً	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ (37)	وَمَا	مِنْ دَآبَّةٍ
اتارے	کوئی (بڑی) نشانی	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں علم رکھتے	اور نہیں ہے	کوئی چلنے والا

فِي الْاَرْضِ	وَلَا طٰٓئِرٍ	يَّطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ	اِلَّآ	اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ
زمین پر	اور نہ کوئی پرندہ	جو اڑتا ہے	اپنے دونوں پروں کے ساتھ	مگر	(وہ) امتیں ہیں	تمھاری ہی طرح

مَا فَرَّطْنَا	فِي الْكِتٰبِ	مِنْ شَيْءٍ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ (38)
نہیں ہم نے چھوڑی	کتاب میں	کوئی چیز	پھر	اپنے رب کی طرف	وہ اکٹھے کیے جائیں گے

وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَّبُكْمٌ	فِي الظُّلُمٰتِ	مَنْ
اور وہ لوگ جنھوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	(وہ) بہرے ہیں	اور گونگے ہیں	اندھیروں میں	جسے

يَّشَاِ	اللّٰهُ	يُضْلِلْهُ	وَمَنْ	يَّشَاْ	يَجْعَلْهُ	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (39)
چاہے	اللہ	گمراہ کرتا ہے اس کو	اور جسے	چاہے	کر دیتا ہے اسے	صراط مستقیم پر

قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ اللّٰهِ	اَوْ	اَتَتْكُمُ	السَّاعَةُ
کہہ دیجیے:	مجھے بتلاؤ	اگر	آئے تم پر	اللہ کا عذاب	یا	آجائے تم پر	قیامت

اَ	غَيْرَ اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (40)	بَلْ	اِيَّاهُ
تو کیا	غیر اللہ کو	تم پکارو گے	اگر	ہو تم	سچے؟	بلکہ (اُس وقت)	صرف اسی کو

تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ	اِنْ	شَآءَ
تم پکارو گے	پھر وہ (اللہ) دور کر دے گا	وہ (تکلیف کہ)	تم پکارو گے	اس کے لیے	اگر	وہ چاہے گا

وَتَنْسَوْنَ	مَا	تُشْرِكُوْنَ (41)	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى اُمَمٍ
اور تم فراموش کر دو گے	جنھیں	تم شریک ٹھہراتے تھے	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	امتوں کی طرف (رسول)

مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِالْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُوْنَ (42)
آپ سے پہلے	پھر ہم نے پکڑا ان کو	سختی کے ساتھ	اور تکلیف (کے ساتھ)	تاکہ وہ	عاجزی کریں

فَلَوْلَآ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	تَضَرَّعُوْا	وَلٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ
پھر کیوں نہ	جب	آیا ان پر	ہمارا عذاب	انھوں نے عاجزی کی؟	اور لیکن	سخت ہو گئے	ان کے دل

وَزَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	فَلَمَّا	نَسُوْا
اور مزین کر دیا	ان کے لیے	شیطان نے	جو	تھے وہ	عمل کرتے	پھر جب	انھوں نے بھلا دیا

مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ شَيْءٍ	حَتّٰى
اس کو جس کی وہ نصیحت کیے گئے تھے	تو ہم نے کھول دیے	ان پر	دروازے	ہر چیز (آسائشوں) کے	یہاں تک کہ

اِذَا	فَرِحُوْا	بِمَآ	اُوْتُوْٓا	اَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	فَاِذَا
جب	وہ اترا گئے	ان چیزوں کے ساتھ جو	وہ دیے گئے	تو ہم نے پکڑ لیا انھیں	ناگہاں	تب

هُمْ	مُّبْلِسُوْنَ ﴿44﴾	فَقُطِعَ	دَابِرُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
وہ	ناامید ہو گئے	چنانچہ کاٹ دی گئی	جڑ	اس قوم کی	جنھوں نے	ظلم کیا تھا

وَالْحَمْدُ	لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿45﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَخَذَ	اللّٰهُ
اور ہر قسم کی تعریف	اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے	کہہ دیجیے:	مجھے بتلاؤ	اگر	چھین لے	اللہ

سَمْعَكُمْ	وَاَبْصَارَكُمْ	وَخَتَمَ	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ	مَّنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ
تمھارے کان	اور تمھاری آنکھیں	اور مہر لگا دے	تمھارے دلوں پر	تو کون ہے	معبود	اللہ کے سوا

يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ
جو لا دے تمھیں	یہ (چیزیں؟)	آپ دیکھیے	کس طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	پھر (بھی)

هُمْ	يَصْدِفُوْنَ ﴿46﴾	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ اللّٰهِ
وہ	اعراض کرتے ہیں	کہہ دیجیے:	مجھے بتلاؤ	اگر	آ جائے تم پر	اللہ کا عذاب

بَغْتَةً	اَوْ	جَهْرَةً	هَلْ يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿47﴾
یکایک	یا	علانیہ	تو نہیں ہلاک کیے جائیں گے	مگر	ظالم لوگ ہی

وَمَا نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ	فَمَنْ
اور نہیں ہم بھیجے	رسولوں کو	مگر	بشارت دینے والے	اور ڈرانے والے (بنا کر)	پھر جو شخص

اٰمَنَ	وَاَصْلَحَ	فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿48﴾
ایمان لے آئے	اور اصلاح کر لے	تو نہیں کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہی ہوں گے

وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوْا
اور جن لوگوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	پہنچے گا انھیں	عذاب	بوجہ اس کے جو	تھے وہ

يَفْسُقُوْنَ ﴿49﴾	قُلْ	لَّآ اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ اللّٰهِ	وَلَآ اَعْلَمُ
نافرمانی کرتے	کہہ دیجیے:	نہیں میں کہتا	تم سے	کہ میرے پاس	اللہ کے خزانے ہیں	اور نہ میں جانتا ہوں

الْغَيْبَ	وَلَآ اَقُوْلُ	لَكُمْ	اِنِّيْ	مَلَكٌ	اِنْ اَتَّبِعُ	اِلَّا
غیب	اور نہیں میں کہتا	تم سے	(کہ) یقیناً میں	فرشتہ ہوں	نہیں میں پیروی کرتا	مگر

مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَالْبَصِيْرُ
اسی چیز کی جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہہ دیجیے:	کیا	برابر ہوسکتا ہے	نابینا	اور بینا؟

اَ	فَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿50﴾	وَاَنْذِرْ	بِهِ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ
کیا	پھر نہیں تم غور وفکر کرتے؟	اور آپ ڈرائیں	اس کے ذریعے سے	ان لوگوں کو جو	ڈرتے ہیں

اَنْ يُّحْشَرُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ	لَيْسَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	وَلِيٌّ
(اس سے) کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے	اپنے رب کی طرف	نہیں ہوگا	ان کا	اس کے سوا	کوئی دوست

وَّلَا شَفِيْعٌ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿51﴾	وَلَا تَطْرُدِ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ
اور نہ کوئی سفارشی	تاکہ وہ	تقویٰ اختیار کریں	اور مت آپ دور کریں	ان لوگوں کو جو	پکارتے ہیں

رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَالْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	مَا عَلَيْكَ
اپنے رب کو	صبح	اور شام	وہ چاہتے ہیں	اس کا چہرہ	نہیں ہے آپ کے ذمے

مِنْ حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	وَّمَا	مِنْ حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ
ان کے حساب میں سے	کچھ بھی	اور نہیں ہے	آپ کے حساب میں سے	ان کے ذمے	کچھ بھی

فَتَطْرُدَهُمْ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿52﴾	وَكَذٰلِكَ	فَتَنَّا
کہ آپ دور کریں ان کو	(ایسا کیا) تو آپ ہو جائیں گے	ظالموں میں سے	اور اسی طرح	ہم نے فتنے میں ڈالا

بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لِّيَقُوْلُوْٓا	اَ	هٰٓؤُلَآءِ	مَنَّ اللّٰهُ
ان کے ایک کو	دوسرے کے ذریعے سے	تاکہ وہ کہیں:	کیا	یہی لوگ ہیں	(کہ) احسان کیا اللہ نے

عَلَيْهِمْ	مِّنْ بَيْنِنَا	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿53﴾
ان پر	ہمارے درمیان سے؟	کیا	نہیں ہے	اللہ	خوب جاننے والا	شکر کرنے والوں کو؟

وَاِذَا	جَآءَكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ
اور جب	آئیں آپ کے پاس	وہ لوگ جو	ایمان رکھتے ہیں	ہماری آیات پر	تو کہہ دیجیے:	سلام ہو

عَلَيْكُمْ	كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	اَنَّهٗ	مَنْ
تم پر	لازم کرلیا ہے	تمھارے رب نے	اپنے نفس پر	مہربانی کرنا	بیشک شان یہ ہے کہ	جو شخص

عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوْٓءًۢا	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
عمل کرے	تم میں سے	برا	جہالت سے	پھر	وہ توبہ کرلے	اس کے بعد

وَاَصْلَحَ	فَاَنَّهٗ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (54)	وَكَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ
اور اصلاح کرلے	تو یقیناً وہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ	وَلِتَسْتَبِيْنَ	سَبِيْلُ	الْمُجْرِمِيْنَ (55)	قُلْ	اِنِّيْ	نُهِيْتُ
آیات کو	اور تاکہ واضح ہوجائے	راستہ	مجرموں کا	کہہ دیجیے:	یقیناً میں	روک دیا گیا ہوں

اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قُلْ
اس سے کہ	میں عبادت کروں	ان کی جنھیں	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا	کہہ دیجیے:

لَآ اَتَّبِعُ	اَهْوَآءَكُمْ	قَدْ	ضَلَلْتُ	اِذًا	وَّمَآ اَنَا
نہیں میں پیچھے چلوں گا	تمھاری خواہشات کے	تحقیق	میں گمراہ ہوجاؤں گا	اس وقت	اور نہ ہوں گا میں

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (56)	قُلْ	اِنِّيْ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ	وَكَذَّبْتُمْ
ہدایت پانے والوں سے	کہہ دیجیے:	یقیناً میں	واضح دلیل پر ہوں	اپنے رب کی طرف سے	جبکہ تم نے جھٹلایا

بِهٖ	مَا	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	اِنِ	الْحُكْمُ
اُسے	نہیں ہے	میرے پاس	وہ (عذاب) جو	تم جلدی طلب کررہے ہو	اس کو	نہیں ہے	حکم

اِلَّا	لِلّٰهِ	يَقُصُّ	الْحَقَّ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْفٰصِلِيْنَ (57)	قُلْ
مگر	اللہ ہی کا	وہ بیان فرماتا ہے	حق بات	اور وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا ہے	کہہ دیجیے:

لَّوْ	اَنَّ	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	لَقُضِيَ	الْاَمْرُ
اگر	بے شک	میرے پاس ہوتی	وہ چیز کہ	تم جلدی طلب کررہے ہو	اس کو	تو یقیناً فیصلہ کردیا جاتا	معاملے کا

بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِالظّٰلِمِيْنَ (58)	وَعِنْدَهٗ
میرے درمیان	اور تمھارے درمیان	اور اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	اور اسی کے پاس ہیں

مَفَاتِحُ	الْغَيْبِ	لَا يَعْلَمُهَآ	اِلَّا	هُوَ	وَيَعْلَمُ	مَا
چابیاں	غیب کی	نہیں جانتا انھیں (کوئی بھی)	مگر	وہی	اور وہ جانتا ہے	جو کچھ

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	وَمَا تَسْقُطُ	مِنْ	وَّرَقَةٍ	اِلَّا	يَعْلَمُهَا
خشکی اور تری میں ہے	اور نہیں گرتا	کوئی	پتا (بھی)	مگر	وہ جانتا ہے اس کو

وَلَا حَبَّةٍ	فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ	وَلَا رَطْبٍ	وَّلَا يَابِسٍ	اِلَّا
اور نہ کوئی دانہ	زمین کے اندھیروں میں	اور نہ کوئی تر چیز	اور نہ کوئی خشک چیز	مگر

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (59)	وَهُوَ الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	بِالَّيْلِ	وَيَعْلَمُ	مَا
(سب) واضح کتاب میں ہے	اور وہی ہے جو	فوت کرتا ہے تمھیں	رات کو	اور جانتا ہے	جو کچھ

جَرَحْتُمْ	بِالنَّهَارِ	ثُمَّ	يَبْعَثُكُمْ	فِيْهِ	لِيُقْضٰٓى	اَجَلٌ
تم کرتے ہو	دن میں	پھر	وہ اٹھاتا ہے تمھیں	اس (دن) میں	تاکہ پورا کیا جائے	وقت

مُّسَمًّى	ثُمَّ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ	يُنَبِّئُكُمْ	بِمَا
معین	پھر	اسی کی طرف	تمھارا لوٹ کر جانا ہے	پھر	وہ خبر دے گا تمھیں	اس کی جو

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (60)	وَهُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ عِبَادِهٖ	وَيُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ
تھے تم	عمل کرتے	اور وہی	غالب ہے	اوپر اپنے بندوں کے	اور وہ بھیجتا ہے	تم پر

حَفَظَةً	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ
محافظ (فرشتے)	حتی کہ	جب	آتی ہے	تم میں سے کسی ایک کو	موت	تو فوت کرتے ہیں اسے

رُسُلُنَا	وَهُمْ	لَا يُفَرِّطُوْنَ (61)	ثُمَّ	رُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ
ہمارے رسول (فرشتے)	اور وہ	نہیں کوتاہی کرتے	پھر	وہ لوٹائے جاتے ہیں	اللہ کی طرف

مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ	اَلَا	لَهُ	الْحُكْمُ	وَهُوَ	اَسْرَعُ
جو ان کا مالک ہے	سچا	خبردار!	اسی کے لیے ہے	فیصلہ کرنا	اور وہ	زیادہ جلد (حساب لینے والا) ہے

الْحٰسِبِيْنَ (62)	قُلْ	مَنْ	يُّنَجِّيْكُمْ	مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
سب حساب لینے والوں سے	کہہ دیجیے:	کون	نجات دیتا ہے تمھیں	خشکی اور تری کے اندھیروں سے؟

تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا	وَّخُفْيَةً	لَئِنْ	اَنْجٰىنَا	مِنْ هٰذِهٖ
تم پکارتے ہو اسے	عاجزی سے	اور چپکے چپکے	(کہتے ہوئے:) البتہ اگر	وہ نجات دے ہمیں	اس سے

لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ (63)	قُلِ	اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ	مِّنْهَا
تو ہم ضرور ہو جائیں گے	شکر گزاروں سے	کہہ دیجیے:	اللہ ہی	نجات دیتا ہے تمھیں	اس سے

وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ ۝64	قُلْ	هُوَ
اور ہر غم سے	پھر	تم	شریک ٹھہراتے ہو	آپ کہہ دیجیے:	وہی

الْقَادِرُ	عَلٰٓى	اَنْ يَّبْعَثَ	عَلَيْكُمْ	عَذَابًا	مِّنْ فَوْقِكُمْ	اَوْ
قادر ہے	اس پر	کہ وہ بھیجے	تم پر	عذاب	تمھارے اوپر سے	یا

مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ	اَوْ	يَلْبِسَكُمْ	شِيَعًا	وَّيُذِيْقَ
تمھارے پاؤں کے نیچے سے	یا	وہ گتھم گتھا کر دے تمھیں	مختلف گروہوں (کی صورت) میں	اور وہ چکھائے

بَعْضَكُمْ	بَاْسَ بَعْضٍ ؕ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ
تم میں سے بعض کو (مزہ)	بعض کی لڑائی کا	آپ دیکھیں	کیسے	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَفْقَهُوْنَ ۝65	وَكَذَّبَ	بِهٖ	قَوْمُكَ	وَ
آیات کو	تاکہ وہ	سمجھیں	اور جھٹلایا	اس (قرآن) کو	آپ کی قوم نے	حالانکہ

هُوَ	الْحَقُّ ؕ	قُلْ	لَّسْتُ	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ۝66	لِكُلِّ نَبَاٍ
وہ	حق ہے	کہہ دیجیے:	میں نہیں ہوں	تم پر	نگہبان	ہر ایک خبر (کے واقع ہونے) کا

مُّسْتَقَرٌّ ؗ	وَّسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ۝67	وَاِذَا	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ	يَخُوْضُوْنَ
ایک وقت مقرر ہے	اور عنقریب	تم جان لوگے	اور جب	آپ دیکھیں	ان لوگوں کو جو	(فضول) بحث کرتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِنَا	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ
ہماری آیات میں	تو آپ اعراض کریں	ان سے	حتی کہ	وہ مشغول ہو جائیں	کسی اور بات میں

غَيْرِهٖ ؕ	وَاِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ	الشَّيْطٰنُ	فَلَا تَقْعُدْ	بَعْدَ الذِّكْرٰى
اس کے علاوہ	اور اگر	بھلا دے آپ کو	شیطان (یہ بات)	تو مت آپ بیٹھیں	یاد آنے کے بعد

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝68	وَمَا	عَلَى الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	مِنْ حِسَابِهِمْ
ظالم قوم کے ساتھ	اور نہیں ہے	ان لوگوں کے ذمے جو	ڈرتے ہیں	ان کے حساب میں سے

مِّنْ شَيْءٍ	وَّلٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ۝69	وَذَرِ
کچھ بھی	اور لیکن (صرف)	نصیحت کرنا ہے	تاکہ وہ	ڈریں	اور آپ چھوڑ دیجیے

الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَعِبًا	وَّلَهْوًا	وَّغَرَّتْهُمُ
ان لوگوں کو جنھوں نے	بنا لیا ہے	اپنے دین کو	کھیل	اور تماشا	اور دھوکے میں ڈالا ان کو

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَذَكِّرْ	بِهٖٓ	اَنْ	تُبْسَلَ
حیاتِ دنیا نے	اور آپ نصیحت کریں	اس (قرآن) کے ساتھ	تاکہ (نہ)	ہلاک کی جائے

نَفْسٌۢ	بِمَا	كَسَبَتْ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيٌّ
کوئی جان	بدلے اس کے جو	اس نے کمایا	نہیں ہوگا	اس کے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست

وَّلَا شَفِيْعٌ	وَّاِنْ	تَعْدِلْ	كُلَّ عَدْلٍ	لَّا يُؤْخَذْ	مِنْهَا	اُولٰٓئِكَ
اور نہ کوئی سفارشی	اور اگر	وہ بدلے میں دے	ہر طرح کا بدلہ	تو (بھی) نہ لیا جائے گا	اس سے	یہی ہیں

الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا	بِمَا كَسَبُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ
وہ لوگ جو	ہلاک کیے گئے	بوجہ اس کے جو انھوں نے کمایا	ان کے لیے	پینا ہوگا	گرم پانی سے

ع

وَّعَذَابٌ	اَلِيْمٌۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ (70)	قُلْ	اَ	نَدْعُوْا
اور عذاب ہوگا	بڑا دردناک	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	کفر کرتے	کہہ دیجیے:	کیا	ہم پکاریں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُنَا	وَلَا يَضُرُّنَا	وَنُرَدُّ
اللہ کے سوا	ان کو جو	نہ	نفع دے سکیں ہمیں	اور نہ نقصان پہنچا سکیں ہمیں؟	اور ہم پھیر دیے جائیں

عَلٰٓى اَعْقَابِنَا	بَعْدَ اِذْ	هَدٰىنَا اللّٰهُ	كَالَّذِي	اسْتَهْوَتْهُ
اپنی ایڑیوں پر (الٹے پاؤں)	اس کے بعد کہ	ہدایت دی ہمیں اللہ نے	اس شخص کے مانند کہ	بہکا دیا اس کو

الشَّيٰطِيْنُ	فِي الْاَرْضِ	حَيْرَانَ	لَهٗٓ	اَصْحٰبٌ	يَّدْعُوْنَهٗٓ
شیطانوں نے	زمین میں	اس حال میں کہ حیران ہے،	اس کے	کچھ ساتھی ہیں	وہ بلاتے ہیں اسے

اِلَى الْهُدَى	ائْتِنَا	قُلْ	اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ	هُوَ	الْهُدٰى
سیدھی راہ کی طرف	(کہ) تو آجا ہمارے پاس	کہہ دیجیے:	بے شک	اللہ کی ہدایت	وہی	(اصل) ہدایت ہے

وَاُمِرْنَا	لِنُسْلِمَ	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (71)	وَاَنْ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
اور ہم حکم دیے گئے ہیں	کہ ہم مطیع ہو جائیں	رب العالمین کے	اور یہ کہ	تم قائم کرو	نماز

وَاتَّقُوْهُ	وَهُوَ الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ (72)	وَهُوَ الَّذِيْ	خَلَقَ
اور ڈرو اس (اللہ) سے	اور وہی ہے کہ	اس کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور وہی ہے جس نے	پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَيَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ
آسمانوں کو	اور زمین کو	حق کے ساتھ	اور جس دن	وہ کہے گا:	ہو جا	تو (حشر برپا) ہو جائے گا

قَوْلُهُ	الْحَقُّ	وَلَهُ	الْمُلْكُ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ
اسی کا قول	حق ہے	اور اسی کی	بادشاہی (ہوگی)	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں

عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	وَهُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾	وَاِذْ
(وہ) جاننے والا ہے	غیب	اور حاضر کا	اور وہی ہے	خوب حکمت والا	نہایت خبردار	اور جب

قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ اٰزَرَ	اَ	تَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً	اِنِّيْٓ
کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ آزر سے:	کیا	تم ٹھہراتے ہو	بتوں کو	معبود؟	بلاشبہ میں

اَرٰىكَ	وَقَوْمَكَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾	وَكَذٰلِكَ	نُرِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ
دیکھتا ہوں تجھے	اور تیری قوم کو	کھلی گمراہی میں	اور اسی طرح	ہم دکھاتے تھے	ابراہیم کو

مَلَكُوْتَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلِيَكُوْنَ	مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾	فَلَمَّا
بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور تاکہ وہ ہو جائے	یقین کرنے والوں سے	پھر جب

جَنَّ	عَلَيْهِ	الَّيْلُ	رَاٰ	كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا
چھا گئی	اس پر	رات	تو اس نے دیکھا	ایک تارا	(ابراہیم نے) کہا:	یہ

رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَآ اُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾	فَلَمَّا
میرا رب ہے	پھر جب	وہ غروب ہو گیا	تو اس نے کہا:	نہیں میں محبت کرتا	غروب ہونے والوں سے	پھر جب

رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ
اس نے دیکھا	چاند کو	چمکتا ہوا	تو اس نے کہا:	یہ	میرا رب ہے	پھر جب	وہ غروب ہو گیا

قَالَ	لَئِنْ	لَّمْ	يَهْدِنِيْ	رَبِّيْ	لَاَكُوْنَنَّ
(تو) اس نے کہا:	البتہ اگر	نہ	ہدایت دی مجھے	میرے رب نے	تو یقیناً میں ہو جاؤں گا

مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾	فَلَمَّا	رَاَ	الشَّمْسَ	بَازِغَةً
گمراہ قوم میں سے	پھر جب	اس (ابراہیم) نے دیکھا	سورج کو	جگمگاتا ہوا

قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	هٰذَآ	اَكْبَرُ	فَلَمَّآ	اَفَلَتْ
تو اس نے کہا:	یہ	میرا رب ہے	یہ	سب سے بڑا ہے	پھر جب	وہ غروب ہو گیا

قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾	اِنِّيْ
تو اس نے کہا:	اے میری قوم!	یقیناً میں	بیزار ہوں	ان سے جنھیں	تم شریک ٹھہراتے ہو	تحقیق میں نے

وَجَّهْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
متوجہ کیا	اپنا چہرہ	اس ذات کے لیے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو

حَنِيْفًا	وَّمَآ اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿79﴾	وَحَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ
اللہ ہی کا پرستار ہو کر	اور نہیں ہوں میں	مشرکین سے	اور جھگڑا کیا اس سے	اس کی قوم نے

قَالَ	اَ	تُحَآجُّوْٓنِّيْ	فِي اللّٰهِ	وَ	قَدْ
(تو) اس (ابراہیم) نے کہا:	کیا	تم جھگڑتے ہو مجھ سے	اللہ کے بارے میں؟	حالانکہ	تحقیق

هَدٰىنِ	وَلَآ اَخَافُ	مَا	تُشْرِكُوْنَ	بِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ
اسی نے ہدایت دی مجھے؟	اور نہیں میں ڈرتا	ان سے جنھیں	تم شریک ٹھہراتے ہو	اس کا	مگر	یہ کہ

يَّشَآءَ	رَبِّيْ	شَيْـًٔا	وَسِعَ	رَبِّيْ	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا	اَ
چاہے	میرا رب	کچھ	گھیر لیا ہے	میرے رب نے	ہر چیز کو	(اپنے) علم سے	کیا

فَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿80﴾	وَكَيْفَ	اَخَافُ	مَآ	اَشْرَكْتُمْ
پھر نہیں تم نصیحت حاصل کرتے؟	اور کیونکر	میں ڈروں	ان سے جنھیں	تم نے شریک ٹھہرایا

وَلَا تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ	اَشْرَكْتُمْ	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ
جبکہ نہیں تم ڈرتے	(اس بات سے) کہ بے شک تم نے	شریک ٹھہرایا ہے	اللہ کا	ان کو کہ	نہیں اس نے نازل کی

بِهٖ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	فَاَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ	بِالْاَمْنِ
اس کی	تم پر	کوئی دلیل	لہٰذا کونسا	دونوں فریقوں میں سے	زیادہ حقدار ہے	امن کا

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿81﴾	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا
(بتاؤ!) اگر	ہو تم	جانتے؟	جو لوگ	ایمان لائے	اور نہیں انھوں نے خلط ملط کیا

اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْاَمْنُ	وَهُمْ
اپنے ایمان کو	ظلم (شرک) کے ساتھ	یہی لوگ ہیں	انھی کے لیے	امن ہے	اور وہی

مُّهْتَدُوْنَ ﴿82﴾	وَتِلْكَ	حُجَّتُنَآ	اٰتَيْنٰهَآ	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى قَوْمِهٖ
ہدایت یافتہ ہیں	اور یہ ہے	ہماری دلیل	ہم نے دی تھی یہ	ابراہیم کو	اس کی قوم کے مقابلے میں

نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَآءُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ
ہم بلند کرتے ہیں	درجے	جس کے	ہم چاہتے ہیں	بے شک	آپ کا رب	بڑی حکمت والا

عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾	وَوَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	كُلًّا	هَدَيْنَا
خوب جاننے والا ہے	اور ہم نے عطا کیے	اس کو	اسحاق	اور یعقوب	سب کو	ہم نے ہدایت دی

وَنُوْحًا	هَدَيْنَا	مِنْ قَبْلُ	وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ	دَاوٗدَ	وَسُلَيْمٰنَ
اور نوح کو	ہم نے ہدایت دی	اس سے پہلے	اور اس کی اولاد میں سے	داؤد	اور سلیمان

وَاَيُّوْبَ	وَيُوْسُفَ	وَمُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾
اور ایوب	اور یوسف	اور موسیٰ	اور ہارون کو	اور اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	احسان کرنے والوں کو

وَزَكَرِيَّا	وَيَحْيٰى	وَعِيْسٰى	وَاِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾
اور (ہدایت دی) ذکریا	اور یحییٰ	اور عیسیٰ	اور الیاس کو	سب	صالحین میں سے تھے

وَاِسْمٰعِيْلَ	وَالْيَسَعَ	وَيُوْنُسَ	وَلُوْطًا	وَكُلًّا	فَضَّلْنَا
اور اسماعیل	اور یسع	اور یونس	اور لوط کو (بھی)	اور (ان) سب کو	ہم نے فضیلت دی

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾	وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ	وَذُرِّيّٰتِهِمْ	وَاِخْوَانِهِمْ
تمام جہانوں پر	اور ان کے آباء واجداد میں سے کچھ کو	اور ان کی اولاد (میں سے)	اور ان کے بھائیوں (میں سے بھی)

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ	وَهَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾	ذٰلِكَ	هُدَى اللّٰهِ
اور ہم نے چن لیا انھیں	اور ہم نے ہدایت دی انھیں	صراط مستقیم کی طرف	یہ	اللہ کی ہدایت ہے

يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَلَوْ	اَشْرَكُوْا
وہ ہدایت دیتا ہے	اس کی	جسے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور اگر	وہ (انبیاء ورسل) شرک کرتے

لَحَبِطَ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
تو ضرور برباد ہو جاتے	ان سے	جو کچھ	تھے وہ	کرتے	یہ	وہ لوگ ہیں کہ

اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	فَاِنْ	يَّكْفُرْ	بِهَا
ہم نے دی انھیں	کتاب	اور حکم	اور نبوت	پھر اگر	کفر کریں	ان (باتوں) کے ساتھ

هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا	قَوْمًا	لَّيْسُوْا	بِهَا
یہ لوگ	تو تحقیق	ہم نے مقرر کر دی	ان (باتوں) کے لیے	ایسی قوم	(کہ) نہیں ہے وہ	(کسی صورت) ان کا

بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	هَدَى اللّٰهُ	فَبِهُدٰىهُمُ	اقْتَدِهْ	قُلْ
انکار کرنے والی	یہ وہ لوگ ہیں جنھیں	ہدایت دی اللہ نے	سو ان کے طریقے کی	آپ اقتدا کریں	کہہ دیجیے:

لَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ ۝٩٠
نہیں میں مانگتا تم سے	اس (تبلیغ) پر	کوئی اجر	نہیں ہے یہ	مگر	نصیحت	جہانوں کے لیے

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖٓ	اِذْ	قَالُوْا	مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور نہیں انھوں نے قدر کی اللہ کی	جس طرح حق ہے	اس کی قدر کرنے کا	جس وقت	انھوں نے کہا:	نہیں نازل کی اللہ نے

عَلٰى بَشَرٍ	مِّنْ شَيْءٍ	قُلْ	مَنْ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِهٖ
کسی بشر پر	کوئی چیز	کہہ دیجیے:	کس نے	نازل کی	کتاب	وہ جو	لائے	اسے

مُوْسٰى	نُوْرًا	وَّهُدًى	لِّلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ	قَرَاطِيْسَ
موسیٰ	(کہ وہ) نور	اور ہدایت (تھی)	لوگوں کے لیے؟	تم (نقل) کرتے ہوئے اس (کتاب) کو	اوراق میں

تُبْدُوْنَهَا	وَتُخْفُوْنَ	كَثِيْرًا	وَعُلِّمْتُمْ	مَّا	لَمْ تَعْلَمُوْٓا
ظاہر کرتے ہو اس سے (کچھ)	اور چھپاتے ہو	بہت	اور تم سکھلائے گئے ہو	وہ کچھ کہ	نہیں جانتے تھے

اَنْتُمْ	وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ	قُلِ	اللّٰهُ	ثُمَّ	ذَرْهُمْ	فِيْ خَوْضِهِمْ
تم	اور نہ تمھارے باپ دادا	کہہ دیجیے:	اللہ نے (نازل کی)	پھر	چھوڑ دیے انھیں	اپنی مشغولیت میں

يَلْعَبُوْنَ ۝٩١	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	مُّصَدِّقُ	الَّذِيْ
وہ کھیلتے رہیں	اور یہ	کتاب ہے	ہم نے اتارا اسے	مبارک ہے	تصدیق کرنے والی ہے	اس (کتاب) کی جو

بَيْنَ يَدَيْهِ	وَلِتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَمَنْ حَوْلَهَا	وَالَّذِيْنَ
اس سے پہلے ہے	اور تاکہ آپ ڈرائیں	مکہ والوں کو	اور اس کے آس پاس والوں کو	اور وہ لوگ جو

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَهُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ
ایمان رکھتے ہیں	آخرت پر	وہ ایمان لاتے ہیں	اس (قرآن) پر	اور وہ	اپنی نماز کی

يُحَافِظُوْنَ ۝٩٢	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ
حفاظت کرتے ہیں	اور کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا

قَالَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	وَ	لَمْ يُوْحَ	اِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَّمَنْ	قَالَ
کہے:	وحی کی گئی ہے	میری طرف	جبکہ	نہیں وحی کی گئی	اس کی طرف	کوئی چیز؟	اور جس نے	کہا:

سَاُنْزِلُ	مِثْلَ	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ
ابھی میں بھی اتاروں گا	مثل	اس کے جو	اتارا اللہ نے	اور کاش کہ	آپ دیکھیں	جبکہ	ظالم لوگ

فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	بَاسِطُوْٓا	اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ
موت کی سختیوں میں ہوتے ہیں	اور فرشتے	پھیلاتے ہیں	اپنے ہاتھ (یہ کہتے ہوئے کہ) تم نکالو	اپنی جانیں (خود)

اَلْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ
آج	تم بدلہ دیے جاؤ گے	ذلت کے عذاب کا	بوجہ اس کے کہ	تھے تم	کہتے

عَلَى اللّٰهِ	غَيْرَ الْحَقِّ	وَكُنْتُمْ	عَنْ اٰيٰتِهٖ	تَسْتَكْبِرُوْنَ (93)	وَلَقَدْ
اللہ پر	ناحق (باتیں)	اور تھے تم	اس کی آیات سے	تکبر کرتے	اور البتہ تحقیق

جِئْتُمُوْنَا	فُرَادٰى	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّتَرَكْتُمْ
تم آئے ہو ہمارے پاس	اکیلے	جس طرح کہ	ہم نے پیدا کیا تھا تمھیں	پہلی مرتبہ	اور تم چھوڑ آئے

مَّا	خَوَّلْنٰكُمْ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِكُمْ	وَمَا نَرٰى	مَعَكُمْ	شُفَعَآءَكُمُ
جو کچھ	ہم نے دیا تھا تمھیں	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے	اور نہیں ہم دیکھتے	تمھارے ساتھ	تمھارے وہ سفارشی

الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	اَنَّهُمْ	فِيْكُمْ	شُرَكٰٓؤُا	لَقَدْ	تَّقَطَّعَ
جن کی بابت	تم دعویٰ کرتے تھے	کہ بے شک وہ	تمھارے (معاملات) میں	شریک ہیں	البتہ تحقیق	ٹوٹ گیا (تعلق)

بَيْنَكُمْ	وَضَلَّ	عَنْكُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ (94)	اِنَّ
تمھارے درمیان	اور گم ہو گئے	تم سے	وہ (معبود) کہ	تھے تم	(جن کو) گمان کرتے	بلاشبہ

اللّٰهَ	فَالِقُ	الْحَبِّ	وَالنَّوٰى	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ
اللہ	پھاڑنے والا ہے	دانے	اور گٹھلی کو	وہ نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے

وَمُخْرِجُ	الْمَيِّتِ	مِنَ الْحَيِّ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ (95)
اور نکالنے والا ہے	مردہ کو	زندہ سے	یہ ہے	اللہ	پھر کہاں	تم پھیرے جاتے ہو؟

فَالِقُ	الْاِصْبَاحِ	وَجَعَلَ	الَّيْلَ	سَكَنًا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
نمودار کرنے والا ہے	سپیدۂ صبح کا	اور اس نے بنایا	رات کو	سکون کا باعث	اور سورج	اور چاند کو

حُسْبَانًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ (96)	وَهُوَ	الَّذِيْ
حساب کا ذریعہ	یہ (سب)	اندازہ ہے	نہایت غالب	خوب جاننے والے کا	اور وہی ہے	جس نے

جَعَلَ	لَكُمُ	النُّجُوْمَ	لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
بنائے	تمھارے لیے	تارے	تاکہ تم راہ پاؤ	ان کے ذریعے سے	خشکی اور تری کے اندھیروں میں

قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾	وَهُوَ	الَّذِيْٓ
تحقیق	ہم نے کھول کر بیان کردی ہیں	آیتیں	ان لوگوں کے لیے	جو علم رکھتے ہیں	اور وہی ہے	جس نے

اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	فَمُسْتَقَرٌّ	وَّمُسْتَوْدَعٌ	قَدْ
پیدا کیا تمھیں	ایک جان سے	پس (تمھارے لیے) ایک قرارگاہ (دنیا) ہے	اور ایک جائے امانت (قبر)	تحقیق

فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾	وَهُوَ	الَّذِيْٓ
ہم نے مفصل بیان کردی ہیں	(اپنی) آیتیں	ان لوگوں کے لیے	جو سمجھتے ہیں	اور وہی ہے	جس نے

اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	نَبَاتَ	كُلِّ شَيْءٍ	فَاَخْرَجْنَا
اتارا	آسمان سے	پانی	پھر ہم نے نکالیں	اس کے ذریعے سے	نباتات	ہر چیز کی	پھر ہم نے نکالا

مِنْهُ	خَضِرًا	نُّخْرِجُ	مِنْهُ	حَبًّا	مُّتَرَاكِبًا	وَمِنَ النَّخْلِ
اس سے	سبزہ	ہم نکالتے ہیں	اس سے	دانے	ایک دوسرے کے اوپر جڑے ہوئے	اور کھجوروں سے

مِنْ طَلْعِهَا	قِنْوَانٌ	دَانِيَةٌ	وَّجَنّٰتٍ	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّالزَّيْتُوْنَ
ان کے شگوفے سے	گچھے	جھکے ہوئے	اور باغات (نکالے)	انگوروں کے	اور زیتون (کے)

وَالرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا	وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ	اُنْظُرُوْٓا	اِلٰى ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ
اور انار (کے)	ملتے جلتے ہیں (ان کے پتے)	اور مختلف ہیں (ان کے پھل)	تم دیکھو	اس کے پھل کو	جب کہ

اَثْمَرَ	وَيَنْعِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكُمْ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾
وہ پھل لائے	اور اس کے پکنے کو	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	الْجِنَّ	وَ	خَلَقَهُمْ	وَخَرَقُوْا
اور انھوں نے بنادیا اللہ کے	شریک	جنوں کو	حالانکہ	اسی نے پیدا کیا ہے انھیں	اور انھوں نے گھڑ لیے

لَهٗ	بَنِيْنَ	وَبَنٰتٍ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا
اس (اللہ) کے	بیٹے	اور بیٹیاں	بغیر علم کے	وہ پاک	اور بلند ہے	ان (باتوں) سے جو

يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَنّٰى يَكُوْنُ	لَهٗ	وَلَدٌ
وہ بیان کرتے ہیں	(وہی) انوکھا موجد ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	کس طرح ہو سکتی ہے	اس کی	اولاد

وَلَمْ تَكُنْ	لَّهٗ	صَاحِبَةٌ	وَخَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	وَهُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ
جبکہ نہیں ہے	اس کی	کوئی بیوی؟	اور اسی نے پیدا کیا	ہر چیز کو	اور وہی	ہر چیز کو

عَلِيْمٌ (101)	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	خَالِقُ
خوب جاننے والا ہے	یہ ہے	اللہ	تمھارا رب	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	خالق ہے

كُلِّ شَيْءٍ	فَاعْبُدُوْهُ	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ (102)	لَا تُدْرِكُهُ
ہر چیز کا	سو تم عبادت کرو اسی کی	اور وہ	ہر چیز پر	خوب نگران ہے	نہیں پاسکتیں اس کو

الْاَبْصَارُ	وَهُوَ	يُدْرِكُ	الْاَبْصَارَ	وَهُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ (103)	قَدْ
آنکھیں	اور وہ	پالیتا ہے	سب آنکھوں کو	اور وہ	بڑا باریک بین	خوب خبردار ہے	تحقیق

جَآءَكُمْ	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنْ	اَبْصَرَ	فَلِنَفْسِهٖ
آچکیں تمھارے پاس	دلیلیں	تمھارے رب کی طرف سے	پھر جس نے	بصیرت سے کام لیا	تو اپنے ہی لیے

وَمَنْ	عَمِيَ	فَعَلَيْهَا	وَمَآ اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ (104)	وَكَذٰلِكَ
اور جو	اندھا رہا	تو اسی پر ہے (وبال اس کا)	اور نہیں ہوں میں	تم پر	محافظ	اور اسی طرح

نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	وَلِيَقُوْلُوْا	دَرَسْتَ	وَلِنُبَيِّنَهٗ
ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات	اور تاکہ وہ کہیں:	تو نے پڑھا ہے (کسی سے)	اور تاکہ ہم بیان کریں اسے

لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (105)	اِتَّبِعْ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ
اس قوم کے لیے	جو جانتی ہے	آپ پیروی کریں	اس چیز کی جو	وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَاَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ (106)
آپ کے رب کی طرف سے	نہیں کوئی معبود	مگر	وہی	اور آپ اعراض کیجیے	مشرکین سے

وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَآ اَشْرَكُوْا	وَمَا جَعَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا
اور اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ وہ شرک کرتے	اور نہیں ہم نے بنایا آپ کو	ان پر	محافظ

وَمَآ اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ (107)	وَلَا تَسُبُّوا	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ
اور نہیں ہیں آپ	ان پر	ذمے دار	اور مت تم گالی دو	ان کو جنھیں	وہ پکارتے ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَيَسُبُّوا اللّٰهَ	عَدْوًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ	كَذٰلِكَ
اللہ کے سوا	پھر وہ (بھی) گالی دیں گے اللہ کو	حد سے گزرتے ہوئے	کچھ جانے بغیر	اسی طرح

زَيَّنَّا	لِكُلِّ اُمَّةٍ	عَمَلَهُمْ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّهِمْ	مَّرْجِعُهُمْ
ہم نے مزین کردیا	ہر امت کے لیے	ان کا عمل	پھر	اپنے رب ہی کی طرف	ان کی واپسی ہے

فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿108﴾	وَاَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ
پھر وہ خبر دے گا انھیں	اس کی جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور انھوں نے قسمیں کھائیں	اللہ کی
جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	لَّيُؤْمِنُنَّ	بِهَا
اپنی پختہ قسمیں	کہ البتہ اگر	آ جائے ان کے پاس	(مخصوص) نشانی	تو یقیناً وہ ضرور ایمان لے آئیں گے	اس پر
قُلْ	اِنَّمَا الْاٰيٰتُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَمَا يُشْعِرُكُمْ	اَنَّهَآ	
کہہ دیجیے:	نشانیاں تو صرف	اللہ کے پاس ہیں	اور کون سی چیز معلوم کرواتی ہے تمھیں	کہ بے شک وہ (نشانی)	
اِذَا	جَآءَتْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿109﴾	وَنُقَلِّبُ	اَفْـِٕدَتَهُمْ	وَاَبْصَارَهُمْ
جب	وہ آ جائے گی	تو نہیں وہ ایمان لائیں گے؟	اور ہم پھیر دیں گے	ان کے دل	اور ان کی آنکھیں
كَمَا	لَمْ يُؤْمِنُوْا	بِهٖٓ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّنَذَرُهُمْ	
جیسے	نہیں وہ ایمان لائے تھے	اس پر	پہلی مرتبہ	اور ہم چھوڑ دیں گے ان کو	
فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿110﴾				
ان کی سرکشی میں	سرگرداں پھرتے ہوئے				

وَلَوْ	اَنَّنَا	نَزَّلْنَآ	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَكَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى
اور اگر	بلاشبہ ہم	نازل کرتے	ان کی طرف	فرشتے	اور کلام کرتے ان سے	مردے

وَحَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ	كُلَّ	شَيْءٍ	قُبُلًا	مَّا كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْٓا
اور ہم اکٹھا کر دیتے	ان پر	ہر	چیز کو	سامنے	(تب بھی) نہ تھے وہ	کہ ایمان لے آتے

اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾
مگر	یہ کہ	چاہتا	اللہ	اور لیکن	ان کے اکثر	جہالت سے کام لیتے ہیں

وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ	عَدُوًّا	شَيٰطِيْنَ	الْاِنْسِ	وَالْجِنِّ
اور اسی طرح	ہم نے بنائے	ہر نبی کے	دشمن	شیطان	انسانوں میں سے	اور جنوں میں سے

يُوْحِيْ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	زُخْرُفَ الْقَوْلِ	غُرُوْرًا	وَلَوْ
ڈالتا ہے	ان کا ایک	دوسرے کی طرف	ملمع کی ہوئی بات	دھوکہ دینے کے لیے	اور اگر

شَآءَ	رَبُّكَ	مَا فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾
چاہتا	آپ کا رب	تو نہ وہ کرتے یہ (کام)	چنانچہ آپ چھوڑیے ان کو	اور جو	وہ افترا باندھتے ہیں

وَلِتَصْغٰٓى	اِلَيْهِ	اَفْـِٕدَةُ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اور تاکہ مائل ہو جائیں	اس (جھوٹ) کی طرف	دل	ان لوگوں کے جو	نہیں ایمان لاتے	آخرت پر

وَلِيَرْضَوْهُ	وَلِيَقْتَرِفُوْا	مَا	هُمْ	مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾
اور تاکہ وہ راضی ہوں اس (جھوٹ) سے	اور تاکہ کرتے رہیں (برے کام)	جو	وہ	کر رہے ہیں

اَ	فَغَيْرَ اللّٰهِ	اَبْتَغِيْ	حَكَمًا	وَّ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ
کیا	پھر اللہ کے سوا	میں تلاش کروں	کوئی حاکم؟	حالانکہ	وہی ہے	جس نے	نازل کی

اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ	مُفَصَّلًا	وَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
تمھاری طرف	یہ کتاب	مفصل؟	اور وہ لوگ کہ	ہم نے دی انھیں	کتاب

يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ	مِّنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ
وہ جانتے ہیں	(اس بات کو) کہ بلاشبہ وہ	نازل شدہ ہے	آپ کے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ

فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾	وَتَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ
لہٰذا نہ ہرگز آپ ہوں	شک کرنے والوں میں سے	اور مکمل ہو گئی	بات	آپ کے رب کی

صِدْقًا	وَّعَدْلًا	لَا مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ
سچائی کے لحاظ سے	اور عدل کے لحاظ سے	نہیں ہے کوئی تبدیل کرنے والا	اس کی باتوں کو	اور وہ	خوب سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿115﴾	وَاِنْ	تُطِعْ	اَكْثَرَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ
خوب جاننے والا ہے	اور اگر	آپ اطاعت کریں	اکثر کی	ان میں سے جو	زمین میں ہیں

يُضِلُّوْكَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ
تو وہ بہکا دیں گے آپ کو	اللہ کے راستے سے	نہیں وہ پیروی کرتے	مگر	(اپنے) گمان کی

وَاِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ﴿116﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ
اور نہیں ہیں	وہ	مگر	اٹکل پچو لگاتے	یقیناً	آپ کا رب	وہ	خوب جانتا ہے

مَنْ	يَّضِلُّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿117﴾	فَكُلُوْا
اس کو جو	بھٹکتا ہے	اس کی راہ سے	اور وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت یافتہ (لوگوں) کو	چنانچہ تم کھاؤ

مِمَّا	ذُكِرَ	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	بِاٰيٰتِهٖ
اس (جانور) میں سے کہ	ذکر کیا گیا ہے	اللہ کا نام	اس پر	اگر	ہو تم	اس کی آیتوں پر

مُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾	وَمَا لَكُمْ	اَلَّا تَاْكُلُوْا	مِمَّا	ذُكِرَ
ایمان لانے والے	اور کیا ہے تمھیں	کہ نہ تم کھاؤ	اس (جانور) میں سے کہ	ذکر کیا گیا ہے

اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَقَدْ	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ
اللہ کا نام	اس پر؟	حالانکہ تحقیق	اس نے واضح کر دیا ہے	تمھارے لیے	جو	اس نے حرام کیا ہے

عَلَيْكُمْ	اِلَّا	مَا	اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ	وَاِنَّ	كَثِيْرًا
تم پر	مگر	وہ کہ	تم مجبور کر دیے جاؤ	اس (کے کھانے) پر؟	اور بلاشبہ	اکثر لوگ

لَيُضِلُّوْنَ	بِاَهْوَآئِهِمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
البتہ بہکاتے ہیں (لوگوں کو)	اپنی خواہشات سے	بغیر علم کے	بے شک	آپ کا رب	وہ

اَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿119﴾	وَذَرُوْا	ظَاهِرَ	الْاِثْمِ	وَبَاطِنَهٗ	اِنَّ
خوب جانتا ہے	حد سے گزرنے والوں کو	اور تم چھوڑ دو	ظاہر	گناہ	اور پوشیدہ گناہ	بلاشبہ

الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ	بِمَا	كَانُوْا
جو لوگ	کرتے ہیں	گناہ	عنقریب وہ جزا دیے جائیں گے	اس کے ساتھ جو	تھے وہ

يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾	وَلَا تَاْكُلُوْا	مِمَّا	لَمْ يُذْكَرِ	اسْمُ اللّٰهِ
(گناہ) کرتے	اور مت تم کھاؤ	اس (جانور) میں سے کہ	نہیں ذکر کیا گیا	اللہ کا نام

عَلَيْهِ	وَاِنَّهٗ	لَفِسْقٌ	وَاِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	لَيُوْحُوْنَ
اس پر	اور یقیناً یہ (کھانا)	البتہ فسق ہے	اور بلاشبہ	شیطان	البتہ دلوں میں باتیں ڈالتے ہیں

اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ	لِيُجَادِلُوْكُمْ	وَاِنْ	اَطَعْتُمُوْهُمْ	اِنَّكُمْ
اپنے دوستوں کے	تاکہ وہ جھگڑا کریں تم سے	اور اگر	تم نے اطاعت کی ان کی	تو یقیناً تم بھی

لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾	اَوَ	مَنْ	كَانَ	مَيْتًا	فَاَحْيَيْنٰهُ	وَجَعَلْنَا
البتہ مشرک ہو گے	کیا اور	وہ شخص جو	تھا	مردہ	پھر ہم نے زندہ کیا اس کو	اور ہم نے بنا دیا

لَهٗ	نُوْرًا	يَّمْشِيْ	بِهٖ	فِى النَّاسِ	كَمَنْ مَّثَلُهٗ
اس کے لیے	نور	وہ چلتا ہے	اس کے ساتھ	لوگوں میں	اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کا حال یہ ہے کہ (وہ)

فِى الظُّلُمٰتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ	مِّنْهَا	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْكٰفِرِيْنَ
اندھیروں میں ہے	نہیں	وہ نکلنا	ان سے؟	اسی طرح	مزین کیے گئے	کافروں کے لیے

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾	وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ
وہ کام جو	تھے وہ	کرتے	اور اسی طرح	ہم نے بنا دیا	ہر بستی میں

اَكٰبِرَ	مُجْرِمِيْهَا	لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا	وَمَا يَمْكُرُوْنَ	اِلَّا
بڑے لوگوں کو	جرائم پیشہ اس (بستی) کا	تاکہ وہ مکر کریں	اس میں	اور نہیں وہ مکر کرتے	مگر

بِاَنْفُسِهِمْ	وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾	وَاِذَا	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	قَالُوْا
اپنے آپ ہی سے	اور نہیں وہ شعور رکھتے	اور جب	آتی ہے ان کے پاس	کوئی نشانی	تو کہتے ہیں:

لَنْ نُّؤْمِنَ	حَتّٰى	نُؤْتٰى	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِىَ	رُسُلُ اللّٰهِ
ہرگز نہیں ہم ایمان لائیں گے	حتی کہ	ہم دیے جائیں	مثل	اس کے جو	دیے گئے	اللہ کے رسول

اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ	رِسَالَتَهٗ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ
اللہ	خوب جانتا ہے	جہاں	وہ رکھتا ہے	اپنی رسالت	عنقریب پہنچے گی	ان لوگوں کو جنھوں نے

اَجْرَمُوْا	صَغَارٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ	بِمَا	كَانُوْا
جرم کیے	ذلت	اللہ کے ہاں	اور انتہائی سخت عذاب	بوجہ اس کے جو	تھے وہ

يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾	فَمَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ يَّهْدِيَهٗ	يَشْرَحْ	صَدْرَهٗ
مکر کرتے	پھر جسے	چاہتا ہے	اللہ	کہ ہدایت دے اسے	تو کھول دیتا ہے	اس کا سینہ

لِلْاِسْلَامِ	وَمَنْ	يُّرِدْ	اَنْ يُّضِلَّهٗ	يَجْعَلْ	صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا
اسلام کے لیے	اور جسے	وہ چاہتا ہے	کہ گمراہ کرے اسے	تو کر دیتا ہے	اس کا سینہ	تنگ

حَرَجًا	كَاَنَّمَا	يَصَّعَّدُ	فِي السَّمَآءِ	كَذٰلِكَ	يَجْعَلُ	اللّٰهُ
انتہائی تنگ	گویا کہ	وہ مشکل سے چڑھ رہا ہے	آسمان میں	اسی طرح	ڈال دیتا ہے	اللہ

الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿125﴾	وَهٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ
پلیدی	ان لوگوں پر جو	نہیں ایمان لاتے	اور یہ ہے	راستہ	آپ کے رب کا

مُسْتَقِيْمًا	قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾
سیدھا	تحقیق	ہم نے مفصل بیان کر دیں	آیات	ان لوگوں کے لیے	جو نصیحت حاصل کرتے ہیں

لَهُمْ	دَارُ	السَّلٰمِ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَهُوَ	وَلِيُّهُمْ	بِمَا
ان کے لیے ہے	گھر	سلامتی کا	ان کے رب کے نزدیک	اور وہی	ان کا دوست ہے	بسبب اس کے جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿127﴾	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ
تھے وہ	عمل کرتے	اور جس دن	وہ اکٹھا کرے گا ان سب کو	(تو فرمائے گا:) اے گروہ	جنوں کے!

قَدِ	اسْتَكْثَرْتُمْ	مِّنَ الْاِنْسِ	وَقَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ
تحقیق	تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کیے تھے	انسانوں میں سے	اور کہیں گے	ان کے دوست

مِّنَ الْاِنْسِ	رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ	وَّبَلَغْنَآ
انسانوں میں سے:	اے ہمارے رب!	فائدہ اٹھایا	ہمارے ایک نے	دوسرے سے	اور ہم پہنچے

اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ	اَجَّلْتَ	لَنَا	قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ
اپنی اس میعاد کو	جو	تو نے مقرر فرمائی تھی	ہمارے لیے	(اللہ) فرمائے گا	آگ (ہی)	تمھارا ٹھکانا ہے

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ	رَبَّكَ
(تم) ہمیشہ رہو گے	اس میں	مگر	جو	چاہے	اللہ	یقیناً	آپ کا رب ہے

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿128﴾	وَكَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ	بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ
بڑی حکمت والا	خوب جاننے والا	اور اسی طرح	ہم مسلط کر دیتے ہیں	بعض ظالموں کو

بَعْضًا	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ
بعض پر	بسبب اس کے جو	تھے وہ	کماتے	اے جماعت	جنوں کی

وَالْاِنْسِ	اَ	لَمْ يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ
اور انسانوں کی!	کیا	نہیں آئے تھے تمھارے پاس	رسول	تم میں سے	وہ بیان کرتے تھے	تم پر

اٰيٰتِيْ	وَيُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا	قَالُوْا	شَهِدْنَا
میری آیات	اور وہ ڈراتے تھے تمھیں	تمھارے اس دن کی ملاقات سے؟	تو وہ کہیں گے:	ہم گواہی دیتے ہیں

عَلٰٓى اَنْفُسِنَا	وَغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَشَهِدُوْا
اپنے آپ پر	اور دھوکے میں ڈالے رکھا انھیں	دنیا کی زندگی نے	اور وہ گواہی دیں گے

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾	ذٰلِكَ	اَنْ
اپنے آپ پر	کہ بے شک وہ	تھے	کفر کرنے والے	یہ (رسول بھیجنا)	(اس لیے ہے) کہ

لَّمْ يَكُنْ	رَّبُّكَ	مُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا
نہیں ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنے والا	بستیوں کو	ظلم سے	جبکہ	ان کے باشندے

غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾	وَلِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا	وَمَا رَبُّكَ
غافل ہوں	اور ہر ایک کے	درجے ہیں	بسبب اس کے جو	انھوں نے عمل کیے	اور نہیں ہے آپ کا رب

بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾	وَرَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ
غافل	اس سے جو	وہ عمل کرتے ہیں	اور آپ کا رب	بڑا بے نیاز ہے	رحمت والا ہے

اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَيَسْتَخْلِفْ	مِنْۢ بَعْدِكُمْ	مَّا	يَشَآءُ
اگر	وہ چاہے	تو لے جائے تمھیں	اور جانشین بنا دے	تمھارے بعد	جنھیں	وہ چاہے

كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ ذُرِّيَّةِ	قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾	اِنَّ	مَا
جس طرح کہ	اس نے پیدا فرمایا تمھیں	نسل سے	دوسرے لوگوں کی	بلاشبہ	جس کا

تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَّمَآ اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾	قُلْ
تم وعدہ دیے جاتے ہو	یقیناً (وہ) آنے والی ہے	اور نہیں تم	عاجز کرنے والے	کہہ دیجیے:

يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ
اے میری قوم!	تم عمل کرو	اپنے مقام پر	بے شک میں	عمل کرنے والا ہوں (اپنی جگہ پر)

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ الدَّارِ	اِنَّهٗ
پھر عنقریب تم جان لوگے	اس شخص کو کہ	ہے	اس کے لیے	آخرت کا (اچھا) انجام	یقیناً شان یہ ہے کہ

لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾	وَجَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ
نہیں فلاح پائیں گے	ظالم	اور انھوں نے ٹھہرایا	اللہ کے لیے	اس میں سے جو	اس نے پیدا کی

مِنَ الْحَرْثِ	وَالْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا	فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ
کھیتی	اور چوپائے	ایک حصہ	پھر انھوں نے کہا:	یہ	اللہ کے لیے ہے

بِزَعْمِهِمْ	وَهٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا	فَمَا	كَانَ
اپنے باطل عقیدے کے مطابق	اور یہ (حصہ)	ہمارے دیوتاؤں کے لیے ہے	تو جو (حصہ)	ہے

لِشُرَكَآئِهِمْ	فَلَا يَصِلُ	اِلَى اللّٰهِ	وَمَا	كَانَ	لِلّٰهِ	فَهُوَ
ان کے دیوتاؤں کا	پس نہیں وہ پہنچتا	اللہ کی طرف	اور جو (حصہ)	ہے	اللہ کا	تو وہ

يَصِلُ	اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾	وَكَذٰلِكَ	زَيَّنَ
پہنچ جاتا ہے	ان کے دیوتاؤں کی طرف	بُرا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	اور اسی طرح	مزین کر دیا

لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ	اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَآؤُهُمْ	لِيُرْدُوْهُمْ
بہت سے مشرکوں کے لیے	قتل کرنا	اپنی اولاد کا	ان کے دیوتاؤں نے	تاکہ وہ ہلاک کر دیں انھیں

وَلِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا فَعَلُوْهُ
اور تاکہ خلط ملط کر دیں	ان پر	ان کا دین	اور اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ وہ کرتے یہ (کام)

فَذَرْهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾	وَقَالُوْا	هٰذِهٖٓ	اَنْعَامٌ	وَّحَرْثٌ
لہٰذا آپ چھوڑ دیجیے انھیں	اور جو	وہ افترا باندھتے ہیں	اور انھوں نے کہا:	یہ	چوپائے	اور کھیتی

حِجْرٌ	لَّا يَطْعَمُهَآ	اِلَّا	مَنْ نَّشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ
ممنوع ہے	نہیں کھا سکتا اسے	مگر	وہی جسے ہم چاہیں	(یہ انھوں نے کہا) اپنے خیال کے مطابق

وَاَنْعَامٌ	حُرِّمَتْ	ظُهُوْرُهَا	وَاَنْعَامٌ	لَّا يَذْكُرُوْنَ
اور کچھ چوپائے ہیں	(کہ) حرام کر دی گئیں	ان کی پیٹھیں	اور کچھ چوپائے ہیں	(کہ) نہیں وہ ذکر کرتے

اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً	عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا
اللہ کا نام	ان پر	افترا باندھتے ہوئے	اس (اللہ) پر	عنقریب وہ سزا دے گا انھیں	بوجہ اس کے جو

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾	وَقَالُوْا	مَا	فِيْ بُطُوْنِ	هٰذِهِ الْاَنْعَامِ
تھے وہ	افترا باندھتے	اور انھوں نے کہا:	جو (بچہ) ہے	پیٹوں میں	ان چوپایوں کے

خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا	وَمُحَرَّمٌ	عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا	وَاِنْ	يَّكُنْ
(وہ) خالص ہے	(صرف) ہمارے مردوں کے لیے	اور حرام ہے	ہماری بیویوں پر	اور اگر	وہ ہو

مَّيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	سَيَجْزِيْهِمْ	وَصْفَهُمْ
مردہ	تو وہ سب (مرد وعورت)	اس میں	شریک ہیں	عنقریب وہ سزا دے گا انھیں	ان کے (اس) بیان کی

اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْٓا
یقیناً وہ	بڑا حکمت والا	خوب جاننے والا ہے	تحقیق	خسارے میں رہے	وہ لوگ جنھوں نے	قتل کیا

اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّحَرَّمُوْا	مَا	رَزَقَهُمُ اللّٰهُ
اپنی اولاد کو	بیوقوفی سے	بغیر علم کے	اور انھوں نے حرام ٹھہرایا	جو	رزق دیا انھیں اللہ نے

افْتِرَآءً	عَلَى اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	وَمَا كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾
افترا باندھتے ہوئے	اللہ پر	تحقیق	وہ گمراہ ہو گئے	اور نہ ہوئے وہ	ہدایت یافتہ

وَهُوَ الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ	مَّعْرُوْشٰتٍ	وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ
اور وہی (اللہ) ہے جس نے	پیدا فرمائے	باغات	چھتریوں پر چڑھائے ہوئے	اور بغیر چڑھائے ہوئے

وَّالنَّخْلَ	وَالزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ	وَالزَّيْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ
اور (پیدا فرمائی) کھجور	اور کھیتی	مختلف ہیں (مزے میں)	ان کے پھل	اور زیتون	اور انار

مُتَشَابِهًا	وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَاٰتُوْا
ملتے جلتے (بھی)	اور نہ ملتے جلتے (بھی)	تم کھاؤ	اس کا پھل	جب	وہ پھل لائے	اور تم دو

حَقَّهٗ	يَوْمَ حَصَادِهٖ	وَلَا تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾
اس کا حق	اس کی کٹائی کے دن	اور نہ تم اسراف کرو	بلاشبہ وہ (اللہ)	نہیں پسند کرتا	خرچ کرنے والوں کو

وَمِنَ الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً	وَّفَرْشًا	كُلُوْا	مِمَّا
اور (پیدا فرمائے) چوپایوں میں سے کچھ	بوجھ اٹھانے والے	اور کچھ زمین سے لگے ہوئے	تم کھاؤ	اس میں سے جو

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	وَلَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
رزق دیا تمھیں اللہ نے	اور مت تم پیچھے لگو	شیطان کے قدموں کے	یقیناً وہ	تمھارا	دشمن ہے

مُّبِيْنٌ ﴿142﴾	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	مِّنَ الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ	وَمِنَ الْمَعْزِ
ظاہر	(پیدا فرمائیں) آٹھ	قسمیں:	بھیڑ میں سے	دو	اور بکری میں سے

اثْنَيْنِ	قُلْ	آٰلذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا
دو	کہہ دیجیے:	کیا دونوں نر	(اللہ نے) حرام کیے ہیں	یا	دونوں مادہ؟	یا وہ (بچہ) کہ

اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ	نَبِّـُٔوْنِيْ	بِعِلْمٍ	اِنْ
لپٹے ہوئے ہیں	اس پر	دونوں ماداؤں کے رحم؟	تم خبر دو مجھے	علم کے ساتھ	اگر

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿143﴾	وَمِنَ الْاِبِلِ	اثْنَيْنِ	وَمِنَ الْبَقَرِ
ہو تم	سچے	اور (پیدا فرمائے) اونٹ میں سے	دو	اور گائے میں سے

اثْنَيْنِ	قُلْ	آٰلذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا
دو	کہہ دیجیے:	کیا دونوں نر	(اللہ نے) حرام کیے ہیں	یا	دونوں مادہ؟	یا وہ (بچہ) کہ

اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ	اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ
لپٹے ہوئے ہیں	اس پر	دونوں ماداؤں کے رحم؟	یا کہ	تھے تم	حاضر

اِذْ	وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ	بِهٰذَا	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى
جب	وصیت کی تھی تمہیں اللہ نے	اس کی؟	پھر کون	زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے جس نے	گھڑا

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	لِّيُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ
اللہ پر	جھوٹ	تاکہ وہ گمراہ کرے	لوگوں کو	بغیر علم کے؟	یقیناً	اللہ

لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿144﴾	قُلْ	لَّآ اَجِدُ	فِيْ مَآ	اُوْحِيَ
نہیں ہدایت دیتا	ظالم قوم کو	کہہ دیجیے:	نہیں میں پاتا	اس میں جو	وحی کی گئی ہے

اِلَيَّ	مُحَرَّمًا	عَلٰى طَاعِمٍ	يَّطْعَمُهٗٓ	اِلَّآ	اَنْ	يَّكُوْنَ
میری طرف	کوئی چیز حرام	کسی کھانے والے پر	جسے وہ کھائے	مگر	یہ کہ	وہ ہو

مَيْتَةً	اَوْ	دَمًا	مَّسْفُوْحًا	اَوْ	لَحْمَ	خِنْزِيْرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ
مردار	یا	خون	بہایا ہوا	یا	گوشت	سؤر کا	پس یقیناً وہ	ناپاک ہے

اَوْ	فِسْقًا	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ
یا	(وہ) فسق ہو	(کہ) نام پکارا گیا ہے	اللہ کے سوا کسی اور کا	اس پر	تو جو شخص	لاچار ہو جائے

غَيْرَ بَاغٍ	وَّلَا عَادٍ	فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿145﴾
(بشرطیکہ وہ) نہ ہو سرکش	اور نہ حد سے گزرنے والا	تو بے شک	آپ کا رب ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

وَعَلَى الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	كُلَّ	ذِيْ ظُفُرٍ	وَمِنَ الْبَقَرِ
اور ان لوگوں پر جو	یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیا تھا	ہر	ناخن والا (جانور)	اور گائے میں سے

وَالْغَنَمِ	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	شُحُوْمَهُمَآ	اِلَّا	مَا	حَمَلَتْ
اور بکری (میں سے)	ہم نے حرام کیں	ان پر	ان دونوں کی چربیاں	مگر	جس کو	اٹھایا ہوا ہو

ظُهُوْرُهُمَآ	اَوِ	الْحَوَايَآ	اَوْ	مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ	ذٰلِكَ
ان دونوں کی پیٹھوں نے	یا	آنتوں نے	یا	جو	ملی ہو	ہڈی کے ساتھ	یہ

جَزَيْنٰهُمْ	بِبَغْيِهِمْ	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿146﴾	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ
ہم نے سزا دی انھیں	ان کی سرکشی کی وجہ سے	اور یقیناً ہم	البتہ سچے ہیں	پھر اگر	وہ جھٹلائیں آپ کو

فَقُلْ	رَّبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ	وَلَا يُرَدُّ	بَاْسُهٗ
تو کہہ دیجیے:	تمھارا رب	وسیع رحمت والا ہے	اور نہیں پھیرا جاتا	اس کا عذاب

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿147﴾	سَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ
مجرم قوم سے	عنقریب کہیں گے	وہ لوگ جنھوں نے	شرک کیا:	اگر

شَآءَ	اللّٰهُ	مَآ اَشْرَكْنَا	وَلَآ اٰبَآؤُنَا	وَلَا حَرَّمْنَا	مِنْ شَيْءٍ
چاہتا	اللہ	تو نہ ہم شرک کرتے	اور نہ ہمارے باپ دادا	اور نہ ہم حرام کرتے	کوئی چیز

كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا
اسی طرح	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	یہاں تک کہ	انھوں نے چکھا	ہمارا عذاب

قُلْ	هَلْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ عِلْمٍ	فَتُخْرِجُوْهُ	لَنَا	اِنْ تَتَّبِعُوْنَ
کہہ دیجیے:	کیا ہے	تمھارے پاس	کچھ علم	کہ تم نکالو اس کو	ہمارے لیے؟	نہیں تم پیروی کرتے

اِلَّا	الظَّنَّ	وَاِنْ اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ ﴿148﴾	قُلْ	فَلِلّٰهِ
مگر	گمان کی	اور نہیں (ہو) تم	مگر	انکل پچو کرتے	کہہ دیجیے:	پس اللہ ہی کے لیے ہے

الْحُجَّةُ	الْبَالِغَةُ	فَلَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿149﴾	قُلْ
دلیل	محکم (کامل)	پھر اگر	وہ چاہتا	تو ضرور ہدایت دے دیتا تم سب کو	کہہ دیجیے:

هَلُمَّ	شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ حَرَّمَ	هٰذَا
تم لے آؤ	اپنے گواہ	وہ جو	گواہی دیں	کہ بلاشبہ	حرام کیا ہے اللہ نے	ان کو

فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَلَا تَشْهَدْ	مَعَهُمْ	وَلَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ
پھر اگر	وہ گواہی دیں	تو نہ آپ گواہی دیں	ان کے ساتھ	اور نہ آپ پیچھے چلیں	ان لوگوں کی خواہشات کے جنھوں نے

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَالَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَهُمْ
جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور (نہ) ان کے جو	نہیں ایمان لاتے	آخرت پر	اور وہ

بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ ﴿150﴾	قُلْ	تَعَالَوْا	اَتْلُ	مَا	حَرَّمَ
اپنے رب کے ساتھ	برابر ٹھہراتے ہیں	کہہ دیجیے:	تم آؤ	میں پڑھتا ہوں	جو کچھ	حرام کیا ہے

رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ	اَلَّا تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّبِالْوَالِدَيْنِ
تمھارے رب نے	تم پر (اس نے تاکید کی ہے)	یہ کہ نہ تم شریک ٹھہراؤ	اس کے ساتھ	کسی چیز کو	اور والدین کے ساتھ

اِحْسَانًا	وَلَا تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ اِمْلَاقٍ	نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ
احسان کیا کرو	اور مت تم قتل کرو	اپنی اولاد کو	مفلسی کے ڈر سے	ہم ہی رزق دیتے ہیں تمھیں

وَاِيَّاهُمْ	وَلَا تَقْرَبُوا	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا
اور انھیں (بھی)	اور مت تم قریب جاؤ	بے حیائی کے کاموں کے	جو	ظاہر ہوں	ان میں سے

وَمَا بَطَنَ	وَلَا تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ
اور جو پوشیدہ ہوں	اور مت تم قتل کرو	اس جان کو	جس کو	حرام کیا اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ

ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿151﴾	وَلَا تَقْرَبُوْا
یہ (سب باتیں)	(اللہ نے) وصیت کی ہے تمھیں	ان کی	تاکہ تم	سمجھو	اور مت تم قریب جاؤ

مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ
یتیم کے مال کے	مگر	اس (طریقے) کے ساتھ	جو بہترین ہو	یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے

اَشُدَّهٗ	وَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَالْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ	لَا نُكَلِّفُ
اپنی پختگی (کی عمر) کو	اور تم پورا کرو	ماپ	اور تول کو	انصاف کے ساتھ	نہیں ہم تکلیف دیتے

نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَاِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا	وَلَوْ
کسی نفس کو	مگر	اس کی طاقت کے مطابق ہی	اور جب	تم کہو	تو انصاف سے کام لو	اگرچہ

كَانَ	ذَا قُرْبٰى ۚ	وَبِعَهْدِ اللّٰهِ	اَوْفُوْا ۭ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ
وہ ہو	قریبی (ہی)	اور اللہ کا عہد	تم پورا کرو	یہ (سب باتیں)	(اللہ نے) وصیت کی ہے تمھیں

بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ (152)	وَاَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا
ان کی	تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	اور بلاشبہ	یہ	میرا راستہ ہے	سیدھا

فَاتَّبِعُوْهُ ۚ	وَلَا تَتَّبِعُوا	السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمْ
لہٰذا تم پیروی کرو اس کی	اور مت تم پیروی کرو	(اور) راستوں کی	اس لیے کہ وہ الگ کر دیں گے	تمھیں

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ (153)
اس (اللہ) کے راستے سے	یہ (سب باتیں)	(اللہ نے) وصیت کی ہے تمھیں	ان کی	تاکہ تم	ڈرو

ثُمَّ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا	عَلَى الَّذِيْٓ
پھر	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	پورا کرنے کے لیے (نعمت کو)	اس شخص پر جس نے

اَحْسَنَ	وَتَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحْمَةً
نیکی کی	اور تفصیل بیان کرنے کے لیے	ہر چیز کی	اور (باعث) ہدایت	اور (ذریعہ) رحمت

لَعَلَّهُمْ	بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ (154) ع	وَهٰذَا	كِتٰبٌ
تاکہ وہ	اپنے رب کی ملاقات پر	ایمان لے آئیں	اور یہ (قرآن)	ایک (عظیم) کتاب ہے

اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ	وَاتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ (155)
ہم نے اتارا اس کو	مبارک ہے	چنانچہ تم پیروی کرو اس کی	اور تم ڈرو	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ

اَنْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ اُنْزِلَ	الْكِتٰبُ	عَلٰي طَاۗىِٕفَتَيْنِ	مِنْ قَبْلِنَا
تاکہ (نہ)	تم کہو:	بلاشبہ نازل کی گئی تھی	کتاب	دو گروہوں (یہود و نصاریٰ) پر	ہم سے پہلے

وَاِنْ	كُنَّا	عَنْ دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِيْنَ (156)	اَوْ	تَقُوْلُوْا	لَوْ
اور بے شک	تھے ہم	ان کے پڑھنے پڑھانے سے	البتہ غافل	یا	تم کہو:	اگر

اَنَّآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّآ	اَهْدٰى	مِنْهُمْ ۚ	فَقَدْ
بلاشبہ	نازل کی جاتی	ہم پر	کتاب	تو البتہ ہم ہوتے	زیادہ ہدایت یافتہ	ان سے	تو تحقیق

جَاۗءَكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ ۚ	فَمَنْ
آ گئی ہے تمھارے پاس	واضح دلیل	تمھارے رب کی طرف سے	اور ہدایت	اور رحمت	چنانچہ کون

اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَصَدَفَ	عَنْهَا
زیادہ ظالم ہے	اس سے جس نے	جھٹلایا	اللہ کی آیات کو	اور اعراض کیا	ان سے؟

سَنَجْزِي	الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ	عَنْ اٰيٰتِنَا	سُوْٓءَ الْعَذَابِ
عنقریب ہم جزا دیں گے	ان لوگوں کو جو	اعراض کرتے ہیں	ہماری آیات سے	سخت ترین عذاب کی

بِمَا	كَانُوْا	يَصْدِفُوْنَ ﴿157﴾	هَلْ يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ
بوجہ اس کے جو	تھے وہ	اعراض کرتے	نہیں وہ انتظار کرتے	مگر	(اس بات کا) کہ

تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	يَاْتِيَ	رَبُّكَ	اَوْ	يَاْتِيَ	بَعْضُ
آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	آئے	آپ کا رب	یا	آئے	کوئی

اٰيٰتِ	رَبِّكَ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ
بڑی نشانی	آپ کے رب کی؟	جس دن	آ جائے گی	کوئی	بڑی نشانی	آپ کے رب کی

لَا يَنْفَعُ	نَفْسًا	اِيْمَانُهَا	لَمْ تَكُنْ	اٰمَنَتْ	مِنْ قَبْلُ	اَوْ
(تو) نہیں نفع دے گا	کسی نفس کو	اس کا ایمان (لانا)	(کہ) نہیں تھا وہ	ایمان لایا	اس سے پہلے	یا

كَسَبَتْ	فِيْٓ اِيْمَانِهَا	خَيْرًا	قُلِ	انْتَظِرُوْٓا	اِنَّا
(نہیں) اس نے کمائی	اپنے ایمان میں	کوئی بھلائی	کہہ دیجیے:	تم انتظار کرو	یقیناً ہم (بھی)

مُنْتَظِرُوْنَ ﴿158﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَكَانُوْا
منتظر ہیں	بے شک	وہ لوگ جنھوں نے	جدا جدا کر لیا	اپنے دین کو	اور وہ ہو گئے

شِيَعًا	لَسْتَ	مِنْهُمْ	فِيْ شَيْءٍ	اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ	اِلَى اللّٰهِ
گروہ گروہ	آپ نہیں ہیں	ان سے	کسی چیز میں	بس ان کا معاملہ	اللہ کی طرف ہے

ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾	مَنْ	جَآءَ
پھر	وہ خبر دے گا انھیں	اس چیز کی جو	تھے وہ	کرتے	جو شخص	لائے گا

بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	عَشْرُ اَمْثَالِهَا	وَمَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ
ایک نیکی	تو اس کے لیے	اس کا دس گنا (ثواب) ہے	اور جو شخص	لائے گا	ایک برائی

فَلَا يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿160﴾	قُلْ
تو نہیں وہ سزا دیا جائے گا	مگر	اس کے مثل ہی	اور وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے	کہہ دیجیے:

اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ	رَبِّيْٓ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	دِيْنًا	قِيَمًا
بلاشبہ ہدایت دی مجھے	میرے رب نے	صراط مستقیم کی طرف	(یعنی) دین	صحیح کی

مِّلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَمَا كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿161﴾
جو طریقہ ہے	ابراہیم کا	اس حال میں کہ وہ رب کا پرستار تھا	اور نہیں تھا وہ	مشرکوں میں سے

قُلْ	اِنَّ	صَلَاتِيْ	وَنُسُكِيْ	وَمَحْيَايَ	وَمَمَاتِيْ
کہہ دیجیے:	یقیناً	میری نماز	اور میری قربانی	اور میری زندگی	اور میری موت (سب)

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿162﴾	لَا شَرِيْكَ	لَهٗ	وَبِذٰلِكَ	اُمِرْتُ	وَاَنَا
اللہ رب العالمین کے لیے ہے	نہیں کوئی شریک	اس کا	اور اسی کا	مجھے حکم دیا گیا ہے	اور میں

اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿163﴾	قُلْ	اَغَيْرَ اللّٰهِ	اَبْغِيْ	رَبًّا	وَّ
سب سے پہلا مسلمان ہوں	کہہ دیجیے:	کیا اللہ کے سوا	میں تلاش کروں	کوئی رب؟	جبکہ

هُوَ	رَبُّ	كُلِّ شَيْءٍ	وَلَا تَكْسِبُ	كُلُّ نَفْسٍ	اِلَّا	عَلَيْهَا
وہی ہے	رب	ہر چیز کا	اور نہیں کماتی	کوئی جان (گناہ)	مگر	اسی پر ہے (اس گناہ کا وبال)

وَلَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ
اور نہیں اٹھائے گی	کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)	بوجھ	(کسی) دوسری (جان) کا	پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ
تمھارے رب کی طرف	تمھاری واپسی ہے	پھر وہ خبر دے گا تمھیں	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	اس میں

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿164﴾	وَهُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	الْاَرْضِ	وَرَفَعَ
اختلاف کرتے	اور وہی ہے	جس نے	بنایا تمھیں	جانشین	زمین میں	اور اس نے بلند کیا

بَعْضَكُمْ	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ مَآ
تمھارے ایک کو	دوسرے پر	درجات میں	تاکہ وہ آزمائے تمھیں	ان (نعمتوں) میں جو

اٰتٰىكُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ	سَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَاِنَّهٗ
اس نے دیں تمھیں	بے شک	آپ کا رب	بہت جلد	سزا دینے والا ہے	اور بلاشبہ وہ

لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿165﴾
البتہ بہت بخشنے والا ہے	نہایت رحم کرنے والا ہے

سورة الاعراف — مكية

ركوعاتها 24 — آياتها 206

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

المص ١	كِتٰبٌ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	فَلَا يَكُنْ	فِيْ صَدْرِكَ
المص	(یہ) کتاب	اتاری گئی ہے	آپ کی طرف	چنانچہ نہ ہو	آپ کے سینے میں

حَرَجٌ	مِّنْهُ	لِتُنْذِرَ	بِهٖ	وَذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ٢
کوئی تنگی	اس (کی وجہ) سے	تاکہ آپ ڈرائیں	اس کے ذریعے سے	اور نصیحت ہے	مومنوں کے لیے

اِتَّبِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَلَا تَتَّبِعُوْا
تم پیروی کرو	اس چیز کی جو	اتاری گئی ہے	تمھاری طرف	تمھارے رب کی طرف سے	اور نہ تم پیروی کرو

مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	قَلِيْلًا مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ٣	وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ
اس کے سوا	(اور) دوستوں کی	بہت ہی کم	تم نصیحت حاصل کرتے ہو	اور بہت سی بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهَا	فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	اَوْ	هُمْ
(کہ) ہم نے ہلاک کر دیا ان کو	پھر آیا ان کے پاس	ہمارا عذاب	رات کو	یا	(جبکہ) وہ

قَآئِلُوْنَ ٤	فَمَا كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَآ	اِلَّآ
دوپہر کو آرام کر رہے تھے	پھر نہ تھی	ان کی پکار	جب	آ گیا ان کے پاس	ہمارا عذاب	مگر

اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ٥	فَلَنَسْـَٔلَنَّ	الَّذِيْنَ
یہ کہ	انھوں نے کہا:	بلاشبہ ہم ہی تھے	ظالم	پھر البتہ ہم ضرور پوچھیں گے	ان لوگوں سے کہ

اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ	وَلَنَسْـَٔلَنَّ	الْمُرْسَلِيْنَ ٦	فَلَنَقُصَّنَّ
بھیجے گئے	ان کی طرف (رسول)	اور البتہ ہم ضرور پوچھیں گے	بھیجے گئے (رسولوں) سے	پھر ہم ضرور بیان کریں گے (سب باتوں کو)

عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَّمَا كُنَّا	غَآئِبِيْنَ ٧	وَالْوَزْنُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ
ان پر	پورے علم کے ساتھ	اور نہ تھے ہم	غائب	اور (اعمال کا) وزن	اس دن	برحق ہے

فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ٨
پھر جو شخص کہ	بھاری ہوگئی	اس (کے نیک اعمال) کی میزان	تو وہی لوگ ہیں	کامیاب

وَمَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
اور جو شخص کہ	ہلکی ہوگئی	اس کی میزان	تو وہی لوگ ہیں	جنھوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنی جانوں کو

بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُوْنَ (9)	وَلَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ
بوجہ اس کے کہ	تھے وہ	ہماری آیتوں کے ساتھ	بے انصافی کرتے	اور البتہ تحقیق	ہم نے قدرت دی تمھیں

فِي الْاَرْضِ	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	قَلِيْلًا مَّا
زمین میں	اور ہم نے بنا دیے	تمھارے لیے	اس میں	اسبابِ گزران	بہت ہی کم

تَشْكُرُوْنَ (10)	وَلَقَدْ	خَلَقْنٰكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ
تم شکر کرتے ہو	اور البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا تمھیں	پھر	ہم نے صورتیں بنائیں تمھاری	پھر

قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ
ہم نے کہا	فرشتوں سے:	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انھوں نے سجدہ کیا	سوائے

اِبْلِيْسَ	لَمْ يَكُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ (11)	قَالَ	مَا	مَنَعَكَ
ابلیس کے	نہ ہوا وہ	سجدہ کرنے والوں میں سے	(اللہ نے) کہا:	کس چیز نے	منع کیا تجھے

اَلَّا تَسْجُدَ	اِذْ	اَمَرْتُكَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ
اس سے کہ تو سجدہ کرے	جبکہ	میں نے حکم دیا تھا تجھے؟	اس نے کہا:	میں	بہتر ہوں	اس سے

خَلَقْتَنِيْ	مِنْ نَّارٍ	وَّخَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ (12)	قَالَ	فَاهْبِطْ
تو نے پیدا کیا مجھے	آگ سے	اور تو نے پیدا کیا اسے	مٹی سے	(اللہ نے) فرمایا:	لہٰذا تو اتر

مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ	لَكَ	اَنْ	تَتَكَبَّرَ	فِيْهَا	فَاخْرُجْ
اس (آسمان) سے	پس نہیں	(لائق) تھا	تیرے لیے	یہ کہ	تو تکبر کرے	اس میں	سو تو نکل جا

اِنَّكَ	مِنَ الصّٰغِرِيْنَ (13)	قَالَ	اَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى يَوْمِ
بلاشبہ تو	ذلیلوں میں سے ہے	اس نے کہا:	تو مہلت دے مجھے	اس دن تک

يُبْعَثُوْنَ (14)	قَالَ	اِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (15)	قَالَ
(کہ) وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے	(اللہ نے) کہا:	بے شک تو	مہلت دیے گئے (لوگوں) میں سے ہے	اس نے کہا:

فَبِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاَقْعُدَنَّ	لَهُمْ
تو بوجہ اس کے کہ	تو نے گمراہ کیا مجھے	البتہ میں ضرور بیٹھوں گا	ان (کو گمراہ کرنے) کے لیے

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ (16)	ثُمَّ	لَاٰتِيَنَّهُمْ	مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
تیرے سیدھے راستے پر	پھر	البتہ میں ضرور آؤں گا ان کے پاس	ان کے سامنے سے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ	وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ	وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ	وَلَا تَجِدُ
اور ان کے پیچھے سے	اور ان کے دائیں سے	اور ان کے بائیں سے	اور نہیں تو پائے گا

اَكْثَرَهُمْ	شٰكِرِيْنَ ⑰	قَالَ	اخْرُجْ	مِنْهَا	مَذْءُوْمًا
ان کی اکثریت کو	شکرگزار	(اللہ نے) کہا:	تو نکل جا	اس سے	حقیر

مَّدْحُوْرًا ؕ	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ
دھتکارا ہوا	البتہ جو شخص	پیروی کرے گا تیری	ان میں سے	تو البتہ میں ضرور بھروں گا	جہنم کو

مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ⑱	وَيٰۤاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَزَوْجُكَ	الْجَنَّةَ
تم سب سے	اور اے آدم!	رہ	تو	اور تیری بیوی	جنت میں

فَكُلَا	مِنْ حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ الشَّجَرَةَ
پس تم دونوں کھاؤ	جہاں سے	تم دونوں چاہو	اور مت تم دونوں قریب جانا	اس درخت کے

فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ⑲	فَوَسْوَسَ	لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ
ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے	ظالموں میں سے	پھر وسوسہ ڈالا	ان دونوں (کو بہکانے) کے لیے	شیطان نے

لِيُبْدِيَ	لَهُمَا	مَا	وٗرِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ سَوْاٰتِهِمَا
تاکہ وہ ظاہر کر دے	ان دونوں کے لیے	جو کہ	چھپائی گئی تھیں	ان دونوں سے	ان دونوں کی شرم گاہیں

وَقَالَ	مَا	نَهٰكُمَا	رَبُّكُمَا	عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ	اِلَّآ
اور (شیطان نے) کہا:	نہیں	روکا تم دونوں کو	تمھارے رب نے	اس درخت سے	مگر

اَنْ	تَكُوْنَا	مَلَكَيْنِ	اَوْ	تَكُوْنَا	مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ⑳
(اس لیے) کہ	تم دونوں ہو جاؤ	فرشتے	یا	تم ہو جاؤ	ہمیشہ رہنے والوں میں سے

وَقَاسَمَهُمَآ	اِنِّيْ	لَكُمَا	لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ㉑
اور اس نے قسم کھائی ان کے سامنے	بے شک میں	تم دونوں کے لیے	البتہ خیر خواہوں میں سے ہوں

فَدَلّٰىهُمَا	بِغُرُوْرٍ ۚ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتْ
چنانچہ (شیطان نے) پھسلا دیا ان دونوں کو	دھوکے سے	پھر جب	انھوں نے چکھا	اس درخت کو	تو ظاہر ہو گئیں

لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَطَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ
ان دونوں کے لیے	ان کی شرم گاہیں	اور لگے وہ	چپکانے	اپنے اوپر	جنت کے پتے (ستر ڈھانپنے کے لیے)

وَنَادٰىهُمَا	رَبُّهُمَآ	اَ	لَمْ اَنْهَكُمَا	عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ
اور آواز دی ان دونوں کو	ان کے رب نے	کیا	نہیں میں نے روکا تھا تمھیں	اس درخت سے

وَاَقُلْ	لَّكُمَآ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿22﴾
اور میں نے (نہیں) کہا تھا	تمھیں:	تحقیق	شیطان	تم دونوں کا	دشمن ہے	کھلا؟

قَالَا	رَبَّنَا	ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا	وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
ان دونوں نے کہا:	اے ہمارے رب!	ہم نے ظلم کیا	اپنے آپ پر	اور اگر نہ تو نے بخشا ہمیں

وَتَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾	قَالَ	اهْبِطُوْا
اور (نہ) تو نے رحم کیا ہم پر	تو البتہ ہم ضرور ہو جائیں گے	خسارہ پانے والوں میں سے	(اللہ نے) کہا:	تم اترو

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ
تمھارا ایک	دوسرے کا	دشمن ہے	اور تمھارے لیے	زمین میں	ٹھہرنا ہے	اور فائدہ اٹھانا ہے

اِلٰى حِيْنٍ ﴿24﴾	قَالَ	فِيْهَا	تَحْيَوْنَ	وَفِيْهَا	تَمُوْتُوْنَ
ایک وقت (معین) تک	(اللہ نے) فرمایا:	اسی (زمین) میں	تم زندہ رہو گے	اور اسی میں	تم مرو گے

وَمِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ ﴿25﴾	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	قَدْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ
اور اسی سے	(روز قیامت) تم نکالے جاؤ گے	اے بنی آدم!	تحقیق	ہم نے اتارا	تم پر

لِبَاسًا	يُّوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَرِيْشًا	وَلِبَاسُ التَّقْوٰى	ذٰلِكَ
(ایسا) لباس	جو چھپاتا ہے	تمھاری شرم گاہیں	اور (اتارا لباس) زینت	اور تقویٰ کا لباس	یہ

خَيْرٌ	ذٰلِكَ	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿26﴾	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
بہترین ہے	یہ	اللہ کی نشانیوں میں سے ہے	تاکہ وہ (لوگ)	نصیحت حاصل کریں	اے بنی آدم!

لَا يَفْتِنَنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	كَمَآ	اَخْرَجَ	اَبَوَيْكُمْ	مِّنَ الْجَنَّةِ
نہ ہرگز فتنے میں ڈال دے تمھیں	شیطان	جس طرح	اس نے نکلوایا تھا	تمھارے ماں باپ کو	جنت سے

يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسَهُمَا	لِيُرِيَهُمَا	سَوْاٰتِهِمَا	اِنَّهٗ
(جبکہ) وہ اتروا تا تھا	ان دونوں سے	ان کا لباس	تاکہ وہ دکھا دے ان دونوں کو	ان کی شرم گاہیں	یقیناً وہ

يَرٰىكُمْ	هُوَ	وَقَبِيْلُهٗ	مِنْ حَيْثُ	لَا تَرَوْنَهُمْ	اِنَّا
دیکھتا ہے تمھیں	وہ	اور اس کا قبیلہ	جہاں سے	تم نہیں دیکھتے ان کو	یقیناً ہم نے

جَعَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿27﴾	وَاِذَا	فَعَلُوْا
بنا دیا	شیطانوں کو	دوست	ان لوگوں کا جو	نہیں ایمان لاتے	اور جب	وہ کرتے ہیں

فَاحِشَةً	قَالُوْا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَآ	اٰبَآءَنَا	وَاللّٰهُ اَمَرَنَا
کوئی بے حیائی (کا کام)	تو کہتے ہیں:	ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور اللہ نے حکم دیا ہے ہمیں

بِهَا ؕ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ ؕ	اَ	تَقُوْلُوْنَ
اس کا	کہہ دیجیے:	یقیناً	اللہ	نہیں حکم دیتا	بے حیائی کا	کیا	تم کہتے ہو

عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾	قُلْ	اَمَرَ	رَبِّيْ	بِالْقِسْطِ ؕ
اللہ پر	وہ باتیں جو	نہیں تم جانتے؟	کہہ دیجیے:	حکم دیا ہے	میرے رب نے	انصاف کا

وَاَقِيْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	وَّادْعُوْهُ
اور (یہ کہ) سیدھے (قبلہ رخ) کرو	اپنے چہرے	ہر نماز کے وقت	اور پکارو اسی کو

مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ ؕ	كَمَا	بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ ﴿29﴾
خالص کرتے ہوئے	اسی کے لیے	اطاعت	جیسے	اس نے پہلے پیدا کیا تمھیں	(ویسے ہی) تم لوٹو گے

فَرِيْقًا	هَدٰى	وَفَرِيْقًا	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الضَّلٰلَةُ ؕ	اِنَّهُمُ
ایک فریق کو	اس نے ہدایت دی	اور ایک فریق	ثابت ہوگئی	ان پر	ضلالت	یقیناً انھوں نے

اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ
بنا لیا	شیطانوں کو	دوست	اللہ کے سوا	اور وہ گمان کرتے ہیں	کہ بلاشبہ وہ

مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
ہدایت یافتہ ہیں	اے بنی آدم!	تم اختیار کرو	اپنی زینت	ہر نماز کے وقت

وَّكُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ ع
اور تم کھاؤ	اور پیو	اور نہ اسراف کرو	یقیناً وہ (اللہ)	نہیں پسند کرتا	اسراف کرنے والوں کو

قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِيْنَةَ اللّٰهِ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَ	لِعِبَادِهٖ
کہہ دیجیے:	کس نے	حرام کی	اللہ کی زینت	وہ جو	اس نے پیدا کی	اپنے بندوں کے لیے

وَالطَّيِّبٰتِ	مِنَ الرِّزْقِ ؕ	قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور پاکیزہ چیزیں	رزق میں سے؟	کہہ دیجیے:	یہ	ان لوگوں کے لیے (بھی) ہیں جو	ایمان لائے

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	خَالِصَةً	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ	كَذٰلِكَ
دنیاوی زندگی میں	(اور) خالص ہوں گی (ان کے لیے)	قیامت کے دن	اسی طرح

نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾	قُلْ	اِنَّمَا حَرَّمَ
ہم مفصل بیان کرتے ہیں	آیات کو	ان لوگوں کے لیے	جو علم رکھتے ہیں	کہہ دیجیے:	یقیناً حرام ٹھہرایا ہے

رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَمَا بَطَنَ	وَالْاِثْمَ
میرے رب نے	بے حیائی کی باتوں کو	جو	ظاہر ہوں	ان میں سے	اور جو پوشیدہ ہوں	اور گناہ کو

وَالْبَغْيَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَاَنْ	تُشْرِكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا
اور ظلم کو	بغیر حق کے	اور یہ کہ	تم شریک ٹھہراؤ	اللہ کے ساتھ	اس چیز کو کہ

لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَّاَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا
نہیں اتاری (اللہ نے)	اس کی	کوئی دلیل	اور یہ کہ	تم کہو	اللہ پر	وہ جو

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾	وَلِكُلِّ اُمَّةٍ	اَجَلٌ	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ
نہیں تم جانتے	اور ہر امت کے لیے	ایک وقت معین ہے	سو جب	آ جائے گا	ان کا معین وقت

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿34﴾	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
تو نہ وہ پیچھے ہوں گے (اس سے)	لمحہ بھر	اور نہ آگے ہوں گے	اے بنی آدم!

اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	فَمَنِ
اگر آئیں تمھارے پاس	رسول	تم میں سے	جو بیان کریں	تم پر	میری آیتیں	تو جس نے

اتَّقٰى	وَاَصْلَحَ	فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿35﴾
تقویٰ اختیار کیا	اور (اپنی) اصلاح کی	تو نہیں کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہی ہوں گے

وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَآ	اُولٰٓئِكَ
اور وہ لوگ جنھوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور تکبر کیا	ان سے	یہ لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿36﴾	فَمَنْ	اَظْلَمُ
دوزخ والے ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	پھر کون	زیادہ ظالم ہے

مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ
اس شخص سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا	اس نے جھٹلایا	اس کی آیات کو؟

اُولٰٓئِكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيْبُهُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ	حَتّٰٓى	اِذَا
یہ لوگ ہیں کہ	پہنچے گا ان کو	ان کا حصہ	لکھے ہوئے سے	یہاں تک کہ	جب

جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوْٓا	اَيْنَ	مَا
آئیں گے ان کے پاس	ہمارے قاصد	جو روحیں قبض کریں گے ان کی	تو وہ کہیں گے:	کہاں ہیں	وہ کہ

كُنْتُمْ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا
تھے تم	(جن کو) پکارتے	اللہ کے سوا؟	وہ کہیں گے:	وہ گم ہو گئے	ہم سے

وَشَهِدُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ ﴿37﴾	قَالَ
اور وہ گواہی دیں گے	اپنے خلاف	کہ بے شک	وہ تھے	کفر کرنے والے	(اللہ) کہے گا:

ادْخُلُوْا	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِكُمْ	مِّنَ الْجِنِّ
تم داخل ہو جاؤ	ان امتوں کے ہمراہ	تحقیق	جو گزر چکی ہیں	تم سے پہلے	جنوں سے

وَالْاِنْسِ	فِي النَّارِ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ	اُمَّةٌ	لَّعَنَتْ
اور انسانوں سے	آگ میں	جب بھی	داخل ہوگی	ایک امت	لعنت کرے گی

اُخْتَهَا	حَتّٰٓى	اِذَا	ادَّارَكُوْا	فِيْهَا	جَمِيْعًا
اپنے جیسی (دوسری امت) کو	یہاں تک کہ	جب	وہ اکٹھے ہوں گے	اس میں	سب کے سب

قَالَتْ	اُخْرٰىهُمْ	لِاُوْلٰىهُمْ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ
تو کہے گی	ان کی پچھلی (جماعت)	ان کی پہلی (جماعت) کی بابت:	اے ہمارے رب!	انھوں نے

اَضَلُّوْنَا	فَاٰتِهِمْ	عَذَابًا	ضِعْفًا	مِّنَ النَّارِ	قَالَ
گمراہ کیا تھا ہمیں	لہٰذا تو دے ان کو	عذاب	دگنا	آگ کا	(اللہ) کہے گا:

لِكُلٍّ	ضِعْفٌ	وَّلٰكِنْ	لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾	وَقَالَتْ
(تم میں سے) ہر ایک کے لیے	دگنا (عذاب) ہے	اور لیکن	نہیں تم جانتے	اور کہے گی

اُوْلٰىهُمْ	لِاُخْرٰىهُمْ	فَمَا كَانَ	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ
ان کی پہلی (جماعت)	ان کی پچھلی (جماعت) کو:	چونکہ نہیں ہے	تمھارے لیے	ہم پر	کوئی فضل

فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ ﴿39﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
سو تم چکھو	عذاب	بوجہ اس کے جو	تھے تم	کماتے	بے شک	وہ لوگ جنھوں نے

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	لَا تُفَتَّحُ	لَهُمْ
جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور تکبر کیا	ان سے	نہیں کھولے جائیں گے	ان کے لیے

اَبْوَابُ	السَّمَآءِ	وَلَا يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	حَتّٰى	يَلِجَ	الْجَمَلُ
دروازے	آسمان کے	اور نہ وہ داخل ہوں گے	جنت میں	یہاں تک کہ	گھس جائے	اونٹ

فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُجْرِمِيْنَ (40)	لَهُمْ
سوئی کے ناکے میں	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرموں کو	ان کے لیے

مِّنْ جَهَنَّمَ	مِهَادٌ	وَّمِنْ فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي
جہنم ہی کا	بچھونا ہوگا	اور ان کے اوپر (اسی کا)	اوڑھنا ہوگا	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں

الظّٰلِمِيْنَ (41)	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
ظالموں کو	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	اچھے

لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَآ	اُولٰٓئِكَ
نہیں ہم تکلیف دیتے	کسی جان کو	مگر	اس کی طاقت کے مطابق ہی	یہ لوگ

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (42)	وَنَزَعْنَا	مَا
جنت والے ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور ہم نکال دیں گے	جو (ہوگا)

فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	وَقَالُوا
ان کے سینوں میں	کوئی کینہ	بہتی ہوں گی	ان کے نیچے سے	نہریں	اور وہ کہیں گے:

الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَمَا كُنَّا
تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	جس نے	ہدایت دی ہمیں	اس کی	اور نہ تھے ہم

لِنَهْتَدِيَ	لَوْلَآ	اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ	لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ
کہ ہدایت پاتے	اگر نہ (ہوتی یہ بات)	کہ ہدایت دی ہمیں اللہ نے	البتہ تحقیق	آئے تھے	رسول

رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَنُوْدُوْٓا	اَنْ	تِلْكُمُ	الْجَنَّةُ
ہمارے رب کے	حق کے ساتھ	اور وہ آواز دیے جائیں گے	کہ	یہ	جنت ہے

اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (43)	وَنَادٰٓى
تم وارث بنائے گئے ہو اس کے	بسبب اس کے جو	تھے تم	عمل کرتے	اور پکار کر کہیں گے

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اَصْحٰبَ النَّارِ	اَنْ	قَدْ	وَجَدْنَا	مَا	وَعَدَنَا
جنت والے	دوزخیوں کو	کہ	تحقیق	ہم نے پایا	جو	وعدہ کیا تھا ہم سے

رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ	وَجَدْتُّمْ	مَّا	وَعَدَ	رَبُّكُمْ
ہمارے رب نے	سچا	تو کیا	تم نے بھی پایا ہے	جو	وعدہ کیا تھا	(تم سے) تمھارے رب نے

حَقًّا	قَالُوْا	نَعَمْ	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌۢ	بَيْنَهُمْ	اَنْ
برحق؟	وہ کہیں گے:	ہاں!	پھر اعلان کرے گا	ایک اعلان کرنے والا	ان کے درمیان	کہ

لَّعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اللہ کی لعنت ہو	ظالموں پر	وہ لوگ جو	روکتے تھے	اللہ کی راہ سے

وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَّهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	كٰفِرُوْنَ ﴿45﴾
اور تلاش کرتے تھے اس میں	کجی	اور وہ	آخرت کے ساتھ	کفر کرنے والے تھے

وَبَيْنَهُمَا	حِجَابٌ	وَعَلَى الْاَعْرَافِ	رِجَالٌ	يَّعْرِفُوْنَ
اور ان دونوں کے درمیان	پردہ (ہوگا)	اور اعراف (بلند جگہ) پر	کچھ لوگ ہوں گے	جو پہچانتے ہوں گے

كُلًّا	بِسِيْمٰهُمْ	وَنَادَوْا	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اَنْ	سَلٰمٌ
ہر ایک کو	ان کی (خاص) نشانی سے	اور وہ پکاریں گے	جنت والوں کو	کہ	سلام ہو

عَلَيْكُمْ	لَمْ يَدْخُلُوْهَا	وَهُمْ	يَطْمَعُوْنَ ﴿46﴾	وَاِذَا
تم پر	نہ وہ داخل ہوئے ہوں گے اس (جنت) میں	اور وہ (جنت کی)	امید رکھتے ہوں گے	اور جب

صُرِفَتْ	اَبْصَارُهُمْ	تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ	قَالُوْا	رَبَّنَا
پھیری جائیں گی	ان کی آنکھیں	دوزخیوں کی طرف	تو کہیں گے:	اے ہمارے رب!

لَا تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾	وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ
نہ تو کر ہمیں	ساتھ	ظالم لوگوں کے	اور پکار کر کہیں گے	اعراف (بلند جگہ) والے

رِجَالًا	يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	قَالُوْا	مَآ اَغْنٰى
کچھ ایسے لوگوں کو	کہ وہ پہچانتے ہوں گے انھیں	ان کی (خاص) نشانی سے	وہ کہیں گے:	نہیں فائدہ دیا

عَنْكُمْ	جَمْعُكُمْ	وَمَا كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿48﴾	اَ	هٰٓؤُلَآءِ
تمھیں	تمھارے جتھے نے	اور (نہ اس نے) جو تھے تم	تکبر کرتے	کیا	یہی

الَّذِيْنَ	اَقْسَمْتُمْ	لَا يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ	بِرَحْمَةٍ
وہ لوگ ہیں جن کی بابت	تم قسمیں کھاتے تھے	کہ نہیں پہنچائے گا ان کو	اللہ	رحمت؟

اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	لَا خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَلَا اَنْتُمْ
(ان کو یہ حکم ہوگا کہ) تم داخل ہو جاؤ	جنت میں	نہیں ہے کوئی خوف	تم پر	اور نہ تم

تَحْزَنُوْنَ ﴿49﴾	وَنَادٰى	اَصْحٰبُ النَّارِ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اَنْ
غمگین ہی ہوگے	اور پکار کر کہیں گے	دوزخ والے	جنتیوں کو	یہ کہ

اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ الْمَآءِ	اَوْ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
تم ڈالو	ہم پر	کچھ پانی سے	یا	(پھینکو) اس میں سے کچھ جو	رزق دیا ہے تمھیں اللہ نے

قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾	الَّذِيْنَ
(جنتی) کہیں گے:	بے شک	اللہ نے حرام کردی ہیں یہ دونوں چیزیں	کافروں پر	وہ لوگ جنھوں نے

اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَهْوًا	وَّلَعِبًا	وَّغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
بنالیا	اپنے دین کو	تماشہ	اور کھیل	اور دھوکے میں ڈالے رکھا ان کو	دنیا کی زندگانی نے

فَالْيَوْمَ	نَنْسٰىهُمْ	كَمَا	نَسُوْا	لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا
چنانچہ آج	ہم بھلا دیں گے انھیں	جیسے	انھوں نے بھلا دیا تھا	اپنے اس دن کی ملاقات کو

وَمَا كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ ﴿51﴾	وَلَقَدْ	جِئْنٰهُمْ	بِكِتٰبٍ
اور جو تھے وہ	ہماری آیات کا	انکار کرتے	اور البتہ تحقیق	ہم لائے ہیں ان کے پاس	ایسی کتاب

فَصَّلْنٰهُ	عَلٰى عِلْمٍ	هُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ
کہ ہم نے مفصل بیان کیا اس کو	علم کے ساتھ	(جبکہ وہ) ہدایت	اور رحمت ہے	ان لوگوں کے لیے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾	هَلْ يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗ	يَوْمَ	يَاْتِيْ
جو ایمان لاتے ہیں	نہیں وہ انتظار کرتے	مگر	اس کے انجام (قیامت) کا	جس دن	آئے گا

تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	نَسُوْهُ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ	جَآءَتْ
اس کا انجام	(تو) کہیں گے	وہ لوگ جو	بھولے ہوئے تھے اس کو	اس سے پہلے:	تحقیق	آئے تھے

رُسُلُ رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ شُفَعَآءَ	فَيَشْفَعُوْا
ہمارے رب کے رسول	حق کے ساتھ	پھر کیا	ہمارے لیے	کوئی سفارشی ہیں؟	کہ وہ سفارش کریں

لَنَآ	اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ	الَّذِىْ	كُنَّا	نَعْمَلُ ؕ
ہمارے لیے	یا	ہم لوٹا دیے جائیں	تو ہم عمل کریں گے	علاوہ	ان کے جو	تھے ہم (پہلے)	عمل کرتے

قَدْ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
تحقیق	انھوں نے خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور گم ہو گیا	ان سے	جو	تھے وہ

يَفْتَرُوْنَ (53)	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ الَّذِىْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
افترا باندھتے	یقیناً	تمھارا رب	وہ اللہ ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو

فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ ۗ	يُغْشِى	الَّيْلَ
چھ دنوں میں	پھر	وہ مستوی ہو گیا	عرش پر	وہ ڈھانپتا ہے	رات سے

النَّهَارَ	يَطْلُبُهٗ	حَثِيْثًا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
دن کو	طلب کرتی ہے (رات) اس (دن) کو	جلدی جلدی	اور (اس نے پیدا کیے) سورج	اور چاند

وَالنُّجُوْمَ	مُسَخَّرٰتٍۭ	بِاَمْرِهٖ ۗ	اَلَا	لَهُ
اور ستارے	اس حال میں کہ وہ (سب) تابع ہیں	اس (اللہ) کے حکم کے	آگاہ رہو!	اسی کے لیے ہے

الْخَلْقُ	وَالْاَمْرُ ۗ	تَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (54)	اُدْعُوْا
پیدا کرنا	اور حکم فرمانا	بہت بابرکت ہے	اللہ	جو تمام جہانوں کا رب ہے	تم پکارو

رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَّخُفْيَةً ۭ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ (55)
اپنے رب کو	آہ وزاری کرتے ہوئے	اور چپکے چپکے	تحقیق وہ	نہیں پسند کرتا	حد سے تجاوز کرنے والوں کو

وَلَا تُفْسِدُوْا	فِى الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	وَادْعُوْهُ	خَوْفًا
اور نہ تم فساد کرو	زمین میں	بعد	اس کی اصلاح کے	اور تم پکارو اس (اللہ) کو	خوف کرتے ہوئے

وَّطَمَعًا ۭ	اِنَّ	رَحْمَتَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ (56)	وَهُوَ
اور طمع کرتے ہوئے	یقیناً	اللہ کی رحمت	قریب ہے	احسان کرنے والوں کے	اور وہی ہے

الَّذِىْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ۭ
جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری دینے والیں	اپنی رحمت سے پہلے

حَتّٰٓى	اِذَآ	اَقَلَّتْ	سَحَابًا ثِقَالًا	سُقْنٰهُ	لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ
یہاں تک کہ	جب	وہ اٹھاتی ہیں	بھاری بادلوں کو	تو ہم ہانکتے ہیں ان کو	ایک مردہ شہر کی طرف

فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ
پھر ہم اتارتے ہیں	ان کے ذریعے سے	پانی	پھر ہم نکالتے ہیں	اس کے ذریعے سے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	كَذٰلِكَ	نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ
ہر طرح کے میوے	اسی طرح	ہم نکالیں گے	مردوں کو (قبروں سے)	تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ (57)	وَالْبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ	نَبَاتُهٗ	بِاِذْنِ رَبِّهٖ
نصیحت حاصل کرو	اور شہر (زمین)	پاکیزہ (عمدہ)	نکلتی ہے	اس کی انگوری	اپنے رب کے حکم سے

وَالَّذِيْ	خَبُثَ	لَا يَخْرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا	كَذٰلِكَ
اور جو (زمین)	خراب ہے	نہیں نکلتی (اس کی انگوری)	مگر	ناقص	اسی طرح

نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ (58)	لَقَدْ
ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات کو	ان لوگوں کے لیے جو	شکر کرتے ہیں	البتہ تحقیق

اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ
ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	تو اس نے کہا:	اے میری قوم!	تم عبادت کرو اللہ کی

مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
نہیں ہے	تمھارے لیے	کوئی	معبود	اس کے سوا	یقیناً میں	ڈرتا ہوں	تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (59)	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهٖٓ	اِنَّا
بہت بڑے دن کے عذاب سے	کہا	سرداروں نے	اس کی قوم میں سے:	بے شک ہم

لَنَرٰىكَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (60)	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ
تو البتہ دیکھتے ہیں تجھے	ظاہر گمراہی میں	اس (نوح) نے کہا:	اے میری قوم!	نہیں ہے

بِيْ	ضَلٰلَةٌ	وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (61)
میرے ساتھ	کوئی گمراہی	اور لیکن میں (تو)	رسول ہوں	رب العالمین کی طرف سے

اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَاَنْصَحُ	لَكُمْ	وَاَعْلَمُ
میں پہنچاتا ہوں تمھیں	پیغامات	اپنے رب کے	اور میں خیر خواہی کرتا ہوں	تمھاری	اور میں جانتا ہوں

مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ (62)	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ
اللہ کی طرف سے	وہ باتیں جو	نہیں تم جانتے	کیا اور	تم تعجب کرتے ہو	(اس بات پر) کہ

جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ	مِّنْكُمْ
آئی تمھارے پاس	نصیحت	تمھارے رب کی طرف سے	ایسے آدمی پر	جو تم میں سے ہے

لِيُنْذِرَكُمْ	وَلِتَتَّقُوْا	وَلَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾	فَكَذَّبُوْهُ
تا کہ وہ ڈرائے تمھیں	اور تا کہ تم ڈر جاؤ	اور تا کہ تم	رحم کیے جاؤ	پھر انھوں نے جھٹلایا اس (نوح) کو

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	وَاَغْرَقْنَا
تو ہم نے نجات دی اسے	اور ان لوگوں کو جو	اس کے ساتھ تھے	کشتی میں	اور ہم نے غرق کر دیا

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ كَانُوْا	قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿64﴾
ان لوگوں کو جنھوں نے	جھٹلایا تھا	ہماری آیات کو	بلاشبہ وہ تھے	(دل کے) اندھے لوگ

وَاِلٰى عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ
اور (ہم نے بھیجا) عاد کی طرف	ان کے بھائی	ہود کو	اس نے کہا:	اے میری قوم!	تم عبادت کرو اللہ کی

مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَ	فَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿65﴾	قَالَ
نہیں ہے تمھارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	کیا	پھر نہیں تم ڈرتے؟	کہا

الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖٓ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ
(ان) چودھریوں نے	جنھوں نے	کفر کیا تھا	اس کی قوم میں سے:	بلاشبہ ہم	البتہ دیکھتے ہیں تجھے

فِيْ سَفَاهَةٍ	وَّاِنَّا	لَنَظُنُّكَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿66﴾	قَالَ
بے وقوفی میں	اور یقیناً ہم	البتہ گمان کرتے ہیں تجھے	جھوٹوں میں سے	(ہود نے) کہا:

يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	سَفَاهَةٌ	وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ
اے میری قوم!	نہیں ہے	میرے ساتھ	کوئی بے وقوفی	اور لیکن میں (تو)	رسول ہوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿67﴾	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَاَنَا
رب العالمین کی طرف سے	میں پہنچاتا ہوں تمھیں	پیغامات	اپنے رب کے	اور میں

لَكُمْ	نَاصِحٌ	اَمِيْنٌ ﴿68﴾	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ
تمھارے لیے	خیر خواہ ہوں	امین ہوں	کیا اور	تم تعجب کرتے ہو	(اس بات پر) کہ	آئی تمھارے پاس

ذِكْرٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ
نصیحت	تمھارے رب کی طرف سے	ایسے آدمی پر	جو تمھی میں سے ہے؟	تا کہ وہ ڈرائے تمھیں

وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ	قَوْمِ نُوْحٍ
اور تم یاد کرو	جبکہ	اس نے بنایا تمھیں	ایک دوسرے کا جانشین	بعد	قوم نوح کے

وَّزَادَكُمْ	فِى الْخَلْقِ	بَصْۜطَةً ۚ	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ اللّٰهِ	لَعَلَّكُمْ
اور اس نے زیادہ دیا تمھیں	قدوقامت میں	پھیلاؤ	چنانچہ تم یاد کرو	اللہ کی نعمتیں	تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾	قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا	لِنَعْبُدَ
فلاح پاؤ	انھوں نے کہا:	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	اس لیے کہ ہم عبادت کریں

اللّٰهَ وَحْدَهٗ	وَنَذَرَ	مَا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا ۚ
اکیلے اللہ کی	اور ہم چھوڑ دیں	انھیں جن کی	تھے	عبادت کرتے	ہمارے باپ دادا؟

فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿70﴾
چنانچہ تو لے آ ہم پر	وہ (عذاب) جس سے	تو ڈراتا ہے ہمیں	اگر	تو ہے	سچوں میں سے

قَالَ	قَدْ	وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	رِجْسٌ
(ہود نے) کہا:	تحقیق	ثابت ہو گیا	تم پر	تمھارے رب کی طرف سے	عذاب

وَّغَضَبٌ ۚ	اَ	تُجَادِلُوْنَنِيْ	فِيْٓ اَسْمَآءٍ	سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ
اور غضب	کیا	تم جھگڑتے ہو مجھ سے	ان ناموں کے بارے میں	(کہ) رکھ لیے ہیں وہ	تم نے

وَاٰبَآؤُكُمْ	مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ	فَانْتَظِرُوْٓا
اور تمھارے آباء واجداد نے؟	نہیں نازل فرمائی اللہ نے	ان کی	کوئی دلیل؟	سو تم انتظار کرو

اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَالَّذِيْنَ
بے شک میں بھی	تمھارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں	پھر ہم نے نجات دی اس (ہود) کو	اور ان لوگوں کو جو

مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَقَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اس کے ساتھ تھے	اپنی رحمت کے ساتھ	اور ہم نے کاٹ دی	جڑ	ان لوگوں کی جنھوں نے	جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا	وَمَا كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿72﴾	وَاِلٰى ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ
ہماری آیات کو	اور نہ تھے وہ	ایمان لانے والے	اور (ہم نے بھیجا) ثمود کی طرف	ان کے بھائی

صٰلِحًا ۘ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ
صالح کو	اس (صالح) نے کہا:	اے میری قوم!	تم عبادت کرو اللہ کی	نہیں ہے تمھارے لیے	کوئی معبود

غَيْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ اللّٰهِ
اس کے سوا	تحقیق	آ گئی تمھارے پاس	واضح دلیل	تمھارے رب کی طرف سے	یہ	اللہ کی اونٹنی ہے

لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَلَا تَمَسُّوْهَا
تمھارے لیے	خاص نشانی	لہٰذا تم چھوڑ دو اسے	چرتی پھرے	اللہ کی زمین میں	اور مت ہاتھ لگانا اسے

بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (73)	وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ
برائی کے ساتھ	ورنہ آ پکڑے گا تمھیں	عذاب	بڑا دردناک	اور تم یاد کرو	جبکہ	اس نے بنایا تمھیں

خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ	وَّبَوَّاَكُمْ	فِي الْاَرْضِ
ایک دوسرے کا جانشین	عاد کے بعد	اور اس نے ٹھکانا دیا تمھیں	زمین میں

تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا	وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ	بُيُوْتًا
تم بناتے ہو	اس کی نرم مٹی سے	محلات	اور (تم بناتے ہو) پہاڑوں کو تراش کر	گھر

فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ اللّٰهِ	وَلَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ (74)	قَالَ
چنانچہ تم یاد کرو	اللہ کی نعمتیں	اور مت تم پھرو	زمین میں	فسادی بن کر	کہا

الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا
ان وڈیروں نے	جنھوں نے	تکبر کیا	اس کی قوم میں سے	ان لوگوں کو جو	کمزور سمجھے جاتے تھے

لِمَنْ اٰمَنَ	مِنْهُمْ	اَ	تَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ
جو ایمان لے آئے تھے	ان میں سے:	کیا	تم جانتے ہو	کہ بے شک	صالح	بھیجا ہوا ہے

مِّنْ رَّبِّهٖ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلَ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ (75)
اپنے رب کا؟	انھوں نے کہا:	یقیناً ہم	اس چیز پر کہ	وہ بھیجا گیا	اس کے ساتھ	ایمان لاتے ہیں

قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	بِالَّذِيْٓ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ
کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	تکبر کیا:	یقیناً ہم	اس چیز کے ساتھ کہ	تم ایمان لائے ہو	اس پر

كٰفِرُوْنَ (76)	فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ	وَعَتَوْا	عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
کفر کرتے ہیں	پھر انھوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں	اونٹنی کی	اور انھوں نے سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے

وَقَالُوْا	يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ
اور انھوں نے کہا:	اے صالح!	تو لے آ ہم پر	وہ (عذاب) کہ	تو ڈراتا ہے ہمیں (جس سے)	اگر	ہے تو

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿77﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ
رسولوں میں سے	تو پکڑ لیا ان کو	زلزلے نے	تو وہ ہو گئے	اپنے گھروں میں

جٰثِمِيْنَ ﴿78﴾	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَقَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ
گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	بالآخر وہ پھرا	ان سے	اور کہا:	اے میری قوم!	البتہ تحقیق

اَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّيْ	وَنَصَحْتُ	لَكُمْ	وَلٰكِنْ
میں نے پہنچا دیا تھا تمھیں	پیغام	اپنے رب کا	اور میں نے خیر خواہی کی تھی	تمھاری	اور لیکن

لَّا تُحِبُّوْنَ	النّٰصِحِيْنَ ﴿79﴾	وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَ
نہیں تم پسند کرتے	خیر خواہوں کو	اور لوط کو (بھیجا)	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے:	کیا

تَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	مَا سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ
تم کرتے ہو	ایسی بے حیائی	(کہ) نہیں کی تم سے پہلے	وہ (برائی)	کسی نے بھی

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً
جہان والوں میں سے؟	بلاشبہ تم	البتہ آتے ہو	مردوں کے پاس	شہوت رانی کے لیے

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿81﴾	وَمَا كَانَ
عورتوں کو چھوڑ کر	بلکہ	تم	حد سے بڑھنے والے لوگ ہو	اور نہیں تھا

جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ
جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	انھوں نے کہا:	تم نکال دو انھیں	اپنی بستی سے

اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗٓ
بے شک یہ	لوگ	بڑے پاک صاف بنتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اس کو	اور اس کے گھر والوں کو

اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾	وَاَمْطَرْنَا
سوائے	اس کی بیوی کے	(کہ) وہ تھی	باقی ماندہ (ہلاک ہونے والوں) میں سے	اور ہم نے برسائی

عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾
ان پر	(پتھروں کی) بارش	تو دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	مجرموں کا؟

وَاِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ
اور (ہم نے بھیجا) مدین کی طرف	ان کے بھائی	شعیب کو	اس نے کہا:	اے میری قوم!	تم عبادت کرو اللہ کی

مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ
نہیں ہے تمھارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	تحقیق	آ گئی تمھارے پاس	واضح دلیل

مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَالْمِيْزَانَ	وَلَا تَبْخَسُوا
تمھارے رب کی طرف سے	چنانچہ تم پورا کرو	ماپ	اور تول	اور مت تم کم کر کے دو

النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَلَا تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور مت تم فساد کرو	زمین میں	اس کی اصلاح کے بعد

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾
یہ	بہت بہتر ہے	تمھارے لیے	اگر	ہو تم	مومن

وَلَا تَقْعُدُوْا	بِكُلِّ صِرَاطٍ	تُوْعِدُوْنَ	وَتَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور مت تم بیٹھو	ہر ایک راستے پر	(کہ) تم ڈراتے ہو	اور تم روکتے ہو	اللہ کے راستے سے

مَنْ	اٰمَنَ	بِهٖ	وَتَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَاذْكُرُوْٓا
اس شخص کو جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ	اور تم تلاش کرتے ہو اس (راہ) میں	کجی	اور تم یاد کرو

اِذْ	كُنْتُمْ	قَلِيْلًا	فَكَثَّرَكُمْ	وَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ
جبکہ	تھے تم	تھوڑے	تو اس نے زیادہ کر دیا تمھیں	اور تم دیکھو	کیسا ہوا	تھا

عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾	وَاِنْ	كَانَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْكُمْ
انجام	فسادیوں کا؟	اور اگر	ہے	ایک گروہ	تم میں سے

اٰمَنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَطَآئِفَةٌ	لَّمْ يُؤْمِنُوْا
جو ایمان لایا	اس پر کہ	میں بھیجا گیا ہوں	اس کے ساتھ	اور ایک گروہ ہے	(کہ) نہیں وہ ایمان لایا

فَاصْبِرُوْا	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	بَيْنَنَا	وَهُوَ
تو تم صبر کرو	یہاں تک کہ	فیصلہ کرے	اللہ	ہمارے درمیان	اور وہ

خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾
سب سے بہتر	فیصلہ کرنے والا ہے

قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَنُخْرِجَنَّكَ
کہا	ان وڈیروں نے	جنھوں نے	تکبر کیا	اس کی قوم میں سے:	البتہ ہم ضرور نکال دیں گے تجھے

يٰشُعَيْبُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَكَ	مِنْ قَرْيَتِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ
اے شعیب!	اور ان لوگوں کو بھی جو	ایمان لائے	تیرے ساتھ	اپنی بستی سے	یا	یقیناً تم ضرور لوٹ آؤ گے

فِيْ مِلَّتِنَا ۭ	قَالَ	اَوَلَوْ	كُنَّا	كٰرِهِيْنَ ﴿88﴾	قَدِ	افْتَرَيْنَا
ہمارے دین میں	(شعیب نے) کہا:	کیا اگرچہ	ہم ہوں	ناپسند کرنے والے بھی؟	تحقیق	(پھر تو) ہم نے باندھا

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ	عُدْنَا	فِيْ مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ اِذْ	نَجّٰىنَا اللّٰهُ
اللہ پر	جھوٹ	اگر	ہم لوٹ آئیں	تمھارے دین میں	اس کے بعد کہ	نجات دی ہمیں اللہ نے

مِنْهَا ۭ	وَمَا يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّعُوْدَ	فِيْهَآ	اِلَّآ	اَنْ
اس سے	اور نہیں ہے لائق	ہمارے لیے	کہ	ہم لوٹ آئیں	اس میں	مگر	یہ کہ

يَّشَاۗءَ	اللّٰهُ	رَبُّنَا ۭ	وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا ۭ
چاہے	اللہ	جو ہمارا رب ہے	گھیر لیا ہے	ہمارے رب نے	ہر چیز کو	(اپنے) علم سے

عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا ۭ	رَبَّنَا	افْتَحْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَ قَوْمِنَا
اللہ ہی پر	ہم نے بھروسہ کیا	اے ہمارے رب!	تو فیصلہ فرما	ہمارے درمیان	اور ہماری قوم کے درمیان

بِالْحَقِّ	وَاَنْتَ	خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿89﴾	وَقَالَ	الْمَلَاُ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
حق کے ساتھ	اور تو	بہترین فیصلہ کرنے والا ہے	اور کہا	ان سرداروں نے جنھوں نے	کفر کیا

مِنْ قَوْمِهٖ	لَىِٕنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	اِنَّكُمْ	اِذًا
اس کی قوم میں سے	(کہ) البتہ اگر	تم نے اتباع کیا	شعیب کا	تو یقیناً تم	اس وقت

لَّخٰسِرُوْنَ ﴿90﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ
البتہ خسارہ اٹھانے والے ہو گے	بالآخر پکڑ لیا انھیں	زلزلے نے	تو وہ ہو گئے	اپنے گھروں میں

جٰثِمِيْنَ ﴿91﴾	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ
گھٹنوں کے بل پڑے ہوئے	وہ لوگ جنھوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	(یوں ہو گئے) گویا کہ

لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا ۚ	اَلَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَانُوْا هُمُ
(کبھی) نہیں وہ بسے تھے	ان میں	وہ لوگ جنھوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	وہی تھے

الْخٰسِرِيْنَ ﴿92﴾	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَقَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ
خسارہ پانے والے	پھر (شعیب نے) منہ پھیرا	ان سے	اور کہا:	اے میری قوم!	البتہ تحقیق

اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَنَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ
میں نے پہنچا دیے تمھیں	پیغامات	اپنے رب کے	اور میں نے خیر خواہی کی	تمھاری	پھر کیوں

اٰسٰى	عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿93﴾	وَمَآ اَرْسَلْنَا	فِيْ قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّبِيٍّ
میں غم کھاؤں	کافر قوم پر؟	اور نہیں ہم نے بھیجا	کسی بستی میں	کوئی نبی

اِلَّآ	اَخَذْنَآ	اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ
مگر	ہم نے پکڑا	اس کے رہنے والوں کو	سختی کے ساتھ	اور تکلیف (کے ساتھ)	تاکہ وہ

يَضَّرَّعُوْنَ ﴿94﴾	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ السَّيِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتّٰى
گڑگڑائیں	پھر	ہم نے بدل کر دے دی (ان کو)	برائی کی جگہ	اچھائی	یہاں تک کہ

عَفَوْا	وَّقَالُوْا	قَدْ	مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ	وَالسَّرَّآءُ
وہ زیادہ بڑھ گئے	اور انھوں نے کہا:	تحقیق	پہنچی تھی	ہمارے آباؤ اجداد کو (بھی)	سختی	اور راحت

فَاَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿95﴾	وَلَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْقُرٰٓى
تو ہم نے پکڑ لیا انھیں	یکایک	اور وہ	نہیں شعور رکھتے تھے	اور اگر	بےشک	بستیوں والے

اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَرَكٰتٍ
ایمان لے آتے	اور تقویٰ اختیار کرتے	تو البتہ ہم ضرور کھول دیتے	ان پر	برکتیں

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	وَلٰكِنْ	كَذَّبُوْا	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِمَا
آسمان اور زمین کی	اور لیکن	انھوں نے جھٹلایا	تو ہم نے پکڑ لیا انھیں	بوجہ ان (عملوں) کے جو

كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿96﴾	اَفَاَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ
تھے وہ	کماتے	کیا پھر بے خوف ہو گئے	بستیوں والے	اس سے کہ	آ جائے ان کے پاس

بَاْسُنَا	بَيَاتًا	وَّهُمْ	نَآئِمُوْنَ ﴿97﴾	اَوَ	اَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى
ہمارا عذاب	رات کو	اس حال میں کہ وہ	سوئے ہوئے ہوں؟	کیا اور	بے خوف ہو گئے	بستیوں والے

اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	ضُحًى	وَّهُمْ	يَلْعَبُوْنَ ﴿98﴾
اس سے کہ	آ جائے ان کے پاس	ہمارا عذاب	دن چڑھے	اور وہ	کھیل رہے ہوں؟

اَفَاَمِنُوْا	مَكْرَ اللّٰهِ ۚ	فَلَا يَاْمَنُ	مَكْرَ اللّٰهِ	اِلَّا
کیا پھر وہ بے خوف ہو گئے	اللہ کی تدبیر سے؟	سو نہیں بے خوف ہوتے	اللہ کی تدبیر سے	مگر

الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ (99)	اَوَ	لَمْ يَهْدِ	لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْاَرْضَ
خسارہ پانے والے لوگ ہی	کیا اور	نہیں واضح ہوئی	ان لوگوں کے لیے جو	وارث بنے	زمین کے

مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ	اَنْ	لَّوْ	نَشَآءُ	اَصَبْنٰهُمْ
اس کے رہنے والوں کے (ہلاک ہونے کے) بعد	(یہ بات) کہ	اگر	ہم چاہیں	تو ہم سزا دیں ان کو

بِذُنُوْبِهِمْ ۚ	وَنَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ (100)
بوجہ ان کے گناہوں کے	اور ہم مہر لگا دیں	ان کے دلوں پر	پھر وہ	(کچھ) نہ سنیں؟

تِلْكَ	الْقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ	وَلَقَدْ
یہ	بستیاں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	ان کی کچھ خبریں	اور البتہ تحقیق

جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا
آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ	تو نہ ہوئے وہ	(اس لائق) کہ ایمان لاتے	اس پر جسے

كَذَّبُوْا	مِنْ قَبْلُ ۚ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ (101)
وہ جھٹلا چکے تھے	اس سے پہلے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے	اللہ	کفر کرنے والوں کے دلوں پر

وَمَا وَجَدْنَا	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ عَهْدٍ ۚ	وَاِنْ	وَّجَدْنَاۤ	اَكْثَرَهُمْ
اور نہیں ہم نے پایا	ان کے اکثر کے لیے	کوئی عہد (کا پاس)	اور بلاشبہ	ہم نے پایا	ان کے اکثر کو

لَفٰسِقِيْنَ (102)	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَاۤ
البتہ نافرمان ہی	پھر	ہم نے بھیجا	ان کے بعد	موسیٰ کو	اپنی آیات کے ساتھ

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	فَظَلَمُوْا	بِهَا ۚ	فَانْظُرْ	كَيْفَ كَانَ
فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف	تو انھوں نے ظلم کیا	ان کے ساتھ	چنانچہ دیکھیے	کیسا ہوا

عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ (103)	وَقَالَ	مُوْسٰى	يٰفِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	رَسُوْلٌ
انجام	فساد کرنے والوں کا؟	اور کہا	موسیٰ نے:	اے فرعون!	بلاشبہ میں	رسول ہوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (104)	حَقِيْقٌ	عَلٰۤى اَنْ	لَّاۤ اَقُوْلَ	عَلَى اللّٰهِ
رب العالمین کی طرف سے	سزاوار ہے (میرے لیے)	یہ بات کہ	نہ میں کہوں	اللہ پر

اِلَّا	الْحَقَّ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِبَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
مگر	حق	تحقیق	میں لایا ہوں تمھارے پاس	واضح دلیل	تمھارے رب کی طرف سے

فَاَرْسِلْ	مَعِيَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿105﴾	قَالَ	اِنْ	كُنْتَ جِئْتَ
چنانچہ تو بھیج دے	میرے ساتھ	بنی اسرائیل کو	اس نے کہا:	اگر	تو لایا ہے

بِاٰيَةٍ	فَاْتِ	بِهَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿106﴾	فَاَلْقٰى
کوئی (بڑی) نشانی	تو لے آ	اسے	اگر	تو ہے	سچوں سے	تو ڈال دی (موسیٰ نے)

عَصَاهُ	فَاِذَا	هِيَ	ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿107﴾	وَّنَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا
اپنی لاٹھی	پھر دفعتاً	وہ	ظاہر اژدہا تھا	اور اس نے (باہر) نکالا	اپنا ہاتھ	تب

هِيَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿108﴾	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ
وہ	سفید چمکتا ہوا تھا	دیکھنے والوں کے لیے	کہا	سرداروں نے	فرعون کی قوم میں سے:

اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ ﴿109﴾	يُّرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ
یقیناً	یہ تو	البتہ جادوگر ہے	بڑا ماہر	وہ چاہتا ہے	کہ	نکال دے تمھیں

مِّنْ اَرْضِكُمْ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ ﴿110﴾	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَاَخَاهُ
تمھاری زمین سے	تو کیا	تم مشورہ دیتے ہو؟	انھوں نے کہا:	تو مہلت دے اس کو	اور اس کے بھائی کو

وَاَرْسِلْ	فِي الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ ﴿111﴾	يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿112﴾
اور تو بھیج	شہروں میں	اکٹھے کرنے والے	وہ لے آئیں تیرے پاس	ہر ماہر جادوگر کو

وَجَآءَ	السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ
اور آئے	جادوگر	فرعون کے پاس	انھوں نے کہا:	یقیناً	ہمارے لیے	البتہ انعام ہوگا	اگر

كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿113﴾	قَالَ	نَعَمْ	وَاِنَّكُمْ	لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿114﴾
ہوئے	ہم	غالب؟	(فرعون نے) کہا:	ہاں!	اور بلاشبہ تم	یقیناً مقرب لوگوں میں سے ہوگے

قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ تُلْقِيَ	وَاِمَّآ	اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ
انھوں نے کہا:	اے موسیٰ!	یا	تو ڈالے گا	اور یا	یہ کہ ہم ہی ہوں (پہلے)

الْمُلْقِيْنَ ﴿115﴾	قَالَ	اَلْقُوْا	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْٓا
ڈالنے والے؟	(موسیٰ نے) کہا:	تم ہی ڈالو (پہلے)	پھر جب	انھوں نے ڈالیں (لاٹھیاں تو)	جادو کر دیا

اَعْيُنَ النَّاسِ	وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ	وَجَآءُوْ	بِسِحْرٍ	عَظِيْمٍ ﴿116﴾	وَاَوْحَيْنَآ
لوگوں کی آنکھوں پر	اور انھوں نے ڈرا دیا انھیں	اور وہ لائے	جادو	بہت بڑا	اور ہم نے وحی کی

اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ
موسیٰ کی طرف	یہ کہ	تو (بھی) ڈال	اپنا عصا	پھر جب (اس نے ڈالا)	(تو یکا یک) وہ	نگلنے لگا

مَا	يَاْفِكُوْنَ ﴿117﴾	فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَبَطَلَ	مَا
اس (جھوٹ) کو جو	وہ گھڑتے تھے	تو ثابت ہو گیا	حق	اور باطل ہو گیا	جو کچھ کہ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿118﴾	فَغُلِبُوْا	هُنَالِكَ	وَانْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ ﴿119﴾
وہ کر رہے تھے	چنانچہ وہ (جادوگر) مغلوب ہو گئے	وہاں	اور وہ لوٹے	ذلیل وخوار ہو کر

وَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ ﴿120﴾	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿121﴾
اور گرا دیے گئے	جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے	انھوں نے کہا:	ہم ایمان لائے	رب العالمین پر

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿122﴾	قَالَ	فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ
موسیٰ اور ہارون کے رب پر	کہا	فرعون نے:	(کیا) تم ایمان لے آئے ہو	اس پر	اس سے پہلے

اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ	فِي الْمَدِيْنَةِ
کہ	میں اجازت دوں	تمھیں؟	یقیناً	یہ	البتہ مکر ہے	تم نے یہ مکر کیا ہے	(اس) شہر میں

لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿123﴾	لَاُقَطِّعَنَّ
تا کہ تم نکال دو	اس (شہر) سے	اس کے رہنے والوں کو	چنانچہ عنقریب	تم جان لوگے	البتہ میں ضرور کاٹوں گا

اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ
تمھارے ہاتھ	اور تمھارے پاؤں	مخالف سمت سے	پھر	البتہ میں ضرور سولی پر لٹکاؤں گا تم

اَجْمَعِيْنَ ﴿124﴾	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ ﴿125﴾	وَمَا تَنْقِمُ
سب کو	انھوں نے کہا:	یقیناً ہم	اپنے رب ہی کی طرف	لوٹنے والے ہیں	اور نہیں تو سزا دے رہا

مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاٰيٰتِ رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا
ہمیں	مگر	(اس بات کی) کہ	ہم ایمان لائے	اپنے رب کی آیات پر	جب	وہ آئیں ہمارے پاس

رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّتَوَفَّنَا	مُسْلِمِيْنَ ﴿126﴾
اے ہمارے رب!	تو ڈال دے	ہم پر	صبر	اور فوت کر ہمیں	اس حال میں کہ ہم مسلمان ہوں

وَقَالَ	الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اَ	تَذَرُ	مُوْسٰى	وَقَوْمَهٗ
اور کہا	فرعون کی قوم کے چودھریوں نے:	کیا	تو چھوڑتا ہے	موسیٰ کو	اور اس کی قوم کو

لِيُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَيَذَرَكَ	وَاٰلِهَتَكَ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ
تاکہ وہ فساد کریں	زمین میں	اور وہ چھوڑ دیں تجھے	اور تیرے معبودوں کو؟	(فرعون نے) کہا:	عنقریب ہم قتل کردیں گے

اَبْنَآءَهُمْ	وَنَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	وَاِنَّا	فَوْقَهُمْ	قٰهِرُوْنَ (127)
ان کے بیٹے	اور زندہ رہنے دیں گے	ان کی عورتیں (بیٹیاں)	اور بلاشبہ ہم	ان پر	غالب ہیں

قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِيْنُوْا	بِاللّٰهِ	وَاصْبِرُوْا	اِنَّ	الْاَرْضَ
کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے:	تم مدد طلب کرو	اللہ سے	اور صبر کرو	یقیناً	زمین (تو)

لِلّٰهِ	يُوْرِثُهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَالْعَاقِبَةُ
اللہ ہی کی ہے	وہ وارث بناتا ہے اس کا	جس کو	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور (اچھا) انجام (تو)

لِلْمُتَّقِيْنَ (128)	قَالُوْٓا	اُوْذِيْنَا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا
متقیوں ہی کے لیے ہے	انھوں نے کہا:	ہم تکلیف دیے گئے	اس سے پہلے	کہ	تو آئے ہمارے پاس

وَمِنْۢ بَعْدِ	مَا	جِئْتَنَا	قَالَ	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ يُّهْلِكَ
اور اس کے بعد	کہ	تو آگیا ہمارے پاس	(موسیٰ نے) کہا:	امید ہے کہ	تمھارا رب	ہلاک کردے گا

عَدُوَّكُمْ	وَيَسْتَخْلِفَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ (129)
تمھارے دشمن کو	اور جانشین بنادے گا تمھیں	زمین میں	پھر وہ دیکھے گا (کہ)	کیسے	تم عمل کرتے ہو؟

وَلَقَدْ	اَخَذْنَآ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ	وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
اور البتہ تحقیق	ہم نے پکڑا	آل فرعون کو	قحط سالیوں کے ساتھ	اور پھلوں میں نقصان کرنے (کے ساتھ)

لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ (130)	فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ	الْحَسَنَةُ	قَالُوْا
تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	پھر جب	آتی ان کے پاس	بھلائی	تو کہتے:

لَنَا	هٰذِهٖ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطَّيَّرُوْا
ہمارے لیے ہی ہے	یہ	اور اگر	پہنچتی انھیں	کوئی برائی	تو وہ نحوست پکڑتے

بِمُوْسٰى	وَمَنْ مَّعَهٗ	اَلَآ	اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ
موسیٰ کے ساتھ	اور ان لوگوں کے ساتھ جو اس کے ساتھ تھے	خبردار!	نحوست تو انھی کی	اللہ کے پاس ہے

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿131﴾	وَقَالُوْا	مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ
اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں جانتے	اور انھوں نے کہا:	جو بھی تو لائے گا ہمارے پاس

مِنْ اٰيَةٍ	لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا	فَمَا نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾
کوئی نشانی	تاکہ تو جادو کرے ہم پر	اس کے ساتھ	تو بھی نہیں ہیں ہم	تجھ پر	ایمان لانے والے

فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الطُّوْفَانَ	وَالْجَرَادَ	وَالْقُمَّلَ	وَالضَّفَادِعَ
چنانچہ ہم نے بھیجا	ان پر	طوفان	اور ٹڈی دل	اور جوئیں	اور مینڈک

وَالدَّمَ	اٰيٰتٍ	مُّفَصَّلٰتٍ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا	قَوْمًا
اور خون	(تمام) نشانیاں	الگ الگ	پھر (بھی) انھوں نے تکبر کیا	اور تھے وہ	لوگ

مُّجْرِمِيْنَ ﴿133﴾	وَلَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ	قَالُوْا	يٰمُوْسَى
مجرم	اور جب	واقع ہوتا	ان پر	(یہ) عذاب	تو کہتے:	اے موسیٰ!

ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ ۚ	لَئِنْ
تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	بسبب اس کے جو	اس نے عہد کیا	تجھ سے	البتہ اگر

كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ	وَلَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ
تو دور کر دے	ہم سے	(یہ) عذاب	تو ہم ضرور ایمان لے آئیں گے	تجھ پر	اور ہم ضرور بھیج دیں گے	تیرے ساتھ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿134﴾	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ	اِلٰٓى اَجَلٍ
بنی اسرائیل کو	پھر جب	ہم ہٹا دیتے	ان پر سے	عذاب	ایک وقت تک (کہ)

هُمْ	بٰلِغُوْهُ	اِذَا	هُمْ	يَنْكُثُوْنَ ﴿135﴾	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ
وہ	پہنچنے والے ہوتے اس کو	تب	وہ	عہد توڑ دیتے	بالآخر ہم نے انتقام لیا	ان سے

فَاَغْرَقْنٰهُمْ	فِي الْيَمِّ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوْا
تو ہم نے غرق کر دیا انھیں	سمندر میں	اس وجہ سے کہ	انھوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور تھے وہ

عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ ﴿136﴾	وَاَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا
ان سے	غافل	اور ہم نے وارث بنا دیا	ان لوگوں کو	جو	تھے

يُسْتَضْعَفُوْنَ	مَشَارِقَ الْاَرْضِ	وَمَغَارِبَهَا	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا
کمزور سمجھے جاتے	(اس) زمین کے مشرق	اور اس کے مغرب (کی جہتوں) کا	وہ (زمین) کہ	ہم نے برکت رکھی تھی

فِيْهَا ۚ	وَتَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	الْحُسْنٰى	عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اس میں	اور پوری ہوئی	بات	آپ کے رب کی	سب سے اچھی	بنی اسرائیل پر

بِمَا صَبَرُوْا ۚ	وَدَمَّرْنَا	مَا	كَانَ	يَصْنَعُ	فِرْعَوْنُ
بوجہ اس کے جو انھوں نے صبر کیا	اور ہم نے تباہ کر دیں	وہ (فیکٹریاں) کہ	تھا	بناتا (جنھیں)	فرعون

وَقَوْمُهٗ	وَمَا	كَانُوْا	يَعْرِشُوْنَ ﴿137﴾	وَجٰوَزْنَا
اور اس کی قوم	اور ان (محلات) کو جو	تھے وہ	بلند کرتے	اور ہم نے پار اتار دیا

بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتَوْا	عَلٰى قَوْمٍ	يَّعْكُفُوْنَ
بنی اسرائیل کو	سمندر سے	تو وہ آئے	ایسے لوگوں پر	جو عبادت میں لگے ہوئے تھے

عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ	قَالُوْا	يٰمُوْسَى	اجْعَلْ	لَّنَآ	اِلٰهًا
اپنے بتوں کی	انھوں نے کہا:	اے موسیٰ!	تو بنا دے	ہمارے لیے	ایک معبود

كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ ۭ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ ﴿138﴾
جیسے کہ ہیں	ان کے	معبود	(موسیٰ نے) کہا:	بلاشبہ تم	لوگ تو	(یکسر) جاہل ہو

اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	مُتَبَّرٌ	مَّا	هُمْ	فِيْهِ	وَبٰطِلٌ
یقیناً	یہ لوگ	تباہ ہونے والا ہے	وہ (مذہب) کہ	وہ	اس میں (مشغول) ہیں	اور باطل ہیں

مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿139﴾	قَالَ	اَ	غَيْرَ	اللّٰهِ
جو کچھ کہ	ہیں وہ	عمل کرتے	(موسیٰ نے) کہا:	کیا	سوائے	اللہ کے

اَبْغِيْكُمْ	اِلٰهًا	وَّ	هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿140﴾
میں تلاش کروں تمھارے لیے	کوئی معبود؟	جبکہ	اس نے	فضیلت دی ہے تمھیں	تمام جہانوں پر

وَاِذْ	اَنْجَيْنٰكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ
اور جب	ہم نے نجات دی تم کو	آل فرعون سے	وہ دیتے تھے تمھیں	بدترین عذاب

يُقَتِّلُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَيَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ ۭ	وَفِيْ ذٰلِكُمْ
وہ قتل کر دیتے تھے	تمھارے بیٹے	اور زندہ رہنے دیتے تھے	تمھاری عورتیں (بیٹیاں)	اور اس میں

بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ﴿141﴾	وَوٰعَدْنَا	مُوْسٰى
آزمائش تھی	تمھارے رب کی طرف سے	بہت بڑی	اور ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ سے

ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً	وَّاَتْمَمْنٰهَا	بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِيْقَاتُ
تیس راتوں کا	اور ہم نے پورا کیا ان کو	دس (راتوں) کے ساتھ	تو پوری ہوگئی	مدتِ مقررہ

رَبِّهٖٓ	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً ۚ	وَقَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ	هٰرُوْنَ
اس کے رب کی	چالیس	راتیں	اور کہا	موسیٰ نے	اپنے بھائی	ہارون سے:

اخْلُفْنِيْ	فِيْ قَوْمِيْ	وَاَصْلِحْ	وَلَا تَتَّبِعْ	سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿142﴾
جانشینی کرنا میری	میری قوم میں	اور اصلاح کرنا (ان کی)	اور نہ پیروی کرنا	فساد کرنے والوں کے راستے کی

وَلَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى	لِمِيْقَاتِنَا	وَكَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ	قَالَ
اور جب	آئے	موسیٰ	ہماری مقررہ مدت پر	اور کلام کیا اس سے	اس کے رب نے	(تو موسیٰ نے) کہا:

رَبِّ	اَرِنِيْٓ	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ ۚ	قَالَ	لَنْ تَرٰىنِيْ
اے میرے رب!	دکھا مجھے (اپنی جھلک)	کہ میں دیکھوں	تجھے	(اللہ نے) کہا:	ہرگز نہیں تو دیکھ سکے گا مجھے

وَلٰكِنِ	انْظُرْ	اِلَى الْجَبَلِ	فَاِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ
اور لیکن	تو دیکھ	(اس) پہاڑ کی طرف	پس اگر	وہ ٹھہرا رہا	اپنی جگہ پر	تو ضرور

تَرٰىنِيْ ۚ	فَلَمَّا	تَجَلّٰى	رَبُّهٗ	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ	دَكًّا
تو (بھی) دیکھ سکے گا مجھے	پھر جب	جلوہ ڈالا	اس کے رب نے	پہاڑ پر	تو اس نے کر دیا اس کو	ریزہ ریزہ

وَّخَرَّ	مُوْسٰى	صَعِقًا ۚ	فَلَمَّآ	اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ
اور گر پڑے	موسیٰ	بے ہوش ہو کر	پھر جب	ہوش میں آئے	تو کہا:	تو پاک ہے	میں نے توبہ کی

اِلَيْكَ	وَاَنَا	اَوَّلُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿143﴾	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى	اِنِّيْ
تیری طرف	اور میں ہوں	سب سے پہلا	مومن	(اللہ نے) کہا:	اے موسیٰ!	بلاشبہ میں نے

اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى النَّاسِ	بِرِسٰلٰتِيْ	وَبِكَلَامِيْ	فَخُذْ
چن لیا ہے تجھے	لوگوں پر	اپنے پیغامات (پہنچانے) کے لیے	اور اپنی ہم کلامی کے لیے	لہٰذا تو لے لے

مَآ	اٰتَيْتُكَ	وَكُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾	وَكَتَبْنَا	لَهٗ
جو کچھ	میں نے دیا تجھ کو	اور تو ہو جا	شکر گزاروں میں سے	اور ہم نے لکھ دی	اس (موسیٰ) کے لیے

فِي الْاَلْوَاحِ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	مَّوْعِظَةً	وَّتَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ
تختیوں میں	ہر چیز کی	نصیحت	اور تفصیل	ہر ایک شے کی

فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ	وَّاْمُرْ	قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا
سو تو پکڑ لے ان کو	قوت کے ساتھ	اور تو حکم دے	اپنی قوم کو	(کہ) وہ پکڑیں	ان کی اچھی باتیں

سَاُورِيْكُمْ	دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿145﴾	سَاَصْرِفُ	عَنْ اٰيٰتِيَ	الَّذِيْنَ
عنقریب میں دکھاؤں گا تمھیں	فاسقوں کا گھر	عنقریب میں پھیر دوں گا	اپنی آیتوں سے	ان لوگوں کو جو

يَتَكَبَّرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَاِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ اٰيَةٍ
تکبر کرتے ہیں	زمین میں	ناحق	اور اگر	وہ دیکھ لیں	ہر نشانی

لَّا يُؤْمِنُوْا	بِهَا	وَاِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ الرُّشْدِ	لَا يَتَّخِذُوْهُ
(تو بھی) نہ وہ ایمان لائیں گے	ان کے ساتھ	اور اگر	وہ دیکھ لیں	راہ ہدایت	تو نہ بنائیں گے اسے

سَبِيْلًا	وَّاِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا
(اپنے لیے) راستہ	اور اگر	وہ دیکھ لیں	گمراہی کی راہ	تو بنالیں گے اسے (اپنے لیے)	راستہ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ ﴿146﴾
یہ	اس لیے کہ بلاشبہ انھوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور وہ تھے	ان سے	غافل

وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ
اور وہ لوگ جنھوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور آخرت کی ملاقات کو	برباد ہوگئے	ان کے عمل

هَلْ يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿147﴾	وَاتَّخَذَ
نہیں وہ بدلہ دیے جائیں گے	مگر	(ان کاموں کا) جو	تھے وہ	کرتے	اور بنالیا

قَوْمُ مُوْسٰى	مِنْۢ بَعْدِهٖ	مِنْ حُلِيِّهِمْ	عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهٗ
موسیٰ کی قوم نے	اس (موسیٰ) کے (طور پر جانے) کے بعد	اپنے زیورات سے	ایک بچھڑا	جو ایک جسم تھا	اس کی

خُوَارٌ	اَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّهٗ	لَا يُكَلِّمُهُمْ	وَلَا يَهْدِيْهِمْ
گائے کی آواز تھی	کیا	نہیں انھوں نے دیکھا	کہ بے شک وہ (بچھڑا)	نہیں کلام کرتا ان سے	اور نہیں بتلاتا انھیں

سَبِيْلًا	اِتَّخَذُوْهُ	وَكَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ ﴿148﴾	وَلَمَّا	سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ
کوئی راستہ؟	انھوں نے (معبود) بنالیا اسے	اور تھے وہ	ظالم	اور جب	وہ نادم ہوئے

وَرَاَوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوْا	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ يَرْحَمْنَا
اور انھوں نے دیکھا	کہ بے شک وہ	حقیقتاً	گمراہ ہوگئے ہیں	تو انھوں نے کہا:	البتہ اگر	نہ رحم کیا ہم پر

رَبُّنَا	وَيَغْفِرْ	لَنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿149﴾	وَلَمَّا
ہمارے رب نے	اور (نہ) بخشا	ہمیں	تو یقیناً ہم ہو جائیں گے	خسارہ پانے والوں میں سے	اور جب

رَجَعَ	مُوْسٰٓى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا	قَالَ	بِئْسَمَا
واپس آئے	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	غضبناک	افسوس کرتے ہوئے	تو کہا:	بری ہے جو

خَلَفْتُمُوْنِيْ	مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ	اَ	عَجِلْتُمْ	اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ	وَاَلْقَى
تم نے جانشینی کی میری	میرے (جانے کے) بعد	کیا	تم نے جلدی کی	اپنے رب کے حکم سے؟	اور ڈال دیں (موسیٰ نے)

الْاَلْوَاحَ	وَاَخَذَ	بِرَاْسِ	اَخِيْهِ	يَجُرُّهٗٓ	اِلَيْهِ ۭ	قَالَ
تختیاں	اور پکڑ لیا	سر	اپنے بھائی کا	کھینچتے تھے اس کو	اپنی طرف	(ہارون نے) کہا:

ابْنَ اُمَّ	اِنَّ	الْقَوْمَ	اسْتَضْعَفُوْنِيْ	وَكَادُوْا	يَقْتُلُوْنَنِيْ ۡ
اے میری ماں جائے!	بےشک	(ان) لوگوں نے	کمزور سمجھا مجھے	اور قریب تھا	کہ وہ قتل ہی کر دیتے مجھے

فَلَا تُشْمِتْ	بِيَ	الْاَعْدَاۗءَ	وَلَا تَجْعَلْنِيْ	مَعَ الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿150﴾
چنانچہ نہ تو ہنسا	مجھ پر	دشمنوں کو	اور نہ تو (شامل) کر مجھے	ان لوگوں کے ساتھ	جو ظالم ہیں

قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَلِاَخِيْ	وَاَدْخِلْنَا	فِيْ رَحْمَتِكَ ۡ
(موسیٰ نے) کہا:	اے میرے رب!	تو بخش دے مجھے	اور میرے بھائی کو	اور داخل فرما ہمیں	اپنی رحمت میں

وَاَنْتَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿151﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ
اور تو	سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے	بے شک	وہ لوگ جنھوں نے	بنایا	بچھڑے کو (معبود)

سَيَنَالُهُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَذِلَّةٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ
عنقریب پہنچے گا انھیں	غضب	ان کے رب کی طرف سے	اور ذلت	دنیا کی زندگی میں

وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُفْتَرِيْنَ ﴿152﴾	وَالَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ
اور اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	بہتان باندھنے والوں کو	اور وہ لوگ جنھوں نے	عمل کیے	برے

ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِهَا	وَاٰمَنُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا
پھر	انھوں نے توبہ کی	ان کے بعد	اور ایمان لے آئے	(تو) یقیناً	آپ کا رب	اس کے بعد

لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿153﴾	وَلَمَّا	سَكَتَ	عَنْ مُّوْسَى	الْغَضَبُ
البتہ بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور جب	ٹھنڈا ہوا	موسیٰ کا	غصہ

اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ	وَفِيْ نُسْخَتِهَا	هُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ
تو اس نے اٹھائیں	(وہ) تختیاں	اور ان کے مضامین میں	ہدایت	اور رحمت تھی	ان لوگوں کے لیے کہ

هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٤﴾	وَاخْتَارَ	مُوْسٰى	قَوْمَهٗ	سَبْعِيْنَ
وہ	اپنے رب سے	ڈرتے تھے	اور منتخب کیے	موسیٰ نے	اپنی قوم میں سے	ستر

رَجُلًا	لِّمِيْقَاتِنَا	فَلَمَّآ	اَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ
آدمی	ہمارے مقررہ وقت کے لیے	پھر جب	پکڑ لیا ان کو	زلزلے نے	(تو موسیٰ نے) کہا:

رَبِّ	لَوْ	شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	وَاِيَّايَ	اَ
اے میرے رب!	اگر	تو چاہتا	تو ہلاک کر دیتا انھیں	اس سے پہلے	اور مجھے بھی	کیا

تُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	السُّفَهَآءُ	مِنَّا	اِنْ	هِيَ	اِلَّا
تو ہلاک کرتا ہے ہمیں	بوجہ اس کے جو	کیا	بیوقوفوں نے	ہم میں سے؟	نہیں ہے	یہ	مگر

فِتْنَتُكَ	تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَآءُ	وَتَهْدِيْ	مَنْ
تیری آزمائش ہی	تو گمراہ کرتا ہے	اس (آزمائش) کے ساتھ	جسے	تو چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جسے

تَشَآءُ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَارْحَمْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ
تو چاہتا ہے	تو	ہمارا کارساز ہے	لہٰذا بخش دے ہمیں	اور رحم فرما ہم پر	اور تو	بہترین

الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾	وَاكْتُبْ	لَنَا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّفِي الْاٰخِرَةِ
بخشنے والا ہے	اور تو لکھ دے	ہمارے لیے	اس دنیا میں	بھلائی	اور آخرت میں (بھی)

اِنَّا	هُدْنَآ	اِلَيْكَ	قَالَ	عَذَابِيْٓ	اُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ
یقیناً ہم نے	رجوع کیا	تیری طرف	(اللہ نے) کہا:	میرا عذاب	میں پہنچاتا ہوں	وہ	جسے

اَشَآءُ	وَرَحْمَتِيْ	وَسِعَتْ	كُلَّ شَيْءٍ	فَسَاَكْتُبُهَا
میں چاہتا ہوں	اور میری رحمت	اس نے گھیر رکھا ہے	ہر چیز کو	چنانچہ عنقریب میں لکھ دوں گا یہ (رحمت)

لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ
ان لوگوں کے لیے جو	ڈرتے ہیں	اور دیتے ہیں	زکاۃ	اور وہ لوگ کہ	وہ

بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٦﴾	اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ	النَّبِيَّ
ہماری آیتوں پر	ایمان رکھتے ہیں	وہ لوگ جو	اتباع کرتے ہیں	اس رسول کا	(جو) نبی

الْاُمِّیَّ	الَّذِیْ	یَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِی التَّوْرٰىةِ
امی ہے	وہ جو کہ	وہ پاتے ہیں اس کو	لکھا ہوا	اپنے ہاں	تورات میں

وَالْاِنْجِیْلِ	یَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَیَنْهٰىهُمْ	عَنِ الْمُنْكَرِ
اور انجیل میں	وہ حکم دیتا ہے انھیں	اچھے کاموں کا	اور روکتا ہے انھیں	برے کاموں سے

وَیُحِلُّ	لَهُمُ	الطَّیِّبٰتِ	وَیُحَرِّمُ	عَلَیْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَیَضَعُ
اور وہ حلال کرتا ہے	ان کے لیے	پاکیزہ چیزیں	اور حرام ٹھہراتا ہے	ان پر	ناپاک چیزیں	اور وہ اتارتا ہے

عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ	وَالْاَغْلٰلَ	الَّتِیْ	كَانَتْ	عَلَیْهِمْ	فَالَّذِیْنَ
ان سے	ان کے بوجھ	اور (وہ) طوق	جو	تھے	ان پر	پھر وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَعَزَّرُوْهُ	وَنَصَرُوْهُ	وَاتَّبَعُوا	النُّوْرَ	الَّذِیْٓ
ایمان لائے	اس پر	اور انھوں نے تعظیم کی اس کی	اور اس کی مدد کی	اور انھوں نے اتباع کیا	اس نور کا	جو

اُنْزِلَ	مَعَهٗٓ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ (157)	قُلْ	یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ
نازل کیا گیا	اس کے ساتھ	یہی لوگ ہیں	فلاح پانے والے	کہہ دیجیے:	اے لوگو!

اِنِّیْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَیْكُمْ جَمِیْعَا	الَّذِیْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
یقیناً میں	اللہ کا رسول ہوں	تم سب کی طرف	وہ ذات کہ	اسی کے لیے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	یُحْیٖ	وَیُمِیْتُ	فَاٰمِنُوْا
اور زمین کی	نہیں ہے کوئی معبود (برحق)	مگر	وہی	وہ زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	لہٰذا تم ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهِ	النَّبِیِّ	الْاُمِّیِّ	الَّذِیْ	یُؤْمِنُ
اللہ کے ساتھ	اور اس کے رسول (کے ساتھ)	جو نبی	امی ہے	وہ جو	(خود بھی) ایمان لاتا ہے

بِاللّٰهِ	وَكَلِمٰتِهٖ	وَاتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ (158)
اللہ کے ساتھ	اور اس کے کلمات (کے ساتھ)	اور تم اتباع کرو اس کا	تاکہ تم	ہدایت پاؤ

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى	اُمَّةٌ	یَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَبِهٖ
اور موسیٰ کی قوم میں سے	ایک گروہ (ایسا) ہے	جو رہنمائی کرتے ہیں	حق کے ساتھ	اور اسی (حق) کے ساتھ

یَعْدِلُوْنَ (159)	وَقَطَّعْنٰهُمُ	اثْنَتَیْ عَشْرَةَ	اَسْبَاطًا
وہ عدل وانصاف کرتے ہیں	اور ہم نے جدا جدا کر دیا ان کو	بارہ	قبیلوں کے لحاظ سے

اُمَمًا	وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى	اِذِ	اسْتَسْقٰىهُ	قَوْمُهٗٓ	اَنِ
(بارہ) جماعتوں میں	اور ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	جب	پانی مانگا اس سے	اس کی قوم نے	یہ کہ

اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْۢبَجَسَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ
تو مار	اپنی لاٹھی	(اس) پتھر پر	(اس نے ماری) تو پھوٹ پڑے	اس (پتھر) سے	بارہ

عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ	وَظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمُ
چشمے	تحقیق	جان لیا	ہر قبیلے نے	اپنا گھاٹ	اور ہم نے سایہ کیا	ان پر

الْغَمَامَ	وَاَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْمَنَّ	وَالسَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ
بادلوں کا	اور ہم نے نازل کیا	ان پر	من	اور سلویٰ	(اور کہا:) تم کھاؤ	ان پاکیزہ چیزوں سے

مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَمَا ظَلَمُوْنَا	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
جو	ہم نے رزق دیا تم کو	اور نہیں انھوں نے ظلم کیا ہم پر	اور لیکن	وہ تھے	اپنی ہی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	وَاِذْ	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوْا	هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	وَكُلُوْا
ظلم کرتے	اور جب	کہا گیا	ان سے:	تم ٹھہرو	اس بستی میں	اور تم کھاؤ

مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَقُوْلُوْا	حِطَّةٌ	وَّادْخُلُوا	الْبَابَ
اس میں سے	جہاں سے	تم چاہو	اور کہو:	ہمیں معاف کر دے	اور داخل ہو جاؤ	دروازے میں

سُجَّدًا	نَّغْفِرْ لَكُمْ	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾
سجدہ کرتے ہوئے	تو ہم بخش دیں گے تمھارے لیے	تمھاری خطائیں	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	نیکی کرنے والوں کو

فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ
پھر بدل دیا	ان لوگوں نے جنھوں نے	ظلم کیا تھا	ان میں سے	بات کو	مخالف	اس کے جو

قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا
کہی گئی تھی	ان سے	تو ہم نے بھیجا	ان پر	عذاب	آسمان سے	بوجہ اس کے جو

كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾	وَسْـَٔلْهُمْ	عَنِ الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ	كَانَتْ
تھے وہ	ظلم کرتے	اور آپ پوچھیے ان سے	اس بستی کے بارے میں	جو	تھی

حَاضِرَةَ الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ	فِي السَّبْتِ	اِذْ	تَاْتِيْهِمْ
ساحل سمندر پر	جب	وہ حد سے تجاوز کرتے تھے	ہفتے (کے دن) میں	جب کہ	آتی تھیں ان کے پاس

حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ	لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ
ان کی مچھلیاں	ان کے ہفتے کے دن میں	ظاہر (پانی کے اوپر)	اور جو دن ہفتے کا نہ ہوتا	نہ آتیں ان کے پاس

كَذٰلِكَ	نَبْلُوْهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ﴿163﴾	وَاِذْ	قَالَتْ
اسی طرح	ہم آزماتے تھے انھیں	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	نافرمانی کرتے	اور جب	کہا

اُمَّةٌ	مِّنْهُمْ	لِمَ	تَعِظُوْنَ	قَوْمًا	اللّٰهُ	مُهْلِكُهُمْ	اَوْ
ایک گروہ نے	ان میں سے:	کیوں	تم وعظ کرتے ہو	ایسی قوم کو	(کہ) اللہ	ہلاک کرنے والا ہے انھیں	یا

مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ	قَالُوْا	مَعْذِرَةً
عذاب دینے والا ہے انھیں	انتہائی سخت عذاب؟	تو انھوں نے کہا:	معذرت پیش کرنے کے لیے

اِلٰى رَبِّكُمْ	وَلَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿164﴾	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا
تمھارے رب کی طرف	اور شاید کہ وہ	ڈر جائیں	پھر جب	انھوں نے بھلا دیا	جو

ذُكِّرُوْا	بِهٖٓ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ السُّوْۗءِ
وہ نصیحت کیے گئے تھے	اس کے ساتھ	تو ہم نے نجات دی	ان لوگوں کو جو	روکتے تھے	بُرے کام سے

وَاَخَذْنَا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	بِعَذَابٍۢ بَىِٕيْسٍۢ	بِمَا	كَانُوْا
اور ہم نے پکڑ لیا	ان لوگوں کو جنھوں نے	ظلم کیا	بدترین عذاب کے ساتھ	بوجہ اس کے جو	تھے وہ

يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾	فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ مَّا	نُهُوْا	عَنْهُ
نافرمانی کرتے	پھر جب	انھوں نے سرکشی کی	اس سے کہ	وہ روکے گئے تھے	اس سے

قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ ﴿166﴾	وَاِذْ	تَاَذَّنَ
تو ہم نے کہا	ان کو:	تم ہو جاؤ	بندر	ذلیل	اور (یاد کرو) جب	بتلا دیا

رَبُّكَ	لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ
آپ کے رب نے	کہ وہ ضرور بھیجتا رہے گا	ان پر	روز قیامت تک	ایسے شخص کو جو

يَّسُوْمُهُمْ	سُوْۗءَ الْعَذَابِ ۭ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ	وَاِنَّهٗ
چکھاتا رہے گا ان کو	بدترین عذاب	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ بہت جلد سزا دینے والا ہے	اور یقیناً وہ

لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿167﴾	وَقَطَّعْنٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	اُمَمًا ۚ
البتہ بہت بخشنے والا	خوب رحم کرنے والا ہے	اور ہم نے جدا جدا کر دیا انھیں	زمین میں	کئی گروہ بنا کر

مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنْهُمْ	دُوْنَ ذٰلِكَ	وَبَلَوْنٰهُمْ
کچھ ان میں سے	صالح تھے	اور کچھ ان میں سے	اس کے علاوہ تھے	اور ہم نے آزمایا انھیں

بِالْحَسَنٰتِ	وَالسَّيِّاٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ (168)	فَخَلَفَ
نعمتوں کے ساتھ	اور تکلیفوں (کے ساتھ)	تاکہ وہ	(اللہ کی طرف) رجوع کریں	پھر جانشین بنے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	وَّرِثُوا	الْكِتٰبَ	يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ
ان کے بعد	ناخلف	جو وارث ہوئے	کتاب (تورات) کے	وہ لے لیتے	سامان

هٰذَا الْاَدْنٰى	وَيَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُ لَنَا	وَاِنْ	يَّاْتِهِمْ
اس ادنیٰ (دنیا) کا	اور وہ کہتے:	عنقریب بخش دیا جائے گا ہمیں	اور اگر	آئے ان کے پاس (پھر)

عَرَضٌ	مِّثْلُهٗ	يَاْخُذُوْهُ	اَ	لَمْ يُؤْخَذْ	عَلَيْهِمْ	مِّيْثَاقُ
سامان	اس جیسا ہی	تو وہ لے لیں اسے بھی	کیا	نہیں لیا گیا	ان سے	پختہ وعدہ

الْكِتٰبِ	اَنْ	لَّا يَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	وَدَرَسُوْا
کتاب میں	یہ کہ	نہ وہ کہیں	اللہ پر	مگر	حق؟	حالانکہ انھوں نے پڑھ لیا ہے

مَا	فِيْهِ	وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ
جو کچھ	اس میں ہے	اور آخرت کا گھر	بہت بہتر ہے	ان لوگوں کے لیے جو	تقویٰ اختیار کرتے ہیں

اَ	فَلَا تَعْقِلُوْنَ (169)	وَالَّذِيْنَ	يُمَسِّكُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	وَاَقَامُوا
کیا	پھر نہیں تم عقل رکھتے؟	اور وہ لوگ جو	مضبوطی سے پکڑتے ہیں	کتاب کو	اور انھوں نے قائم کیا

الصَّلٰوةَ	اِنَّا	لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُصْلِحِيْنَ (170)	وَاِذْ	نَتَقْنَا
نماز کو	(تو) یقیناً ہم	نہیں ضائع کرتے	اجر	اصلاح کرنے والوں کا	اور جب	ہم نے اٹھایا

الْجَبَلَ	فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ	وَّظَنُّوْٓا	اَنَّهٗ
(طور) پہاڑ کو	ان کے اوپر	گویا کہ وہ	ایک سائبان ہے	اور انھوں نے یقین کر لیا تھا	کہ یقیناً وہ (پہاڑ)

وَاقِعٌۢ	بِهِمْ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ
گرنے ہی والا ہے	ان پر	(کہا ہم نے:) پکڑو!	اس (تورات) کو جو	ہم نے دی تمھیں	قوت کے ساتھ

وَّاذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ (171)	وَاِذْ	اَخَذَ
اور یاد کرو	جو کچھ	اس میں ہے	تاکہ تم	بچ جاؤ	اور جب	پکڑا (نکالا)

رَبُّكَ	مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَاَشْهَدَهُمْ
آپ کے رب نے	بنی آدم کی پیٹھوں سے	ان کی اولاد کو	اور اس نے گواہ بنایا انھیں

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اَ	لَسْتُ	بِرَبِّكُمْ ؕ	قَالُوْا	بَلٰى
ان کی جانوں پر	(اور پوچھا) کیا	میں نہیں ہوں	تمھارا رب؟	انھوں نے کہا:	کیوں نہیں

شَهِدْنَا ۛ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّا	كُنَّا	عَنْ هٰذَا
ہم گواہی دیتے ہیں	تاکہ (نہ)	تم کہو	قیامت کے دن:	بے شک ہم	تو تھے	اس (بات) سے

غٰفِلِيْنَ (172)	اَوْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اَشْرَكَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ
غافل	یا	(نہ) تم کہو:	بے شک	شرک تو کیا تھا	ہمارے باپ دادا نے	اس سے پہلے

وَكُنَّا	ذُرِّيَّةً	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ	اَ	فَتُهْلِكُنَا	بِمَا
اور تھے ہم تو	(ان کی) نسل	ان کے بعد	کیا	پھر تو ہلاک کرتا ہے ہمیں	بوجہ اس (فعل) کے جو

فَعَلَ	الْمُبْطِلُوْنَ (173)	وَكَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	وَلَعَلَّهُمْ
کیا تھا	گمراہ لوگوں نے؟	اور اسی طرح	ہم مفصل بیان کرتے ہیں	آیتیں	اور تاکہ وہ

يَرْجِعُوْنَ (174)	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	الَّذِيْٓ	اٰتَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا
رجوع کریں	اور آپ پڑھیے	ان پر	خبر	اس شخص کی کہ	ہم نے دی تھیں اسے	اپنی آیتیں

فَانْسَلَخَ	مِنْهَا	فَاَتْبَعَهُ	الشَّيْطٰنُ	فَكَانَ	مِنَ الْغٰوِيْنَ (175)
پھر وہ نکل گیا	ان سے	تو پیچھے لگا اس کے	شیطان	تو وہ ہو گیا	گمراہوں میں سے

وَلَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا	وَلٰكِنَّهٗٓ	اَخْلَدَ
اور اگر	ہم چاہتے	تو البتہ بلند کرتے اس کو	بسبب ان (آیات) کے	اور لیکن وہ	جھک پڑا

اِلَى الْاَرْضِ	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ ۚ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ الْكَلْبِ	اِنْ
زمین کی طرف	اور وہ پیچھے لگ گیا	اپنی خواہش کے	چنانچہ اس کی مثال	اس کتے کی مثال کی مانند ہے	(کہ) اگر

تَحْمِلْ	عَلَيْهِ	يَلْهَثْ	اَوْ	تَتْرُكْهُ	يَلْهَثْ ؕ	ذٰلِكَ
تو حملہ کردے	اس پر	(تو بھی) ہانپتا ہے	یا	تو چھوڑ دے اس کو	(تو بھی) وہ ہانپتا ہے	یہی

مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ۚ	فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ
مثال ہے	ان لوگوں کی	جنھوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	لہٰذا آپ بیان کریں	یہی واقعات

لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ (176)	سَآءَ	مَثَلًا	الْقَوْمُ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
تاکہ وہ	غور وفکر کریں	بری ہے	مثال	ان لوگوں کی	جنھوں نے	جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا	وَاَنْفُسَهُمْ	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ (177)	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ
ہماری آیات کو	اور اپنی جانوں پر	تھے وہ	ظلم کرتے	جسے	ہدایت دے	اللہ

فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ	وَمَنْ	يُّضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ (178)
تو وہی ہے	ہدایت یافتہ	اور جسے	گمراہ کردے (اللہ)	تو وہی لوگ ہیں	خسارہ پانے والے

وَلَقَدْ	ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	لَهُمْ
اور البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیے	جہنم کے لیے	بہت سے	جن	اور انسان	ان کے

قُلُوْبٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ	بِهَا	وَلَهُمْ	اَعْيُنٌ	لَّا يُبْصِرُوْنَ
دل ہیں	(لیکن) نہیں وہ سمجھتے	ان کے ساتھ (حق کو)	اور ان کی	آنکھیں ہیں	(لیکن) نہیں وہ دیکھتے

بِهَا	وَلَهُمْ	اٰذَانٌ	لَّا يَسْمَعُوْنَ	بِهَا	اُولٰٓئِكَ
ان کے ساتھ	اور ان کے	کان ہیں	(لیکن) نہیں وہ سنتے	ان کے ساتھ (حق)	یہی لوگ ہیں

كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ (179)
چوپایوں کی مانند	بلکہ	وہ	ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں	یہی لوگ	غافل ہیں

وَلِلّٰهِ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	فَادْعُوْهُ	بِهَا	وَذَرُوا
اور اللہ ہی کے لیے ہیں	نام	سب سے اچھے	سو تم پکارو اسے	ان (ناموں) کے ساتھ	اور چھوڑ دو

الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ	سَيُجْزَوْنَ	مَا
ان لوگوں کو جو	کجروی اختیار کرتے ہیں	اس کے ناموں میں	عنقریب وہ بدلہ دیے جائیں گے	اس کا جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (180)	وَمِمَّنْ	خَلَقْنَآ	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ
تھے وہ	عمل کرتے	اور ان میں سے جنھیں	ہم نے پیدا کیا	ایک گروہ ہے	جو رہنمائی کرتے ہیں

بِالْحَقِّ	وَبِهٖ	يَعْدِلُوْنَ (181)	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
حق کے ساتھ	اور اسی کے ساتھ	وہ عدل کرتے ہیں	اور وہ لوگ جنھوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ (182)	وَاُمْلِيْ	لَهُمْ
عنقریب ہم بتدریج پکڑیں گے انھیں	جہاں سے	انھیں علم بھی نہیں ہوگا	اور میں مہلت دیتا ہوں	انھیں

إِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ ﴿183﴾	أَوَ	لَمْ يَتَفَكَّرُوْا	مَا بِصَاحِبِهِمْ
بلاشبہ	میری تدبیر	انتہائی مضبوط ہے	کیا اور	نہیں انھوں نے غور کیا (کہ)	نہیں ہے ان کے ساتھی (پیغمبر) کو

مِّنْ جِنَّةٍ	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿184﴾	أَوَ	لَمْ يَنْظُرُوْا
کوئی جنون؟	نہیں ہے	وہ	مگر	ڈرانے والا	ظاہر	کیا اور	نہیں انھوں نے دیکھا

فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	خَلَقَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ
آسمانوں کی بادشاہی میں	اور زمین کی	اور جو بھی	پیدا کی اللہ نے	کوئی چیز؟

وَّأَنْ	عَسٰى	أَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ	أَجَلُهُمْ	فَبِأَيِّ حَدِيْثٍ
اور یہ کہ	شاید	کہ قریب آ چکی ہو	ان کی مقررہ مدت	پھر کس بات کے ساتھ

بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿185﴾	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَا هَادِيَ
اس (قرآن) کے بعد	وہ ایمان لائیں گے؟	جس کو	گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں کوئی ہدایت دینے والا

لَهٗ	وَيَذَرُهُمْ	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿186﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ
اسے	اور وہ چھوڑ دیتا ہے انھیں	ان کی سرکشی میں	وہ سرگرداں پھرتے ہیں	وہ سوال کرتے ہیں آپ سے

عَنِ السَّاعَةِ	أَيَّانَ	مُرْسٰهَا	قُلْ	إِنَّمَا عِلْمُهَا
قیامت کے بارے میں	(کہ) کب ہے	اس کا واقع ہونا؟	کہہ دیجیے:	اس کا علم تو صرف

عِنْدَ رَبِّيْ	لَا يُجَلِّيْهَا	لِوَقْتِهَآ	إِلَّا	هُوَ	ثَقُلَتْ
میرے رب کے پاس ہے	نہیں ظاہر کرے گا اسے	اس کے وقت پر	مگر	وہی	وہ بھاری (حادثہ) ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ	لَا تَأْتِيْكُمْ	إِلَّا	بَغْتَةً
آسمانوں اور زمین میں	نہیں وہ آئے گی تمھارے ہاں	مگر	اچانک ہی

يَسْـَٔلُوْنَكَ	كَأَنَّكَ	حَفِيٌّ عَنْهَا	قُلْ	إِنَّمَا عِلْمُهَا
وہ (لوگ) سوال کرتے ہیں آپ سے	گویا کہ آپ	پوری تحقیق کر چکے ہیں اس کی	فرما دیجیے	اس کا علم تو صرف

عِنْدَ اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿187﴾	قُلْ	لَّا أَمْلِكُ
اللہ کے پاس ہے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	کہہ دیجیے:	نہیں میں اختیار رکھتا

لِنَفْسِيْ	نَفْعًا	وَّلَا ضَرًّا	إِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	وَلَوْ	كُنْتُ
اپنی جان کے لیے	کسی نفع کا	اور نہ کسی نقصان کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	اور اگر	ہوتا میں

اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ الْخَيْرِ	وَمَا مَسَّنِيَ	السُّوْٓءُ
جانتا	غیب	تو البتہ میں حاصل کر لیتا بہت سی	بھلائیاں	اور نہ پہنچتی مجھے	(کوئی) تکلیف

اِنْ اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	وَّبَشِيْرٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾
نہیں ہوں میں	(کچھ بھی) مگر	ڈرانے والا (کافروں کو)	اور خوشخبری دینے والا	ان لوگوں کو جو	ایمان لاتے ہیں

هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	وَّجَعَلَ	مِنْهَا
وہی ہے (اللہ)	جس نے	پیدا کیا تمھیں	ایک جان سے	اور اس نے بنایا	اس سے

زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ	اِلَيْهَا	فَلَمَّا	تَغَشّٰهَا	حَمَلَتْ
اس کا جوڑا	تاکہ وہ سکون حاصل کرے	اس سے	پھر جب	اس نے صحبت کی اس (بیوی) سے	تو اس نے اٹھایا

حَمْلًا	خَفِيْفًا	فَمَرَّتْ	بِهٖ	فَلَمَّآ	اَثْقَلَتْ	دَّعَوَا
حمل	ہلکا سا	تو وہ لیے پھرتی رہی	اس کو	سو جب	وہ بوجھل ہو گئی	تو ان دونوں نے دعا کی

اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنْ	اٰتَيْتَنَا	صَالِحًا	لَّنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾
اللہ	اپنے رب سے	کہ البتہ اگر	تو نے دیا ہمیں	تندرست (بچہ)	تو یقیناً ہم ہوں گے	شکر گزاروں میں سے

فَلَمَّآ	اٰتٰهُمَا	صَالِحًا	جَعَلَا	لَهٗ	شُرَكَآءَ	فِيْمَآ
پھر جب	اس (اللہ) نے دیا انھیں	تندرست (بچہ)	تو ان دونوں نے بنا لیے	اس (اللہ) کے	شریک	اس میں جو

اٰتٰهُمَا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾	اَ	يُشْرِكُوْنَ
اس نے دیا تھا انھیں	پس بلند تر ہے	اللہ	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	کیا	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

مَا	لَا يَخْلُقُ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾	وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
ان کو جو	نہیں پیدا کر سکتے	کوئی چیز بھی	حالانکہ	وہ (خود)	پیدا کیے جاتے ہیں؟	اور نہیں وہ طاقت رکھتے

لَهُمْ	نَصْرًا	وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾	وَاِنْ	تَدْعُوْهُمْ
ان (مشرکین) کی	مدد کرنے کی	اور نہ اپنی ہی	وہ مدد کر سکتے ہیں	اور اگر	تم بلاؤ انھیں

اِلَى الْهُدٰى	لَا يَتَّبِعُوْكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اَ	دَعَوْتُمُوْهُمْ
ہدایت کی طرف	تو نہیں وہ پیروی کریں گے تمھاری	برابر ہے	تم پر	خواہ	تم بلاؤ ان کو

اَمْ	اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
یا	ہو تم	خاموش رہنے والے	بے شک	وہ لوگ جنھیں	تم پکارتے ہو	اللہ کو چھوڑ کر

عِبَادٌ	اَمْثَالُكُمْ	فَادْعُوْهُمْ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	اِنْ
(وہ تو) بندے ہیں	تم جیسے ہی	سو تم پکارو انھیں	پھر چاہیے کہ وہ جواب دیں	تمھیں	اگر

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾	اَ	لَهُمْ	اَرْجُلٌ	يَّمْشُوْنَ	بِهَآ	اَمْ
ہو تم	سچے	کیا	ان کے	ایسے پیر ہیں	(کہ) وہ چلتے ہیں	ان سے؟	کیا

لَهُمْ	اَيْدٍ	يَّبْطِشُوْنَ	بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ
ان کے	ایسے ہاتھ ہیں	(کہ) وہ پکڑتے ہیں	ان سے؟	کیا	ان کی	ایسی آنکھیں ہیں

يُّبْصِرُوْنَ	بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا
(کہ) وہ دیکھتے ہیں	ان سے؟	کیا	ان کے	ایسے کان ہیں	(کہ) وہ سنتے ہیں	ان سے؟

قُلِ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	كِيْدُوْنِ	فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿١٩٥﴾
کہہ دیجیے:	تم بلاؤ	اپنے شریکوں کو	پھر	تم تدبیر کرو میرے خلاف	پس نہ تم مجھے مہلت دینا

اِنَّ	وَلِـیِّۦَ	اللّٰهُ الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	وَهُوَ	يَتَوَلَّى
بلاشبہ	میرا کارساز تو	اللہ ہی ہے جس نے	نازل کی ہے	یہ کتاب	اور وہی	کارسازی کرتا ہے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾	وَالَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
صالحین کی	اور وہ جنھیں	تم پکارتے ہو	اس (اللہ) کے سوا	نہیں وہ استطاعت رکھتے

نَصْرَكُمْ	وَلَآ اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٧﴾	وَاِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى الْهُدٰى
تمھاری مدد کی	اور نہ اپنی ہی	وہ مدد کر سکتے ہیں	اور اگر	تم بلاؤ انھیں	ہدایت کی طرف

لَا يَسْمَعُوْا	وَتَرٰىهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ
تو نہ وہ سنیں	اور آپ دیکھتے ہیں ان کو	(کہ) وہ دیکھ رہے ہیں	آپ کی طرف	حالانکہ	وہ

لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٩٨﴾	خُذِ	الْعَفْوَ	وَاْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَاَعْرِضْ
نہیں دیکھتے	اختیار کیجیے	درگزر کرنے کو	اور حکم کیجیے	نیک کام کا	اور اعراض کیجیے

عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾	وَاِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ
جاہلوں سے	اور اگر	ابھارے آپ کو	شیطان کی طرف سے	کوئی وسوسہ

فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
تو پناہ مانگیے	اللہ کی	یقیناً وہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	بے شک	وہ لوگ جنھوں نے

عربی	اردو
اتَّقَوْا	تقویٰ اختیار کیا
اِذَا	جب
مَسَّهُمْ	پہنچتا ہے انھیں
طٰٓئِفٌ	کوئی وسوسہ
مِّنَ الشَّيْطٰنِ	شیطان کی طرف سے
تَذَكَّرُوْا	تو یاد کر لیتے ہیں (اللہ کا عذاب)
فَاِذَا	پھر ناگہاں
هُمْ	وہ
مُّبْصِرُوْنَ ﴿201﴾	سوجھ بوجھ والے ہو جاتے ہیں
وَاِخْوَانُهُمْ	اور ان (شیاطین) کے بھائی
يَمُدُّوْنَهُمْ	کھینچتے ہیں انھیں
فِي الْغَيِّ	گمراہی میں
ثُمَّ	پھر
لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿202﴾	نہیں وہ کمی کرتے
وَاِذَا	اور جب
لَمْ تَاْتِهِمْ	نہیں لاتے آپ ان کے پاس
بِاٰيَةٍ	کوئی نشانی
قَالُوْا	تو کہتے ہیں:
لَوْلَا	کیوں نہیں
اجْتَبَيْتَهَا	تو خود (ہی) بنا لایا اس کو
قُلْ	کہہ دیجیے:
اِنَّمَآ اَتَّبِعُ	میں تو پیروی کرتا ہوں صرف
مَا	(اس چیز کی) جو
يُوْحٰٓى	وحی کی جاتی ہے
اِلَيَّ	میری طرف
مِنْ رَّبِّيْ	میرے رب کی طرف سے
هٰذَا	یہ
بَصَآئِرُ	روشن دلائل ہیں
مِنْ رَّبِّكُمْ	تمھارے رب کی طرف سے
وَهُدًى	اور ہدایت
وَّرَحْمَةٌ	اور رحمت
لِّقَوْمٍ	ان لوگوں کے لیے
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿203﴾	جو ایمان لاتے ہیں
وَاِذَا	اور جب
قُرِئَ	پڑھا جائے
الْقُرْاٰنُ	قرآن
فَاسْتَمِعُوْا	تو غور سے (کان لگا کر) سنو
لَهٗ	اس کو
وَاَنْصِتُوْا	اور خاموش رہو
لَعَلَّكُمْ	تاکہ تم
تُرْحَمُوْنَ ﴿204﴾	رحم کیے جاؤ
وَاذْكُرْ	اور یاد کیجیے
رَّبَّكَ	اپنے رب کو
فِيْ نَفْسِكَ	اپنے دل میں
تَضَرُّعًا	عاجزی سے
وَّخِيْفَةً	اور ڈرتے ہوئے
وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ	اور (ایسی آواز سے کہ) کم ہو پکار کر بات کرنے سے
بِالْغُدُوِّ	صبح کو
وَالْاٰصَالِ	اور شام کو
وَلَا تَكُنْ	اور نہ ہوں آپ
مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿205﴾	غافلوں سے
اِنَّ	بے شک
الَّذِيْنَ	وہ (فرشتے) جو
عِنْدَ رَبِّكَ	آپ کے رب کے پاس ہیں
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	نہیں وہ تکبر کرتے
عَنْ عِبَادَتِهٖ	اس کی عبادت سے
وَيُسَبِّحُوْنَهٗ	اور وہ تسبیح بیان کرتے ہیں اس کی
وَلَهٗ	اور اسی کو
يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿206﴾	وہ سجدہ کرتے ہیں

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ — رکوعاتها 10 — آیاتها 75

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

یَسْــَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ
وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	غنیمتوں کے بارے میں	کہہ دیجیے:	غنیمتیں	اللہ کے لیے

وَالرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَصْلِحُوْا	ذَاتَ بَیْنِكُمْ	وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ
اور اس کے رسول (کیلیے) ہیں	لہٰذا تم ڈرو اللہ سے	اور تم اصلاح کرلو	(اپنی) آپس میں	اور تم اطاعت کرو اللہ کی

وَرَسُوْلَهٗۤ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ ﴿1﴾	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِیْنَ
اور اس کے رسول کی	اگر	ہو تم	مومن	(کامل) مومن تو صرف	وہ لوگ ہیں کہ

اِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَاِذَا	تُلِیَتْ	عَلَیْهِمْ
جب	ذکر کیا جائے اللہ کا	تو ڈر جاتے ہیں	ان کے دل	اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر

اٰیٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ	اِیْمَانًا	وَّعَلٰی رَبِّهِمْ	یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿2﴾
اس کی آیتیں	تو وہ زیادہ کر دیتی ہیں ان کو	ایمان میں	اور اپنے رب ہی پر	وہ توکل کرتے ہیں

الَّذِیْنَ	یُقِیْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	یُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾
وہ لوگ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور اس سے جو	ہم نے رزق دیا ان کو	وہ خرچ کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
یہی لوگ ہیں	مومن	سچے	ان کے لیے	درجے ہیں	ان کے رب کے ہاں

وَمَغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ﴿4﴾	كَمَاۤ	اَخْرَجَكَ	رَبُّكَ
اور بخشش ہے	اور باعزت رزق	جس طرح کہ	نکالا تھا آپ کو	آپ کے رب نے

مِنْۢ بَیْتِكَ	بِالْحَقِّ	وَاِنَّ	فَرِیْقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ	لَكٰرِهُوْنَ ﴿5﴾
آپ کے گھر سے	حق کے ساتھ	اور بلاشبہ	کچھ لوگ	مومنوں میں سے	البتہ ناپسند کرتے تھے

یُجَادِلُوْنَكَ	فِی الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا	تَبَیَّنَ	كَاَنَّمَا
وہ جھگڑتے تھے آپ سے	حق میں	بعد	اس کے کہ	وہ واضح ہو گیا تھا	گویا کہ

یُسَاقُوْنَ	اِلَی الْمَوْتِ	وَهُمْ	یَنْظُرُوْنَ ﴿6﴾	وَاِذْ	یَعِدُكُمُ
وہ ہانکے جا رہے ہیں	موت کی طرف	اور وہ	(اسے) دیکھ رہے ہیں	اور جب	وعدہ کر رہا تھا تم سے

اللّٰهُ	اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا	لَكُمْ	وَتَوَدُّوْنَ	اَنَّ
اللہ	دو گروہوں میں سے ایک کا	کہ یقیناً وہ	تمھارے لیے ہے	اور تم چاہتے تھے	کہ بے شک

غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ	لَكُمْ	وَيُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ
جو غیر مسلح گروہ ہے	وہ ہو	تمھارے لیے	اور چاہتا تھا	اللہ	کہ

يُّحِقَّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَيَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧﴾
وہ ثابت کر دکھائے	حق کو	اپنے حکموں کے ساتھ	اور کاٹ دے	جڑ	کافروں کی

لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَيُبْطِلَ	الْبَاطِلَ	وَلَوْ	كَرِهَ
تاکہ وہ حق کر دکھائے	حق کو	اور باطل کر دکھائے	باطل کو	اگرچہ	ناپسند کریں (اسے)

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨﴾	اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ	فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ
مجرم لوگ	جب	تم فریاد کر رہے تھے	اپنے رب سے	تو اس نے قبول کر لی	تمھاری (فریاد)

اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِيْنَ ﴿٩﴾
کہ بے شک میں	امداد کروں گا تمھاری	ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	وَلِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ ۚ
اور نہیں بنایا اس (مدد) کو اللہ نے	مگر	خوشخبری	اور تاکہ مطمئن ہو جائیں	اس سے	تمھارے دل

وَمَا النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ
اور نہیں ہے نصرت	مگر	اللہ ہی کے پاس سے	بے شک	اللہ	نہایت غالب

حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾	اِذْ	يُغَشِّيْكُمُ	النُّعَاسَ	اَمَنَةً
خوب حکمت والا ہے	(یاد کرو) جب	وہ (اللہ) طاری کر رہا تھا تم پر	اونگھ	امن دینے کے لیے

مِّنْهُ	وَيُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً	لِّيُطَهِّرَكُمْ
اپنی طرف سے	اور نازل فرما رہا تھا	تم پر	آسمان سے	پانی (بارش)	تاکہ وہ پاک کر دے تم کو

بِهٖ	وَيُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ	الشَّيْطٰنِ	وَلِيَرْبِطَ
اس کے ساتھ	اور لے جائے	تم سے	نجاست	شیطان کی	اور تاکہ مضبوط کر دے

عَلٰى قُلُوْبِكُمْ	وَيُثَبِّتَ	بِهِ	الْاَقْدَامَ ﴿١١﴾	اِذْ	يُوْحِيْ
تمھارے دلوں کو	اور ثابت رکھے	اس کی وجہ سے	قدموں کو	(یاد کرو) جب	وحی کر رہا تھا

رَبُّكَ	اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ	اَنِّيْ	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوا	الَّذِيْنَ
آپ کا رب	فرشتوں کی طرف	کہ بے شک میں	تمھارے ساتھ ہوں	لہٰذا تم ثابت (قدم) رکھو	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	سَاُلْقِيْ	فِيْ قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ
ایمان لائے	عنقریب میں ڈال دوں گا	ان لوگوں کے دلوں میں	جنھوں نے	کفر کیا	رعب

فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ الْاَعْنَاقِ	وَاضْرِبُوْا	مِنْهُمْ	كُلَّ بَنَانٍ (12)
لہٰذا تم مارو	(ان کی) گردنوں پر	اور تم ضرب لگاؤ	ان کی	(ہر) ہر پور پر

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَمَنْ
یہ	اس لیے کہ بلاشبہ	انھوں نے مخالفت کی اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور جو کوئی

يُّشَاقِقِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ (13)
مخالفت کرے اللہ کی	اور اس کے رسول کی	تو یقیناً	اللہ	انتہائی سخت سزا دینے والا ہے

ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ	وَاَنَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ النَّارِ (14)
یہ (سزا) ہے	پس تم چکھو اس کو	اور بے شک	کافروں کے لیے	آگ کا عذاب ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب	تم ملو	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا

زَحْفًا	فَلَا تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ (15)	وَمَنْ	يُّوَلِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ
اکٹھے ہو کر	تو نہ تم پھیرو ان سے	(اپنی) پیٹھیں	اور جو شخص	پھیرے گا ان سے	اس دن

دُبُرَهٗٓ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا	لِّقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَيِّزًا
اپنی پیٹھ	سوائے (اس شخص کے جو)	پینترا بدلنے والا ہو	لڑائی کے لیے	یا	پناہ پکڑنے والا ہو

اِلٰى فِئَةٍ	فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	وَمَاْوٰىهُ
(اپنی) کسی جماعت کی طرف	تو یقیناً	وہ شخص لوٹا	اللہ کے غضب کے ساتھ	اور اس کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ (16)	فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
جہنم ہے	اور بُری ہے وہ	پھرنے کی جگہ	چنانچہ نہیں تم نے قتل کیا ان کو	اور لیکن اللہ نے

قَتَلَهُمْ	وَمَا رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
قتل کیا انھیں	اور نہیں آپ نے پھینکی تھی (مٹھی بھر خاک)	جب	آپ نے پھینکی تھی	اور لیکن اللہ نے

رَمٰى	وَلِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْهُ	بَلَآءً حَسَنًا	اِنَّ
(وہ) پھینکی تھی	اور تا کہ وہ نوازے	مومنوں کو	اپنی طرف سے	اچھے انعام سے	یقیناً

اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿17﴾	ذٰلِكُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	مُوْهِنُ
اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	یہ تھی (حکمت)	اور بے شک	اللہ	کمزور کرنے والا ہے

كَيْدِ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿18﴾	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا	فَقَدْ	جَآءَكُمُ
تدبیر	کافروں کی	اگر	تم فیصلہ طلب کرتے ہو	تو تحقیق	آگیا ہے تمھارے پاس

الْفَتْحُ	وَاِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَاِنْ
فیصلہ	اور اگر	تم باز آجاؤ	تو وہ	بہت بہتر ہے	تمھارے لیے	اور اگر

تَعُوْدُوْا	نَعُدْ	وَلَنْ	تُغْنِيَ	عَنْكُمْ
تم پھر ایسا کرو گے	تو ہم بھی دوبارہ ایسا ہی کریں گے	اور ہرگز نہیں	فائدہ دے گی	تمھیں

فِئَتُكُمْ	شَيْـًٔا	وَّلَوْ	كَثُرَتْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿19﴾
تمھاری جماعت	کچھ بھی	اگرچہ	کثیر ہی ہو	اور یقیناً	اللہ	مومنوں کے ساتھ ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَلَا تَوَلَّوْا
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم اطاعت کرو اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور نہ تم منہ پھیرو

عَنْهُ	وَ	اَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ ﴿20﴾	وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ
اس سے	جبکہ	تم	سن رہے ہو	اور نہ ہو تم	ان لوگوں کی مانند جنھوں نے

قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	هُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ
کہا تھا:	ہم نے سن لیا	حالانکہ	وہ	نہیں سنتے تھے	بے شک	بدترین	زمین پر چلنے والے

عِنْدَ اللّٰهِ	الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾	وَلَوْ	عَلِمَ
اللہ کے نزدیک	(وہ) بہرے	گونگے ہیں	جو	نہیں عقل رکھتے	اور اگر	جانتا

اللّٰهُ	فِيْهِمْ	خَيْرًا	لَّاَسْمَعَهُمْ	وَلَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا
اللہ	ان میں	کوئی بھلائی	تو ضرور وہ سنوا دیتا انھیں	اور اگر	وہ سنواتا بھی انھیں	تو ضرور وہ منہ پھیر لیتے

وَّهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَجِيْبُوْا
اور وہ	اعراض کرنے والے ہوتے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم کہنا مانو

لِلّٰهِ	وَلِلرَّسُوْلِ	اِذَا	دَعَاكُمْ	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ
اللہ کا	اور (اس کے) رسول کا	جب	وہ بلائے تمھیں	اس (امر) کی طرف جو	زندگی بخشتا ہے تمھیں

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَحُوْلُ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَقَلْبِهٖ
اور تم جان لو	کہ بے شک	اللہ	حائل ہو جاتا ہے	درمیان	بندے	اور اس کے دل کے

وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾	وَاتَّقُوْا	فِتْنَةً	لَّا تُصِيْبَنَّ
اور بلاشبہ اسی کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور تم ڈرو	اس فتنے سے جو	نہیں پہنچے گا (صرف)

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَآصَّةً	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ
انھی لوگوں کو جنھوں نے	ظلم کیا	تم میں سے	خاص طور پر	اور تم جان لو	کہ بے شک

اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿25﴾	وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	اَنْتُمْ	قَلِيْلٌ
اللہ	انتہائی سخت سزا دینے والا ہے	اور تم یاد کرو	جب	تم	بہت تھوڑے تھے

مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ
کمزور سمجھے جاتے تھے	زمین میں	تم خوف کھاتے تھے	(اس بات سے) کہ (کہیں)

يَّتَخَطَّفَكُمُ	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ	وَاَيَّدَكُمْ	بِنَصْرِهٖ
اُچک (نہ) لے جائیں تمھیں	لوگ	تو اس (اللہ) نے جگہ دی تمھیں	اور تائید کی تمھاری	اپنی نصرت کے ساتھ

وَرَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿26﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور اس نے رزق دیا تمھیں	پاکیزہ چیزوں سے	تاکہ تم	شکر گزار ہو	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْا	لَا تَخُوْنُوا	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	وَتَخُوْنُوْٓا	اَمٰنٰتِكُمْ
ایمان لائے ہو!	مت تم خیانت کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور (نہ) تم خیانت کرو	اپنی آپس کی امانتوں میں

وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿27﴾	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَاَوْلَادُكُمْ
جبکہ	تم	جانتے ہو	اور جان لو	یقیناً	تمھارے مال	اور تمھاری اولاد

فِتْنَةٌ	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ﴿28﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
فتنہ ہیں	اور بلاشبہ	اللہ	اس کے ہاں	اجر ہے	بہت بڑا	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تَتَّقُوا	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	فُرْقَانًا
ایمان لائے ہو!	اگر	تم ڈرو	اللہ سے	تو وہ بنا دے گا	تمھارے لیے	کسوٹی (دلیل حق)

وَيُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	وَاللّٰهُ	ذُو
اور مٹا دے گا	تم سے	تمھاری برائیاں	اور بخش دے گا	تمھیں	اور اللہ	مالک ہے

الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾	وَاِذْ	يَمْكُرُ	بِكَ	الَّذِيْنَ
بہت بڑے فضل کا	اور (یاد کیجیے) جب	تدبیر کر رہے تھے	آپ کی بابت	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا	لِيُثْبِتُوْكَ	اَوْ	يَقْتُلُوْكَ	اَوْ	يُخْرِجُوْكَ
کفر کیا	تاکہ وہ قید کر دیں آپ کو	یا	قتل کر دیں آپ کو	یا	نکال دیں آپ کو

وَيَمْكُرُوْنَ	وَيَمْكُرُ	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ	خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿30﴾
اور وہ تدبیریں کر رہے تھے	اور تدبیر کر رہا تھا	اللہ	اور اللہ	سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے

وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	قَالُوْا	قَدْ	سَمِعْنَا	لَوْ
اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	تو کہتے ہیں:	تحقیق	ہم نے سن لیا	اگر

نَشَآءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ	هٰذَآ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ
ہم چاہیں	تو ہم بھی کہہ سکتے ہیں	مثل	اس کے،	نہیں ہے	یہ	مگر	باطل داستانیں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿31﴾	وَاِذْ	قَالُوا	اللّٰهُمَّ	اِنْ	كَانَ	هٰذَا
پہلے لوگوں کی	اور جب	انھوں نے کہا:	اے اللہ!	اگر	ہے	یہ (قرآن)

هُوَ الْحَقَّ	مِنْ عِنْدِكَ	فَاَمْطِرْ	عَلَيْنَا	حِجَارَةً	مِّنَ السَّمَآءِ
ہی حق	تیری طرف سے	تو برسا	ہم پر	پتھر	آسمان سے

اَوِ	ائْتِنَا	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿32﴾	وَمَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ
یا	لے آ ہم پر	عذاب	بڑا دردناک	اور نہیں ہے	اللہ	کہ عذاب دے انھیں

وَ	اَنْتَ	فِيْهِمْ	وَمَا كَانَ	اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمْ	وَ
جبکہ	آپ (بھی)	ان کے اندر موجود ہوں	اور نہیں ہے	اللہ	عذاب دینے والا ان کو	جبکہ

هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿33﴾	وَمَا	لَهُمْ	اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ	اللّٰهُ
وہ	بخشش طلب کرتے ہوں	اور (اب) کیا وجہ ہے	ان کے لیے	کہ نہ عذاب دے انھیں	اللہ

وَ	هُمْ	يَصُدُّوْنَ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَمَا كَانُوْآ
جبکہ	وہ	روکتے ہیں	مسجد حرام سے	اس حال میں کہ نہیں ہیں وہ

اَوْلِيَآءَهٗ	اِنْ	اَوْلِيَآؤُهٗٓ	اِلَّا	الْمُتَّقُوْنَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
اس کے متولی	نہیں ہیں	اس کے متولی	مگر	متقی لوگ ہی	اور لیکن	ان کے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ (34)	وَمَا كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ الْبَيْتِ	اِلَّا	مُكَآءً
نہیں جانتے	اور نہیں تھی	ان (مشرکین) کی نماز	بیت اللہ کے پاس	مگر	سیٹیاں

وَّتَصْدِيَةً	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ (35)
اور تالیاں بجانا ہی	لہٰذا تم چکھو	عذاب	بوجہ اس کے جو	تھے تم	کفر کرتے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا
بے شک	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	وہ خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	تاکہ وہ (لوگوں کو) روکیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	ثُمَّ	تَكُوْنُ
اللہ کے راستے سے	سو عنقریب وہ خرچ کریں گے ان (مالوں) کو	پھر	وہ (خرچ کرنا) ہوگا

عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
ان پر	(باعث) حسرت	پھر	وہ مغلوب کر دیے جائیں گے	اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

اِلٰى جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ (36)	لِيَمِيْزَ	اللّٰهُ	الْخَبِيْثَ	مِنَ الطَّيِّبِ
جہنم کی طرف	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ الگ کر دے	اللہ	ناپاک کو	پاک سے

وَيَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى بَعْضٍ	فَيَرْكُمَهٗ
اور کر دے	ناپاک	(یعنی) اس کے بعض کو	بعض پر	پھر وہ اوپر تلے ڈھیر لگا دے اس کا

جَمِيْعًا	فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ (37)	قُلْ
اکٹھا	پھر ڈال دے اسے	جہنم میں	یہی لوگ ہیں	خسارہ پانے والے	کہہ دیجیے

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا	يُغْفَرْ	لَهُمْ	مَّا
ان لوگوں سے جنھوں نے	کفر کیا	اگر	وہ باز آ جائیں	تو بخش دیا جائے گا	ان کے لیے	جو کچھ

قَدْ سَلَفَ	وَاِنْ	يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ	مَضَتْ	سُنَّتُ
تحقیق پہلے گزر چکا	اور اگر	وہ دوبارہ ایسا ہی کریں گے	تو تحقیق	گزر چکی ہے	(ہماری) سنت

الْاَوَّلِيْنَ (38)	وَقَاتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّيَكُوْنَ
پہلے لوگوں (میں)	اور تم لڑو ان سے	یہاں تک کہ	نہ رہے	کوئی فتنہ (شرک)	اور ہو جائے

الدِّيْنُ	كُلُّهٗ	لِلّٰهِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا
دین	سارے کا سارا	اللہ ہی کا	پھر اگر	وہ (کافر) باز آجائیں	تو یقیناً	اللہ	ساتھ اس کے جو

يَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ (39)	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
وہ عمل کرتے ہیں	خوب دیکھنے والا ہے	اور اگر	وہ منہ پھیریں	تو جان لو	کہ بے شک	اللہ

مَوْلٰىكُمْ	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَنِعْمَ	النَّصِيْرُ (40)
تمھارا کارساز ہے	(اور) وہ اچھا	کارساز	اور اچھا	مددگار ہے

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَاَنَّ	لِلّٰهِ
اور تم جان لو	کہ بلاشبہ جو	تم غنیمت حاصل کرو	جو کچھ بھی	تو بے شک	اللہ کے لیے ہے

خُمُسَهٗ	وَلِلرَّسُوْلِ	وَلِذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ
اس کا پانچواں حصہ	اور (اس کے) رسول کے لیے	اور رشتے داروں کے لیے	اور یتیموں	اور مسکینوں

وَابْنِ السَّبِيْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	وَمَآ
اور مسافروں (کے لیے)	اگر	ہو تم	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور (ساتھ) اس کے جو

اَنْزَلْنَا	عَلٰى عَبْدِنَا	يَوْمَ الْفُرْقَانِ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ
ہم نے اتارا	اپنے بندے پر	فیصلے (بدر) کے دن	جس دن	باہم ملی	دو جماعتیں

وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (41)	اِذْ	اَنْتُمْ
اور اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	جس وقت (کہ تھے)	تم

بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا	وَهُمْ	بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى	وَالرَّكْبُ
قریب کے کنارے پر	اور وہ (تمھارے دشمن تھے)	دور کے کنارے پر	اور قافلہ

اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَلَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ	فِي الْمِيْعٰدِ
نیچے کی جانب تھا	تم سے	اور اگر	تم آپس میں وعدہ کرتے	تو ضرور تم آگے پیچھے ہو جاتے	وقتِ مقرر کی بابت

وَلٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا
اور لیکن (اللہ نے یوں ہی جمع کر دیا)	تاکہ پورا کر دے	اللہ	اس کام کو (کہ)	تھا وہ	کیا ہوا

لِّيَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ	وَّيَحْيٰى	مَنْ
تاکہ ہلاک ہو	جو	ہلاک ہو	دلیل سے (حجت قائم ہونے کے بعد)	اور زندہ رہے	جو

حَيَّ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (42)
زندہ رہے	دلیل سے (حق پہچان کر)	اور بے شک	اللہ	البتہ خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے

اِذْ	يُرِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ مَنَامِكَ	قَلِيْلًا	وَّلَوْ	اَرٰىكَهُمْ
جب	دکھلاتا تھا آپ کو وہ (کافر)	اللہ	آپ کے خواب میں	تھوڑے	اور اگر	وہ دکھلاتا آپ کو انھیں

كَثِيْرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَلَتَنَازَعْتُمْ	فِي الْاَمْرِ	وَلٰكِنَّ
زیادہ	تو ضرور تم پست ہمت ہو جاتے	اور ضرور تم باہم نزاع کرتے	اس معاملے میں	اور لیکن

اللّٰهَ سَلَّمَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (43)	وَاِذْ
اللہ نے بچالیا	بے شک وہ	خوب جانتا ہے	سینوں کے رازوں کو	اور جب

يُرِيْكُمُوْهُمْ	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ	فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا
وہ دکھلاتا تھا تمھیں ان (کافروں) کو	جب	تم باہم ملے	تمھاری آنکھوں میں	تھوڑے

وَّيُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ
اور وہ کم دکھلاتا تھا تم کو	ان کی آنکھوں میں	تاکہ پورا کردے	اللہ	(اس) کام کو (کہ)	تھا وہ

مَفْعُوْلًا	وَاِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ (44)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
کیا ہوا	اور اللہ ہی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	سارے کام	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً	فَاثْبُتُوْا	وَاذْكُرُوا اللّٰهَ
ایمان لائے ہو!	جب	تم ٹکراؤ	کسی جماعت سے	تو ثابت قدم رہو	اور یاد کرو اللہ کو

كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ (45)	وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
بہت زیادہ	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور تم اطاعت کرو اللہ کی	اور اس کے رسول کی

وَلَا تَنَازَعُوْا	فَتَفْشَلُوْا	وَتَذْهَبَ	رِيْحُكُمْ	وَاصْبِرُوْا
اور نہ تم آپس میں نزاع کرو	ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے	اور جاتی رہے گی	تمھاری ہوا	اور صبر کرو

اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (46)	وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ
بے شک	اللہ	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے	اور نہ ہو تم	ان لوگوں کے مانند جو

خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بَطَرًا	وَّرِئَآءَ النَّاسِ	وَيَصُدُّوْنَ
نکلے	اپنے گھروں سے	اتراتے ہوئے	اور لوگوں کو دکھانے کے لیے	اور وہ روکتے تھے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ (47)	وَاِذْ
اللہ کی راہ سے	اور اللہ	ان کو جو	وہ عمل کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے	اور جب

زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	وَقَالَ	لَا غَالِبَ
مزین کر دیے	ان کے لیے	شیطان نے	ان کے عمل	اور اس نے کہا:	نہیں کوئی غالب آنے والا

لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ النَّاسِ	وَاِنِّيْ	جَارٌ	لَّكُمْ	فَلَمَّا
تم پر	آج کے دن	لوگوں میں سے	اور بے شک میں	پشت پناہ ہوں	تمھارا	پھر جب

تَرَآءَتِ	الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰى عَقِبَيْهِ	وَقَالَ	اِنِّيْ
آمنے سامنے ہوئیں	دونوں جماعتیں	تو وہ پھر گیا	اپنی ایڑیوں پر	اور اس نے کہا:	بے شک میں

بَرِيْٓءٌ	مِّنْكُمْ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	مَا	لَا تَرَوْنَ	اِنِّيْٓ
بیزار ہوں	تم سے	تحقیق میں	دیکھتا ہوں	جو	نہیں تم دیکھتے	بے شک میں

ع ۶

اَخَافُ اللّٰهَ	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿48﴾	اِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ
ڈرتا ہوں اللہ سے	اور اللہ	انتہائی سخت سزا دینے والا ہے	جب	کہتے تھے	منافق

وَالَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ	دِيْنُهُمْ
اور وہ لوگ	جن کے دلوں میں	روگ تھا:	دھوکے میں ڈال دیا	ان کو	ان کے دین نے

وَمَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿49﴾
اور جو کوئی	بھروسا کرے	اللہ پر	تو یقیناً	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے

وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	يَتَوَفَّى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا
اور کاش	آپ دیکھیں!	جب کہ	جان قبض کرتے ہیں	ان لوگوں کی جنھوں نے	کفر کیا

الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَاَدْبَارَهُمْ	وَذُوْقُوْا
فرشتے	وہ (فرشتے) مارتے ہیں	ان کے چہروں پر	اور ان کی پیٹھوں پر	اور (کہتے ہیں:) تم چکھو

عَذَابَ	الْحَرِيْقِ ﴿50﴾	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ
عذاب	جلانے والا	یہ	بسبب اس کے ہے جو	آگے بھیجا	تمھارے ہاتھوں نے

وَاَنَّ اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿51﴾	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ
اور اس لیے کہ بے شک اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا	(اپنے) بندوں پر	جیسے عادت تھی	آل فرعون کی

وَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ
اور ان لوگوں کی جو	ان سے پہلے تھے	انھوں نے کفر کیا	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	تو پکڑ لیا انھیں	اللہ نے

بِذُنُوْبِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿52﴾	ذٰلِكَ
بسبب ان کے گناہوں کے	بے شک	اللہ	نہایت طاقتور	سخت ترین سزا دینے والا ہے	یہ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	لَمْ يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً	اَنْعَمَهَا
اس لیے کہ بے شک	اللہ	نہیں ہے	بدلنے والا	کسی نعمت کو	جو اس نے انعام کی ہو

عَلٰى قَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَاَنَّ
کسی قوم پر	یہاں تک کہ	وہ (خود ہی) بدل دیں	جو	ان کے دلوں میں ہے	اور بے شک

اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (53)	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَالَّذِيْنَ
اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	جیسے عادت تھی	آل فرعون کی	اور ان لوگوں کی جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ
ان سے پہلے تھے	انھوں نے جھٹلایا	اپنے رب کی آیتوں کو	تو ہم نے ہلاک کر دیا انھیں

بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَغْرَقْنَآ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَكُلٌّ	كَانُوْا
بسبب ان کے گناہوں کے	اور ہم نے غرق کر دیا	آل فرعون کو	اور سب	تھے

ظٰلِمِيْنَ (54)	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ
ظالم	بے شک	بدترین	زمین پر چلنے والے	اللہ کے نزدیک	وہ لوگ ہیں جنھوں نے

كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ (55)	اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ
کفر کیا	چنانچہ وہ	نہیں ایمان لاتے	وہ لوگ کہ	آپ نے عہد باندھا	ان سے

ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَهُمْ	فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ	وَّهُمْ	لَا يَتَّقُوْنَ (56)
پھر	وہ توڑ دیتے ہیں	اپنا عہد	ہر مرتبہ	اور وہ	(ذرا بھی) نہیں ڈرتے

فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ	فِي الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ بِهِمْ	مَّنْ	خَلْفَهُمْ
لہٰذا اگر	آپ پائیں ان کو	لڑائی میں	تو بھگا دیں ان کے ذریعے سے	ان لوگوں کو جو	ان کے پیچھے ہیں

لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ (57)	وَاِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً	فَانْۢبِذْ
تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور اگر	آپ ڈریں	کسی قوم کی خیانت (بدعہدی) سے	تو پھینک دیں

اِلَيْهِمْ	عَلٰى سَوَآءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْخَآئِنِيْنَ (58)
ان کی طرف	(ان کا عہد) برابری پر	بے شک	اللہ	نہیں پسند کرتا	خیانت (بدعہدی) کرنے والوں کو

وَلَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَبَقُوْا	اِنَّهُمْ
اور نہ ہرگز گمان کریں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	کہ وہ (ہماری گرفت سے) بچ نکلے	بے شک وہ

لَا يُعْجِزُوْنَ (59)	وَاَعِدُّوْا	لَهُمْ	مَّا	اسْتَطَعْتُمْ
نہیں عاجز کر سکتے (اللہ کو)	اور تم تیاری کرو	ان (کافروں) کے لیے	جتنی	تم استطاعت رکھو

مِنْ قُوَّةٍ	وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ	تُرْهِبُوْنَ	بِهٖ	عَدُوَّ اللّٰهِ
قوت کی	اور (تیار) بندھے ہوئے گھوڑوں کی	تم خوفزدہ کردو گے	اس کے ذریعے سے	اللہ کے دشمنوں کو

وَعَدُوَّكُمْ	وَاٰخَرِيْنَ	مِنْ دُوْنِهِمْ	لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ	اَللّٰهُ
اور اپنے دشمنوں کو	اور دوسروں کو	جو ان کے علاوہ ہیں	نہیں تم جانتے انھیں	اللہ (ہی)

يَعْلَمُهُمْ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يُوَفَّ
جانتا ہے ان کو	اور جو بھی	تم خرچ کرو گے	کوئی چیز	اللہ کی راہ میں	پورا دیا جائے گا

اِلَيْكُمْ	وَاَنْتُمْ	لَا تُظْلَمُوْنَ (60)	وَاِنْ	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ
تمھیں (اس کا اجر)	اور تم	نہیں ظلم کیے جاؤ گے	اور اگر	وہ جھکیں	صلح کے لیے

فَاجْنَحْ	لَهَا	وَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ
تو آپ بھی جھک جائیں	اس کے لیے	اور بھروسا کیجیے	اللہ پر	بے شک وہی	خوب سننے والا

الْعَلِيْمُ (61)	وَاِنْ	يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ	حَسْبَكَ
خوب جاننے والا ہے	اور اگر	وہ ارادہ کریں	یہ کہ	دھوکہ دیں آپ کو	تو بے شک	کافی ہے آپ کو

اللّٰهُ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَيَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ	وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ (62)
اللہ	وہی ہے	جس نے	تائید کی آپ کی	اپنی مدد سے	اور مومنوں کے ذریعے سے

وَاَلَّفَ	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ	لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
اور اس نے الفت ڈال دی	ان کے دلوں کے درمیان	اگر	آپ خرچ کر دیتے	جو کچھ	زمین میں ہے

جَمِيْعًا	مَّآ اَلَّفْتَ	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ اَلَّفَ
سارے کا سارا	تو نہیں آپ الفت ڈال سکتے تھے	ان کے دلوں کے درمیان	اور لیکن	اللہ ہی نے الفت ڈالی ہے

بَيْنَهُمْ	اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (63)	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	حَسْبُكَ
ان کے درمیان	بے شک وہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	اے نبی!	کافی ہے آپ کو

اللّٰهُ	وَمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (64)	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ
اللہ	اور ان کو جنھوں نے	آپ کی پیروی کی	مومنوں میں سے	اے نبی!

حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى الْقِتَالِ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ
ابھاریے	مومنوں کو	لڑائی پر	اگر	ہوں گے	تم میں سے	بیس

صٰبِرُوْنَ	يَغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ ۚ	وَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ
صبر کرنے والے	تو وہ غالب آئیں گے	دو سو پر	اور اگر	ہوں گے	تم میں سے

مِّائَةٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ
ایک سو	تو وہ غالب آئیں گے	ایک ہزار پر	ان میں سے جنھوں نے	کفر کیا	اس لیے کہ بے شک وہ

قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ (65)	اَلْـٰٔنَ	خَفَّفَ اللّٰهُ	عَنْكُمْ	وَعَلِمَ
ایسے لوگ ہیں	جو نہیں سمجھتے	اب	تخفیف کر دی اللہ نے	تم سے	اور اس نے جان لیا

اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا ۚ	فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ
کہ بے شک	تمھارے اندر	کمزوری ہے	لہٰذا اگر	ہوں گے	تم میں سے	ایک سو

صَابِرَةٌ	يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ ۚ	وَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	اَلْفٌ
صبر کرنے والے	تو وہ غالب آئیں گے	دو سو پر	اور اگر	ہوں گے	تم میں سے	ایک ہزار

يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ	وَاللّٰهُ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (66)
(تو) وہ غالب آئیں گے	دو ہزار پر	اللہ کے حکم سے	اور اللہ	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

مَا كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗٓ	اَسْرٰى
نہیں ہے لائق	کسی نبی کے	یہ کہ	ہوں	اس کے پاس	قیدی (اور وہ انھیں قتل نہ کرے)

حَتّٰى	يُثْخِنَ	فِي الْاَرْضِ ۚ	تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ الدُّنْيَا
یہاں تک کہ	وہ خوب خون ریزی کر لے	زمین میں	تم ارادہ کرتے ہو	سامانِ دنیا کا

وَاللّٰهُ	يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ ۗ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (67)	لَوْلَا
اور اللہ	ارادہ کرتا ہے	آخرت کا	اور اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	اگر نہ (ہوتی)

كِتٰبٌ	مِّنَ اللّٰهِ	سَبَقَ	لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ
(ایک بات) لکھی ہوئی	اللہ کی طرف سے	پہلے ہی	تو پہنچتا تمھیں	اس (کے بدلے) میں جو	تم نے لیا

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (68)	فَكُلُوْا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ
عذاب	بہت بڑا	چنانچہ تم کھاؤ	اس سے جو	تم نے غنیمت کا مال لیا	حلال پاکیزہ

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (69)	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ
اور ڈرو اللہ سے	بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے نبی!

قُلْ	لِّمَنْ	فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ	مِّنَ الْاَسْرٰٓى	اِنْ	يَّعْلَمِ
کہہ دیجیے	ان سے جو	تمھارے ہاتھوں میں (گرفتار) ہیں	قیدی:	اگر	جانے گا

اللّٰهُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا	يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِّمَّآ
اللہ	تمھارے دلوں میں	بھلائی	تو وہ دے گا تمھیں	زیادہ بہتر	اس سے جو (فدیے میں)

اُخِذَ	مِنْكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿70﴾
لیا گیا	تم سے	اور وہ بخش دے گا	تمھیں	اور اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

وَاِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوا اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ
اور اگر	وہ ارادہ کریں	آپ سے خیانت کا	تو تحقیق	وہ خیانت کر چکے ہیں اللہ سے	اس سے پہلے

فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿71﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
تو اس (اللہ) نے گرفتار کروا دیا انھیں	اور اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	بے شک	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَهَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ
ایمان لائے	اور انھوں نے ہجرت کی	اور جہاد کیا	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانوں (کے ساتھ)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّنَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ
اللہ کی راہ میں	اور وہ لوگ جنھوں نے	(مہاجرین کو) جگہ دی	اور (ان کی) مدد کی	یہی لوگ ہیں

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ؕ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَلَمْ يُهَاجِرُوْا
(کہ) ان کے بعض	دوست ہیں	بعض کے	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور نہیں انھوں نے ہجرت کی

مَا	لَكُمْ	مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا ۚ
نہیں ہے	تمھارے لیے	ان کی ولایت (دوستی) سے	کچھ بھی	یہاں تک کہ	وہ ہجرت کریں

وَاِنِ	اسْتَنْصَرُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ	اِلَّا
اور اگر	وہ مدد طلب کریں تم سے	دین (کے کام) میں	تو تم پر واجب ہے	مدد کرنا	مگر

عَلٰى قَوْمٍۢ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا
اس قوم کے مقابلے میں	(کہ) تمھارے درمیان	اور ان کے درمیان	کوئی عہد ہو	اور اللہ	ان کو جو

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿72﴾	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ
تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	ان کے بعض	حمایتی ہیں

بَعْضٍ	اِلَّا تَفْعَلُوْهُ	تَكُنْ	فِتْنَةٌ	فِي الْاَرْضِ
بعض کے	(اے مسلمانو) اگر نہ تم کروگے ایسا (باہم حمایت نہ کروگے)	(تو برپا) ہوگا	فتنہ	زمین میں

وَفَسَادٌ	كَبِيْرٌ ﴿73﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَهَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا
اور فساد	بہت بڑا	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے ہجرت کی	اور جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّنَصَرُوْٓا
اللہ کی راہ میں	اور (اسی طرح) وہ لوگ جنھوں نے	(مہاجرین کو) جگہ دی	اور (ان کی) مدد کی

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ
یہی لوگ ہیں	مومن	سچے	انھی کے لیے ہے	مغفرت	اور روزی

كَرِيْمٌ ﴿74﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَهَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا
باعزت	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	بعد میں	اور انھوں نے ہجرت کی	اور جہاد کیا

مَعَكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	مِنْكُمْ	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ
تمھارے ساتھ (مل کر)	تو یہ لوگ	تمھی میں سے ہیں	اور رشتے دار	بعض ان میں سے

اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
زیادہ حقدار ہیں	بعض کے	اللہ کی کتاب میں	بے شک	اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿75﴾
ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ

رکوعاتها 16 — آیاتها 129

بَرَآءَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖٓ	اِلَى الَّذِيْنَ
(یہ اعلان) براءت ہے	اللہ کی جانب سے	اور اس کے رسول (کی جانب سے)	ان لوگوں کی طرف کہ

عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿1﴾	فَسِيْحُوْا	فِي الْاَرْضِ
تم نے عہد کر رکھا تھا	(ان) مشرکین سے	سو (اے مشرکو) تم چلو پھرو	زمین میں

اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَّاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي اللّٰهِ
چار	مہینے	اور جان لو	کہ بے شک تم	نہیں ہو	عاجز کرنے والے اللہ کو

وَاَنَّ	اللّٰهَ	مُخْزِي	الْكٰفِرِيْنَ ۝2	وَاَذَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ
اور (یہ بھی جان لو کہ) بلاشبہ	اللہ	رسوا کرنے والا ہے	کافروں کو	اور اعلان ہے	اللہ کی جانب سے

وَرَسُوْلِهٖٓ	اِلَى النَّاسِ	يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ	اَنَّ	اللّٰهَ
اور اس کے رسول (کی جانب سے)	لوگوں کی طرف	حج اکبر کے دن	کہ بے شک	اللہ

بَرِيْٓءٌ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	وَرَسُوْلُهٗ	فَاِنْ	تُبْتُمْ	فَهُوَ
دست بردار ہے	مشرکین سے	اور اس کا رسول (بھی)	پھر اگر	تم توبہ کرلو	تو یہ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ
بہتر ہے	تمھارے لیے	اور اگر	تم نے منہ پھیرے رکھا	تو جان لو	کہ بیشک تم	نہیں ہو

مُعْجِزِي اللّٰهِ	وَبَشِّرِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝3
عاجز کرنے والے اللہ کو	اور خوشخبری دے دیجیے	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	انتہائی دردناک عذاب کی

اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	ثُمَّ
مگر	وہ لوگ جن سے	تم نے عہد کر رکھا ہے	مشرکین میں سے	پھر

لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ	شَيْـًٔا	وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا	عَلَيْكُمْ	اَحَدًا
نہیں انھوں نے کمی کی تمھارے ساتھ	ذرا بھی	اور نہ انھوں نے مدد کی	تمھارے خلاف	کسی کی

فَاَتِمُّوْٓا	اِلَيْهِمْ	عَهْدَهُمْ	اِلٰى مُدَّتِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
سو تم پورا کرو	ان کے ساتھ	ان کا عہد	ان کی مدت (مقررہ) تک	بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے

الْمُتَّقِيْنَ ۝4	فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا
متقیوں کو	چنانچہ جب	گزر جائیں	مہینے	حرمت والے	تو تم قتل کرو

الْمُشْرِكِيْنَ	حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَخُذُوْهُمْ	وَاحْصُرُوْهُمْ
مشرکین کو	جہاں کہیں	تم پاؤ انھیں	اور تم پکڑو انھیں	اور گھیرے میں لیے رکھو ان کو

وَاقْعُدُوْا لَهُمْ	كُلَّ	مَرْصَدٍ	فَاِنْ	تَابُوْا	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ
اور بیٹھو ان کی تاک میں	ہر	گھات کی جگہ	پھر اگر	وہ توبہ کرلیں	اور وہ قائم کریں	نماز

وَاٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَخَلُّوْا	سَبِيْلَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اور دیں	زکاۃ	تو تم چھوڑ دو	ان کا راستہ	بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿5﴾	وَاِنْ	اَحَدٌ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اسْتَجَارَكَ
نہایت رحم کرنے والا ہے	اور اگر	کوئی	مشرکین میں سے	پناہ مانگے آپ سے

فَاَجِرْهُ	حَتّٰى	يَسْمَعَ	كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ
تو آپ پناہ دے دیں اسے	حتیٰ کہ	وہ سنے	اللہ کا کلام	پھر	آپ پہنچادیں اس کو

ع

مَاْمَنَهٗ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿6﴾
اس کے امن کی جگہ پر	یہ	اس سبب سے کہ بے شک وہ	ایسے لوگ ہیں	جو نہیں علم رکھتے

كَيْفَ	يَكُوْنُ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	عَهْدٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ
کیوں کر	ہو سکتا ہے	مشرکوں کے لیے	عہد	اللہ کے نزدیک	اور اس کے رسول کے نزدیک؟

اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	فَمَا
سوائے	ان لوگوں کے جن سے	تم نے عہد کیا تھا	مسجد حرام کے نزدیک	پھر جب تک

اسْتَقَامُوْا	لَكُمْ	فَاسْتَقِيْمُوْا	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
وہ سیدھے رہیں	تمھارے لیے	تو تم بھی سیدھے رہو	ان کے لیے	بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿7﴾	كَيْفَ	وَ	اِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ
متقیوں کو	کیونکر (رہ سکتا ہے عہد)؟	درآں حالیکہ	اگر	وہ غالب آجائیں	تم پر

لَا يَرْقُبُوْا	فِيْكُمْ	اِلًّا	وَّلَا ذِمَّةً	يُرْضُوْنَكُمْ
تو نہیں وہ خیال کریں گے	تمھارے بارے میں	رشتے داری کا	اور نہ کسی عہد کا	وہ خوش کرتے ہیں تمھیں

بِاَفْوَاهِهِمْ	وَتَاْبٰى	قُلُوْبُهُمْ	وَاَكْثَرُهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿8﴾
اپنے مونھوں کے ساتھ	اور انکار کرتے ہیں	ان کے دل	اور اکثر ان کے	نافرمان ہیں

اِشْتَرَوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	ثَمَنًا قَلِيْلًا	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِهٖ
انھوں نے بیچا	اللہ کی آیتوں کو	تھوڑے مول پر	اور انھوں نے (لوگوں کو) روکا	اس کے راستے سے

اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿9﴾	لَا يَرْقُبُوْنَ
بے شک وہ	بُرا ہے	جو	تھے	وہ عمل کرتے	نہیں وہ خیال کرتے

فِيْ مُؤْمِنٍ	اِلًّا	وَّلَا ذِمَّةً	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُعْتَدُوْنَ ﴿10﴾
کسی مومن کے بارے میں	رشتے داری کا	اور نہ کسی عہد کا	اور یہی لوگ ہیں	حد سے نکل جانے والے

فَاِنْ	تَابُوْا	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَوُا	الزَّكٰوةَ
پھر اگر	وہ توبہ کرلیں	اور قائم کریں	نماز	اور دیں	زکاۃ

فَاِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّيْنِ ؕ	وَنُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ
تو (وہ) تمھارے بھائی ہیں	دین میں	اور ہم مفصل بیان کرتے ہیں	(اپنی) نشانیاں	ان لوگوں کے لیے

يَّعْلَمُوْنَ ﴿11﴾	وَاِنْ	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	عَهْدِهِمْ
جو علم رکھتے ہیں	اور اگر	وہ توڑ دیں	اپنی قسمیں	بعد	اپنے عہد (کرنے) کے

وَطَعَنُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	فَقَاتِلُوْٓا	اَئِمَّةَ الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ	لَآ اَيْمَانَ
اور وہ طعن کریں	تمھارے دین میں	تو تم لڑو	(ان) سرداران کفر سے	بے شک وہ	نہیں ہیں (معتبر) قسمیں

لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَنْتَهُوْنَ ﴿12﴾	اَ	لَا تُقَاتِلُوْنَ	قَوْمًا
ان کی	تاکہ وہ	باز آجائیں	کیا	نہیں تم لڑو گے	ان لوگوں سے کہ

نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	وَهَمُّوْا	بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ	وَهُمْ
انھوں نے توڑ دیں	اپنی قسمیں	اور انھوں نے ارادہ کیا تھا	رسول کو نکالنے کا	اور انھوں نے ہی

بَدَءُوْكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ	اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ	فَاللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ
(لڑائی) شروع کی تم سے	پہلے پہل؟	کیا تم ڈرتے ہو ان سے؟	چنانچہ اللہ	زیادہ حقدار ہے	کہ

تَخْشَوْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾	قَاتِلُوْهُمْ	يُعَذِّبْهُمُ
تم ڈرو اس سے	اگر	ہو تم	مومن	تم لڑو ان سے	کہ عذاب دے انھیں

اللّٰهُ	بِاَيْدِيْكُمْ	وَيُخْزِهِمْ	وَيَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَيَشْفِ
اللہ	تمھارے ہاتھوں سے	اور رسوا کرے انھیں	اور مدد کرے تمھاری	ان کے مقابلے میں	اور شفا بخشے

صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿14﴾	وَيُذْهِبْ	غَيْظَ	قُلُوْبِهِمْ ؕ	وَيَتُوْبُ
مومن قوم کے سینوں کو	اور وہ دور کردے	غصہ	ان کے دلوں کا	اور توجہ فرماتا ہے

اللّٰهُ	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿15﴾	اَمْ
اللہ	جس پر وہ چاہتا ہے	اور اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	کیا

حَسِبْتُمْ	اَنْ	تُتْرَكُوْا	وَ	لَمَّا	يَعْلَمِ اللّٰهُ
تم نے گمان کرلیا ہے	کہ	(یوں ہی) تم چھوڑ دیے جاؤ گے؟	جبکہ	ابھی تک نہیں	جانا اللہ نے

الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَلَمْ يَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ان لوگوں کو جنھوں نے	جہاد کیا	تم میں سے	اور نہیں انھوں نے بنایا	اللہ کے سوا

وَلَا رَسُوْلِهٖ	وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌ
اور نہ اس کے رسول کے (سوا)	اور نہ مومنوں کے (سوا)	کوئی دلی دوست	اور اللہ	خوب خبردار ہے

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ⑯	مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا
ان سے جو	تم عمل کرتے ہو	نہیں	ہے (لائق)	مشرکوں کے لیے	یہ کہ	وہ آباد کریں

مَسٰجِدَ اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ	اُولٰٓئِكَ
اللہ کی مسجدوں کو	شہادت دیتے ہوئے	اپنے نفسوں پر	کفر کی	یہی لوگ ہیں

حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	وَفِي النَّارِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ ⑰	اِنَّمَا
(کہ) برباد ہو گئے	ان کے عمل	اور آگ میں	وہ	ہمیشہ رہیں گے	صرف

يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
آباد کرتا ہے	اللہ کی مسجدیں	وہی جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور یوم آخرت پر

وَاَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَلَمْ يَخْشَ	اِلَّا اللّٰهَ
اور اس نے قائم کی	نماز	اور ادا کی	زکاۃ	اور نہیں وہ ڈرا	مگر اللہ ہی سے

فَعَسٰٓى	اُولٰٓئِكَ	اَنْ يَّكُوْنُوْا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ⑱	اَ	جَعَلْتُمْ
سو امید ہے کہ	وہی	ہوں گے	ہدایت یافتہ لوگوں میں سے	کیا	تم نے ٹھہرا لیا ہے

سِقَايَةَ الْحَآجِّ	وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	كَمَنْ
حاجیوں کے پانی پلانے کو	اور مسجد حرام کے آباد کرنے کو	مانند اس شخص کے (عمل کے) جو

اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَجٰهَدَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ایمان لایا	اللہ پر	اور یوم آخرت پر	اور اس نے جہاد کیا	اللہ کی راہ میں؟

لَا يَسْتَوٗنَ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑲
نہیں وہ (دونوں) برابر ہو سکتے	اللہ کے نزدیک	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَهَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے ہجرت کی	اور جہاد کیا	اللہ کی راہ میں

بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	عِنْدَ اللّٰهِ
اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانوں (کے ساتھ)	(وہ) سب سے بڑھ کر ہیں	درجے میں	اللہ کے نزدیک

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ۝20	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ	بِرَحْمَةٍ
اور یہی لوگ ہیں	کامیاب	خوشخبری دیتا ہے ان کو	ان کا رب	رحمت کی

مِّنْهُ	وَرِضْوَانٍ	وَّجَنّٰتٍ	لَّهُمْ	فِيْهَا	نَعِيْمٌ
اپنی طرف سے	اور رضامندی کی	اور ایسے باغوں کی کہ	ان کے لیے	ان میں	نعمت ہے

مُّقِيْمٌ ۝21	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ
ہمیشہ رہنے والی	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک	بے شک	اللہ	اسی کے پاس ہے

اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ۝22	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْٓا	اٰبَآءَكُمْ
اجر	بہت بڑا	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ تم بناؤ	اپنے باپوں کو

وَاِخْوَانَكُمْ	اَوْلِيَآءَ	اِنِ	اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ	عَلَى الْاِيْمَانِ
اور اپنے بھائیوں کو	دوست	اگر	وہ پسند کریں	کفر کو	ایمان پر

وَمَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝23	قُلْ
اور جو	دوستی رکھے گا ان سے	تم میں سے	تو یہی لوگ ہیں	ظالم	کہہ دیجیے:

اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ	وَاَبْنَآؤُكُمْ	وَاِخْوَانُكُمْ	وَاَزْوَاجُكُمْ
اگر	ہیں	تمھارے باپ	اور تمھارے بیٹے	اور تمھارے بھائی	اور تمھاری بیویاں

وَعَشِيْرَتُكُمْ	وَاَمْوَالُ	اقْتَرَفْتُمُوْهَا	وَتِجَارَةٌ	تَخْشَوْنَ
اور تمھارا کنبہ قبیلہ	اور (وہ) مال	جو تم نے کمائے	اور (وہ) تجارت	(کہ) تم ڈرتے ہو

كَسَادَهَا	وَمَسٰكِنُ	تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ	اِلَيْكُمْ
اس کے مندا پڑ جانے سے	اور (وہ) گھر (کہ)	تم پسند کرتے ہو انھیں	(یہ سب مذکورہ) زیادہ محبوب ہیں	تمھیں

مِّنَ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَجِهَادٍ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا
اللہ سے	اور اس کے رسول سے	اور جہاد کرنے سے	اس کی راہ میں	تو تم انتظار کرو

حَتّٰى	يَاْتِيَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ
یہاں تک کہ	لے آئے	اللہ	اپنا حکم	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ان لوگوں کو جو

الْفٰسِقِيْنَ ﴿24﴾ ع	لَقَدْ	نَصَرَكُمُ اللّٰهُ	فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ
نافرمانی کرنے والے ہیں	البتہ تحقیق	مدد کی تمھاری اللہ نے	بہت سی جگہوں میں

وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ	اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ تُغْنِ
اور حنین کے دن (بھی)	جبکہ	خوش فہمی میں ڈال دیا تھا تمھیں	تمھاری کثرت نے	چنانچہ نہ وہ کام آئی

عَنْكُمْ	شَيْـًٔا	وَّضَاقَتْ	عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ	بِمَا رَحُبَتْ	ثُمَّ
تمھارے	کچھ بھی	اور تنگ ہوگئی	تم پر	زمین	باوجود اپنی فراخی کے	پھر

وَلَّيْتُمْ	مُّدْبِرِيْنَ ﴿25﴾	ثُمَّ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ
تم لوٹے	پیٹھ پھیرتے ہوئے	پھر	نازل کی اللہ نے	اپنی سکینت	اپنے رسول پر

وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَنْزَلَ	جُنُوْدًا	لَّمْ تَرَوْهَا	وَعَذَّبَ
اور مومنوں پر	اور اس نے نازل کیے	ایسے لشکر	(کہ) نہیں تم نے دیکھا انھیں	اور اس نے عذاب دیا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ	وَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿26﴾	ثُمَّ
ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	اور یہی	سزا ہے	کافروں کی	پھر

يَتُوْبُ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ
توجہ فرمائے گا	اللہ	اس کے بعد	جس پر	وہ چاہے گا	اور اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿27﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا	الْمُشْرِكُوْنَ	نَجَسٌ
نہایت رحم کرنے والا ہے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	بلاشبہ	مشرکین (تو)	ناپاک ہیں

فَلَا يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ هٰذَا ۚ	وَاِنْ
لہٰذا نہ وہ قریب جائیں	مسجد حرام کے	بعد	اپنے اس سال کے	اور اگر

خِفْتُمْ	عَيْلَةً	فَسَوْفَ	يُغْنِيْكُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖٓ	اِنْ
تم خوف کرتے ہو	مفلسی کا	تو عنقریب	غنی کردے گا تم کو	اللہ	اپنے فضل سے	اگر

شَآءَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿28﴾	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ
اس نے چاہا	یقیناً	اللہ	خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا ہے	تم لڑو	ان لوگوں سے جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَلَا يُحَرِّمُوْنَ	مَا
نہیں ایمان لاتے	اللہ پر	اور نہ یوم آخرت پر	اور نہیں وہ حرام سمجھتے	اس چیز کو جس کو

حَرَّمَ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَلَا يَدِيْنُوْنَ	دِيْنَ الْحَقِّ
حرام ٹھہرایا	اللہ نے	اور اس کے رسول نے	اور نہیں وہ قبول کرتے	دین حق کو

مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	حَتّٰى	يُعْطُوا	الْجِزْيَةَ
ان لوگوں میں سے جنھیں	دی گئی	کتاب	یہاں تک کہ	وہ دیں	جزیہ

عَنْ يَّدٍ	وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ ﴿29﴾	وَقَالَتِ	الْيَهُوْدُ
(اپنے) ہاتھ سے	اس حال میں کہ	وہ	ذلیل ہوں	اور کہا	یہودیوں نے:

عُزَيْرُ	ابْنُ اللّٰهِ	وَقَالَتِ	النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ اللّٰهِ	ذٰلِكَ
عزیر	اللہ کا بیٹا ہے	اور کہا	نصاریٰ نے:	مسیح	اللہ کا بیٹا ہے	یہ

قَوْلُهُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهِئُوْنَ	قَوْلَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ان کی بات ہے	ان کے مونہوں کی	(یوں) وہ مشابہت کرتے ہیں	ان لوگوں کی بات کی جنھوں نے	کفر کیا

مِنْ قَبْلُ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ﴿30﴾	اِتَّخَذُوْٓا
ان سے پہلے	ہلاک کرے ان کو	اللہ	کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں؟	انھوں نے بنالیا

اَحْبَارَهُمْ	وَرُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَالْمَسِيْحَ
اپنے علماء کو	اور اپنے درویشوں کو	(اپنا) رب	اللہ کو چھوڑ کر	اور مسیح

ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	مَآ اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْٓا	اِلٰهًا وَّاحِدًا
ابن مریم کو (بھی)	حالانکہ	نہیں وہ حکم دیے گئے تھے	مگر	یہ کہ وہ عبادت کریں	(صرف) ایک معبود کی

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿31﴾
نہیں ہے	کوئی معبود (برحق)	سوائے	اس کے	وہ پاک ہے	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

يُرِيْدُوْنَ	اَنْ يُّطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَيَاْبَى	اللّٰهُ	اِلَّآ
وہ چاہتے ہیں	یہ کہ بجھادیں	اللہ کا نور	اپنے مونہوں سے	اور انکار کرتا ہے	اللہ	مگر

اَنْ	يُّتِمَّ	نُوْرَهٗ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿32﴾	هُوَ الَّذِيْٓ
یہ کہ	وہ پورا کرلے	اپنا نور	اگرچہ	ناخوش ہوں	کافر	وہ (اللہ) وہ ذات ہے جس نے

اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ
بھیجا	اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ	اور دین حق (کے ساتھ)	تاکہ غالب کرے اس کو

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ (33)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
سب دینوں پر	اگرچہ	ناخوش ہوں	مشرک	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْاَحْبَارِ	وَالرُّهْبَانِ	لَيَاْكُلُوْنَ
ایمان لائے ہو!	بے شک	بہت سے	علماء	اور درویش	البتہ کھاتے ہیں

اَمْوَالَ النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
لوگوں کے مال	باطل طریقے سے	اور وہ روکتے ہیں (لوگوں کو)	اللہ کے راستے سے

وَالَّذِيْنَ	يَكْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ	وَالْفِضَّةَ	وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا
اور وہ لوگ جو	جمع کر کے رکھتے ہیں	سونا	اور چاندی	اور نہیں وہ خرچ کرتے اسے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (34)	يَّوْمَ
اللہ کی راہ میں	تو آپ خوشخبری دے دیجیے انھیں	انتہائی دردناک عذاب کی	جس دن (کہ)

يُّحْمٰى عَلَيْهَا	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	فَتُكْوٰى	بِهَا	جِبَاهُهُمْ
تپایا جائے گا اُس (مال) کو	جہنم کی آگ میں	پھر داغا جائے گا	اس سے	ان کی پیشانیوں کو

وَجُنُوْبُهُمْ	وَظُهُوْرُهُمْ ؕ	هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ
اور ان کے پہلوؤں کو	اور ان کی پیٹھوں کو	(اور کہا جائے گا:) یہ ہے	وہ جو	تم جمع کر کے رکھتے تھے

لِاَنْفُسِكُمْ	فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَكْنِزُوْنَ (35)	اِنَّ
اپنے نفسوں کے لیے	سو تم مزا چکھو	اس کا جو	تھے تم	جمع کر کر کے رکھتے	بے شک

عِدَّةَ	الشُّهُوْرِ	عِنْدَ اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ
شمار	مہینوں کا	اللہ کے نزدیک	بارہ	مہینے ہے	اللہ کی کتاب میں

يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	مِنْهَآ	اَرْبَعَةٌ
جس دن (کہ)	اس نے پیدا کیے	آسمان	اور زمین	ان میں سے	چار (مہینے)

حُرُمٌ ؕ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ ؕ	فَلَا تَظْلِمُوْا	فِيْهِنَّ
حرمت والے ہیں	یہی ہے	دین	سیدھا	چنانچہ نہ تم ظلم کرو	ان میں

اَنْفُسَكُمْ ؕ	وَقَاتِلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً ؕ
اپنی جانوں پر	اور تم لڑو	مشرکوں سے	اکٹھے	جیسے	وہ لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿36﴾	اِنَّمَا	النَّسِيْٓءُ
اور جان لو	کہ بے شک	اللہ	پرہیزگاروں کے ساتھ ہے	بے شک	(مہینوں کو) آگے پیچھے کرنا

زِيَادَةٌ	فِي الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
زیادتی ہے	کفر میں	گمراہ کیے جاتے ہیں	اس کی وجہ سے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ	عَامًا	لِّيُوَاطِـُٔوْا
وہ حلال کر لیتے ہیں اس کو	(ایک) سال	اور حرام کر دیتے ہیں اس کو	(دوسرے) سال	تاکہ وہ پوری کریں

عِدَّةَ	مَا	حَرَّمَ اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ اللّٰهُ
گنتی	ان (مہینوں) کی جو	حرام ٹھہرائے اللہ نے	تو وہ حلال کر لیتے ہیں	جس کو	حرام کیا اللہ نے

زُيِّنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي
مزین کر دیے گئے	ان کے لیے	ان کے برے عمل	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿37﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَا	لَكُمْ	اِذَا
کافر قوم کو	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	کیا ہے	تمھیں	جب

قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ
کہا جاتا ہے	تم سے	(کہ) تم کوچ کرو	اللہ کی راہ میں	تو تم بوجھل ہو جاتے (اور گرے جاتے) ہو

اِلَى الْاَرْضِ	اَ	رَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	مِنَ الْاٰخِرَةِ
زمین کی طرف؟	کیا	تم نے پسند کر لیا ہے	دنیا کی زندگی کو	آخرت کے مقابلے میں؟

فَمَا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	قَلِيْلٌ ﴿38﴾
چنانچہ نہیں ہے	فائدہ	دنیا کی زندگی کا	آخرت کے مقابلے میں	مگر	بہت تھوڑا

اِلَّا تَنْفِرُوْا	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَّيَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا
اگر نہ تم کوچ کرو گے	تو وہ (اللہ) عذاب دے گا تمھیں	عذاب	بڑا دردناک	اور وہ بدل کر لے آئے گا	کسی اور قوم کو

غَيْرَكُمْ	وَلَا تَضُرُّوْهُ	شَيْـًٔا	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿39﴾
تمھارے سوا	اور نہ تم بگاڑ سکو گے اس کا	کچھ بھی	اور اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ	فَقَدْ	نَصَرَهُ اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ
اگر نہ تم مدد کرو گے اس کی	تو تحقیق	مدد کی اس (پیغمبر) کی اللہ نے	جب کہ	نکال دیا تھا اس کو

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثَانِيَ	اثْنَيْنِ	اِذْ	هُمَا	فِي الْغَارِ
ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	(وہ) دوسرا تھا	دو میں سے	جب	وہ دونوں	غار میں تھے

اِذْ	يَقُوْلُ	لِصَاحِبِهٖ	لَا تَحْزَنْ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَنَا ۚ
جب کہ	وہ کہہ رہا تھا	اپنے ساتھی سے:	نہ تو غم کر	بے شک	اللہ	ہمارے ساتھ ہے

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلَيْهِ	وَاَيَّدَهٗ	بِجُنُوْدٍ
پھر نازل کی اللہ نے	اپنی سکینت	اس پر	اور مدد کی اس کی	ایسے لشکروں سے

لَّمْ تَرَوْهَا	وَجَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	السُّفْلٰى ۗ
کہ نہیں تم نے دیکھا ان کو	اور اس نے بنا دی	بات	ان لوگوں کی جنھوں نے	کفر کیا	سب سے نیچی

وَكَلِمَةُ اللّٰهِ	هِيَ	الْعُلْيَا ۗ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (40)
اور اللہ کی بات	وہی	سب سے بالا ہے	اور اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے

اِنْفِرُوْا	خِفَافًا	وَّثِقَالًا	وَّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ
تم کوچ کرو	ہلکے (بھی)	اور بھاری (بھی)	اور جہاد کرو	اپنے مالوں کے ساتھ

وَاَنْفُسِكُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
اور اپنی جانوں (کے ساتھ)	اللہ کی راہ میں	یہ	بہت بہتر ہے	تمھارے لیے

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (41)	لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيْبًا
اگر	ہو تم	علم رکھتے	اگر	ہوتا	مال	جلدی مل جانے والا

وَّسَفَرًا	قَاصِدًا	لَّاتَّبَعُوْكَ	وَلٰكِنْ	بَعُدَتْ
اور سفر (بھی)	درمیانہ	تو ضرور وہ (منافق) پیروی کرتے آپ کی	اور لیکن	دور دکھائی دی

عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ ۭ	وَسَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوِ	اسْتَطَعْنَا
ان کو	مسافت	اور عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	اگر	ہم استطاعت رکھتے

لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ	يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ۚ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
تو ضرور ہم نکلتے	تمھارے ساتھ	وہ ہلاک کر رہے ہیں	اپنی جانوں کو	اور اللہ	جانتا ہے

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ (42)	عَفَا اللّٰهُ	عَنْكَ	لِمَ	اَذِنْتَ
کہ بلاشبہ وہ	البتہ جھوٹے ہیں	معاف کر دیا اللہ نے	آپ کو	کیوں	آپ نے اجازت دی

لَهُمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَتَعْلَمَ
ان کو؟	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جائے	آپ کے لیے	وہ لوگ جو	سچے تھے	اور آپ جان لیتے

الْكٰذِبِيْنَ ﴿43﴾	لَا يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
جھوٹوں کو	نہیں اجازت مانگتے آپ سے	وہ لوگ جو	ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ
اور یوم آخرت (پر)	اس سے کہ	وہ جہاد کریں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانوں (کے ساتھ)

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾	اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ
اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	پرہیزگاروں کو	اجازت تو صرف مانگتے ہیں آپ سے	وہی جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَارْتَابَتْ	قُلُوْبُهُمْ
نہیں ایمان رکھتے	اللہ پر	اور یوم آخرت (پر)	اور شک میں پڑے ہوئے ہیں	ان کے دل

فَهُمْ	فِيْ رَيْبِهِمْ	يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿45﴾	وَلَوْ	اَرَادُوا	الْخُرُوْجَ
تو وہ	اپنے شک میں پڑے	تردد کر رہے ہیں	اور اگر	وہ (منافق) ارادہ کرتے	نکلنے کا

لَاَعَدُّوْا	لَهٗ	عُدَّةً	وَّلٰكِنْ	كَرِهَ اللّٰهُ	انْۢبِعَاثَهُمْ
تو ضرور تیار کرتے	اس کے لیے	کچھ سامان	اور لیکن	ناپسند کیا اللہ نے	ان کے اُٹھنے (جانے) کو

فَثَبَّطَهُمْ	وَقِيْلَ	اقْعُدُوْا	مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾	لَوْ
لہٰذا اس نے سست کر دیا (روک دیا) ان کو	اور کہہ دیا گیا:	تم بیٹھے رہو	بیٹھنے والوں کے ساتھ	اگر

خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَّا زَادُوْكُمْ	اِلَّا	خَبَالًا
وہ نکلتے	تم میں (شامل ہو کر)	تو نہ وہ زیادہ کرتے تمھارے لیے	مگر	خرابی (ہی)

وَّلَاَاوْضَعُوْا	خِلٰلَكُمْ	يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ
اور البتہ وہ دوڑاتے (اپنے گھوڑے)	تمھارے درمیان	تلاش کرتے ہوئے تمھارے اندر	فتنہ

وَفِيْكُمْ	سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ
اور تم میں (کچھ وہ ہیں)	جو بہت سنتے ہیں	ان کے لیے (باتیں)	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾	لَقَدِ	ابْتَغَوُا	الْفِتْنَةَ	مِنْ قَبْلُ
ظالموں کو	البتہ تحقیق	انھوں نے تلاش کیا تھا	فتنہ	اس سے پہلے (بھی)

وَقَلَّبُوْا | لَكَ | الْاُمُوْرَ | حَتّٰى | جَآءَ | الْحَقُّ | وَظَهَرَ
اور الٹ پلٹ کرتے رہے | آپ کے لیے | معاملات کو | یہاں تک کہ | آ گیا | حق | اور غالب ہو گیا

اَمْرُ اللّٰهِ | وَ | هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿48﴾ | وَمِنْهُمْ | مَّنْ | يَّقُوْلُ
اللہ کا حکم | جبکہ | وہ ناپسند کرنے والے تھے | اور بعض ان میں سے | وہ ہے جو | کہتا ہے:

ائْذَنْ | لِّيْ | وَلَا تَفْتِنِّيْ | اَلَا | فِي الْفِتْنَةِ | سَقَطُوْا
اجازت دیجیے | مجھے | اور نہ فتنے میں ڈالیں مجھے | آگاہ رہو! | فتنے میں (تو) | وہ گر چکے ہیں

وَاِنَّ | جَهَنَّمَ | لَمُحِيْطَةٌ | بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿49﴾ | اِنْ | تُصِبْكَ
اور بے شک | جہنم | یقیناً گھیرنے والی ہے | کافروں کو | اگر | پہنچتی ہے آپ کو

حَسَنَةٌ | تَسُؤْهُمْ | وَاِنْ | تُصِبْكَ | مُصِيْبَةٌ | يَّقُوْلُوْا
کوئی بھلائی | تو وہ بری لگتی ہے انھیں | اور اگر | پہنچتی ہے آپ کو | کوئی مصیبت | تو وہ کہتے ہیں:

قَدْ | اَخَذْنَآ | اَمْرَنَا | مِنْ قَبْلُ | وَيَتَوَلَّوْا
تحقیق | ہم نے تو (احتیاط) اختیار کر لی تھی | اپنے معاملے میں | پہلے ہی | اور وہ پھرتے ہیں

وَّ | هُمْ | فَرِحُوْنَ ﴿50﴾ | قُلْ | لَّنْ يُّصِيْبَنَآ | اِلَّا | مَا
اس حال میں کہ | وہ | شاداں و فرحاں ہوتے ہیں | کہہ دیجیے: | ہرگز نہیں پہنچے گا ہمیں | مگر | وہی جو

كَتَبَ اللّٰهُ | لَنَا | هُوَ | مَوْلٰىنَا | وَعَلَى اللّٰهِ | فَلْيَتَوَكَّلِ
لکھ دیا ہے اللہ نے | ہمارے لیے | وہی ہے | ہمارا کارساز | اور اللہ ہی پر | پس چاہیے کہ بھروسہ رکھیں

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ | قُلْ | هَلْ تَرَبَّصُوْنَ | بِنَآ | اِلَّآ | اِحْدَى
مومن | کہہ دیجیے: | نہیں تم انتظار کرتے | ہمارے معاملے میں | مگر | ایک کا

الْحُسْنَيَيْنِ | وَنَحْنُ | نَتَرَبَّصُ | بِكُمْ | اَنْ | يُّصِيْبَكُمُ
دو بھلائیوں میں سے | اور ہم | انتظار کرتے ہیں | تمھارے حق میں | یہ کہ | پہنچائے تمھیں

اللّٰهُ | بِعَذَابٍ | مِّنْ عِنْدِهٖٓ | اَوْ | بِاَيْدِيْنَا | فَتَرَبَّصُوْٓا
اللہ | عذاب | اپنے پاس سے | یا | ہمارے ہاتھوں سے | لہٰذا تم انتظار کرو

اِنَّا | مَعَكُمْ | مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿52﴾ | قُلْ | اَنْفِقُوْا | طَوْعًا | اَوْ
بلاشبہ ہم (بھی) | تمھارے ساتھ | انتظار کرنے والے ہیں | کہہ دیجیے: | تم خرچ کرو | خوشی سے | یا

كَرۡهًا	لَّنۡ يُّتَقَبَّلَ	مِنۡكُمۡ	اِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ	قَوۡمًا
ناخوشی سے	ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا	تم سے	کیونکہ تم ہو ہی	قوم

فٰسِقِيۡنَ ﴿53﴾	وَمَا مَنَعَهُمۡ	اَنۡ	تُقۡبَلَ	مِنۡهُمۡ	نَفَقٰتُهُمۡ
نافرمان	اور نہیں مانع ہوا ان کے	یہ کہ	قبول کیے جائیں	ان سے	ان کے صدقات

اِلَّاۤ	اَنَّهُمۡ	كَفَرُوۡا	بِاللّٰهِ	وَبِرَسُوۡلِهٖ
مگر (یہ امر)	کہ بلاشبہ انھوں نے	کفر کیا	اللہ کے ساتھ	اور اس کے رسول کے ساتھ

وَلَا يَاۡتُوۡنَ	الصَّلٰوةَ	اِلَّا	وَ	هُمۡ	كُسَالٰى
اور نہیں وہ آتے	نماز کو	مگر	اس حال میں کہ	وہ	سست ہوتے ہیں

وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ	اِلَّا	وَهُمۡ كٰرِهُوۡنَ ﴿54﴾	فَلَا تُعۡجِبۡكَ
اور نہیں وہ خرچ کرتے	مگر	اس حال میں کہ وہ ناگوار سمجھتے ہیں	چنانچہ نہ حیرت میں ڈالیں آپ کو

اَمۡوَالُهُمۡ	وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ	اِنَّمَا	يُرِيۡدُ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمۡ
ان کے مال	اور نہ ان کی اولاد	یقیناً	ارادہ کرتا ہے	اللہ	کہ عذاب دے ان کو

بِهَا	فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	وَتَزۡهَقَ	اَنۡفُسُهُمۡ	وَ	هُمۡ
ان کی وجہ سے	دنیا کی زندگی ہی میں	اور نکلیں	ان کی جانیں	اس حال میں کہ	وہ

كٰفِرُوۡنَ ﴿55﴾	وَيَحۡلِفُوۡنَ	بِاللّٰهِ	اِنَّهُمۡ	لَمِنۡكُمۡ	وَ
کافر ہوں	اور وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	کہ بے شک وہ	تم ہی میں سے ہیں	حالانکہ

مَا هُمۡ	مِّنۡكُمۡ	وَلٰكِنَّهُمۡ	قَوۡمٌ	يَّفۡرَقُوۡنَ ﴿56﴾	لَوۡ	يَجِدُوۡنَ
نہیں ہیں وہ	تم میں سے	اور لیکن وہ (تو)	ایسے لوگ ہیں	جو ڈرتے ہیں	اگر	وہ پائیں

مَلۡجَاً	اَوۡ	مَغٰرٰتٍ	اَوۡ	مُدَّخَلًا	لَّوَلَّوۡا
کوئی جائے پناہ	یا	غاریں	یا	کوئی اور گھس بیٹھنے کی جگہ	تو ضرور وہ بھاگ جائیں

اِلَيۡهِ	وَهُمۡ يَجۡمَحُوۡنَ ﴿57﴾	وَمِنۡهُمۡ	مَّنۡ	يَّلۡمِزُكَ
اس کی طرف	رسیاں تڑواتے ہوئے	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	طعن کرتے ہیں آپ پر

فِى الصَّدَقٰتِ	فَاِنۡ	اُعۡطُوۡا	مِنۡهَا	رَضُوۡا	وَاِنۡ
صدقات میں	سو اگر	وہ دیے جائیں	ان میں سے	تو وہ راضی ہوتے ہیں	اور اگر

لَمْ يُعْطَوْا	مِنْهَآ	اِذَا هُمْ	يَسْخَطُوْنَ ﴿58﴾	وَلَوْ
نہ وہ دیے جائیں	اس میں سے	تو جھٹ وہ	ناراض ہو جاتے ہیں	اور (کیا ہی اچھا ہوتا) اگر

اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَقَالُوْا
بلاشبہ وہ	راضی رہتے	اس پر جو	دیا ان کو اللہ نے	اور اس کے رسول نے	اور وہ کہتے:

حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَرَسُوْلُهٗٓ
کافی ہے ہمارے لیے	اللہ	عنقریب دے گا ہمیں	اللہ	اپنے فضل سے	اور اس کا رسول (بھی)

اِنَّآ	اِلَى اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ ﴿59﴾	اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ
بے شک ہم	اللہ ہی کی طرف	رغبت کرنے والے ہیں	زکاۃ تو صرف	فقیروں کے لیے

وَالْمَسٰكِيْنِ	وَالْعٰمِلِيْنَ	عَلَيْهَا
اور مسکینوں کے لیے	اور ان اہل کاروں کے لیے ہے جو	اس (کی وصولی) پر مقرر ہیں

وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ	وَفِى الرِّقَابِ	وَالْغٰرِمِيْنَ
اور (ان کے لیے) جن کی تالیفِ قلب مقصود ہے	اور گردنوں (کے چھڑانے) میں	اور تاوان (اور قرض) ادا کرنے والوں میں

وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	فَرِيْضَةً	مِّنَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ
اور اللہ کی راہ میں	اور مسافروں میں	(یہ) فریضہ ہے	اللہ کی طرف سے	اور اللہ

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿60﴾	وَمِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِىَّ
خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایذا دیتے ہیں	نبی کو

وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ	قُلْ	اُذُنُ	خَيْرٍ	لَّكُمْ
اور کہتے ہیں:	وہ (تو)	کان ہے	کہہ دیجیے:	(وہ) کان ہے	بھلائی کا	تمھارے لیے

يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَيُؤْمِنُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَرَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ
وہ یقین رکھتا ہے	اللہ پر	اور وہ یقین رکھتا ہے	مومنوں (کی باتوں) پر	اور رحمت ہے	ان کے لیے جو

اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	لَهُمْ
ایمان لائے	تم میں سے	اور وہ لوگ جو	ایذا دیتے ہیں	اللہ کے رسول کو	ان کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿61﴾	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	لِيُرْضُوْكُمْ
عذاب ہے	بہت دردناک	وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	تمھارے سامنے	تاکہ وہ راضی کریں تمھیں

وَ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗٓ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّرْضُوْهُ	اِنْ
حالانکہ	اللہ	اور اس کا رسول	زیادہ حق دار ہے	(اس کا) کہ	وہ راضی کریں اس کو	اگر

كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ۝٦٢	اَ	لَمْ يَعْلَمُوْٓا	اَنَّهٗ	مَنْ	يُّحَادِدِ
ہیں وہ	مومن	کیا	نہیں انھیں معلوم ہوا	کہ بےشک شان یہ ہے	جو	مخالفت کرے

اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدًا
اللہ	اور اس کے رسول کی	تو بلاشبہ	اس کے لیے ہے	آگ	جہنم کی	وہ ہمیشہ رہے گا

فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْخِزْيُ	الْعَظِيْمُ ۝٦٣	يَحْذَرُ	الْمُنٰفِقُوْنَ
اس میں؟	یہ ہے	رسوائی	بہت بڑی	ڈرتے ہیں	منافق

اَنْ	تُنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا
(اس بات سے) کہ	نازل کردی جائے	ان (مسلمانوں) پر	کوئی سورت	جو بتادے انھیں	جو کچھ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مُخْرِجٌ
ان کے دلوں میں ہے	کہہ دیجیے:	تم مذاق کرتے رہو	بےشک	اللہ	ظاہر کرنے والا ہے

مَّا	تَحْذَرُوْنَ ۝٦٤	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ
وہ بات جس سے	تم ڈرتے ہو	اور البتہ اگر	آپ پوچھیں ان سے	تو ضرور وہ کہیں گے:

اِنَّمَا كُنَّا	نَخُوْضُ	وَنَلْعَبُ	قُلْ	اَ	بِاللّٰهِ
ہم تو صرف تھے	شغل کے طور پر باتیں کرتے	اور دل لگی کرتے	کہہ دیجیے:	کیا	اللہ کے ساتھ

وَاٰيٰتِهٖ	وَرَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦٥	لَا تَعْتَذِرُوْا
اور اس کی آیتوں (کے ساتھ)	اور اس کے رسول (کے ساتھ)	تھے تم	مذاق کرتے؟	(اب) نہ تم عذر پیش کرو

قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَّعْفُ
یقیناً	تم نے کفر کیا ہے	اپنے ایمان (لانے) کے بعد	اگر	ہم معاف بھی کردیں

عَنْ طَآئِفَةٍ	مِّنْكُمْ	نُعَذِّبْ	طَآئِفَةً	بِاَنَّهُمْ
ایک گروہ کو	تم میں سے	تو ہم عذاب دیں گے	ایک گروہ کو	بسبب اس کے کہ بلاشبہ وہ

كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ۝٦٦	اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ	بَعْضُهُمْ
ہیں	مجرم	منافق مرد	اور منافق عورتیں	ان کے بعض

مِّنۢ بَعۡضٍ	يَاۡمُرُوۡنَ	بِالۡمُنۡكَرِ	وَيَنۡهَوۡنَ
بعض سے (یعنی ایک جیسے ہی) ہیں	وہ حکم دیتے ہیں	بُرے کام کا	اور وہ روکتے ہیں

عَنِ الۡمَعۡرُوۡفِ	وَيَقۡبِضُوۡنَ	اَيۡدِيَهُمۡ	نَسُوا اللّٰهَ
نیک کام سے	اور وہ بند رکھتے ہیں	اپنے ہاتھ (خرچ کرنے سے)	انھوں نے بھلا دیا اللہ کو

فَنَسِيَهُمۡ	اِنَّ	الۡمُنٰفِقِيۡنَ	هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۝٦٧	وَعَدَ اللّٰهُ
تو اس نے بھی بھلا دیا ان کو	بے شک	منافقین	وہی نافرمان ہیں	وعدہ کیا ہے اللہ نے

الۡمُنٰفِقِيۡنَ	وَالۡمُنٰفِقٰتِ	وَالۡكُفَّارَ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيۡنَ
منافق مردوں	اور منافق عورتوں	اور کافروں سے	جہنم کی آگ کا	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيۡهَا	هِىَ حَسۡبُهُمۡ	وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ	وَلَهُمۡ	عَذَابٌ
اس میں	وہ (عذاب) انھیں کافی ہے	اور لعنت کی ان کو اللہ نے	اور ان کے لیے	عذاب ہے

مُّقِيۡمٌ ۝٦٨	كَالَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِكُمۡ	كَانُوۡۤا	اَشَدَّ	مِنۡكُمۡ
دائمی	(اے منافقو تم!) ان کی طرح ہو جو	تم سے پہلے ہوئے	تھے وہ	زیادہ سخت	تم سے

قُوَّةً	وَّاَكۡثَرَ	اَمۡوَالًا	وَّاَوۡلَادًا	فَاسۡتَمۡتَعُوۡا	بِخَلَاقِهِمۡ
قوت میں	اور زیادہ تھے	مال	اور اولاد میں	لہٰذا انھوں نے فائدہ اُٹھایا	اپنے حصے کے ساتھ

فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ	بِخَلَاقِكُمۡ	كَمَا	اسۡتَمۡتَعَ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِكُمۡ
اور تم نے (بھی) فائدہ اُٹھایا	اپنے حصے کے ساتھ	جیسے	فائدہ اُٹھایا تھا	ان لوگوں نے جو	تم سے پہلے تھے

بِخَلَاقِهِمۡ	وَخُضۡتُمۡ	كَالَّذِىۡ	خَاضُوۡا	اُولٰٓئِكَ
اپنے حصے کے ساتھ	اور تم بھی فضول بحث میں اُلجھے	جیسے	وہ فضولیات میں اُلجھے رہے	یہ لوگ ہیں (کہ)

حَبِطَتۡ	اَعۡمَالُهُمۡ	فِى الدُّنۡيَا	وَالۡاٰخِرَةِ	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
برباد ہو گئے	ان کے عمل	دنیا میں	اور آخرت میں	اور یہی لوگ ہیں

الۡخٰسِرُوۡنَ ۝٦٩	اَ	لَمۡ يَاۡتِهِمۡ	نَبَاُ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ
خسارہ پانے والے	کیا	نہیں آئی ان کے پاس	خبر	ان لوگوں کی جو	ان سے پہلے ہوئے

قَوۡمِ	نُوۡحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوۡدَ	وَقَوۡمِ اِبۡرٰهِيۡمَ	وَاَصۡحٰبِ مَدۡيَنَ
(یعنی) قوم	نوح	اور عاد	اور ثمود	اور قوم ابراہیم	اور مدین والوں کی

وَالْمُؤْتَفِكٰتِ	اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا كَانَ	اللّٰهُ
اور الٹائی ہوئی بستیوں والوں کی؟	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	چنانچہ نہیں ہے	اللہ

لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾	وَالْمُؤْمِنُوْنَ
کہ ظلم کرتا ان پر	اور لیکن	تھے وہ	اپنی ہی جانوں پر	ظلم کرتے	اور مومن مرد

وَالْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
اور مومن عورتیں	ان کے بعض	دوست ہیں	بعض کے	وہ حکم دیتے ہیں	نیک کام کا

وَيَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَيُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ
اور وہ روکتے ہیں	برے کام سے	اور قائم کرتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکاۃ

وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ
اور وہ اطاعت کرتے ہیں اللہ کی	اور اس کے رسول کی	یہ لوگ ہیں	ضرور رحم فرمائے گا ان پر	اللہ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾	وَعَدَ اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
بے شک	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	وعدہ کیا ہے اللہ نے	مومن مردوں سے

وَالْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
اور مومن عورتوں سے	ایسے باغوں کا	کہ بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا	وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً	فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ	وَرِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ
ان میں	اور پاکیزہ مکانوں کا	ہمیشگی کے باغوں میں	اور رضامندی	اللہ کی

اَكْبَرُ	ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ
سب سے بڑھ کر ہوگی	یہی ہے	کامیابی	بہت بڑی	اے	نبی!

جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَاغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَمَاْوٰىهُمْ
جہاد کیجیے	کافروں سے	اور منافقوں سے	اور سختی کیجیے	ان پر	اور ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾	يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ	مَا قَالُوْا
جہنم ہے	اور وہ بری ہے	لوٹ کر جانے کی جگہ	وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی	(کہ) نہیں انھوں نے (کوئی بات) کہی

وَلَقَدْ	قَالُوْا	كَلِمَةَ الْكُفْرِ	وَكَفَرُوْا	بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ
حالانکہ یقیناً ضرور	انھوں نے کہی	کفر کی بات	اور انھوں نے کفر کیا	اپنے اسلام (لانے) کے بعد

وَهَمُّوْا	بِمَا	لَمْ	يَنَالُوْا	وَمَا نَقَمُوْٓا	اِلَّآ
اور انھوں نے ارادہ کیا تھا	اس کا جو	نہ	وہ حاصل کر سکے	اور نہیں انھوں نے غصہ نکالا	مگر

اَنْ	اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	مِنْ فَضْلِهٖ	فَاِنْ
(اس بات کا) کہ	غنی کر دیا انھیں اللہ نے	اور اس کے رسول نے	اپنے فضل سے	پھر اگر

يَّتُوْبُوْا	يَكُ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاِنْ	يَّتَوَلَّوْا	يُعَذِّبْهُمُ
وہ توبہ کرلیں	تو ہوگا	بہتر	ان کے لیے	اور اگر	وہ منہ پھیریں	تو عذاب دے گا ان کو

اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا لَهُمْ
اللہ	عذاب	بہت دردناک	دنیا میں	اور آخرت میں	اور نہیں ہوگا ان کے لیے

فِي الْاَرْضِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا نَصِيْرٍ (74)	وَمِنْهُمْ	مَّنْ
زمین میں	کوئی دوست	اور نہ کوئی مددگار	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں جنھوں نے

عٰهَدَ	اللّٰهَ	لَئِنْ	اٰتٰىنَا	مِنْ فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ
عہد کیا	اللہ سے	البتہ اگر	اس (اللہ) نے دیا ہمیں	اپنے فضل سے	تو ضرور ہم صدقہ خیرات کریں گے

وَلَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (75)	فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ
اور ضرور ہم ہو جائیں گے	صالحین میں سے	پھر جب	اس نے نواز دیا ان کو	اپنے فضل سے

بَخِلُوْا	بِهٖ	وَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ (76)
تو انھوں نے بخل کیا	اس کے ساتھ	اور وہ پھر گئے	اور وہ	روگرداں تھے

فَاَعْقَبَهُمْ	نِفَاقًا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى يَوْمِ	يَلْقَوْنَهٗ
تو اس (اللہ) نے سزا دی انھیں	نفاق (ڈال کر)	ان کے دلوں میں	اس دن تک کہ	وہ ملیں گے اس سے

بِمَآ	اَخْلَفُوا اللّٰهَ	مَا وَعَدُوْهُ	وَبِمَا
بسبب اس کے جو	انھوں نے خلاف ورزی کی اللہ کی	اپنے کیے ہوئے وعدے کی اس (اللہ) سے	اور بسبب اس کے جو

كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ (77)	اَ	لَمْ يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ
تھے وہ	جھوٹ بولتے	کیا	نہیں انھیں معلوم ہوا	کہ یقیناً	اللہ	جانتا ہے	ان کے بھید

وَنَجْوٰىهُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ (78)	اَلَّذِيْنَ
اور ان کی سرگوشیاں؟	اور (یہ کہ) بے شک	اللہ	خوب جاننے والا ہے	غیب کی باتوں کو؟	وہ لوگ جو

يَلۡمِزُوۡنَ	الۡمُطَّوِّعِيۡنَ	مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	فِي الصَّدَقٰتِ
طعن کرتے ہیں	خوش دلی سے خیرات کرنے والے	مومنوں پر	(ان کے) صدقات میں

وَالَّذِيۡنَ	لَا يَجِدُوۡنَ	اِلَّا	جُهۡدَهُمۡ	فَيَسۡخَرُوۡنَ
اور ان لوگوں پر جو	نہیں پاتے	سوائے (تھوڑی سی)	اپنی محنت مزدوری کے؟	پس وہ ٹھٹھا کرتے ہیں

مِنۡهُمۡ	سَخِرَ	اللّٰهُ	مِنۡهُمۡ	وَلَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ ﴿۷۹﴾
ان سے	ٹھٹھا کرے گا	اللہ	ان سے	اور ان کے لیے	عذاب ہے	بڑا دردناک

اِسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ	اَوۡ	لَا تَسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ	اِنۡ
(برابر ہے) آپ مغفرت مانگیں	ان کے لیے	یا	نہ مغفرت مانگیں	ان کے لیے	اگر

تَسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ	سَبۡعِيۡنَ	مَرَّةً	فَلَنۡ يَّغۡفِرَ	اللّٰهُ
آپ مغفرت مانگیں	ان کے لیے	ستر	مرتبہ (بھی)	تو ہرگز نہیں بخشے گا	اللہ

لَهُمۡ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمۡ	كَفَرُوۡا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوۡلِهٖ
ان کو	یہ	اس لیے کہ بے شک	انھوں نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	اور اس کے رسول (کے ساتھ)

وَاللّٰهُ	لَا يَهۡدِى	الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۸۰﴾	فَرِحَ	الۡمُخَلَّفُوۡنَ
اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	نافرمان لوگوں کو	خوش ہوئے	وہ لوگ جو پیچھے چھوڑ دیے گئے تھے

بِمَقۡعَدِهِمۡ	خِلٰفَ	رَسُوۡلِ اللّٰهِ	وَكَرِهُوۡۤا	اَنۡ
اپنے بیٹھ رہنے پر	بعد	رسول اللہ (کے جانے) کے	اور انھوں نے ناپسند کیا	کہ

يُّجَاهِدُوۡا	بِاَمۡوَالِهِمۡ	وَاَنۡفُسِهِمۡ	فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
وہ جہاد کریں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانوں (کے ساتھ)	اللہ کی راہ میں

وَقَالُوۡا	لَا تَنۡفِرُوۡا	فِى الۡحَـرِّ	قُلۡ	نَارُ	جَهَنَّمَ
اور انھوں نے کہا:	نہ تم کوچ کرو	(اس) گرمی میں	کہہ دیجیے:	آگ	جہنم کی

اَشَدُّ	حَرًّا	لَوۡ	كَانُوۡا	يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۸۱﴾	فَلۡيَضۡحَكُوۡا
(اس سے بھی) زیادہ سخت ہے	گرمی میں	اگر	ہوں	وہ سمجھتے	لہٰذا چاہیے کہ وہ ہنسیں

قَلِيۡلًا	وَّلۡيَبۡكُوۡا	كَثِيۡرًا	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوۡا
تھوڑا	اور روئیں	زیادہ	(ان عملوں کے) بدلے میں	جو	ہیں

يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾	فَاِنْ	رَّجَعَكَ	اللّٰهُ	اِلٰى طَآئِفَةٍ	مِّنْهُمْ
وہ کماتے	پھر اگر	واپس لے آئے آپ کو	اللہ	کسی گروہ کی طرف	ان (منافقین) میں سے

فَاسْتَاْذَنُوْكَ	لِلْخُرُوْجِ	فَقُلْ	لَّنْ تَخْرُجُوْا	مَعِيَ
تو وہ اجازت مانگیں آپ سے	نکلنے کی	تو کہہ دیجیے:	ہرگز نہ تم نکلو گے	میرے ساتھ

اَبَدًا	وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا	مَعِيَ	عَدُوًّا	اِنَّكُمْ	رَضِيْتُمْ
کبھی بھی	اور ہرگز نہیں تم لڑو گے	میرے ساتھ (مل کر)	دشمن سے	بے شک تم	راضی ہو گئے تھے

بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	فَاقْعُدُوْا	مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿83﴾	وَلَا تُصَلِّ
بیٹھ رہنے پر	پہلی مرتبہ	سو تم بیٹھو (اب بھی)	پیچھے رہنے والوں کے ساتھ	اور نہ آپ نماز پڑھیں

عَلٰٓى اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَّلَا تَقُمْ	عَلٰى قَبْرِهٖ
کسی پر	ان میں سے	جو مر جائے	کبھی بھی	اور نہ آپ کھڑے ہوں	اس کی قبر پر

اِنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَمَاتُوْا
بے شک انھوں نے	کفر کیا	اللہ کے ساتھ	اور اس کے رسول (کے ساتھ)	اور وہ مرے

وَهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿84﴾	وَلَا تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَاَوْلَادُهُمْ
اس حال میں کہ وہ	نافرمان تھے	اور نہ حیرت میں ڈالیں آپ کو	ان کے مال	اور ان کی اولاد

اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي الدُّنْيَا
محض	چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ	عذاب دے ان کو	ان کی وجہ سے	دنیا میں

وَتَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿85﴾	وَاِذَآ
اور نکلیں	ان کی جانیں	اس حال میں کہ	وہ	کافر ہی ہوں	اور جب

اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَجَاهِدُوْا
نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	کہ	تم ایمان لاؤ	اللہ کے ساتھ	اور تم جہاد کرو

مَعَ رَسُوْلِهِ	اسْتَاْذَنَكَ	اُولُوا الطَّوْلِ	مِنْهُمْ
اس کے رسول کے ساتھ (مل کر)	تو اجازت مانگتے ہیں آپ سے	اصحاب حیثیت	ان میں سے

وَقَالُوْا	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾	رَضُوْا	بِاَنْ
اور وہ کہتے ہیں:	چھوڑ دیجیے ہمیں	(کہ) ہم ہو جائیں	بیٹھنے والوں کے ساتھ	وہ راضی ہو گئے	اس پر کہ

يَّكُوْنُوْا	مَعَ الْخَوَالِفِ	وَطُبِعَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ
وہ ہو جائیں	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ	اور مہر لگا دی گئی	ان کے دلوں پر	لہٰذا وہ

لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿87﴾	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
نہیں سمجھتے	لیکن	رسول	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ

جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ ؕ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ
انھوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانوں (کے ساتھ)	اور یہ لوگ	ان کے لیے ہیں

الْخَيْرٰتُ ؗ	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿88﴾	اَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ
بھلائیاں	اور یہی لوگ ہیں	فلاح پانے والے	تیار کیے ہیں اللہ نے	ان کے لیے

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ
ایسے باغات (کہ)	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں

ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿89﴾ ع	وَجَآءَ	الْمُعَذِّرُوْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ
یہ ہے	کامیابی	بہت بڑی	اور آئے	بہانہ کرنے والے	دیہاتیوں میں سے

لِيُؤْذَنَ	لَهُمْ	وَقَعَدَ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوا	اللّٰهَ
تاکہ اجازت دی جائے	ان کو	اور بیٹھ گئے	وہ لوگ جنھوں نے	جھوٹ بولا	اللہ سے

وَرَسُوْلَهٗ ؕ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ
اور اس کے رسول سے	عنقریب پہنچے گا	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	ان میں سے	عذاب

اَلِيْمٌ ﴿90﴾	لَيْسَ	عَلَى الضُّعَفَآءِ	وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى	وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ
بہت دردناک	نہیں ہے	ضعیفوں پر	اور نہ بیماروں پر	اور نہ ان لوگوں پر جو

لَا يَجِدُوْنَ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	حَرَجٌ	اِذَا	نَصَحُوْا
نہیں پاتے	وہ چیز کہ	وہ خرچ کریں	کوئی گناہ (پیچھے رہنے میں)	جب	وہ خیر خواہی کرتے ہیں

لِلّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ ؕ	مَا	عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ	مِنْ سَبِيْلٍ ؕ	وَاللّٰهُ
اللہ کی	اور اس کے رسول کی	نہیں ہے	نیکی کرنے والوں پر	(گرفت کرنے کی) کوئی راہ	اور اللہ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿91﴾	وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ	اِذَا مَآ	اَتَوْكَ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور نہ ان لوگوں پر کہ	جب	وہ آئیں آپ کے پاس

لِتَحْمِلَهُمْ	قُلْتَ	لَآ اَجِدُ	مَآ	اَحْمِلُكُمْ	عَلَيْهِ
تاکہ آپ سواری دیں انھیں	تو آپ نے کہا:	نہیں میں پاتا	ایسی چیز کہ	میں سوار کروں تمھیں	اس پر

تَوَلَّوْا	وَّ	اَعْيُنُهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ الدَّمْعِ	حَزَنًا
تو وہ لوٹے	جبکہ	ان کی آنکھیں	بہتی تھیں	آنسوؤں سے	اس غم سے

اَلَّا يَجِدُوْا	مَا	يُنْفِقُوْنَ ﴿92﴾	اِنَّمَا السَّبِيْلُ	عَلَى الَّذِيْنَ
کہ نہیں وہ پاتے	جو	وہ خرچ کریں	(گرفت کی) راہ تو صرف	ان لوگوں پر ہے جو

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	وَ	هُمْ	اَغْنِيَآءُ	رَضُوْا	بِاَنْ
اجازت مانگتے ہیں آپ سے	حالانکہ	وہ	مالدار ہیں	وہ راضی ہو گئے	اس بات پر کہ

يَّكُوْنُوْا	مَعَ الْخَوَالِفِ	وَطَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
وہ ہو جائیں	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ	اور مہر لگا دی اللہ نے	ان کے دلوں پر

فَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿93﴾
پس وہ	نہیں جانتے

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	قُلْ
وہ (منافق) عذر پیش کریں گے	تمھارے سامنے	جب	تم لوٹو گے	ان کی طرف	فرمادیجیے:

لَا تَعْتَذِرُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ	لَكُمْ	قَدْ	نَبَّاَنَا اللّٰهُ
مت تم عذر پیش کرو	ہرگز نہیں ہم یقین کریں گے	تمھارا	تحقیق	خبردار کردیا ہے ہمیں اللہ نے

مِنْ اَخْبَارِكُمْ	وَسَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَرَسُوْلُهٗ	ثُمَّ
تمھارے حالات سے	اور عنقریب دیکھے گا	اللہ	تمھارے عمل	اور اس کا رسول (بھی)	پھر

تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ
تم لوٹائے جاؤ گے	اس کی طرف	جو جاننے والا ہے	چھپی	اور کھلی (باتیں)	پھر وہ خبر دے گا تمھیں

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿94﴾	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	اِذَا
اس کی جو	تھے تم	عمل کرتے	عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمھارے سامنے	جب

انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا	عَنْهُمْ	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ
تم لوٹ کر جاؤ گے	ان کی طرف	تاکہ تم درگزر کرو	ان سے	پس تم درگزر (ہی) کرو	ان سے

اِنَّهُمْ	رِجْسٌ	وَّمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوْا
یقیناً وہ	ناپاک ہیں	اور ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	بدلے میں	ان (کاموں) کے جو	تھے وہ

يَكْسِبُوْنَ ﴿95﴾	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ
کماتے	وہ قسمیں کھائیں گے	تمھارے لیے	تاکہ تم راضی ہوجاؤ	ان سے	سو اگر

تَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَرْضٰى	عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿96﴾
تم راضی (بھی) ہو جاؤ	ان سے	تو یقیناً	اللہ	نہیں راضی ہوگا	ان لوگوں سے جو فاسق ہیں

اَلْاَعْرَابُ	اَشَدُّ	كُفْرًا	وَّنِفَاقًا	وَّاَجْدَرُ	اَلَّا يَعْلَمُوْا
بدوی (صحرا نشین)	زیادہ سخت ہیں	کفر میں	اور نفاق میں	اور زیادہ لائق ہیں	اس بات کے کہ نہ وہ جانیں

حُدُوْدَ	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
ان احکام کو	جو	نازل کیے اللہ نے	اپنے رسول پر	اور اللہ	خوب جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿97﴾	وَمِنَ الْاَعْرَابِ	مَنْ	يَّتَّخِذُ	مَا
خوب حکمت والا ہے	اور کچھ بدوی	وہ ہیں جو	خیال کرتے ہیں	اس کو جو

يُنْفِقُ	مَغْرَمًا	وَّيَتَرَبَّصُ	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ	عَلَيْهِمْ
وہ خرچ کرتے ہیں (اللہ کی راہ میں)	تاوان	اور وہ انتظار کرتے ہیں	تم پر	زمانے کی گردشوں کا	انھی پر ہے

دَآئِرَةُ	السَّوْءِ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿98﴾	وَمِنَ الْاَعْرَابِ
گردش	بری	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور کچھ بدوی

مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَيَتَّخِذُ	مَا
وہ ہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور یوم آخرت پر	اور خیال کرتے ہیں	اس کو جو

يُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ	اَلَآ
وہ خرچ کرتے ہیں (دین کے لیے)	قربتوں کا ذریعہ	اللہ کے ہاں	اور رسول کی دعائیں (لینے کا ذریعہ)	آگاہ رہو!

اِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ	سَيُدْخِلُهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ
یقیناً یہ (خرچ کرنا)	قربت کا ذریعہ ہے	ان کے لیے	عنقریب داخل کرے گا ان کو	اللہ	اپنی رحمت میں

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿99﴾	وَالسّٰبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ
بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور سبقت کرنے والے (قبول اسلام میں)	سب سے پہلے

مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ	وَالَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ
مہاجرین اور انصار میں سے	اور وہ لوگ جنھوں نے	اتباع کیا ان کا	احسان کے ساتھ	راضی ہو گیا

اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَرَضُوْا	عَنْهُ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ
اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہو گئے	اس (اللہ) سے	اور اس (اللہ) نے تیار کیے ہیں	ان کے لیے

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ
ایسے باغات	کہ بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں

اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿100﴾	وَمِمَّنْ	حَوْلَكُمْ
ابد تک	یہ ہے	کامیابی	بہت بڑی	اور بعض ان لوگوں میں سے جو	تمھارے آس پاس ہیں

مِّنَ الْاَعْرَابِ	مُنٰفِقُوْنَ	وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ	مَرَدُوْا	عَلَى النِّفَاقِ
دیہاتیوں میں سے	منافق ہیں	اور بعض اہل مدینہ (بھی)	اڑے ہوئے ہیں	نفاق پر

لَا تَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلَمُهُمْ	سَنُعَذِّبُهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	ثُمَّ
نہیں آپ جانتے انھیں	ہم ہی	جانتے ہیں انھیں	عنقریب ہم عذاب دیں گے انھیں	دو مرتبہ	پھر

يُرَدُّوْنَ	اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ (101)	وَاٰخَرُوْنَ	اعْتَرَفُوْا
وہ لوٹائے جائیں گے	بہت بڑے عذاب کی طرف	اور کچھ دوسرے وہ ہیں	جنھوں نے اعتراف کیا

بِذُنُوْبِهِمْ	خَلَطُوْا	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّاٰخَرَ	سَيِّئًا	عَسَى
اپنے گناہوں کا	انھوں نے ملے جلے کیے	کچھ عمل	اچھے	اور دوسرے (عمل)	کچھ برے	امید ہے

اللّٰهُ	اَنْ	يَّتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (102)
اللہ سے	یہ کہ	توجہ فرمائے گا	ان پر	بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

خُذْ	مِنْ اَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُهُمْ	وَتُزَكِّيْهِمْ
آپ لیجیے	ان کے مالوں میں سے	صدقہ	(تاکہ) آپ پاک کریں انھیں	اور تزکیہ کریں ان کا

بِهَا	وَصَلِّ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ
اس کے ذریعے سے	اور دعائے رحمت فرمائیں	ان کے حق میں	بلاشبہ	آپ کی دعا	(باعث) تسکین ہے

لَّهُمْ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (103)	اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ
ان کے لیے	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	کیا نہیں انھوں نے جانا	(اس بات کو) کہ یقیناً اللہ

هُوَ يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ	وَيَاْخُذُ	الصَّدَقٰتِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ
وہی قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں کی	اور وہ لیتا ہے	صدقات	اور (یہ) کہ بلاشبہ	اللہ

هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ (104)	وَقُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَيَرَى
وہی	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے؟	اور کہہ دیجیے:	تم عمل کرو	پس عنقریب دیکھے گا

اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَرَسُوْلُهٗ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَسَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى
اللہ	تمھارے عمل کو	اور اس کا رسول	اور مومن (بھی)	اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے	اس کی طرف

عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
جو جاننے والا ہے	چھپی	اور کھلی (باتوں) کو	پھر وہ خبر دے گا تمھیں	ساتھ ان کے جو	تھے تم

تَعْمَلُوْنَ (105)	وَاٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ	لِاَمْرِ اللّٰهِ	اِمَّا
عمل کرتے	اور کچھ دوسرے لوگ بھی ہیں	کہ مؤخر کر دیا گیا ان (کے معاملے) کو	اللہ کے حکم کے (انتظار) میں	یا تو

يُعَذِّبُهُمْ	وَاِمَّا	يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ (106)
وہ سزا دے گا انھیں	اور یا	وہ متوجہ ہوگا	ان پر	اور اللہ	خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا ہے

وَالَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَّكُفْرًا
اور وہ لوگ جنھوں نے	بنائی	ایک مسجد	ضرر (نقصان) پہنچانے	اور کفر پھیلانے

وَّتَفْرِيْقًا	بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاِرْصَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ اللّٰهَ
اور تفرقہ ڈالنے کے لیے	مومنوں کے مابین	اور انتظار کرنے کے لیے	اس شخص کا جس نے	لڑائی کی اللہ سے

وَرَسُوْلَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَلَيَحْلِفُنَّ	اِنْ اَرَدْنَآ	اِلَّا
اور اس کے رسول سے	اس سے پہلے	اور یقیناً وہ ضرور قسمیں کھائیں گے	(کہ) نہیں ہم نے ارادہ کیا تھا	مگر

الْحُسْنٰى	وَاللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ (107)	لَا تَقُمْ
اچھائی کا	اور اللہ	گواہی دیتا ہے	کہ بلاشبہ وہ	بالکل جھوٹے ہیں	نہ آپ کھڑے ہوں

فِيْهِ	اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى التَّقْوٰى
اس (مسجد ضرار) میں	کبھی بھی	البتہ وہ مسجد	(کہ) جس کی بنیاد رکھی گئی ہے	تقویٰ پر

مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ	اَحَقُّ	اَنْ تَقُوْمَ	فِيْهِ	فِيْهِ	رِجَالٌ
پہلے ہی دن سے	زیادہ حق دار ہے	(اس کی) کہ آپ کھڑے ہوں	اس میں	اس میں (تو)	ایسے لوگ ہیں

يُّحِبُّوْنَ	اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُطَّهِّرِيْنَ (108)	اَ
جو پسند کرتے ہیں	(اس بات کو) کہ وہ خوب پاک ہوں	اور اللہ	پسند کرتا ہے	خوب پاک رہنے والوں کو	کیا

فَمَنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ	وَرِضْوَانٍ	خَيْرٌ
پھر وہ شخص جس نے	بنیاد رکھی	اپنی عمارت کی	اللہ کے تقویٰ (خوف) پر	اور (اس کی) رضامندی پر	(وہ) بہتر ہے

اَمْ	مَّنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ
یا	وہ شخص کہ جس نے	بنیاد رکھی	اپنی عمارت کی	ایسے کنارے پر	جو کھوکھلا	(اور) گرنے والے ہے؟

فَانْهَارَ	بِهٖ	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي
چنانچہ وہ (گڑھا) لے ہی گرا	اس (شخص) کو	جہنم کی آگ میں	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (109)	لَا يَزَالُ	بُنْيَانُهُمُ	الَّذِيْ	بَنَوْا	رِيْبَةً
ظالم قوم کو	ہمیشہ رہے گی	ان کی عمارت	وہ جو	انھوں نے بنائی تھی	بے چینی کا باعث

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَقَطَّعَ	قُلُوْبُهُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
ان کے دلوں میں	مگر	یہ کہ	پاش پاش ہو جائیں	ان کے دل (ان کو موت آجائے)	اور اللہ	خوب جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾	اِنَّ اللّٰهَ	اشْتَرٰى	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَاَمْوَالَهُمْ
خوب حکمت والا ہے	یقیناً اللہ نے	خرید لیا ہے	مومنوں سے	ان کی جانوں کو	اور ان کے مالوں کو

بِاَنَّ	لَهُمُ	الْجَنَّةَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بدلے اس کے کہ بے شک	ان کے لیے	جنت ہے	وہ (مومن) لڑتے ہیں	اللہ کے راستے میں

فَيَقْتُلُوْنَ	وَيُقْتَلُوْنَ	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	فِي التَّوْرٰىةِ
تو وہ قتل کرتے ہیں	اور قتل کیے جاتے ہیں	(یہ) وعدہ ہے	اس (اللہ) کے ذمے	سچا	تورات میں

وَالْاِنْجِيْلِ	وَالْقُرْاٰنِ	وَمَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	مِنَ اللّٰهِ
اور انجیل (میں)	اور قرآن (میں)	اور کون	زیادہ پورا کرنے والا ہے	اپنے عہد کو	اللہ سے (بڑھ کر؟)

فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ	الَّذِيْ	بَايَعْتُمْ	بِهٖ	وَذٰلِكَ هُوَ
لہٰذا تم خوش ہو جاؤ	اپنے اس سودے پر	وہ جو	تم نے سودا کیا	اس (اللہ) سے	اور یہی ہے

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾	اَلتَّآئِبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ	الْحٰمِدُوْنَ
کامیابی	بہت بڑی	وہ (مومن) توبہ کرنے والے	عبادت کرنے والے	حمد کرنے والے

السَّآئِحُوْنَ	الرّٰكِعُوْنَ	السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
روزہ رکھنے والے	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	حکم کرنے والے	نیکی کا

وَالنَّاهُوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَالْحٰفِظُوْنَ	لِحُدُوْدِ اللّٰهِ	وَبَشِّرِ
اور روکنے والے	برائی سے	اور حفاظت کرنے والے ہیں	حدود اللہ کی	اور خوشخبری سنا دیجیے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾	مَا كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ
مومنوں کو	نہیں ہے لائق	نبی کے	اور (نہ) ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	یہ کہ

يَّسْتَغْفِرُوْا	لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَلَوْ	كَانُوْٓا	اُولِيْ قُرْبٰى	مِنْۢ بَعْدِ مَا
وہ (اللہ سے) بخشش طلب کریں	مشرکوں کے لیے	اگرچہ	ہوں وہ	قرابت دار ہی	اس کے بعد کہ

تَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾	وَمَا كَانَ	اسْتِغْفَارُ
واضح ہو گیا	ان کے لیے	کہ بلاشبہ وہ	دوزخی ہیں	اور نہیں تھا	بخشش طلب کرنا

اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	اِلَّا	عَنْ مَّوْعِدَةٍ	وَّعَدَهَآ	اِيَّاهُ
ابراہیم کا	اپنے باپ کے لیے	مگر	ایک وعدے کی وجہ سے	جو اس (ابراہیم) نے وعدہ کیا تھا	اس (باپ) سے

فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗٓ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ	تَبَرَّاَ
پھر جب	واضح ہو گیا	اس (ابراہیم) کے لیے	یہ کہ بلاشبہ وہ	دشمن ہے	اللہ کا	(تو) وہ (ابراہیم) بیزار ہو گیا

مِنْهُ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَاَوَّاهٌ	حَلِيْمٌ ﴿114﴾	وَمَا كَانَ
اس سے	بے شک	ابراہیم	البتہ بہت آہ وزاری کرنے والے	بہت بردبار تھے	اور نہیں ہے

اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ	اِذْ	هَدٰىهُمْ	حَتّٰى
اللہ	(ایسا) کہ گمراہ کر دے	کسی قوم کو	بعد	اس کے کہ	اس نے ہدایت دی ان کو	یہاں تک کہ

يُبَيِّنَ	لَهُمْ	مَّا يَتَّقُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ
واضح کر دے	ان کے لیے	وہ چیزیں کہ جن سے وہ بچیں	بے شک	اللہ	ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ﴿115﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
خوب جاننے والا ہے	بے شک	اللہ	اسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی

يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَمَا لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ
وہی زندہ کرتا ہے	اور وہی مارتا ہے	اور نہیں ہے تمھارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿116﴾	لَقَدْ	تَّابَ اللّٰهُ	عَلَى النَّبِيِّ	وَالْمُهٰجِرِيْنَ	وَالْاَنْصَارِ
اور نہ کوئی مددگار	البتہ تحقیق	توجہ فرمائی اللہ نے	نبی پر	اور مہاجرین	اور انصار پر

الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	كَادَ
وہ (مہاجرین وانصار) کہ جنھوں نے	اتباع کیا آپ کا	تنگی کی گھڑی میں	اس کے بعد کہ	قریب تھا

يَزِيْغُ	قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ
کہ ٹیڑھے ہو جاتے	دل	ایک فریق کے	ان میں سے	پھر	(اللہ نے) توجہ فرمائی	ان پر

اِنَّهٗ	بِهِمْ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿117﴾	وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ
بلاشبہ وہ (اللہ)	ان پر	بہت شفقت کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور (اللہ نے توجہ فرمائی) ان تینوں پر (بھی) جو

خُلِّفُوْا	حَتّٰى	اِذَا	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ
چھوڑ دیے گئے تھے (حکم الٰہی کے انتظار میں)	یہاں تک کہ	جب	تنگ ہو گئی	ان پر	زمین

بِمَا رَحُبَتْ	وَضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ	وَظَنُّوْٓا	اَنْ
باوجود اپنی فراخی کے	اور تنگ ہو گئیں	ان پر	ان کی جانیں	اور انھوں نے یقین کر لیا	یہ کہ

لَا مَلْجَاَ	مِنَ اللّٰهِ	اِلَّاۤ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	تَابَ
نہیں ہے کوئی جائے پناہ	اللہ (کی ناراضی) سے	مگر	اسی کی طرف	پھر	اس (اللہ) نے توجہ فرمائی

عَلَيْهِمْ	لِيَتُوْبُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ
ان پر	تاکہ وہ توبہ کر لیں	بے شک	اللہ	وہی ہے	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَكُوْنُوْا
نہایت رحم کرنے والا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم ڈرو اللہ سے	اور ہو جاؤ

مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾	مَا كَانَ	لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ	وَمَنْ
سچ بولنے والوں کے ساتھ	نہیں ہے لائق	اہل مدینہ کے	اور (نہ ان کے) جو

حَوْلَهُمْ	مِّنَ الْاَعْرَابِ	اَنْ	يَّتَخَلَّفُوْا	عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
ان کے آس پاس ہیں	دیہاتیوں میں سے	یہ کہ	وہ پیچھے رہ جائیں (جہاد میں)	اللہ کے رسول سے

وَلَا يَرْغَبُوْا	بِاَنْفُسِهِمْ	عَنْ نَّفْسِهٖ	ذٰلِكَ
اور نہ (یہ جائز ہے کہ) وہ رغبت رکھیں	اپنی جانوں سے	اس (رسول اللہ) کی جان سے بے پروا ہو کر	یہ

بِاَنَّهُمْ	لَا يُصِيْبُهُمْ	ظَمَاٌ	وَّلَا نَصَبٌ	وَّلَا مَخْمَصَةٌ
اس لیے کہ بے شک وہ لوگ	نہیں پہنچتی انھیں	کوئی پیاس	اور نہ کوئی تھکاوٹ	اور نہ کوئی بھوک

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَلَا يَطَـُٔوْنَ	مَوْطِئًا	يَّغِيْظُ	الْكُفَّارَ
اللہ کے راستے میں	اور نہیں وہ روندتے (طے کرتے)	کسی مقام کو	جو غضب ناک کر دے	کافروں کو

وَلَا يَنَالُوْنَ	مِنْ عَدُوٍّ	نَّيْلًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ
اور نہیں وہ حاصل کرتے	دشمن سے	کوئی کامیابی (غنیمت وغیرہ)	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کے لیے

بِهٖ	عَمَلٌ	صَالِحٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ	اَجْرَ
اس کے بدلے	عمل	صالح	بے شک	اللہ	نہیں ضائع کرتا	اجر

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾	وَلَا يُنْفِقُوْنَ	نَفَقَةً	صَغِيْرَةً	وَّلَا كَبِيْرَةً
احسان کرنے والوں کا	اور نہیں وہ خرچ کرتے	کوئی خرچ	چھوٹا	اور نہ بڑا

وَّلَا يَقْطَعُوْنَ	وَادِيًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ
اور نہیں وہ طے کرتے	کوئی وادی	مگر	وہ (سب) لکھا جاتا ہے	ان کے لیے	تاکہ جزا دے انھیں

اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿121﴾	وَمَا كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ
اللہ	بہترین (جزا)	اس کی جو	تھے	وہ عمل کرتے	اور نہیں ہے لائق	مومنوں کو

لِيَنْفِرُوْا	كَآفَّةً	فَلَوْلَا نَفَرَ	مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ
یہ کہ وہ نکلیں (جہاد کے لیے)	سارے کے سارے	چنانچہ کیوں نہیں نکلا	ہر فرقے سے	ان میں سے

طَآئِفَةٌ	لِّيَتَفَقَّهُوْا	فِي الدِّيْنِ	وَلِيُنْذِرُوْا	قَوْمَهُمْ	اِذَا
ایک گروہ	تاکہ وہ سمجھ حاصل کریں	دین میں	اور تاکہ وہ ڈرائیں	اپنی قوم کو	جب

رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُوْنَ ﴿122﴾	يٰٓاَيُّهَا
وہ لوٹ کر آئیں	ان کی طرف	تاکہ وہ (پیچھے رہنے والے بھی)	ڈریں	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ	يَلُوْنَكُمْ	مِّنَ الْكُفَّارِ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم لڑو	ان لوگوں سے جو	تمھارے آس پاس ہیں	کافروں میں سے

وَلْيَجِدُوْا	فِيْكُمْ	غِلْظَةً	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
اور چاہیے کہ وہ پائیں	تمھارے اندر	سختی	اور تم جان لو	کہ یقیناً	اللہ

مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿123﴾	وَاِذَا مَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	فَمِنْهُمْ
متقیوں کے ساتھ ہے	اور جب بھی	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	تو کچھ ان (منافقوں) میں سے

مَّنْ	يَّقُوْلُ	اَيُّكُمْ	زَادَتْهُ	هٰذِهٖٓ	اِيْمَانًا
وہ ہیں جو (بطور استہزا)	کہتے ہیں:	تم میں سے کون ہے	جس کو زیادہ کیا ہو	اس (سورت) نے	ایمان میں؟

فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَزَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَّهُمْ
پس لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	تو اس (سورت) نے زیادہ کیا ان کو	ایمان میں	اور وہ

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿124﴾	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
خوش ہوتے ہیں	اور لیکن	وہ لوگ کہ	ان کے دلوں میں	بیماری ہے

فَزَادَتْهُمْ	رِجْسًا	اِلٰى رِجْسِهِمْ	وَمَاتُوْا	وَهُمْ
تو اس (سورت) نے زیادہ کر دیا ان کو	پلیدی میں	ان کی (پہلی) پلیدی کے ساتھ	اور وہ مرے	اس حال میں کہ وہ

كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾	اَوَ	لَا يَرَوْنَ	اَنَّهُمْ	يُفْتَنُوْنَ
کافر تھے	کیا اور	نہیں وہ (مومن) دیکھتے	کہ بے شک وہ (منافق)	فتنے میں مبتلا کیے جاتے ہیں

وَلَاهُمْ	لَا يَتُوْبُوْنَ	ثُمَّ	مَرَّتَيْنِ	اَوْ	مَرَّةً	فِيْ كُلِّ عَامٍ
اور نہ وہ	نہیں وہ توبہ کرتے	پھر (بھی)	دو بار؟	یا	ایک بار	ہر سال

بَعْضُهُمْ	نَظَرَ	سُوْرَةٌ	اُنْزِلَتْ	وَاِذَا مَآ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾
بعض ان کا	تو دیکھتا ہے	کوئی سورت	نازل کی جاتی ہے	اور جب بھی	نصیحت حاصل کرتے ہیں

انْصَرَفُوْا	ثُمَّ	مِّنْ اَحَدٍ	يَرٰىكُمْ	هَلْ	اِلٰى بَعْضٍ
وہ پھر جاتے ہیں	پھر	کوئی شخص (مومنوں میں سے؟)	دیکھ رہا ہے تمھیں	کہ کیا	بعض کی طرف

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾	قَوْمٌ	بِاَنَّهُمْ	قُلُوْبَهُمْ	صَرَفَ اللّٰهُ
نہیں سمجھتے	ایسے لوگ ہیں جو	اس وجہ سے کہ بے شک وہ	ان کے دلوں کو	پھیر دیا اللہ نے

عَزِيْزٌ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	رَسُوْلٌ	جَآءَكُمْ	لَقَدْ
شاق (گراں) ہے	تمھی (انسانوں) میں سے	ایک (عظیم) رسول	آ گیا ہے تمھارے پاس	البتہ تحقیق

رَءُوْفٌ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَيْكُمْ	حَرِيْصٌ	مَا عَنِتُّمْ	عَلَيْهِ
نہایت شفیق	مومنوں کے ساتھ	تمھاری بھلائی پر	بہت حریص ہے	تمھارا تکلیف میں مبتلا ہونا	اس پر

لَآ	اللّٰهُ	حَسْبِيَ	فَقُلْ	تَوَلَّوْا	فَاِنْ	رَّحِيْمٌ ﴿128﴾
نہیں ہے	اللہ	کافی ہے مجھے	تو کہہ دیجیے:	وہ منہ موڑیں	پھر (بھی) اگر	بہت مہربان ہے

رَبُّ	وَهُوَ	تَوَكَّلْتُ	عَلَيْهِ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ
رب	اور وہی ہے	میں نے بھروسا کیا	اسی پر	وہی	مگر	کوئی معبود برحق

الْعَظِيْمِ ﴿129﴾	الْعَرْشِ
عظیم کا	عرش

سُوْرَةُ يُوْنُس مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعَاتُهَا 11 — اٰيَاتُهَا 109

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

لِلنَّاسِ	كَانَ	اَ	الْحَكِيْمِ ﴿1﴾	الْكِتٰبِ	اٰيٰتُ	تِلْكَ	الٓرٰ
لوگوں کے لیے	ہے	کیا	حکیم کی	کتاب	آیتیں ہیں	یہ	الٓرٰ

اَنْذِرِ	اَنْ	مِّنْهُمْ	اِلٰى رَجُلٍ	اَوْحَيْنَآ	اَنْ	عَجَبًا
آپ ڈرائیں	یہ کہ	جو انھی میں سے ہے	ایک ایسے آدمی کی طرف	ہم نے وحی کی	یہ کہ	تعجب (کی بات)

النَّاسَ	وَبَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنَّ	لَهُمْ
لوگوں کو	اور خوشخبری دیں	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	(اس بات کی) کہ بے شک	ان کے لیے

قَدَمَ صِدْقٍ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ
سچا مرتبہ ہے	ان کے رب کے پاس	کہا	کافروں نے:	بلاشبہ	یہ (شخص تو)	یقیناً جادوگر ہے

مُّبِيْنٌ ②	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
ظاہر	بے شک	تمھارا رب	اللہ ہے	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مَا
چھ دنوں میں	پھر	وہ مستوی ہو گیا	عرش پر	وہ تدبیر کرتا ہے	(ہر) کام کی	نہیں ہے

مِنْ شَفِيْعٍ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
کوئی سفارشی	مگر	اس کی اجازت کے بعد	یہی ہے	اللہ	تمھارا رب	سو تم عبادت کرو اسی کی

اَ	فَلَا تَذَكَّرُوْنَ ③	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا
کیا	پھر نہیں تم نصیحت حاصل کرتے؟	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے تم سب کو	اللہ کا وعدہ ہے	سچا

اِنَّهٗ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ
بلاشبہ وہی	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا اس کو	تاکہ وہ جزا دے	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	بِالْقِسْطِ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک	انصاف کے ساتھ	اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّعَذَابٌ	اَلِيْمٌۢ	بِمَا	كَانُوْا
ان کے لیے	پینا ہوگا	کھولتے ہوئے پانی سے	اور عذاب ہوگا	بڑا دردناک	بسبب اس کے جو	تھے وہ

يَكْفُرُوْنَ ④	هُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	الشَّمْسَ	ضِيَآءً	وَّالْقَمَرَ	نُوْرًا
کفر کرتے	وہی ہے (اللہ) جس نے	بنایا	سورج کو	چمک (والا)	اور چاند کو	نور (والا)

وَّقَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَالْحِسَابَ
اور اس نے مقرر کیں اس کی	منزلیں	تاکہ تم معلوم کرلو	گنتی	سالوں کی	اور حساب (بھی)

مَا خَلَقَ اللّٰهُ	ذٰلِكَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ
نہیں پیدا کیا اللہ نے	یہ (سب کچھ)	مگر	حق کے ساتھ	وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے	(اپنی) آیتیں

لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ⑤	اِنَّ	فِي اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ
ان لوگوں کے لیے جو	جانتے ہیں	بلاشبہ	(بدل بدل کر) آنے جانے میں	رات	اور دن کے

وَمَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ
اور (اس میں بھی) جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں میں	اور زمین میں	یقیناً بڑی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ	يَّتَّقُوْنَ ⑥	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	وَرَضُوْا
ان لوگوں کے لیے	جو ڈرتے ہیں	بے شک	وہ لوگ جو	نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	اور وہ راضی ہیں

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَاطْمَاَنُّوْا	بِهَا	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ ⑦
دنیا کی زندگانی کے ساتھ	اور وہ مطمئن ہیں	اسی کے ساتھ	اور وہ لوگ کہ	وہ	ہماری آیتوں سے	غافل ہیں

اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ⑧	اِنَّ	الَّذِيْنَ
یہ لوگ	ان کا ٹھکانا	آگ ہے	بسبب اس کے جو	تھے وہ	کماتے	بے شک	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ
ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک	رہنمائی کرے گا ان کی	ان کا رب (جنت کی طرف)

بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑨
بوجہ ان کے ایمان کے	بہتی ہوں گی	ان کے نیچے سے	نہریں	نعمتوں والے باغات میں

دَعْوٰىهُمْ	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ	وَتَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ
ان کا پکارنا ہوگا	ان (باغات) میں	پاک ہے تو اے اللہ!	اور ان کی دعا ہوگی	ان میں	سلام

وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ	اَنِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑩	وَلَوْ
اور ان کی آخری پکار ہوگی	یہ کہ	تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	جو پالنے والا ہے سارے جہانوں کا	اور اگر

يُعَجِّلُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ
جلدی کرتا	اللہ	لوگوں کے لیے	برائی (پہنچانے میں)	مانند جلدی طلب کرنے ان (لوگوں) کے	بھلائی کو

لَقُضِيَ	اِلَيْهِمْ	اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ
تو البتہ پورا کر دیا جاتا	ان کا	وقت مقرر	پھر ہم چھوڑ دیتے ہیں	ان لوگوں کو جو	نہیں امید رکھتے

لِقَآءَنَا	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ⑪	وَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	الضُّرُّ
ہماری ملاقات کی	ان کی سرکشی میں	وہ سرگرداں پھرتے ہیں	اور جب	پہنچتی ہے	انسان کو	تکلیف

دَعَانَا	لِجَنْۢبِهٖٓ	اَوْ	قَاعِدًا	اَوْ	قَآئِمًا ۚ	فَلَمَّا
تو وہ پکارتا ہے ہمیں	اپنے پہلو پر (لیٹے ہوئے)	یا	بیٹھے ہوئے	یا	کھڑے ہوئے	پھر جب

كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهٗ	مَرَّ	كَاَنْ	لَّمْ يَدْعُنَآ
ہم ہٹا دیتے ہیں	اس سے	اس کی تکلیف	تو (یوں) وہ گزر جاتا ہے	گویا کہ	نہیں اس نے پکارا تھا ہمیں

اِلٰى ضُرٍّ	مَّسَّهٗ ؕ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ
اس تکلیف (کے ہٹانے) کے لیے	جو پہنچی تھی اسے	اسی طرح	مزین کر دیے گئے	حد سے گزرنے والوں کے لیے

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ⑫	وَلَقَدْ	اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
جو	تھے وہ	(برے) عمل کرتے	اور البتہ تحقیق	ہم نے ہلاک کر دیا	ان امتوں کو جو	تم سے پہلے تھیں

لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَجَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَمَا كَانُوْا
جب	انھوں نے ظلم کیا	اور آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ	اور نہ ہوئے وہ

لِيُؤْمِنُوْا ؕ	كَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْقَوْمَ	الْمُجْرِمِيْنَ ⑬	ثُمَّ	جَعَلْنٰكُمْ
کہ ایمان لاتے	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ان لوگوں کو جو	مجرم ہیں	پھر	ہم نے بنایا تمھیں

خَلٰٓئِفَ	فِى الْاَرْضِ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ ⑭	وَاِذَا
جانشین	زمین میں	ان کے بعد	تاکہ ہم دیکھیں	کیسے	تم عمل کرتے ہو؟	اور جب

تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ
تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	واضح	تو کہتے ہیں	وہ لوگ جو	نہیں امید رکھتے

لِقَآءَنَا	ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ	غَيْرِ هٰذَآ	اَوْ	بَدِّلْهُ ؕ	قُلْ
ہماری ملاقات کی:	تو لے آ	کوئی (اور) قرآن	اس کے علاوہ	یا	بدل دے اس کو (کچھ)	کہہ دیجیے:

مَا يَكُوْنُ	لِىٓ	اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِىْ ۚ	اِنْ اَتَّبِعُ
نہیں ہے لائق	میرے لیے	یہ کہ	میں بدل دوں اسے	اپنی طرف سے	نہیں میں اتباع کرتا

اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَىَّ ۚ	اِنِّىْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ
مگر	اسی چیز کا جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	بے شک میں	ڈرتا ہوں	اگر	میں نے نافرمانی کی

رَبِّىْ	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑮	قُلْ	لَّوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا تَلَوْتُهٗ
اپنے رب کی	بہت بڑے دن کے عذاب سے	کہہ دیجیے:	اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ میں تلاوت کرتا اس کی

عَلَيْكُمْ	وَلَآ اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ ۖ	فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِيْكُمْ
تم پر	اور نہ وہ (اللہ) اطلاع دیتا تمھیں	اس کی	پس تحقیق	میں گزار چکا ہوں	تمھارے اندر

عُمُرًا	مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ	اَ	فَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿16﴾	فَمَنْ	اَظْلَمُ
ایک مدت (عمر کی)	اس (دعوائے نبوت) سے پہلے	کیا	پھر نہیں تم عقل رکھتے؟	چنانچہ کون	زیادہ ظالم ہے

مِمَّنِ	افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ ۭ	اِنَّهٗ
اس شخص سے جس نے	افترا باندھا اللہ پر	جھوٹا	یا	اس نے جھٹلایا	اس کی آیتوں کو؟	بلاشبہ شان یہ ہے کہ

لَا يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿17﴾	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا
نہیں فلاح پائیں گے	مجرم لوگ	اور وہ عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	اس چیز کی جو

لَا يَضُرُّهُمْ	وَلَا يَنْفَعُهُمْ	وَيَقُوْلُوْنَ	هٰٓؤُلَاۗءِ	شُفَعَاۗؤُنَا	عِنْدَ اللّٰهِ ۭ
نہیں نقصان پہنچاتی ان کو	اور نہ وہ نفع دیتی ہے انھیں	اور وہ کہتے ہیں:	یہ لوگ	ہمارے سفارشی ہیں	اللہ کے ہاں

قُلْ	اَ	تُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ
کہہ دیجیے:	کیا	تم خبر دیتے ہو اللہ کو	اس چیز کی کہ	نہیں وہ جانتا	(اسے) آسمانوں میں	اور نہ زمین میں؟

سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿18﴾	وَمَا كَانَ	النَّاسُ	اِلَّآ
وہ پاک ہے	اور بلند ہے	ان سے جن کو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور نہیں تھے	لوگ (پہلے)	مگر

اُمَّةً وَّاحِدَةً	فَاخْتَلَفُوْا ۭ	وَلَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ
ایک ہی امت	پھر انھوں نے اختلاف کیا	اور اگر نہ (ہوتی)	ایک بات	جو پہلے (سے متعین) ہو چکی ہے

مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ
آپ کے رب کی طرف سے	تو یقیناً فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اس چیز کے بارے میں (کہ)	جس میں

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿19﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	لَوْلَآ اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ
وہ اختلاف کر رہے ہیں	اور وہ کہتے ہیں:	کیوں نہیں نازل کی گئی	اس پر	کوئی نشانی	اس کے رب کی طرف سے؟

فَقُلْ	اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ	فَانْتَظِرُوْا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
سو آپ کہہ دیجیے:	غیب صرف اللہ کے لیے ہے	چنانچہ تم انتظار کرو	بلاشبہ میں (بھی)	تمھارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿20﴾ ع	وَاِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ
انتظار کرنے والوں میں سے ہوں	اور جب	ہم چکھاتے ہیں	(کافر) لوگوں کو	رحمت	اس تکلیف کے بعد

مَسَّتْهُمْ	إِذَا	لَهُمْ	مَّكْرٌ	فِىٓ اٰيَاتِنَا	قُلِ	اللّٰهُ
جو پہنچی انھیں	تو ناگہاں	ان کے لیے	چالیں ہوتی ہیں	(جو وہ چلتے ہیں) ہماری آیتوں میں	کہہ دیجیے:	اللہ

اَسْرَعُ	مَكْرًا	إِنَّ	رُسُلَنَا	يَكْتُبُوْنَ	مَا	تَمْكُرُوْنَ (21)
سب سے زیادہ تیز ہے	چال (چلنے) میں	بے شک	ہمارے رسول (فرشتے)	لکھتے ہیں	جو	تم چالیں چلتے ہو

هُوَ الَّذِىْ	يُسَيِّرُكُمْ	فِى الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	حَتّٰٓى	إِذَا	كُنْتُمْ
وہی ہے (اللہ) جو	چلاتا ہے تمھیں	خشکی میں	اور سمندر (میں)	حتیٰ کہ	جب	تم ہوتے ہو

فِى الْفُلْكِ	وَجَرَيْنَ	بِهِمْ	بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ	وَّفَرِحُوْا	بِهَا
کشتیوں میں	اور وہ چلتی ہیں	انھیں لے کر	پاکیزہ (موافق) ہوا کے ساتھ	اور وہ خوش ہوتے ہیں	اس (ہوا) کے ساتھ

جَآءَتْهَا	رِيْحٌ عَاصِفٌ	وَّجَآءَهُمُ	الْمَوْجُ	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ
تو آتی ہے ان (کشتیوں) پر	سخت ہوا	اور آتی ہیں ان کے پاس	لہریں	ہر جگہ سے

وَّظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اُحِيْطَ بِهِمْ	دَعَوُا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ
اور وہ گمان کرتے ہیں	کہ بے شک	گھیر لیا گیا ہے ان کو	تو (اس وقت) وہ پکارتے ہیں اللہ کو	خالص کرتے ہوئے

لَهُ	الدِّيْنَ	لَئِنْ	اَنْجَيْتَنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ
اسی کے لیے	عبادت کو	(کہ) البتہ اگر	تو نے نجات دے دی ہمیں	اس (طوفان) سے	تو یقیناً ہم ہو جائیں گے

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ (22)	فَلَمَّآ	اَنْجٰىهُمْ	إِذَا هُمْ	يَبْغُوْنَ
شکرگزاروں میں سے	پھر جب	اس (اللہ) نے نجات دے دی ان کو	تو فوراً وہ	سرکشی کرنے لگتے ہیں

فِى الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	إِنَّمَا بَغْيُكُمْ	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ
زمین میں	ناحق	اے لوگو!	تمھاری سرکشی (کا وبال) صرف	تمھاری جانوں پر ہے

مَّتَاعَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ثُمَّ	إِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ	فَنُنَبِّئُكُمْ
(اٹھالو) فائدہ	دنیا کی زندگی کا	پھر	ہماری طرف ہی	تمھارا لوٹنا ہے	چنانچہ ہم خبر دیں گے تمھیں

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (23)	إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	كَمَآءٍ
ساتھ اس کے جو	تھے تم	عمل کرتے	دنیاوی زندگی کی مثال تو محض	اس پانی کی طرح ہے

اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ
جسے ہم نے اتارا	آسمان سے	پھر مل جل گئی	اس کے ذریعے سے	پیداوار	زمین کی

مِمَّا	يَأْكُلُ	النَّاسُ	وَالْاَنْعٰمُ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذَتِ
اس چیز میں سے جسے	کھاتے ہیں	انسان	اور چوپائے	یہاں تک کہ	جب	پکڑی

الْاَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَازَّيَّنَتْ	وَظَنَّ	اَهْلُهَآ	اَنَّهُمْ	قٰدِرُوْنَ
زمین نے	اپنی رونق	اور وہ مزین ہو گئی	اور گمان کر لیا	اہلِ زمین نے	کہ بے شک وہ	قادر ہیں

عَلَيْهَآ	اَتٰىهَآ	اَمْرُنَا	لَيْلًا	اَوْ	نَهَارًا
اس (سے فائدہ اٹھانے) پر	تو (اچانک) آ گیا اس پر	ہمارا حکم (عذاب)	رات کو	یا	دن کو

فَجَعَلْنٰهَا	حَصِيْدًا	كَاَنْ	لَّمْ تَغْنَ	بِالْاَمْسِ	كَذٰلِكَ
تو ہم نے کر دیا اس (لہلہاتی کھیتی) کو	کٹی ہوئی کھیتی (کی طرح)	گویا کہ	نہیں تھی وہ موجود	کل	اسی طرح

نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾	وَاللّٰهُ	يَدْعُوْٓا
ہم مفصل بیان کرتے ہیں	(اپنی) آیتیں	ان لوگوں کے لیے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور اللہ	بلاتا ہے

اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ	وَيَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾
سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف	اور وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	سیدھی راہ کی طرف

لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا	الْحُسْنٰى	وَزِيَادَةٌ	وَلَا يَرْهَقُ
ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	نیکیاں کیں	نیک بدلہ (جنت) ہے	اور مزید (دیدار الٰہی) ہے	اور نہیں ڈھانپے گی

وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَّلَا ذِلَّةٌ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا
ان کے چہروں کو	سیاہی	اور نہ ذلت	یہ لوگ	جنتی ہیں	وہ	اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾	وَالَّذِيْنَ	كَسَبُوا	السَّيِّاٰتِ	جَزَآءُ	سَيِّئَةٍ
ہمیشہ رہیں گے	اور وہ لوگ جنھوں نے	کیے	برے کام	(تو) بدلہ	برائی کا

بِمِثْلِهَا	وَتَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	مَا لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
اس (برائی) کی مثل ہی ہے	اور ڈھانپ لے گی ان کو	ذلت	نہیں ہو گا ان کے لیے	اللہ (کے عذاب) سے

مِنْ عَاصِمٍ	كَاَنَّمَآ	اُغْشِيَتْ	وُجُوْهُهُمْ	قِطَعًا	مِّنَ الَّيْلِ
کوئی بچانے والا	(یوں محسوس ہو گا) گویا کہ	اوڑھا دیے گئے	ان کے چہروں کو	ٹکڑے	رات کے

مُظْلِمًا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾
جبکہ وہ اندھیری ہو	یہ لوگ	جہنمی ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

وَيَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ
اور (یاد کرو) جس دن	ہم اکٹھا کریں گے انھیں	سب کو	پھر	ہم کہیں گے	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے

اَشْرَكُوْا	مَكَانَكُمْ	اَنْتُمْ	وَشُرَكَآؤُكُمْ	فَزَيَّلْنَا
شرک کیا تھا:	اپنی اپنی جگہ پر ٹھہرے رہو	تم	اور تمھارے شریک (معبودانِ باطلہ)	پھر ہم جدائی ڈال دیں گے

بَيْنَهُمْ	وَقَالَ	شُرَكَآؤُهُمْ	مَّا كُنْتُمْ	اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿28﴾	فَكَفٰى
ان کے درمیان	اور کہیں گے	ان کے شریک (معبود):	نہیں تھے تم	ہماری ہی عبادت کرتے	چنانچہ کافی ہے

بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ عِبَادَتِكُمْ
اللہ	گواہ	ہمارے درمیان	اور تمھارے درمیان	بلاشبہ	تھے ہم	تمھاری عبادت سے

لَغٰفِلِيْنَ ﴿29﴾	هُنَالِكَ	تَبْلُوْا	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّآ	اَسْلَفَتْ
بالکل بے خبر	وہاں	جانچ (جان) لے گا	ہر	نفس	جو کچھ	اس نے کیا تھا (دنیا میں)

وَرُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
اور وہ لوٹائے جائیں گے	اللہ کی طرف	جو ان کا مالک ہے	حقیقی	اور گم ہو جائے گا	ان سے	جو

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿30﴾	قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ
تھے	وہ افترا باندھتے	کہہ دیجیے:	کون	رزق دیتا ہے تمھیں	آسمان سے	اور زمین (سے؟)

اَمَّنْ	يَّمْلِكُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَمَنْ	يُّخْرِجُ	الْحَيَّ
یا کون ہے وہ جو	مالک ہو	کانوں کا	اور آنکھوں کا؟	اور کون ہے وہ جو	نکالتا ہے	زندہ کو

مِنَ الْمَيِّتِ	وَيُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَمَنْ	يُّدَبِّرُ
مردہ سے	اور نکالتا ہے	مردہ کو	زندہ سے؟	اور کون ہے وہ جو	تدبیر کرتا ہے

الْاَمْرَ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ	فَقُلْ	اَ	فَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿31﴾	فَذٰلِكُمُ
تمام کاموں کی؟	تو ضرور وہ کہیں گے:	اللہ	تو کہہ دیجیے:	کیا	پھر نہیں تم ڈرتے (اللہ سے؟)	چنانچہ یہی ہے

اللّٰهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ الْحَقِّ	اِلَّا	الضَّلٰلُ	فَاَنّٰى
اللہ	تمھارا رب	سچا	پھر کیا ہے	حق کے بعد	سوائے	گمراہی کے؟	بالآخر کہاں

تُصْرَفُوْنَ ﴿32﴾	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى الَّذِيْنَ
تم پھیرے جاتے ہو؟	اسی طرح	ثابت ہو گیا ہے	کلمہ	آپ کے رب کا	ان لوگوں پر جنھوں نے

فَسَقُوْٓا	اَنَّهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٣	قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
نافرمانی کی	کہ بے شک وہ	نہیں ایمان لائیں گے	کہہ دیجیے:	کیا	تمھارے (بناوٹی) شریکوں میں سے (کوئی ہے)

مَّنْ	يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	قُلِ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا
جو	پہلی بار پیدا کرے	مخلوق کو	پھر دوبارہ پیدا کردے اسے؟	کہہ دیجیے:	اللہ (ہی)	پہلی بار پیدا کرتا ہے

الْخَلْقَ	ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ۝٣٤	قُلْ	هَلْ
مخلوق کو	پھر وہی دوبارہ (بھی) پیدا کرے گا اسے	پھر کہاں	تم بہکائے جاتے ہو؟	کہہ دیجیے:	کیا

مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ	قُلِ	اللّٰهُ	يَهْدِيْ
تمھارے شریکوں میں سے (کوئی ہے)	جو	ہدایت دیتا ہو	حق کی طرف؟	کہہ دیجیے:	اللہ (ہی)	ہدایت دیتا ہے

لِلْحَقِّ	اَ	فَمَنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّتَّبَعَ
حق کی	کیا	پھر جو	ہدایت دیتا ہے	حق کی طرف	زیادہ حقدار ہے	اس بات کا کہ	اس کا اتباع کیا جائے

اَمَّنْ	لَّا يَهِدِّيْٓ	اِلَّآ	اَنْ	يُّهْدٰى	فَمَا لَكُمْ
یا وہ جو	نہیں ہے خود ہدایت یافتہ	مگر	یہ کہ	وہ ہدایت دیا جائے (حق کی؟)	چنانچہ کیا ہے تمھیں

كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ ۝٣٥	وَمَا يَتَّبِعُ	اَكْثَرُهُمْ	اِلَّا	ظَنًّا	اِنَّ	الظَّنَّ
کیسے	تم فیصلہ کرتے ہو؟	اور نہیں اتباع کرتے	ان کے اکثر	مگر	گمان کی	بلاشبہ	گمان

لَا يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا
نہیں فائدہ دیتا	حق کے مقابلے میں	کچھ بھی	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا ہے	اس چیز کو جو

يَفْعَلُوْنَ ۝٣٦	وَمَا كَانَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	اَنْ	يُّفْتَرٰى	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وہ کررہے ہیں	اور نہیں ہے	یہ	قرآن	کہ	گھڑلیا گیا ہو	غیر اللہ کی طرف سے

وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَتَفْصِيْلَ
اور لیکن	(یہ تو) تصدیق (کرنے والا) ہے	ان (کتب) کی جو	اس سے پہلے ہوئیں	اور تفصیل (بیان کرنے والا) ہے

الْكِتٰبِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٣٧	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
تمام کتابوں کی	نہیں ہے کوئی شک	اس میں	(یہ) رب العالمین کی طرف سے ہے	کیا	وہ (کافر) کہتے ہیں کہ

افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ	وَادْعُوْا
اس (رسول) نے خود گھڑا ہے اسے؟	کہہ دیجیے:	پھر تم لے آؤ	ایک ہی سورت	اس جیسی	اور تم بلالو

مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (38)	بَلْ
جنھیں (بلانے کی) تم استطاعت رکھتے ہو	اللہ کے سوا	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ

كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ يُحِيْطُوْا	بِعِلْمِهٖ	وَلَمَّا يَاْتِهِمْ
انھوں نے جھٹلایا	ایسی چیز کو کہ	نہیں انھوں نے احاطہ کیا تھا	اس کے علم کا	اور ابھی تک نہیں آئی تھی ان کے پاس

تَاْوِيْلُهٗ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ
اس کی حقیقت	اسی طرح	جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	پھر آپ دیکھیے	کیسا

كَانَ	عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ (39)	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ
ہوا	انجام	ظالموں کا؟	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اس کے ساتھ

وَمِنْهُمْ	مَّنْ	لَّا يُؤْمِنُ	بِهٖ	وَرَبُّكَ	اَعْلَمُ
اور بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	نہیں ایمان لاتے	اس کے ساتھ	اور آپ کا رب	خوب جانتا ہے

ع

بِالْمُفْسِدِيْنَ (40)	وَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِّيْ	عَمَلِيْ	وَلَكُمْ
فساد کرنے والوں کو	اور اگر	وہ جھٹلائیں آپ کو	تو آپ کہہ دیجیے:	میرے لیے	میرا عمل ہے	اور تمھارے لیے

عَمَلُكُمْ	اَنْتُمْ	بَرِيْٓـُٔوْنَ	مِمَّآ	اَعْمَلُ	وَاَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
تمھارا عمل ہے	تم	بری ہو	اس سے جو	میں عمل کرتا ہوں	اور میں	بری ہوں	اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ (41)	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ	اَ	فَاَنْتَ
تم عمل کرتے ہو	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف	کیا	پھر آپ

تُسْمِعُ	الصُّمَّ	وَلَوْ	كَانُوْا	لَا يَعْقِلُوْنَ (42)	وَمِنْهُمْ	مَّنْ
سنا سکتے ہیں	بہروں کو	اگرچہ	ہوں وہ	نہ عقل رکھتے؟	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں جو

يَّنْظُرُ	اِلَيْكَ	اَ	فَاَنْتَ	تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَلَوْ	كَانُوْا
دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	کیا	پھر آپ	راہ دکھا سکتے ہیں	اندھوں کو	اگرچہ	ہوں وہ

لَا يُبْصِرُوْنَ (43)	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْـًٔا	وَّلٰكِنَّ	النَّاسَ
نہ دیکھتے؟	بے شک	اللہ	نہیں ظلم کرتا	لوگوں پر	کچھ بھی	اور لیکن	لوگ

اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ (44)	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ
اپنے آپ پر (خود ہی)	ظلم کرتے ہیں	اور جس دن	وہ اکٹھا کرے گا انھیں (تو انھیں یوں محسوس ہوگا)	گویا کہ

لَمْ يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ النَّهَارِ	يَتَعَارَفُوْنَ	بَيْنَهُمْ
نہ وہ رہے تھے (دنیا میں)	مگر	ایک گھڑی	دن سے	وہ ایک دوسرے کو پہچان لیں گے	آپس میں

قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ	وَمَا كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾
تحقیق	خسارہ پایا	ان لوگوں نے جنھوں نے	جھٹلایا	اللہ کی ملاقات کو	اور نہ تھے وہ	ہدایت پر چلنے والے

وَاِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
اور اگر	ہم دکھا دیں آپ کو	بعض	وہ (عذاب) کہ	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا ہم وفات دے دیں آپ کو

فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى مَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾
تو ہماری طرف ہی	ان کی واپسی ہے	پھر	اللہ	گواہ ہے	ان (کاموں) پر جو	وہ کرتے ہیں

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ	رَّسُوْلٌ	فَاِذَا	جَآءَ	رَسُوْلُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ
اور ہر امت کے لیے	ایک رسول ہے	چنانچہ جب	آ گیا	ان کا رسول	تو فیصلہ کر دیا گیا	ان کے درمیان

بِالْقِسْطِ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا
انصاف کے ساتھ	اور وہ	نہیں ظلم کیے جاتے تھے	اور وہ (کافر) کہتے ہیں:	کب (پورا) ہوگا	یہ

الْوَعْدُ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾	قُلْ	لَّآ اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ
وعدہ (عذاب کا)	اگر ہو تم	سچے؟	کہہ دیجیے:	نہیں میں اختیار رکھتا	اپنے نفس کے لیے

ضَرًّا	وَّلَا نَفْعًا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ اُمَّةٍ	اَجَلٌ	اِذَا
کسی نقصان کا	اور نہ کسی نفع کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	ہر امت کے لیے	ایک میعاد ہے	جب

جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾
آ جاتی ہے	ان کی میعاد	تو نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں (اس سے)	ایک گھڑی	اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	اَوْ نَهَارًا
کہہ دیجیے:	بھلا تم بتلاؤ	اگر	آ جائے تم پر	اس کا عذاب	رات کو	یا دن کو (تو کیا پھر اسے برداشت کر لو گے؟)

مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾	اَ	ثُمَّ	اِذَا مَا
وہ کیا چیز ہے	کہ جلدی طلب کر رہے ہیں	اس (عذاب) کو	مجرم لوگ؟	کیا	پھر	جب

وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	آٰلْـٰٔنَ	وَ
واقع ہو جائے گا (عذاب تب)	تم ایمان لاؤ گے	اس پر؟	(اس وقت کہا جائے گا:) کیا اب (ایمان لاتے ہو؟)	حالانکہ

قَدْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝51	ثُمَّ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ
تحقیق	تھے تم	اس کو	جلدی طلب کرتے	پھر	کہا جائے گا	ان لوگوں سے جنھوں نے

ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ تُجْزَوْنَ	اِلَّا	بِمَا	كُنْتُمْ
ظلم کیا:	تم چکھو	عذاب	ہمیشگی کا	نہیں تم بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	اس کے ساتھ جو	تھے تم

تَكْسِبُوْنَ ۝52	وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ	اَ	حَقٌّ	هُوَ	قُلْ	اِيْ
کماتے	اور وہ خبر دریافت کرتے ہیں آپ سے	کیا	حق ہے	وہ (عذاب؟)	کہہ دیجیے:	ہاں!

وَ	رَبِّيْٓ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ۝53	وَلَوْ
قسم ہے	میرے رب کی!	بلاشبہ وہ	یقیناً حق ہے	اور نہیں	تم	عاجز کر سکنے (اللہ کو)	اور اگر

اَنَّ	لِكُلِّ نَفْسٍ	ظَلَمَتْ	مَا	فِي الْاَرْضِ	لَافْتَدَتْ
بے شک	(ہو) ہر نفس کے لیے	جس نے ظلم کیا	جو کچھ ہے	زمین میں (سارا)	تو ضرور وہ فدیہ دے دے گا

بِهٖ	وَاَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَقُضِيَ
اس کے ساتھ	اور وہ (مجرم) چھپائیں گے	ندامت کو	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	اور فیصلہ کیا جائے گا

بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ۝54	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ
ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ	اور وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے	آگاہ رہو!	بے شک	اللہ ہی کے لیے ہے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ
جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور زمین (میں)	خبردار!	بلاشبہ	اللہ کا وعدہ	حق ہے	اور لیکن

اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ۝55	هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ۝56
اکثر ان کے	نہیں جانتے	وہی	زندہ کرتا ہے	اور وہی مارتا ہے	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	مَّوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
اے	لوگو!	تحقیق	آ گئی ہے تمھارے پاس	نصیحت	تمھارے رب کی طرف سے

وَشِفَآءٌ	لِّمَا	فِي الصُّدُوْرِ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ
اور شفا	ان (بیماریوں) کے لیے جو	سینوں میں ہیں	اور ہدایت	اور رحمت

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝57	قُلْ	بِفَضْلِ اللّٰهِ	وَبِرَحْمَتِهٖ	فَبِذٰلِكَ
مومنوں کے لیے	کہہ دیجیے:	اللہ کے فضل کے ساتھ	اور اس کی رحمت کے ساتھ	تو اسی کے ساتھ

فَلْيَفْرَحُوْا	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ ﴿58﴾	قُلْ
پس چاہیے کہ وہ (لوگ) خوش ہوں	وہ	بہت بہتر ہے	ان چیزوں سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	کہہ دیجیے:

اَرَءَيْتُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ
بھلا بتاؤ تو	جو	نازل کیا ہے اللہ نے	تمھارے لیے	رزق	پھر تم نے بنا لیا	اس میں سے

حَرَامًا	وَّحَلٰلًا	قُلْ	آٰللّٰهُ	اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى اللّٰهِ
کچھ حرام	اور کچھ حلال	کہہ دیجیے:	کیا اللہ نے	حکم دیا ہے	تمھیں	یا	اللہ پر

تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾	وَمَا	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ
تم افترا باندھتے ہو؟	اور کیا	گمان ہے	ان لوگوں کا جو	باندھتے ہیں	اللہ پر

الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ
جھوٹ	روزِ قیامت (کے بارے میں)؟	بلاشبہ	اللہ	یقیناً بڑے فضل والا ہے	لوگوں پر

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿60﴾	وَمَا تَكُوْنُ	فِيْ شَاْنٍ
اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں شکر کرتے	اور نہیں ہوتے آپ	کسی حالت میں

وَمَا تَتْلُوْا	مِنْهُ	مِنْ قُرْاٰنٍ	وَّلَا تَعْمَلُوْنَ
اور نہیں آپ تلاوت کرتے	اس کی طرف سے (نازل شدہ)	قرآن کا کچھ حصہ	اور نہیں تم لوگ عمل کرتے

مِنْ عَمَلٍ	اِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُوْدًا	اِذْ	تُفِيْضُوْنَ
کوئی عمل	مگر	ہم ہوتے ہیں	تم پر	شاہد	جب	تم مشغول ہوتے ہو

فِيْهِ	وَمَا يَعْزُبُ	عَنْ رَّبِّكَ	مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ
اس (کام) میں	اور نہیں پوشیدہ ہوتی	آپ کے رب سے (کوئی بھی چیز)	ذرہ برابر

فِي الْاَرْضِ	وَلَا فِي السَّمَآءِ	وَلَآ اَصْغَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	وَلَآ اَكْبَرَ
زمین میں	اور نہ آسمان میں	اور نہ (کوئی چیز) چھوٹی	اس سے	اور نہ بڑی

اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿61﴾	اَلَآ	اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ	لَا خَوْفٌ
مگر	(وہ) واضح کتاب میں ہے	آگاہ رہو!	بے شک اللہ کے دوست	نہ کوئی خوف (ہوگا)

عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَكَانُوْا
ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہی ہوں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور تھے وہ

يَتَّقُوۡنَ ﴿٦٣﴾	لَهُمُ	الۡبُشۡرٰى	فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	وَفِى الۡاٰخِرَةِ
ڈرتے (اللہ سے)	ان کے لیے	خوشخبری ہے	دنیا کی زندگی میں	اور آخرت میں (بھی)

لَا تَبۡدِيۡلَ	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ هُوَ	الۡفَوۡزُ	الۡعَظِيۡمُ ﴿٦٤﴾	وَلَا يَحۡزُنۡكَ
نہیں تبدیلی ہوتی	اللہ کی باتوں میں	یہی ہے	کامیابی	بہت بڑی	اور نہ غمگین کریں آپ کو

قَوۡلُهُمۡ	اِنَّ	الۡعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيۡعًا	هُوَ	السَّمِيۡعُ
ان کی باتیں	بے شک	عزت	اللہ ہی کے لیے ہے	ساری کی ساری	وہی	خوب سننے والا

الۡعَلِيۡمُ ﴿٦٥﴾	اَلَاۤ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنۡ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَمَنۡ
خوب جاننے والا ہے	آگاہ رہو!	بے شک	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کوئی ہے	آسمانوں میں	اور جو کوئی ہے

فِى الۡاَرۡضِ	وَمَا يَتَّبِعُ	الَّذِيۡنَ	يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
زمین میں	اور نہیں پیروی کرتے	وہ لوگ جو	پکارتے ہیں	اللہ کے سوا (دوسرے شریکوں کو)

شُرَكَآءَ	اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَاِنۡ	هُمۡ	اِلَّا
شریکوں کی	نہیں وہ پیروی کرتے (حقیقت میں)	مگر (صرف)	گمان کی	اور نہیں ہیں	وہ	مگر

يَخۡرُصُوۡنَ ﴿٦٦﴾	هُوَ الَّذِىۡ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيۡلَ	لِتَسۡكُنُوۡا
اٹکل (خود گھڑ کر باتیں) کرتے	وہی ہے (اللہ) جس نے	بنایا ہے	تمھارے لیے	رات کو	تاکہ تم سکون حاصل کرو

فِيۡهِ	وَالنَّهَارَ	مُبۡصِرًا	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
اس میں	اور (بنایا) دن کو	دکھلانے والا (روشن)	بلاشبہ	اس میں	یقیناً بڑی نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ	يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿٦٧﴾	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبۡحٰنَهٗ
ان لوگوں کے لیے	جو سنتے ہیں	انھوں نے کہا:	بنائی ہے اللہ نے	اولاد	وہ پاک ہے (اولاد سے)

هُوَ	الۡغَنِىُّ	لَهٗ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِى الۡاَرۡضِ	اِنۡ
وہ تو	بڑا بے پرواہ ہے	اسی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے	نہیں ہے

عِنۡدَكُمۡ	مِّنۡ سُلۡطٰنٍ	بِهٰذَا	اَ	تَقُوۡلُوۡنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا
تمھارے پاس	کوئی دلیل	اس بات پر	کیا	تم کہتے ہو	اللہ پر	وہ بات جس کا

لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٦٨﴾	قُلۡ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	يَفۡتَرُوۡنَ	عَلَى اللّٰهِ	الۡكَذِبَ
نہیں تم علم رکھتے؟	کہہ دیجیے:	بے شک	وہ لوگ جو	باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ

لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾	مَتَاعٌ	فِي الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ
نہیں وہ فلاح پائیں گے	تھوڑا سا فائدہ (اٹھانا) ہے	دنیا میں	پھر	ہماری ہی طرف	ان کی واپسی ہے

ثُمَّ	نُذِيْقُهُمُ	الْعَذَابَ	الشَّدِيْدَ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾
پھر	ہم چکھائیں گے انھیں	عذاب	شدید	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	کفر کرتے

وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ نُوْحٍ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنْ
اور آپ پڑھیں	ان پر	نوح کی خبر	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے:	اے میری قوم!	اگر

كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَّقَامِيْ	وَتَذْكِيْرِيْ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَعَلَى اللّٰهِ
ہے	گراں گزرتا	تم پر	میرا کھڑا ہونا	اور میرا نصیحت کرنا	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	تو اللہ ہی پر

تَوَكَّلْتُ	فَاَجْمِعُوْٓا	اَمْرَكُمْ	وَشُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ
میں نے توکل کیا ہے	لہٰذا تم متفقہ فیصلہ کر لو (میرے خلاف)	اپنے معاملے کا	اپنے شریکوں (مددگاروں) سمیت	پھر

لَا يَكُنْ	اَمْرُكُمْ	عَلَيْكُمْ	غُمَّةً	ثُمَّ	اقْضُوْٓا	اِلَيَّ
نہ رہے	تمھارا معاملہ	تم پر	مبہم	پھر	تم نافذ کر دو (اپنا فیصلہ)	مجھ پر

وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿71﴾	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ اَجْرٍ	اِنْ اَجْرِيَ
اور نہ تم مجھے مہلت دو	پھر اگر	تم منہ پھیر لو	تو نہیں میں نے سوال کیا تم سے	کسی اجر کا	نہیں ہے میرا اجر

اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَاُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿72﴾
مگر	اللہ پر	اور میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	میں ہو جاؤں	فرمانبرداروں میں سے

فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَمَنْ	مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ
پھر انھوں نے جھٹلایا اس کو	تو ہم نے نجات دی اسے	اور ان لوگوں کو جو	اس کے ساتھ تھے	کشتی میں

وَجَعَلْنٰهُمْ	خَلٰٓئِفَ	وَاَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
اور ہم نے بنا دیا انھیں	جانشین (ان کا)	اور ہم نے غرق کر دیا	ان لوگوں کو جنھوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾	ثُمَّ	بَعَثْنَا
چنانچہ آپ دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جو ڈرائے گئے تھے؟	پھر	ہم نے بھیجے

مِنْۢ بَعْدِهٖ	رُسُلًا	اِلٰى قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اس (نوح) کے بعد	کئی رسول	ان کی (اپنی اپنی) قوم کی طرف	چنانچہ وہ آئے ان کے پاس	واضح دلیلوں کے ساتھ

فَمَا كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ
سو نہ ہوئے وہ	کہ ایمان لے آتے	اس چیز کے ساتھ	(کہ) وہ جھٹلا چکے تھے	اس کو	اس سے پہلے	اسی طرح

نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِ	الْمُعْتَدِيْنَ (74)	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
ہم مہر لگا دیتے ہیں	(ان لوگوں کے) دلوں پر	جو حد سے گزرتے ہیں	پھر	ہم نے بھیجا	ان کے بعد

مُّوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	بِاٰيٰتِنَا
موسیٰ کو	اور ہارون کو	فرعون کی طرف	اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف	اپنی آیتوں کے ساتھ

فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ (75)	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ
تو انھوں نے تکبر کیا	اور تھے وہ	لوگ	مجرم	پھر جب	آ گیا ان کے پاس	حق

مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰذَا	لَسِحْرٌ	مُّبِيْنٌ (76)	قَالَ مُوْسٰٓى
ہماری طرف سے	تو انھوں نے کہا:	بلاشبہ	یہ	تو یقیناً جادو ہے	ظاہر	موسیٰ نے کہا:

اَ	تَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَكُمْ	اَ	سِحْرٌ	هٰذَا	وَلَا يُفْلِحُ
کیا	تم (یہ) کہتے ہو	حق کے لیے	جب	وہ آیا تمھارے پاس	کیا	جادو ہے	یہ؟	حالانکہ نہیں فلاح پاتے

السّٰحِرُوْنَ (77)	قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا	عَمَّا
جادوگر	انھوں نے کہا:	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	کہ پھیر دے ہمیں	اس (طریقے) سے

وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	وَتَكُوْنَ	لَكُمَا	الْكِبْرِيَآءُ	فِي الْاَرْضِ
(کہ) ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور ہو	تم دونوں کے لیے	بڑائی	زمین میں؟

وَمَا نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ (78)	وَقَالَ فِرْعَوْنُ	ائْتُوْنِيْ	بِكُلِّ
اور نہیں ہیں ہم	تم دونوں پر	ایمان لانے والے	اور فرعون نے کہا:	تم لے آؤ میرے پاس	ہر

سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ (79)	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا
جادوگر	خوب ماہر	چنانچہ جب	آ گئے	تمام جادوگر	تو کہا	ان سے	موسیٰ نے:	تم ڈالو

مَآ	اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ (80)	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	قَالَ مُوْسٰى	مَا	جِئْتُمْ
جو کچھ	تم	ڈالنے والے ہو	سو جب	انھوں نے ڈالا	تو موسیٰ نے کہا:	وہ چیز کہ	تم لائے ہو

بِهِ	السِّحْرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُصْلِحُ
اس کو	(وہ) جادو ہے	بلاشبہ	اللہ	عنقریب باطل کر دے گا اسے	بلاشبہ	اللہ	نہیں سنوارتا

عَمَلَ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾	وَيُحِقُّ	اللّٰهُ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَلَوْ
کام	فساد کرنے والوں کا	اور ثابت کرتا ہے	اللہ	حق کو	اپنے کلمات کے ساتھ	اگرچہ

كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾	فَمَآ اٰمَنَ	لِمُوْسٰٓى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ	مِّنْ قَوْمِهٖ
ناپسند کریں	مجرم لوگ	پھر نہ ایمان لائے	موسیٰ پر	مگر	کچھ لوگ	اس کی قوم میں سے

عَلٰى خَوْفٍ	مِّنْ فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهِمْ	اَنْ	يَّفْتِنَهُمْ
ڈرتے ہوئے	فرعون سے	اور ان کے درباریوں سے	(اس اندیشے سے) کہ	وہ فتنے میں ڈال دے گا انھیں

وَاِنَّ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِى الْاَرْضِ	وَاِنَّهٗ	لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿83﴾
اور بلاشبہ	فرعون	البتہ سرکشی کرنے والا تھا	زمین (مصر) میں	اور بے شک وہ	البتہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا

وَقَالَ مُوْسٰى	يٰقَوْمِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	فَعَلَيْهِ
اور موسیٰ نے کہا:	اے میری قوم!	اگر	ہو تم	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	تو اسی پر

تَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّسْلِمِيْنَ ﴿84﴾	فَقَالُوْا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا
تم توکل کرو	اگر	ہو تم	فرمانبردار	تو انھوں نے کہا:	اللہ ہی پر	ہم نے توکل کیا

رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿85﴾	وَنَجِّنَا
اے ہمارے رب!	نہ تو بنا ہمیں	فتنہ	ان لوگوں کے لیے	جو ظالم ہیں	اور تو نجات دے ہمیں

بِرَحْمَتِكَ	مِنَ الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾	وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰى
اپنی رحمت کے ساتھ	ان لوگوں سے	جو کافر ہیں	اور ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف

وَاَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّاٰ	لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بُيُوْتًا	وَّاجْعَلُوْا
اور اس کے بھائی (کی طرف)	یہ کہ	تم دونوں بناؤ	اپنی قوم کے لیے	مصر میں	کچھ گھر	اور تم بناؤ

بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً	وَّاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ۗ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿87﴾
اپنے گھروں کو	قبلہ (مسجدیں)	اور تم قائم کرو	نماز	اور خوشخبری دے دیجیے	مومنوں کو

وَقَالَ مُوْسٰى	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	اٰتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَاَهٗ
اور موسیٰ نے کہا:	اے ہمارے رب!	بے شک تو نے	دی	فرعون	اور اس (کی قوم) کے سرداروں کو

زِيْنَةً	وَّاَمْوَالًا	فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوْا
زینت	اور مال	دنیاوی زندگی میں	اے ہمارے رب!	تاکہ وہ گمراہ کریں

عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ	رَبَّنَا	اطْمِسْ	عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ	وَاشْدُدْ
تیری راہ سے	اے ہمارے رب!	مٹا دے	ان کے مال	اور سخت کر دے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَلَا يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾
ان کے دل	پس نہ وہ ایمان لائیں	حتیٰ کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب	نہایت دردناک

قَالَ	قَدْ	اُجِيْبَتْ	دَّعْوَتُكُمَا	فَاسْتَقِيْمَا	وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ
(اللہ نے) کہا:	تحقیق	قبول کر لی گئی	تم دونوں کی دعا	سو تم دونوں ثابت قدم رہو	اور مت پیروی کرو

سَبِيْلَ الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾	وَجٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ
ان لوگوں کے راستے کی جو	نہیں علم رکھتے	اور ہم نے پار کر دیا	بنی اسرائیل کو	سمندر سے

فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	وَجُنُوْدُهٗ	بَغْيًا	وَّعَدْوًا ۭ	حَتّٰٓى
پھر تعاقب کیا ان کا	فرعون	اور اس کے لشکروں نے	سرکشی کرتے ہوئے	اور ظلم و زیادتی کرتے ہوئے	حتیٰ کہ

اِذَآ	اَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ	قَالَ	اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ
جب	پالیا اس کو	غرقابی نے	تو (فرعون نے) کہا:	میں ایمان لایا	(اس بات پر) کہ بلاشبہ شان یہ ہے	نہیں

اِلٰهَ	اِلَّا	الَّذِيْٓ	اٰمَنَتْ	بِهٖ	بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ	وَاَنَا
کوئی معبود برحق	سوائے	اس ذات کے کہ	ایمان لائے ہیں	اس کے ساتھ	بنو اسرائیل	اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾	آٰلْئٰنَ	وَ	قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ
فرمانبرداروں میں سے ہوں	(اللہ نے فرمایا:) کیا اب (ایمان لاتا ہے؟)	حالانکہ	تحقیق	تو نافرمان تھا	پہلے

وَكُنْتَ	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيْكَ
اور تھا تو	فساد کرنے والوں میں سے	چنانچہ آج	ہم نجات دیں گے تجھے (باہر نکال پھینکیں گے سمندر سے)

بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ	اٰيَةً ۭ
تیرے (بے روح) بدن سمیت	تاکہ تو ہو جائے	ان کے لیے جو	تیرے پیچھے (آنے والے) ہیں	نشانی

وَاِنَّ	كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	عَنْ اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾	وَلَقَدْ
اور بے شک	بہت سے لوگ	ہماری نشانیوں سے	البتہ غافل ہیں	اور البتہ تحقیق

بَوَّاْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مُبَوَّاَ	صِدْقٍ	وَّرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
ہم نے ٹھکانا دیا	بنی اسرائیل کو	ٹھکانا	اچھا	اور ہم نے رزق دیا انھیں	پاکیزہ چیزوں سے

فَمَا اخْتَلَفُوْا	حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ
پھر نہ انھوں نے اختلاف کیا	یہاں تک کہ	آ گیا ان کے پاس	علم	بلاشبہ	آپ کا رب	فیصلہ کرے گا

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾	فَاِنْ
ان کے درمیان	قیامت کے دن	اس چیز میں کہ	تھے وہ	اس میں	اختلاف کرتے	چنانچہ اگر

كُنْتَ	فِيْ شَكٍّ	مِّمَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	فَسْـَٔلِ	الَّذِيْنَ
ہوں آپ	شک میں	اس (کتاب) سے جو	ہم نے نازل کی	آپ کی طرف	تو پوچھیے	ان لوگوں سے جو

يَقْرَءُوْنَ	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَقَدْ	جَآءَكَ	الْحَقُّ
پڑھتے ہیں	کتاب	آپ سے پہلے	البتہ تحقیق	آ گیا آپ کے پاس	حق

مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾	وَلَا تَكُوْنَنَّ
آپ کے رب کی طرف سے	لہٰذا نہ ہرگز آپ ہوں	شک کرنے والوں میں سے	اور نہ ہرگز آپ ہوں

مِنَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَتَكُوْنَ
ان لوگوں میں سے جنھوں نے	جھٹلایا	اللہ کی آیتوں کو	ورنہ آپ ہو جائیں گے (اس طرح)

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	حَقَّتْ	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ
خسارہ پانے والوں میں سے	بے شک	وہ لوگ کہ	ثابت ہو چکا ہے	ان پر	آپ کے رب کا حکم

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾	وَلَوْ	جَآءَتْهُمْ	كُلُّ اٰيَةٍ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ
نہیں وہ ایمان لائیں گے	اگرچہ	آ جائیں ان کے پاس	ساری نشانیاں	یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب

الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾	فَلَوْلَا كَانَتْ	قَرْيَةٌ	اٰمَنَتْ	فَنَفَعَهَآ
بڑا دردناک	پس کیوں نہ ہوئی	کوئی ایسی بستی	کہ وہ ایمان لائی ہو	پھر نفع دیا ہو اس کو

اِيْمَانُهَآ	اِلَّا	قَوْمَ	يُوْنُسَ	لَمَّآ	اٰمَنُوْا	كَشَفْنَا
اس کے ایمان (لانے) نے	سوائے	قوم	یونس کے؟	جب	وہ ایمان لائے	تو ہم نے دور کر دیا

عَنْهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَمَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾
ان سے	عذاب	رسوائی کا	دنیا کی زندگی میں	اور ہم نے فائدہ دیا انھیں	ایک وقت (مقرر) تک

وَلَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَاٰمَنَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	كُلُّهُمْ	جَمِيْعًا
اور اگر	چاہتا	آپ کا رب	تو ایمان لے آتے	وہ لوگ جو	زمین میں ہیں	سب کے سب	سارے ہی

اَ	فَاَنْتَ	تُكْرِهُ	النَّاسَ	حَتّٰى	يَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿99﴾
کیا	پھر آپ	مجبور کریں گے	لوگوں کو	یہاں تک کہ	وہ ہو جائیں	مومن؟

وَمَا كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تُؤْمِنَ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَيَجْعَلُ
اور نہیں ہے (ممکن)	کسی نفس کے لیے	یہ کہ	وہ ایمان لائے	مگر	اللہ کے حکم کے ساتھ	اور ڈالتا ہے (اللہ)

الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿100﴾	قُلِ	انْظُرُوْا	مَاذَا
پلیدی (عذاب)	ان لوگوں پر جو	نہیں عقل رکھتے	آپ کہہ دیجیے:	تم دیکھو (اور غور کرو اس میں)	جو کچھ ہے

فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا تُغْنِي	الْاٰيٰتُ	وَالنُّذُرُ	عَنْ قَوْمٍ
آسمانوں میں	اور زمین (میں)	اور نہیں فائدہ دیتیں	نشانیاں	اور تنبیہات	ان لوگوں کو جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿101﴾	فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا	مِثْلَ	اَيَّامِ الَّذِيْنَ
نہیں ایمان لاتے	چنانچہ نہیں وہ انتظار کرتے	مگر	مثل	ان لوگوں کے دنوں کے جو

خَلَوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
گزر چکے ہیں	ان سے پہلے	کہہ دیجیے:	پھر تم انتظار کرو	بے شک میں (بھی)	تمھارے ساتھ ہوں

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿102﴾	ثُمَّ	نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
انتظار کرنے والوں میں سے	پھر	ہم نجات دیتے ہیں	اپنے رسولوں کو	اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے

كَذٰلِكَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾	قُلْ
اسی طرح	حق ہے	ہم پر	(یہ کہ) ہم نجات دیں	مومنوں کو	کہہ دیجیے:

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْ دِيْنِيْ	فَلَآ اَعْبُدُ
اے لوگو!	اگر	ہو تم	شک میں	میرے دین سے (متعلق)	تو نہیں میں عبادت کرتا

الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلٰكِنْ	اَعْبُدُ اللّٰهَ
ان (لوگوں) کی جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	اور لیکن	میں تو عبادت کرتا ہوں اللہ کی

الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَاُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿104﴾
وہ جو	وفات دیتا ہے تمھیں	اور میں حکم دیا گیا ہوں	(اس بات کا) کہ	میں ہو جاؤں	مومنوں میں سے

وَاَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا	وَلَا تَكُوْنَنَّ
اور یہ کہ	آپ سیدھا رکھیں	اپنا چہرہ	دین (اسلام) کے لیے	یکسو ہو کر	اور نہ ہرگز آپ ہوں

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾	وَلَا تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا يَنْفَعُكَ
مشرکین میں سے	اور مت آپ پکاریں	اللہ کے سوا	(ان کو) جو	نہ نفع دے سکتے ہیں آپ کو

وَلَا يَضُرُّكَ	فَاِنْ	فَعَلْتَ	فَاِنَّكَ	اِذًا	مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾
اور نہ نقصان دے سکتے ہیں آپ کو	پھر اگر	آپ نے (ایسا) کیا	تو بلاشبہ آپ	اس وقت	ظالموں میں سے ہوں گے

وَاِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا هُوَ
اور اگر	پہنچائے آپ کو	اللہ	کوئی تکلیف	تو نہیں ہے کوئی (بھی) دور کرنے والا	اسے	اس (اللہ) کے سوا

وَاِنْ	يُّرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا رَآدَّ	لِفَضْلِهٖ
اور اگر	وہ (اللہ) ارادہ کرے آپ کے ساتھ	کسی بھلائی کا	تو نہیں ہے کوئی (بھی) رد کرنے والا	اس کے فضل کو

يُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَهُوَ	الْغَفُوْرُ
وہ پہنچاتا ہے	اس (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور وہی	بہت بخشنے والا ہے

الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الْحَقُّ
نہایت رحم کرنے والا ہے	کہہ دیجیے:	اے	لوگو!	یقیناً	آ گیا ہے تمھارے پاس	حق (قرآن)

مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ
تمھارے رب کی طرف سے	چنانچہ جس نے	ہدایت کو اپنایا	تو یقیناً	وہ ہدایت کو اپنائے گا	اپنے ہی نفس کے لیے

وَمَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَمَآ اَنَا
اور جس نے	گمراہی اختیار کی	تو یقیناً	وہ گمراہی اختیار کرے گا	اپنے ہی نفس کے خلاف	اور نہیں ہوں میں

عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾	وَاتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	وَاصْبِرْ
تم پر	نگران	اور آپ پیروی کریں	اس چیز کی جو	وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	اور آپ صبر کریں

حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾
یہاں تک کہ	فیصلہ کرے	اللہ	اور وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا ہے

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ

رکوعاتها 10 — آیاتها 123

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ
الٓرٰ	(یہ) کتاب ہے	محکم کی گئی ہیں	اس کی آیتیں	پھر	تفصیل سے بیان کی گئی ہیں

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝١	اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنَّنِيْ
بڑے حکمت والے، خوب خبردار کی طرف سے	یہ کہ نہ تم عبادت کرو	مگر	اللہ ہی کی	بے شک میں

لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	وَّبَشِيْرٌ ۝٢	وَّاَنِ	اسْتَغْفِرُوْا
تمھارے لیے	اسی کی طرف سے	ڈرانے والا	اور خوشخبری دینے والا ہوں	اور یہ کہ	تم مغفرت طلب کرو

رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُمَتِّعْكُمْ	مَّتَاعًا	حَسَنًا
اپنے رب سے	پھر	تم توبہ کرو	اسی کی طرف	وہ فائدہ دے گا تمھیں	فائدہ	بہت اچھا

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	وَّيُؤْتِ	كُلَّ	ذِيْ فَضْلٍ	فَضْلَهٗ	وَاِنْ
ایک وقتِ مقرر تک	اور وہ دے گا	ہر	صاحبِ فضل کو	اس کا فضل	اور اگر

تَوَلَّوْا	فَاِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝٣
تم منہ پھیرو گے	تو بے شک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے

اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝٤	اَلَآ
اللہ ہی کی طرف ہے	تمھارا لوٹنا	اور وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	آگاہ رہو!

اِنَّهُمْ	يَثْنُوْنَ	صُدُوْرَهُمْ	لِيَسْتَخْفُوْا	مِنْهُ	اَلَا
بے شک وہ	دہرے کرتے ہیں	اپنے سینے	تاکہ وہ چھپ جائیں	اس (اللہ) سے	آگاہ رہو!

حِيْنَ	يَسْتَغْشُوْنَ	ثِيَابَهُمْ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَمَا
جس وقت	وہ اوڑھتے ہیں	اپنے کپڑے	وہ (اللہ) جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور جو

يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٥
وہ ظاہر کرتے ہیں	بلاشبہ وہ (اللہ)	خوب جاننے والا ہے	سینوں کے راز

وَمَا	مِنْ دَآبَّةٍ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	رِزْقُهَا	وَيَعْلَمُ
اور نہیں	کوئی چلنے والا (جاندار)	زمین میں	مگر	اللہ کے ذمے ہے	اس کا رزق	اور وہ جانتا ہے

مُسْتَقَرَّهَا	وَمُسْتَوْدَعَهَا	كُلٌّ	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٦	وَهُوَ
اس کی قرار گاہ	اور اس کی جائے امانت (مدفن)	ہر چیز	واضح کتاب میں (تحریر) ہے	اور (اللہ) وہ ہے

الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَّكَانَ	عَرْشُهٗ
جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	چھ دنوں میں	اور تھا	اس کا عرش

عَلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَلَئِنْ
پانی پر	تاکہ وہ آزمائے تمھیں	کہ کونسا تمھارا	سب سے اچھا ہے	عمل (کرنے) میں	اور البتہ اگر

قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ	لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ
آپ کہیں	کہ بلاشبہ تم	اٹھائے جاؤ گے	مرنے کے بعد	تو البتہ ضرور کہیں گے	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝٧	وَلَئِنْ	اَخَّرْنَا
کفر کیا:	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور البتہ اگر	ہم موخر کر دیں

عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ	لَّيَقُوْلُنَّ	مَا
ان (پر) سے	عذاب	ایک گنی چنی مدت تک	تو البتہ وہ (کافر) ضرور کہیں گے:	کونسی چیز

يَحْبِسُهٗ	اَلَا	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمْ	لَيْسَ	مَصْرُوْفًا
روک رہی ہے اسے؟	آگاہ رہو!	جس دن	وہ (عذاب) آئے گا ان کے پاس	تو نہیں	وہ پھیرا جائے گا

عَنْهُمْ	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨
ان سے	اور گھیر لے گا	انھیں	وہ (عذاب) کہ	تھے وہ	اس کے ساتھ	استہزا کرتے

وَلَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا
اور البتہ اگر	ہم چکھائیں	انسان کو	اپنی طرف سے	رحمت	پھر	ہم چھین لیں وہ (رحمت)

مِنْهُ	اِنَّهٗ	لَيَئُوْسٌ	كَفُوْرٌ ۝٩	وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ
اس سے	تو بے شک وہ (ہو جاتا ہے)	البتہ انتہائی ناامید	بہت ناشکرا	اور البتہ اگر	ہم چکھائیں اس کو

نَعْمَآءَ	بَعْدَ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ
راحت	بعد	(اس) تکلیف کے	جو پہنچی اسے	تو وہ ضرور کہے گا:	چلی گئیں	برائیاں (دکھ درد)

عَنِّيْ	اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ ﴿10﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ
مجھ سے	بلاشبہ وہ	البتہ بہت اترانے والا	بڑا شیخی بگھارنے والا ہے	مگر	وہ لوگ جنھوں نے

صَبَرُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ
صبر کیا	اور عمل کیے	نیک	یہی لوگ	ان کے لیے ہے	مغفرت	اور اجر

كَبِيْرٌ ﴿11﴾	فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌۢ	بَعْضَ	مَا	يُوْحٰٓى
بہت بڑا	پھر شاید کہ آپ	چھوڑنے والے ہوں	بعض	وہ (چیز) جو	وحی کی جاتی ہے

اِلَيْكَ	وَضَآئِقٌۢ	بِهٖ	صَدْرُكَ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا
آپ کی طرف	اور تنگ ہونے والا ہو	اس کی وجہ سے	آپ کا سینہ	(اس اندیشے سے) کہ	وہ (کافر) کہیں:

لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ	جَآءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ
کیوں نہیں	نازل کیا جاتا	اس پر	کوئی خزانہ	یا	(کیوں نہیں) آتا	اس کے ساتھ	کوئی فرشتہ؟

اِنَّمَآ اَنْتَ	نَذِيْرٌ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ ﴿12﴾	اَمْ
آپ تو صرف	ڈرانے والے ہیں	اور اللہ	ہر چیز پر	خوب نگران ہے	کیا

يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ	سُوَرٍ
وہ کہتے ہیں کہ	اس نے خود گھڑا ہے اس (قرآن) کو؟	کہہ دیجیے:	پھر تم لے آؤ	دس	سورتیں

مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ	وَّادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ
اس کی مثل	گھڑی ہوئی	اور تم بلا لو (تعاون کے لیے)	جنھیں	(بلانے کی) تم طاقت رکھتے ہو

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿13﴾	فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ
اللہ کے سوا	اگر	ہو تم	سچے	پھر اگر نہ وہ جواب دیں	تمھیں

فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ	بِعِلْمِ اللّٰهِ	وَاَنْ	لَّآ	اِلٰهَ
تو تم جان لو	کہ یقیناً	نازل کیا گیا ہے یہ (قرآن)	اللہ کے علم کے ساتھ	اور یہ کہ	نہیں	کوئی معبود برحق

اِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿14﴾	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ
مگر	وہی	تو کیا	(اب) تم	مسلمان ہوتے ہو؟	جو کوئی	ارادہ کرتا ہے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	وَزِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ
دنیا کی زندگی کا	اور اس کی زینت کا	تو ہم پوری دے دیتے ہیں	انھیں	(جزا) ان کے عملوں کی

فِيْهَا	وَهُمْ	فِيْهَا	لَا يُبْخَسُوْنَ ⑮	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	لَيْسَ
اسی (دنیا) میں	اور وہ	اس (دنیا) میں	نہیں کم دیے جاتے	یہی وہ لوگ ہیں کہ	نہیں ہے

لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	النَّارُ	وَحَبِطَ	مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا
ان کے لیے	آخرت میں	مگر	آگ ہی	اور برباد ہوا	جو کچھ	انھوں نے کیا تھا	اس (دنیا) میں

وَبٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ⑯	اَ	فَمَنْ
اور باطل (ضائع) ہوگیا	جو	تھے وہ	کرتے	کیا	پھر (طالبِ دنیا اس شخص جیسا ہوسکتا ہے) جو

كَانَ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	وَيَتْلُوْهُ	شَاهِدٌ
ہو	واضح دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے؟	اور اس کے پیچھے	ایک شاہد (گواہ) ہو

مِّنْهُ	وَمِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّرَحْمَةً
اس (اللہ) کی طرف سے	اور اس سے پہلے	موسیٰ کی کتاب (تورات ہو)	اس حال میں کہ وہ پیشوا	اور رحمت ہے

اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ
یہی لوگ	ایمان لاتے ہیں	اس (قرآن) کے ساتھ	اور جو شخص	کفر کرے	اس کے ساتھ

مِنَ الْاَحْزَابِ	فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ	فَلَا تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْهُ
گروہوں میں سے	تو آگ ہی	اس کے وعدے کی جگہ ہے	لہٰذا نہ ہوں آپ	شک میں	اس سے

اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
بلاشبہ وہ (قرآن)	حق ہے	آپ کے رب کی طرف سے	اور لیکن	اکثر	لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑰	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
نہیں ایمان لاتے	اور کون شخص	زیادہ ظالم ہے	اس سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ؟

اُولٰٓئِكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	وَيَقُوْلُ	الْاَشْهَادُ	هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ
یہ لوگ	پیش کیے جائیں گے	اپنے رب پر	اور کہیں گے	گواہ (فرشتے):	یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے

كَذَبُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ⑱	الَّذِيْنَ
جھوٹ بولا تھا	اپنے رب پر	آگاہ رہو!	اللہ کی لعنت ہے	ظالموں پر	وہ لوگ جو

يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَهُمْ
روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور وہ تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی	اور وہی (لوگ)

بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ كٰفِرُوْنَ ⑲	اُولٰٓئِكَ	لَمْ يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ
آخرت کے ساتھ	وہی کفر کرنے والے ہیں	یہ لوگ	نہ تھے	عاجز کرنے والے	زمین میں

وَمَا كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ اَوْلِيَآءَ	يُضٰعَفُ	لَهُمُ
اور نہیں تھا	ان کے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	دگنا کیا جائے گا	ان کے لیے

الْعَذَابُ	مَا كَانُوْا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ	وَمَا كَانُوْا	يُبْصِرُوْنَ ⑳
عذاب	نہ تھے وہ	استطاعت رکھتے	(حق) سننے کی	اور نہ تھے وہ	(حق کو) دیکھتے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
یہی لوگ ہیں جنھوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور گم ہو گیا	ان سے	جو	تھے

يَفْتَرُوْنَ ㉑	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ㉒
وہ افترا باندھتے	یقیناً	بلاشبہ وہ (لوگ)	آخرت میں	وہی سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہیں

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَاَخْبَتُوْٓا
بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک	اور انھوں نے عاجزی کی

اِلٰى رَبِّهِمْ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ㉓
اپنے رب کی طرف	یہ لوگ	جنتی ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَالْاَصَمِّ	وَالْبَصِيْرِ	وَالسَّمِيْعِ	هَلْ
مثال	دونوں فریقوں کی	مانند اندھے	اور بہرے کے	اور دیکھنے والے	اور سننے والے کے ہے	کیا

يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَ	فَلَا تَذَكَّرُوْنَ ㉔	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا
وہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں	مثال میں؟	کیا	پھر نہیں تم نصیحت حاصل کرتے؟	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا

نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖٓ	اِنِّيْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ㉕
نوح کو	اس کی قوم کی طرف	(اس نے کہا:) بے شک میں	تمھارے لیے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر

اَنْ	لَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ㉖
یہ کہ	نہ تم عبادت کرو	مگر اللہ ہی کی	بلاشبہ میں	ڈرتا ہوں	تم پر	بڑے دردناک دن کے عذاب سے

فَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا نَرٰىكَ	اِلَّا
چنانچہ کہا	ان وڈیروں نے	جنھوں نے	کفر کیا	اس کی قوم میں سے	نہیں ہم دیکھتے تجھے	مگر

بَشَرًا	مِّثْلَنَا	وَمَا نَرٰىكَ	اتَّبَعَكَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	هُمْ
بشر ہی	اپنے جیسا	اور نہیں ہم دیکھتے تجھے	(کہ) اتباع کیا ہو تیرا	مگر	انھی لوگوں نے	کہ وہ

اَرَاذِلُنَا	بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ	وَمَا نَرٰى	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍۭ
کم ترین ہیں ہمارے	سرسری رائے سے	اور نہیں ہم دیکھتے	تمھارے لیے	اپنے اوپر	کوئی فضل

بَلْ	نَظُنُّكُمْ	كٰذِبِيْنَ ﴿27﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
بلکہ	ہم گمان کرتے ہیں تمھیں	جھوٹے	(نوح نے) کہا:	اے میری قوم!	دیکھو تو	اگر

كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ	وَاٰتٰىنِيْ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِهٖ
ہوں میں	واضح دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے	اور اس نے دی ہو مجھے	رحمت (نبوت)	اپنے پاس سے

فَعُمِّيَتْ	عَلَيْكُمْ	اَ	نُلْزِمُكُمُوْهَا
پھر وہ (دلیل) پوشیدہ کر دی گئی ہو	تم پر	تو کیا	ہم (زبردستی) چپکا دیں گے تم پر اس (پر ایمان لانے) کو

وَ	اَنْتُمْ	لَهَا	كٰرِهُوْنَ ﴿28﴾	وَيٰقَوْمِ	لَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ
جبکہ	تم	اس کو	ناپسند کرتے ہو؟	اور اے میری قوم!	نہیں میں مانگتا تم سے	اس (تبلیغ) پر

مَالًا ۭ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَمَآ اَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِيْنَ
کوئی مال	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اللہ پر	اور نہیں ہوں میں	دھتکارنے والا	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا ۭ	اِنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَلٰكِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا
ایمان لائے	بے شک وہ	ملنے والے ہیں	اپنے رب سے	اور لیکن میں	دیکھتا ہوں تمھیں	ایسے لوگ

تَجْهَلُوْنَ ﴿29﴾	وَيٰقَوْمِ	مَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ
کہ تم جہالت کرتے ہو	اور اے میری قوم!	کون	میری مدد کرے گا	اللہ (کے عذاب) سے	اگر

طَرَدْتُّهُمْ ۭ	اَ	فَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿30﴾	وَلَآ اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ
میں دھتکار دوں انھیں؟	کیا	پھر نہیں تم نصیحت حاصل کرتے؟	اور نہیں میں کہتا	تم سے	کہ میرے پاس

خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ	وَلَآ اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَلَآ اَقُوْلُ	اِنِّيْ	مَلَكٌ
اللہ کے خزانے ہیں	اور نہ میں جانتا ہوں	غیب	اور نہ میں کہتا ہوں	(یہ) کہ بے شک میں	فرشتہ ہوں

وَّلَآ اَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	تَزْدَرِيْٓ	اَعْيُنُكُمْ	لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ
اور نہ میں کہتا ہوں	ان لوگوں کے بارے میں جنھیں	حقیر دیکھتی ہیں	تمھاری آنکھیں	(کہ) ہرگز نہیں دے گا انھیں

اللّٰهُ	خَيْرًا	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	اِنِّيْٓ
اللہ	کوئی بھلائی	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ	ان کے دلوں میں ہے	(اگر میں نے ایسے کہا تو) بلاشبہ میں

اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿31﴾	قَالُوْا	يٰنُوْحُ	قَدْ	جٰدَلْتَنَا
تب	ضرور ظالموں میں سے ہوں گا	انھوں نے کہا:	اے نوح!	تحقیق	تو نے جھگڑا کیا ہم سے

فَاَكْثَرْتَ	جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ
پھر تو نے بہت کیا	ہم سے جھگڑا	لہٰذا تو لے آ ہم پر	وہ (عذاب) جس کا	تو وعدہ دیتا ہے ہمیں	اگر

كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿32﴾	قَالَ	اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ
ہے تو	سچوں میں سے؟	(نوح نے) کہا:	یقیناً لائے گا تم پر	وہ (عذاب)	اللہ (ہی)

اِنْ	شَآءَ	وَمَآ اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿33﴾	وَلَا يَنْفَعُكُمْ	نُصْحِيْٓ
اگر	اس نے چاہا	اور نہیں (ہو) تم	(اسے) عاجز کرنے والے	اور نہیں نفع دے گی تمھیں	میری نصیحت

اِنْ	اَرَدْتُّ	اَنْ اَنْصَحَ	لَكُمْ	اِنْ	كَانَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
اگر	میں چاہوں	یہ کہ میں نصیحت کروں	تمھیں	اگر	ہو	اللہ	چاہتا

اَنْ يُّغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿34﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
یہ کہ گمراہ رکھے تمھیں	وہی	تمھارا رب ہے	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا	وہ کہتے ہیں کہ

افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَعَلَيَّ
اس نے خود گھڑا ہے اس (قرآن) کو؟	کہہ دیجیے:	اگر	میں نے خود گھڑا ہے اسے	تو مجھ ہی پر ہے

اِجْرَامِيْ	وَاَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُجْرِمُوْنَ ﴿35﴾	وَاُوْحِيَ	اِلٰى نُوْحٍ
میرا جرم	اور میں	بری ہوں	اس سے جو	تم جرم کرتے ہو	اور وحی کی گئی	نوح کی طرف

اَنَّهٗ	لَنْ	يُّؤْمِنَ	مِنْ قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ
(یہ بات) کہ بے شک شان یہ ہے	ہرگز نہیں	ایمان لائے گا	تیری قوم میں سے	سوائے	اس شخص کے جو

قَدْ اٰمَنَ	فَلَا تَبْتَىِٕسْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾	وَاصْنَعِ
تحقیق ایمان لا چکا ہے (پہلے)	چنانچہ مت تو غم کھا	بوجہ اس کے جو	تھے	وہ کر رہے	اور تو بنا

الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا	وَوَحْيِنَا	وَلَا تُخَاطِبْنِيْ	فِي الَّذِيْنَ
ایک کشتی	ہماری آنکھوں کے سامنے	اور ہماری وحی کے مطابق	اور مت گفتگو کرنا مجھ سے	ان لوگوں کی بابت جنھوں نے

ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ ﴿37﴾	وَ يَصْنَعُ	الْفُلْكَ	وَكُلَّمَا	مَرَّ
ظلم (کفر) کیا	بلاشبہ وہ	غرق کیے جائیں گے	اور وہ (نوح) بناتا رہا	کشتی	اور جب بھی	گزرتے

عَلَيْهِ	مَلَاٌ	مِّنْ قَوْمِهٖ	سَخِرُوْا	مِنْهُ	قَالَ
اس کے پاس سے	وڈیرے	اس کی قوم میں سے	تو وہ مذاق کرتے	اس سے	اس (نوح) نے کہا:

اِنْ	تَسْخَرُوْا	مِنَّا	فَاِنَّا	نَسْخَرُ	مِنْكُمْ
اگر	تم (آج) مذاق کرتے ہو	ہم سے	تو بے شک ہم بھی	(ایک روز) مذاق کریں گے	تم سے

كَمَا	تَسْخَرُوْنَ ﴿38﴾	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	يَّاْتِيْهِ
جس طرح	تم مذاق کرتے ہو	چنانچہ عنقریب	تم جان لوگے	کون شخص ہے کہ	آتا ہے اس پر

عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَيَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿39﴾	حَتّٰٓى
ایسا عذاب	جو رسوا کر دے گا اس کو (دنیا میں)	اور اترے گا	اس پر	دائمی عذاب (آخرت میں)	حتی کہ

اِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّوْرُ	قُلْنَا	احْمِلْ	فِيْهَا
جب	آ گیا	ہمارا حکم	اور جوش مارا	تنور نے	تو ہم نے کہا:	سوار کر لے	اس (کشتی) میں

مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَاَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ
ہر قسم سے جوڑا	(نر اور مادہ ہر ایک سے) دو	اور اپنے گھر والوں کو	سوائے	اس شخص کے کہ	پہلے گزر چکا

عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	وَمَنْ	اٰمَنَ	وَمَآ	اٰمَنَ	مَعَهٗٓ
اس کی بابت	حکم	اور ان کو (بھی سوار کر لے) جو	ایمان لا چکے	اور نہ	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ

اِلَّا	قَلِيْلٌ ﴿40﴾	وَقَالَ	ارْكَبُوْا	فِيْهَا	بِسْمِ اللّٰهِ
مگر	تھوڑے ہی (لوگ)	اور (نوح نے) کہا:	تم سوار ہو جاؤ	اس (کشتی) میں	اللہ کے نام کے ساتھ ہے

مَجْرٖىهَا	وَمُرْسٰىهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿41﴾	وَهِيَ
اس کا چلنا	اور اس کا ٹھہرنا	بے شک	میرا رب	البتہ بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور وہ (کشتی)

تَجْرِيْ	بِهِمْ	فِيْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ	وَنَادٰى	نُوْحُ	ابْنَهٗ
چلتی تھی	انھیں لے کر	ایسی موجوں میں	جو پہاڑوں جیسی تھیں	اور پکارا	نوح نے	اپنے بیٹے کو

وَكَانَ	فِيْ مَعْزِلٍ	يّٰبُنَيَّ	ارْكَبْ	مَّعَنَا	وَلَا تَكُنْ
اور وہ تھا	(سب سے) الگ تھلگ	اے میرے بیٹے!	تو (بھی) سوار ہو جا	ہمارے ساتھ	اور نہ ہو تو

مَعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿42﴾	قَالَ	سَاٰوِيْٓ	اِلٰى جَبَلٍ	يَّعْصِمُنِيْ
کافروں کے ساتھ	اس نے کہا:	ابھی میں پناہ لے لیتا ہوں	کسی پہاڑ کی طرف	وہ بچالے گا مجھے

مِنَ الْمَآءِ	قَالَ	لَا عَاصِمَ	الْيَوْمَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
پانی (کے عذاب سے) سے	(نوح نے) کہا:	نہیں کوئی بچانے والا	آج	اللہ کے حکم (عذاب) سے

اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	وَحَالَ	بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ
مگر	جس پر	وہ (اللہ) رحم کرے	اور حائل ہوگئی	ان دونوں کے درمیان	موج	تو وہ ہوگیا

مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿43﴾	وَقِيْلَ	يٰۤاَرْضُ	ابْلَعِيْ	مَآءَكِ	وَيٰسَمَآءُ
غرق شدہ لوگوں میں سے	اور کہا گیا:	اے زمین!	تو نگل لے	اپنا پانی	اور اے آسمان!

اَقْلِعِيْ	وَغِيْضَ	الْمَآءُ	وَقُضِيَ	الْاَمْرُ	وَاسْتَوَتْ
تو تھم جا (برسنے سے)	اور کم کر دیا گیا	پانی	اور تمام کر دیا گیا	(ان کا) کام	اور وہ (کشتی) جا ٹھہری

عَلَى الْجُوْدِيِّ	وَقِيْلَ	بُعْدًا	لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾	وَنَادٰى نُوْحٌ
جودی (پہاڑ) پر	اور کہا گیا:	دوری (لعنت) ہے	ظالم قوم کے لیے	اور پکارا نوح نے

رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنَّ	ابْنِيْ	مِنْ اَهْلِيْ	وَاِنَّ
اپنے رب کو	چنانچہ اس نے کہا:	اے میرے رب!	بلاشبہ	میرا بیٹا	میرے اہل میں سے ہے	اور بلاشبہ

وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَاَنْتَ	اَحْكَمُ	الْحٰكِمِيْنَ ﴿45﴾	قَالَ
تیرا وعدہ	حق (سچا) ہے	اور تو	بہتر فیصلہ کرنے والا ہے	تمام فیصلہ کرنے والوں سے	(اللہ نے) کہا:

يٰنُوْحُ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	مِنْ اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ	غَيْرُ صَالِحٍ
اے نوح!	بے شک وہ	نہیں ہے	تیرے اہل میں سے	بلاشبہ اس کا	عمل	غیر صالح ہے

فَلَا تَسْـَٔلْنِ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنِّيْٓ
چنانچہ نہ تو سوال کر مجھ سے	اس چیز کا کہ	نہیں ہے	تجھے	اس کا	کوئی علم	بے شک میں

اَعِظُكَ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿46﴾	قَالَ	رَبِّ
نصیحت کرتا ہوں تجھے	یہ کہ	(نہ) تو ہو	جاہلوں میں سے	(نوح نے) کہا:	اے میرے رب!

اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ بِكَ	اَنْ	اَسْـَٔلَكَ	مَا	لَيْسَ	لِيْ
بے شک میں	تیری پناہ میں آتا ہوں	اس سے کہ	میں سوال کروں تجھ سے	اس چیز کا کہ	نہیں ہے	مجھے

بِهٖ	عِلْمٌ	وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ	وَتَرْحَمْنِيْٓ	اَكُنْ
اس کا	کوئی علم	اور اگر نہ تو نے مغفرت کی میری	اور (نہ) تو نے رحم کیا مجھ پر	تو میں ہو جاؤں گا

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿47﴾	قِيْلَ	يٰنُوْحُ	اهْبِطْ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا
خسارہ پانے والوں میں سے	کہا گیا:	اے نوح!	تو اتر	سلامتی کے ساتھ	ہماری طرف سے

وَبَرَكٰتٍ	عَلَيْكَ	وَعَلٰٓى اُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَّعَكَ	وَاُمَمٌ
اور برکتوں (کے ساتھ)	تجھ پر	اور جماعتوں پر	ان میں سے جو	تیرے ساتھ ہیں	اور کچھ جماعتیں ہوں گی

سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ	يَمَسُّهُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿48﴾
(کہ) عنقریب ہم فائدہ دیں گے انھیں	پھر	پہنچے گا انھیں	ہماری طرف سے	عذاب	بڑا دردناک

تِلْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهَآ	اِلَيْكَ	مَا كُنْتَ
یہ	کچھ خبریں ہیں	غیب کی	ہم وحی کرتے ہیں انھیں	آپ کی طرف	نہ تھے آپ

تَعْلَمُهَآ	اَنْتَ	وَلَا قَوْمُكَ	مِنْ قَبْلِ هٰذَا	فَاصْبِرْ	اِنَّ
جانتے ان کو	آپ	اور نہ آپ کی قوم	اس (وحی) سے پہلے	چنانچہ آپ صبر کریں	بلاشبہ

الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿49﴾ ع	وَاِلٰى عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ
(بہترین) انجام	متقین کے لیے ہے	اور (ہم نے بھیجا) عاد کی طرف	ان کے بھائی	ہود کو	اس نے کہا:

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنْ اَنْتُمْ
اے میری قوم!	تم عبادت کرو اللہ کی	نہیں ہے	تمھارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	نہیں (ہو) تم

اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ ﴿50﴾	يٰقَوْمِ	لَآ اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ
مگر	جھوٹ گھڑنے والے	اے میری قوم!	نہیں میں سوال کرتا تم سے	اس (تبلیغ) پر	کسی اجر کا	نہیں ہے

اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	اَ	فَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿51﴾	وَيٰقَوْمِ
میرا اجر	مگر	اس ذات پر جس نے	پیدا کیا مجھے	کیا	پھر نہیں تم عقل رکھتے؟	اور اے میری قوم!

اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ
تم مغفرت طلب کرو	اپنے رب سے	پھر	تم توبہ کرو	اسی کی طرف	وہ بھیجے گا	بادل	تم پر

مِّدْرَارًا	وَّيَزِدْكُمْ	قُوَّةً	اِلٰى قُوَّتِكُمْ	وَلَا تَتَوَلَّوْا
خوب برسنے والا	اور بڑھا دے گا تمھیں	قوت میں	تمھاری (موجودہ) قوت کے ساتھ	اور مت تم روگردانی کرو

مُجْرِمِيْنَ ۝52	قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ	وَّمَا نَحْنُ
مجرم بن کر	انھوں نے کہا:	اے ہود!	تمہیں تو لایا ہمارے پاس	کوئی واضح دلیل	اور نہیں ہیں ہم

بِتَارِكِيْٓ	اٰلِهَتِنَا	عَنْ قَوْلِكَ	وَمَا نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ ۝53
چھوڑنے والے	اپنے معبودوں کو	(صرف) تیرے کہنے پر	اور نہیں ہیں ہم	تجھ پر	ایمان لانے والے

اِنْ نَّقُوْلُ	اِلَّا	اعْتَرٰىكَ	بَعْضُ اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ	قَالَ
نہیں ہم کہتے	مگر	(یہ کہ) مبتلا کر دیا ہے تجھے	ہمارے کسی معبود نے	برائی (خلل دماغ) میں	(ہود نے) کہا:

اِنِّيْٓ	اُشْهِدُ اللّٰهَ	وَاشْهَدُوْٓا	اَنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
بے شک میں	گواہ بناتا ہوں اللہ کو	اور تم (بھی) گواہ رہو	(کہ) بے شک میں	بری ہوں	ان سے جنھیں

تُشْرِكُوْنَ ۝54	مِنْ دُوْنِهٖ	فَكِيْدُوْنِيْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
تم شریک ٹھہراتے ہو	اس (اللہ) کے سوا	لہٰذا تم تدبیر کر لو مجھے (نقصان پہنچانے کی)	سب (مل کر)	پھر

لَا تُنْظِرُوْنِ ۝55	اِنِّيْ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى اللّٰهِ	رَبِّيْ	وَرَبِّكُمْ
نہ تم مجھے مہلت دو	بے شک میں نے	بھروسا کیا ہے	اللہ پر	جو میرا رب ہے	اور تمھارا رب ہے

مَا	مِنْ دَآبَّةٍ	اِلَّا	هُوَ	اٰخِذٌۢ	بِنَاصِيَتِهَا	اِنَّ	رَبِّيْ
نہیں	کوئی چلنے والا (جاندار)	مگر	وہ (اللہ)	پکڑے ہوئے ہے	اس کی پیشانی	بلاشبہ	میرا رب

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝56	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ
سیدھے راستے پر ہے	پھر اگر	تم روگردانی کرو	تو تحقیق	میں نے پہنچا دی ہے تمھیں

مَّآ	اُرْسِلْتُ	بِهٖٓ	اِلَيْكُمْ	وَيَسْتَخْلِفُ	رَبِّيْ
وہ چیز کہ	میں بھیجا گیا ہوں	اس کے ساتھ	تمھاری طرف	اور (تمھارا) جانشین بنا دے گا	میرا رب

قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ	شَيْـًٔا	اِنَّ	رَبِّيْ
ایک اور قوم کو	تمھارے سوا	اور نہ تم نقصان پہنچا سکو گے اسے	کچھ بھی	بے شک	میرا رب

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيْظٌ ۝57	وَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا
ہر چیز پر	خوب نگہبان ہے	اور جب	آ گیا	ہمارا حکم (عذاب)	تو ہم نے نجات دی

هُوْدًا	وَّالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَنَجَّيْنٰهُمْ
ہود کو	اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	اپنی رحمت سے	اور ہم نے نجات دی انھیں

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ (58)	وَتِلْكَ	عَادٌ	جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
نہایت سخت عذاب سے	اور یہ	عاد ہیں	انھوں نے انکار کیا تھا	اپنے رب کی آیتوں کا

وَعَصَوْا	رُسُلَهٗ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ (59)
اور نافرمانی کی	اس (رب) کے رسولوں کی	اور انھوں نے پیروی کی	ہر سرکش عناد رکھنے والے کے حکم کی

وَاُتْبِعُوْا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَلَآ	اِنَّ
اور ان کے پیچھے لگائی گئی	اس دنیا میں	لعنت	اور قیامت کے دن بھی	آگاہ رہو!	بلاشبہ

عَادًا	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّعَادٍ	قَوْمِ هُوْدٍ (60)
(قوم) عاد نے	انکار کیا	اپنے رب کا	سن لو!	دوری ہے	عاد کے لیے	(یعنی) قوم ہود (کے لیے)

وَاِلٰى ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ
اور (ہم نے بھیجا) ثمود کی طرف	ان کے بھائی	صالح کو	اس نے کہا:	اے میری قوم!	تم عبادت کرو اللہ کی

مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	هُوَ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ
نہیں ہے	تمھارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	اسی نے	پیدا کیا ہے تمھیں	زمین سے

وَاسْتَعْمَرَكُمْ	فِيْهَا	فَاسْتَغْفِرُوْهُ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	اِنَّ
اور اسی نے آباد کیا ہے تمھیں	اس میں	سو تم مغفرت طلب کرو اس سے	پھر	تم توبہ کرو	اس کی طرف	بے شک

رَبِّيْ	قَرِيْبٌ	مُّجِيْبٌ (61)	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	قَدْ	كُنْتَ
میرا رب	بہت قریب ہے	(دعائیں) قبول کرنے والا ہے	انھوں نے کہا:	اے صالح!	تحقیق	تو تھا

فِيْنَا	مَرْجُوًّا	قَبْلَ هٰذَآ	اَ	تَنْهٰىنَآ	اَنْ نَّعْبُدَ
ہم میں	امیدوں کا مرکز	اس سے پہلے	کیا	تو روکتا ہے ہمیں	اس سے کہ ہم عبادت کریں

مَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	وَاِنَّنَا	لَفِيْ شَكٍّ
ان کی جن کی	عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا؟	اور بے شک ہم	البتہ ایسے شک میں ہیں

مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ (62)	قَالَ
اس چیز (توحید) سے کہ	تو بلاتا ہے ہمیں	اس کی طرف	جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے	(صالح نے) کہا:

يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ
اے میری قوم!	بھلا بتاؤ تو	اگر	ہوں میں	واضح دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے

وَاٰتٰىنِىْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يَّنْصُرُنِىْ	مِنَ اللّٰهِ
اور اس نے دی ہو مجھے	اپنی طرف سے	رحمت (نبوت)	تو کون	میری مدد کرے گا	اللہ (کے عذاب) سے

اِنْ	عَصَيْتُهٗ	فَمَا تَزِيْدُوْنَنِىْ	غَيْرَ	تَخْسِيْرٍ (63)
اگر	میں نافرمانی کروں اس کی؟	پھر (اگر تمھاری مان لوں تو) نہیں تم زیادہ کرو گے مجھے	سوائے	خسارہ دینے کے

وَيٰقَوْمِ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا
اور اے میری قوم!	یہ	اللہ کی اونٹنی ہے	تمھارے لیے	عظیم نشانی	چنانچہ تم چھوڑ دو اسے

تَاْكُلْ	فِىْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَلَا تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ
کہ کھاتی (چرتی) پھرے	اللہ کی زمین میں	اور نہ تم ہاتھ لگانا اسے	برائی کے ساتھ	ورنہ پکڑ لے گا تمھیں

عَذَابٌ	قَرِيْبٌ (64)	فَعَقَرُوْهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا
عذاب	قریب ہی	پھر انھوں نے ٹانگیں کاٹ ڈالیں اس کی	تو (صالح نے) کہا:	تم فائدہ اٹھالو

فِىْ دَارِكُمْ	ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	وَعْدٌ	غَيْرُ مَكْذُوْبٍ (65)
اپنے گھروں میں	تین	دن	یہ	(ایسا) وعدہ ہے	کہ نہیں جھوٹ بولا گیا (اس میں)

فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	صٰلِحًا	وَّالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پھر جب	آ گیا	ہمارا حکم (عذاب)	تو ہم نے نجات دی	صالح کو	اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے تھے

مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَمِنْ خِزْىِ	يَوْمِئِذٍ	اِنَّ	رَبَّكَ
اس کے ساتھ	اپنی رحمت سے	اور رسوائی سے (بھی)	اس (قیامت کے) دن کی	بے شک	آپ کا رب

هُوَ	الْقَوِىُّ	الْعَزِيْزُ (66)	وَاَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ
وہی	نہایت طاقتور	بہت زبردست ہے	اور آ پکڑا	ان لوگوں کو جنھوں نے	ظلم کیا تھا	چیخ نے

فَاَصْبَحُوْا	فِىْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ (67)	كَاَنْ	لَّمْ يَغْنَوْا
تو وہ ہو گئے	اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	گویا کہ	نہ وہ رہے تھے

فِيْهَا	اَلَآ	اِنَّ	ثَمُوْدَا۟	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا
ان (گھروں) میں	آگاہ رہو!	بے شک	(قوم) ثمود نے	انکار کیا	اپنے رب کا	سن لو!	دوری ہے

لِّثَمُوْدَ (68)	وَلَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى
(قوم) ثمود کے لیے	اور البتہ تحقیق	آئے	ہمارے قاصد (فرشتے)	ابراہیم کے پاس	خوشخبری کے ساتھ

قَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	فَمَا لَبِثَ	اَنْ
انھوں نے کہا:	سلام (کرتے ہیں ہم)	(ابراہیم نے) کہا:	سلام (ہو تم پر)	پھر نہ دیر کی (ابراہیم نے)	کہ

جَآءَ بِعِجْلٍ	حَنِيْذٍ (69)	فَلَمَّا	رَاٰۤ	اَيْدِيَهُمْ	لَا تَصِلُ
وہ لے آیا ایک بچھڑا	بھنا ہوا	چنانچہ جب	دیکھے (ابراہیم نے)	ان کے ہاتھ	کہ نہیں پہنچتے

اِلَيْهِ	نَكِرَهُمْ	وَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا
اس (بچھڑے) کی طرف	تو اوپرا جانا انھیں	اور (دل میں) محسوس کیا	ان سے	خوف	انھوں نے کہا:

لَا تَخَفْ	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ (70)	وَامْرَاَتُهٗ	قَآئِمَةٌ
نہ تو ڈر (ہم سے)	بلاشبہ ہم	بھیجے گئے ہیں	قوم لوط کی طرف	اور اس (ابراہیم) کی بیوی	کھڑی تھی

فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ	يَعْقُوْبَ (71)
تو وہ ہنس پڑی	پھر ہم نے خوشخبری دی اسے	اسحاق کی	اور اسحاق کے بعد	یعقوب (پوتے) کی

قَالَتْ	يٰوَيْلَتٰى	ءَ	اَلِدُ	وَ	اَنَا	عَجُوْزٌ	وَّهٰذَا
اس نے کہا:	ہائے ہائے	کیا	(اب) میں بچہ جنوں گی؟	حالانکہ	میں	بڑھیا ہوں	اور یہ

بَعْلِىْ	شَيْخًا	اِنَّ	هٰذَا	لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ (72)	قَالُوْۤا
میرا خاوند (بھی)	بوڑھا ہے	بے شک	یہ (تو)	البتہ ایک عجیب چیز ہے	(فرشتوں نے) کہا:

اَ	تَعْجَبِيْنَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	رَحْمَتُ اللّٰهِ	وَبَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ
کیا	تو تعجب کرتی ہے	اللہ کے حکم سے؟	اللہ کی رحمت	اور اس کی برکتیں ہوں	تم پر

اَهْلَ الْبَيْتِ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ (73)	فَلَمَّا	ذَهَبَ
اے اہل بیت!	بلاشبہ وہ (اللہ)	انتہائی قابل تعریف	نہایت بزرگی والا ہے	پھر جب	چلا گیا

عَنْ اِبْرٰهِيْمَ	الرَّوْعُ	وَجَآءَتْهُ	الْبُشْرٰى	يُجَادِلُنَا
ابراہیم سے	خوف	اور آگئی اس کے پاس	خوشخبری	تو وہ جھگڑتا تھا ہم سے

فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ (74)	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ	اَوَّاهٌ
قوم لوط کے بارے میں	بلاشبہ	ابراہیم	البتہ بڑا بردبار	بہت آہ وزاری کرنے والا

مُّنِيْبٌ (75)	يٰۤاِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا	اِنَّهٗ	قَدْ	جَآءَ
رجوع کرنے والا تھا	اے ابراہیم!	اعراض کر	اس (بات) سے	بے شک	تحقیق	آ گیا ہے

اَمْرُ	رَبِّكَ	وَاِنَّهُمْ	اٰتِيْهِمْ	عَذَابٌ	غَيْرُ	مَرْدُوْدٍ (76)
حکم	تیرے رب کا	اور بلاشبہ وہ لوگ	آئے گا ان پر	ایسا عذاب	جو نہیں	پھیرا جائے گا (ان سے)

وَلَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِيْٓءَ	بِهِمْ	وَضَاقَ
اور جب	آئے	ہمارے قاصد	لوط کے پاس	تو وہ مغموم ہوا	ان کی وجہ سے	اور تنگ ہوا

بِهِمْ	ذَرْعًا	وَّقَالَ	هٰذَا	يَوْمٌ	عَصِيْبٌ (77)	وَجَآءَهٗ
ان کی وجہ سے	دل میں	اور کہا:	یہ	دن ہے	انتہائی سخت	اور آئی اس کے پاس

قَوْمُهٗ	يُهْرَعُوْنَ	اِلَيْهِ	وَمِنْ قَبْلُ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ
اس کی قوم	دوڑتی ہوئی	اس کی طرف	اور پہلے ہی سے	وہ تھے	عمل کرتے	برے

قَالَ	يٰقَوْمِ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِيْ	هُنَّ	اَطْهَرُ
(لوط نے) کہا:	اے میری قوم!	یہ ہیں	میری بیٹیاں (قوم کی، ان سے نکاح کرلو)	وہ	بہت پاکیزہ ہیں

لَكُمْ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَلَا تُخْزُوْنِ	فِيْ ضَيْفِيْ	اَلَيْسَ	مِنْكُمْ
تمھارے لیے	پس تم ڈرو اللہ سے	اور نہ تم رسوا کرو مجھے	میرے مہمانوں میں	کیا نہیں ہے	تم میں

رَجُلٌ	رَّشِيْدٌ (78)	قَالُوْا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا لَنَا
کوئی بھی مرد	بھلا؟	انھوں نے کہا:	البتہ تحقیق	تو جانتا ہے	(کہ) نہیں (ہے) ہمارے لیے

فِيْ بَنَاتِكَ	مِنْ حَقٍّ	وَاِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا	نُرِيْدُ (79)
تیری (قوم کی) بیٹیوں میں	کوئی حق (دلچسپی)	اور بلاشبہ تو	البتہ جانتا ہے	جو	ہم چاہتے ہیں

قَالَ	لَوْ اَنَّ	لِيْ	بِكُمْ	قُوَّةً	اَوْ	اٰوِيْٓ
(لوط نے) کہا:	کاش کہ بے شک	(ہوتی) میرے لیے	تمھارے مقابلے میں	کوئی قوت	یا	میں پناہ پکڑتا

اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ (80)	قَالُوْا	يٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ
کسی مضبوط سہارے کی طرف!	(فرشتوں نے) کہا:	اے لوط!	بے شک ہم	قاصد ہیں	تیرے رب کے

لَنْ يَّصِلُوْٓا	اِلَيْكَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
ہرگز نہیں وہ پہنچ سکیں گے	تجھ تک	لہٰذا تو لے چل	اپنے گھر والوں کو	رات کے ایک حصے میں

وَلَا يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	اِلَّا	امْرَاَتَكَ	اِنَّهٗ
اور نہ پیچھے مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی (بھی)	سوائے	تیری بیوی کے	بے شک شان یہ ہے

مُصِيْبُهَا	مَآ	اَصَابَهُمْ	اِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ	اَ
پہنچنے والا ہے اسے	(وہ عذاب) جو	پہنچے گا انھیں	بے شک	ان کے وعدے کا وقت	صبح ہے	کیا

لَيْسَ	الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ (81)	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	جَعَلْنَا
نہیں ہے	صبح	قریب؟	پھر جب	آ گیا	ہمارا حکم (عذاب)	تو ہم نے کر دیا

عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَارَةً
اس کے اوپر والے حصے کو	اس کے نیچے والا (اور نیچے والے حصے کو اوپر)	اور ہم نے برسائے	اس (بستی) پر	پتھر

مِّنْ سِجِّيْلٍ	مَّنْضُوْدٍ (82)	مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ رَبِّكَ	وَمَا هِيَ
کنکر (کی قسم) سے	تہ بہ تہ	نشان زدہ	آپ کے رب کے ہاں (سے)	اور نہیں ہے وہ (بستی)

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	بِبَعِيْدٍ (83)	وَاِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا
ظالموں سے	کچھ دور	اور (ہم نے بھیجا اہل) مدین کی طرف	ان کے بھائی	شعیب کو

قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ
اس نے کہا:	اے میری قوم!	تم عبادت کرو اللہ کی	نہیں ہے تمھارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا

وَلَا تَنْقُصُوا	الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	اِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	بِخَيْرٍ	وَّاِنِّيْٓ
اور نہ تم کم کرو	ماپ کو	اور تول کو	بے شک میں	دیکھتا ہوں تمھیں	آسودگی میں	اور بے شک میں

اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ (84)	وَيٰقَوْمِ	اَوْفُوا	الْمِكْيَالَ
ڈرتا ہوں	تم پر	گھیرنے والے دن کے عذاب سے	اور اے میری قوم!	تم پورا کرو	ماپ کو

وَالْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَلَا تَعْثَوْا
اور تول کو	انصاف کے ساتھ	اور مت تم کم دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور نہ تم پھرو

فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ (85)	بَقِيَّتُ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
زمین میں	فسادی بن کر	اللہ کی بچت (جائز نفع)	بہت بہتر ہے	تمھارے لیے	اگر	ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ	وَمَآ اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ (86)	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	اَ
مومن	اور نہیں ہوں میں	تم پر	محافظ	انھوں نے کہا:	اے شعیب!	کیا

صَلٰوتُكَ	تَاْمُرُكَ	اَنْ نَّتْرُكَ	مَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا
تیری نماز	حکم دیتی ہے تجھے	یہ کہ ہم چھوڑ دیں	ان (معبودوں) کو جن کی	عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا

اَوْ	اَنْ نَّفْعَلَ	فِيْٓ اَمْوَالِنَا	مَا	نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ لَاَنْتَ	الْحَلِيْمُ
یا	ہم کرنا (چھوڑ دیں)	اپنے مالوں میں	جو	ہم چاہیں؟	بلاشبہ تُو تو البتہ	بہت بُردبار

الرَّشِيْدُ ﴿87﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ
بڑا سمجھدار ہے	(شعیب نے) کہا:	اے میری قوم!	بھلا بتلاؤ تو	اگر	ہوں میں	واضح دلیل پر

مِّنْ رَّبِّيْ	وَرَزَقَنِيْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا
اپنے رب کی طرف سے	اور اس نے دیا ہو مجھے	اپنی طرف سے	رزق	اچھا (تو کیسے اس کی نافرمانی کروں؟)

وَمَآ اُرِيْدُ	اَنْ اُخَالِفَكُمْ	اِلٰى مَآ	اَنْهٰكُمْ	عَنْهُ
اور نہیں میں چاہتا	یہ کہ میں مخالفت کروں تمھاری	(اور اختیار کروں) ان کاموں کو (کہ)	میں روکتا ہوں تمھیں	ان سے

اِنْ اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا	اسْتَطَعْتُ	وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا
نہیں میں چاہتا	مگر	اصلاح (تمھاری)	جس قدر	میں استطاعت رکھتا ہوں	اور نہیں مجھے توفیق	مگر

بِاللّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	اُنِيْبُ ﴿88﴾	وَيٰقَوْمِ
اللہ (کی مدد) کے ساتھ	اسی پر	میں نے توکل کیا	اور اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	اور اے میری قوم!

لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِيْٓ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ	مِّثْلُ	مَآ	اَصَابَ
نہ ہرگز اُکسائے تمھیں	میری مخالفت	(اس بات پر) کہ	پہنچے تمھیں	مثل	اس (عذاب) کے جو	پہنچا تھا

قَوْمَ نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ صٰلِحٍ	وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ	مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ ﴿89﴾
قوم نوح کو	یا	قوم ہود کو	یا	قوم صالح کو	اور نہیں ہے قوم لوط	تم سے	کچھ دور

وَاسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ
اور تم مغفرت طلب کرو	اپنے رب سے	پھر	تم توبہ کرو	اسی کی طرف	بلاشبہ	میرا رب	بڑا رحم کرنے والا

وَّدُوْدٌ ﴿90﴾	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	مَا نَفْقَهُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا
نہایت محبت کرنے والا ہے	انھوں نے کہا:	اے شعیب!	نہیں ہم سمجھتے	بہت کچھ	اس میں سے جو

تَقُوْلُ	وَاِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْنَا	ضَعِيْفًا	وَلَوْلَا	رَهْطُكَ
تو کہتا ہے	اور بے شک ہم	البتہ دیکھتے ہیں تجھے	اپنے درمیان	ضعیف	اور اگر نہ ہوتا	تیرا قبیلہ

لَرَجَمْنٰكَ	وَمَآ اَنْتَ	عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ ﴿91﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ
تو یقیناً ہم سنگسار کر دیتے تجھے	اور نہیں ہے تو	ہم پر	کچھ غالب	(شعیب نے) کہا:	اے میری قوم!

أَ	رَهْطِيْٓ	أَعَزُّ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	وَاتَّخَذْتُمُوْهُ
کیا	میرا قبیلہ	زیادہ دباؤ والا ہے	تم پر	اللہ سے؟	اور تم نے بنا رکھا ہے اس (اللہ) کو

وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا	إِنَّ	رَبِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ (92)	وَيٰقَوْمِ
اپنی پیٹھ پیچھے پھینکا ہوا	بے شک	میرا رب	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو	گھیرنے والا ہے	اور اے میری قوم!

اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	إِنِّيْ	عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ
تم عمل کرو	اپنی جگہ پر	بلاشبہ میں (بھی)	عمل کر رہا ہوں	عنقریب	تم جان لوگے	کون شخص ہے کہ

يَّأْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَمَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَارْتَقِبُوْٓا
آتا ہے اس پر	ایسا عذاب	جو رسوا کرے گا اسے؟	اور کون ہے کہ	وہ	جھوٹا ہے؟	اور تم انتظار کرو

إِنِّيْ	مَعَكُمْ	رَقِيْبٌ (93)	وَلَمَّا	جَآءَ	أَمْرُنَا	نَجَّيْنَا
بے شک میں (بھی)	تمھارے ساتھ	منتظر ہوں	اور جب	آیا	ہمارا حکم (عذاب)	تو ہم نے نجات دی

شُعَيْبًا	وَّالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَأَخَذَتِ
شعیب کو	اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	اپنی رحمت سے	اور آ پکڑا

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ	فَأَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ (94)
ان لوگوں کو جنھوں نے	ظلم کیا تھا	چیخ نے	تو وہ ہو گئے	اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

كَأَنْ	لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا	أَلَا	بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ	كَمَا	بَعِدَتْ
گویا کہ	نہ وہ رہے تھے	ان میں	آگاہ رہو!	دوری ہے	(اہل) مدین کے لیے	جیسے (رحمت سے)	دور ہوئے تھے

ثَمُوْدُ (95)	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (96)
ثمود	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی آیتوں کے ساتھ	اور واضح دلیل (کے ساتھ)

إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْٓا	أَمْرَ فِرْعَوْنَ	وَمَآ أَمْرُ فِرْعَوْنَ
فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف	تو انھوں نے پیروی کی	فرعون کے حکم کی	اور نہیں تھا فرعون کا حکم

بِرَشِيْدٍ (97)	يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَأَوْرَدَهُمُ	النَّارَ
بھلائی والا	وہ آگے آگے ہوگا	اپنی قوم کے	قیامت کے دن	پھر وہ جا داخل کرے گا انھیں	آگ میں

وَبِئْسَ	الْوِرْدُ	الْمَوْرُوْدُ (98)	وَأُتْبِعُوْا	فِيْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً
اور برا ہے وہ	گھاٹ	جس پر وہ لائے جائیں گے	اور وہ پیچھے لگائے گئے	اس (دنیا) میں	لعنت

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	بِئْسَ	الرِّفْدُ	الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ
اور قیامت کے دن (بھی)	برا ہے وہ	عطیہ	جو عطیہ وہ دیے جائیں گے	یہ	کچھ خبریں ہیں

الْقُرٰى	نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآئِمٌ
ان (تباہ شدہ) بستیوں کی	ہم بیان کرتے ہیں ان کو	آپ پر	ان میں سے کچھ	قائم ہیں

وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾	وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
اور کچھ کاٹ (نیست و نابود کر) دی گئی ہیں	اور نہیں ہم نے ظلم کیا ان پر	اور لیکن	انھوں نے (خود) ظلم کیا	اپنے نفسوں پر

فَمَآ اَغْنَتْ	عَنْهُمْ	اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِيْ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
چنانچہ نہ فائدہ دیا	انھیں	ان کے ان معبودوں نے	جنھیں	وہ پکارتے تھے	اللہ کے سوا

مِنْ شَيْءٍ	لَّمَّا	جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	وَمَا زَادُوْهُمْ	غَيْرَ
کچھ بھی	جب	آ گیا	حکم (عذاب)	آپ کے رب کا	اور نہ انھوں نے زیادہ کیا ان کو	سوائے

تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾	وَكَذٰلِكَ	اَخْذُ	رَبِّكَ	اِذَآ	اَخَذَ	الْقُرٰى	وَ
تباہی کے	اور اسی طرح ہے	پکڑ	آپ کے رب کی	جب	وہ پکڑتا ہے	بستیوں کو	اس حال میں کہ

هِيَ	ظٰلِمَةٌ	اِنَّ	اَخْذَهٗٓ	اَلِيْمٌ	شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
وہ	ظالم ہوتی ہیں	بلاشبہ	اس کی پکڑ	نہایت دردناک (اور)	انتہائی سخت ہے	بے شک	اس میں

لَاٰيَةً	لِّمَنْ	خَافَ	عَذَابَ الْاٰخِرَةِ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ
یقیناً نشان (عبرت) ہے	اس شخص کے لیے جو	ڈر گیا	عذاب آخرت سے	وہ (یوم آخرت)	ایک دن ہے

مَّجْمُوْعٌ	لَّهُ	النَّاسُ	وَذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾
(کہ) جمع کیے جائیں گے	اس میں	سب لوگ	اور وہ	دن ہے	کہ جس میں (سب) حاضر کیے جائیں گے

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ	اِلَّا	لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿١٠٤﴾	يَوْمَ	يَاْتِ	لَا تَكَلَّمُ
اور نہیں ہم مؤخر کرتے اس (دن) کو	مگر	وقت مقرر (پورا کرنے) کے لیے	جس دن	وہ آ جائے گا	تو نہ کلام کرے گا

نَفْسٌ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	وَّسَعِيْدٌ ﴿١٠٥﴾	فَاَمَّا
کوئی نفس	مگر	اس (اللہ) کے حکم سے	پھر کوئی ان میں سے	بدبخت ہوگا	اور کوئی نیک بخت	پھر لیکن

الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِي النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ
وہ لوگ جو	بدبخت ہوں گے	تو (وہ) آگ میں ہوں گے	ان کے لیے (ہوگا)	اس (آگ) میں	چیخنا چلانا

وَشَهِيْقٌ ﴿١٠٦﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ
اور دھاڑنا	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس (آگ) میں	جب تک (باقی) رہیں گے	آسمان	اور زمین

اِلَّا	مَا شَآءَ	رَبُّكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ	لِّمَا	يُرِيْدُ ﴿١٠٧﴾
مگر	جو چاہے	آپ کا رب	بے شک	آپ کا رب	خوب کر گزرنے والا ہے	اس کو جو	وہ چاہتا ہے

وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا	فَفِي الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
اور لیکن	وہ لوگ جو	نیک بخت بنائے گئے	تو (وہ) جنت میں ہوں گے	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس (جنت) میں

مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اِلَّا	مَا شَآءَ	رَبُّكَ	عَطَآءً
جب تک (باقی) رہیں گے	آسمان	اور زمین	مگر	جو چاہے	آپ کا رب	(یہ اللہ کی) عطا ہے

غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾	فَلَا تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هٰٓؤُلَآءِ
نہ قطع کیے جانے (ختم ہونے) والی	چنانچہ نہ ہوں آپ	شک میں	اس سے جو	عبادت کرتے ہیں	یہ لوگ

مَا يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	وَاِنَّا
نہیں وہ عبادت کرتے	مگر	جیسے	عبادت کرتے تھے	ان کے باپ دادا	اس سے پہلے	اور بے شک ہم

لَمُوَفُّوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى
البتہ پورا دیں گے انھیں	ان کا حصہ	نہیں کم کیا جائے گا (اس سے کچھ)	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو

الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَلَوْلَا كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ
کتاب (تورات)	تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر نہ ہوتی ایک بات	جو پہلے طے ہو چکی ہے

مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَاِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ
آپ کے رب کی طرف سے	تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور یقیناً وہ	البتہ ایسے شک میں ہیں	اس سے

مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾	وَاِنَّ	كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	رَبُّكَ
جو (انھیں) بے چین کرنے والا ہے	اور بے شک	ہر ایک کو	اس وقت	البتہ ضرور پوری جزا دے گا ان کو	آپ کا رب

اَعْمَالَهُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾	فَاسْتَقِمْ
ان کے عملوں کی	بے شک وہ	ساتھ اس کے جو	وہ عمل کرتے ہیں	خوب خبردار ہے	چنانچہ آپ ثابت رہیں

كَمَآ	اُمِرْتَ	وَمَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَلَا تَطْغَوْا
جس طرح	آپ حکم کیے گئے ہیں	اور وہ لوگ (بھی) جنھوں نے	توبہ کی	آپ کے ساتھ	اور نہ تم سرکشی کرو

اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿112﴾	وَلَا تَرْكَنُوْٓا
بے شک وہ (اللہ)	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اور نہ تم جھکو

اِلَى الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ	النَّارُ	وَمَا لَكُمْ
ان لوگوں کی طرف جنھوں نے	ظلم کیا	ورنہ چھوئے گی تمھیں	آگ	اور نہیں ہوں گے تمھارے لیے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ اَوْلِيَآءَ	ثُمَّ	لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿113﴾	وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ
اللہ کے سوا	کوئی دوست	پھر	نہ تم مدد کیے جاؤ گے	اور آپ قائم کریں	نماز

طَرَفَيِ النَّهَارِ	وَزُلَفًا	مِّنَ الَّيْلِ	اِنَّ	الْحَسَنٰتِ	يُذْهِبْنَ
دن کے دونوں طرفوں (حصوں) میں	اور کچھ گھڑیوں میں	رات سے (بھی)	بلاشبہ	نیکیاں	دور کر دیتی ہیں

السَّيِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿114﴾	وَاصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
برائیوں کو	یہ	نصیحت ہے	ذکر کرنے والوں کے لیے	اور آپ صبر کریں	تو بے شک	اللہ

لَا يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿115﴾	فَلَوْلَا كَانَ	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْ قَبْلِكُمْ
نہیں ضائع کرتا	اجر	نیکی کرنے والوں کا	پھر کیوں نہ ہوئے	ان امتوں میں سے	جو تم سے پہلے تھیں

اُولُوْا بَقِيَّةٍ	يَّنْهَوْنَ	عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	قَلِيْلًا
عقل وبصیرت والے لوگ	کہ وہ روکتے	زمین میں فساد کرنے سے	مگر	تھوڑے ہی

مِّمَّنْ	اَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ	وَاتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
ان لوگوں میں سے جنھیں	ہم نے نجات دی	ان میں سے	اور پیچھے لگے	وہ لوگ جنھوں نے	ظلم کیا

مَآ	اُتْرِفُوْا	فِيْهِ	وَكَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ﴿116﴾
ان چیزوں کے کہ	وہ (ظالم) آسودگی دیے گئے تھے	ان (چیزوں) میں	اور تھے وہ	مجرم لوگ

وَمَا كَانَ	رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا
اور نہیں ہے	آپ کا رب	کہ وہ ہلاک کرے	بستیوں کو	ظلم سے (ناحق)	جبکہ	ان کے رہنے والے

مُصْلِحُوْنَ ﴿117﴾	وَلَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً وَّاحِدَةً
اصلاح کرنے والے ہوں	اور اگر	چاہتا	آپ کا رب	تو ضرور بنا دیتا	تمام لوگوں کو	ایک امت

وَلَا يَزَالُوْنَ	مُخْتَلِفِيْنَ ﴿118﴾	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	رَبُّكَ
جبکہ وہ ہمیشہ رہیں گے	(باہم) اختلاف کرنے والے ہی	سوائے	ان لوگوں کے جن پر	رحم کیا	آپ کے رب نے

وَلِذٰلِكَ	خَلَقَهُمْ ۭ	وَتَمَّتْ	كَلِمَةُ	رَبِّكَ	لَاَمْلَئَنَّ
اور اسی لیے	اس نے پیدا کیا انھیں	اور پوری ہوئی	بات	آپ کے رب کی	کہ یقیناً میں ضرور بھروں گا
جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ ﴿١١٩﴾	وَكُلًّا	نَّقُصُّ
جہنم کو	جنوں سے	اور انسانوں سے	سب سے	اور ہر ایک چیز کو	ہم بیان کرتے ہیں
عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الرُّسُلِ	مَا نُثَبِّتُ	بِهٖ	فُؤَادَكَ ۚ	وَجَاۗءَكَ
آپ پر	رسولوں کی خبروں میں سے	وہ جو ہم مضبوط رکھتے ہیں	اس کیساتھ	آپ کا دل	اور آیا آپ کے پاس
فِيْ هٰذِهِ	الْحَقُّ	وَمَوْعِظَةٌ	وَّذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾	وَقُلْ
اس (سورت یا واقعات) میں	حق	اور نصیحت	اور یاددہانی	مومنوں کے لیے	اور آپ کہہ دیجیے
لِّلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اعْمَلُوْا	عَلٰي مَكَانَتِكُمْ	اِنَّا	عٰمِلُوْنَ ﴿١٢١﴾
ان لوگوں کے لیے جو	نہیں ایمان لاتے:	تم عمل کرو	اپنی جگہ پر	بلاشبہ ہم (بھی)	عمل کرنے والے ہیں
وَانْتَظِرُوْا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٢٢﴾	وَلِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ
اور تم انتظار کرو	بلاشبہ ہم (بھی)	انتظار کرنے والے ہیں	اور اللہ ہی کے لیے ہے	غیب	آسمانوں کا
وَالْاَرْضِ	وَاِلَيْهِ	يُرْجَعُ	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ	فَاعْبُدْهُ
اور زمین کا	اور اسی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	کام	سب کے سب	سو آپ عبادت کریں اسی کی

وَتَوَكَّلْ	عَلَيْهِ ۭ	وَمَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٣﴾
اور توکل کریں	اسی پر	اور نہیں ہے	آپ کا رب	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

ركوع

سُوْرَةُ يُوْسُف مَكِّيَّة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتها 12 — آیاتها 111

الۗرٰ ۣ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿١﴾	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا
الۗرٰ	یہ	آیتیں ہیں	واضح کتاب کی	بلاشبہ ہم نے	نازل کیا ہے اس کو	قرآن

عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿٢﴾	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ
عربی (زبان میں)	تاکہ تم	سمجھو	ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر
اَحْسَنَ الْقَصَصِ	بِمَآ اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	وَاِنْ
بہترین بیان	بذریعہ اپنے وحی کرنے کے	آپ کی طرف	یہ	قرآن	جبکہ یقیناً

كُنْتَ	مِنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝3	اِذْ	قَالَ يُوْسُفُ	لِاَبِيْهِ
تھے آپ	اس سے پہلے	البتہ بے خبروں میں سے	(یاد کرو) جس وقت	یوسف نے کہا	اپنے باپ سے:

يٰۤاَبَتِ	اِنِّيْ	رَاَيْتُ	اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَّالشَّمْسَ
اے میرے ابا جان!	بے شک میں نے	دیکھا (خواب میں)	گیارہ	ستاروں کو	اور سورج کو

وَالْقَمَرَ	رَاَيْتُهُمْ	لِيْ	سٰجِدِيْنَ ۝4	قَالَ	يٰبُنَيَّ
اور چاند کو	میں نے دیکھا ان کو	اپنے لیے	سجدہ کرتے ہوئے	(یعقوب نے) کہا:	اے میرے عزیز بیٹے!

لَا تَقْصُصْ	رُءْيَاكَ	عَلٰۤى اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا	لَكَ	كَيْدًا ؕ
مت بیان کرنا	اپنا خواب	اپنے بھائیوں پر	ورنہ وہ تدبیر کریں گے	تیرے لیے	(بری) تدبیر

اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ۝5	وَكَذٰلِكَ	يَجْتَبِيْكَ
بے شک	شیطان	انسان کے لیے ہے	دشمن	ظاہر	اور اسی طرح	برگزیدہ کرے گا تجھے

رَبُّكَ	وَيُعَلِّمُكَ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَيُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ
تیرا رب	اور وہ سکھائے گا تجھے	تعبیر کرنا	باتوں (خوابوں) کی	اور وہ پوری کرے گا	اپنی نعمت

عَلَيْكَ	وَعَلٰۤى اٰلِ يَعْقُوْبَ	كَمَاۤ	اَتَمَّهَا	عَلٰۤى اَبَوَيْكَ
تجھ پر	اور آلِ یعقوب پر	جس طرح	اس نے پورا کیا تھا اسے	تیرے باپ دادا پر

مِنْ قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ۝6
اس سے پہلے	(یعنی) ابراہیم	اور اسحاق (پر)	بے شک	تیرا رب	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے

لَقَدْ	كَانَ	فِيْ يُوْسُفَ	وَاِخْوَتِهٖۤ	اٰيٰتٌ	لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝7
البتہ تحقیق	تھیں	یوسف میں	اور اس کے بھائیوں (کے واقعے میں)	نشانیاں	سوال کرنے والوں کے لیے

اِذْ	قَالُوْا	لَيُوْسُفُ	وَاَخُوْهُ	اَحَبُّ	اِلٰۤى اَبِيْنَا
جب	انھوں نے (آپس میں) کہا:	البتہ یوسف	اور اس کا بھائی (بنیامین)	زیادہ پیارے ہیں	ہمارے باپ کو

مِنَّا	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّ	اَبَانَا	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝8
ہم سے	حالانکہ	ہم	ایک (طاقتور) جماعت ہیں	بے شک	ہمارا باپ	البتہ واضح غلطی میں ہے

اُقْتُلُوْا	يُوْسُفَ	اَوِ اطْرَحُوْهُ	اَرْضًا	يَّخْلُ	لَكُمْ	وَجْهُ
تم قتل کردو	یوسف کو	یا پھینک دو اسے	کسی زمین میں	(کہ) خالی ہو جائے گا	تمھارے لیے	چہرہ

اَبِيْكُمْ	وَتَكُوْنُوْا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾	قَالَ	قَآئِلٌ
تمھارے باپ کا	اور تم ہو جانا	اس کے بعد	نیک لوگ	کہا	ایک کہنے والے نے

مِّنْهُمْ	لَا تَقْتُلُوْا	يُوْسُفَ	وَاَلْقُوْهُ	فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ
ان میں سے:	نہ تم قتل کرو	یوسف کو	اور تم ڈال دو اسے	کنویں کی تاریک تہ میں

يَلْتَقِطْهُ	بَعْضُ السَّيَّارَةِ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ ﴿١٠﴾	قَالُوْا
کہ اٹھا لے جائے اسے	(راہ چلتے قافلے کا) کوئی مسافر	اگر	ہو تم	کرنے والے ہی	انھوں نے کہا:

يٰٓاَبَانَا	مَا لَكَ	لَا تَاْمَنَّا	عَلٰى يُوْسُفَ	وَاِنَّا	لَهٗ
اے ہمارے ابا جان!	کیا ہے آپ کو	(کہ) نہیں آپ امین سمجھتے ہمیں	یوسف پر	حالانکہ یقیناً ہم	اس کے

لَنٰصِحُوْنَ ﴿١١﴾	اَرْسِلْهُ	مَعَنَا	غَدًا	يَّرْتَعْ	وَيَلْعَبْ	وَاِنَّا
البتہ خیر خواہ ہیں؟	آپ بھیجیں اسے	ہمارے ساتھ	کل	کہ وہ (فراخی سے) کھائے	اور کھیلے کودے	اور یقیناً ہم

لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ﴿١٢﴾	قَالَ	اِنِّيْ	لَيَحْزُنُنِيْٓ	اَنْ
اس کی	ضرور حفاظت کرنے والے ہیں	(یعقوب نے) کہا:	بے شک مجھے	البتہ رنج میں ڈالتی ہے	یہ (بات) کہ

تَذْهَبُوْا بِهٖ	وَاَخَافُ	اَنْ	يَّاْكُلَهُ	الذِّئْبُ	وَاَنْتُمْ	عَنْهُ
تم لے جاؤ اسے	اور میں ڈرتا ہوں	(اس سے) کہ	کھا جائے اسے	بھیڑیا	اس حال میں کہ تم	اس سے

غٰفِلُوْنَ ﴿١٣﴾	قَالُوْا	لَئِنْ	اَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَنَحْنُ	عُصْبَةٌ
غافل ہو	انھوں نے کہا:	البتہ اگر	کھا جائے اسے	بھیڑیا	جبکہ ہم	ایک (طاقتور) جماعت ہیں

اِنَّآ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ ﴿١٤﴾	فَلَمَّا	ذَهَبُوْا بِهٖ	وَاَجْمَعُوْٓا	اَنْ
بلاشبہ ہم	اس وقت	یقیناً خسارہ پانے والے ہوں گے	پھر جب	وہ لے گئے اس کو	اور انھوں نے عزم کر لیا	یہ کہ

يَّجْعَلُوْهُ	فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ	وَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ
وہ ڈال دیں اسے	کنویں کی تاریک تہ (گہرائی) میں	اور ہم نے وحی کی	اس (یوسف) کی طرف	کہ تو ضرور خبر دے گا انھیں

بِاَمْرِهِمْ هٰذَا	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٥﴾	وَجَآءُوْٓ	اَبَاهُمْ	عِشَآءً
ان کے اس کام کی	جبکہ وہ	نہیں سمجھتے ہوں گے	اور وہ آئے	اپنے باپ کے پاس	عشاء کے وقت

يَّبْكُوْنَ ﴿١٦﴾	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَآ	اِنَّا	ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ
روتے ہوئے	انھوں نے کہا:	اے ہمارے ابا جان!	بے شک	ہم گئے	(اور) دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے

وَتَرَكْنَا	يُوْسُفَ	عِنْدَ مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَمَآ اَنْتَ
اور ہم نے چھوڑ دیا	یوسف کو	اپنے سامان کے پاس	تو کھا گیا اسے	بھیڑیا	اور نہیں آپ

بِمُؤْمِنٍ	لَّنَا	وَلَوْ	كُنَّا	صٰدِقِيْنَ ⑰	وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ
یقین کرنے والے	ہماری بات کا	اگرچہ	ہیں ہم	سچے (ہی)	اور وہ (لگا) لائے اس کی قمیص پر خون

كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ
جھوٹا	(یعقوب) نے کہا: (حقیقت یہ) نہیں	بلکہ	مزین کرلی ہے	تمھارے لیے	تمھارے نفسوں نے

اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	وَاللّٰهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى مَا	تَصِفُوْنَ ⑱
ایک بات	سو صبر ہی	بہتر ہے	اور اللہ (ہی سے)	مدد طلب کی جاتی ہے	اس پر جو	تم بیان کرتے ہو

وَجَآءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ	قَالَ
اور آیا	ایک قافلہ	چنانچہ انھوں نے بھیجا	اپنا پانی لانے والا	تو اس نے لٹکایا	اپنا ڈول	(تو) اس نے کہا:

يٰبُشْرٰى	هٰذَا	غُلٰمٌ	وَاَسَرُّوْهُ	بِضَاعَةً	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
واہ خوشخبری ہے!	یہ (تو)	لڑکا ہے	اور انھوں نے چھپایا اسے	پونجی سمجھ کر	اور اللہ	خوب جانتا تھا

بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ⑲	وَشَرَوْهُ	بِثَمَنٍ	بَخْسٍ	دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ
اسے جو	وہ کر رہے تھے	اور انھوں نے بیچ ڈالا اس کو	بے قیمت	ناقص	(یعنی) گنتی کے چند درہموں میں

وَكَانُوْا	فِيْهِ	مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ⑳	وَقَالَ	الَّذِى	اشْتَرٰىهُ
اور تھے وہ	اس کی بابت	بے رغبت	اور کہا	اس شخص نے جس نے	خریدا تھا اس (یوسف) کو

مِنْ مِّصْرَ	لِامْرَاَتِهٖ	اَكْرِمِىْ	مَثْوٰىهُ	عَسٰى	اَنْ	يَّنْفَعَنَآ	اَوْ
مصر میں	اپنی بیوی سے:	تو اچھا کر	اس کا ٹھکانا	اُمید ہے	کہ	وہ نفع دے ہمیں	یا

نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَكَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِى الْاَرْضِ
(یہ کہ) ہم بنالیں اس کو	بیٹا	اور اسی طرح	ہم نے قوت (جگہ) دی	یوسف کو	زمین (مصر) میں

وَلِنُعَلِّمَهٗ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَاللّٰهُ	غَالِبٌ	عَلٰٓى اَمْرِهٖ	وَلٰكِنَّ
اور تاکہ ہم سکھائیں اسے	تعبیر کرنا	باتوں (خوابوں) کی	اور اللہ	غالب ہے	اپنے (ہر) کام پر	اور لیکن

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ㉑	وَلَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	اٰتَيْنٰهُ
اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور جب	وہ (یوسف) پہنچا	اپنی جوانی (کی پختگی) کو	تو ہم نے دیا اسے

حُكْمًا	وَّعِلْمًا	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿22﴾	وَرَاوَدَتْهُ	الَّتِيْ
حکم	اور علم	اور اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	اور پھسلایا اُس کو	اس عورت نے کہ

هُوَ	فِيْ بَيْتِهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَغَلَّقَتِ	الْاَبْوَابَ	وَقَالَتْ
وہ (یوسف تھا)	اُس کے گھر میں	اُس کے نفس سے	اور اُس عورت نے بند کر دیے	سب دروازے	اور کہا:

هَيْتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اِنَّهٗ	رَبِّيْٓ	اَحْسَنَ
لو آ جاؤ	اس (یوسف) نے کہا:	اللہ کی پناہ	تحقیق وہ (عزیز مصر)	میرا آقا ہے	اس نے اچھا کیا

مَثْوَايَ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾	وَلَقَدْ	هَمَّتْ
میرا ٹھکانا	بے شک شان یہ ہے	نہیں فلاح پاتے	ظالم لوگ	اور البتہ تحقیق	اُس عورت نے ارادہ کیا

بِهٖ	وَهَمَّ	بِهَا	لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ	بُرْهَانَ
اُس (یوسف) کا	اور وہ (بھی) ارادہ کر لیتا	اس کا	اگر نہ ہوتی یہ بات کہ اُس (یوسف) نے دیکھ لی	دلیل

رَبِّهٖ	كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ	السُّوْٓءَ	وَالْفَحْشَآءَ
اپنے رب کی	اسی طرح (اسے دلیل دکھائی)	تاکہ ہم پھیر دیں	اس سے	برائی	اور بے حیائی

اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿24﴾	وَاسْتَبَقَا	الْبَابَ
بے شک وہ (یوسف)	ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھا	اور وہ دونوں دوڑے	دروازے کو

وَقَدَّتْ	قَمِيْصَهٗ	مِنْ دُبُرٍ	وَّاَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا
اور اُس (عورت) نے پھاڑ دی	اس (یوسف) کی قمیص	پیچھے سے	اور دونوں نے پایا	اس کے خاوند کو	نزدیک

الْبَابِ	قَالَتْ	مَا جَزَآءُ	مَنْ	اَرَادَ	بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا
دروازے کے	اُس عورت نے کہا:	کیا سزا ہے	اس کی جو	ارادہ کرے	تیری بیوی کے ساتھ	برائی کا؟

اِلَّآ	اَنْ	يُّسْجَنَ	اَوْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿25﴾	قَالَ	هِيَ
سوائے	اس کے کہ	وہ قید کیا جائے	یا	(دیا جائے) سزا	نہایت دردناک؟	اس (یوسف) نے کہا:	اسی نے

رَاوَدَتْنِيْ	عَنْ نَّفْسِيْ	وَشَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ اَهْلِهَا	اِنْ	كَانَ
ورغلایا مجھے	میرے نفس سے	اور گواہی دی	ایک شاہد نے	اس عورت کے خاندان میں سے	اگر	ہے

قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَهُوَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿26﴾
اس (یوسف) کی قمیص	پھٹی ہوئی	آگے (کی طرف) سے	تو وہ عورت سچی ہے	اور وہ (یوسف)	جھوٹوں میں سے ہے

وَاِنْ	كَانَ	قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَهُوَ
اور اگر	ہے	اس (یوسف) کی قمیص	پھٹی ہوئی	پیچھے سے	تو وہ عورت جھوٹی ہے	اور وہ (یوسف)

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (27)	فَلَمَّا	رَاٰ	قَمِيْصَهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ
سچوں میں سے ہے	پھر جب	دیکھی (عزیز مصر نے)	اس (یوسف) کی قمیص	تو پھٹی ہوئی تھی	پیچھے سے

قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ	اِنَّ	كَيْدَكُنَّ	عَظِيْمٌ (28)
اس (عزیز مصر) نے کہا:	بے شک یہ	تم عورتوں کے مکروفریب سے ہے	بلاشبہ	تم عورتوں کا مکروفریب	بہت بڑا ہے

يُوْسُفُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا ۚ	وَاسْتَغْفِرِيْ	لِذَنْۢبِكِ ښ	اِنَّكِ كُنْتِ
اے یوسف!	درگزر کر	اس (بات) سے	اور (بیوی سے کہا:) تو مغفرت طلب کر	اپنے گناہ کی	بلاشبہ تو ہی ہے

مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ (29) ع	وَقَالَ	نِسْوَةٌ	فِي الْمَدِيْنَةِ	امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ
خطا کاروں میں سے	اور کہا	کچھ عورتوں نے	شہر (مصر) میں:	عزیز کی بیوی

تُرَاوِدُ	فَتٰىهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ	قَدْ	شَغَفَهَا	حُبًّا ۭ	اِنَّا
پھسلاتی (ورغلاتی) ہے	اپنے غلام کو	اس کے نفس سے	تحقیق	گھر کرگئی اس کے دل میں	(یوسف کی) محبت	بے شک ہم

لَنَرٰىهَا	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (30)	فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ
البتہ دیکھتی ہیں اسے	ظاہر گمراہی میں	پھر جب	اس (عزیز مصر کی بیوی) نے سنی	ان کی ملامت

اَرْسَلَتْ	اِلَيْهِنَّ	وَاَعْتَدَتْ	لَهُنَّ	مُتَّكَاً	وَّاٰتَتْ
تو اس نے (پیغام) بھیجا	ان کی طرف (بلانے کو)	اور اس نے تیار کیں	ان کے لیے	نشست گاہیں	اور اس نے دی

كُلَّ وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ	سِكِّيْنًا	وَّقَالَتِ	اخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ ۚ	فَلَمَّا
ہر ایک عورت کو	ان میں سے	(ایک) ایک چھری	اور (یوسف سے) کہا:	تو نکل	ان پر	پھر جب

رَاَيْنَهٗٓ	اَكْبَرْنَهٗ	وَقَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	وَقُلْنَ
ان عورتوں نے دیکھا اس (یوسف) کو	تو بہت بڑا جانا اسے	اور انھوں نے کاٹ لیے	اپنے ہاتھ	اور وہ بولیں

حَاشَ لِلّٰهِ	مَا هٰذَا	بَشَرًا	اِنْ هٰذَآ	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ (31)
حَاشَ لِلّٰهِ "پاکیزگی ہے اللہ کے لیے"	نہیں ہے یہ	بشر	نہیں ہے یہ	مگر	کوئی فرشتہ	نہایت معزز

قَالَتْ	فَذٰلِكُنَّ	الَّذِيْ	لُمْتُنَّنِيْ	فِيْهِ ۭ	وَلَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ
اس نے کہا:	چنانچہ یہی تو ہے	وہ شخص کہ	تم نے ملامت کی مجھے	اس کے بارے میں	اور البتہ تحقیق	میں نے ورغلایا تھا اسے

عَنْ نَّفْسِهٖ	فَاسْتَعْصَمَ	وَلَئِنْ	لَّمْ يَفْعَلْ	مَآ	اٰمُرُهٗ
اس کے نفس سے	تو اس نے (اپنے آپ کو) بچا لیا	اور البتہ اگر	نہ اس نے کیا	جو	میں حکم دیتی ہوں اسے

لَيُسْجَنَنَّ	وَلَيَكُوْنًا	مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿32﴾	قَالَ	رَبِّ
تو البتہ وہ ضرور قید کیا جائے گا	اور یقیناً وہ ضرور ہوگا	بے عزت ہونے والوں میں سے	(یوسف نے) کہا:	اے میرے رب!

السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَيَّ	مِمَّا	يَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	وَاِلَّا تَصْرِفْ
قید خانہ	زیادہ پسندیدہ ہے	مجھے	اس سے کہ	یہ عورتیں بلاتی ہیں مجھے	جس کی طرف	اور اگر نہ تو پھیرے گا

عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ	اِلَيْهِنَّ	وَاَكُنْ	مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿33﴾
مجھ سے	ان کا مکر	تو میں مائل ہو جاؤں گا	ان کی طرف	اور میں ہو جاؤں گا	جاہلوں میں سے

فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَيْدَهُنَّ	اِنَّهٗ هُوَ
چنانچہ قبول کر لی (دعا)	اس کی	اس کے رب نے	سو اس نے پھیر دیا	اس (یوسف) سے	ان (عورتوں) کا مکر	بےشک وہی ہے

السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿34﴾	ثُمَّ	بَدَا لَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا	رَاَوُا	الْاٰيٰتِ
خوب سننے والا	خوب جاننے والا	پھر	ظاہر ہوا ان کے لیے	اس کے بعد کہ	انھوں نے دیکھ لیں	نشانیاں

لَيَسْجُنُنَّهٗ	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿35﴾	وَدَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ
کہ بہرصورت وہ لوگ قید کریں اس (یوسف) کو	کچھ وقت تک	اور داخل ہوئے	اس کے ساتھ	قید خانے میں

فَتَيٰنِ	قَالَ	اَحَدُهُمَآ	اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْٓ	اَعْصِرُ
دو جوان	کہا	ان دونوں میں سے ایک نے:	بےشک میں	دیکھتا ہوں اپنے آپ کو	(کہ) میں نچوڑ رہا ہوں

خَمْرًا	وَقَالَ	الْاٰخَرُ	اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْٓ	اَحْمِلُ	فَوْقَ رَاْسِيْ
شراب	اور کہا	دوسرے نے:	بےشک میں	دیکھتا ہوں اپنے آپ کو	(کہ) میں اٹھا رہا ہوں	اپنے سر پر

خُبْزًا	تَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْهُ	نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	اِنَّا	نَرٰىكَ
روٹی	کھا رہے ہیں	پرندے	اس میں سے	تو بتلا ہمیں	اس کی تعبیر	بےشک ہم	دیکھتے ہیں تجھے

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿36﴾	قَالَ	لَا يَاْتِيْكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖٓ
نیکی کرنے والوں میں سے	(یوسف نے) کہا:	نہیں آئے گا تم دونوں کے پاس	کھانا	جو تم دیے جاتے ہو

اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمَا	ذٰلِكُمَا
مگر	میں بتلا دوں گا تمھیں	اس کی تعبیر	اس سے پہلے	کہ	وہ (کھانا) آئے تمھارے پاس	یہ

مِمَّا	عَلَّمَنِیْ	رَبِّیْ ؕ	اِنِّیْ	تَرَكْتُ	مِلَّةَ قَوْمٍ
ان چیزوں میں سے ہے جو	سکھائیں مجھے	میرے رب نے	بلاشبہ میں نے	چھوڑ دیا	ان لوگوں کا دین (جو)

لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	وَاتَّبَعْتُ
نہیں ایمان لاتے	اللہ کے ساتھ	اور وہ	آخرت کے ساتھ (بھی)	وہ	کفر کرنے والے ہیں	اور میں نے پیروی کی

مِلَّةَ اٰبَآءِیْۤ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ ؕ	مَا	كَانَ	لَنَآ
اپنے باپ دادا کے دین کی	(یعنی) ابراہیم	اور اسحاق	اور یعقوب (کے دین کی)	نہیں	ہے (جائز)	ہمارے لیے

اَنْ	نُّشْرِكَ	بِاللّٰهِ	مِنْ شَیْءٍ ؕ	ذٰلِكَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	عَلَيْنَا
یہ کہ	ہم شریک ٹھہرائیں	اللہ کے ساتھ	کسی چیز کو	یہ	اللہ کے فضل سے ہے	ہم پر

وَعَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾	يٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ
اور لوگوں پر	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں شکر کرتے	اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو!

ءَ	اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ	خَيْرٌ	اَمِ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾
کیا	متفرق رب	بہتر ہیں	یا	اللہ	جو ایک	نہایت غالب ہے؟

مَا تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖۤ	اِلَّاۤ	اَسْمَآءً	سَمَّيْتُمُوْهَاۤ	اَنْتُمْ
نہیں تم عبادت کرتے	اس کے سوا	مگر	چند ناموں کی	تم نے (خود ہی) رکھے ہیں وہ (نام)	تم نے

وَاٰبَآؤُكُمْ	مَّاۤ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	اِنِ	الْحُكْمُ
اور تمھارے باپ دادا نے	نہیں	نازل کی اللہ نے	ان کی	کوئی دلیل	نہیں ہے	حکم

اِلَّا	لِلّٰهِ ؕ	اَمَرَ	اَلَّا تَعْبُدُوْۤا	اِلَّاۤ	اِيَّاهُ ؕ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ
مگر	اللہ ہی کا	اس نے حکم دیا	یہ کہ نہ تم عبادت کرو	مگر	صرف اسی کی	یہی ہے	دین

الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾	يٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ
سیدھا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو!

اَمَّاۤ	اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِیْ	رَبَّهٗ	خَمْرًا ۚ	وَاَمَّا	الْاٰخَرُ
لیکن	تم دونوں میں سے ایک	تو وہ پلائے گا	اپنے مالک کو	شراب	اور لیکن	دوسرا

فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ	قُضِیَ	الْاَمْرُ	الَّذِیْ
سو وہ سولی دیا جائے گا	پس کھائیں گے	پرندے	اس کے سر میں سے	فیصلہ کر دیا گیا ہے	اس معاملے کا	وہ جو کہ

فِيْهِ	تَسْتَفْتِيٰنِ (41)	وَقَالَ	لِلَّذِيْ	ظَنَّ	اَنَّهٗ	نَاجٍ
اس کی بابت	تم مجھ سے پوچھتے ہو	اور کہا (یوسف نے):	اس کو جسے	گمان کیا تھا	کہ بلاشبہ وہ	نجات پانے والا ہے

مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِيْ	عِنْدَ رَبِّكَ	فَاَنْسٰىهُ	الشَّيْطٰنُ	ذِكْرَ
ان دونوں میں سے	تو ذکر کرنا میرا	اپنے مالک کے ہاں	چنانچہ بھلوا دیا اسے	شیطان نے	ذکر کرنا

رَبِّهٖ	فَلَبِثَ	فِي السِّجْنِ	بِضْعَ	سِنِيْنَ (42)	وَقَالَ	الْمَلِكُ
اپنے مالک کے پاس	سو وہ (یوسف) ٹھہرا رہا	جیل میں	کئی	سال	اور کہا	بادشاہ نے:

اِنِّيْٓ	اَرٰى	سَبْعَ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ
بے شک میں	دیکھتا ہوں (خواب میں)	سات	گائیں	موٹی	(کہ) کھا رہی ہیں انھیں	سات

عِجَافٌ	وَّسَبْعَ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّاُخَرَ	يٰبِسٰتٍ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ
دبلی (گائیں)	اور سات	بالیاں	سبز	اور دوسری	خشک	اے	درباریو!

اَفْتُوْنِيْ	فِيْ رُءْيَايَ	اِنْ	كُنْتُمْ	لِلرُّءْيَا	تَعْبُرُوْنَ (43)	قَالُوْٓا
تم تعبیر بتلاؤ مجھے	میرے خواب کی	اگر	ہو تم	خواب کی	تعبیر کر سکتے	انھوں نے کہا:

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ	وَمَا نَحْنُ	بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِيْنَ (44)	وَقَالَ
(یہ ہیں) پریشان خواب	اور نہیں ہم	(ایسے) خوابوں کی تعبیر	جاننے والے	اور کہا

الَّذِيْ	نَجَا	مِنْهُمَا	وَادَّكَرَ	بَعْدَ اُمَّةٍ	اَنَا
اس شخص نے جس نے	نجات پائی تھی	ان دونوں (قیدیوں) میں سے	اور اسے یاد آیا (یوسف)	ایک مدت کے بعد:	میں

اُنَبِّئُكُمْ	بِتَاْوِيْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ (45)	يُوْسُفُ	اَيُّهَا	الصِّدِّيْقُ
خبر دوں گا تمھیں	اس کی تعبیر کی	لہٰذا تم مجھے بھیجو	(اس نے جا کر کہا:) اے یوسف!	اے	بہت ہی سچے!

اَفْتِنَا	فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّسَبْعِ
تعبیر بتلا ہمیں	سات گائیوں کی بابت	جو موٹی ہیں	(کہ) کھا رہی ہیں انھیں	سات	دبلی (گائیں)	اور سات

سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّاُخَرَ	يٰبِسٰتٍ	لَّعَلِّيْٓ	اَرْجِعُ	اِلَى النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
بالیاں	سبز	اور دوسری	خشک	تاکہ میں	لوٹوں	لوگوں کی طرف	(اور) تاکہ وہ

يَعْلَمُوْنَ (46)	قَالَ	تَزْرَعُوْنَ	سَبْعَ	سِنِيْنَ	دَاَبًا	فَمَا حَصَدْتُّمْ
جان لیں	اس (یوسف) نے کہا:	تم کاشت کرو گے	سات	سال	لگاتار	پھر جو تم کاٹو

فَذَرُوْهُ	فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا	تَاْكُلُوْنَ (47)	ثُمَّ	يَاْتِيْ
تو چھوڑ دو اسے	اس کی بالی ہی میں	مگر	تھوڑا سا	اس میں سے جو	تم کھاؤ	پھر	آئیں گے

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	سَبْعٌ	شِدَادٌ	يَّاْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ
اس کے بعد	سات (سال)	سخت	وہ کھا جائیں گے	اسے جو	تم نے پہلے ذخیرہ کیا ہوگا

لَهُنَّ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا	تُحْصِنُوْنَ (48)	ثُمَّ	يَاْتِيْ
ان کے لیے	مگر	تھوڑا سا	اس (ذخیرے) میں سے جو	تم محفوظ رکھو گے (بیج کے لیے)	پھر	آئے گا

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	عَامٌ	فِيْهِ	يُغَاثُ	النَّاسُ	وَفِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ (49)
اس کے بعد	ایک سال	اس میں	بارش دیے جائیں گے	لوگ	اور اس میں	وہ نچوڑیں گے

وَقَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ بِهٖ	فَلَمَّا	جَآءَهُ	الرَّسُوْلُ
اور کہا	بادشاہ نے:	تم لے آؤ میرے پاس اس کو	پھر جب	آیا اس (یوسف) کے پاس	قاصد

قَالَ	ارْجِعْ	اِلٰى رَبِّكَ	فَسْـَٔلْهُ	مَا بَالُ	النِّسْوَةِ	الّٰتِيْ
تو اس (یوسف) نے کہا:	تو لوٹ جا	اپنے مالک کے پاس	سو پوچھ اس سے	کیا حال ہے	ان عورتوں کا	جنھوں نے

قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	اِنَّ	رَبِّيْ	بِكَيْدِهِنَّ	عَلِيْمٌ (50)	قَالَ
کاٹ لیے تھے	اپنے ہاتھ؟	بے شک	میرا رب	ان کے مکر کو	خوب جاننے والا ہے	اس (بادشاہ) نے کہا:

مَا	خَطْبُكُنَّ	اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ	يُوْسُفَ	عَنْ نَّفْسِهٖ	قُلْنَ
کیا	حال ہے تمھارا	جب	تم نے پھسلانا (ورغلانا) چاہا تھا	یوسف کو	اس کے نفس سے؟	انھوں نے کہا:

حَاشَ لِلّٰهِ	مَا عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ سُوْٓءٍ	قَالَتِ
حاشا للہ "اللہ کے لیے پاکیزگی ہے"	نہیں ہم نے جانی	اس کے ذمے	کوئی برائی	کہا

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ	الْـٰٔنَ	حَصْحَصَ	الْحَقُّ	اَنَا	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ
عزیز (مصر) کی بیوی نے:	اب	واضح ہو گیا ہے	حق	میں نے ہی	ورغلایا تھا اسے	اس کے نفس سے

وَاِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ (51)	ذٰلِكَ	لِيَعْلَمَ	اَنِّيْ
اور بلاشبہ وہ	البتہ سچوں میں سے ہے	یہ	اس لیے تاکہ وہ جان لے	(کہ) بے شک میں نے

لَمْ اَخُنْهُ	بِالْغَيْبِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	كَيْدَ	الْخَآئِنِيْنَ (52)
نہیں خیانت کی تھی اس کی	پیٹھ پیچھے	اور (یہ کہ) بیشک	اللہ	نہیں چلنے دیتا	مکر	خیانت کرنے والوں کا

وَمَآ اُبَرِّئُ	نَفْسِیْ	اِنَّ	النَّفْسَ	لَاَمَّارَةٌۢ	بِالسُّوْٓءِ	اِلَّا
اور نہیں میں بری کرتا	اپنے نفس کو	بے شک	نفس (تو)	ضرور حکم دیتا ہے	برائی کا	مگر

مَا	رَحِمَ	رَبِّیْ	اِنَّ	رَبِّیْ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ (53)
جس پر	رحم کرے	میرا رب	بے شک	میرا رب	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

وَقَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِیْ بِهٖٓ	اَسْتَخْلِصْهُ	لِنَفْسِیْ	فَلَمَّا
اور کہا	بادشاہ نے:	تم لاؤ میرے پاس اسے	میں خالص کروں گا اسے	اپنی ذات کے لیے	پھر جب

كَلَّمَهٗ	قَالَ	اِنَّكَ	الْيَوْمَ	لَدَيْنَا	مَكِيْنٌ
(بادشاہ نے) بات چیت کی اس (یوسف) سے	تو کہا:	بے شک تو	آج	ہمارے ہاں	بڑے مرتبے والا

اَمِيْنٌ (54)	قَالَ	اجْعَلْنِیْ	عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ	اِنِّیْ
امین ہے	(یوسف نے) کہا:	آپ (نگران) بنا دیں مجھے	زمین کے خزانوں (پیداوار) پر	بیشک میں

حَفِيْظٌ	عَلِيْمٌ (55)	وَكَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِی الْاَرْضِ
نہایت حفاظت کرنے والا	خوب جاننے والا ہوں	اور اسی طرح	ہم نے اقتدار دیا	یوسف کو	زمین (مصر) میں

يَتَبَوَّاُ	مِنْهَا	حَيْثُ يَشَآءُ	نُصِيْبُ	بِرَحْمَتِنَا	مَنْ نَّشَآءُ
وہ جگہ پکڑتا تھا	اس (ملک) میں	جہاں وہ چاہتا	ہم پہنچاتے ہیں	اپنی رحمت	جسے ہم چاہیں

وَلَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ (56)	وَلَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ
اور نہیں ہم ضائع کرتے	اجر	نیکی کرنے والوں کا	اور یقیناً اجر	آخرت کا	بہت بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَكَانُوْا	يَتَّقُوْنَ (57)	وَجَآءَ	اِخْوَةُ	يُوْسُفَ
ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	اور وہ رہے	ڈرتے	اور آئے	بھائی	یوسف کے

فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَهُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ (58)
تو وہ داخل ہوئے	اس (یوسف) پر	تو اس (یوسف) نے پہچان لیا ان کو	جبکہ وہ (بھائی)	اسے	پہچاننے والے نہ تھے

وَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ	لَّكُمْ
اور جب	اس (یوسف) نے تیار کر دیا ان کے لیے	ان کا سامان	تو کہا:	تم لانا میرے پاس بھائی	اپنا (بنیامین)

مِّنْ اَبِيْكُمْ	اَ	لَا تَرَوْنَ	اَنِّیْٓ	اُوْفِی	الْكَيْلَ	وَاَنَا
جو تمھارے باپ کی طرف سے ہے	کیا	نہیں تم دیکھتے	کہ بے شک میں	پورا دیتا ہوں	ماپ	اور میں

خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ ﴿59﴾	فَاِنْ	لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ	فَلَا كَيْلَ
بہترین	مہمان نوازی کرنے والا ہوں؟	چنانچہ اگر	نہ تم لائے میرے پاس اُس کو	تو نہیں کوئی ماپ (غلہ)

لَكُمْ	عِنْدِيْ	وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿60﴾	قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ
تمھارے لیے	میرے پاس	اور نہ تم قریب آنا میرے	انھوں نے کہا:	ضرور ہم مطالبہ کریں گے	اس کے بارے میں

اَبَاهُ	وَاِنَّا	لَفٰعِلُوْنَ ﴿61﴾	وَقَالَ	لِفِتْيٰنِهِ
اس کے باپ سے	اور بے شک ہم	(یہ کام) ضرور کرنے والے ہیں	اور (یوسف نے) کہا	اپنے جوانوں (خادموں) سے:

اجْعَلُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	فِيْ رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَعْرِفُوْنَهَآ	اِذَا
تم رکھ دو	ان کی پونجی (نقدی)	ان کے سامان میں	تاکہ وہ	پہچان لیں اسے	جب

انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿62﴾	فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا
وہ لوٹ کر جائیں	اپنے گھر والوں کی طرف	شاید کہ وہ	پھر لوٹ آئیں	چنانچہ جب	وہ لوٹے

اِلٰٓى اَبِيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ
اپنے باپ کی طرف	تو انھوں نے کہا:	اے ہمارے باپ!	روکا گیا ہے	ہم سے (آیندہ)	ماپ (غلہ)

فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ	اَخَانَا	نَكْتَلْ	وَاِنَّا	لَهٗ
لہٰذا تو بھیج	ہمارے ساتھ	ہمارا بھائی (بنیامین تاکہ)	ہم ماپ (غلہ) لائیں	اور بے شک ہم	اس کی

لَحٰفِظُوْنَ ﴿63﴾	قَالَ	هَلْ	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا
ضرور حفاظت کرنے والے ہیں	(یعقوب نے) کہا:	نہیں	میں امین سمجھتا تمھیں	اس پر	مگر

كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ	عَلٰٓى اَخِيْهِ	مِنْ قَبْلُ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ	حٰفِظًا
جیسا کہ	میں نے امین سمجھا تھا تمھیں	اس کے بھائی پر	اس سے پہلے	پس اللہ	بہترین	محافظ ہے

وَّهُوَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿64﴾	وَلَمَّا	فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ
اور وہی	سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے	اور جب	انھوں نے کھولا	اپنا سامان

وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ	اِلَيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا
تو انھوں نے پائی	اپنی پونجی	کہ واپس کر دی گئی تھی	ان کی طرف	انھوں نے کہا:	اے ہمارے باپ!

مَا	نَبْغِيْ	هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	اِلَيْنَا	وَنَمِيْرُ
(اور) کیا	ہم چاہتے ہیں؟	یہ	ہماری پونجی ہے	کہ واپس کر دی گئی ہے	ہماری طرف	اور ہم غلہ لائیں گے

اَهْلَنَا	وَنَحْفَظُ	اَخَانَا	وَنَزْدَادُ	كَيْلَ
اپنے اہل وعیال کے لیے	اور ہم حفاظت کریں گے	اپنے بھائی کی	اور ہم زیادہ لائیں گے	ماپ (غلہ)

بَعِيْرٍ	ذٰلِكَ	كَيْلٌ	يَّسِيْرٌ ﴿65﴾	قَالَ	لَنْ اُرْسِلَهٗ
ایک اونٹ کا	یہ	ماپ (غلہ لانا تو)	بہت آسان ہے	(یعقوب نے) کہا:	ہرگز نہیں میں بھیجوں گا اسے

مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ	مَوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ
تمھارے ساتھ	یہاں تک کہ	تم دو مجھے	پختہ وعدہ	اللہ کا	کہ ضرور تم لاؤ گے میرے پاس اسے

اِلَّآ	اَنْ	يُّحَاطَ بِكُمْ	فَلَمَّآ	اٰتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ
مگر	یہ کہ	تم (سب) گھیرے جاؤ	پھر جب	انھوں نے دیا اس کو	اپنا پختہ وعدہ	تو اُس نے کہا:

اللّٰهُ	عَلٰى مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ ﴿66﴾	وَقَالَ	يٰبَنِيَّ	لَا تَدْخُلُوْا
اللہ	اس پر جو	ہم کہتے ہیں	نگہبان ہے	اور اس (یعقوب) نے کہا:	اے میرے بیٹو!	مت تم داخل ہونا

مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ	وَّادْخُلُوْا	مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ	وَمَآ اُغْنِيْ
ایک ہی دروازے سے	اور تم داخل ہونا	متفرق دروازوں سے	اور نہیں میں کفایت کرسکتا

عَنْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	عَلَيْهِ
تم سے	اللہ (کے فیصلے) سے	کچھ بھی	نہیں ہے	حکم	مگر	اللہ ہی کا	اسی پر

تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿67﴾	وَلَمَّا	دَخَلُوْا
میں نے بھروسا کیا	اور اسی پر	پس چاہیے کہ بھروسا کریں	بھروسا کرنے والے	اور جب	وہ داخل ہوئے

مِنْ حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ	مَا	كَانَ	يُغْنِيْ
جہاں سے	حکم دیا تھا انھیں	ان کے باپ نے	نہیں	تھا	وہ (یعقوب) کفایت (دفع) کرسکتا

عَنْهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِلَّا	حَاجَةً	فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ
ان سے	اللہ (کے فیصلے) سے	کچھ بھی	مگر	ایک حاجت (تمنا) تھی	یعقوب کے دل میں

قَضٰىهَا	وَاِنَّهٗ	لَذُوْ عِلْمٍ	لِّمَا عَلَّمْنٰهُ	وَلٰكِنَّ
(کہ) اس نے پورا کیا اسے	اور بے شک وہ	البتہ صاحب علم تھا	بوجہ اس کے جو ہم نے سکھایا تھا اسے	اور لیکن

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾	وَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ
اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور جب	وہ داخل ہوئے	یوسف پر

اٰوٰٓى اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اَنَا اَخُوْكَ	فَلَا تَبْتَىِٕسْ
تو اس نے جگہ دی اپنے پاس	اپنے بھائی کو	(اور) کہا:	بلاشبہ میں	تیرا بھائی ہوں	سو نہ تو غم کھا

بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (69)	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ
بوجہ اس کے جو	تھے وہ	عمل کرتے	پھر جب	اس (یوسف) نے تیار کر دیا ان کے لیے	ان کا سامان

جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ
تو رکھ دیا	(مرصع) پیالہ	اپنے بھائی کے سامان میں	پھر	اعلان کیا	ایک اعلان کرنے والے نے

اَيَّتُهَا الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ (70)	قَالُوْا	وَاَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ
اے قافلے والو!	بے شک تم	البتہ چور ہو	انھوں نے کہا	اس حال میں کہ وہ متوجہ ہوئے	ان کی طرف:

مَاذَا	تَفْقِدُوْنَ (71)	قَالُوْا	نَفْقِدُ	صُوَاعَ الْمَلِكِ	وَلِمَنْ
کیا چیز	تم گم پاتے ہو؟	انھوں نے کہا:	ہم گم پاتے ہیں	بادشاہ کا پیالہ	اور اس شخص کے لیے جو

جَآءَ بِهٖ	حِمْلُ بَعِيْرٍ	وَّاَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ (72)	قَالُوْا
لائے گا اسے	ایک اونٹ بھر غلہ ہے	اور میں	ساتھ اس (وعدے) کے	ضامن ہوں	انھوں نے کہا:

تَاللّٰهِ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ	مَّا جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا كُنَّا
اللہ کی قسم!	البتہ تحقیق	تم جانتے ہو (کہ)	نہیں ہم آئے	تاکہ ہم فساد کریں	(اس) زمین میں	اور نہیں ہیں ہم

سٰرِقِيْنَ (73)	قَالُوْا	فَمَا جَزَآؤُهٗٓ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ (74)
چور	انھوں نے کہا:	پھر کیا سزا ہے اس (چور) کی	اگر	ہوئے تم	جھوٹے؟

قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ	فِيْ رَحْلِهٖ	فَهُوَ
انھوں نے کہا:	اس کی سزا (یہ) ہے	جو شخص کہ	وہ (پیالہ) پایا جائے	اس کے سامان میں	تو وہی شخص ہوگا

جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ (75)	فَبَدَاَ
اس کا بدلہ	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو	چنانچہ وہ (یوسف) شروع ہوا (تلاشی لینے لگا)

بِاَوْعِيَتِهِمْ	قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ	ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ
ان کے بوروں کی	اپنے بھائی کے بورے سے پہلے	پھر اس نے نکال لیا وہ (پیالہ)	اپنے بھائی کے بورے سے

كَذٰلِكَ	كِدْنَا	لِيُوْسُفَ	مَا كَانَ	لِيَاْخُذَ	اَخَاهُ
اسی طرح	ہم نے تدبیر کی	یوسف کے لیے	نہیں تھا وہ (یوسف)	کہ وہ لے (رکھ) سکتا	اپنے بھائی کو

فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ
(اس) بادشاہ کے قانون میں	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	ہم بلند کرتے ہیں	درجے	جس کے

نَّشَآءُ	وَفَوْقَ	كُلِّ	ذِيْ عِلْمٍ	عَلِيْمٌ ﴿٧٦﴾	قَالُوْٓا	اِنْ
ہم چاہیں	اور اوپر	ہر	صاحب علم کے	ایک بہت زیادہ علم والا ہے	انھوں نے کہا:	اگر

يَّسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ	اَخٌ لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ	فَاَسَرَّهَا
اس نے چوری کی ہے	تو تحقیق	چوری کی تھی	اس کے ایک بھائی نے	اس سے پہلے	چنانچہ چھپایا اس (بات) کو

يُوْسُفُ	فِيْ نَفْسِهٖ	وَلَمْ يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	اَنْتُمْ	شَرٌّ
یوسف نے	اپنے دل میں	اور نہ اس نے ظاہر کیا اسے	ان کے لیے	کہا (یوسف نے دل میں):	تم	بدترین ہو

مَّكَانًا	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَصِفُوْنَ ﴿٧٧﴾	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا
مرتبے میں	اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	تم بیان کرتے ہو	انھوں نے کہا:	اے

الْعَزِيْزُ	اِنَّ	لَهٗٓ	اَبًا	شَيْخًا	كَبِيْرًا	فَخُذْ
عزیز!	بے شک	اس (بنیامین) کا	باپ	بوڑھا	بڑی عمر والا ہے	لہٰذا آپ لے لیں

اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٧٨﴾
ہم میں سے کسی ایک کو	اس کی جگہ	بے شک ہم	دیکھتے ہیں آپ کو	احسان کرنے والوں میں سے

قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اَنْ	نَّاْخُذَ	اِلَّا	مَنْ	وَّجَدْنَا
(یوسف نے) کہا:	اللہ کی پناہ	اس بات سے کہ	ہم لیں (کسی اور کو)	سوائے	اس شخص کے کہ	ہم نے پایا

مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗٓ	اِنَّآ	اِذًا	لَّظٰلِمُوْنَ ﴿٧٩﴾	فَلَمَّا	اسْتَيْـَٔسُوْا
اپنا سامان	اس کے پاس	(ایسا کیا تو) بلاشبہ ہم	اس وقت	البتہ ظالم ہوں گے	چنانچہ جب	وہ ناامید ہو گئے

مِنْهُ	خَلَصُوْا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيْرُهُمْ	اَ	لَمْ تَعْلَمُوْٓا
اس سے	تو وہ الگ ہوئے	(اور لگے) مشورہ کرنے	کہا	ان کے بڑے (بھائی) نے:	کیا	نہیں تم جانتے

اَنَّ	اَبَاكُمْ	قَدْ	اَخَذَ	عَلَيْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ
کہ بے شک	تمھارے باپ نے	تحقیق	لیا ہے	تم سے	پختہ وعدہ	اللہ کا؟

وَمِنْ قَبْلُ	مَا فَرَّطْتُّمْ	فِيْ يُوْسُفَ	فَلَنْ اَبْرَحَ
اور (کیا نہیں جانتے) اس سے پہلے	جو تم کوتاہی کر چکے ہو	یوسف کی بابت؟	چنانچہ ہرگز نہیں میں چھوڑوں گا

الْاَرْضَ	حَتّٰى	يَاْذَنَ	لِيْٓ	اَبِيْٓ	اَوْ	يَحْكُمَ	اللّٰهُ
اس زمین (مصر) کو	یہاں تک کہ	اجازت دے	میرے لیے	میرا باپ	یا	فیصلہ کردے	اللہ

لِيْ	وَهُوَ	خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿80﴾	اِرْجِعُوْٓا	اِلٰٓى اَبِيْكُمْ	فَقُوْلُوْا
میرے لیے	اور وہ	بہترین فیصلہ کرنے والا ہے	(اے بھائیو!) تم واپس جاؤ	اپنے باپ کی طرف	پس کہو:

يٰٓاَبَانَآ	اِنَّ	ابْنَكَ	سَرَقَ	وَمَا شَهِدْنَآ	اِلَّا
اے ہمارے باپ!	بے شک	آپ کے بیٹے نے	چوری کی ہے	اور نہیں ہم نے گواہی دی	مگر

بِمَا	عَلِمْنَا	وَمَا كُنَّا	لِلْغَيْبِ	حٰفِظِيْنَ ﴿81﴾	وَسْــَٔلِ
اس چیز کی جس کا	ہمیں علم تھا	اور نہیں تھے ہم	غیب کی	حفاظت کرنے والے	اور پوچھ لیجیے

الْقَرْيَةَ الَّتِيْ	كُنَّا	فِيْهَا	وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ	اَقْبَلْنَا	فِيْهَا
اس بستی (والوں) سے وہ جو	تھے ہم	اس میں	اور اس قافلہ (والوں) سے (بھی) وہ جو	ہم آئے ہیں	اس میں

وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿82﴾	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ
اور بے شک ہم	البتہ سچے ہیں	(یعقوب نے) کہا:	(حقیقت یہ نہیں) بلکہ	مزین کرلی ہے	تمھارے لیے

اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ
تمھارے نفسوں نے	ایک بات	لہٰذا صبر (ہی) بہتر ہے	امید ہے	اللہ سے	یہ کہ	وہ لے آئے میرے پاس ان کو

جَمِيْعًا	اِنَّهٗ هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ ﴿83﴾	وَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ
اکٹھا	بے شک وہی	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	اور اس نے منہ پھیرا	ان سے

وَقَالَ	يٰٓاَسَفٰى	عَلٰى يُوْسُفَ	وَابْيَضَّتْ	عَيْنٰهُ	مِنَ الْحُزْنِ
اور کہا:	ہائے افسوس!	یوسف (کے بچھڑنے) پر	اور سفید ہوگئیں	اس کی آنکھیں	غم سے

فَهُوَ	كَظِيْمٌ ﴿84﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	تَفْتَؤُا تَذْكُرُ	يُوْسُفَ	حَتّٰى
پس وہ	غم سے بھرا ہوا تھا	انھوں نے کہا:	اللہ کی قسم!	تو سدا یاد کرتا رہے گا	یوسف کو	یہاں تک کہ

تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿85﴾	قَالَ
تو ہو جائے (غم میں)	گھل جانے والا	یا	تو ہو جائے	ہلاک ہونے والوں سے	اس نے کہا:

اِنَّمَآ اَشْكُوْا	بَثِّيْ	وَحُزْنِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ	وَاَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ
بس میں تو شکایت کرتا ہوں	اپنی بے قراری کی	اور اپنے غم کی	اللہ ہی کی طرف	اور میں جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے

مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾	يٰبَنِيَّ	اذْهَبُوْا	فَتَحَسَّسُوْا	مِنْ يُّوْسُفَ
جو	نہیں تم جانتے	اے میرے بیٹو!	تم جاؤ	پس تلاش کرو	یوسف کو

وَاَخِيْهِ	وَلَا تَايْــَٔسُوْا	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا يَايْــَٔسُ
اور اس کے بھائی کو	اور نہ مایوس ہونا	اللہ کی رحمت سے	بے شک شان یہ ہے کہ	نہیں مایوس ہوتے

مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿87﴾	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ
اللہ کی رحمت سے	مگر	کافر لوگ ہی	پھر جب	وہ داخل ہوئے	اس (یوسف) پر

قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	مَسَّنَا	وَاَهْلَنَا	الضُّرُّ
تو انھوں نے کہا:	اے	عزیز!	پہنچی ہے ہمیں	اور ہمارے اہل وعیال کو	تکلیف

وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ	مُّزْجٰىةٍ	فَاَوْفِ	لَنَا	الْكَيْلَ	وَتَصَدَّقْ
اور ہم لائے ہیں پونجی	ناقص	چنانچہ آپ پورا دیجیے	ہمارے لیے	ماپ (غلے کا)	اور صدقہ خیرات کیجیے

عَلَيْنَا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَجْزِي	الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿88﴾	قَالَ	هَلْ
ہم پر	بے شک	اللہ	جزا دیتا ہے	صدقہ خیرات کرنے والوں کو	اس (یوسف) نے کہا:	کیا

عَلِمْتُمْ	مَّا	فَعَلْتُمْ	بِيُوْسُفَ	وَاَخِيْهِ	اِذْ	اَنْتُمْ
تمھیں معلوم ہے	جو کچھ	تم نے کیا	یوسف کے ساتھ	اور اس کے بھائی (کے ساتھ)	جب	تم

جٰهِلُوْنَ ﴿89﴾	قَالُوْٓا	ءَ	اِنَّكَ لَاَنْتَ	يُوْسُفُ	قَالَ	اَنَا
نادان تھے؟	انھوں نے کہا:	کیا	واقعی تو ہی ہے	یوسف؟	اس نے کہا:	(ہاں) میں

يُوْسُفُ	وَهٰذَآ	اَخِيْ	قَدْ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	اِنَّهٗ
یوسف (ہی) ہوں	اور یہ	میرا بھائی ہے	تحقیق	احسان کیا ہے اللہ نے	ہم پر	بے شک شان یہ ہے کہ

مَنْ	يَّتَّقِ	وَيَصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ	اَجْرَ
جو شخص	ڈرتا ہے	اور صبر کرتا ہے	تو بے شک	اللہ	نہیں ضائع کرتا	اجر

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿90﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اٰثَرَكَ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَاِنْ
نیکی کرنے والوں کا	انھوں نے کہا:	اللہ کی قسم!	البتہ تحقیق	فضیلت دی تجھے اللہ نے	ہم پر	اور بلاشبہ

كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿91﴾	قَالَ	لَا تَثْرِيْبَ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	يَغْفِرُ	اللّٰهُ
ہم ہی خطا کار تھے	اس نے کہا:	نہیں کوئی ملامت	تم پر	آج	معاف کرے	اللہ

لَكُمْ	وَهُوَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾	اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ	هٰذَا
تمھیں	اور وہ	سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے	تم لے جاؤ میری قمیص	یہ

فَاَلْقُوْهُ	عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ	يَاْتِ	بَصِيْرًا	وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ
پس ڈال دو اسے	میرے باپ کے چہرے پر	وہ ہو جائیں گے	دیکھنے والے	اور تم لے آؤ میرے پاس اپنے اہل وعیال کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾	وَلَمَّا	فَصَلَتِ	الْعِيْرُ	قَالَ	اَبُوْهُمْ	اِنِّيْ
سب کو	اور جب	نکلا	قافلہ (مصر سے)	تو کہا	ان کے باپ نے:	بے شک میں

لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ	لَوْلَآ	اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	اِنَّكَ
البتہ پاتا ہوں یوسف کی خوشبو	اگر نہ ہو	(یہ بات) کہ تم مجھے بہکا ہوا کہو گے	انھوں نے کہا:	اللہ کی قسم!	بے شک تو

لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾	فَلَمَّآ اَنْ	جَآءَ	الْبَشِيْرُ	اَلْقٰىهُ
یقیناً اپنی پرانی بھول ہی میں ہے	چنانچہ جب	آیا	خوشخبری دینے والا	تو اس نے ڈالی وہ (قمیص)

عَلٰى وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ	بَصِيْرًا	قَالَ	اَ	لَمْ اَقُلْ	لَّكُمْ
اس کے چہرے پر	تو پھر سے وہ ہو گئے	دیکھنے والے	اس (یعقوب) نے کہا:	کیا	نہیں میں نے کہا تھا	تم سے:

اِنِّيْٓ	اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا
بے شک میں	جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے	وہ جو	نہیں تم جانتے؟	انھوں نے کہا:	اے ہمارے باپ!

اسْتَغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَآ	اِنَّا كُنَّا	خٰطِئِيْنَ ﴿٩٧﴾	قَالَ
تو مغفرت طلب کر	ہمارے لیے	ہمارے گناہوں کی	بے شک ہم ہی تھے	خطا کار	اس نے کہا:

سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ هُوَ	الْغَفُوْرُ
عنقریب	میں مغفرت طلب کروں گا	تمھارے لیے	اپنے رب سے	بے شک وہی	بہت بخشنے والا ہے

الرَّحِيْمُ ﴿٩٨﴾	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ
نہایت رحم کرنے والا ہے	پھر جب	وہ داخل ہوئے	یوسف پر	تو اس نے جگہ دی	اپنے پاس

اَبَوَيْهِ	وَقَالَ	ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾
اپنے ماں باپ کو	اور کہا:	تم داخل ہو جاؤ	مصر میں	اگر	اللہ نے چاہا	امن سے

وَرَفَعَ	اَبَوَيْهِ	عَلَى الْعَرْشِ	وَخَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا
اور اونچا بٹھایا	اپنے ماں باپ کو	تخت پر	اور وہ گر پڑے	اس کے لیے	سجدہ کرتے ہوئے

وَقَالَ	يٰۤاَبَتِ	هٰذَا تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ
اور (یوسف نے) کہا:	اے میرے ابا جان!	یہ تعبیر ہے	میرے خواب کی	جو پہلے (دیکھا) تھا	تحقیق

جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا	وَقَدْ	اَحْسَنَ	بِيْٓ	اِذْ
کر دیا ہے اسے	میرے رب نے	سچا	اور تحقیق	اس نے احسان کیا	میرے ساتھ	جب

اَخْرَجَنِيْ	مِنَ السِّجْنِ	وَجَآءَ بِكُمْ	مِّنَ الْبَدْوِ	مِنْۢ بَعْدِ اَنْ
اس نے نکالا مجھے	قید خانے سے	اور وہ لے آیا تمھیں (یہاں)	صحرا سے	اس کے بعد کہ

نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ	اِنَّ	رَبِّيْ
اختلاف ڈال دیا تھا	شیطان نے	میرے درمیان	اور میرے بھائیوں کے درمیان	بے شک	میرا رب

لَطِيْفٌ	لِّمَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ ﴿100﴾
خوب تدبیر کرنے والا ہے	اس کے لیے جو	وہ چاہتا ہے	بلاشبہ وہی ہے	خوب جاننے والا	نہایت حکمت والا

رَبِّ	قَدْ	اٰتَيْتَنِيْ	مِنَ الْمُلْكِ	وَعَلَّمْتَنِيْ	مِنْ تَاْوِيْلِ
اے میرے رب!	تحقیق	تو نے دی مجھے	کچھ بادشاہی	اور تو نے سکھایا مجھے	تعبیر کرنا

الْاَحَادِيْثِ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اَنْتَ	وَلِيّٖ
باتوں (خوابوں) کی	اے پیدا کرنے والے	آسمانوں اور زمین کے!	تو (ہی)	میرا کارساز ہے

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	تَوَفَّنِيْ	مُسْلِمًا	وَّاَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿101﴾
دنیا اور آخرت میں	تو فوت کر مجھے	مسلمان	اور ملا دے مجھے	صالحین کے ساتھ

ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَمَا كُنْتَ
یہ	کچھ خبریں ہیں	غیب کی	ہم وحی کرتے ہیں ان کی	آپ کی طرف	اور نہیں تھے آپ

لَدَيْهِمْ	اِذْ	اَجْمَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	وَهُمْ
ان (برادران یوسف) کے پاس	جب	انھوں نے اتفاق کیا تھا	اپنے معاملے پر	اور وہ

يَمْكُرُوْنَ ﴿102﴾	وَمَآ اَكْثَرُ	النَّاسِ	وَلَوْ	حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾
مکر و فریب کر رہے تھے	اور نہیں اکثر	لوگ	خواہ	آپ حرص رکھیں	ایمان لانے والے

وَمَا تَسْــَٔلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا
اور نہیں آپ مانگتے ان (مشرکین مکہ) سے	اس (تبلیغ) پر	کوئی اجر	نہیں ہے	وہ (قرآن)	مگر

ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾	وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
نصیحت	جہان والوں کے لیے	اور کتنی ہی نشانیاں ہیں (توحید اور قدرتِ الٰہی کی)	آسمانوں اور زمین میں

يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا	وَ	هُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ ﴿١٠٥﴾
(کہ) وہ گزرتے ہیں	ان پر سے	جبکہ	وہ	ان سے	اعراض کرنے والے ہوتے ہیں

وَمَا يُؤْمِنُ	اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا	وَ	هُمْ	مُّشْرِكُوْنَ ﴿١٠٦﴾
اور نہیں ایمان لاتے	ان کے اکثر	اللہ کے ساتھ	مگر	اس حال میں کہ	وہ	مشرک (ہی) ہوتے ہیں

اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ	اَوْ
کیا پھر وہ بے خوف ہیں	اس سے کہ	آئے ان کے پاس	چھا جانے والا	کوئی اللہ کا عذاب	یا

تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠٧﴾
آئے ان کے پاس	قیامت	اچانک	اس حال میں کہ	وہ	آگاہی نہ رکھتے ہوں؟

قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِيْٓ	اَدْعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	عَلٰى بَصِيْرَةٍ	اَنَا
(اے پیغمبر!) کہہ دیجیے:	یہی ہے	میرا راستہ	میں بلاتا ہوں (تمھیں)	اللہ کی طرف	بصیرت پر (ہوں)	میں

وَمَنِ	اتَّبَعَنِيْ	وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ	وَمَآ اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٨﴾
اور وہ لوگ جنھوں نے	پیروی کی میری	اور پاک ہے اللہ (شریکوں سے)	اور نہیں ہوں میں	مشرکوں میں سے

وَمَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ
اور نہیں	ہم نے بھیجے (رسول)	آپ سے پہلے	مگر	مرد ہی	ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف

مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى	اَ	فَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا
بستیوں کے رہنے والوں میں سے	کیا	پھر نہیں	انھوں نے سیر کی	زمین میں	پس وہ دیکھتے

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَلَدَارُ	الْاٰخِرَةِ
کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے؟	اور البتہ گھر	آخرت کا

خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اَ	فَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾	حَتّٰٓى
بہت بہتر ہے	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	تقویٰ اختیار کیا	کیا	پھر نہیں تم عقل رکھتے؟	یہاں تک کہ

اِذَا	اسْتَيْئَسَ	الرُّسُلُ	وَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	قَدْ
جب	ناامید ہو گئے	رسول	اور انھوں نے (جھٹلانے والوں نے) گمان کیا	کہ بے شک وہ	تحقیق

كُذِبُوۡا	جَآءَهُمۡ	نَصۡرُنَا	فَنُجِّیَ	مَنۡ
(ان رسولوں سے) جھوٹ بولا گیا ہے	تو آ گئی ان کے پاس	ہماری مدد	پھر نجات دی گئی	اسے جسے

نَّشَآءُ	وَلَا يُرَدُّ	بَاۡسُنَا	عَنِ الۡقَوۡمِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۱۰﴾	لَقَدۡ	كَانَ
ہم چاہتے تھے	اور نہیں پھیرا جاتا	ہمارا عذاب	مجرم قوم سے	البتہ تحقیق	ہے

فِىۡ قَصَصِهِمۡ	عِبۡرَةٌ	لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ	مَا كَانَ	حَدِيۡثًا	يُّفۡتَرٰى
ان کے بیان (احوال) میں	عبرت	عقل والوں کے لیے	نہیں ہے (یہ قرآن)	ایسی بات	کہ گھڑ لی گئی ہو

وَلٰـكِنۡ	تَصۡدِيۡقَ	الَّذِىۡ	بَيۡنَ يَدَيۡهِ	وَتَفۡصِيۡلَ	كُلِّ شَىۡءٍ
اور لیکن (یہ تو)	تصدیق ہے	اس کی جو	اس سے پہلے ہے	اور تفصیل ہے	ہر چیز کی

وَّهُدًى	وَّرَحۡمَةً	لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾
اور ہدایت ہے	اور رحمت ہے	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں

سُوۡرَةُ الرَّعۡد مَدَنِيَّة — رکوعاتها 6 — آیاتها 43

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓرٰ	تِلۡكَ	اٰيٰتُ	الۡكِتٰبِ	وَالَّذِىۡۤ	اُنۡزِلَ	اِلَيۡكَ
الٓمّٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور وہ جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف

مِنۡ رَّبِّكَ	الۡحَـقُّ	وَلٰـكِنَّ	اَكۡثَرَ	النَّاسِ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱﴾	اَللّٰهُ
آپ کے رب کی طرف سے	حق ہے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں ایمان لاتے	اللہ

الَّذِىۡ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيۡرِ عَمَدٍ	تَرَوۡنَهَا	ثُمَّ	اسۡتَوٰى
وہ ذات ہے جس نے	بلند کیے	آسمان	بغیر ستونوں کے	جنہیں تم دیکھتے ہو	پھر	وہ مستوی ہوا

عَلَى الۡعَرۡشِ	وَسَخَّرَ	الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجۡرِىۡ
عرش پر	اور اس نے کام میں لگایا	سورج اور چاند کو	ہر ایک	چل رہا ہے

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الۡاَمۡرَ	يُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمۡ
وقت مقرر کے لیے	وہ تدبیر کرتا ہے	کام کی	تفصیل سے بیان کرتا ہے	(اپنی) نشانیاں	تاکہ تم

بِلِقَآءِ رَبِّكُمۡ	تُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲﴾	وَهُوَ	الَّذِىۡ	مَدَّ	الۡاَرۡضَ
اپنے رب کی ملاقات کا	یقین کرو	اور وہی ہے (اللہ)	جس نے	بچھائی	زمین

وَجَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَاَنْهٰرًا	وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	جَعَلَ
اور بنائے	اس میں	مضبوط پہاڑ	اور نہریں	اور ہر قسم کے پھل	بنائے

فِيْهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	يُغْشِي	الَّيْلَ النَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
اس میں	جوڑے	دو دو	وہ ڈھانپتا ہے	رات سے دن کو	بلاشبہ	اس میں

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③	وَفِي الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ
البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں	اور زمین میں	ٹکڑے ہیں	ایک دوسرے کے قریب

وَّجَنّٰتٌ	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّزَرْعٌ	وَّنَخِيْلٌ	صِنْوَانٌ
اور (اسی طرح) باغات ہیں	انگوروں کے	اور کھیتیاں ہیں	اور کھجور کے کئی درخت	ایک جڑ سے نکلے ہوئے

وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ	يُّسْقٰى	بِمَآءٍ وَّاحِدٍ	وَنُفَضِّلُ
اور جدا جدا (جڑ سے ایک تنے والے)	وہ سیراب کی جاتی ہیں	ایک ہی پانی سے	اور ہم فضیلت دیتے ہیں

بَعْضَهَا	عَلٰى بَعْضٍ	فِي الْاُكُلِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
ان کے بعض کو	بعض پر	پھلوں (کے ذائقے) میں	بے شک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ④	وَاِنْ	تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	ءَاِذَا
ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں	اور اگر	آپ تعجب کریں	تو عجیب ہے	ان کی (یہ) بات	کیا جب

كُنَّا	تُرٰبًا	ءَ	اِنَّا	لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
ہم ہو جائیں گے	مٹی	تو کیا	بے شک ہم	البتہ نئی پیدائش میں ہوں گے؟	یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے

كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ
کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	اور یہ لوگ ہیں	(کہ) طوق ہوں گے	ان کی گردنوں میں	اور یہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ⑤	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ
دوزخی ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور وہ جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے

بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ الْحَسَنَةِ	وَقَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمُ	الْمَثُلٰتُ
برائی (عذاب)	بھلائی (رحمت) سے پہلے	اور تحقیق	گزر چکی ہیں	ان سے پہلے	مثالیں (عذاب کی)

وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ	عَلٰى ظُلْمِهِمْ	وَاِنَّ
اور بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ مغفرت والا ہے	لوگوں کے لیے	ان کے ظلم کے باوجود	اور بے شک

رَبَّكَ	لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝6	وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَآ
آپ کا رب	البتہ انتہائی سخت سزا دینے والا ہے	اور کہتے ہیں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	کیوں نہیں

اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اِنَّمَآ اَنْتَ
نازل کی جاتی	اس (رسول) پر	کوئی بڑی نشانی (معجزہ)	اس کے رب کی طرف سے؟	(اے پیغمبر!) آپ تو صرف

مُنْذِرٌ ۖ	وَّلِكُلِّ قَوْمٍ	هَادٍ ۝7	اَللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَحْمِلُ
ڈرانے والے ہیں	اور ہر قوم کے لیے	ایک رہنما ہے	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	اٹھاتی ہے (پیٹ میں)

كُلُّ اُنْثٰى	وَمَا	تَغِيْضُ	الْاَرْحَامُ	وَمَا	تَزْدَادُ ؕ	وَكُلُّ شَيْءٍ
ہر ایک مادہ	اور جو کچھ	کم کرتے ہیں	رحم	اور جو کچھ	زیادہ کرتے ہیں	اور ہر ایک چیز

عِنْدَهٗ	بِمِقْدَارٍ ۝8	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْكَبِيْرُ
اس کے ہاں	ایک مقدار کے ساتھ ہے	(وہ) جاننے والا ہے	پوشیدہ کا	اور ظاہر (کا)	(وہ) بہت بڑا

الْمُتَعَالِ ۝9	سَوَآءٌ	مِّنْكُمْ	مَّنْ	اَسَرَّ	الْقَوْلَ	وَمَنْ
نہایت بلند ہے	برابر ہے (اللہ کے علم میں)	تم میں سے	جو کوئی	آہستہ کہے	بات کو	اور جو کوئی

جَهَرَ	بِهٖ	وَمَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍۢ	بِالَّيْلِ	وَسَارِبٌۢ
بلند آواز سے کہے	اسے	اور جو شخص کہ	وہ	چھپنے والا ہے	رات (کے اندھیرے) میں	اور (جو) چلنے والا ہے

بِالنَّهَارِ ۝10	لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ	مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
دن (کی روشنی) میں	اس (انسان) کے لیے	باری باری آنے والے (فرشتے) ہیں	اس کے آگے سے

وَمِنْ خَلْفِهٖ	يَحْفَظُوْنَهٗ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُغَيِّرُ
اور اس کے پیچھے سے	وہ حفاظت کرتے ہیں اس کی	اللہ کے حکم سے	بے شک	اللہ	نہیں بدلتا

مَا	بِقَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ
اس (نعمت) کو جو	کسی قوم کے پاس ہے	یہاں تک کہ	وہ (خود) بدل لیں	اس (کیفیت) کو جو ان کے دلوں میں ہے

وَاِذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	سُوْٓءًا	فَلَا مَرَدَّ	لَهٗ ۚ
اور جب	ارادہ کرتا ہے	اللہ	کسی قوم کے ساتھ	برائی (عذاب) کا	تو نہیں کوئی پھیرنے والا	اس کو

وَمَا لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّالٍ ۝11	هُوَ	الَّذِيْ
اور نہیں ان (لوگوں) کے لیے	اس (اللہ) کے سوا	کوئی کارساز	وہی ہے (اللہ)	جو

يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّطَمَعًا	وَّيُنْشِئُ	السَّحَابَ
دکھاتا ہے تمھیں	بجلی	ڈرانے کے لیے	اور اُمید دلانے کے لیے	اور وہی پیدا کرتا ہے	بادل

الثِّقَالَ (12)	وَيُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهٖ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	مِنْ خِيْفَتِهٖ
بھاری	اور تسبیح بیان کرتی ہے	گرج	اس کی حمد کے ساتھ	اور فرشتے (بھی)	اس کے خوف سے

وَيُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيْبُ	بِهَا	مَنْ يَّشَآءُ	وَهُمْ
اور وہ بھیجتا ہے	کڑکتی بجلیاں	پھر پہنچاتا (گراتا) ہے	وہ (بجلیاں)	جس پر وہ چاہتا ہے	اور وہ (کافر)

يُجَادِلُوْنَ	فِي اللّٰهِ	وَهُوَ	شَدِيْدُ الْمِحَالِ (13)	لَهٗ	دَعْوَةُ الْحَقِّ
جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کی بابت	اور وہ	شدید قوت والا ہے	اسی کے لیے ہے	پکارنا سچا

وَالَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ
اور جنھیں	وہ (مشرک) پکارتے ہیں	اس (اللہ) کے سوا	نہیں	وہ جواب دیتے	ان کو	کچھ بھی

اِلَّا	كَبَاسِطِ	كَفَّيْهِ	اِلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ
مگر	جیسے (کوئی شخص) پھیلانے والا ہو	اپنی دونوں ہتھیلیاں	پانی کی طرف	تاکہ وہ (پانی) پہنچے	اس شخص کے منہ میں

وَمَا	هُوَ	بِبَالِغِهٖ	وَمَا	دُعَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا
حالانکہ نہیں ہے	وہ (پانی)	پہنچنے والا اس (کے منہ) تک	اور نہیں ہے	پکارنا	کافروں کا	مگر

فِيْ ضَلٰلٍ (14)	وَلِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
گمراہی میں	اور اللہ ہی کے لیے	سجدہ کرتا ہے	جو کوئی	آسمانوں میں ہے	اور زمین (میں ہے)

طَوْعًا	وَّكَرْهًا	وَّظِلٰلُهُمْ	بِالْغُدُوِّ	وَالْاٰصَالِ (15) السجدة	قُلْ
خوشی سے	اور ناخوشی سے	اور ان کے سائے بھی	صبح	اور شام (کے وقت)	کہہ دیجیے (پوچھیے):

مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	قُلْ	اَ
کون ہے	رب	آسمانوں کا	اور زمین (کا)؟	کہہ دیجیے:	اللہ	کہیے:	کیا

فَاتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	لَا يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ
پھر تم نے پکڑ رکھے (بنائے) ہیں	اس (اللہ) کے سوا	ایسے کارساز	(کہ) نہیں وہ اختیار رکھتے	اپنے نفسوں کے لیے (بھی)

نَفْعًا	وَّلَا ضَرًّا	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَالْبَصِيْرُ	اَمْ
نفع کا	اور نہ نقصان کا؟	کہہ دیجیے:	کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا	اور دیکھنے والا؟	یا

هَلْ	تَسْتَوِي	الظُّلُمٰتُ	وَالنُّوْرُ ۚ	اَمْ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ
کیا	برابر ہوتے ہیں	اندھیرے	اور روشنی؟	کیا	انھوں نے بنائے ہیں	اللہ کے لیے	(ایسے) شریک

خَلَقُوْا	كَخَلْقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ ۗ	قُلِ
(کہ) انھوں نے پیدا کیا	اس (اللہ) کے پیدا کرنے کی مانند؟	لہٰذا مشتبہ ہوگئی	پیدائش	ان پر؟	کہہ دیجیے:

اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّهُوَ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ﴿16﴾	اَنْزَلَ
اللہ (ہی)	پیدا کرنے والا ہے	ہر چیز کا	اور وہی	یکتا ہے	نہایت غالب ہے	اس (اللہ) نے نازل کیا

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَالَتْ	اَوْدِيَةٌ ۢ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ
آسمان سے	پانی	تو بہہ پڑیں (اس سے)	وادیاں	اپنے اندازے کے ساتھ	پھر اُٹھالیا

السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا ۗ	وَمِمَّا	يُوْقِدُوْنَ	عَلَيْهِ	فِي النَّارِ
سیلاب نے	جھاگ	اُبھرا ہوا	اور ان چیزوں میں بھی کہ	وہ تپاتے ہیں	انھیں	آگ میں

ابْتِغَآءَ	حِلْيَةٍ	اَوْ	مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِّثْلُهٗ ۗ	كَذٰلِكَ
بنانے کے لیے	زیور	یا	سامان	جھاگ ہے	اس (آبِ رواں کے جھاگ) کے مانند	اسی طرح

يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْحَقَّ	وَالْبَاطِلَ ۬	فَاَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ
مثال بیان کرتا ہے	اللہ	حق	اور باطل (کی)	پس لیکن	جو جھاگ ہے	تو وہ چلا جاتا ہے

جُفَآءً ۚ	وَاَمَّا	مَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ	فَيَمْكُثُ	فِي الْاَرْضِ ۗ	كَذٰلِكَ
خشک ہوکر	اور لیکن	جو چیز	نفع دیتی ہے	لوگوں کو	تو وہ ٹھہرتی ہے	زمین میں	اسی طرح

يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ ﴿17﴾	لِلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمُ
بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	قبول کیا (حکم)	اپنے رب کا

الْحُسْنٰى ۗ	وَالَّذِيْنَ	لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَهٗ	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ
بھلائی ہے	اور وہ لوگ جنھوں نے	نہیں قبول کیا (حکم)	اس کا	اگر	بے شک	ان کے لیے ہو

مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّمِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا
جو کچھ	زمین میں ہے	سارے کا سارا	اور اس کی مثل (اور)	اس کے ساتھ	تو ضرور وہ بدلے میں دے دیں

بِهٖ ۗ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْحِسَابِ	وَمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ۗ
اسے	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	انتہائی برا	حساب	اور ان کا ٹھکانا	جہنم ہے

وَبِئْسَ	الْمِهَادُ ﴿18﴾	اَ	فَمَنْ	يَّعْلَمُ	اَنَّمَآ اُنْزِلَ
اور برا ہے وہ	ٹھکانا	کیا	پھر وہ شخص جو	جانتا ہے	(یہ بات) کہ یقیناً جو کچھ نازل کیا گیا

اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ	اَعْمٰى
آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے	(وہ) حق ہے	اس شخص کے مانند (ہوسکتا) ہے کہ	وہ	اندھا ہے؟

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿19﴾	الَّذِيْنَ	يُوْفُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ
یقیناً نصیحت حاصل کرتے ہیں	عقل والے ہی	وہ لوگ جو	پورا کرتے ہیں	اللہ کا عہد

وَلَا يَنْقُضُوْنَ	الْمِيْثَاقَ ﴿20﴾	وَالَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ
اور نہیں وہ توڑتے	پختہ عہد کو	اور وہ لوگ جو	ملاتے ہیں	اس چیز کو کہ	حکم دیا ہے اللہ نے

بِهٖٓ	اَنْ يُّوْصَلَ	وَيَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	وَيَخَافُوْنَ
اس کی بابت	یہ کہ (اسے) ملایا جائے	اور وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	اور وہ ڈرتے ہیں

سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿21﴾	وَالَّذِيْنَ	صَبَرُوا	ابْتِغَآءَ وَجْهِ	رَبِّهِمْ
انتہائی برے حساب سے	اور وہ لوگ جنھوں نے	صبر کیا	رضامندی تلاش کرنے کے لیے	اپنے رب کی

وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا
اور انھوں نے قائم کی	نماز	اور خرچ کیا	اس میں سے جو	ہم نے رزق دیا انھیں	پوشیدہ

وَّعَلَانِيَةً	وَّيَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
اور ظاہر	اور وہ دور کرتے ہیں	اچھائی کے ساتھ	برائی کو	یہ لوگ	ان کے لیے

عُقْبَى الدَّارِ ﴿22﴾	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا	وَمَنْ	صَلَحَ
(بہتر) انجام ہے آخرت کا	(یعنی) باغات ہیں	ہمیشہ رہنے کے	وہ داخل ہوں گے ان میں	اور وہ (بھی) جو	نیک ہوئے

مِنْ اٰبَآئِهِمْ	وَاَزْوَاجِهِمْ	وَذُرِّيّٰتِهِمْ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	يَدْخُلُوْنَ
ان کے باپ دادا سے	اور ان کی بیویوں (سے)	اور ان کی اولاد (سے)	اور فرشتے	داخل ہوں گے

عَلَيْهِمْ	مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿23﴾	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	بِمَا صَبَرْتُمْ
ان پر	(جنت کے) ہر دروازے سے	(اور کہیں گے:) سلام ہو	تم پر	بوجہ اس کے کہ تم نے صبر کیا

فَنِعْمَ	عُقْبَى الدَّارِ ﴿24﴾	وَالَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ
پس کیا ہی اچھا	انجام ہے آخرت کا!	اور وہ لوگ جو	توڑتے ہیں	اللہ کا عہد	اس کو پختہ کرنے کے بعد

وَيَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ
اور وہ قطع کرتے ہیں	اس چیز کو کہ	حکم دیا ہے اللہ نے	اس کی بابت	یہ کہ (اسے) ملایا جائے	اور وہ فساد کرتے ہیں

فِي الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ	سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿25﴾	اَللّٰهُ
زمین میں	یہ لوگ	ان کے لیے لعنت ہے	اور انھی کے لیے	انتہائی برا گھر ہے (آخرت کا)	اللہ

يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ
کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہے	اور وہ تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہے)

وَفَرِحُوْا	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا
اور وہ (کافر) اتراتے ہیں	دنیاوی زندگی پر	اور نہیں ہے	زندگی	دنیاوی

فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ ﴿26﴾	وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَآ
آخرت (کے مقابلے) میں	مگر	تھوڑا سا فائدہ	اور کہتے ہیں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا:	کیوں نہیں

اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ
نازل کی جاتی	اس پر	کوئی (بڑی) نشانی	اس کے رب کی طرف سے؟	کہہ دیجیے:	بے شک	اللہ

يُضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ ﴿27﴾
گمراہ کرتا ہے	جسے	چاہے	اور ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف	اس شخص کو جو	(اس کی طرف) رجوع کرے

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَتَطْمَئِنُّ	قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ اللّٰهِ	اَلَا
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور مطمئن ہوتے ہیں	ان کے دل	اللہ کے ذکر کے ساتھ	آگاہ رہو!

بِذِكْرِ اللّٰهِ	تَطْمَئِنُّ	الْقُلُوْبُ ﴿28﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
اللہ کے ذکر کے ساتھ ہی	مطمئن ہوتے ہیں	دل	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰى لَهُمْ	وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿29﴾	كَذٰلِكَ
نیک	ان کے لیے راحت وفرحت ہے	اور اچھا ٹھکانا ہے	(جیسے پہلے رسول بھیجے تھے) اسی طرح

اَرْسَلْنٰكَ	فِيْٓ اُمَّةٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهَآ	اُمَمٌ	لِّتَتْلُوَا۟
ہم نے بھیجا آپ کو	ایک امت میں	تحقیق	گزر چکی ہیں	اس سے پہلے	کئی امتیں	تاکہ آپ پڑھیں

عَلَيْهِمُ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَهُمْ	يَكْفُرُوْنَ	بِالرَّحْمٰنِ
ان پر	وہ (قرآن) جو	ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف	اور وہ	کفر کرتے ہیں	رحمٰن کے ساتھ

قُلْ	هُوَ	رَبِّيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ
کہہ دیجیے:	وہ	میرا رب ہے	نہیں	کوئی معبود برحق	مگر وہی	اُسی پر ہی	میں نے بھروسا کیا

وَ اِلَيْهِ	مَتَابِ ﴿30﴾	وَلَوْ	اَنَّ	قُرْاٰنًا	سُيِّرَتْ	بِهِ
اور اُسی کی طرف	میرا لوٹنا ہے	اور اگر	بے شک	(ہوتا) کوئی ایسا قرآن	کہ چلائے جاتے	اس کے ذریعے سے

الْجِبَالُ	اَوْ	قُطِّعَتْ	بِهِ	الْاَرْضُ	اَوْ	كُلِّمَ
پہاڑ	یا	قطع کی جاتی	اس کے ذریعے سے	زمین	یا	بلوائے جاتے

بِهِ	الْمَوْتٰى ؕ	بَلْ	لِّلّٰهِ	الْاَمْرُ	جَمِيْعًا ؕ	اَ
اس کے ذریعے سے	مردے (تو یہی قرآن ہوتا)	بلکہ	اللہ ہی کے لیے ہے	معاملہ (اختیار)	سارے کا سارا	کیا

فَلَمْ	يَايْـَٔسِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ
پھر (ابھی تک) نہیں	جانا	ان لوگوں نے جو	ایمان لائے	یہ کہ	اگر	چاہتا	اللہ

لَهَدَى	النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	وَلَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تو البتہ ہدایت دیتا	سب لوگوں کو؟	اور ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

تُصِيْبُهُمْ	بِمَا	صَنَعُوْا	قَارِعَةٌ	اَوْ	تَحُلُّ	قَرِيْبًا
پہنچے گی انھیں	بوجہ اس کے جو	انھوں نے کیا	سخت آفت	یا	وہ اترے گی	قریب

مِّنْ دَارِهِمْ	حَتّٰى	يَاْتِيَ	وَعْدُ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ
ان کے گھروں کے	یہاں تک کہ	آجائے	اللہ کا وعدہ	بے شک	اللہ	نہیں خلاف کرتا

الْمِيْعَادَ ﴿31﴾ ع	وَلَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ
(اپنے) وعدے کے	اور البتہ تحقیق	استہزا کیا گیا	رسولوں کے ساتھ	آپ سے پہلے	تو میں نے مہلت دی

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ ۫	فَكَيْفَ	كَانَ
ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	کفر کیا	پھر	میں نے پکڑا ان کو	چنانچہ کیسا (شدید)	تھا

عِقَابِ ﴿32﴾	اَ	فَمَنْ	هُوَ	قَآئِمٌ	عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۢ	بِمَا
میرا عذاب؟	کیا	پھر جو ذات کہ	وہ	نگہبان ہے	ہر نفس پر	ساتھ اس کے جو

كَسَبَتْ ؕ	وَجَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ ؕ
اس نے کمایا (مانند اس کے ہے جو ایسا نہیں)؟	اور انھوں نے بنائے	اللہ کے لیے	شریک	کہہ دیجیے:	تم نام تو لو ان کے

اَمْ	تُنَبِّـُٔوْنَهٗ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ
کیا	تم خبر دیتے ہو اس (اللہ) کو	ان چیزوں کی کہ	نہیں وہ جانتا (انھیں)	زمین میں؟	یا

بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ	بَلْ	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
(تم شریک ٹھہراتے ہو) ظاہری لفظ (کے اعتبار) سے	بلکہ	مزین کر دیا گیا	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	کفر کیا

مَكْرُهُمْ	وَصُدُّوْا	عَنِ السَّبِيْلِ ؕ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا
ان کا مکر	اور وہ روکے گئے	راہ (حق) سے	اور جسے	گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں ہے

لَهٗ	مِنْ هَادٍ ﴿33﴾	لَهُمْ عَذَابٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ
اس کے لیے	کوئی رہنما	ان کے لیے عذاب ہے	دنیا کی زندگی میں

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَشَقُّ ؕ	وَمَا لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ ﴿34﴾
اور البتہ آخرت کا عذاب	سخت ترین ہے	اور نہیں ہے ان کے لیے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بھی بچانے والا

مَثَلُ	الْجَنَّةِ الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ ؕ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
صفت	اس جنت کی جس کا	وعدہ دیے گئے ہیں	متقی لوگ	(یہ ہے کہ) بہتی ہیں	اس کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ ؕ	اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَّظِلُّهَا ؕ	تِلْكَ	عُقْبَى	الَّذِيْنَ
نہریں	اس کے پھل	دائمی ہیں	اور اس کا سایہ (بھی)	یہ	انجام ہے	ان لوگوں کا جنھوں نے

اتَّقَوْا ؕ	وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ	النَّارُ ﴿35﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
تقویٰ اختیار کیا	اور کافروں کا انجام	آگ ہے	اور وہ لوگ کہ	ہم نے دی ان کو	کتاب

يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَمِنَ الْاَحْزَابِ	مَنْ
وہ خوش ہوتے ہیں	اس (قرآن) کے ساتھ جو	اتارا گیا	آپ کی طرف	اور کچھ گروہ	وہ ہیں جو

يُّنْكِرُ	بَعْضَهٗ ؕ	قُلْ	اِنَّمَآ اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ اللّٰهَ
انکار کرتے ہیں	اس کے بعض (احکام) کا	کہہ دیجیے:	مجھے تو صرف حکم دیا گیا ہے	یہ کہ	میں عبادت کروں اللہ ہی کی

وَلَآ اُشْرِكَ	بِهٖ ؕ	اِلَيْهِ اَدْعُوْا	وَاِلَيْهِ	مَاٰبِ ﴿36﴾
اور نہ میں شریک ٹھہراؤں	اس کے ساتھ (کسی کو بھی)	اسی کی طرف میں بلاتا ہوں	اور اسی کی طرف	میری واپسی ہے

وَكَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا ؕ	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ
اور اسی طرح	ہم نے نازل کیا اس (قرآن) کو	حکم (فرمان)	عربی زبان میں	اور البتہ اگر	آپ نے پیروی کی

اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ مَا	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا لَكَ
ان کی خواہشوں کی	اس کے بعد کہ	آ گیا آپ کے پاس	علم	تو نہیں ہوگا آپ کے لیے

مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا وَاقٍ (37)	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا
اللہ (کے عذاب) سے	کوئی حمایتی	اور نہ (کوئی) بچانے والا	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	کئی رسول

مِّنْ قَبْلِكَ	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	اَزْوَاجًا	وَّذُرِّيَّةً	وَمَا كَانَ
آپ سے پہلے	اور ہم نے بنائیں	ان کے لیے	بیویاں	اور اولاد	اور نہیں ہے (اختیار)

لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	لِكُلِّ اَجَلٍ
کسی رسول کے لیے	یہ کہ	وہ لے آئے کوئی نشانی (معجزہ)	مگر	اللہ کے حکم کے ساتھ	ہر مقررہ وعدے کے لیے

كِتَابٌ (38)	يَمْحُوا	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	وَيُثْبِتُ	وَعِنْدَهٗٓ
لکھا ہوا (وقت) ہے	مٹاتا ہے	اللہ	جو	چاہتا ہے	اور ثابت رکھتا ہے (جو چاہے)	اور اُسی کے پاس ہے

اُمُّ الْكِتٰبِ (39)	وَ	اِنْ مَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ
اصل کتاب	اور	اگر واقعی	ہم دکھائیں آپ کو	بعض	وہ (عذاب) جس کا

نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِنَّمَا عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَعَلَيْنَا
ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا	ہم وفات دے دیں آپ کو	تو آپ پر صرف	پہنچانا ہی ہے	اور ہم پر ہے

الْحِسَابُ (40)	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّا	نَاْتِي	الْاَرْضَ
حساب (لینا)	کیا اور	نہیں انھوں نے دیکھا	کہ بے شک ہم	چلے آتے ہیں	(ان کی) زمین کو

نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا	وَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ
ہم کم کرتے ہیں اسے	اس کے اطراف سے؟	اور اللہ	حکم کرتا ہے	نہیں ہے کوئی رد کرنے والا	اس کے حکم کو

وَهُوَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ (41)	وَقَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ
اور وہ	بہت جلد حساب لینے والا ہے	اور تحقیق	تدبیریں کی تھیں (انبیاء کے خلاف)	ان لوگوں نے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلِلّٰهِ	الْمَكْرُ	جَمِيْعًا	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ	كُلُّ
ان سے پہلے تھے	بالآخر اللہ ہی کے لیے ہیں	تدبیریں	ساری	وہ جانتا ہے	جو کچھ	کماتا ہے	ہر

نَفْسٍ	وَسَيَعْلَمُ	الْكُفّٰرُ	لِمَنْ	عُقْبَى الدَّارِ (42)	وَيَقُوْلُ
نفس	اور عنقریب جان لیں گے	کافر	کس کے لیے ہے	(اچھا) انجام آخرت کا؟	اور کہتے ہیں

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَسْتَ	مُرْسَلًا	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا
وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا:	نہیں ہے تو	رسول	آپ کہہ دیجیے:	کافی ہے	اللہ	گواہ

بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَمَنْ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿43﴾
میرے درمیان	اور تمھارے درمیان	اور وہ شخص (بھی) کہ	اس کے پاس ہے	کتاب کا علم

سورۃ ابراہیم 14 مکیۃ — رکوعاتہا 7 — آیاتہا 52

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ	النَّاسَ
الٓرٰ	(یہ) عظیم الشان کتاب ہے	ہم نے نازل کیا ہے اسے	آپ کی طرف	تاکہ آپ نکالیں	لوگوں کو

مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ	اِلٰى صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ
اندھیروں سے	اُجالے کی طرف	ان کے رب کے حکم سے	(اس ذات کے) راستے کی طرف	جو نہایت غالب ہے

الْحَمِيْدِ ﴿1﴾	اللّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
خوب قابل تعریف ہے	(یعنی) اللہ (کی طرف)	وہ ذات کہ	اسی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَوَيْلٌ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿2﴾
اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور ہلاکت ہے	کافروں کے لیے	سخت ترین عذاب سے

الَّذِيْنَ	يَسْتَحِبُّوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	عَلَى الْاٰخِرَةِ	وَيَصُدُّوْنَ
وہ لوگ جو	پسند کرتے ہیں	دنیا کی زندگی کو	آخرت پر	اور وہ روکتے ہیں (لوگوں کو)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	اُولٰٓئِكَ	فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿3﴾
اللہ کی راہ سے	اور تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی	یہ لوگ	بہت دور کی گمراہی میں ہیں

وَمَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	بِلِسَانِ قَوْمِهٖ	لِيُبَيِّنَ
اور نہیں ہم نے بھیجا	کوئی رسول	مگر	اسی کی قوم کی زبان میں	تاکہ وہ (کھول کر) بیان کرے

لَهُمْ	فَيُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
ان کے لیے	پھر گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے	چاہتا ہے	اور وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿4﴾	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ
اور وہ نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی آیات (معجزوں) کے ساتھ

اَنْ	اَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَذَكِّرْهُمْ	بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ
یہ کہ	تو نکال	اپنی قوم کو	تاریکیوں سے	روشنی کی طرف	اور یاد دلا ان کو	اللہ کے ایام (اہم واقعات)

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ⑤	وَاِذْ	قَالَ
بے شک	ان میں	البتہ نشانیاں ہیں	ہر بڑے صابر شاکر کے لیے	اور (یاد کرو) جب	کہا

مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	اَنْجٰىكُمْ
موسیٰ نے	اپنی قوم سے:	تم یاد کرو	اللہ کی نعمت	(جو ہوئی) تم پر	جب	اس نے نجات دی تمھیں

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وَيُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ
آلِ فرعون سے	وہ پہنچاتے تھے تم کو	بدترین عذاب	اور وہ ذبح کرتے تھے	تمھارے بیٹے

وَيَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَفِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ⑥
اور زندہ چھوڑتے تھے	تمھاری بیٹیاں	اور اس میں	آزمائش تھی	تمھارے رب کی طرف سے	بہت بڑی

وَاِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكُمْ	لَئِنْ	شَكَرْتُمْ	لَاَزِيْدَنَّكُمْ
اور جب	آگاہ کر دیا (تھا)	تمھارے رب نے	البتہ اگر	تم شکر کرو گے	تو یقیناً میں (اور) زیادہ دوں گا تمھیں

وَلَئِنْ	كَفَرْتُمْ	اِنَّ	عَذَابِيْ	لَشَدِيْدٌ ⑦	وَقَالَ	مُوْسٰى
اور البتہ اگر	تم کفر کرو گے	تو بلاشبہ	میرا عذاب (بھی)	البتہ بہت سخت ہے	اور کہا	موسیٰ نے:

اِنْ	تَكْفُرُوْٓا	اَنْتُمْ	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اگر	کفر کرو گے	تم	اور وہ لوگ جو	زمین میں ہیں	سارے کے سارے	تو بے شک	اللہ

لَغَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ⑧	اَ	لَمْ يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ
یقیناً بہت بے پروا	نہایت قابلِ تعریف ہے	کیا	نہیں آئی تمھارے پاس	خبر	ان لوگوں کی جو

مِنْ قَبْلِكُمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
تم سے پہلے تھے	(یعنی) قومِ نوح کی	اور عاد	اور ثمود (کی)	اور ان لوگوں کی جو	ان کے بعد (ہوئے)؟

لَا يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا اللّٰهُ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
نہیں جانتا انھیں (کوئی بھی)	اللہ کے سوا	آئے تھے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ

فَرَدُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ	وَقَالُوْٓا	اِنَّا	كَفَرْنَا
تو انھوں نے لوٹا لیے	اپنے ہاتھ	اپنے مونہوں میں	اور انھوں نے کہا:	بے شک ہم	نہیں مانتے

بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	وَاِنَّا	لَفِيْ شَكٍّ	مِّمَّا
اس چیز کو کہ	تم بھیجے گئے ہو	جس کے ساتھ	اور بے شک ہم (تو)	البتہ ایسے شک میں ہیں	اس سے کہ

تَدْعُوْنَنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ ﴿٩﴾	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	اَ
تم بلاتے ہو ہمیں	اس کی طرف	جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے	کہا	ان کے رسولوں نے:	کیا

فِي اللّٰهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَدْعُوْكُمْ
(اس) اللہ کے بارے میں	شک ہے (تمھیں)	جو پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا؟	وہ بلاتا ہے تمھیں

لِيَغْفِرَ لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَيُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
تاکہ وہ بخش دے تمھارے لیے	تمھارے گناہ	اور (تاکہ) مہلت دے تمھیں	ایک وقتِ مقرر تک

قَالُوْٓا	اِنْ اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا
انھوں نے کہا:	نہیں (ہو) تم	مگر	بشر	ہم جیسے ہی	تم چاہتے ہو	یہ کہ	تم روک دو ہمیں

عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ
ان (معبودوں) سے کہ	تھے	(ان کی) عبادت کرتے	ہمارے باپ دادا	لہٰذا تم لے آؤ ہمارے پاس	کوئی دلیل

مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ
واضح	کہا	ان سے	ان کے رسولوں نے:	نہیں (ہیں)	ہم	مگر	بشر

مِّثْلُكُمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَمُنُّ	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ
تم جیسے ہی	اور لیکن	اللہ	احسان کرتا ہے	جس پر	چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

وَمَا كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ
اور نہیں ہے (اختیار)	ہمارے لیے	یہ کہ	ہم لے آئیں تمھارے پاس کوئی دلیل (معجزہ)	بغیر	اللہ کے حکم کے

وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾	وَمَا	لَنَآ	اَلَّا
اور اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ توکل کریں	مومن	اور کیا (عذر) ہے	ہمارے لیے	یہ کہ نہ

نَتَوَكَّلَ	عَلَى اللّٰهِ	وَقَدْ هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَلَنَصْبِرَنَّ
ہم بھروسا کریں	اللہ پر؟	حالانکہ تحقیق اس نے دکھائیں ہمیں	ہماری (ہدایت کی) راہیں	اور البتہ ضرور ہم صبر کریں گے

عَلٰى مَآ	اٰذَيْتُمُوْنَا	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿١٢﴾
اس پر جو	تم اذیت دیتے ہو ہمیں	اور اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ بھروسا کریں	بھروسا کرنے والے

وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ
اور کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	اپنے رسولوں سے:	البتہ ہم ضرور نکال دیں گے تمھیں

مِّنْ اَرْضِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ مِلَّتِنَا	فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ
اپنی زمین سے	یا	یقیناً تم ضرور واپس آ جاؤ گے	ہمارے دین میں	چنانچہ وحی کی	ان کی طرف	ان کے رب نے

لَنُهْلِكَنَّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿13﴾	وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ	الْاَرْضَ
یقیناً ہم ضرور ہلاک کریں گے	ظالموں کو	اور یقیناً ہم ضرور آباد کریں گے تمھیں	اس زمین میں

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامِيْ	وَخَافَ
ان کے بعد	یہ (وعدہ)	اس شخص کے لیے ہے جو	ڈر گیا	میرے سامنے کھڑا ہونے سے	اور ڈر گیا

وَعِيْدِ ﴿14﴾	وَاسْتَفْتَحُوْا	وَخَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ ﴿15﴾
میری وعید سے	اور انھوں نے فتح طلب کی	اور ناکام ہوا	ہر	سرکش	عناد رکھنے والا

مِّنْ وَّرَآئِهٖ	جَهَنَّمُ	وَيُسْقٰى	مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿16﴾	يَّتَجَرَّعُهٗ
اس کے آگے	جہنم ہے	اور وہ پلایا جائے گا	پانی جو (جہنمیوں کی) پیپ سے ہے	وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا اسے

وَلَا يَكَادُ	يُسِيْغُهٗ	وَيَاْتِيْهِ	الْمَوْتُ	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَّ
اور نہیں قریب	کہ وہ حلق سے اتار سکے اسے	اور آئے گی اس کو	موت	ہر طرف سے	جبکہ

مَا هُوَ	بِمَيِّتٍ	وَّمِنْ وَّرَآئِهٖ	عَذَابٌ	غَلِيْظٌ ﴿17﴾	مَثَلُ
نہیں (ہوگا) وہ	مرنے والا	اور اس (عذاب) سے آگے	(اور) عذاب ہوگا	نہایت سخت	مثال

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	اَعْمَالُهُمْ	كَرَمَادِ
ان لوگوں (کے عملوں) کی جنھوں نے	کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	(یہ ہے کہ) ان کے اعمال	اس راکھ کے مانند ہوں گے

اشْتَدَّتْ	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ	لَا يَقْدِرُوْنَ
کہ سخت چلی	اس (راکھ) پر	ہوا	آندھی والے دن میں	نہیں وہ قدرت رکھیں گے

مِمَّا	كَسَبُوْا	عَلٰى شَيْءٍ	ذٰلِكَ هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ ﴿18﴾
ان (اعمال) میں سے جو	انھوں نے کمائے	کسی چیز پر (بھی)	یہی ہے	گمراہی	بہت دور کی

اَ	لَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ
کیا	نہیں آپ نے دیکھا	کہ بے شک اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	حق کے ساتھ؟

اِنۡ	یَّشَاۡ	یُذۡهِبۡكُمۡ	وَیَاۡتِ بِخَلۡقٍ	جَدِیۡدٍ (19)	وَّمَا ذٰلِكَ
اگر	وہ چاہے	تو لے جائے تمھیں	اور لے آئے مخلوق	نئی	اور نہیں ہے یہ (کام)

عَلَی اللّٰهِ	بِعَزِیۡزٍ (20)	وَبَرَزُوۡا	لِلّٰهِ	جَمِیۡعًا	فَقَالَ
اللہ پر	کچھ بھی مشکل	اور وہ سامنے (کھڑے) ہوں گے	اللہ کے	سب کے سب	تو کہیں گے

الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِیۡنَ	اسۡتَكۡبَرُوۡۤا	اِنَّا	كُنَّا	لَكُمۡ	تَبَعًا
کمزور لوگ	ان لوگوں سے جو	تکبر کرتے تھے (دنیا میں):	بے شک ہم	(تو) تھے	تمھارے	تابع

فَهَلۡ	اَنۡتُمۡ	مُّغۡنُوۡنَ	عَنَّا	مِنۡ عَذَابِ اللّٰهِ	مِنۡ شَیۡءٍ
تو کیا	تم	دور کر سکنے والے ہو	ہم سے	اللہ کا عذاب	کچھ؟

قَالُوۡا	لَوۡ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَهَدَیۡنٰكُمۡ	سَوَآءٌ	عَلَیۡنَاۤ
وہ کہیں گے:	اگر	ہدایت دیتا ہمیں	اللہ	تو البتہ ہم بھی ہدایت کرتے تمھیں	برابر ہے	ہم پر

اَجَزِعۡنَاۤ	اَمۡ	صَبَرۡنَا	مَا	لَنَا	مِنۡ مَّحِیۡصٍ (21)	وَقَالَ
کہ ہم روئیں پیٹیں	یا	ہم صبر کریں	نہیں ہے	ہمارے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ	اور کہے گا

الشَّیۡطٰنُ	لَمَّا	قُضِیَ	الۡاَمۡرُ	اِنَّ اللّٰهَ	وَعَدَكُمۡ	وَعۡدَ
شیطان	جب	فیصلہ کر دیا جائے گا	معاملے کا:	بے شک اللہ نے	وعدہ کیا تھا تم سے	وعدہ

الۡحَقِّ	وَوَعَدۡتُّكُمۡ	فَاَخۡلَفۡتُكُمۡ	وَمَا كَانَ	لِیَ
سچا	اور میں نے (بھی) وعدہ کیا تھا تم سے	تو میں نے خلاف ورزی کی تم سے	اور نہیں تھا	میرے لیے

عَلَیۡكُمۡ	مِّنۡ سُلۡطٰنٍ	اِلَّاۤ	اَنۡ	دَعَوۡتُكُمۡ	فَاسۡتَجَبۡتُمۡ	لِیۡ
تم پر	کوئی غلبہ	سوائے	اس کے کہ	میں نے بلایا تمھیں	پس تم نے مان لی	میری بات

فَلَا تَلُوۡمُوۡنِیۡ	وَلُوۡمُوۡۤا	اَنۡفُسَكُمۡ	مَاۤ اَنَا	بِمُصۡرِخِكُمۡ
سو نہ تم ملامت کرو مجھے	اور تم ملامت کرو	اپنے آپ کو	نہیں (ہوں) میں	تمھاری فریاد رسی کرنے والا

وَمَاۤ اَنۡتُمۡ	بِمُصۡرِخِیَّ	اِنِّیۡ	كَفَرۡتُ	بِمَاۤ	اَشۡرَكۡتُمُوۡنِ
اور نہ تم ہی ہو	میری فریاد رسی کرنے والے	بلاشبہ میں (تو)	انکار کرتا ہوں	اس کا جو	تم مجھے (اللہ کا) شریک ٹھہراتے تھے

مِنۡ قَبۡلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِیۡنَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِیۡمٌ (22)	وَاُدۡخِلَ
اس سے پہلے	بے شک	ظالم لوگ	ان کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک	اور داخل کیے جائیں گے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک	ایسے باغات میں	کہ بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ
ان کے نیچے سے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اپنے رب کے حکم سے	ان کی (ملاقات کی) دعا ہوگی

فِيْهَا	سَلٰمٌ ﴿23﴾	اَ	لَمْ تَرَ	كَيْفَ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا
ان میں	سلام	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	(کہ) کس طرح	بیان کی اللہ نے	ایک مثال

كَلِمَةً طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	اَصْلُهَا	ثَابِتٌ	وَّفَرْعُهَا
(یعنی) کلمہ طیبہ کی؟	(کہ وہ) مانند درخت	پاکیزہ (کھجور) کے ہے	اس کی جڑ	مضبوط ہے	اور اس کی شاخیں

فِي السَّمَآءِ ﴿24﴾	تُؤْتِيْٓ	اُكُلَهَا	كُلَّ	حِيْنٍۢ	بِاِذْنِ رَبِّهَا
آسمان میں ہیں	وہ (درخت) لاتا ہے	اپنا پھل	ہر	وقت	اپنے رب کے حکم سے

وَيَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿25﴾
اور بیان فرماتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں

وَمَثَلُ	كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ	كَشَجَرَةٍ	خَبِيْثَةِ	اجْتُثَّتْ
اور مثال	کلمۂ خبیثہ (کفر و شرک) کی	مانند درخت	ناپاک کے ہے	وہ اکھیڑ دیا جاتا ہے

مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	مَا لَهَا	مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾	يُثَبِّتُ	اللّٰهُ
زمین کے اوپر ہی سے	نہیں ہے اس کے لیے	کوئی قرار	ثابت قدم رکھتا ہے	اللہ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَفِي الْاٰخِرَةِ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	قول ثابت (کلمۂ توحید) کے ساتھ	دنیا کی زندگی میں (بھی)	اور آخرت میں (بھی)

وَيُضِلُّ	اللّٰهُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَيَفْعَلُ	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ ﴿27﴾	اَ
اور گمراہ کرتا ہے	اللہ	ظالموں کو	اور کرتا ہے	اللہ	جو	چاہتا ہے	کیا

لَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	بَدَّلُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	كُفْرًا	وَّاَحَلُّوْا
نہیں آپ نے دیکھا	ان لوگوں کو جنھوں نے	بدل ڈالا	اللہ کی نعمت (ایمان) کو	کفر سے	اور انھوں نے جا اتارا

قَوْمَهُمْ	دَارَ الْبَوَارِ ﴿28﴾	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَبِئْسَ
اپنی قوم کو	ہلاکت کے گھر میں؟	(یعنی) جہنم (میں)	وہ داخل ہوں گے اس میں	اور وہ بہت ہی برا

الْقَرَارُ ﴿29﴾	وَجَعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّيُضِلُّوْا
ٹھکانا ہے	اور انھوں نے بنائے	اللہ کے لیے	کئی شریک	تاکہ وہ گمراہ کریں (لوگوں کو)

عَنْ سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ	اِلَى النَّارِ ﴿30﴾
اس کے راستے سے	کہہ دیجیے:	تم فائدہ اُٹھاؤ (دنیا میں)	پھر بلاشبہ	تمھاری واپسی ہے	آگ کی طرف

قُلْ	لِّعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَيُنْفِقُوْا
کہہ دیجیے	میرے ان بندوں کو	جو	ایمان لائے	کہ وہ قائم کریں	نماز	اور وہ خرچ کریں

مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ يَّاْتِيَ	يَوْمٌ
اس میں سے جو	ہم نے رزق دیا ان کو	پوشیدہ	اور ظاہر	اس سے پہلے	کہ آئے	ایسا دن

لَّا بَيْعٌ	فِيْهِ	وَلَا خِلٰلٌ ﴿31﴾	اَللّٰهُ الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
کہ نہ خرید و فروخت ہوگی	اس میں	اور نہ کوئی دوستی (ہی کام آئے گی)	اللہ وہ ذات ہے جس نے	پیدا کیے	آسمان

وَالْاَرْضَ	وَاَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ
اور زمین	اور نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر اس نے نکالے (پیدا کیے)	اس (پانی) کے ذریعے سے

مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ
پھل	بطور رزق	تمھارے لیے	اور اس نے تابع کر دیا	تمھارے لیے	کشتیوں کو

لِتَجْرِيَ	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الْاَنْهٰرَ ﴿32﴾
تاکہ وہ چلیں	سمندر میں	اس (اللہ) کے حکم سے	اور اس نے تابع کر دیا	تمھارے لیے	نہروں کو

وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	دَآئِبَيْنِ
اور اُس نے تابع کر دیا	تمھارے لیے	سورج کو	اور چاند کو	اس حال میں کہ وہ دونوں برابر چل رہے ہیں

وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ ﴿33﴾	وَاٰتٰىكُمْ	مِّنْ كُلِّ مَا
اور اُس نے تابع کر دیا	تمھارے لیے	رات	اور دن کو	اور اس نے دی تمھیں	ہر وہ چیز کہ

سَاَلْتُمُوْهُ	وَاِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	لَا تُحْصُوْهَا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
تم نے سوال کیا اس کا	اور اگر	تم شمار کرو	اللہ کی نعمتیں	تو نہ تم گن سکو گے انھیں	بے شک	انسان

لَظَلُوْمٌ	كَفَّارٌ ﴿34﴾	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ	اجْعَلْ
البتہ بہت بڑا ظالم	نہایت ناشکرا ہے	اور (یاد کرو) جب	کہا	ابراہیم نے:	اے میرے رب!	تو بنا دے

هٰذَا	الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّاجْنُبْنِيْ	وَبَنِيَّ	اَنْ	نَّعْبُدَ
اس	شہر (مکہ) کو	امن والا	اور دور رکھ مجھے	اور میری اولاد کو	اس بات سے کہ	ہم عبادت کریں

الْاَصْنَامَ (35)	رَبِّ	اِنَّهُنَّ	اَضْلَلْنَ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ
بتوں کی	اے میرے رب!	بلاشبہ انھوں (بتوں) نے	گمراہ کیے ہیں	بہت سے	لوگ

فَمَنْ	تَبِعَنِيْ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ	وَمَنْ	عَصَانِيْ	فَاِنَّكَ
چنانچہ جس شخص نے	پیروی کی میری	تو بے شک وہ	مجھ سے ہے	اور جس نے	نافرمانی کی میری	تو بے شک تو

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (36)	رَبَّنَآ	اِنِّيْٓ	اَسْكَنْتُ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ
بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے ہمارے رب!	بے شک میں نے	بسائی ہے	اپنی اولاد

بِوَادٍ	غَيْرِ	ذِيْ زَرْعٍ	عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا
ایک ایسی وادی میں	جو نہیں ہے	کھیتی والی	نزدیک تیرے حرمت والے گھر (کعبے) کے	اے ہمارے رب!

لِيُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	فَاجْعَلْ	اَفْـِٕدَةً	مِّنَ النَّاسِ	تَهْوِيْٓ
تاکہ وہ قائم کریں	نماز	لہٰذا تو کر دے	دل	لوگوں کے	کہ مائل ہوں

اِلَيْهِمْ	وَارْزُقْهُمْ	مِّنَ الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُوْنَ (37)	رَبَّنَآ
ان کی طرف	اور تو رزق دے انھیں	پھلوں سے	تاکہ وہ	(تیرا) شکر کریں	اے ہمارے رب!

اِنَّكَ	تَعْلَمُ	مَا	نُخْفِيْ	وَمَا نُعْلِنُ	وَمَا	يَخْفٰى
بے شک تو	جانتا ہے	جو کچھ	ہم چھپاتے ہیں	اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں	چھپتی

عَلَى اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	فِي الْاَرْضِ	وَلَا فِي السَّمَآءِ (38)	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ
اللہ پر	کوئی چیز	زمین میں	اور نہ آسمان میں	تمام تعریفیں	اللہ کے لیے ہیں

الَّذِيْ	وَهَبَ	لِيْ	عَلَى الْكِبَرِ	اِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبِّيْ
وہ جس نے	عطا کیے	مجھے	باوجود بڑھاپے کے	اسماعیل	اور اسحاق	بے شک	میرا رب

لَسَمِيْعُ	الدُّعَآءِ (39)	رَبِّ	اجْعَلْنِيْ	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ
البتہ خوب سننے والا ہے	دعا کا	اے میرے رب!	تو بنا دے مجھے	قائم رکھنے والا	نماز کو

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ	رَبَّنَا	وَتَقَبَّلْ	دُعَآءِ (40)	رَبَّنَا
اور میری اولاد میں سے (بھی)	اے ہمارے رب!	اور تو قبول فرما	میری دعا	اے ہمارے رب!

اغْفِرْلِيْ	وَلِوَالِدَيَّ	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْحِسَابُ (41)
تو بخش دے مجھے	اور میرے ماں باپ کو	اور (سب) مومنوں کو	جس دن	قائم ہوگا	حساب

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ
اور نہ ہرگز آپ گمان کریں اللہ کو	بے خبر	اس سے جو	عمل کرتے ہیں	ظالم	یقیناً وہ مہلت دیتا ہے انھیں

لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيْهِ	الْاَبْصَارُ (42)	مُهْطِعِيْنَ
اس دن تک	(کہ) پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی	اس میں	آنکھیں	وہ دوڑ رہے ہوں گے (محشر کی طرف)

مُقْنِعِيْ	رُءُوْسِهِمْ	لَا يَرْتَدُّ	اِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ	وَاَفْئِدَتُهُمْ
اٹھائے ہوئے	اپنے سروں کو	نہیں لوٹے گی (خود)	ان کی طرف	ان کی نگاہ	اور ان کے دل

هَوَآءٌ (43)	وَاَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمُ
(عقل وشعور سے) خالی ہوں گے	اور آپ ڈرائیں	لوگوں کو	اس دن سے	(کہ) آئے گا (اس دن) ان پر

الْعَذَابُ	فَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رَبَّنَآ	اَخِّرْنَآ
عذاب	تو کہیں گے	وہ لوگ جنھوں نے	ظلم کیا:	اے ہمارے رب!	تو مہلت دے ہمیں

اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ	نُّجِبْ	دَعْوَتَكَ	وَنَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	اَوَ
تھوڑی سی مدت تک	ہم قبول کرلیں گے	تیری دعوت	اور ہم پیروی کریں گے	رسولوں کی	(تو کہا جائے گا:) کیا اور

لَمْ تَكُوْنُوْٓا	اَقْسَمْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ زَوَالٍ (44)
نہیں تھے تم	(کہ) قسمیں کھاتے تھے	اس سے پہلے	(کہ) نہیں ہے	تمھارے لیے	کوئی زوال؟

وَّسَكَنْتُمْ	فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَتَبَيَّنَ	لَكُمْ
اور تم آباد تھے	ان لوگوں کے گھروں میں جنھوں نے	ظلم کیا تھا	اپنی جانوں پر	اور واضح ہوگیا تھا	تمھارے لیے

كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَضَرَبْنَا	لَكُمُ	الْاَمْثَالَ (45)	وَقَدْ
(کہ) کیسا	ہم نے (سلوک) کیا	ان کے ساتھ؟	اور ہم نے بیان کردی تھیں	تمھارے لیے	مثالیں	اور تحقیق

مَكَرُوْا	مَكْرَهُمْ	وَعِنْدَ اللّٰهِ	مَكْرُهُمْ	وَاِنْ كَانَ	مَكْرُهُمْ
انھوں نے مکر کیے تھے	اپنے مکر	اور اللہ کے پاس ہیں	ان کے مکر	اور تھے	ان کے مکر

لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ (46)	فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ	مُخْلِفَ
کہ ٹل جاتے	بوجہ ان (مکروں) کے	پہاڑ	چنانچہ نہ ہرگز آپ گمان کریں اللہ کو	خلاف کرنے والا

وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ (47)	يَوْمَ
اپنے وعدے کا	اپنے رسولوں سے	بے شک	اللہ	نہایت غالب	انتقام لینے والا ہے	جس دن

تُبَدَّلُ	الْاَرْضُ	غَيْرَ الْاَرْضِ	وَالسَّمٰوٰتُ	وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ
(کہ) بدل دی جائے گی	یہ زمین	(کسی) اور زمین سے	اور آسمان بھی	اور وہ لوگ سامنے ہوں گے اللہ کے

الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ (48)	وَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	مُّقَرَّنِيْنَ
(جو) ایک ہے	بڑا زبردست ہے	اور آپ دیکھیں گے	مجرموں کو	اس دن	وہ جکڑے ہوئے ہوں گے

فِي الْاَصْفَادِ (49)	سَرَابِيْلُهُمْ	مِّنْ قَطِرَانٍ	وَّتَغْشٰى	وُجُوْهَهُمُ
زنجیروں میں	ان کی قمیصیں ہوں گی	گندھک کی	اور ڈھانکتی ہوگی	ان کے چہروں کو

النَّارُ (50)	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	كُلَّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	اِنَّ
آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر نفس کو	اس (عمل) کا جو	اس نے کمایا	بے شک

اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ (51)	هٰذَا	بَلٰغٌ	لِّلنَّاسِ	وَلِيُنْذَرُوْا
اللہ	بہت ہی جلد حساب لینے والا ہے	یہ (قرآن)	پیام ہے	لوگوں کے لیے	اور تاکہ وہ (لوگ) ڈرائے جائیں

بِهٖ	وَلِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ
اس کے ذریعے سے	اور تاکہ وہ جان لیں	کہ صرف وہی (اللہ)	معبود برحق ہے	ایک

وَّلِيَذَّكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ (52)
اور تاکہ نصیحت حاصل کریں	عقل والے

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 6 — اٰيَاتُهَا 99

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَقُرْاٰنٍ	مُّبِيْنٍ (1)
الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور قرآن	واضح کی

رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	كَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ ۝2
بسا اوقات	تمنا کریں گے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	کاش کہ	وہ ہوتے	مسلمان!

ذَرْهُمْ	يَاْكُلُوْا	وَيَتَمَتَّعُوْا	وَيُلْهِهِمُ	الْاَمَلُ
آپ چھوڑ دیجیے انھیں	وہ کھائیں	اور فائدہ اُٹھائیں	اور غفلت میں ڈالے رکھے انھیں	(لمبی) اُمید

فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ۝3	وَمَآ اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا
چنانچہ عنقریب	وہ جان لیں گے	اور نہیں ہم نے ہلاک کی	کوئی بستی	مگر

وَلَهَا	كِتَابٌ	مَّعْلُوْمٌ ۝4	مَا تَسْبِقُ	مِنْ اُمَّةٍ
اس حال میں کہ اس کے لیے	لکھی ہوئی (میعاد)	مقرر تھی	نہیں آگے نکل سکتی	کوئی امت

اَجَلَهَا	وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝5	وَقَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْ
اپنے مقررہ وقت سے	اور نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں	اور انھوں نے کہا:	اے	وہ شخص کہ

نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	اِنَّكَ	لَمَجْنُوْنٌ ۝6
نازل کیا گیا ہے	اس پر	یہ ذکر (قرآن)	یقیناً تو	تو البتہ دیوانہ ہے

لَوْمَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝7
کیوں نہیں تو لے آتا ہمارے پاس فرشتے	اگر	ہے تو	سچوں میں سے؟

مَا نُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَا كَانُوْٓا	اِذًا
نہیں ہم نازل کرتے	فرشتے	مگر	حق (عذاب) کے ساتھ	اور نہ وہ (کافر) ہوں گے	اس وقت

مُّنْظَرِيْنَ ۝8	اِنَّا نَحْنُ	نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَاِنَّا
مہلت دیے گئے	بے شک ہم ہی نے	نازل کیا ہے	یہ ذکر (قرآن)	اور بے شک ہم ہی

لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ۝9	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ
اس کے	البتہ محافظ ہیں	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے (کئی رسول)	آپ سے پہلے بھی

فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝10	وَمَا يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا
پہلے گروہوں میں	اور نہیں آتا تھا ان کے پاس	کوئی رسول	مگر

كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝11	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ
تھے وہ	اس کے ساتھ	استہزا کرتے	اسی طرح	ہم داخل کرتے ہیں اس (استہزا) کو

فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۲﴾	لَا یُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَقَدْ
مجرموں کے دلوں میں	(چنانچہ) نہیں وہ ایمان لاتے	اس (قرآن) کے ساتھ	اور تحقیق

خَلَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۳﴾	وَلَوْ	فَتَحْنَا	عَلَیْهِمْ	بَابًا
گزر چکا ہے	(بھی) طریقہ	پہلے لوگوں کا	اور اگر	ہم کھول دیں	ان پر	ایک دروازہ

مِّنَ السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا	فِیْهِ	یَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾	لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا سُكِّرَتْ
آسمان کا	پھر وہ ہو جائیں	اس میں	کہ چڑھتے رہیں	تو بھی وہ کہیں گے:	یقیناً بند کر دی گئی ہیں

اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾	وَلَقَدْ
ہماری نظریں	بلکہ	ہم	لوگ ہیں	جادو کیے ہوئے	اور البتہ تحقیق

جَعَلْنَا	فِی السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَّزَیَّنّٰهَا	لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۱۶﴾
ہم نے بنائے	آسمان میں	بُرج	اور ہم نے خوبصورت کر دیا اسے	دیکھنے والوں کے لیے

وَحَفِظْنٰهَا	مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ﴿۱۷﴾	اِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ
اور ہم نے حفاظت کی اس کی	ہر شیطان مردود سے	مگر	جو	چوری چھپے لگائے

السَّمْعَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	مُّبِیْنٌ ﴿۱۸﴾	وَالْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا
کان (اور کچھ سن لے)	تو پیچھے لگتا ہے اس کے	ایک شعلہ	ظاہر (دہکتا ہوا)	اور زمین	ہم نے پھیلایا اسے

وَاَلْقَیْنَا	فِیْهَا	رَوَاسِیَ	وَاَنْۢبَتْنَا	فِیْهَا	مِنْ كُلِّ شَیْءٍ
اور ہم نے ڈال (گاڑ) دیے	اس میں	مضبوط پہاڑ	اور ہم نے اُگائی	اس میں	ہر چیز سے

مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِیْهَا	مَعَایِشَ	وَمَنْ
مناسب مقدار	اور ہم نے بنائے	تمھارے لیے	اس میں	گزران کے اسباب	اور ان کے لیے (بھی) کہ

لَّسْتُمْ	لَهٗ	بِرٰزِقِیْنَ ﴿۲۰﴾	وَاِنْ	مِّنْ شَیْءٍ	اِلَّا	عِنْدَنَا
نہیں ہو تم	ان کے لیے	روزی رساں	اور نہیں ہے	کوئی چیز	مگر	ہمارے پاس

خَزَآىِٕنُهٗ	وَمَا	نُنَزِّلُهٗٓ	اِلَّا	بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾	وَاَرْسَلْنَا
اس کے خزانے ہیں	اور نہیں	ہم اتارتے اس کو	مگر	ایک معلوم اندازے سے	اور ہم نے بھیجیں

الرِّیٰحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَسْقَیْنٰكُمُوْهُ
ہوائیں	بوجھل	چنانچہ ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر ہم نے پلایا تمھیں وہ (پانی)

وَمَآ	اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِيْنَ ﴿22﴾	وَاِنَّا لَنَحْنُ	نُحْيٖ
اور نہیں ہو	تم	اس (پانی) کا	ذخیرہ کرنے والے	اور بلاشبہ ہم ہی	زندہ کرتے ہیں

وَنُمِيْتُ	وَنَحْنُ	الْوٰرِثُوْنَ ﴿23﴾	وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِيْنَ
اور مارتے ہیں	اور ہم ہی	وارث ہیں	اور البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں	ان لوگوں کو جو پہلے گزر چکے ہیں

مِنْكُمْ	وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿24﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ
تم میں سے	اور البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں	ان لوگوں کو (بھی) جو پیچھے رہنے والے ہیں	اور بے شک	آپ کا رب

هُوَ	يَحْشُرُهُمْ	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿25﴾	وَلَقَدْ	خَلَقْنَا
وہی	اکٹھا کرے گا انھیں	بلاشبہ وہ	بڑی حکمت والا	خوب جاننے والا ہے	اور البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا

الْاِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿26﴾	وَالْجَآنَّ
انسان کو	بجنے والی مٹی سے	(یعنی) سڑے ہوئے گارے سے	اور جن

خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿27﴾	وَاِذْ	قَالَ
ہم نے پیدا کیا (تھا) اس کو	اس سے پہلے	سخت حرارت والی آگ کے شعلے سے	اور (یاد کرو) جب	کہا

رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ صَلْصَالٍ
آپ کے رب نے	فرشتوں سے:	بے شک میں	پیدا کرنے والا ہو	ایک بشر (آدم)	بجنے والی مٹی سے

مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿28﴾	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَنَفَخْتُ	فِيْهِ
(یعنی) سڑے ہوئے گارے سے	چنانچہ جب	میں درست کرلوں اس کو	اور میں پھونک دوں	اس میں

مِنْ رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ ﴿29﴾	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ
اپنی روح	تو تم گر پڑنا	اس کے لیے	سجدہ کرتے ہوئے	چنانچہ سجدہ کیا	فرشتوں نے	سب کے سب نے

اَجْمَعُوْنَ ﴿30﴾	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ
اکٹھے	سوائے	ابلیس کے	اس نے انکار کیا	(اس سے) کہ	وہ ہو

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿31﴾	قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا لَكَ	اَلَّا تَكُوْنَ
سجدہ کرنے والوں کے ساتھ	اس (اللہ) نے کہا:	اے ابلیس!	کیا ہے تیرے لیے	یہ کہ نہ ہوا تو

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿32﴾	قَالَ	لَمْ اَكُنْ	لِّاَسْجُدَ	لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهٗ
سجدہ کرنے والوں کے ساتھ؟	اس نے کہا:	نہیں ہوں میں	کہ سجدہ کروں	(ایسے) بشر کو	کہ تو نے پیدا کیا ہے اسے

مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا
بجنے والی مٹی سے	(یعنی) سڑے ہوئے گارے سے	اس (اللہ) نے کہا:	پس تو نکل جا	اس سے

فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾	وَّاِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾	قَالَ
بے شک تو	مردود ہے	اور بے شک	تجھ پر	لعنت ہے	روزِ جزا تک	اس نے کہا:

رَبِّ	فَاَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾	قَالَ
اے میرے رب!	پھر تو مہلت دے مجھے	اس دن تک	(کہ جب) وہ (لوگ) دوبارہ اُٹھائے جائیں گے	اس (اللہ) نے کہا:

فَاِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾	اِلٰى يَوْمِ	الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾	قَالَ
پس بے شک تو	مہلت دیے گئے لوگوں سے ہے	اس دن تک	کہ (جس کا) وقت مقرر ہے	اس نے کہا:

رَبِّ	بِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاُزَيِّنَنَّ	لَهُمْ
اے میرے رب!	بسبب اس کے (کہ)	تو نے گمراہ کیا مجھے	یقیناً میں ضرور سنوار کر دکھاؤں گا	اُن کے لیے (گناہ)

فِي الْاَرْضِ	وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾	اِلَّا	عِبَادَكَ
زمین میں	اور البتہ میں ضرور گمراہ کروں گا ان کو	سب کو	سوائے	تیرے (ان) بندوں کے

مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾	قَالَ	هٰذَا صِرَاطٌ	عَلَيَّ	مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾	اِنَّ
ان میں سے	جو چنے ہوئے ہیں	اس (اللہ) نے کہا:	یہی راستہ ہے	مجھ تک	سیدھا	بے شک

عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	اِلَّا	مَنِ	اتَّبَعَكَ
میرے بندے	نہیں ہے	تیرے لیے	ان پر	کوئی غلبہ	مگر	جس نے	پیروی کی تیری

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾	لَهَا
گمراہوں میں سے	اور بے شک	جہنم ہی ان کی جائے وعدہ ہے	سب کی	اس (جہنم) کے

سَبْعَةُ اَبْوَابٍ	لِكُلِّ بَابٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُوْمٌ ﴿٤٤﴾ ع
سات دروازے ہیں	ہر دروازے کے لیے	ان (گمراہوں) میں سے	ایک حصہ ہے	الگ کیا ہوا

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ ﴿٤٥﴾	اُدْخُلُوْهَا
بے شک	متقی لوگ	باغات میں	اور چشموں (میں ہوں گے)	(انھیں کہا جائے گا:) تم داخل ہو جاؤ ان میں

بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ ﴿٤٦﴾	وَنَزَعْنَا	مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ
سلامتی کے ساتھ	باامن	اور ہم نکال دیں گے	جو کچھ	ان کے سینوں میں ہوگا	(باہم) کوئی کینہ

اِخْوَانًا	عَلٰى سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿47﴾	لَا يَمَسُّهُمْ	فِيْهَا
(وہ) بھائی بھائی (ہوں گے)	تختوں پر	آمنے سامنے (بیٹھے ہوئے)	نہیں چھوئے گی انھیں	ان (باغات) میں

نَصَبٌ	وَّمَا هُمْ	مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ ﴿48﴾	نَبِّئْ	عِبَادِيْٓ
کوئی تھکاوٹ	اور نہ وہ	ان سے	نکالے ہی جائیں گے	(اے پیغمبر!) خبر دیجیے	میرے بندوں کو

اَنِّيْٓ اَنَا	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿49﴾	وَاَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ	الْعَذَابُ
کہ یقیناً میں	بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہوں	اور (یہ کہ) بلاشبہ	میرا عذاب	وہی	عذاب ہے

الْاَلِيْمُ ﴿50﴾	وَنَبِّئْهُمْ	عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿51﴾	اِذْ	دَخَلُوْا
بڑا دردناک	اور خبر دیجیے انھیں	ابراہیم کے مہمانوں کی بابت	جس وقت	وہ داخل ہوئے

عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	اِنَّا	مِنْكُمْ
اس پر	تو انھوں نے کہا:	سلام (کرتے ہیں ہم)	اس (ابراہیم) نے کہا:	تحقیق ہم تو	تم سے

وَجِلُوْنَ ﴿52﴾	قَالُوْا	لَا تَوْجَلْ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿53﴾
ڈرتے ہیں	انھوں نے کہا:	نہ تم ڈرو	یقیناً ہم	خوشخبری دیتے ہیں تمھیں	ایک علم والے لڑکے کی

قَالَ	اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	عَلٰٓى اَنْ	مَّسَّنِيَ	الْكِبَرُ	فَبِمَ
اس (ابراہیم) نے کہا:	کیا تم خوشخبری دیتے ہو مجھے	باوجود اس کے کہ	پہنچ چکا مجھے	بڑھاپا	سو (اب) کس چیز کی

تُبَشِّرُوْنَ ﴿54﴾	قَالُوْا	بَشَّرْنٰكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُنْ
تم خوشخبری دیتے ہو (مجھے)؟	انھوں نے کہا:	ہم بشارت دیتے ہیں تجھے	حق (امر واقعی) کی	لہٰذا نہ ہو تو

مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿55﴾	قَالَ	وَمَنْ	يَّقْنَطُ	مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ	اِلَّا
ناامیدوں میں سے	اس نے کہا:	اور کون	ناامید ہوتا ہے	اپنے رب کی رحمت سے	سوائے

الضَّآلُّوْنَ ﴿56﴾	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿57﴾
گمراہوں کے؟	اس نے کہا:	پھر کیا	مقصد ہے تمھارا؟	اے	بھیجے ہوؤ (فرشتو!)

قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿58﴾	اِلَّآ	اٰلَ لُوْطٍ
انھوں نے کہا:	بے شک ہم	بھیجے گئے ہیں	مجرم قوم کی طرف	سوائے	لوط کے کنبے کے

اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿59﴾	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنَآ
بے شک ہم	البتہ نجات دینے والے ہیں ان کو	سب کو	سوائے	اس کی بیوی کے	ہم نے مقدر کر دیا ہے

اِنَّهَا	لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿60﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	اٰلَ لُوْطِ ِۨ
کہ بے شک وہ	ضرور پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگی	پھر جب	آئے	آل لوط کے پاس

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿61﴾	قَالَ	اِنَّكُمْ قَوْمٌ	مُّنْكَرُوْنَ ﴿62﴾	قَالُوْا	بَلْ
وہ قاصد	تو اس (لوط) نے کہا:	بے شک تم لوگ تو	اجنبی ہو	انھوں نے کہا:	بلکہ

جِئْنٰكَ بِمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ ﴿63﴾	وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ
ہم لائے ہیں تیرے پاس وہ چیز (عذاب) کہ	تھے وہ	اس میں	شک کرتے	اور ہم لائے ہیں تیرے پاس حق

وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿64﴾	فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ	وَاتَّبِعْ
اور بلاشبہ ہم	یقیناً سچے ہیں	چنانچہ تو لے چل اپنے گھر والوں کو	رات کے ایک حصے میں	اور تو چل

اَدْبَارَهُمْ	وَلَا يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	وَّامْضُوْا	حَيْثُ
ان (سب) کے پیچھے	اور نہ پیچھے مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی بھی	اور تم چلے جاؤ	جہاں کا

تُؤْمَرُوْنَ ﴿65﴾	وَقَضَيْنَآ	اِلَيْهِ	ذٰلِكَ الْاَمْرَ	اَنَّ	دَابِرَ	هٰٓؤُلَآءِ
تم حکم کیے جاتے ہو	اور ہم نے فیصلہ سنا دیا	اُسے	اس معاملے کا	کہ بے شک	جڑ	ان لوگوں کی

مَقْطُوْعٌ	مُّصْبِحِيْنَ ﴿66﴾	وَجَآءَ	اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ
کاٹ دی جائے گی	جبکہ صبح کے وقت میں داخل ہونے والے ہوں گے	اور آئے	اس شہر (سدوم) والے

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿67﴾	قَالَ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	ضَيْفِيْ	فَلَا
خوشیاں مناتے ہوئے	اس (لوط) نے کہا:	بے شک	یہ لوگ	میرے مہمان ہیں	لہٰذا نہ

تَفْضَحُوْنِ ﴿68﴾	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿69﴾	قَالُوْٓا	اَوَلَمْ نَنْهَكَ
تم مجھے رسوا کرو	اور تم ڈرو اللہ سے	اور نہ تم مجھے ذلیل کرو	انھوں نے کہا:	کیا اور نہیں ہم نے روکا تھا تجھے

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿70﴾	قَالَ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنٰتِيْٓ	اِنْ	كُنْتُمْ
جہان والوں (کی حمایت) سے؟	اس نے کہا:	یہ	میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کرلو)	اگر	ہو تم

فٰعِلِيْنَ ﴿71﴾	لَعَمْرُكَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿72﴾	فَاَخَذَتْهُمُ
کرنے والے	آپ کی زندگی کی قسم!	بے شک وہ	یقیناً اپنی مستی (گمراہی) میں	سرگرداں تھے	پس آپکڑا انھیں

الصَّيْحَةُ	مُشْرِقِيْنَ ﴿73﴾	فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا
ایک چیخ نے	جبکہ وہ سورج نکلنے کے وقت میں داخل ہونے والے تھے	پھر (الٹ کر) کردیا ہم نے	اس (بستی) کے اوپر والے حصے کو

سَافِلَهَا	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿74﴾	اِنَّ
اس کے نیچے (کا حصہ)	اور ہم نے برسائے	ان پر	پتھر	کھنگر کی قسم سے	بلاشبہ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿75﴾	وَاِنَّهَا
اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	گہری نظر سے غور وفکر کرنے والوں کے لیے	اور بے شک وہ (بستیاں)

لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿76﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾
البتہ ایسے راستے پر ہیں جو (اب تک) موجود ہے	بلاشبہ	اس (واقعے) میں	البتہ بڑی نشانی ہے	مومنوں کے لیے

وَاِنْ	كَانَ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ	لَظٰلِمِيْنَ ﴿78﴾	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ
اور بے شک	تھے	ایکہ (بستی) والے	البتہ ظالم	تو ہم نے انتقام لیا	ان سے

وَاِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿79﴾	وَلَقَدْ	كَذَّبَ
اور بے شک وہ دونوں (تباہ شدہ بستیاں)	البتہ ظاہر راستے پر (واقع) ہیں	اور البتہ تحقیق	جھٹلایا

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿80﴾	وَاٰتَيْنٰهُمْ	اٰيٰتِنَا	فَكَانُوْا	عَنْهَا
باشندگانِ حجر نے	رسولوں کو	اور ہم نے دیں ان کو	اپنی نشانیاں	تو وہ تھے	ان سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿81﴾	وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	اٰمِنِيْنَ ﴿82﴾
اعراض کرنے والے	اور وہ تراشتے تھے	پہاڑوں سے	گھر	بے خوف ہو کر

فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُصْبِحِيْنَ ﴿83﴾	فَمَآ اَغْنٰى	عَنْهُمْ
پھر آ پکڑا انھیں	چیخ نے	جبکہ وہ صبح کے وقت میں داخل ہونے والے تھے	چنانچہ نہ فائدہ دیا	انھیں

مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿84﴾	وَمَا خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
اس (مال) نے جو	تھے وہ	کماتے	اور نہیں ہم نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو

وَمَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَاِنَّ	السَّاعَةَ
اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور بے شک	قیامت

لَاٰتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيْلَ ﴿85﴾	اِنَّ	رَبَّكَ
البتہ آنے والی ہے	لہٰذا آپ درگزر کریں	(ان سے) درگزر کرنا	اچھے انداز سے	بلاشبہ	آپ کا رب

هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ ﴿86﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا
وہی	(سب کچھ) پیدا کرنے والا ہے	خوب جاننے والا ہے	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی ہیں آپ کو	سات (آیتیں)

مِنَ الْمَثَانِيْ	وَالْقُرْاٰنَ	الْعَظِيْمَ ﴿87﴾	لَا تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ
بار بار دہرائی جانے والی	اور قرآن	عظیم	نہ ہرگز آپ اٹھائیں	اپنی آنکھیں

اِلٰى مَا	مَتَّعْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ
اس (مال ومتاع) کی طرف کہ	ہم نے فائدہ دیا	اس کے ساتھ	کئی قسم کے لوگوں کو	ان (کافروں) میں سے

وَلَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَاخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾	وَقُلْ
اور نہ آپ غم کھائیں	ان پر	اور آپ جھکا دیں	اپنا بازو	مومنوں کے لیے	اور فرما دیجیے:

اِنِّيْٓ اَنَا	النَّذِيْرُ	الْمُبِيْنُ ﴿89﴾	كَمَآ	اَنْزَلْنَا
بے شک میں ہی تو	خوب ڈرانے والا ہوں	ظاہر	(ایسے عذاب سے) جیسا کہ	ہم نے نازل کیا تھا

عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿90﴾	الَّذِيْنَ	جَعَلُوا	الْقُرْاٰنَ	عِضِيْنَ ﴿91﴾
قسمیں کھانے والوں پر	وہ لوگ جنھوں نے	کر دیا	قرآن کو	ٹکڑے ٹکڑے

فَوَرَبِّكَ	لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿92﴾	عَمَّا	كَانُوْا
چنانچہ قسم ہے آپ کے رب کی	البتہ ہم ضرور پوچھیں گے ان سے	سب سے	اس چیز کی بابت جو	تھے وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾	فَاصْدَعْ	بِمَا	تُؤْمَرُ	وَاَعْرِضْ
عمل کرتے	چنانچہ آپ کھول کر سنا دیں	اس چیز کو کہ	آپ (اس کا) حکم دیے گئے ہیں	اور آپ اعراض کریں

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿94﴾	اِنَّا	كَفَيْنٰكَ	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿95﴾	الَّذِيْنَ
مشرکوں سے	بلاشبہ ہم	کافی ہیں آپ کو	استہزا کرنے والوں سے	وہ لوگ جو

يَجْعَلُوْنَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾	وَلَقَدْ
بناتے ہیں	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرے	پس عنقریب	وہ جان لیں گے (اپنا انجام)	اور البتہ تحقیق

نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيْقُ	صَدْرُكَ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ ﴿97﴾
ہم جانتے ہیں	کہ بے شک آپ	تنگ ہوتا ہے	آپ کا سینہ	بوجہ اس کے جو	وہ کہتے ہیں

فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	وَكُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿98﴾	وَاعْبُدْ
پس آپ تسبیح بیان کریں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور آپ ہوں	سجدہ کرنے والوں میں سے	اور آپ عبادت کریں

رَبَّكَ	حَتّٰى	يَاْتِيَكَ	الْيَقِيْنُ ﴿99﴾
اپنے رب کی	یہاں تک کہ	آجائے آپ کے پاس	یقین (موت)

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 16 | اٰيَاتُهَا 128

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَتٰٓى	اَمْرُ اللّٰهِ	فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ	سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا
آ پہنچا	اللہ کا حکم	سو نہ تم جلدی طلب کرو اسے	وہ پاک ہے	اور برتر ہے	ان سے جو

يُشْرِكُوْنَ ۝1	يُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	بِالرُّوْحِ	مِنْ اَمْرِهٖ
وہ شریک ٹھہراتے ہیں	وہی نازل کرتا ہے	فرشتوں (جبریل) کو	روح (وحی) کے ساتھ	اپنے حکم سے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖٓ	اَنْ	اَنْذِرُوْٓا	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ
جس پر وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	یہ کہ	تم ڈراؤ (لوگوں کو)	کہ بے شک شان یہ ہے	نہیں	کوئی معبود

اِلَّآ	اَنَا	فَاتَّقُوْنِ ۝2	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ ؕ
مگر	میں ہی	سو تم مجھ ہی سے ڈرو	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	حق کے ساتھ

تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ۝3	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ
وہ برتر ہے	ان سے جو	وہ (اس کے) شریک ٹھہراتے ہیں	اس نے پیدا کیا	انسان کو	ایک نطفے سے

فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ ۝4	وَالْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا ۚ
پھر ناگہاں	(ہو گیا) وہ	جھگڑنے والا	صریح	اور چوپائے بھی	اُسی نے پیدا کیا انھیں

لَكُمْ	فِيْهَا	دِفْءٌ	وَّمَنَافِعُ	وَمِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ۝5
تمھارے لیے	ان میں	گرماؤ ہے	اور کئی فائدے ہیں	اور کچھ کو ان میں سے	تم کھاتے ہو

وَلَكُمْ	فِيْهَا	جَمَالٌ	حِيْنَ	تُرِيْحُوْنَ	وَحِيْنَ
اور تمھارے لیے	ان (چوپایوں) میں	رونق بھی ہے	جب	تم شام کے وقت چرا کر لاتے ہو	اور جب

تَسْرَحُوْنَ ۝6	وَتَحْمِلُ	اَثْقَالَكُمْ	اِلٰى بَلَدٍ
تم صبح کے وقت چرانے لے جاتے ہو	اور وہ اُٹھا لے جاتے ہیں	تمھارے بوجھ	اس شہر کی طرف (کہ)

لَّمْ تَكُوْنُوْا	بٰلِغِيْهِ	اِلَّا	بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ	اِنَّ
نہیں ہو تم	پہنچنے والے اس (شہر) تک	مگر	(سخت) جانوں کی مشقت کے ساتھ	بلاشبہ

رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ۝7	وَّالْخَيْلَ	وَالْبِغَالَ
تمھارا رب	البتہ بہت ہی شفقت کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور (اُسی نے پیدا کیے) گھوڑے	اور خچر

وَالْحَمِيْرَ	لِتَرْكَبُوْهَا	وَزِيْنَةً	وَيَخْلُقُ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ⑧
اور گدھے	تاکہ تم سوار ہو ان پر	اور زینت کے لیے	اور وہ پیدا کرتا ہے	جو	نہیں تم جانتے

وَعَلَى اللّٰهِ	قَصْدُ السَّبِيْلِ	وَمِنْهَا	جَآئِرٌ	وَلَوْ	شَآءَ
اور اللہ ہی کے ذمے ہے	سیدھی راہ (کا بیان)	اور کچھ ان میں سے	ٹیڑھی ہیں	اور اگر	(اللہ) چاہتا

لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ⑨	هُوَ الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
تو ہدایت دے دیتا تمھیں	سب کو	وہی ہے جس نے	نازل کیا	آسمان سے	پانی

لَّكُمْ	مِّنْهُ	شَرَابٌ	وَّمِنْهُ	شَجَرٌ	فِيْهِ	تُسِيْمُوْنَ ⑩
تمھارے لیے	اُسی سے ہے	پینا	اور اُسی سے (ہوتے ہیں)	درخت	ان میں	تم (جانور) چراتے ہو

يُنْۢبِتُ	لَكُمْ	بِهِ	الزَّرْعَ	وَالزَّيْتُوْنَ	وَالنَّخِيْلَ
وہی اُگاتا ہے	تمھارے لیے	اس (پانی) کے ساتھ	کھیتی	اور زیتون	اور کھجور

وَالْاَعْنَابَ	وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً
اور انگور	اور ہر قسم کے پھل	بے شک	اس میں	البتہ بڑی نشانی ہے

لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ⑪	وَسَخَّرَ لَكُمُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ
ان لوگوں کے لیے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور اس نے تابع کر دیے تمھارے لیے	رات	اور دن

وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	وَالنُّجُوْمُ	مُسَخَّرٰتٌۢ	بِاَمْرِهٖ	اِنَّ
اور سورج	اور چاند	اور ستارے (بھی)	تابع کر دیے گئے ہیں	اُسی کے حکم کے ساتھ	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ⑫	وَمَا
اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو عقل رکھتے ہیں	اور (تابع کیں) وہ چیزیں جو

ذَرَاَ	لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	اِنَّ
اس نے پیدا کیں	تمھارے لیے	زمین میں	اس حال میں کہ مختلف ہیں	ان کے رنگ	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ ⑬	وَهُوَ الَّذِيْ
اس میں	البتہ بڑی نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	جو نصیحت حاصل کرتے ہیں	اور وہی ہے (اللہ) جس نے

سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا	مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَّتَسْتَخْرِجُوْا
مسخر کیا	سمندر کو	تاکہ تم کھاؤ	اس میں سے	گوشت	تر و تازہ (مچھلی کا)	اور (تاکہ) تم نکالو

مِنْهُ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا	وَتَرَى	الْفُلْكَ	مَوَاخِرَ
اس میں سے	زیور	کہ تم پہنتے ہو اس کو	اور تو دیکھتا ہے	کشتیوں کو	اس حال میں کہ پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں

فِيْهِ	وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿14﴾
اس میں	اور تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل (رزق)	اور تاکہ تم	شکر کرو

وَاَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ تَمِيْدَ	بِكُمْ
اور اس نے گاڑ دیے	زمین میں	مضبوط پہاڑ	تاکہ (نہ) وہ جھک پڑے (کسی ایک طرف)	تمھیں لے کر

وَاَنْهٰرًا	وَّسُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿15﴾	وَعَلٰمٰتٍ
اور (بنائیں اس میں) نہریں	اور راستے	تاکہ تم	راہ پاؤ	اور (بنائیں) نشانیاں (بھی)

وَبِالنَّجْمِ	هُمْ	يَهْتَدُوْنَ ﴿16﴾	اَ	فَمَنْ	يَّخْلُقُ
اور ستاروں کے ساتھ (بھی)	وہ	راہ پاتے ہیں	کیا	پھر وہ (اللہ) جو	(سب کچھ) پیدا کرتا ہے

كَمَنْ	لَّا يَخْلُقُ	اَ	فَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿17﴾	وَاِنْ	تَعُدُّوْا
اس کی طرح ہے جو	(کچھ بھی) نہیں پیدا کرتا؟	کیا	پھر نہیں تم نصیحت حاصل کرتے؟	اور اگر	تم گنو

نِعْمَةَ اللّٰهِ	لَا تُحْصُوْهَا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿18﴾
اللہ کی نعمتیں	تو نہ تم گن سکو گے ان کو	بے شک	اللہ	البتہ بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ	وَمَا	تُعْلِنُوْنَ ﴿19﴾	وَالَّذِيْنَ
اور اللہ	جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور وہ لوگ جن کو

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ
وہ پکارتے ہیں	اللہ کے سوا	نہیں وہ پیدا کر سکتے	کوئی چیز بھی	جبکہ	وہ

يُخْلَقُوْنَ ﴿20﴾	اَمْوَاتٌ	غَيْرُ اَحْيَآءٍ	وَمَا يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ
خود پیدا کیے گئے ہیں	(وہ) مردے ہیں	زندہ نہیں ہیں	اور نہیں وہ شعور رکھتے	کہ کب

يُبْعَثُوْنَ ﴿21﴾	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَالَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
وہ دوبارہ اُٹھائے جائیں گے؟	تمھارا معبود	ایک ہی معبود ہے	چنانچہ وہ لوگ جو	نہیں ایمان لاتے

بِالْاٰخِرَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مُّنْكِرَةٌ	وَّهُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿22﴾	لَا جَرَمَ
آخرت کے ساتھ	ان کے دل (ہی)	انکاری ہیں (توحید کے)	اور وہ	تکبر کرتے ہیں	یقیناً

اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ
بے شک	اللہ	جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	بلاشبہ وہ (اللہ)

لَا يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	مَّاذَآ	اَنْزَلَ
نہیں پسند کرتا	تکبر کرنے والوں کو	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے	کہ کیا ہے جو	نازل کیا ہے

رَبُّكُمْ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾	لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ
تمھارے رب نے؟	تو وہ کہتے ہیں:	باطل داستانیں	پہلے لوگوں کی	تاکہ وہ اٹھائیں	اپنے بوجھ

كَامِلَةً	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَمِنْ اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ	يُضِلُّوْنَهُمْ
پورے کے پورے	قیامت کے دن	اور کچھ بوجھ	ان لوگوں کے بھی	جنھیں وہ گمراہ کرتے ہیں

بِغَيْرِ عِلْمٍ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ
بغیر علم کے	آگاہ رہو!	برا ہے	جو	بوجھ وہ اٹھا رہے ہیں	تحقیق	مکر کیا تھا	ان لوگوں نے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتَى	اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِّنَ الْقَوَاعِدِ	فَخَرَّ
ان سے پہلے تھے	چنانچہ آیا	اللہ (کا عذاب)	ان کی عمارت کو (تباہ کرنے)	بنیادوں سے	تو گر پڑیں

عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَاَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ
ان پر	چھتیں	ان کے اوپر سے	اور آیا ان کے پاس	عذاب	جہاں سے

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾	ثُمَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَيَقُوْلُ
نہیں وہ شعور رکھتے تھے	پھر	قیامت کے دن	وہ (اللہ) رسوا کرے گا انھیں	اور کہے گا:

اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تُشَآقُّوْنَ	فِيْهِمْ
کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جو	تھے تم	جھگڑا کرتے	ان کی بابت (مومنوں سے)؟

قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ	وَالسُّوْٓءَ
کہیں گے	وہ لوگ جو	دیے گئے	علم:	بلاشبہ	رسوائی	آج کے دن	اور برائی (عذاب)

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
کافروں پر ہے	وہ لوگ کہ	قبض کرتے ہیں انھیں (ان کی روحیں)	فرشتے

ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	فَاَلْقَوُا	السَّلَمَ
اس حال میں کہ وہ ظلم کرنے والے تھے	اپنی جانوں پر	تو وہ پیش کریں گے	صلح (موت کے وقت یہ کہتے ہوئے کہ)

مَا كُنَّا	نَعْمَلُ	مِنْ سُوْٓءٍ	بَلٰٓى	اِنَّ	اللّٰهَ
نہیں تھے ہم	عمل کیا کرتے	کوئی بھی برا	(کہتے ہیں فرشتے:) کیوں نہیں!	بے شک	اللہ

عَلِيْمٌۢ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿28﴾	فَادْخُلُوْٓا
خوب جانتا ہے	ساتھ اس کے کہ	تھے تم	عمل کیا کرتے	(انھیں کہا جائے گا:) پس تم داخل ہو جاؤ

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَلَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿29﴾
جہنم کے دروازوں میں	ہمیشہ رہو گے	ان میں	سو یقیناً برا ہے وہ	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں کا

وَقِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	مَاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ
اور (جب) کہا جاتا ہے	ان لوگوں سے جو	پرہیزگار ہوئے:	کیا چیز ہے جو	نازل کی	تمھارے رب نے؟

قَالُوْا	خَيْرًا	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
تو وہ کہتے ہیں:	خیر (نازل کی اس نے)	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	نیکی کی	اس دنیا میں

حَسَنَةٌ	وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	وَلَنِعْمَ	دَارُ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿30﴾
(بدلہ ہے) اچھا	اور البتہ آخرت کا گھر	بہترین ہے	اور البتہ بہت ہی اچھا ہے وہ	گھر	پرہیزگاروں کا

جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
(یعنی) باغات ہیں	ہمیشہ کے	وہ داخل ہوں گے ان میں	بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

لَهُمْ	فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ	كَذٰلِكَ	يَجْزِي	اللّٰهُ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿31﴾
ان کے لیے ہوگا	ان میں	جو کچھ	وہ چاہیں گے	اسی طرح	جزا دیتا ہے	اللہ	متقی لوگوں کو

الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	طَيِّبِيْنَ
وہ لوگ کہ	قبض کرتے ہیں انھیں (ان کی روحیں)	فرشتے	اس حال میں کہ وہ پاک ہوتے ہیں (کفر و شرک سے)

يَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمُ	ادْخُلُوا	الْجَنَّةَ	بِمَا	كُنْتُمْ
وہ (فرشتے) کہتے ہیں:	سلام ہو	تم پر	تم داخل ہو جاؤ	جنت میں	بوجہ ان کے جو	تھے تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿32﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
عمل کیا کرتے	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آئیں ان کے پاس	فرشتے

اَوْ	يَاْتِيَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ
یا	آئے	حکم	آپ کے رب کا	اسی طرح ہی	کیا تھا	ان لوگوں نے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
ان سے پہلے تھے	اور نہیں ظلم کیا تھا ان پر اللہ نے	اور لیکن	تھے وہ (خود ہی)	اپنے نفسوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿33﴾	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوْا	وَحَاقَ
ظلم کرتے	چنانچہ پہنچیں ان کو	(وہ) برائیاں	کہ جن کا	انھوں نے ارتکاب کیا	اور گھیر لیا

بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿34﴾ ع	وَقَالَ
ان کو	اس (عذاب) نے کہ	تھے وہ	اس کے ساتھ	استہزا کرتے	اور کہا

الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا عَبَدْنَا
ان لوگوں نے جنھوں نے	شریک ٹھہرائے:	اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ ہم عبادت کرتے

مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَلَآ اٰبَآؤُنَا	وَلَا حَرَّمْنَا
اس (اللہ) کے سوا	کسی (اور) چیز کی	ہم	اور نہ ہمارے باپ دادا ہی	اور نہ ہم حرام کرتے

مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ ؕ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ
اس (کے حکم) کے بغیر	کسی چیز کو	اسی طرح	کیا تھا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے

فَهَلْ	عَلَى الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿35﴾	وَلَقَدْ	بَعَثْنَا
چنانچہ نہیں ہے	رسولوں پر (کچھ اور)	مگر	پہنچا دینا	صریح	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا

فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ	رَّسُوْلًا	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَاجْتَنِبُوا	الطَّاغُوْتَ ۚ
ہر امت میں	ایک رسول	یہ کہ	تم عبادت کرو اللہ کی	اور تم بچو	طاغوت سے

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	هَدَى اللّٰهُ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	حَقَّتْ
پھر بعض ان میں سے	وہ تھے جنھیں	ہدایت دی اللہ نے	اور بعض ان میں سے	وہ تھے کہ	ثابت ہوگئی

عَلَيْهِ	الضَّلٰلَةُ ؕ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ كَانَ
ان پر	گمراہی	چنانچہ تم سیر کرو	زمین میں	پھر دیکھو	کیسا ہوا

عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿36﴾	اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰى هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ
انجام	جھٹلانے والوں کا؟	اگر	آپ حرص کریں	ان کو ہدایت پر لانے کی	تو بے شک

اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	مَنْ	يُّضِلُّ ؕ	وَمَا لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿37﴾
اللہ	نہیں ہدایت دیتا	اس کو جسے	وہ گمراہ کرتا ہے	اور نہیں ہے ان کے لیے	کوئی مددگار

وَاَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	لَا يَبْعَثُ	اللّٰهُ
اور انھوں نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	اپنی پختہ قسمیں	(کہ) نہیں دوبارہ اُٹھائے گا	اللہ

مَنْ	يَّمُوْتُ	بَلٰى	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	وَّلٰكِنَّ
اس کو جو	مر جاتا ہے	کیوں نہیں! (ضرور اُٹھائے گا)	وعدہ ہے	اس کے ذمے	سچا	اور لیکن

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ (38)	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِيْ
اکثر	لوگ	نہیں جانتے	تاکہ وہ واضح کرے	ان کے لیے	وہ چیز کہ

يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	وَلِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ كَانُوْا
وہ اختلاف کرتے تھے	اس میں	اور تاکہ جان لیں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	کہ بیشک وہی تھے

كٰذِبِيْنَ (39)	اِنَّمَا قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	اِذَآ	اَرَدْنٰهُ	اَنْ
جھوٹے	یقیناً ہمارا کہنا	کسی بھی چیز کے لیے	جب	ہم ارادہ کریں اس کا	یہ (ہوتا ہے) کہ

نَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ (40)	وَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِي اللّٰهِ
ہم کہتے ہیں	اس کو:	تو ہو جا	تو وہ ہو جاتی ہے	اور وہ لوگ جنھوں نے	ہجرت کی	اللہ (کی راہ) میں

مِنْۢ بَعْدِ مَا	ظُلِمُوْا	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً
اس کے بعد کہ	وہ ظلم کیے گئے	البتہ ہم ضرور ٹھکانا دیں گے ان کو	دنیا میں	اچھا

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ (41)	الَّذِيْنَ
اور البتہ آخرت کا اجر	(تو) بہت ہی بڑا ہے	کاش کہ	ہوتے وہ	جانتے!	وہ لوگ جنھوں نے

صَبَرُوْا	وَعَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ (42)	وَمَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا
صبر کیا	اور اپنے رب ہی پر	وہ بھروسا کرتے ہیں	اور نہیں ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	مگر

رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْئَلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ
مرد ہی	ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف	چنانچہ تم پوچھو	اہل ذکر (اہل کتاب) سے	اگر

كُنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ (43)	بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ	وَاَنْزَلْنَآ
ہو تم	نہیں جانتے	(ہم نے بھیجا تھا انھیں) دلیلوں اور کتابوں کے ساتھ	اور ہم نے نازل کیا

اِلَيْكَ	الذِّكْرَ	لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا	نُزِّلَ	اِلَيْهِمْ
آپ کی طرف	ذکر (قرآن)	تاکہ آپ بیان کریں	لوگوں کے لیے	جو کچھ	نازل کیا گیا ہے	ان کی طرف

وَلَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿44﴾	اَ	فَاَمِنَ	الَّذِيْنَ	مَكَرُوا
اور تاکہ وہ (بھی)	غور وفکر کریں	کیا	پھر بے خوف ہو گئے ہیں	وہ لوگ جنھوں نے	تدبیریں کیں

السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	اللّٰهُ	بِهِمُ	الْاَرْضَ	اَوْ
بری؟	(اس بات سے) کہ	دھنسا دے	اللہ	ان کو	زمین میں	یا

يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿45﴾	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ
آئے ان پر	عذاب	جہاں سے	نہ وہ شعور رکھتے ہوں	یا	وہ پکڑ لے ان کو

فِيْ تَقَلُّبِهِمْ	فَمَا هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿46﴾	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ
ان کے چلنے پھرنے (کی حالت) میں	پھر نہیں وہ	عاجز کر سکتے (اللہ کو)	یا	وہ پکڑ لے ان کو

عَلٰی تَخَوُّفٍ	فَاِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿47﴾
خوف زدگی پر	تو بے شک	آپ کا رب	البتہ بہت ہی شفقت کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

اَوَلَمْ يَرَوْا	اِلٰی مَا	خَلَقَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	يَّتَفَيَّؤُا	ظِلٰلُهٗ
کیا اور نہیں انھوں نے دیکھا	اس بات کو کہ جو بھی	پیدا کی اللہ نے	کوئی چیز	جھکتا ہے	اس کا سایہ

عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِّلّٰهِ	وَهُمْ	دٰخِرُوْنَ ﴿48﴾
دائیں اور بائیں (طرف) سے	سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کو؟	اور وہ	(اس کے سامنے) عاجزی کرنے والے ہیں

وَلِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِي الْاَرْضِ
اور اللہ ہی کے لیے	سجدہ کرتی ہے	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور جو زمین میں ہے

مِنْ دَآبَّةٍ	وَّالْمَلٰٓئِكَةُ	وَهُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿49﴾	يَخَافُوْنَ
کوئی (بھی) چلنے والا (جانور)	اور فرشتے (بھی)	اور وہ	نہیں تکبر کرتے	وہ ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ	مِّنْ فَوْقِهِمْ	وَيَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ ﴿50﴾	وَقَالَ اللّٰهُ
اپنے رب سے	(جو) ان کے اوپر ہے	اور وہ کرتے ہیں	(وہی کچھ) جو	وہ حکم دیے جاتے ہیں	اور اللہ نے کہا:

لَا تَتَّخِذُوْٓا	اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ	اِنَّمَا هُوَ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ
مت تم بناؤ	معبود دو	یقیناً وہ	ایک ہی معبود ہے	سو مجھ ہی سے

فَارْهَبُوْنِ ﴿51﴾	وَلَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
پس تم ڈرو	اور اسی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور (جو) زمین میں ہے

وَلَهٗ	الدِّيْنُ	وَاصِبًا	اَ	فَغَيْرَ اللّٰهِ	تَتَّقُوْنَ ﴿52﴾
اور اسی کے لیے ہے	اطاعت	ہمیشہ	کیا	پھر غیر اللہ سے	تم ڈرتے ہو؟

وَمَا بِكُمْ	مِّنْ نِّعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا	مَسَّكُمُ
اور جو کچھ تمھارے پاس ہے	کوئی بھی نعمت	تو (وہ) اللہ ہی کی طرف سے ہے	پھر	جب	پہنچتی ہے تمھیں

الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ	تَجْـَٔرُوْنَ ﴿53﴾	ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ	الضُّرَّ	عَنْكُمْ
تکلیف	تو اسی کی طرف	تم آہ وزاری کرتے ہو	پھر	جب	وہ ہٹا دیتا ہے	تکلیف	تم سے

اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾	لِيَكْفُرُوْا
تو اسی وقت	ایک فریق	تم میں سے	اپنے رب کے ساتھ	شریک ٹھہرانے لگ جاتا ہے	تاکہ وہ ناشکری کریں

بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾	وَيَجْعَلُوْنَ
ان (نعمتوں) کی جو	ہم نے دیں ان کو	سو تم فائدہ اٹھالو	چنانچہ عنقریب	تم جان لوگے (انجام)	اور وہ ٹھہراتے ہیں

لِمَا	لَا يَعْلَمُوْنَ	نَصِيْبًا	مِّمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
ان (معبودوں) کے لیے جن کی بابت	نہیں وہ جانتے	ایک حصہ	اس میں سے جو	ہم نے رزق دیا ان کو

تَاللّٰهِ	لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ	تَفْتَرُوْنَ ﴿56﴾
اللہ کی قسم!	البتہ تم ضرور پوچھے جاؤ گے	اس چیز کی بابت جو	تھے تم	(اللہ پر) افترا باندھتے

وَيَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	الْبَنٰتِ	سُبْحٰنَهٗ	وَلَهُمْ	مَّا
اور وہ ٹھہراتے ہیں	اللہ کے لیے	بیٹیاں	وہ پاک ہے (اولاد سے)	اور ان کے لیے	(وہ ہے) جو

يَشْتَهُوْنَ ﴿57﴾	وَاِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِالْاُنْثٰى
وہ چاہتے ہیں (یعنی بیٹے)	اور جب	خوشخبری دی جاتی ہے	ان میں سے (کسی) ایک کو	بیٹی (کی پیدائش) کی

ظَلَّ	وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَّهُوَ	كَظِيْمٌ ﴿58﴾	يَتَوَارٰى
تو ہو جاتا ہے	اس کا چہرہ	سیاہ	جبکہ وہ	غم وغصے سے بھرا ہوتا ہے	وہ چھپتا پھرتا ہے

مِنَ الْقَوْمِ	مِنْ سُوْٓءِ	مَا	بُشِّرَ	بِهٖ	اَ
لوگوں سے	بوجہ اس عار کے	کہ جو	وہ خوشخبری دیا گیا	اس کے ساتھ	کیا

يُمْسِكُهٗ	عَلٰى هُوْنٍ	اَمْ	يَدُسُّهٗ	فِى التُّرَابِ	اَلَا
وہ روک (باقی) رکھے اسے	ذلت کے باوجود	یا	گاڑ (دبا) دے اس کو	مٹی میں؟	آگاہ رہو!

سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ﴿59﴾	لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
بہت ہی برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	نہیں ایمان لاتے	آخرت پر

مَثَلُ السَّوْءِ ۚ	وَلِلّٰهِ	الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۗ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ
بری مثال ہے	اور اللہ کے لیے	سب سے اعلیٰ مثال ہے	اور وہ	بڑا غالب

الْحَكِيْمُ ﴿60﴾	وَلَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِظُلْمِهِمْ
خوب حکمت والا ہے	اور اگر	پکڑتا	اللہ	لوگوں کو	بوجہ ان کے ظلم (کرنے) کے

مَّا تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَّلٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ
تو نہ وہ چھوڑتا	اس (زمین) پر	کوئی چلنے والا (جاندار)	اور لیکن	وہ مہلت دیتا ہے ان کو

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
ایک وقتِ مقرر تک	پھر جب	آ جاتا ہے	ان کا وقت (مقرر)	تو نہیں وہ پیچھے رہ سکتے

سَاعَةً	وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿61﴾	وَيَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا
لمحہ بھر	اور نہ وہ آگے ہی بڑھ سکتے ہیں (اس وقت سے)	اور وہ ٹھہراتے ہیں	اللہ کے لیے	وہ چیز کہ

يَكْرَهُوْنَ ۗ	وَتَصِفُ	اَلْسِنَتُهُمُ	الْكَذِبَ	اَنَّ
وہ (خود اسے) ناپسند کرتے ہیں	اور بیان کرتی ہیں	ان کی زبانیں	جھوٹ	کہ بے شک

لَهُمُ	الْحُسْنٰى ۗ	لَا جَرَمَ	اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ	وَاَنَّهُمْ
ان کے لیے	اچھا (انجام) ہے	یقیناً	بلاشبہ	ان کے لیے	آگ ہے	اور بلاشبہ وہ

مُّفْرَطُوْنَ ﴿62﴾	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَاۤ	اِلٰۤى اُمَمٍ
(اس میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے	اللہ کی قسم!	البتہ تحقیق	ہم نے (رسول) بھیجے	امتوں کی طرف

مِّنْ قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُوَ
آپ سے پہلے	چنانچہ آراستہ کر دیے	ان کے لیے	شیطان نے	ان کے اعمال	سو وہ (شیطان)

وَلِيُّهُمُ	الْيَوْمَ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿63﴾	وَمَاۤ اَنْزَلْنَا
ان کا دوست ہے	آج بھی	اور ان کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک	اور نہیں ہم نے نازل کی

عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِى	اخْتَلَفُوْا
آپ پر	کتاب (قرآن)	مگر	تاکہ آپ بیان کریں	ان کے لیے	وہ چیز کہ	انھوں نے اختلاف کیا

فِيْهِ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿64﴾	وَاللّٰهُ اَنْزَلَ
اس میں	اور (تاکہ ہو) ہدایت	اور رحمت	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	اور نازل کیا اللہ نے

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا
آسمان سے	پانی	پھر اس نے زندہ کیا	اس کے ساتھ	زمین کو	اس کی موت کے بعد

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ ﴿65﴾	وَاِنَّ
بے شک	اس میں	البتہ بڑی نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	جو (غور سے) سنتے ہیں	اور بے شک

لَكُمْ	فِي الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا
تمھارے لیے	چوپایوں میں	البتہ غور کا سامان ہے	ہم پلاتے ہیں تمھیں	اس میں سے جو

فِيْ بُطُوْنِهِ	مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ	وَّدَمٍ	لَّبَنًا	خَالِصًا
ان کے پیٹوں میں ہے	(یعنی) گوبر کے درمیان سے	اور خون کے (درمیان سے)	دودھ	خالص

سَآئِغًا	لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿66﴾	وَمِنْ ثَمَرٰتِ	النَّخِيْلِ
حلق سے آسانی سے گزر جانے والا ہے	پینے والوں کے لیے	اور کچھ پھلوں میں سے	کھجوروں

وَالْاَعْنَابِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْهُ	سَكَرًا	وَّرِزْقًا	حَسَنًا
اور انگوروں کے (وہ پھل ہیں کہ)	تم بناتے ہو	اس سے	نشہ (آور شراب)	اور رزق	اچھا

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿67﴾	وَاَوْحٰى
بلاشبہ	اس میں	البتہ بڑی نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	جو عقل رکھتے ہیں	اور الہام کیا

رَبُّكَ	اِلَى النَّحْلِ	اَنِ اتَّخِذِيْ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	وَّمِنَ الشَّجَرِ
آپ کے رب نے	شہد کی مکھی کو	یہ کہ تو بنا	پہاڑوں میں	گھر	اور درختوں میں

وَمِمَّا	يَعْرِشُوْنَ ﴿68﴾	ثُمَّ	كُلِيْ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
اور ان میں جو	لوگ (بلند) چھتریاں بناتے ہیں	پھر	تو کھا (یعنی رس چوس)	ہر قسم کے پھلوں سے

فَاسْلُكِيْ	سُبُلَ رَبِّكِ	ذُلُلًا	يَخْرُجُ	مِنْۢ بُطُوْنِهَا
پھر تو چل	اپنے رب کے راستوں پر	آسان کیے ہوئے	نکلتی ہے	ان کے پیٹوں سے

شَرَابٌ	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	فِيْهِ	شِفَآءٌ	لِّلنَّاسِ	اِنَّ
پینے کی چیز (شہد)	مختلف ہیں	اس کے رنگ	اس میں	عظیم شفا ہے	لوگوں کے لیے	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿69﴾	وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ
اس میں	البتہ عظیم نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور اللہ نے پیدا کیا تمھیں

ثُمَّ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
پھر	وہ وفات دیتا ہے تمھیں	اور بعض تم میں سے	وہ ہیں جو	لوٹائے جاتے ہیں	نہایت ناکارہ عمر کی طرف

لِكَيْ	لَا يَعْلَمَ	بَعْدَ	عِلْمٍ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ
تاکہ	نہ وہ جانے	بعد	جان لینے کے	کچھ بھی	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا ہے

قَدِيْرٌ ﴿70﴾	وَاللّٰهُ	فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	فِي الرِّزْقِ
نہایت قدرت والا ہے	اور اللہ نے	فضیلت دی ہے	تمھارے بعض کو	بعض پر	رزق میں

فَمَا	الَّذِيْنَ	فُضِّلُوْا	بِرَآدِّيْ	رِزْقِهِمْ	عَلٰى مَا
پس نہیں ہیں	وہ لوگ جو	فضیلت دیے گئے (رزق میں)	لوٹانے والے	اپنا رزق	ان (غلاموں) پر کہ

مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَهُمْ	فِيْهِ	سَوَآءٌ
(جن کے) مالک ہیں	ان کے دائیں ہاتھ	کہ وہ (ہو جائیں)	اس (رزق) میں	(ایک دوسرے کے) برابر

اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ ﴿71﴾	وَاللّٰهُ جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
کیا پھر اللہ کی نعمت کا	وہ انکار کرتے ہیں؟	اور اللہ نے بنائیں	تمھارے لیے	تم ہی میں سے

اَزْوَاجًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	بَنِيْنَ	وَحَفَدَةً
بیویاں	اور اُس نے بنائے	تمھارے لیے	تمھاری بیویوں سے	بیٹے	اور پوتے

وَّرَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اَ	فَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ
اور اسی نے رزق دیا تمھیں	پاکیزہ (نفیس) چیزوں سے	کیا	پھر بھی باطل پر	وہ ایمان لاتے ہیں؟

وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ ﴿72﴾	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور اللہ کی نعمتوں کی	وہ	ناشکری کرتے ہیں؟	اور وہ عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا

مَا	لَا يَمْلِكُ	لَهُمْ	رِزْقًا	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
ان کی کہ	نہیں وہ اختیار رکھتے	ان کے لیے	رزق کا	آسمانوں سے	اور زمین (سے)

شَيْـًٔا	وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿73﴾	فَلَا تَضْرِبُوْا	لِلّٰهِ	الْاَمْثَالَ
کچھ بھی	اور نہ وہ (اس کی) استطاعت ہی رکھتے ہیں	لہٰذا مت تم بیان کرو	اللہ کے لیے	مثالیں

اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا
بے شک	اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں جانتے	بیان کرتا ہے اللہ	ایک مثال

عَبْدًا مَّمْلُوْكًا	لَّا يَقْدِرُ	عَلٰى شَيْءٍ	وَّمَنْ	رَّزَقْنٰهُ
ایک غلام مملوک کی	کہ نہیں وہ قدرت رکھتا	کسی چیز پر	اور (دوسرا) وہ شخص کہ	ہم نے دیا اسے

مِنَّا	رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ	سِرًّا
اپنی طرف سے	رزق	اچھا	تو وہ	خرچ کرتا ہے	اس میں سے	پوشیدہ طور پر

وَّجَهْرًا	هَلْ	يَسْتَوٗنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
اور ظاہر (بھی)	کیا	وہ برابر ہو سکتے ہیں؟	تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے	بلکہ	ان کے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾	وَضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	اَحَدُهُمَآ
نہیں جانتے	اور بیان کرتا ہے اللہ	ایک (اور) مثال	دو مردوں کی	ان میں سے ایک

اَبْكَمُ	لَا يَقْدِرُ	عَلٰى شَيْءٍ	وَّهُوَ	كَلٌّ	عَلٰى مَوْلٰىهُ
گونگا ہے	نہیں وہ قدرت رکھتا	کسی چیز پر	اور وہ	(نرا) بوجھ ہے	اپنے مالک پر

اَيْنَمَا	يُوَجِّهْهُّ	لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ	هَلْ	يَسْتَوِيْ	هُوَ	وَمَنْ
جہاں کہیں	وہ بھیجتا ہے اسے	نہیں وہ لاتا کوئی بھلائی	کیا	برابر ہے	وہ	اور (دوسرا) وہ شخص جو

يَّاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَهُوَ	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾	وَلِلّٰهِ
حکم دیتا ہے	انصاف کے ساتھ	اور وہ	راہِ راست پر (گامزن) ہے؟	اور اللہ ہی کے لیے ہے

غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَآ اَمْرُ	السَّاعَةِ	اِلَّا
غیب	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور نہیں ہے معاملہ	قیامت کا	مگر

كَلَمْحِ الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
آنکھ جھپکنے کی طرح	یا (بلکہ)	وہ	اس سے بھی قریب تر ہے	بے شک	اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾	وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ	مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا
خوب قادر ہے	اور اللہ نے نکالا تمھیں	تمھاری ماؤں کے پیٹوں سے	نہیں تم جانتے تھے	کچھ بھی

وَّجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ	لَعَلَّكُمْ
اور اسی نے بنائے	تمھارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾	اَ	لَمْ يَرَوْا	اِلَى الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ
شکر کرو	کیا	نہیں انھوں نے دیکھا	پرندوں کی طرف	(کہ) تابع فرمان ہیں

فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ	مَا يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	اللّٰهُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
فضائے آسمان میں؟	نہیں روکتا ان کو (فضا میں)	مگر	اللہ ہی	بے شک	اس میں

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾	وَاللّٰهُ جَعَلَ	لَكُمْ
البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	اور اللہ نے بنائے	تمھارے لیے

مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ	سَكَنًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ
تمھارے گھر	سکون کی جگہ	اور اسی نے بنائے	تمھارے لیے	چوپایوں کے چمڑوں سے

بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا	يَوْمَ ظَعْنِكُمْ	وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ
(ایک قسم کے) گھر (خیمے)	(کہ) تم ہلکا پاتے ہو ان کو	اپنے کوچ کے دن	اور اپنی اقامت کے دن

وَمِنْ اَصْوَافِهَا	وَاَوْبَارِهَا	وَاَشْعَارِهَآ	اَثَاثًا
اور (بنایا) ان (بھیڑوں) کی اون سے	اور ان (اونٹوں) کی پشم سے	اور ان (بکریوں) کے بالوں سے	گھر کا سامان

وَّمَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾	وَاللّٰهُ جَعَلَ	لَكُمْ	مِّمَّا
اور کئی فائدے (کی چیزیں)	ایک وقت تک	اور اللہ ہی نے بنائے	تمھارے لیے	ان چیزوں سے جو

خَلَقَ	ظِلٰلًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْجِبَالِ	اَكْنَانًا
اس نے پیدا کیں	سائے	اور اسی نے بنائیں	تمھارے لیے	پہاڑوں میں	چھپنے کی جگہیں (غاریں)

وَّجَعَلَ	لَكُمْ	سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمُ	الْحَرَّ	وَسَرَابِيْلَ
اور اسی نے بنائیں	تمھارے لیے	قمیصیں	وہ بچاتی ہیں تمھیں	گرمی (اور سردی) سے	اور قمیصیں (زرہیں)

تَقِيْكُمْ	بَاْسَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ
وہ بچاتی ہیں تمھیں	تمھاری لڑائی (کے ضرر) سے	اسی طرح	وہ (اللہ) پوری کرتا ہے	اپنی نعمت	تم پر

لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ
تاکہ تم	مطیع ہو جاؤ	پھر اگر	وہ منہ پھیریں (اسلام سے)	تو آپ کے ذمے صرف	پہنچا دینا ہے

الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾	يَعْرِفُوْنَ	نِعْمَتَ اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنْكِرُوْنَهَا	وَاَكْثَرُهُمُ
صریح طور پر	وہ پہچانتے ہیں	اللہ کی نعمت کو	پھر	وہ انکار کرتے ہیں اس کا	اور ان کے اکثر

عربی	اردو
الْكٰفِرُوْنَ ﴿83﴾	کافر ہیں
وَيَوْمَ	اور (یاد کرو) جس دن
نَبْعَثُ	ہم کھڑا کریں گے
مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	ہر امت میں سے
شَهِيْدًا	ایک گواہ
ثُمَّ	پھر
لَا يُؤْذَنُ	نہ اجازت دی جائے گی
لِلَّذِيْنَ	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے
كَفَرُوْا	کفر کیا
وَلَا هُمْ	اور نہ ان سے
يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿84﴾	توبہ ہی کا مطالبہ کیا جائے گا
وَاِذَا	اور جب
رَاَ	دیکھیں گے
الَّذِيْنَ	وہ لوگ جنھوں نے
ظَلَمُوا	ظلم کیا
الْعَذَابَ	عذاب کو
فَلَا يُخَفَّفُ	تو نہ کم کیا جائے گا
عَنْهُمْ	ان سے
وَلَا هُمْ	اور نہ وہ
يُنْظَرُوْنَ ﴿85﴾	مہلت ہی دیے جائیں گے
وَاِذَا	اور جب
رَاَ	دیکھیں گے
الَّذِيْنَ	وہ لوگ جنھوں نے
اَشْرَكُوْا	شرک کیا
شُرَكَآءَهُمْ	اپنے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں کو
قَالُوْا	تو وہ کہیں گے:
رَبَّنَا	اے ہمارے رب!
هٰٓؤُلَآءِ	یہی ہیں
شُرَكَآؤُنَا	ہمارے وہ شریک
الَّذِيْنَ	جنھیں
كُنَّا	تھے ہم
نَدْعُوْا	پکارتے
مِنْ دُوْنِكَ	تیرے سوا
فَاَلْقَوْا	تو وہ پھینک ماریں گے
اِلَيْهِمُ	ان کی طرف
الْقَوْلَ	(یہ) بات (اور کہیں گے:)
اِنَّكُمْ	بلاشبہ تم
لَكٰذِبُوْنَ ﴿86﴾	یقیناً جھوٹے ہو
وَاَلْقَوْا	اور وہ پیش کریں گے
اِلَى اللّٰهِ	اللہ کی بارگاہ میں
يَوْمَئِذِنِ	اس دن
السَّلَمَ	فرمانبرداری (عاجزی)
وَضَلَّ	اور گم ہو جائے گا
عَنْهُمْ	ان سے
مَّا	وہ جو
كَانُوْا	تھے وہ
يَفْتَرُوْنَ ﴿87﴾	افترا باندھتے
اَلَّذِيْنَ	وہ لوگ جنھوں نے
كَفَرُوْا	کفر کیا
وَصَدُّوْا	اور روکا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اللہ کی راہ سے
زِدْنٰهُمْ	ہم زیادہ دیں گے انھیں
عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ	عذاب پر عذاب
بِمَا	بوجہ اس کے جو
كَانُوْا	تھے وہ
يُفْسِدُوْنَ ﴿88﴾	فساد کرتے
وَيَوْمَ	اور (یاد کرو) جس دن
نَبْعَثُ	ہم کھڑا کریں گے
فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ	ہر امت میں (سے)
شَهِيْدًا	ایک گواہ
عَلَيْهِمْ	ان پر
مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	انھی میں سے
وَجِئْنَا بِكَ	اور ہم لائیں گے آپ کو
شَهِيْدًا	گواہ
عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ	ان لوگوں پر
وَنَزَّلْنَا	اور ہم نے نازل کی

عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ	وَّهُدًى
آپ پر	یہ کتاب (قرآن)	کھول کر بیان کرنے والی ہے	ہر چیز کو	اور ہدایت

وَّرَحْمَةً	وَّبُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿89﴾ ع	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ
اور رحمت	اور خوشخبری ہے	مسلمانوں کے لیے	بلاشبہ	اللہ	حکم دیتا ہے	عدل کا

وَالْاِحْسَانِ	وَاِيْتَآئِ	ذِي الْقُرْبٰى	وَيَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ
اور احسان کا	اور (امداد) دینے کا	قرابت داروں کو	اور وہ روکتا ہے	بے حیائی سے

وَالْمُنْكَرِ	وَالْبَغْيِ ۚ	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿90﴾	وَاَوْفُوْا
اور برے کام سے	اور سرکشی سے	وہ نصیحت کرتا ہے تمھیں	تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	اور تم پورا کرو

بِعَهْدِ اللّٰهِ	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ	وَلَا تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ
اللہ کا عہد	جب	تم آپس میں عہد و پیمان کرو	اور نہ تم توڑو	(اپنی) قسمیں

بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا	وَقَدْ	جَعَلْتُمُ اللّٰهَ	عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا ۭ	اِنَّ
ان کو پختہ کر لینے کے بعد	حالانکہ تحقیق	تم نے بنا لیا ہے اللہ کو	اپنے (عہد) پر	ضامن	بے شک

اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ ﴿91﴾	وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ
اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	اور نہ تم ہو جاؤ	اس عورت کے مانند	جس نے توڑ ڈالا

غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ	اَنْكَاثًا	تَتَّخِذُوْنَ	اَيْمَانَكُمْ
اپنا کاتا ہوا سوت	مضبوطی (سے کاتنے) کے بعد	ٹکڑے ٹکڑے کر کے	(کہ) تم بناؤ	اپنی قسموں کو

دَخَلًۢا	بَيْنَكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	اُمَّةٌ	هِيَ	اَرْبٰى
دھوکا دینے کا ذریعہ	آپس میں	اس لیے کہ	ہو	ایک جماعت	وہ	بڑھی ہوئی ہو (مال و افراد میں)

مِنْ اُمَّةٍ ۭ	اِنَّمَا	يَبْلُوْكُمُ	اللّٰهُ	بِهٖ ۭ	وَلَيُبَيِّنَنَّ
دوسری جماعت سے	یقیناً	آزماتا ہے تمھیں	اللہ	اس (عہد و پیمان) کے ساتھ	اور البتہ وہ ضرور بیان کرے گا

لَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	مَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿92﴾	وَلَوْ
تمھارے لیے	قیامت کے دن	وہ چیز کہ	تھے تم	اس میں	اختلاف کیا کرتے	اور اگر

شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ	يُّضِلُّ	مَنْ
چاہتا	اللہ	تو بنا دیتا تمھیں	ایک ہی امت	اور لیکن	وہ گمراہ کرتا ہے	جسے

يَشَآءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَلَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا
چاہتا ہے	اور وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور البتہ تم ضرور سوال کیے جاؤ گے	ان کی بابت جو

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾	وَلَا تَتَّخِذُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ
تھے تم	عمل کرتے	اور مت تم بناؤ	اپنی قسموں کو	دھوکا دینے کا ذریعہ	آپس میں

فَتَزِلَّ	قَدَمٌۢ	بَعْدَ ثُبُوْتِهَا	وَتَذُوْقُوا	السُّوْٓءَ	بِمَا
سو ڈگمگا جائے گا	قدم (اسلام سے)	اس کے جمنے کے بعد	اور تم چکھو	سزا (دنیا میں)	بوجہ اس کے کہ

صَدَدْتُّمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَلَكُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿94﴾
تم نے روکا	اللہ کی راہ سے	اور (ہوگا) تمھارے لیے	عذاب	بہت بڑا (آخرت میں)

وَلَا تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اِنَّمَا	عِنْدَ اللّٰهِ
اور نہ تم خریدو (لو)	اللہ کے عہد کے بدلے میں	قیمت	تھوڑی (دنیوی فائدہ)	یقیناً جو	(اجر) اللہ کے ہاں ہے

هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿95﴾	مَا	عِنْدَكُمْ
وہ	بہت ہی بہتر ہے	تمھارے لیے	اگر	ہو تم	جانتے	جو کچھ	تمھارے پاس ہے

يَنْفَدُ	وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	بَاقٍ	وَلَنَجْزِيَنَّ
وہ فنا ہو جائے گا	اور جو (ثواب)	اللہ کے پاس ہے	وہ (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے	اور البتہ ہم ضرور بدلے (میں) دیں گے

الَّذِيْنَ	صَبَرُوْٓا	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا
ان لوگوں کو جنھوں نے	صبر کیا	ان کا اجر وثواب	بعوض ان بہترین (اعمال) کے	جو	تھے وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَهُوَ
عمل کرتے	جس نے	عمل کیا	نیک	کوئی مرد ہو	یا	عورت	جبکہ وہ

مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً طَيِّبَةً	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
مومن ہو	تو ہم ضرور زندگی بخشیں گے اس کو (دنیا میں)	پاکیزہ زندگی	اور البتہ ہم ضرور بدلے (میں) دیں گے ان کو

اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	مَا كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿97﴾	فَاِذَا	قَرَاْتَ
ان کا اجر وثواب	بعوض ان بہترین (اعمال) کے	جو تھے وہ	عمل کرتے	چنانچہ جب	آپ پڑھنے لگیں

الْقُرْاٰنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿98﴾	اِنَّهٗ
قرآن	تو پناہ طلب کریں	اللہ کی	شیطان مردود (کے شر) سے	بلاشبہ وہ (شیطان)

لَيْسَ	لَهٗ	سُلْطٰنٌ	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَلٰى رَبِّهِمْ
نہیں ہے	اس کے لیے	کوئی غلبہ	ان لوگوں پر جو	ایمان لائے	اور اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾	اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَتَوَلَّوْنَهٗ	وَالَّذِيْنَ
وہ بھروسا کرتے ہیں	اس کا غلبہ تو صرف	ان لوگوں پر ہے جو	دوستی کرتے ہیں اس سے	اور (ان پر) جو

هُمْ	بِهٖ	مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾	وَاِذَا	بَدَّلْنَآ	اٰيَةً	مَّكَانَ
وہ	اس (اللہ) کے ساتھ	شریک ٹھہراتے ہیں	اور جب	ہم بدلتے ہیں	ایک آیت کو	بجائے

اٰيَةٍ	وَّاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْٓا
(دوسری) آیت کے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو جو	وہ نازل کرتا ہے	تو وہ (کافر) کہتے ہیں:

اِنَّمَآ اَنْتَ	مُفْتَرٍ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾	قُلْ
یقیناً تو خود	گھڑ لانے والا ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں جانتے	آپ کہہ دیجیے:

نَزَّلَهٗ	رُوْحُ الْقُدُسِ	مِنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ
نازل کیا ہے اس (قرآن) کو	جبریل نے	آپ کے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ

لِيُثَبِّتَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَهُدًى	وَّبُشْرٰى
تاکہ وہ (اللہ) ثابت (قدم) رکھے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور ہدایت ہے	اور خوشخبری ہے

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾	وَلَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا
مسلمانوں کے لیے	اور البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں	کہ بے شک وہ (کفار)	کہتے ہیں کہ	یقیناً

يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِيْ	يُلْحِدُوْنَ
سکھاتا ہے اس کو (یہ قرآن)	ایک آدمی	(حالانکہ) زبان	اس شخص کی کہ	وہ غلط نسبت کرتے ہیں (قرآن کی)

اِلَيْهِ	اَعْجَمِيٌّ	وَّهٰذَا	لِسَانٌ عَرَبِيٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾	اِنَّ
اس کی طرف	عجمی (غیر فصیح) ہے	اور یہ (قرآن تو)	عربی زبان (میں) ہے	واضح	بلاشبہ

الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	لَا يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ	وَلَهُمْ
وہ لوگ جو	نہیں ایمان لاتے	اللہ کی آیات کے ساتھ	نہیں ہدایت دیتا انھیں	اللہ	اور ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾	اِنَّمَا	يَفْتَرِي	الْكَذِبَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
بہت دردناک عذاب ہے	یقیناً	باندھتے ہیں	جھوٹ	وہی لوگ جو	نہیں ایمان لاتے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	مَنْ	كَفَرَ	بِاللّٰهِ
اللہ کی آیات کے ساتھ	اور وہی لوگ	جھوٹے ہیں	جو شخص	کفر کرے	اللہ کے ساتھ

مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ	اِلَّا	مَنْ	اُكْرِهَ	وَقَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّۢ
اپنے ایمان لانے کے بعد	سوائے	اس شخص کے جو	مجبور کیا جائے	جبکہ اس کا دل	مطمئن ہو

بِالْاِيْمَانِ	وَلٰكِنْ	مَّنْ	شَرَحَ	بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ
ایمان پر	اور لیکن	وہ شخص جس نے	کھول دیا	کفر کے ساتھ	سینہ (اپنا)	تو ایسے لوگوں پر

غَضَبٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ
غضب ہے	اللہ کا	اور ان کے لیے	عذاب ہے	بہت بڑا	یہ اس لیے کہ بے شک انھوں نے

اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	عَلَى الْاٰخِرَةِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِي
پسند کیا ہے	دنیاوی زندگی کو	آخرت پر	اور بے شک	اللہ	نہیں ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
کافر قوم کو	یہ	وہ لوگ ہیں کہ	مہر لگا دی ہے اللہ نے	ان کے دلوں پر

وَسَمْعِهِمْ	وَاَبْصَارِهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	لَا جَرَمَ
اور ان کے کانوں پر	اور ان کی آنکھوں پر	اور یہی لوگ	غافل ہیں	یقیناً

اَنَّهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ
بلاشبہ وہ لوگ	آخرت میں	وہی خسارہ پانے والے ہیں	پھر	بلاشبہ	آپ کا رب

لِلَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ مَا	فُتِنُوْا	ثُمَّ	جٰهَدُوْا
ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	ہجرت کی	اس کے بعد کہ	وہ آزمائے گئے	پھر	انھوں نے جہاد کیا

وَصَبَرُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾
اور انھوں نے صبر کیا	بے شک	آپ کا رب	اس کے بعد	البتہ بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

يَوْمَ	تَاْتِيْ	كُلُّ	نَفْسٍ	تُجَادِلُ	عَنْ نَّفْسِهَا	وَتُوَفّٰى
(یاد کرو) جس دن	آئے گا	ہر	نفس	جھگڑتا ہوا	اپنی بابت	اور پورا پورا (بدلہ) دیا جائے گا

كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	وَضَرَبَ اللّٰهُ
ہر نفس کو	(اس کا) جو	اس نے عمل کیا	اس حال میں کہ وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے	اور بیان کی اللہ نے

مَثَلًا	قَرْيَةً	كَانَتْ	اٰمِنَةً	مُّطْمَىِٕنَّةً	يَّاْتِيْهَا	رِزْقُهَا
ایک مثال	ایک بستی ہے	کہ تھی وہ	امن والی	چین والی	آتا تھا اس کے پاس	اس کا رزق

رَغَدًا	مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ	فَكَفَرَتْ	بِاَنْعُمِ اللّٰهِ
بافراغت (وافر)	ہر جگہ سے	پھر اس (کے باشندوں) نے ناشکری کی	اللہ کی نعمتوں کی

فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ	لِبَاسَ	الْجُوْعِ	وَالْخَوْفِ	بِمَا
تو چکھا دیا اس (بستی والوں) کو اللہ نے	لباس	بھوک کا	اور خوف کا	بوجہ اس کے جو

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	وَلَقَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْهُمْ
تھے وہ کرتے	اور البتہ تحقیق	آیا ان کے پاس	ایک رسول	انھی میں سے

فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَهُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
چنانچہ انھوں نے جھٹلایا اس کو	تو آ پکڑا ان کو	عذاب نے	اس حال میں کہ وہ	ظالم تھے

فَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّاشْكُرُوْا
چنانچہ تم کھاؤ	اس میں سے جو	رزق دیا تمھیں اللہ نے	حلال	پاکیزہ	اور تم شکر کرو

نِعْمَتَ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	اِنَّمَا حَرَّمَ
اللہ کی نعمت کا	اگر	ہو تم	خاص اسی کی	عبادت کرتے	یقیناً اس (اللہ) نے حرام کیا ہے

عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَالدَّمَ	وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	وَمَآ	اُهِلَّ
تم پر	مردار	اور خون (بہایا ہوا)	اور خنزیر کا گوشت	اور وہ چیز کہ	نام پکارا جائے

لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ ۚ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَّلَا عَادٍ
اللہ کے سوا کسی اور کا	اس پر	پھر جو شخص کہ	وہ لاچار ہو جائے	جبکہ نہ ہو سرکش	اور نہ حد سے بڑھنے والا

فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾	وَلَا تَقُوْلُوْا	لِمَا
تو بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور نہ تم کہو	اس کو کہ

تَصِفُ	اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ	هٰذَا	حَلٰلٌ	وَّهٰذَا
بیان کرتی ہیں (اس کی بابت)	تمھاری زبانیں	جھوٹ	(کہ) یہ	حلال ہے	اور یہ

حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوْا	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ
حرام ہے	تاکہ تم باندھو	اللہ پر	جھوٹ	بے شک	وہ لوگ جو	باندھتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿116﴾	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ
اللہ پر	جھوٹ	نہیں وہ فلاح پائیں گے	(ان کے لیے) فائدہ ہے	تھوڑا سا

وَّلَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿117﴾	وَعَلَى الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا
اور ان کے لیے	بہت دردناک عذاب ہے	اور ان لوگوں پر جو	یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیا تھا

مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ
جو کچھ کہ	ہم نے بیان کیا ہے	آپ پر	اس سے پہلے	اور نہیں ہم نے ظلم کیا ان پر	اور لیکن

كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿118﴾	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ
تھے وہ	(خود) اپنے نفسوں پر	ظلم کرتے	پھر	بے شک	آپ کا رب

لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوْا
ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	عمل کیے	برے	جہالت کی وجہ سے	پھر	انھوں نے توبہ کی

مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَاَصْلَحُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْ بَعْدِهَا
اس کے بعد	اور (اپنی) اصلاح کر لی	بے شک	آپ کا رب	اس (توبہ) کے بعد

لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿119﴾	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا
یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	بلاشبہ	ابراہیم	تھا	ایک امت	فرمانبردار

لِّلّٰهِ	حَنِيْفًا	وَّلَمْ يَكُ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿120﴾	شَاكِرًا
اللہ کا	حق کا پرستار	اور نہ تھا وہ	مشرکوں میں سے	شکر کرنے والا تھا

لِّاَنْعُمِهٖ	اِجْتَبٰىهُ	وَهَدٰىهُ
اُس (اللہ) کی نعمتوں کا	اس (اللہ) نے چن لیا تھا اسے	اور اس نے ہدایت دی تھی اسے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿121﴾	وَاٰتَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَاِنَّهٗ
راہِ راست کی طرف	اور ہم نے دی اسے	دنیا میں	نیکی (اچھائی)	اور بلاشبہ وہ

فِي الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿122﴾	ثُمَّ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	اَنِ
آخرت میں	یقیناً صالح لوگوں میں سے ہوگا	پھر	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	یہ کہ

اتَّبِعْ	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَمَا كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿123﴾
آپ پیروی کریں	ملت ابراہیم کی	جو حق کا پرستار تھا	اور نہ تھا وہ	مشرکوں میں سے

اِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ
یقیناً	بنایا گیا تھا	ہفتے کا دن (قابل تعظیم)	ان لوگوں پر جنھوں نے	اختلاف کیا تھا	اس میں

وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَيَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا
اور بے شک	آپ کا رب	البتہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	اس چیز کی بابت کہ

كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿124﴾	اُدْعُ	اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ
تھے وہ	اس میں	اختلاف کرتے	(اے پیغمبر!) بلایئے (لوگوں کو)	اپنے رب کے راستے کی طرف

بِالْحِكْمَةِ	وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ	وَجَادِلْهُمْ	بِالَّتِيْ	هِيَ
حکمت کے ساتھ	اور اچھی نصیحت (کے ساتھ)	اور بحث کیجیے ان سے	اس طریقے کے ساتھ کہ	وہ

اَحْسَنُ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ
بہت اچھا ہو	بلاشبہ	آپ کا رب	وہ	خوب جانتا ہے	اس شخص کو جو	گمراہ ہوا	اس کی راہ سے

وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿125﴾	وَاِنْ	عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوْا
اور وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو	اور اگر	تم بدلہ لو	تو بدلہ لو

بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهٖ	وَلَئِنْ	صَبَرْتُمْ	لَهُوَ
برابر اس (تکلیف) کے	جو	تم ایذا دیے گئے ہو	اس کے ساتھ	اور البتہ اگر	تم صبر کرو	تو وہ (صبر)

خَيْرٌ	لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿126﴾	وَاصْبِرْ	وَمَا صَبْرُكَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ
بہت بہتر ہے	صبر کرنے والوں کے لیے	اور آپ صبر کیجیے	اور نہیں ہے آپ کا صبر کرنا	مگر	اللہ ہی (کی توفیق) سے

وَلَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَلَا تَكُ	فِيْ ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ ﴿127﴾
اور نہ آپ غم کریں	ان پر	اور نہ ہوں آپ	تنگی میں	اس سے جو	وہ سازشیں کرتے ہیں

اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّالَّذِيْنَ
بلاشبہ	اللہ	ساتھ ہے	ان لوگوں کے جنھوں نے	تقویٰ اختیار کیا	اور (ساتھ ہے) ان لوگوں کے کہ

هُمْ	مُّحْسِنُوْنَ ﴿128﴾
وہ	نیکی کرنے والے ہیں

سورۃ بنی اسرآءیل مکیۃ — رکوعاتہا 12 — آیاتہا 111

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

سُبْحٰنَ	الَّذِیْٓ	اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ	لَیْلًا	مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
پاک ہے	وہ (اللہ) جو	لے گیا اپنے بندے کو	رات کے ایک حصے میں	مسجد حرام (بیت اللہ) سے

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا	الَّذِیْ	بٰرَكْنَا	حَوْلَهٗ	لِنُرِيَهٗ
مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک	وہ جو	ہم نے برکت رکھی ہے	اس کے اردگرد	تاکہ ہم دکھائیں اس کو

مِنْ اٰیٰتِنَا	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِیْعُ	الْبَصِیْرُ (1)	وَاٰتَیْنَا	مُوْسَی
اپنی بعض نشانیاں	بلاشبہ وہی ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	اور ہم نے دی	موسیٰ کو

الْكِتٰبَ	وَجَعَلْنٰهُ	هُدًی	لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اَلَّا تَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِیْ
کتاب (تورات)	اور ہم نے بنایا اسے	ہدایت	بنی اسرائیل کے لیے	یہ کہ نہ تم پکڑو	میرے سوا

وَكِیْلًا (2)	ذُرِّیَّةَ	مَنْ	حَمَلْنَا	مَعَ نُوْحٍ	اِنَّهٗ
(کسی کو بھی) کارساز	(اے) اولاد	ان لوگوں کی جنھیں	ہم نے (کشتی میں) سوار کیا تھا	نوح کے ساتھ	بے شک وہ

كَانَ	عَبْدًا	شَكُوْرًا (3)	وَقَضَیْنَآ	اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	فِی الْكِتٰبِ
تھا	بندہ	نہایت شکرگزار	اور ہم نے قطعی حکم بھیجا تھا	بنی اسرائیل کی طرف	کتاب (تورات) میں

لَتُفْسِدُنَّ	فِی الْاَرْضِ	مَرَّتَیْنِ	وَلَتَعْلُنَّ	عُلُوًّا	كَبِیْرًا (4)
البتہ تم ضرور فساد کرو گے	زمین میں	دو بار	اور البتہ تم ضرور سرکشی کرو گے	سرکشی	بہت بڑی

فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	اُوْلٰىهُمَا	بَعَثْنَا	عَلَیْكُمْ	عِبَادًا
پھر جب	آگیا	وعدہ	ان دونوں میں سے پہلا	تو ہم نے مسلط کر دیے	تم پر	بندے

لَّنَآ	اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ	فَجَاسُوْا	خِلٰلَ الدِّیَارِ	وَكَانَ	وَعْدًا
اپنے	نہایت سخت لڑائی والے	تو وہ خوب پھرے	شہروں کے درمیان (قتل و غارت کے لیے)	اور تھا یہ	وعدہ

مَّفْعُوْلًا (5)	ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَكُمُ	الْكَرَّةَ	عَلَیْهِمْ	وَاَمْدَدْنٰكُمْ
(پورا) کیا ہوا	پھر	ہم نے پھیر دیا (دوبارہ کر دیا)	تمھارے لیے	غلبہ	ان پر	اور ہم نے مدد کی تمھاری

بِاَمْوَالٍ	وَّبَنِیْنَ	وَجَعَلْنٰكُمْ	اَكْثَرَ	نَفِیْرًا (6)	اِنْ
مالوں کے ساتھ	اور بیٹوں (کے ساتھ)	اور ہم نے کر دیا تمھیں	زیادہ	نفری (تعداد) میں	اگر

أَحْسَنْتُمْ	أَحْسَنْتُمْ	لِأَنْفُسِكُمْ ۖ	وَإِنْ	أَسَأْتُمْ	فَلَهَا ۚ
تم نیکی (اچھائی) کرو گے	تو نیکی کرو گے	اپنے نفسوں کے لیے	اور اگر	تم برائی کرو گے	تو (وہ بھی) انھی کے لیے ہوگی

فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ	الْآخِرَةِ	لِيَسُوءُوا	وُجُوهَكُمْ
پھر جب	آیا	وعدہ	آخری (تو ہم نے مسلط کیے تم پر اور بندے)	تا کہ وہ بگاڑ دیں	تمھارے چہرے

وَلِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ	كَمَا	دَخَلُوهُ	أَوَّلَ مَرَّةٍ	وَلِيُتَبِّرُوا
اور تا کہ وہ داخل ہو جائیں	مسجد (اقصیٰ) میں	جیسا کہ	وہ داخل ہوئے تھے اس میں	پہلی بار	اور تا کہ وہ تباہ کر دیں

مَا	عَلَوْا	تَتْبِيرًا ﴿٧﴾	عَسَىٰ	رَبُّكُمْ	أَنْ	يَرْحَمَكُمْ ۚ
اس چیز کو جس پر	وہ غالب آئیں	(مکمل) تباہ کرنا	قریب ہے	تمھارا رب	یہ کہ	وہ رحم کرے تم پر

وَإِنْ	عُدْتُمْ	عُدْنَا ۘ	وَجَعَلْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكَافِرِينَ
اور اگر	تم دوبارہ (سرکشی) کرو گے	تو ہم بھی دوبارہ (سزا) دیں گے	اور ہم نے بنایا ہے	جہنم کو	کافروں کے لیے

حَصِيرًا ﴿٨﴾	إِنَّ	هَٰذَا	الْقُرْآنَ	يَهْدِي	لِلَّتِي	هِيَ
قید خانہ	بے شک	یہ	قرآن	رہنمائی کرتا ہے	اس (راہ) کی کہ	وہ

أَقْوَمُ	وَيُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِينَ	الَّذِينَ	يَعْمَلُونَ
سب (راہوں) سے سیدھی ہے	اور وہ خوشخبری دیتا ہے	مومنوں کو	وہ لوگ جو	عمل کرتے ہیں

الصَّالِحَاتِ	أَنَّ	لَهُمْ	أَجْرًا	كَبِيرًا ﴿٩﴾	وَأَنَّ	الَّذِينَ
نیک	کہ بے شک	ان کے لیے	اجر ہے	بہت بڑا	اور (یہ) کہ بلاشبہ	وہ لوگ جو

لَا يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	أَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	أَلِيمًا ﴿١٠﴾	وَيَدْعُ
نہیں ایمان لاتے	آخرت پر	ہم نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	بہت دردناک	اور دعا مانگتا ہے

الْإِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ	وَكَانَ	الْإِنْسَانُ	عَجُولًا ﴿١١﴾
انسان	برائی کی	اپنے بھلائی کی دعا مانگنے کی طرح	اور ہے	انسان	نہایت جلد باز

وَجَعَلْنَا	اللَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	آيَتَيْنِ ۖ	فَمَحَوْنَا	آيَةَ	اللَّيْلِ	وَجَعَلْنَا
اور ہم نے بنایا	رات کو	اور دن کو	دو نشانیاں	پھر ہم نے مٹا دی	نشانی	رات کی	اور ہم نے بنا دی

آيَةَ	النَّهَارِ	مُبْصِرَةً	لِتَبْتَغُوا	فَضْلًا	مِنْ رَبِّكُمْ	وَلِتَعْلَمُوا
نشانی	دن کی	دکھلانے والی (چیزوں کو)	تا کہ تم تلاش کرو	فضل (رزق)	اپنے رب کا	اور تا کہ تم جان لو

عَدَدَ	السِّنِیْنَ	وَالْحِسَابَ	وَكُلَّ شَیْءٍ	فَصَّلْنٰهُ	تَفْصِیْلًا (12)
گنتی	سالوں کی	اور حساب	اور ہر چیز کو	ہم نے خوب بیان کیا اسے	خوب بیان کرنا

وَكُلَّ	اِنْسٰنٍ	اَلْزَمْنٰهُ	طٰٓىِٕرَهٗ	فِیْ عُنُقِهٖ	وَنُخْرِجُ
اور ہر	انسان کو	ہم نے لازم کر دیا اس کے لیے	اس کا عمل	اس کی گردن میں	اور ہم نکالیں گے

لَهٗ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	كِتٰبًا	یَّلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا (13)	اِقْرَاْ
اس کے لیے	قیامت کے دن	ایک کتاب	وہ پائے گا اسے	کھلی ہوئی	(اسے کہا جائے گا:) پڑھ لے!

كِتٰبَكَ	كَفٰی	بِنَفْسِكَ	الْیَوْمَ	عَلَیْكَ	حَسِیْبًا (14)	مَنِ	اهْتَدٰی
اپنا اعمال نامہ	کافی ہے	تیرا نفس ہی	آج	تجھ پر	حساب لینے والا	جس شخص نے	ہدایت پائی

فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ	لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا یَضِلُّ
تو یقیناً وہ ہدایت پاتا ہے	اپنے نفس (کے فائدے) ہی کے لیے	اور جو کوئی	گمراہ ہوا	تو یقیناً وہ گمراہ ہوتا ہے

عَلَیْهَا	وَلَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰی
اپنے (نفس کے ضرر) ہی پر	اور نہیں بوجھ اُٹھائے گی	کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)	بوجھ	کسی دوسری (جان) کا

وَمَا كُنَّا	مُعَذِّبِیْنَ	حَتّٰی	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا (15)	وَاِذَآ	اَرَدْنَآ
اور نہیں ہیں ہم	عذاب دینے والے	حتیٰ کہ	ہم بھیجیں	کوئی رسول	اور جب	ہم چاہتے ہیں

اَنْ	نُّهْلِكَ	قَرْیَةً	اَمَرْنَا	مُتْرَفِیْهَا	فَفَسَقُوْا
یہ کہ	ہم ہلاک کریں	کسی بستی کو	تو ہم حکم دیتے ہیں	اس کے خوشحال لوگوں کو	تو وہ نافرمانی کرتے ہیں

فِیْهَا	فَحَقَّ	عَلَیْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنٰهَا	تَدْمِیْرًا (16)
اس میں	پھر ثابت ہو جاتی ہے	اس (بستی) پر	بات (عذاب کی)	تو ہم تباہ کر دیتے ہیں اس کو	(مکمل) تباہ کرنا

وَكَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ	وَكَفٰی	بِرَبِّكَ
اور کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	بستیاں / قومیں	نوح کے بعد؟	اور کافی ہے	آپ کا رب

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ	خَبِیْرًۢا	بَصِیْرًا (17)	مَنْ	كَانَ	یُرِیْدُ
اپنے بندوں کے گناہوں کی	خوب خبر رکھنے والا	(ان کو) خوب دیکھنے والا	جو کوئی	ہے	چاہتا

الْعَاجِلَةَ	عَجَّلْنَا	لَهٗ	فِیْهَا	مَا	نَشَآءُ	لِمَنْ
جلدی والی (دنیا)	تو ہم جلدی دے دیتے ہیں	اس کو	اس (دنیا) میں	جو کچھ	ہم چاہتے ہیں	جس کے لیے

نُرِيْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ	يَصْلٰىهَا	مَذْمُوْمًا	
ہم ارادہ کریں	پھر	ہم ٹھہرا دیتے ہیں	اس کے لیے	جہنم	وہ داخل ہوگا اس میں	ملامت زدہ	
مَّدْحُوْرًا ⑱	وَمَنْ	اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ	وَسَعٰى	لَهَا	سَعْيَهَا	
دھتکارا ہوا	اور جو کوئی	چاہتا ہے	آخرت	اور کوشش کرتا ہے	اس کے لیے	اس کے لائق کوشش	
وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَّشْكُوْرًا ⑲	كُلًّا	
جبکہ وہ	مومن ہے	تو یہی لوگ ہیں	کہ ہے	ان کی کوشش	قابل قدر	ہر ایک کو	
نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَهٰٓؤُلَآءِ	مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ	وَمَا كَانَ	عَطَآءُ		
ہم نوازتے ہیں	اُن کو بھی	اور ان کو بھی	آپ کے رب کے عطیے سے	اور نہیں ہے	عطیہ		
رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا ⑳	اُنْظُرْ	كَيْفَ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	
آپ کے رب کا	روکا ہوا (کسی سے بھی)	آپ دیکھیے	کس طرح	ہم نے فضیلت دی	ان کے بعض کو	بعض پر؟	
وَلَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ	دَرَجٰتٍ	وَّاَكْبَرُ	تَفْضِيْلًا ㉑	لَا تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ	
اور یقیناً آخرت	بڑھ کر ہے	درجوں میں	اور بڑھ کر ہے	فضیلت کے اعتبار سے	نہ آپ ٹھہرائیں	اللہ کے ساتھ	
اِلٰهًا اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُوْمًا	مَّخْذُوْلًا ㉒	وَقَضٰى	رَبُّكَ		
کوئی دوسرا الہ	پھر آپ بیٹھ رہیں گے	ملامت زدہ	بے یارو مددگار	اور فیصلہ کردیا	آپ کے رب نے		
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	اِمَّا		
یہ کہ نہ تم عبادت کرو	مگر	اسی کی	اور ماں باپ کے ساتھ (حسن سلوک کرو)	حسن سلوک کرنا	اگر		
يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَآ	اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا تَقُلْ	لَّهُمَآ
پہنچ جائیں	تیرے پاس	بڑھاپے کو	ان میں سے ایک	یا	وہ دونوں ہی	تو نہ تو کہہ	ان سے
اُفٍّ	وَّلَا تَنْهَرْهُمَا	وَقُلْ	لَّهُمَا	قَوْلًا	كَرِيْمًا ㉓	وَاخْفِضْ	
اُف بھی	اور نہ تو جھڑک انھیں	اور تو کہہ	ان دونوں کے لیے	بات	نرم (لہجے میں)	اور تو جھکائے رکھ	
لَهُمَا	جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ الرَّحْمَةِ	وَقُلْ	رَّبِّ	ارْحَمْهُمَا	
ان دونوں کے لیے	بازو	عاجزی کا	نیازمندی سے	اور کہہ:	اے میرے رب!	تو رحم فرما ان دونوں پر	
كَمَا	رَبَّيٰنِيْ	صَغِيْرًا ㉔	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْ نُفُوْسِكُمْ	
جیسا کہ	انھوں نے پرورش کی میری	جبکہ میں بچہ تھا	تمھارا رب	خوب جانتا ہے	اسے جو	تمھارے دلوں میں ہے	

اِنْ	تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلْاَوّٰبِيْنَ
اگر	ہو گے تم	صالح	تو بلاشبہ وہ	ہے	(اپنی طرف) رجوع کرنے والوں کے لیے

غَفُوْرًا ﴿25﴾	وَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَالْمِسْكِيْنَ	وَابْنَ السَّبِيْلِ
بہت بخشنے والا	اور تو دے	قرابت دار کو	اس کا حق	اور مسکین کو	اور مسافر کو (بھی)

وَلَا تُبَذِّرْ	تَبْذِيْرًا ﴿26﴾	اِنَّ	الْمُبَذِّرِيْنَ	كَانُوْٓا	اِخْوَانَ	الشَّيٰطِيْنِ
اور نہ تو فضول خرچی کر	فضول خرچی کرنا	یقیناً	فضول خرچی کرنے والے	ہیں	بھائی	شیطانوں کے

وَكَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِرَبِّهٖ	كَفُوْرًا ﴿27﴾	وَاِمَّا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمُ
اور ہے	شیطان	اپنے رب کا	نہایت ناشکرا	اور اگر	تو اعراض (بھی) کرے	ان سے

ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ	مِّنْ رَّبِّكَ	تَرْجُوْهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ	قَوْلًا	مَّيْسُوْرًا ﴿28﴾
رحمت تلاش کرنے کیلیے	اپنے رب کی	جس کی تو امید رکھتا ہے	تو تُو کہہ	ان کیلیے	بات	نہایت آسان (نرم)

وَلَا تَجْعَلْ	يَدَكَ	مَغْلُوْلَةً	اِلٰى عُنُقِكَ	وَلَا تَبْسُطْهَا	كُلَّ الْبَسْطِ
اور نہ تو رکھ	اپنا ہاتھ	بندھا ہوا	اپنی گردن کے ساتھ	اور نہ تو کھول دے اسے	بالکل کھول دینا

فَتَقْعُدَ	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا ﴿29﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
کہ تو بیٹھ رہے	ملامت کیا ہوا	تھکا ماندہ	بے شک	آپ کا رب ہی	فراخ کرتا ہے	رزق	جس کیلیے

يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًا
وہ چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے (جس کیلیے چاہتا ہے)	بلاشبہ وہ	ہے	اپنے بندوں کی	خوب خبر رکھنے والا

بَصِيْرًا ﴿30﴾	وَلَا تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ	نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ
(ان کو) خوب دیکھنے والا	اور مت تم قتل کرو	اپنی اولاد کو	مفلسی کے ڈر سے	ہم ہی رزق دیتے ہیں انھیں

وَاِيَّاكُمْ	اِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ	خِطْاً	كَبِيْرًا ﴿31﴾	وَلَا تَقْرَبُوا	الزِّنٰٓى
اور تمھیں بھی	بلاشبہ	ان کو قتل کرنا	ہے	گناہ	بہت بڑا	اور مت تم قریب جاؤ	زنا کے

اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿32﴾	وَلَا تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ
یقیناً وہ	ہمیشہ ہی سے ہے	بڑی بے حیائی	اور وہ برا ہے بلحاظ راستہ کے	اور مت تم قتل کرو	اس جان کو	جسے

حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا	فَقَدْ	جَعَلْنَا
حرام کیا ہے اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ	اور جو کوئی	قتل کیا جائے	مظلوم	تو تحقیق	ہم نے کر دیا ہے

لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا يُسْرِفْ	فِّي الْقَتْلِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ
اس کے وارث کے لیے	غلبہ	لہٰذا نہ وہ زیادتی کرے	قتل میں	بے شک وہ (وارث)	ہے

مَنْصُوْرًا ﴿33﴾	وَلَا تَقْرَبُوْا	مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ
مدد دیا ہوا	اور مت تم قریب جاؤ	یتیم کے مال کے	مگر	اس طریقے کے ساتھ کہ	وہ

اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ ۪	وَاَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ ۚ	اِنَّ
بہت ہی اچھا ہو	یہاں تک کہ	وہ (یتیم) پہنچ جائے	اپنی جوانی (کی پختگی) کو	اور تم پورا کرو	عہد کو	بلاشبہ

الْعَهْدَ	كَانَ	مَسْـُٔوْلًا ﴿34﴾	وَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ	وَزِنُوْا
عہد (کی بابت)	ہوگی	باز پرس	اور تم پورا کرو	ماپ کو	جب	تم ماپو	اور تم تولو

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّاَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا ﴿35﴾
سیدھی ترازو کے ساتھ	یہ	بہت ہی بہتر ہے	اور بہت اچھا ہے	باعتبار انجام کے

وَلَا تَقْفُ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ ؕ	اِنَّ	السَّمْعَ
اور نہ آپ پیچھے پڑیں	اس چیز کے کہ	نہیں ہے	آپ کو	اس کا	کوئی علم	بے شک	کان

وَالْبَصَرَ	وَالْفُؤَادَ	كُلُّ اُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْـُٔوْلًا ﴿36﴾	وَلَا تَمْشِ
اور آنکھ	اور دل	ہر ایک ان میں سے	ہوگی	اس کی بابت	باز پرس	اور مت تو چل

فِي الْاَرْضِ	مَرَحًا ۚ	اِنَّكَ	لَنْ تَخْرِقَ	الْاَرْضَ	وَلَنْ تَبْلُغَ
زمین میں	اتراتے ہوئے	بلاشبہ تو	ہرگز نہیں پھاڑ سکے گا	زمین کو	اور ہرگز نہیں تو پہنچ سکے گا

الْجِبَالَ	طُوْلًا ﴿37﴾	كُلُّ	ذٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهٗ	عِنْدَ رَبِّكَ
پہاڑوں کو	لمبائی میں	تمام	یہ (مذکورہ کام)	ہے	ان کی برائی	آپ کے رب کے نزدیک

مَكْرُوْهًا ﴿38﴾	ذٰلِكَ	مِمَّآ	اَوْحٰٓى	اِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ
ناپسند	یہ	اس میں سے ہے جو	وحی کی ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب نے	حکمت سے

وَلَا تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتُلْقٰى	فِيْ جَهَنَّمَ
اور نہ تو ٹھہرا	اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا	پس تو ڈال دیا جائے گا	جہنم میں

مَلُوْمًا	مَّدْحُوْرًا ﴿39﴾	اَ	فَاَصْفٰىكُمْ	رَبُّكُمْ	بِالْبَنِيْنَ	وَاتَّخَذَ
ملامت زدہ	دھتکارا ہوا	کیا	پھر چن لیا ہے تمہیں	تمہارے رب نے	بیٹوں کے ساتھ؟	اور اس نے بنالیا (خود)

ع

مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	اِنَاثًا	اِنَّكُمْ	لَتَقُوْلُوْنَ	قَوْلًا	عَظِيْمًا ﴿40﴾	وَلَقَدْ
فرشتوں کو	بیٹیاں؟	بلاشبہ تم	البتہ کہتے ہو	بات	بہت بڑی (خطرناک)	اور البتہ تحقیق

صَرَّفْنَا	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِيَذَّكَّرُوْا	وَمَا يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا
ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا	اس قرآن میں	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں	اور نہیں یہ زیادہ کرتا ان کو	مگر

نُفُوْرًا ﴿41﴾	قُلْ	لَّوْ	كَانَ	مَعَهٗٓ	اٰلِهَةٌ	كَمَا
نفرت ہی میں	کہہ دیجیے:	اگر	ہوتے	اس (اللہ) کے ساتھ	دیگر معبود	جیسا کہ

يَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا	اِلٰى ذِي الْعَرْشِ	سَبِيْلًا ﴿42﴾
وہ (مشرک) کہتے ہیں	تو اس وقت	ضرور وہ (معبود) تلاش کرتے	عرش والے (اللہ) کی طرف	کوئی راستہ

سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ	عُلُوًّا	كَبِيْرًا ﴿43﴾	تُسَبِّحُ
وہ پاک ہے	اور برتر ہے	ان سے جو	وہ (مشرک) کہتے ہیں	برتر	بہت زیادہ	پاکیزگی بیان کرتے ہیں

لَهُ	السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ	وَالْاَرْضُ	وَمَنْ	فِيْهِنَّ	وَاِنْ	مِّنْ شَيْءٍ
اس کی	ساتوں آسمان	اور زمین (بھی)	اور جو (مخلوق)	ان میں ہے	اور نہیں ہے	کوئی چیز

اِلَّا	يُسَبِّحُ	بِحَمْدِهٖ	وَلٰكِنْ	لَّا تَفْقَهُوْنَ	تَسْبِيْحَهُمْ	اِنَّهٗ
مگر	وہ تسبیح بیان کرتی ہے	اس کی حمد کے ساتھ	اور لیکن	نہیں تم سمجھتے	ان کی تسبیح	بلاشبہ وہ

كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا ﴿44﴾	وَاِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا
ہے	نہایت حوصلے والا	بہت بخشنے والا	اور جب	آپ پڑھتے ہیں	قرآن	تو ہم بنا دیتے ہیں

بَيْنَكَ	وَبَيْنَ الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	حِجَابًا	مَّسْتُوْرًا ﴿45﴾
آپ کے درمیان	اور ان لوگوں کے درمیان جو	نہیں ایمان لاتے	آخرت پر	پردہ	چھپا ہوا

وَّجَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
اور ہم نے بنا دیے	ان کے دلوں پر	پردے	(اس سے) کہ	وہ سمجھیں اس (قرآن) کو	اور ان کے کانوں میں

وَقْرًا	وَاِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِي الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا
ڈاٹ	اور جب	آپ ذکر کرتے ہیں	اپنے رب کا	قرآن میں	تنہا اسی کا	تو وہ پھر جاتے ہیں

عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا ﴿46﴾	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَسْتَمِعُوْنَ
اپنی پیٹھوں کے بل	نفرت سے (بدکتے ہوئے)	ہم	خوب جانتے ہیں	اس (نیت) کو کہ	وہ غور سے سنتے ہیں

بِهٖٓ	اِذْ	يَسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ	وَاِذْ	هُمْ	نَجْوٰٓى
اس (قرآن) کو	جب	وہ کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف	اور جب	وہ	خفیہ مشورے کرتے ہیں

اِذْ	يَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا مَّسْحُوْرًا (47)	اُنْظُرْ
(یعنی) جب	کہتے ہیں	ظالم لوگ:	نہیں تم پیروی کرتے	مگر	سحرزدہ آدمی کی	آپ دیکھیے

كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
کس طرح	وہ بیان کرتے ہیں	آپ کے لیے	مثالیں؟	لہٰذا وہ گمراہ ہوگئے	سو نہیں وہ پاسکتے

سَبِيْلًا (48)	وَقَالُوْٓا	ءَ	اِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّرُفَاتًا	ءَ
راستہ (سیدھا)	اور انھوں نے کہا:	کیا	جب	ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں	اور چورا چورا	تو کیا

اِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا (49)	قُلْ	كُوْنُوْا	حِجَارَةً
بے شک ہم	البتہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے	پیدا کر کے	نئے سرے سے؟	کہہ دیجیے:	تم ہو جاؤ!	پتھر

اَوْ	حَدِيْدًا (50)	اَوْ	خَلْقًا	مِّمَّا	يَكْبُرُ	فِيْ صُدُوْرِكُمْ
یا	لوہا	یا	کوئی (اور) مخلوق	اس میں سے جو	بڑی معلوم ہو	تمھارے سینوں (دلوں) میں

فَسَيَقُوْلُوْنَ	مَنْ	يُّعِيْدُنَا	قُلِ	الَّذِيْ	فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ
پھر عنقریب وہ کہیں گے:	کون	دوبارہ لوٹائے گا ہمیں؟	آپ کہہ دیں:	وہی جس نے	پیدا کیا تمھیں	پہلی بار

فَسَيُنْغِضُوْنَ	اِلَيْكَ	رُءُوْسَهُمْ	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى
پھر عنقریب وہ (استہزا سے) ہلائیں گے	آپ کی طرف	اپنے سر	اور وہ کہیں گے:	کب ہوگا

هُوَ	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَرِيْبًا (51)	يَوْمَ	يَدْعُوْكُمْ
وہ؟	کہہ دیجیے:	شاید	کہ	ہو وہ	قریب ہی	جس دن	وہ (اللہ) بلائے گا تمھیں

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	بِحَمْدِهٖ	وَتَظُنُّوْنَ	اِنْ لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا (52)
تو تم تعمیل کرو گے	اس کی حمد کرتے ہوئے	اور تم گمان کرو گے	کہ نہیں تم ٹھہرے	مگر	تھوڑا (سا وقت)

وَقُلْ	لِّعِبَادِيْ	يَقُوْلُوا	الَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ
اور کہہ دیجیے	میرے بندوں سے	(کہ) وہ کہیں	وہ بات کہ	وہ	بہت ہی اچھی ہے	بے شک	شیطان

يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا
جھگڑا ڈلواتا ہے	ان کے درمیان	بے شک	شیطان	ہے	انسان کے لیے	دشمن

مُّبِيْنًا ﴿53﴾	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِنْ	يَّشَاْ	يَرْحَمْكُمْ	اَوْ	اِنْ
صریح	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	تمھیں	اگر	وہ چاہے	تو رحم کرے تم پر	یا	اگر

يَّشَاْ	يُعَذِّبْكُمْ	وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا ﴿54﴾	وَرَبُّكَ
وہ چاہے	تو عذاب دے تمھیں	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو	ان پر	ذمے دار (بنا کر)	اور آپ کا رب

اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِی السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلَقَدْ	فَضَّلْنَا
خوب جانتا ہے	ان کو جو	آسمانوں میں ہیں	اور زمین (میں ہیں)	اور البتہ تحقیق	ہم نے فضیلت دی

بَعْضَ النَّبِيّٖنَ	عَلٰى بَعْضٍ	وَّاٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ﴿55﴾	قُلِ	ادْعُوا
بعض نبیوں کو	بعض پر	اور ہم نے دی	داؤد کو	زبور	کہہ دیجیے:	تم بلاؤ

الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	فَلَا يَمْلِكُوْنَ	كَشْفَ الضُّرِّ	عَنْكُمْ
ان کو جنھیں	تم (معبود) گمان کرتے ہو	اس (اللہ) کے سوا	چنانچہ نہیں وہ اختیار رکھتے	تکلیف ہٹانے کا	تم سے

وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿56﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَبْتَغُوْنَ
اور نہ (اسے) بدلنے ہی کا	یہ لوگ	جنھیں	وہ (مشرک) پکارتے ہیں	وہ تلاش کرتے ہیں

اِلٰى رَبِّهِمُ	الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ	وَيَرْجُوْنَ
اپنے رب کی طرف	ذریعۂ قرب	(کہ) کون ان میں سے	زیادہ قریب ہے (اللہ کے)	اور وہ امید رکھتے ہیں

رَحْمَتَهٗ	وَيَخَافُوْنَ	عَذَابَهٗ	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ
اس کی رحمت کی	اور وہ ڈرتے ہیں	اس کے عذاب سے	بلاشبہ	عذاب	آپ کے رب کا	(واقعی) ہے

مَحْذُوْرًا ﴿57﴾	وَاِنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا
ڈرنے کی چیز	اور نہیں	کوئی بستی	مگر	ہم	ہلاک کرنے والے ہیں اسے

قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اَوْ	مُعَذِّبُوْهَا	عَذَابًا	شَدِيْدًا	كَانَ	ذٰلِكَ
روز قیامت سے پہلے	یا	عذاب دینے والے ہیں اسے	عذاب	نہایت سخت	ہے	یہ

فِی الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ﴿58﴾	وَمَا مَنَعَنَآ	اَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّآ
کتاب میں	لکھا ہوا	اور نہیں منع کیا ہمیں	(اس سے) کہ	ہم بھیجیں	نشانیاں	مگر

اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْاَوَّلُوْنَ	وَاٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ	النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً
(اس بات نے) کہ	جھٹلایا تھا	ان کو	پہلے لوگوں نے	اور ہم نے دی تھی	قوم ثمود کو	اونٹنی	(نشانی) واضح

فَظَلَمُوْا	بِهَا	وَمَا نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّا	تَخْوِيْفًا (59)	وَاِذْ
تو انھوں نے ظلم کیا تھا	اس کے ساتھ	اور نہیں ہم بھیجتے	نشانیاں	مگر	ڈرانے کے لیے	اور جب

قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ	وَمَا جَعَلْنَا
ہم نے کہا	آپ سے:	تحقیق	آپ کے رب نے	گھیرا ہوا ہے	لوگوں کو	اور نہیں ہم نے بنایا

الرُّءْيَا	الَّتِيْٓ	اَرَيْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِّلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ
اس رؤیا (دیکھنے) کو	وہ جو	ہم نے دکھایا آپ کو	مگر	ایک آزمائش	لوگوں کے لیے	اور اس درخت (زقوم) کو بھی

الْمَلْعُوْنَةَ	فِي الْقُرْاٰنِ	وَنُخَوِّفُهُمْ	فَمَا يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا
جس پر لعنت کی گئی	قرآن میں	اور ہم ڈراتے ہیں انھیں	پھر نہیں بڑھاتا انھیں (ہمارا ڈرانا)	مگر

طُغْيَانًا كَبِيْرًا (60)	وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا
زیادہ بڑی سرکشی ہی میں	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے:	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انھوں نے سجدہ کیا

اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	قَالَ	ءَ	اَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ	طِيْنًا (61)
سوائے	ابلیس کے	اس نے کہا:	کیا	میں سجدہ کروں	اسے جسے	تو نے پیدا کیا ہے	گیلی مٹی سے؟

قَالَ	اَرَءَيْتَكَ	هٰذَا الَّذِيْ	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ	لَئِنْ	اَخَّرْتَنِ
اس (ابلیس) نے کہا:	تو دیکھ	یہ شخص جسے	تو نے بزرگی دی	مجھ پر	البتہ اگر	تو نے مہلت دی مجھے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلًا (62)
قیامت کے دن تک	تو البتہ میں ضرور جڑ سے اکھاڑ دوں گا	اس کی اولاد کو	ماسوائے	تھوڑے سے لوگوں کے

قَالَ	اذْهَبْ	فَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَاِنَّ	جَهَنَّمَ	جَزَآؤُكُمْ
اس (اللہ) نے کہا:	تو جا	پھر جو	پیروی کرے گا تیری	ان میں سے	تو بلاشبہ	جہنم ہی	تمھاری سزا ہے

جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا (63)	وَاسْتَفْزِزْ	مَنِ	اسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ
سزا	پوری پوری	اور تو بہکا لے	جس کو	تو استطاعت رکھتا ہے	ان میں سے	اپنی آواز کے ساتھ

وَاَجْلِبْ	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَرَجِلِكَ	وَشَارِكْهُمْ	فِي الْاَمْوَالِ
اور تو کھینچ لا	ان پر	اپنے سوار	اور اپنے پیادے	اور تو شریک بن جا ان کا	مالوں میں

وَالْاَوْلَادِ	وَعِدْهُمْ	وَمَا يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا (64)
اور اولاد میں	اور وعدے دے انھیں (جھوٹے)	اور نہیں وعدہ دیتا انھیں	شیطان	مگر	فریب ہی کا

اِنَّ	عِبَادِیْ	لَیْسَ	لَكَ	عَلَیْهِمْ	سُلْطٰنٌ	وَكَفٰی	بِرَبِّكَ
بے شک	میرے بندے	نہیں ہے	تیرے لیے	ان پر	کوئی غلبہ	اور کافی ہے	آپ کا رب

وَكِیْلًا (65)	رَبُّكُمُ	الَّذِیْ	یُزْجِیْ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	فِی الْبَحْرِ	لِتَبْتَغُوْا
بطور کارساز	تمھارا رب	(تو) وہی ہے جو	چلاتا ہے	تمھارے لیے	کشتیاں	سمندر میں	تاکہ تم تلاش کرو

مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِیْمًا (66)	وَاِذَا	مَسَّكُمُ
اس کا فضل (رزق)	بے شک وہ	ہے	تمھارے ساتھ	بہت رحم کرنے والا	اور جب	پہنچتی ہے تمھیں

الضُّرُّ	فِی الْبَحْرِ	ضَلَّ	مَنْ	تَدْعُوْنَ	اِلَّآ	اِیَّاهُ	فَلَمَّا
تکلیف	سمندر میں	تو گم ہو جاتے ہیں	وہ جنھیں	تم پکارتے ہو	سوائے	اس (ایک اللہ) کے	پھر جب

نَجّٰىكُمْ	اِلَى الْبَرِّ	اَعْرَضْتُمْ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	كَفُوْرًا (67)
وہ نجات دے دیتا ہے تمھیں	خشکی کی طرف	تو تم منہ پھیر لیتے ہو	اور ہے	انسان	بہت ناشکرا

اَ	فَاَمِنْتُمْ	اَنْ	یَّخْسِفَ	بِكُمْ	جَانِبَ الْبَرِّ	اَوْ	یُرْسِلَ
کیا	پھر تم بے خوف ہو گئے ہو	اس سے کہ	وہ دھنسا دے	تمھیں	خشکی کی ایک جانب	یا	وہ بھیج دے

عَلَیْكُمْ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا تَجِدُوْا	لَكُمْ	وَكِیْلًا (68)	اَمْ
تم پر	سنگ ریزوں والی سخت ہوا؟	پھر	نہ تم پاؤ	اپنے لیے	کوئی کارساز	یا

اَمِنْتُمْ	اَنْ	یُّعِیْدَكُمْ	فِیْهِ	تَارَةً اُخْرٰی	فَیُرْسِلَ
تم بے خوف ہو گئے ہو	اس سے کہ	وہ لوٹا دے تمھیں	اسی (سمندر) میں	دوسری بار	پھر وہ بھیجے

عَلَیْكُمْ	قَاصِفًا	مِّنَ الرِّیْحِ	فَیُغْرِقَكُمْ	بِمَا كَفَرْتُمْ	ثُمَّ
تم پر	توڑ پھوڑ دینے والی	ہوا؟	بالآخر وہ غرق کر دے تمھیں	بوجہ اس کے کہ تم نے کفر کیا	پھر

لَا تَجِدُوْا	لَكُمْ	عَلَیْنَا	بِهٖ	تَبِیْعًا (69)	وَلَقَدْ	كَرَّمْنَا
نہ تم پاؤ	اپنے لیے	ہمارے خلاف	اس کے بدلے	کوئی پیچھا کرنے والا	اور البتہ تحقیق	ہم نے عزت دی

بَنِیْٓ اٰدَمَ	وَحَمَلْنٰهُمْ	فِی الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّیِّبٰتِ
بنی آدم کو	اور ہم نے سوار کیا انھیں	خشکی میں	اور تری (میں)	اور ہم نے رزق دیا ان کو	پاکیزہ (چیزوں) سے

وَفَضَّلْنٰهُمْ	عَلٰی كَثِیْرٍ	مِّمَّنْ	خَلَقْنَا	تَفْضِیْلًا (70)	یَوْمَ
اور ہم نے فضیلت دی ان کو	بہت (سی مخلوقات) پر	ان میں سے جن کو	ہم نے پیدا کیا	بڑی فضیلت	جس دن

نَدْعُوْا	كُلَّ اُنَاسٍۭ	بِاِمَامِهِمْ ۚ	فَمَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ
ہم بلائیں گے	تمام انسانوں کو	ان کے امام کے ساتھ	پھر جو شخص کہ	وہ دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں

فَاُولٰٓئِكَ	يَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَلَا يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا (71)	وَمَنْ
تو یہ لوگ	پڑھیں گے	اپنے اعمال نامے	اور نہ وہ ظلم کیے جائیں گے	کھجور کی گٹھلی کے تاگے برابر بھی	اور جو کوئی

كَانَ	فِيْ هٰذِهٖٓ	اَعْمٰى	فَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰى	وَاَضَلُّ
ہے	اس (دنیا) میں	اندھا	تو وہ ہوگا	آخرت میں بھی	اندھا	اور بہت زیادہ بھٹکا ہوا

سَبِيْلًا (72)	وَاِنْ	كَادُوْا	لَيَفْتِنُوْنَكَ	عَنِ الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
راہ سے	اور بلاشبہ	قریب تھا کہ	البتہ وہ پھسلا دیتے آپ کو	اس چیز سے جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف

لِتَفْتَرِيَ	عَلَيْنَا	غَيْرَهٗ ۖ	وَاِذًا	لَّاتَّخَذُوْكَ	خَلِيْلًا (73)
تاکہ آپ گھڑ لیں	ہم پر (باتیں)	سوائے اس (وحی) کے	اور اس وقت	ضرور وہ بنا لیتے آپ کو	گہرا دوست

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ	لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ	اِلَيْهِمْ
اور اگر نہ ہم ثابت (قدم) رکھتے آپ کو	تو البتہ تحقیق	آپ قریب تھے کہ	جھک جاتے	ان کی طرف

شَيْـًٔا قَلِيْلًا (74)	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ	الْحَيٰوةِ	وَضِعْفَ
کچھ تھوڑا سا	اس وقت	ضرور ہم چکھاتے آپ کو	دگنا (عذاب)	زندگی میں	اور دگنا (عذاب)

الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا تَجِدُ	لَكَ	عَلَيْنَا	نَصِيْرًا (75)	وَاِنْ	كَادُوْا
موت پر (آخرت میں)	پھر	نہ آپ پاتے	اپنے لیے	ہمارے خلاف	کوئی مددگار	اور بلاشبہ	وہ قریب تھے

لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	مِنَ الْاَرْضِ	لِيُخْرِجُوْكَ	مِنْهَا	وَاِذًا
کہ وہ اکھاڑ دیں آپ (کے قدموں) کو	اس زمین (مکہ) سے	تاکہ وہ نکال دیں آپ کو	اس سے	اور اس وقت

لَا يَلْبَثُوْنَ	خِلٰفَكَ	اِلَّا	قَلِيْلًا (76)	سُنَّةَ	مَنْ	قَدْ اَرْسَلْنَا
نہ وہ ٹھہرتے (خود بھی)	آپ کے بعد	مگر	تھوڑی ہی دیر	(مانند) طریقے	ان کے جنہیں	یقیناً ہم نے بھیجا

قَبْلَكَ	مِنْ رُّسُلِنَا	وَلَا تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحْوِيْلًا (77)
آپ سے پہلے	اپنے رسولوں میں سے	اور نہیں آپ پائیں گے	ہمارے طریقے (قانون) میں	کوئی تبدیلی

اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ	اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ	وَقُرْاٰنَ	الْفَجْرِ ۖ	اِنَّ
آپ قائم کیجیے	نماز	سورج ڈھلنے کے بعد سے	رات کے اندھیرے تک	اور نماز	صبح (بھی)	بے شک

قُرْاٰنَ الْفَجْرِ	كَانَ	مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾	وَمِنَ الَّيْلِ	فَتَهَجَّدْ
نمازِ صبح	ہے	(فرشتوں کے) حاضر ہونے کا وقت	اور کچھ (حصہ) رات سے بھی	پس آپ تہجد پڑھیں

بِهٖ	نَافِلَةً	لَّكَ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّبْعَثَكَ	رَبُّكَ
اس (قرآن) کے ساتھ	اس حال میں کہ (یہ) زائد ہے	آپ کے لیے	قریب ہے	کہ	کھڑا کرے آپ کو	آپ کا رب

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾	وَقُلْ	رَّبِّ	اَدْخِلْنِيْ	مُدْخَلَ	صِدْقٍ
مقامِ محمود میں	اور کہیے:	اے میرے رب!	داخل کر مجھے	داخل کرنا	سچا

وَّاَخْرِجْنِيْ	مُخْرَجَ	صِدْقٍ	وَّاجْعَلْ	لِّيْ	مِنْ لَّدُنْكَ	سُلْطٰنًا
اور نکال مجھے	نکالنا	سچا	اور تو کر	میرے لیے	اپنی طرف سے	غلبہ

نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾	وَقُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَزَهَقَ	الْبٰطِلُ	اِنَّ	الْبٰطِلَ
مدد کرنے والا	اور آپ کہہ دیجیے:	آ گیا	حق	اور مٹ گیا	باطل	بلاشبہ	باطل

كَانَ	زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾	وَنُنَزِّلُ	مِنَ الْقُرْاٰنِ	مَا	هُوَ	شِفَآءٌ	وَّرَحْمَةٌ
ہے (ہی)	مٹنے والا	اور ہم نازل کرتے ہیں	قرآن	جو کہ	وہ	شفا ہے	اور رحمت ہے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَلَا يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	خَسَارًا ﴿۸۲﴾	وَاِذَآ	اَنْعَمْنَا
مومنوں کے لیے	اور نہیں وہ زیادہ کرتا	ظالموں کو	مگر	خسارے ہی میں	اور جب	ہم انعام کرتے ہیں

عَلَى الْاِنْسٰنِ	اَعْرَضَ	وَنَاٰ	بِجَانِبِهٖ	وَاِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ
انسان پر	تو وہ اعراض کرتا ہے	اور وہ دور کر لیتا ہے	اپنا پہلو	اور جب	پہنچتی ہے اسے	تکلیف

كَانَ	يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾	قُلْ	كُلٌّ	يَّعْمَلُ	عَلٰى شَاكِلَتِهٖ	فَرَبُّكُمْ
تو وہ ہو جاتا ہے	بہت ناامید	کہہ دیجیے:	ہر شخص	عمل کرتا ہے	اپنے طریقے پر	چنانچہ تمھارا رب

اَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ
خوب جانتا ہے	اس شخص کو کہ	وہ	(زیادہ سیدھے راستے پر ہے	اور وہ (یہودی) پوچھتے ہیں آپ سے

عَنِ الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ	مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ	وَمَآ اُوْتِيْتُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ
روح کی بابت	کہہ دیجیے:	روح	میرے رب کا امر ہے	اور نہیں تم دیے گئے	علم میں سے

اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾	وَلَئِنْ	شِئْنَا	لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
مگر	بہت ہی تھوڑا	اور البتہ اگر	ہم چاہیں	تو یقیناً لے جائیں	اس (قرآن) کو جو	ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف

ثُمَّ	لَا تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ	عَلَيْنَا	وَكِيْلًا (86)	اِلَّا
پھر	نہ آپ پائیں گے	اپنے لیے	اس (قرآن کے لے جانے) پر	ہمارے مقابلے میں	کوئی حمایتی	مگر

رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا (87)	قُلْ
مہربانی سے	آپ کے رب کی	بلاشبہ	اس کا فضل	ہے	آپ پر	بہت بڑا	کہہ دیجیے:

لَّئِنِ	اجْتَمَعَتِ	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلٰٓى اَنْ	يَّاْتُوْا بِمِثْلِ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ
البتہ اگر	جمع ہو جائیں	تمام انسان	اور تمام جن	اس (بات) پر کہ	وہ (بنا) لائیں مثل	اس	قرآن کے

لَا يَاْتُوْنَ	بِمِثْلِهٖ	وَلَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا (88)
تو نہ وہ لا سکیں گے	اس کی مثل	اگرچہ	ہو	ان کا بعض	بعض کا	مددگار

وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ
اور البتہ تحقیق	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر ایک	مثال

فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا (89)	وَقَالُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ
چنانچہ انکار کیا	اکثر لوگوں نے	مگر	کفر کرنے سے (نہیں کیا)	اور انھوں نے کہا:	ہرگز نہیں ہم ایمان لائیں گے

لَكَ	حَتّٰى	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا (90)	اَوْ	تَكُوْنَ
تجھ پر	یہاں تک کہ	تو جاری کرے	ہمارے لیے	زمین سے	ایک چشمہ	یا	ہو

لَكَ	جَنَّةٌ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّعِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا
تیرے لیے	ایک باغ	کھجوروں کا	اور انگوروں کا	پھر تو جاری کر دے	نہریں	ان (باغوں) کے درمیان

تَفْجِيْرًا (91)	اَوْ	تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كِسَفًا
(جگہ جگہ) جاری کرنا	یا	تو گرا دے	آسمان	جیسا کہ	تو دعویٰ کرتا ہے	ہم پر	ٹکڑے ٹکڑے کر کے

اَوْ	تَاْتِيَ بِاللّٰهِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ	قَبِيْلًا (92)	اَوْ	يَكُوْنَ	لَكَ	بَيْتٌ
یا	تو لے آئے اللہ کو	اور فرشتوں کو	سامنے	یا	ہو	تیرے لیے	ایک گھر

مِّنْ زُخْرُفٍ	اَوْ	تَرْقٰى	فِي السَّمَآءِ	وَلَنْ نُّؤْمِنَ	لِرُقِيِّكَ
سونے کا	یا	تو چڑھ جائے	آسمان میں	اور ہرگز نہیں ہم مانیں گے	تیرے چڑھ جانے کو

حَتّٰى	تُنَزِّلَ	عَلَيْنَا	كِتٰبًا	نَّقْرَؤُهٗ	قُلْ	سُبْحَانَ
یہاں تک کہ	تو اتار لائے	ہم پر	ایک کتاب	(کہ) ہم پڑھیں اسے	آپ کہہ دیجیے:	پاک ہے

رَبِّیْ	هَلْ كُنْتُ	اِلَّا	بَشَرًا	رَّسُوْلًا (93)	وَمَا مَنَعَ	النَّاسَ
میرا رب	نہیں ہوں میں	مگر	صرف ایک بشر	(اور) رسول ہی	اور نہیں منع کیا	لوگوں کو

اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ	الْهُدٰٓى	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا
(اس سے) کہ وہ ایمان لائیں	جب	آ گئی ان کے پاس	ہدایت	مگر	اس بات نے کہ	انھوں نے کہا:

اَ	بَعَثَ اللّٰهُ	بَشَرًا	رَّسُوْلًا (94)	قُلْ	لَّوْ	كَانَ	فِی الْاَرْضِ	مَلٰٓئِكَةٌ
کیا	بھیجا ہے اللہ نے	بشر کو	رسول (بنا کر؟)	کہہ دیجیے:	اگر	ہوتے	زمین میں	فرشتے

يَّمْشُوْنَ	مُطْمَئِنِّيْنَ	لَنَزَّلْنَا	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَلَكًا
وہ چلتے (پھرتے)	اطمینان سے	تو البتہ ہم نازل کرتے	ان پر	آسمان سے	کوئی فرشتہ (ہی)

رَّسُوْلًا (95)	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًاۢ	بَيْنِیْ	وَبَيْنَكُمْ
رسول (بنا کر)	کہہ دیجیے:	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور تمھارے درمیان

اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًاۢ	بَصِيْرًا (96)	وَمَنْ	يَّهْدِ
بے شک وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خوب خبردار	(انھیں) خوب دیکھنے والا	اور جس کو	ہدایت دے

اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَمَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهُمْ
اللہ	تو وہی	ہدایت پانے والا ہے	اور جسے	وہ گمراہ کرے	تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے	ان کے لیے

اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖ	وَنَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ
کوئی دوست	اس (اللہ) کے سوا	اور ہم اکٹھا کریں گے ان کو	قیامت کے دن	ان کے منہ کے بل

عُمْيًا	وَّبُكْمًا	وَّصُمًّا	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	كُلَّمَا
اس حال میں کہ وہ اندھے ہوں گے	اور گونگے ہوں گے	اور بہرے ہوں گے	ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	جب بھی

خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ	سَعِيْرًا (97)	ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ	بِاَنَّهُمْ
وہ بجھنے لگے گی	تو ہم زیادہ کردیں گے ان کیلیے	آگ کا بھڑکانا	یہ ان کی سزا ہے	بوجہ اس کے کہ بیشک انھوں نے

كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَقَالُوْٓا	ءَ	اِذَا	كُنَّا	عِظَامًا
کفر کیا	ہماری آیتوں کے ساتھ	اور انھوں نے کہا:	کیا	جب	ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں

وَّرُفَاتًا	ءَ	اِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا (98)	اَوَ
اور ریزہ ریزہ	کیا	بلاشبہ ہم	البتہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے	پیدا کر کے	نئے سرے سے؟	کیا اور

اَوَلَمۡ یَرَوۡا | اَنَّ | اللّٰہَ | الَّذِیۡ | خَلَقَ | السَّمٰوٰتِ | وَالۡاَرۡضَ | قَادِرٌ | عَلٰۤی

نہیں انھوں نے دیکھا | کہ بیشک | اللہ | جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | قادر ہے | اس پر

اَنۡ | یَّخۡلُقَ | مِثۡلَهُمۡ | وَجَعَلَ | لَهُمۡ | اَجَلًا | لَّا رَیۡبَ

کہ | وہ پیدا کرے | ان کی مثل؟ | اور اس نے مقرر کیا | ان کے لیے | ایک معین وقت | (کہ) نہیں کوئی شک

فِیۡهِ | فَاَبَی | الظّٰلِمُوۡنَ | اِلَّا | كُفُوۡرًا ﴿۹۹﴾ | قُلۡ | لَّوۡ | اَنۡتُمۡ | تَمۡلِكُوۡنَ

اس میں | پھر انکار کیا | ظالموں نے | مگر | کفر کرنے سے (نہیں کیا) | کہہ دیجیے: | اگر | تم | اختیار رکھتے

خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ رَبِّیۡۤ | اِذًا | لَّاَمۡسَكۡتُمۡ | خَشۡیَةَ الۡاِنۡفَاقِ | وَكَانَ

میرے رب کی رحمت کے خزانوں کا | تو اس وقت | تم ضرور روک لیتے (ان کو) | خرچ ہو جانے کے ڈر سے | اور ہے

الۡاِنۡسَانُ | قَتُوۡرًا ﴿۱۰۰﴾ ع | وَلَقَدۡ | اٰتَیۡنَا | مُوۡسٰی | تِسۡعَ | اٰیٰتٍۢ | بَیِّنٰتٍ

انسان | نہایت ہی بخیل | اور البتہ تحقیق | ہم نے دیے | موسیٰ کو | نو | معجزے | واضح

فَسۡـَٔلۡ | بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ | اِذۡ | جَآءَهُمۡ | فَقَالَ | لَهٗ | فِرۡعَوۡنُ

لہٰذا آپ پوچھ لیجیے | بنی اسرائیل سے | جب | وہ (موسیٰ) آیا ان کے پاس | تو کہا | اس سے | فرعون نے:

اِنِّیۡ | لَاَظُنُّكَ | یٰمُوۡسٰی | مَسۡحُوۡرًا ﴿۱۰۱﴾ | قَالَ | لَقَدۡ | عَلِمۡتَ

بے شک میں | البتہ گمان کرتا ہوں تجھے | اے موسیٰ! | سحر زدہ | اس (موسیٰ) نے کہا: | البتہ تحقیق | تو جانتا ہے

مَاۤ اَنۡزَلَ | هٰۤؤُلَآءِ | اِلَّا | رَبُّ السَّمٰوٰتِ | وَالۡاَرۡضِ | بَصَآئِرَ

(کہ) نہیں نازل کیا | ان کو | مگر | آسمانوں کے رب نے | اور زمین کے (رب نے) | دکھانے کے لیے

وَاِنِّیۡ | لَاَظُنُّكَ | یٰفِرۡعَوۡنُ | مَثۡبُوۡرًا ﴿۱۰۲﴾ | فَاَرَادَ | اَنۡ

اور بے شک میں | البتہ گمان کرتا ہوں تجھے | اے فرعون! | ہلاک کیا ہوا | چنانچہ اس (فرعون) نے ارادہ کیا | یہ کہ

یَّسۡتَفِزَّهُمۡ | مِّنَ الۡاَرۡضِ | فَاَغۡرَقۡنٰهُ | وَمَنۡ | مَّعَهٗ | جَمِیۡعًا ﴿۱۰۳﴾

وہ اکھاڑ دے ان کو | اس زمین سے | بالآخر ہم نے غرق کر دیا اسے | اور ان لوگوں کو جو | اس کے ساتھ تھے | سب کو

وَّقُلۡنَا | مِنۡۢ بَعۡدِهٖ | لِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ | اسۡكُنُوا | الۡاَرۡضَ | فَاِذَا | جَآءَ

اور ہم نے کہا | اس کے بعد | بنی اسرائیل سے: | تم رہو | اس زمین میں | پھر جب | آئے گا

وَعۡدُ | الۡاٰخِرَةِ | جِئۡنَا بِكُمۡ | لَفِیۡفًا ﴿۱۰۴﴾ | وَبِالۡحَقِّ | اَنۡزَلۡنٰهُ

وعدہ | آخرت کا | تو ہم لے آئیں گے تم (سب) کو | باہم اکٹھا | اور حق ہی کے ساتھ | ہم نے نازل کیا اس (قرآن) کو

وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ ؕ	وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا ﴿105﴾	وَقُرْاٰنًا
اور حق ہی کیساتھ	وہ نازل ہوا	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور قرآن

فَرَقْنٰهُ	لِتَقْرَاَهٗ	عَلَى النَّاسِ	عَلٰى مُكْثٍ	وَّنَزَّلْنٰهُ
ہم نے جدا جدا (نازل) کیا ہے اسے	تاکہ آپ پڑھیں اس کو	لوگوں پر	ٹھہر ٹھہر کر	اور ہم نے اتارا ہے اسے

تَنْزِيْلًا ﴿106﴾	قُلْ	اٰمِنُوْا	بِهٖٓ	اَوْ	لَا تُؤْمِنُوْا ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اتارنا (تھوڑا تھوڑا)	کہہ دیجیے:	تم ایمان لاؤ	اس کے ساتھ	یا	نہ ایمان لاؤ	بے شک	وہ لوگ جو

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهٖٓ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	يَخِرُّوْنَ
دیے گئے ہیں	علم	اس سے پہلے	جب	وہ (قرآن) پڑھا جاتا ہے	ان پر	تو وہ گر پڑتے ہیں

لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا ﴿107﴾	وَّيَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنْ	كَانَ	وَعْدُ رَبِّنَا
ٹھوڑیوں کے بل	سجدہ کرتے ہوئے	اور وہ کہتے ہیں:	پاک ہے	ہمارا رب	بلاشبہ	ہے	ہمارے رب کا وعدہ

لَمَفْعُوْلًا ﴿108﴾	وَيَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	يَبْكُوْنَ	وَيَزِيْدُهُمْ
البتہ (پورا) کیا ہوا	اور وہ گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں کے بل	روتے ہوئے	اور وہ (قرآن) زیادہ کرتا ہے ان کو

خُشُوْعًا ﴿109﴾ السجدة	قُلِ	ادْعُوا	اللّٰهَ	اَوِ	ادْعُوا	الرَّحْمٰنَ ؕ	اَيًّا مَّا
گڑگڑانے میں	کہہ دیجیے:	تم پکارو	اللہ	یا	تم پکارو	رحمٰن (کہہ کر)	جس (نام) کے ساتھ

تَدْعُوْا	فَلَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى ۚ	وَلَا تَجْهَرْ	بِصَلَاتِكَ
تم پکارو	سو اسی کے لیے ہیں	سب نام	سب سے اچھے	اور مت بلند کریں آواز	اپنی نماز کے ساتھ

وَلَا تُخَافِتْ	بِهَا	وَابْتَغِ	بَيْنَ ذٰلِكَ	سَبِيْلًا ﴿110﴾	وَقُلِ
اور نہ بہت آہستہ کریں آواز	اس کے ساتھ	بلکہ تلاش کریں	ان کے درمیان	راستہ	اور کہہ دیجیے:

الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	لَمْ يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّلَمْ يَكُنْ	لَّهٗ
تمام حمد	اللہ ہی کے لیے ہے	وہ جس نے	نہیں بنائی	کوئی اولاد	اور نہیں ہے	اس کا

شَرِيْكٌ	فِي الْمُلْكِ	وَلَمْ يَكُنْ	لَّهٗ	وَلِيٌّ	مِّنَ الذُّلِّ
کوئی شریک	بادشاہی میں	اور نہیں ہے	اس کا	کوئی حمایتی	بوجہ ذلت (کمزوری) کے

وَكَبِّرْهُ	تَكْبِيْرًا ﴿111﴾
اور آپ بڑائی بیان کیجیے اس (اللہ) کی	خوب بڑائی بیان کرنا

سُوْرَةُ الْكَهْفِ — مَكِّيَّةٌ — رکوعاتھا 12 — آیاتھا 110

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْٓ	اَنْزَلَ	عَلٰی عَبْدِهِ	الْكِتٰبَ	وَلَمْ يَجْعَلْ
تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے	جس نے	نازل کی	اپنے بندے پر	کتاب	اور نہیں رکھی

لَّهٗ	عِوَجًا (1)	قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ	بَاْسًا شَدِيْدًا	مِّنْ لَّدُنْهُ
اس میں	کوئی کجی	اس حال میں کہ وہ سیدھی ہے	تاکہ وہ ڈرائے	شدید عذاب سے	اس (اللہ) کی طرف سے

وَيُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ
اور (تاکہ) وہ خوشخبری دے	مومنوں کو	وہ لوگ جو	عمل کرتے ہیں	نیک	بے شک	ان کے لیے ہے

اَجْرًا	حَسَنًا (2)	مّٰكِثِيْنَ	فِيْهِ	اَبَدًا (3)	وَّيُنْذِرَ
اجر	اچھا	اس حال میں کہ وہ رہنے والے ہوں گے	اس میں	ہمیشہ ہی	اور (تاکہ) وہ ڈرائے

الَّذِيْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ	وَلَدًا (4)	مَا	لَهُمْ	بِهٖ
ان لوگوں کو جنھوں نے	کہا:	بنائی ہے اللہ نے	اولاد	نہیں ہے	ان کو	اس (دعوی) کی بابت

مِنْ عِلْمٍ	وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ	كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ اَفْوَاهِهِمْ
کوئی علم	اور نہ ان کے باپ دادا کو	بڑی (ہی خطرناک) ہے	بات کے لحاظ سے	جو نکلتی ہے	ان کے مونہوں سے

اِنْ يَّقُوْلُوْنَ	اِلَّا	كَذِبًا (5)	فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ
نہیں وہ کہتے	مگر	جھوٹ ہی	چنانچہ شاید کہ آپ	ہلاک کرنے والے ہیں	اپنے آپ کو

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	اِنْ	لَّمْ	يُؤْمِنُوْا	بِهٰذَا الْحَدِيْثِ	اَسَفًا (6)	اِنَّا جَعَلْنَا
ان کے پیچھے	اگر	نہ	وہ ایمان لائیں	اس بات (قرآن) کے ساتھ	غم کے مارے	بے شک ہم نے بنایا

مَا	عَلَى الْاَرْضِ	زِيْنَةً	لَّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ	اَيُّهُمْ	اَحْسَنُ
اس کو جو	زمین پر ہے	زینت	اس کے لیے	تاکہ ہم آزمائیں انھیں	کہ کون ان میں سے	زیادہ اچھا ہے

عَمَلًا (7)	وَاِنَّا	لَجٰعِلُوْنَ	مَا	عَلَيْهَا	صَعِيْدًا جُرُزًا (8)
عمل میں؟	اور بلاشبہ ہم	البتہ بنانے والے ہیں	اس کو جو کچھ	اس (زمین) پر ہے	صاف چٹیل میدان

اَمْ	حَسِبْتَ	اَنَّ	اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	وَالرَّقِيْمِ	كَانُوْا
کیا	آپ نے خیال کیا ہے	کہ بلاشبہ	غار والے	اور رقیم (تختی) والے	تھے وہ

مِنۡ اٰیٰتِنَا	عَجَبًا ۝9	اِذۡ	اَوَی	الۡفِتۡیَةُ	اِلَی الۡکَهۡفِ	فَقَالُوۡا
ہماری نشانیوں میں سے	ایک عجیب (نشانی؟)	جب	پناہ لی	ان نوجوانوں نے	غار کی طرف	تو انھوں نے کہا:

رَبَّنَآ	اٰتِنَا	مِنۡ لَّدُنۡكَ	رَحۡمَةً	وَّهَيِّئۡ	لَنَا
(اے) ہمارے رب!	تو دے ہمیں	اپنی طرف سے	رحمت	اور آسان کر دے	ہمارے لیے

مِنۡ اَمۡرِنَا	رَشَدًا ۝10	فَضَرَبۡنَا	عَلٰۤى اٰذَانِهِمۡ	فِى الۡكَهۡفِ	سِنِيۡنَ
ہمارے کام میں	بھلائی کا راستہ	تو ہم نے ڈال دیا	ان کے کانوں پر (پردہ)	غار میں	کئی سال (تک)

عَدَدًا ۝11	ثُمَّ	بَعَثۡنٰهُمۡ	لِنَعۡلَمَ	اَىُّ	الۡحِزۡبَيۡنِ	اَحۡصٰى
گنتی کے	پھر	ہم نے اٹھایا ان کو	تاکہ ہم جان لیں	کہ کون	دو گروہوں میں سے	زیادہ یاد رکھنے والا ہے

لِمَا	لَبِثُوۡۤا	اَمَدًا ۝12	نَحۡنُ	نَقُصُّ	عَلَيۡكَ	نَبَاَهُمۡ	بِالۡحَقِّ
اس (مدت) کو کہ	وہ ٹھہرے رہے	اس مدت تک؟	ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	ان کا واقعہ	حق کے ساتھ

اِنَّهُمۡ	فِتۡيَةٌ	اٰمَنُوۡا	بِرَبِّهِمۡ	وَزِدۡنٰهُمۡ	هُدًى ۝13
بے شک وہ	چند نوجوان تھے	وہ ایمان لائے تھے	اپنے رب کے ساتھ	اور ہم نے زیادہ کیا تھا ان کو	ہدایت میں

وَّرَبَطۡنَا	عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ	اِذۡ	قَامُوۡا	فَقَالُوۡا	رَبُّنَا
اور ہم نے مضبوط کر دیا	ان کے دلوں کو	جب	وہ کھڑے ہوئے	تو انھوں نے کہا:	ہمارا رب

رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	لَنۡ	نَّدۡعُوَا۟	مِنۡ دُوۡنِهٖۤ	اِلٰهًا	لَّقَدۡ
(تو) آسمانوں کا رب ہے	اور زمین کا	ہرگز نہیں	ہم پکاریں گے	اس کے سوا	کسی اور معبود کو	البتہ تحقیق

قُلۡنَاۤ	اِذًا	شَطَطًا ۝14	هٰٓؤُلَاۤءِ	قَوۡمُنَا	اتَّخَذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِهٖۤ
ہم نے کہی	اس وقت	ظلم و زیادتی والی بات	یہ	ہماری قوم ہے	انھوں نے بنا لیے ہیں	اس (اللہ) کے سوا

اٰلِهَةً	لَوۡلَا يَاۡتُوۡنَ	عَلَيۡهِمۡ	بِسُلۡطٰنٍ	بَيِّنٍ	فَمَنۡ	اَظۡلَمُ
کئی معبود	کیوں نہیں وہ لاتے	ان (کی عبادت) پر	کوئی دلیل	واضح؟	پھر کون	زیادہ ظالم ہے

مِمَّنِ	افۡتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ۝15	وَاِذِ	اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ	وَمَا
اس شخص سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ؟	اور جب	تم الگ ہو گئے ہو ان سے	اور جن کی

يَعۡبُدُوۡنَ	اِلَّا اللّٰهَ	فَاۡوٗۤا	اِلَى الۡكَهۡفِ	يَنۡشُرۡ	لَكُمۡ	رَبُّكُمۡ
وہ عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	تو تم پناہ لو	اس غار کی طرف	پھیلا دے گا	تم پر	تمھارا رب

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَيُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾	وَتَرَى
اپنی رحمت	اور مہیا کردے گا	تمھارے لیے	تمھارے کام میں	آسانی	اور تو دیکھے گا

الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ	تَّزٰوَرُ	عَنْ كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ
سورج کو	جب	وہ طلوع ہوتا ہے	تو جھک کر نکل (ہٹ) جاتا ہے	ان کے غار سے	دائیں طرف کو

وَاِذَا	غَرَبَتْ	تَّقْرِضُهُمْ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَهُمْ	فِيْ فَجْوَةٍ
اور جب	وہ غروب ہوتا ہے	توان سے کترا کر نکل جاتا ہے	(ان کی) بائیں طرف سے	اور وہ	کھلی جگہ میں ہیں

مِّنْهُ ۭ	ذٰلِكَ	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ ۚ
اس (غار) سے	یہ (واقعہ)	اللہ کی نشانیوں میں سے ہے	جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہے	ہدایت پانے والا

وَمَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا	مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾
اور جسے	وہ گمراہ کردے	تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے	اس کے لیے	کوئی دوست	راہ نمائی کرنے والا

وَتَحْسَبُهُمْ	اَيْقَاظًا	وَّ	هُمْ	رُقُوْدٌ ڰ	وَّنُقَلِّبُهُمْ
اور آپ خیال کریں گے ان کو	بیدار	حالانکہ	وہ	سوئے ہوئے ہیں	اور ہم کروٹیں بدلتے ہیں ان کی

ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ	وَ	كَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ
دائیں طرف	اور بائیں طرف	اور	ان کا کتا	پھیلائے ہوئے ہے	اپنے دونوں بازو

بِالْوَصِيْدِ ۭ	لَوِ	اطَّلَعْتَ	عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ	فِرَارًا
دہلیز پر	اگر	آپ جھانکیں	ان پر	تو آپ پیٹھ پھیر لیں	ان سے	بھاگتے ہوئے

وَّلَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا ﴿١٨﴾	وَكَذٰلِكَ	بَعَثْنٰهُمْ
اور ضرور آپ میں بھر جائے گی	ان کی	دہشت	اور اسی طرح	ہم نے دوبارہ اٹھا کھڑا کیا ان کو

لِيَتَسَاۗءَلُوْا	بَيْنَهُمْ ۭ	قَالَ	قَاۗىِٕلٌ	مِّنْهُمْ	كَمْ
تاکہ وہ ایک دوسرے سے سوال کریں	آپس میں	کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے:	کتنا (عرصہ)

لَبِثْتُمْ ۭ	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ يَوْمٍ ۭ	قَالُوْا	رَبُّكُمْ
تم ٹھہرے ہو؟	انھوں نے کہا:	ہم ٹھہرے ہیں	ایک دن	یا	دن کا کچھ حصہ	انھوں نے کہا:	تمھارا رب

اَعْلَمُ	بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ	فَابْعَثُوْٓا	اَحَدَكُمْ	بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ
خوب جانتا ہے	جتنا (عرصہ) تم ٹھہرے ہو	چنانچہ تم بھیجو	اپنا ایک آدمی	اپنی اس چاندی (سکے) کے ساتھ

اِلَى الْمَدِيْنَةِ	فَلْيَنْظُرْ	اَيُّهَآ	اَزْكٰى	طَعَامًا
شہر کی طرف	چنانچہ چاہیے کہ وہ دیکھے	کونسا اس (شہر) کا	زیادہ پاکیزہ ہے	کھانے کے لحاظ سے؟

فَلْيَاْتِكُمْ	بِرِزْقٍ	مِّنْهُ	وَلْيَتَلَطَّفْ	وَلَا يُشْعِرَنَّ
پھر چاہیے کہ وہ لے آئے تمھارے پاس	کھانا	اس میں سے	اور چاہیے کہ وہ نرمی (سے بات) کرے	اور نہ ہرگز وہ آگاہ کرے

بِكُمْ	اَحَدًا ⑲	اِنَّهُمْ	اِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوْكُمْ
تمھارے بارے میں	کسی کو	بلاشبہ وہ	اگر	مطلع (غالب) ہو گئے	تم پر	تو وہ سنگسار کر دیں گے تمھیں

اَوْ	يُعِيْدُوْكُمْ	فِيْ مِلَّتِهِمْ	وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا ⑳	وَكَذٰلِكَ
یا	وہ لوٹا لیں گے تمھیں	اپنے دین میں	اور ہرگز نہیں تم فلاح پاؤ گے	اس وقت	کبھی بھی	اور اسی طرح

اَعْثَرْنَا	عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاَنَّ	السَّاعَةَ
ہم نے مطلع کر دیا	ان پر (لوگوں کو)	تاکہ وہ جان لیں	کہ بلاشبہ	اللہ کا وعدہ	حق ہے	اور بلاشبہ	قیامت

لَا رَيْبَ	فِيْهَآ	اِذْ	يَتَنَازَعُوْنَ	بَيْنَهُمْ	اَمْرَهُمْ
نہیں کوئی شک	اس میں	جب	وہ ایک دوسرے سے جھگڑ رہے تھے	باہم	ان کے معاملے میں

فَقَالُوا	ابْنُوْا	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا	رَبُّهُمْ	اَعْلَمُ	بِهِمْ	قَالَ
تو انھوں نے کہا:	تم بناؤ	ان پر	ایک عمارت	ان کا رب	خوب جانتا ہے	ان کو	کہا

الَّذِيْنَ	غَلَبُوْا	عَلٰٓى اَمْرِهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ	عَلَيْهِمْ	مَّسْجِدًا ㉑
ان لوگوں نے جو	غالب آئے تھے	ان کے معاملے پر:	البتہ ہم ضرور بنائیں گے	ان پر	ایک مسجد

سَيَقُوْلُوْنَ	ثَلٰثَةٌ	رَّابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ	وَيَقُوْلُوْنَ	خَمْسَةٌ
عنقریب وہ (لوگ) کہیں گے	(کہ وہ) تین تھے	ان کا چوتھا	ان کا کتا تھا	اور وہ کہیں گے:	(وہ) پانچ تھے

سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ	وَيَقُوْلُوْنَ	سَبْعَةٌ
ان کا چھٹا	ان کا کتا تھا	(یہ تو) رائے زنی کرتا ہے	بن دیکھے	اور وہ کہیں گے:	(وہ) سات تھے

وَّثَامِنُهُمْ	كَلْبُهُمْ	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِعِدَّتِهِمْ	مَّا يَعْلَمُهُمْ
اور ان کا آٹھواں	ان کا کتا تھا	کہہ دیجیے:	میرا رب	خوب جانتا ہے	ان کی تعداد کو	نہیں جانتے ان (کے حال) کو

اِلَّا	قَلِيْلٌ	فَلَا تُمَارِ	فِيْهِمْ	اِلَّا	مِرَآءً	ظَاهِرًا
مگر	بہت تھوڑے لوگ ہی	سو نہ آپ جھگڑا کریں	ان کی بابت	مگر	جھگڑا	سرسری

وَلَا تَسْتَفْتِ	فِيْهِمْ	مِّنْهُمْ	اَحَدًا ﴿22﴾	وَلَا تَقُوْلَنَّ	لِشَايْءٍ
اور نہ آپ پوچھیے	ان کے بارے میں	ان میں سے	کسی سے بھی	اور نہ آپ قطعاً کہیں	کسی چیز کے متعلق:

اِنِّيْ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ	غَدًا ﴿23﴾	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَاذْكُرْ
بلاشبہ میں	کرنے والا ہوں	یہ	کل	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور یاد کریں

رَّبَّكَ	اِذَا	نَسِيْتَ	وَقُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّهْدِيَنِ	رَبِّيْ
اپنے رب کو	جب	آپ بھول جائیں	اور کہیے:	امید ہے	کہ	ہدایت دے دے مجھے	میرا رب

لِاَقْرَبَ	مِنْ هٰذَا	رَشَدًا ﴿24﴾	وَلَبِثُوْا	فِيْ كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ	مِائَةٍ
قریب تر راستے کی	اس سے	بھلائی کی	اور وہ ٹھہرے	اپنے غار میں	تین	سو

سِنِيْنَ	وَازْدَادُوْا	تِسْعًا ﴿25﴾	قُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
سال	اور زیادہ رہے (اس سے)	نو (سال)	آپ کہہ دیجیے:	اللہ ہی	خوب جانتا ہے	اس (مدت) کو جو

لَبِثُوْا	لَهٗ	غَيْبُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَبْصِرْ بِهٖ
وہ ٹھہرے	اسی کے لیے ہے	آسمانوں کا غیب	اور زمین کا	کیا ہی خوب دیکھنے والا ہے وہ

وَاَسْمِعْ	مَا لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا يُشْرِكُ
اور کیا ہی خوب سننے والا ہے!	نہیں ہے ان کے لیے	اس (اللہ) کے سوا	کوئی دوست	اور نہیں وہ شریک کرتا

فِيْ حُكْمِهٖٓ	اَحَدًا ﴿26﴾	وَاتْلُ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ
اپنے حکم میں	کسی کو بھی	اور تلاوت کیجیے	اس کی جو	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف

مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ	لَا مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ	وَلَنْ تَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ
آپ کے رب کی کتاب میں سے	نہیں کوئی بدلنے والا	اس کی باتوں کو	اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے	اس کے سوا

مُلْتَحَدًا ﴿27﴾	وَاصْبِرْ	نَفْسَكَ	مَعَ الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ
کوئی جائے پناہ	اور روک رکھیے	اپنے آپ کو	ان لوگوں کے ساتھ جو	پکارتے ہیں	اپنے رب کو

بِالْغَدٰوةِ	وَالْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَلَا تَعْدُ	عَيْنٰكَ	عَنْهُمْ
صبح	اور شام	وہ چاہتے ہیں	اس (اللہ) کا چہرہ	اور نہ تجاوز کریں	آپ کی آنکھیں	ان سے

تُرِيْدُ	زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَلَا تُطِعْ	مَنْ
کہ آپ ارادہ کریں	دنیاوی زندگی کی زینت کا	اور مت آپ اطاعت کریں	اس شخص کی کہ

اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ	عَنْ ذِكْرِنَا	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	وَكَانَ	اَمْرُهٗ
ہم نے غافل کر دیا	اس کے دل کو	اپنے ذکر سے	اور اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی	اور ہے	اس کا معاملہ

فُرُطًا ﴿28﴾	وَقُلِ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنْ	شَآءَ	فَلْيُؤْمِنْ
حد سے بڑھا ہوا	اور کہہ دیجیے:	حق تو ہے	تمھارے رب کی طرف سے	سو جو	چاہے	تو وہ ایمان لائے

وَّمَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	نَارًا	اَحَاطَ
اور جو	چاہے	تو وہ کفر کرے	بلاشبہ ہم نے	تیار کی ہے	ظالموں کے لیے	ایسی آگ	کہ گھیرا ہوا ہے

بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَاِنْ	يَّسْتَغِيْثُوْا	يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ
ان کو	اس کی قناتوں نے	اور اگر	وہ پانی کے لیے فریاد کریں گے	تو فریاد رسی کیے جائیں گے	ایسے پانی کے ساتھ

كَالْمُهْلِ	يَشْوِي	الْوُجُوْهَ	بِئْسَ	الشَّرَابُ	وَسَآءَتْ
جو تیل کی تلچھٹ کے مانند ہوگا	وہ بھون ڈالے گا	(ان کے) چہرے	برا ہے وہ	مشروب	اور بری ہے وہ

مُرْتَفَقًا ﴿29﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اِنَّا
آرام گاہ	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک	بلاشبہ ہم

لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	مَنْ	اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿30﴾	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
نہیں ضائع کرتے	اجر	اس شخص کا جس نے	اچھا کیا عمل کو	یہ لوگ	انھی کے لیے ہیں

جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا
باغات	ہیشگی کے	بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ (زیور) پہنائے جائیں گے	اس میں

مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّيَلْبَسُوْنَ	ثِيَابًا	خُضْرًا	مِّنْ سُنْدُسٍ
کنگنوں سے	سونے کے	اور وہ پہنیں گے	کپڑے	سبز رنگ کے	باریک ریشم سے

وَّاِسْتَبْرَقٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ	نِعْمَ
اور موٹے ریشم (سے)	اس حال میں کہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے	ان میں	تختوں پر	اچھا

الثَّوَابُ	وَحَسُنَتْ	مُرْتَفَقًا ﴿31﴾	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	رَّجُلَيْنِ
بدلہ ہے (جنت)	اور اچھی ہے وہ	آرام گاہ	اور آپ بیان کیجیے	ان کے لیے	ایک مثال	دو آدمی ہیں

جَعَلْنَا	لِاَحَدِهِمَا	جَنَّتَيْنِ	مِنْ اَعْنَابٍ	وَّحَفَفْنٰهُمَا
ہم نے بنائے	ان دونوں میں سے ایک کے لیے	دو باغ	انگوروں کے	اور ہم نے باڑ لگا دی دونوں کے گرد

بِنَخْلٍ	وَّجَعَلْنَا	بَیْنَهُمَا	زَرْعًا ﴿32﴾	كِلْتَا	الْجَنَّتَیْنِ	اٰتَتْ
کھجوروں کے درختوں کی	اور ہم نے بنا (اگا) دی	ان کے درمیان	کھیتی	دونوں	باغوں نے	دیا

اُكُلَهَا	وَلَمْ تَظْلِمْ	مِّنْهُ	شَیْــًٔا	وَّفَجَّرْنَا	خِلٰلَهُمَا	نَهَرًا ﴿33﴾
اپنا پھل	اور نہ کم کیا	اس میں سے	کچھ بھی	اور ہم نے جاری کر دی	ان دونوں کے درمیان	ایک نہر

وَّكَانَ	لَهٗ	ثَمَرٌ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَ	هُوَ	یُحَاوِرُهٗٓ	اَنَا
اور تھے	اس کے لیے	پھل	تو اس نے کہا	اپنے ساتھی سے	جبکہ	وہ	گفتگو کر رہا تھا اس سے:	میں

اَكْثَرُ	مِنْكَ	مَالًا	وَّاَعَزُّ	نَفَرًا ﴿34﴾	وَدَخَلَ	جَنَّتَهٗ
زیادہ ہوں	تجھ سے	مال میں	اور زیادہ باعزت ہوں (تجھ سے)	باعتبار جتھے کے	اور وہ داخل ہوا	اپنے باغ میں

وَ	هُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	قَالَ	مَآ اَظُنُّ	اَنْ	تَبِیْدَ
جبکہ	وہ	ظلم کرنے والا تھا	اپنے آپ پر	اس نے کہا:	نہیں میں گمان کرتا	یہ کہ	تباہ ہوگا

هٰذِهٖٓ	اَبَدًا ﴿35﴾	وَّمَآ اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَّلَئِنْ	رُّدِدْتُّ
یہ (باغ)	کبھی بھی	اور نہیں میں گمان کرتا	کہ قیامت	قائم ہونے والی ہے	اور البتہ اگر (بالفرض)	میں لوٹایا گیا

اِلٰى رَبِّیْ	لَاَجِدَنَّ	خَیْرًا	مِّنْهَا	مُنْقَلَبًا ﴿36﴾	قَالَ	لَهٗ
اپنے رب کی طرف	تو میں ضرور پاؤں گا	بہتر	ان (باغوں) سے بھی	لوٹ کر جانے کی جگہ	کہا	اس سے

صَاحِبُهٗ	وَ	هُوَ	یُحَاوِرُهٗٓ	اَ	كَفَرْتَ	بِالَّذِیْ
اس کے (مومن) ساتھی نے	جبکہ	وہ	جواب دے رہا تھا اسے:	کیا	تو نے کفر کیا ہے	اس ذات کے ساتھ جس نے

خَلَقَكَ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوّٰىكَ
پیدا کیا تجھے	مٹی سے	پھر	نطفے سے	پھر	اس نے ٹھیک اور درست بنایا تجھے

رَجُلًا ﴿37﴾	لٰكِنَّا۠	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّیْ	وَلَآ اُشْرِكُ	بِرَبِّیْٓ
مرد؟	لیکن (میں تو کہتا ہوں:)	وہی	اللہ	میرا رب ہے	اور نہیں میں شریک ٹھہراتا	اپنے رب کے ساتھ

اَحَدًا ﴿38﴾	وَلَوْلَآ	اِذْ	دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ
کسی کو بھی	اور کیوں نہیں	جب	تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	تو نے کہا:	جو	چاہے	اللہ (وہی ہوگا)

لَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	اِنْ	تَرَنِ اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ
نہیں	کوئی قوت	مگر	اللہ (کی توفیق) کے ساتھ!	اگر	تو دیکھتا ہے مجھے	کم تر	اپنے سے

مَالًا	وَّوَلَدًا ﴿39﴾	فَعَسٰی	رَبِّیْٓ	اَنْ	یُّؤْتِیَنِ	خَیْرًا	مِّنْ جَنَّتِكَ
مال میں	اور اولاد میں	تو امید ہے	میرا رب	یہ کہ	وہ دے مجھے	زیادہ بہتر	تیرے باغ سے

وَّیُرْسِلَ	عَلَیْهَا	حُسْبَانًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِیْدًا
اور وہ بھیجے	اس (تیرے باغ) پر	کوئی عذاب	آسمان سے	تو وہ (باغ) ہو جائے	چٹیل میدان

زَلَقًا ﴿40﴾	اَوْ	یُصْبِحَ	مَآؤُهَا	غَوْرًا	فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ	لَهٗ	طَلَبًا ﴿41﴾
پھسلن والا	یا	ہو جائے	اس کا پانی	اتنا گہرا	کہ تو ہرگز نہ استطاعت رکھے	اسے	ڈھونڈ لانے کی

وَاُحِیْطَ	بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	یُقَلِّبُ	كَفَّیْهِ	عَلٰی مَآ	اَنْفَقَ
اور گھیر لیا (تباہ کر دیا) گیا	اس کا پھل	سو وہ ہو گیا	ملتا تھا	اپنی دونوں ہتھیلیاں	اس پر جو	اس نے خرچ کیا

فِیْهَا	وَ	هِیَ	خَاوِیَةٌ	عَلٰی عُرُوْشِهَا	وَیَقُوْلُ	یٰلَیْتَنِیْ
اس میں	جبکہ	وہ (باغ)	گرا ہوا تھا	اپنی چھتریوں پر	اور وہ کہتا تھا:	کاش! میں

لَمْ اُشْرِكْ	بِرَبِّیْٓ	اَحَدًا ﴿42﴾	وَلَمْ تَكُنْ	لَّهٗ	فِئَةٌ
نہ شریک ٹھہراتا	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو بھی	اور نہ ہوئی	اس کے لیے	کوئی جماعت

یَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَمَا كَانَ	مُنْتَصِرًا ﴿43﴾	هُنَالِكَ	الْوَلَایَةُ
کہ وہ مدد کرتے اس کی	اللہ کے سوا	اور نہ ہوا وہ (خود)	بدلہ لینے والا (ہم سے)	وہاں تو	تمام اختیار

لِلّٰهِ الْحَقِّ	هُوَ	خَیْرٌ	ثَوَابًا	وَّخَیْرٌ	عُقْبًا ﴿44﴾ ع
اللہ سچے ہی کا ہے	وہ	بہت بہتر ہے	ثواب (دینے) میں	اور بہت بہتر ہے	اچھے انجام سے بہرہ ور کرنے میں

وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلَ	الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ
اور بیان کیجیے	ان کے لیے	مثال	دنیا کی زندگی کی	(وہ) اس پانی کے مانند ہے	کہ ہم نے اتارا اُسے

مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ	هَشِیْمًا
آسمان سے	پھر مل جل گئی	اس کے ساتھ	زمین کی پیداوار	پھر وہ (پیداوار) ہو گئی	چورا چورا

تَذْرُوْهُ	الرِّیٰحُ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	مُّقْتَدِرًا ﴿45﴾	اَلْمَالُ
کہ اڑائے جاتی ہیں اس کو	ہوائیں	اور ہے	اللہ	ہر چیز پر	قدرت رکھنے والا	یہ مال

وَالْبَنُوْنَ	زِیْنَةُ	الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	وَالْبٰقِیٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَیْرٌ
اور بیٹے	(تو) زینت ہیں	دنیا کی زندگی کی	اور باقی رہنے والی	نیکیاں	بہت بہتر ہیں

عِنۡدَ رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّخَيۡرٌ	اَمَلًا (46)	وَيَوۡمَ	نُسَيِّرُ	الۡجِبَالَ
آپ کے رب کے ہاں	ثواب میں	اور بہت بہتر ہیں	امید کے اعتبار سے	اور جس دن	ہم چلائیں گے	پہاڑوں کو

وَتَرَى	الۡاَرۡضَ	بَارِزَةً	وَّحَشَرۡنٰهُمۡ	فَلَمۡ نُغَادِرۡ	مِنۡهُمۡ
اور آپ دیکھیں گے	زمین کو	صاف کھلی	اور ہم اکٹھا کر دیں گے ان کو	تو نہ ہم چھوڑیں گے	ان میں سے

اَحَدًا (47)	وَعُرِضُوۡا	عَلٰى رَبِّكَ	صَفًّا	لَقَدۡ
کسی کو بھی	اور وہ پیش کیے جائیں گے	آپ کے رب کے سامنے	صفیں بنائے ہوئے	(کہا جائے گا) البتہ تحقیق

جِئۡتُمُوۡنَا	كَمَا	خَلَقۡنٰكُمۡ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	بَلۡ	زَعَمۡتُمۡ
تم آئے ہو ہمارے پاس	جس طرح	ہم نے پیدا کیا تھا تمھیں	پہلی بار	بلکہ	تم تو خیال کرتے تھے

اَلَّنۡ نَّجۡعَلَ	لَكُمۡ	مَّوۡعِدًا (48)	وَوُضِعَ	الۡكِتٰبُ	فَتَرَى
کہ ہرگز نہیں ہم مقرر کریں گے	تمھارے لیے	کوئی وعدہ گاہ	اور رکھے جائیں گے	نامۂ اعمال	پھر آپ دیکھیں گے

الۡمُجۡرِمِيۡنَ	مُشۡفِقِيۡنَ	مِمَّا	فِيۡهِ	وَيَقُوۡلُوۡنَ	يٰوَيۡلَتَنَا
مجرموں کو	وہ ڈرنے والے ہوں گے	اس سے جو کچھ	اس میں ہے	اور وہ کہیں گے:	ہائے ہماری کم بختی!

مَا	لِ هٰذَا الۡكِتٰبِ	لَا يُغَادِرُ	صَغِيۡرَةً	وَّلَا كَبِيۡرَةً	اِلَّاۤ
کیا ہے	اس نامۂ اعمال کو	کہ نہیں چھوڑ رہا	کسی چھوٹے (عمل) کو	اور نہ کسی بڑے کو	مگر

اَحۡصٰىهَا	وَوَجَدُوۡا	مَا	عَمِلُوۡا	حَاضِرًا	وَلَا يَظۡلِمُ
اس نے شمار کر رکھا ہے اس کو	اور وہ پائیں گے	جو	انھوں نے عمل کیے	حاضر	اور نہیں ظلم کرے گا

رَبُّكَ	اَحَدًا (49)	وَاِذۡ	قُلۡنَا	لِلۡمَلٰٓئِكَةِ	اسۡجُدُوۡا	لِاٰدَمَ
آپ کا رب	کسی پر بھی	اور (یاد کرو) جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے:	تم سجدہ کرو	آدم کو

فَسَجَدُوۡۤا	اِلَّاۤ	اِبۡلِيۡسَ	كَانَ	مِنَ الۡجِنِّ	فَفَسَقَ
تو انھوں نے سجدہ کیا	مگر	ابلیس نے (نہ کیا)	وہ تھا	جنوں میں سے	پس اس نے نافرمانی کی

عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهٖ	اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ	وَذُرِّيَّتَهٗۤ	اَوۡلِيَآءَ	مِنۡ دُوۡنِىۡ	وَهُمۡ
اپنے رب کے حکم کی	کیا پھر (بھی) تم بناتے ہو اسے	اور اس کی اولاد کو	دوست	میرے سوا؟	حالانکہ وہ

لَكُمۡ	عَدُوٌّ	بِئۡسَ	لِلظّٰلِمِيۡنَ	بَدَلًا (50)	مَاۤ اَشۡهَدْتُّهُمۡ
تمھارے	دشمن ہیں	برا ہے وہ (شیطان)	ظالموں کیلیے	بدل کے طور پر (اللہ کے مقابلے میں)	نہیں میں نے حاضر کیا تھا ان کو

خَلْقَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ	وَمَا كُنْتُ	مُتَّخِذَ
آسمانوں کی پیدائش میں	اور زمین کی (پیدائش میں)	اور نہ ان کی اپنی ہی پیدائش میں	اور نہیں ہوں میں	بنانے والا

الْمُضِلِّيْنَ	عَضُدًا ﴿51﴾	وَيَوْمَ	يَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
گمراہ کرنے والوں کو	بازو (مددگار)	اور جس دن	وہ (اللہ) کہے گا:	تم بلاؤ	میرے ان شریکوں کو	جن کا

زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ
تم دعویٰ کرتے تھے	تو وہ بلائیں گے انھیں	سو نہیں وہ جواب دیں گے	ان کو	اور ہم بنادیں گے	ان کے درمیان

مَّوْبِقًا ﴿52﴾	وَرَاَ	الْمُجْرِمُوْنَ	النَّارَ	فَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ
ہلاکت گاہ	اور دیکھیں گے	مجرم لوگ	آگ کو	تو وہ گمان کریں گے	کہ بے شک وہ

مُّوَاقِعُوْهَا	وَلَمْ يَجِدُوْا	عَنْهَا	مَصْرِفًا ﴿53﴾	وَلَقَدْ
گرنے والے ہیں اس میں	اور نہیں وہ پائیں گے	اس سے	پھرنے (بچنے) کی جگہ	اور البتہ تحقیق

صَرَّفْنَا	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِلنَّاسِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ
ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے	اس قرآن میں	لوگوں کے لیے	ہر قسم کی	مثال

وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ شَيْءٍ	جَدَلًا ﴿54﴾	وَمَا مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ
اور ہے	انسان	تمام چیزوں سے زیادہ	جھگڑالو	اور نہیں منع کیا	لوگوں کو	(اس سے) کہ

يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ	الْهُدٰى	وَيَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّآ
وہ ایمان لائیں	جب	آگئی ان کے پاس	ہدایت	اور وہ مغفرت طلب کریں	اپنے رب سے	مگر

اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ
(اس بات نے) کہ	پیش آئے ان کو	معاملہ	پہلے لوگوں کا (سا)	یا	آئے ان کے پاس	عذاب

قُبُلًا ﴿55﴾	وَمَا نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ
سامنے سے	اور نہیں ہم بھیجتے	رسولوں کو	مگر	خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے (بنا کر)

وَيُجَادِلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ
اور جھگڑا کرتے ہیں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	باطل کے ذریعے سے	تاکہ وہ باطل کردیں	اس کے ساتھ	حق کو

وَاتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَمَآ	اُنْذِرُوْا	هُزُوًا ﴿56﴾	وَمَنْ
اور انھوں نے بنالیا	میری آیتوں کو	اور اس چیز کو (جس سے)	وہ ڈرائے گئے تھے	ٹھٹھا مذاق	اور کون

اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	فَاَعْرَضَ	عَنْهَا
زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے کہ	وہ نصیحت کیا گیا	اپنے رب کی آیات کے ساتھ	تو اس نے اعراض کیا	ان سے

وَنَسِيَ	مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ	اِنَّا	جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اور وہ بھول گیا	جو کچھ کہ	آگے بھیجا تھا	اس کے دونوں ہاتھوں نے؟	بلاشبہ ہم نے	کر دیے	ان کے دلوں پر

اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَاِنْ
پردے	(اس سے) کہ	وہ سمجھیں اس (قرآن) کو	اور ان کے کانوں میں	ڈاٹ (کارک)	اور اگر

تَدْعُهُمْ	اِلَى الْهُدٰى	فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا (57)	وَرَبُّكَ
آپ بلائیں ان کو	ہدایت کی طرف	تو ہرگز نہ وہ ہدایت پائیں گے	اس وقت	کبھی بھی	اور آپ کا رب (تو)

الْغَفُوْرُ	ذُو الرَّحْمَةِ	لَوْ	يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا
بہت بخشنے والا ہے	رحمت والا ہے	اگر	وہ پکڑے ان کو	بسبب اس کے جو	انھوں نے (عمل) کمائے

لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ	بَلْ	لَّهُمْ	مَّوْعِدٌ	لَّنْ يَّجِدُوْا
تو یقیناً جلدی لے آئے	ان کے لیے	عذاب	بلکہ	ان کے لیے	ایک مقرر وقت ہے	ہرگز نہیں وہ پائیں گے

مِنْ دُوْنِهٖ	مَوْئِلًا (58)	وَتِلْكَ	الْقُرٰٓى	اَهْلَكْنٰهُمْ	لَمَّا
اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	اور یہ	بستیاں	ہم نے ہلاک کیا ان (کے باشندوں) کو	جب

ظَلَمُوْا	وَجَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ	مَّوْعِدًا (59)	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى
انھوں نے ظلم کیا	اور ہم نے کر دیا	ان کی ہلاکت کے لیے	ایک مقرر وقت	اور (یاد کرو!) جب	کہا	موسیٰ نے

لِفَتٰىهُ	لَآ اَبْرَحُ	حَتّٰٓى	اَبْلُغَ	مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	اَوْ
اپنے جوان (یوشع) سے:	میں ہمیشہ (چلتا ہی) رہوں گا	یہاں تک کہ	میں پہنچ جاؤں	دو دریاؤں کے سنگم پر	یا

اَمْضِيَ	حُقُبًا (60)	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا	نَسِيَا
میں چلتا رہوں گا	مدت ہائے دراز تک	چنانچہ جب	وہ دونوں پہنچے	دونوں (دریاؤں) کے ملنے کی جگہ پر	تو وہ دونوں بھول گئے

حُوْتَهُمَا	فَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	سَرَبًا (61)	فَلَمَّا	جَاوَزَا
اپنی مچھلی	سو اس نے بنا لیا	اپنا راستہ	دریا میں	سرنگ (کی شکل میں)	پھر جب	وہ دونوں آگے گزر گئے

قَالَ	لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ	لَقِيْنَا	مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا
تو (موسیٰ نے) کہا	اپنے جوان سے:	دے ہمیں	ہمارا ناشتہ	البتہ تحقیق	ہم دوچار ہوئے	اپنے اس سفر میں

نَصَبًا ﴿62﴾	قَالَ	اَرَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَآ	اِلَى الصَّخْرَةِ	فَاِنِّىْ
تھکاوٹ سے	اس نے کہا:	بھلا آپ نے دیکھا	جب	ہم ٹھہرے تھے	چٹان کے پاس	تو بلاشبہ میں

نَسِيْتُ	الْحُوْتَ	وَمَآ	اَنْسٰنِيْهُ	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ
بھول گیا	(وہ) مچھلی	اور نہیں	بھلوایا مجھے اس کو	مگر	شیطان ہی نے	کہ	میں ذکر کروں اُسکا (آپ سے)

وَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِى الْبَحْرِ	عَجَبًا ﴿63﴾	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا
اور اس نے بنایا تھا	اپنا راستہ	دریا میں	عجیب طرح	اس (موسیٰ) نے کہا:	یہی تو ہے	وہ جو کچھ

كُنَّا	نَبْغِ	فَارْتَدَّا	عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا ﴿64﴾	فَوَجَدَا
تھے ہم	چاہتے	پھر وہ دونوں واپس لوٹے	اپنے قدموں کے نشانات پر	ان کا اتباع کرتے ہوئے	تو ان دونوں نے پایا

عَبْدًا	مِّنْ عِبَادِنَآ	اٰتَيْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا
ایک بندے (خضر) کو	ہمارے بندوں میں سے	ہم نے دی تھی اسے	رحمت	اپنی طرف سے

وَعَلَّمْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا ﴿65﴾	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	هَلْ
اور ہم نے سکھایا تھا اسے	اپنے پاس سے	ایک (خاص) علم	کہا	اس (خضر) سے	موسیٰ نے:	کیا

اَتَّبِعُكَ	عَلٰٓى	اَنْ	تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا ﴿66﴾
میں پیروی کر سکتا ہوں تیری	اس (شرط) پر	کہ	تو سکھائے مجھے	اس میں سے جو	تجھے سکھائی گئی ہے	بھلائی؟

قَالَ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيْعَ	مَعِىَ	صَبْرًا ﴿67﴾	وَكَيْفَ	تَصْبِرُ
اس (خضر) نے کہا:	بلاشبہ تو	ہرگز نہیں استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کرنے کی	اور کس طرح	تو صبر کرے گا

عَلٰى مَا	لَمْ تُحِطْ	بِهٖ	خُبْرًا ﴿68﴾	قَالَ	سَتَجِدُنِىْٓ	اِنْ
اس چیز پر کہ	نہیں تو نے احاطہ کیا	اس کا	باعتبار علم کے؟	اس (موسیٰ) نے کہا:	یقیناً تو پائے گا مجھے	اگر

شَآءَ اللّٰهُ	صَابِرًا	وَّلَآ اَعْصِىْ	لَكَ اَمْرًا ﴿69﴾	قَالَ	فَاِنِ
اللہ نے چاہا	صبر کرنے والا	اور نہیں میں نافرمانی کروں گا	تیرے کسی بھی حکم کی	اس (خضر) نے کہا:	چنانچہ اگر

اتَّبَعْتَنِىْ	فَلَا تَسْـَٔلْنِىْ	عَنْ شَىْءٍ	حَتّٰٓى	اُحْدِثَ	لَكَ
تو پیروی کرنا چاہتا ہے میری	تو مت سوال کرنا مجھ سے	کسی چیز کی بابت	یہاں تک کہ	میں (خود ہی) بیان کروں	تیرے لیے

مِنْهُ ذِكْرًا ﴿70﴾	فَانْطَلَقَا	حَتّٰٓى	اِذَا	رَكِبَا	فِى السَّفِيْنَةِ
اس کا ذکر	پھر وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں

خَرَقَهَا ؕ	قَالَ	اَ	خَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ
تو اس (خضر) نے اس میں شگاف کر دیا	(موسیٰ نے) کہا:	کیا	تو نے شگاف کیا ہے اس میں	تا کہ تو غرق کر دے

اَهْلَهَا	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿71﴾	قَالَ	اَ	لَمْ اَقُلْ
اس کشتی والوں کو؟	البتہ تحقیق	تو نے کیا ہے	بہت ہولناک کام	(خضر نے) کہا:	کیا	نہیں میں نے کہا تھا

اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا ﴿72﴾	قَالَ	لَا تُؤَاخِذْنِيْ
کہ بے شک تو	ہرگز نہیں استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کرنے کی؟	(موسیٰ نے) کہا:	نہ مواخذہ کر تو میرا

بِمَا	نَسِيْتُ	وَلَا تُرْهِقْنِيْ	مِنْ اَمْرِيْ	عُسْرًا ﴿73﴾	فَانْطَلَقَا
اس پر جو	میں بھول گیا	اور نہ تو ڈال مجھ پر	میرے (اس) معاملے میں	کوئی تنگی	پھر وہ دونوں چلے

حَتّٰٓى	اِذَا	لَقِيَا	غُلٰمًا	فَقَتَلَهٗ	قَالَ
یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں ملے	ایک لڑکے کو	تو اس (خضر) نے قتل کر دیا اسے	(موسیٰ نے) کہا:

اَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا زَكِيَّةً ۢ	بِغَيْرِ نَفْسٍ	لَقَدْ	جِئْتَ
کیا	تو نے قتل کر دیا	پاک (بے گناہ) نفس کو	بغیر کسی نفس کے؟	البتہ تحقیق	تو نے کیا ہے

شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿74﴾
نہایت ہی برا کام

قَالَ	اَ	لَمْ اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ
اس (خضر) نے کہا:	کیا	نہیں میں نے کہا تھا	تجھ سے:	تحقیق تو	ہرگز نہیں	کر سکے گا	میرے ساتھ

صَبْرًا ﴿75﴾	قَالَ	اِنْ	سَاَلْتُكَ	عَنْ شَيْءٍ	بَعْدَهَا
صبر؟	اس (موسیٰ) نے کہا:	اگر	میں سوال کروں آپ سے	کسی چیز کی بابت	اس کے بعد

فَلَا تُصٰحِبْنِيْ	قَدْ	بَلَغْتَ	مِنْ لَّدُنِّيْ	عُذْرًا ﴿76﴾	فَانْطَلَقَا	حَتّٰى
تو نہ آپ ساتھ رکھنا مجھے	تحقیق	تو پہنچ گیا ہے	میری طرف سے	عذر کو	پھر وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ

اِذَآ	اَتَيَآ	اَهْلَ قَرْيَةِ	اسْتَطْعَمَآ	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا
جب	وہ دونوں آئے (پہنچے)	ایک بستی والوں کے پاس	تو انھوں نے کھانا مانگا	اس بستی والوں سے	تو انھوں نے انکار کر دیا

اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا	فَوَجَدَا	فِيْهَا	جِدَارًا	يُّرِيْدُ	اَنْ
ان دونوں کی مہمان نوازی سے	پھر ان دونوں نے پائی	اس میں	ایک دیوار	وہ چاہتی (قریب) تھی	کہ

يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ	قَالَ	لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ
گر جائے	تو اس (خضر) نے سیدھا کر دیا اسے	اس (موسیٰ) نے کہا:	اگر	تو چاہتا	تو البتہ تو لے لیتا	اس پر

اَجْرًا ﴿77﴾	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ	بَيْنِيْ	وَبَيْنِكَ	سَاُنَبِّئُكَ
اجرت	اس (خضر) نے کہا:	یہ	جدائی ہے	میرے درمیان	اور تیرے درمیان	عنقریب میں بتاؤں گا تجھے

بِتَاْوِيْلِ	مَا	لَمْ تَسْتَطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا ﴿78﴾	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ
حقیقت	ان (باتوں) کی کہ	نہیں تو نے استطاعت رکھی	ان پر	صبر کرنے کی	رہی	کشتی

فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي الْبَحْرِ	فَاَرَدْتُّ	اَنْ	اَعِيْبَهَا
سو وہ تھی	(چند) مسکینوں کی	جو کام کرتے تھے	سمندر میں	چنانچہ میں نے چاہا	یہ کہ	میں عیب دار کر دوں اسے

وَ	كَانَ	وَرَآءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَّاْخُذُ	كُلَّ	سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا ﴿79﴾	وَاَمَّا
جبکہ	تھا	ان کے آگے	ایک بادشاہ	جو لے لیتا تھا	ہر	(بے عیب) کشتی کو	زبردستی	اور رہا

الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ	مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِيْنَآ	اَنْ	يُّرْهِقَهُمَا
(وہ) لڑکا	تو تھے	اس کے ماں باپ	دونوں مومن	چنانچہ ہم ڈرے	اس بات سے کہ	وہ مجبور کر دے گا ان دونوں کو

طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا ﴿80﴾	فَاَرَدْنَآ	اَنْ	يُّبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا
سرکشی پر	اور کفر پر	لہٰذا ہم نے چاہا	یہ کہ	بدلے میں دے ان دونوں کو	ان دونوں کا رب	بہتر

مِنْهُ	زَكٰوةً	وَّاَقْرَبَ	رُحْمًا (81)	وَاَمَّا	الْجِدَارُ	فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ
اس سے	پاکیزگی میں	اور قریب تر	شفقت میں	اور رہی	(وہ) دیوار	سو وہ تھی	دو یتیم لڑکوں کی

فِي الْمَدِيْنَةِ	وَكَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ لَّهُمَا	وَكَانَ	اَبُوْهُمَا
(اس) شہر میں	اور تھا	اس کے نیچے	ان دونوں کے لیے خزانہ	اور تھا	ان دونوں کا باپ

صَالِحًا	فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ	يَّبْلُغَآ	اَشُدَّهُمَا	وَيَسْتَخْرِجَا
نیک	تو چاہا	تیرے رب نے	یہ کہ	وہ دونوں پہنچیں	اپنی جوانی کو	اور وہ دونوں نکالیں

كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ	وَمَا فَعَلْتُهٗ	عَنْ اَمْرِيْ	ذٰلِكَ	تَاْوِيْلُ
اپنا خزانہ	تیرے رب کی رحمت سے	اور نہیں میں نے کیا یہ کام	اپنی رائے سے	یہ ہے	حقیقت

مَا	لَمْ تَسْطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا (82)	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ
ان (باتوں) کی کہ	نہیں تو نے استطاعت رکھی	ان پر	صبر کرنے کی	اور وہ (یہودی) پوچھتے ہیں آپ سے

عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ	قُلْ	سَاَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا (83)	اِنَّا
ذوالقرنین کی بابت	کہہ دیجیے:	عنقریب میں پڑھوں گا	تم پر	اس کا	کچھ ذکر	بلاشبہ ہم نے

مَكَّنَّا	لَهٗ	فِي الْاَرْضِ	وَاٰتَيْنٰهُ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	سَبَبًا (84)
قدرت دی تھی	اس کو	زمین میں	اور ہم نے دیا تھا اسے	ہر چیز (قسم) سے	ساز و سامان

فَاَتْبَعَ	سَبَبًا (85)	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ الشَّمْسِ	وَجَدَهَا
پھر وہ پیچھے لگا	ایک راہ کے	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	سورج کی جائے غروب پر	تو اس نے پایا اسے

تَغْرُبُ	فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ	وَّوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا	قُلْنَا
(کہ) وہ غروب ہو رہا ہے	سیاہ کیچڑ والے ایک چشمے میں	اور اس نے پائی	اس (چشمے) کے نزدیک	ایک قوم	ہم نے کہا:

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِمَّآ	اَنْ	تُعَذِّبَ	وَاِمَّآ	اَنْ	تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ
اے ذوالقرنین!	یا تو	یہ ہے کہ	تو سزا دے	اور یا پھر	یہ ہے کہ	تو اختیار کرے	ان کی بابت

حُسْنًا (86)	قَالَ	اَمَّا	مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ
اچھائی	اس نے کہا:	رہا	وہ شخص جس نے	ظلم کیا	تو عنقریب	ہم سزا دیں گے اسے	پھر

يُرَدُّ	اِلٰى رَبِّهٖ	فَيُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	نُّكْرًا (87)	وَاَمَّا
وہ لوٹایا جائے گا	اپنے رب کی طرف	چنانچہ وہ عذاب دے گا اسے	عذاب	سخت	اور رہا

مَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ ۨ	الْحُسْنٰی ۚ
وہ شخص جو	ایمان لایا	اور اس نے عمل کیے	نیک	تو اس کے لیے ہے	بدلہ	بہت ہی اچھا (جنت)

وَسَنَقُوْلُ	لَهٗ	مِنْ اَمْرِنَا	يُسْرًا ﴿88﴾	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿89﴾
اور عنقریب ہم کہیں گے (حکم دیں گے)	اسے	اپنے کام سے	آسانی والا	پھر	وہ پیچھے لگا	ایک (اور) راہ کے

حَتّٰٓی	اِذَا	بَلَغَ	مَطْلِعَ الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلٰی قَوْمٍ
یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	سورج کی جائے طلوع پر	تو اس نے پایا اسے	(کہ) وہ طلوع ہو رہا ہے	ایسی قوم پر

لَّمْ نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا	سِتْرًا ﴿90﴾	كَذٰلِكَ ۭ	وَقَدْ
(کہ) نہیں ہم نے بنایا	ان کے لیے	اس (سورج) کے آگے	کوئی پردہ	اسی طرح تھا	اور تحقیق

اَحَطْنَا	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا ﴿91﴾	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿92﴾	حَتّٰٓی
ہم نے احاطہ کر لیا تھا	اس کا جو کچھ	اس کے پاس تھا	باعتبار علم کے	پھر	وہ پیچھے لگا	ایک (اور) راہ کے	یہاں تک کہ

اِذَا	بَلَغَ	بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	قَوْمًا
جب	وہ پہنچا	درمیان	دو دیواروں (پہاڑوں) کے	تو اس نے پایا	ان دونوں کے اس طرف	کچھ لوگوں کو

لَّا يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	قَوْلًا ﴿93﴾	قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ
نہیں قریب تھے	کہ وہ سمجھ سکتے	کوئی بات	انھوں نے کہا:	اے ذوالقرنین!	بلاشبہ	یاجوج

وَمَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا
اور ماجوج	فساد کرنے والے ہیں	زمین میں	تو کیا	ہم کر دیں	تیرے لیے	کچھ مال (لاگت)

عَلٰٓی	اَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَهُمْ	سَدًّا ﴿94﴾	قَالَ	مَا
اس (شرط) پر	کہ	تو بنا دے	ہمارے درمیان	اور ان کے درمیان	ایک دیوار (بند)؟	اس نے کہا:	جو

مَكَّنِّيْ	فِيْهِ	رَبِّيْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِيْ	بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ
قدرت دی ہے مجھے	اس میں	میرے رب نے	بہت بہتر ہے	لہٰذا تم مدد کرو میری	قوت کے ساتھ	میں بنا دوں گا

بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	رَدْمًا ﴿95﴾	اٰتُوْنِيْ	زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ	حَتّٰٓی
تمھارے درمیان	اور ان کے درمیان	ایک مضبوط بند	تم لادو مجھے	لوہے کے تختے	یہاں تک کہ

اِذَا	سَاوٰی	بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوْا ۭ	حَتّٰٓی	اِذَا
جب	اس نے برابر کر دیا	دونوں پہاڑوں کے درمیانی خلا کو	تو اس نے کہا:	تم دھونکو (پھونکو)	یہاں تک کہ	جب

جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوْنِيْٓ	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ	قِطْرًا ﴿٩٦﴾
اس نے بنا دیا اسے	آگ	تو کہا:	تم لاؤ میرے پاس	میں ڈال دوں	اس پر	پگھلا ہوا تانبا

فَمَا اسْطَاعُوْٓا	اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ	وَمَا اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾
پھر نہ تو وہ استطاعت رکھیں گے	یہ کہ	وہ چڑھ جائیں اس پر	اور نہ وہ استطاعت رکھیں گے	اس میں سوراخ کرنے کی

قَالَ	هٰذَا	رَحْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّيْ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّيْ
اس (ذوالقرنین) نے کہا:	یہ	رحمت ہے	میرے رب کی	چنانچہ جب	آ جائے گا	وعدہ	میرے رب کا

جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ	وَكَانَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	حَقًّا ﴿٩٨﴾	وَتَرَكْنَا
تو وہ کر دے گا اسے	ہموار (زمین)	اور ہے	وعدہ	میرے رب کا	برحق	اور ہم چھوڑیں گے

بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ بَعْضٍ	وَّنُفِخَ	فِي الصُّوْرِ
ان کے بعض کو	اس دن	وہ گھس جائیں گے	بعض میں	اور پھونکا جائے گا	صور میں

فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا ﴿٩٩﴾	وَّعَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ
پھر ہم جمع کریں گے ان (سب) کو	جمع کرنا	اور ہم سامنے لے آئیں گے	جہنم کو	اس دن	کافروں کے

عَرْضًا ﴿١٠٠﴾	الَّذِيْنَ	كَانَتْ	اَعْيُنُهُمْ	فِيْ غِطَآءٍ	عَنْ ذِكْرِيْ	وَكَانُوْا
روبرو	وہ لوگ کہ	تھیں	ان کی آنکھیں	پردے میں	میری یاد سے	اور تھے وہ

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا ﴿١٠١﴾	اَ	فَحَسِبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ
نہ استطاعت رکھتے	سننے کی	کیا	پھر گمان کیا ہے	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	یہ کہ

يَّتَّخِذُوْا	عِبَادِيْ	مِنْ دُوْنِيْٓ	اَوْلِيَآءَ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ
وہ ٹھہرائیں	میرے بندوں کو	میرے سوا	کارساز؟	بلاشبہ ہم نے	تیار کیا ہے	جہنم کو

لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا ﴿١٠٢﴾	قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ	بِالْاَخْسَرِيْنَ
کافروں کے لیے	بطور مہمانی	کہہ دیجیے:	کیا	ہم خبر دیں تمھیں	زیادہ خسارہ پانے والوں کی

اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾	اَلَّذِيْنَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	هُمْ
عملوں کے اعتبار سے؟	وہ لوگ کہ	ضائع ہو گئی	ان کی کوشش	دنیا کی زندگانی میں	جبکہ	وہ

يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	يُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا ﴿١٠٤﴾	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
گمان کرتے ہیں	کہ بے شک وہ	اچھے کر رہے ہیں	کام	یہی لوگ ہیں جنھوں نے	انکار کیا

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	وَلِقَآئِهٖ	فَحَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَلَا نُقِيْمُ	لَهُمْ
اپنے رب کی آیات کا	اور اس کی ملاقات کا	تو برباد ہو گئے	ان کے عمل	سو نہیں ہم قائم کریں گے	ان کے لیے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا	كَفَرُوْا
قیامت کے دن	کوئی وزن (ترازو)	یہ	ان کی سزا ہے	جہنم	بوجہ اس کے کہ	انھوں نے کفر کیا

وَاتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَرُسُلِيْ	هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور انھوں نے بنایا	میری آیتوں کو	اور میرے رسولوں کو	ٹھٹھا	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾
اور انھوں نے عمل کیے	نیک	ہوں گے	ان کے لیے	باغات	فردوس کے	بطور مہمانی کے

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا يَبْغُوْنَ	عَنْهَا	حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾	قُلْ	لَّوْ
اس حال میں کہ وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	نہیں وہ چاہیں گے	ان سے	جگہ بدلنا	کہہ دیجیے:	اگر

كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ	لَنَفِدَ	الْبَحْرُ
ہو جائے	سمندر (کا پانی)	روشنائی	میرے رب کی باتوں (کو لکھنے) کے لیے	تو یقیناً ختم ہو جائے	سمندر

قَبْلَ	اَنْ	تَنْفَدَ	كَلِمٰتُ	رَبِّيْ	وَلَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهٖ
اس سے پہلے	کہ	ختم ہوں	باتیں	میرے رب کی	اگرچہ	ہم لے آئیں	اس کی مثل (اور سمندر)

مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ
بطور مدد	کہہ دیجیے:	یقیناً	میں (تو)	بشر ہوں	تمھاری ہی طرح	وحی کی جاتی ہے	میری طرف

اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَمَنْ	كَانَ يَرْجُوْا	لِقَآءَ رَبِّهٖ
کہ بلاشبہ	تمھارا معبود	معبود ہے	ایک ہی	چنانچہ جو شخص کہ	وہ امید رکھتا ہے	اپنے رب سے ملاقات کی

فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّلَا يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ	اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾
تو چاہیے کہ وہ عمل کرے	عمل	صالح	اور نہ وہ شریک ٹھہرائے	اپنے رب کی عبادت میں	کسی کو بھی

سورة مريم مكية — ركوعاتها 6 — آياتها 98

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾	ذِكْرُ	رَحْمَتِ رَبِّكَ	عَبْدَهٗ	زَكَرِيَّا ﴿۲﴾	اِذْ	نَادٰى
كٓهٰيٰعٓصٓ	(یہ) ذکر ہے	آپ کے رب کی رحمت کا	اپنے بندے	زکریا پر	جب	اس نے پکارا

رَبَّهٗ	نِدَآءً	خَفِيًّا ۝3	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَهَنَ
اپنے رب کو	پکارنا	آہستہ	اس (زکریا) نے کہا:	اے میرے رب!	بلاشبہ میں،	کمزور ہوگئی ہیں

الْعَظْمُ	مِنِّيْ	وَاشْتَعَلَ	الرَّاْسُ	شَيْبًا	وَّلَمْ اَكُنْۢ	بِدُعَآئِكَ
ہڈیاں	میری	اور بھڑک اٹھا ہے	میرا سر	بڑھاپے سے	اور نہیں میں (کبھی) ہوا	تجھے پکار کر

رَبِّ	شَقِيًّا ۝4	وَاِنِّيْ	خِفْتُ	الْمَوَالِيَ	مِنْ وَّرَآءِيْ	وَكَانَتِ
اے میرے رب!	محروم	اور بلاشبہ میں	ڈرتا ہوں	اپنے قرابت داروں سے	اپنے پیچھے	اور ہے

امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا	فَهَبْ	لِيْ	مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِيًّا ۝5	يَّرِثُنِيْ
میری بیوی	بانجھ	چنانچہ تو عطا کر	مجھے	اپنے پاس سے	ایک وارث	(کہ) وہ وارث ہو میرا

وَيَرِثُ	مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ	وَاجْعَلْهُ	رَبِّ	رَضِيًّا ۝6	يٰزَكَرِيَّآ
اور وارث ہو	آلِ یعقوب کا	اور تو بنا اسے	اے میرے رب!	پسندیدہ	اے زکریا!

اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	اسْمُهٗ	يَحْيٰى	لَمْ نَجْعَلْ	لَّهٗ
بے شک ہم	خوشخبری دیتے ہیں تجھے	ایک لڑکے کی	کہ اس کا نام ہے	یحییٰ	نہیں ہم نے بنایا	اس کا

مِنْ قَبْلُ	سَمِيًّا ۝7	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ
اس سے پہلے	کوئی ہم نام	اس (زکریا) نے کہا:	اے میرے رب!	کیسے	ہوگا	میرے لیے

غُلٰمٌ	وَّ	كَانَتِ	امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا	وَّقَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ الْكِبَرِ
لڑکا	جبکہ	ہے	میری بیوی	بانجھ	اور تحقیق	میں پہنچ چکا ہوں	بڑھاپے کی

عِتِيًّا ۝8	قَالَ	كَذٰلِكَ	قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ
آخری حد کو؟	(فرشتے نے) کہا:	(بات) اسی طرح ہے	(لیکن) کہا	تیرے رب نے:	وہ	مجھ پر	بہت آسان ہے

وَّقَدْ	خَلَقْتُكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَمْ تَكُ	شَيْـًٔا ۝9	قَالَ
اور تحقیق	میں نے ہی پیدا کیا تجھے	اس سے پہلے	جبکہ	نہیں تھا تو	کچھ بھی	(زکریا نے) کہا:

رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْۤ	اٰيَةً ۖ	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ
اے میرے رب!	تو ٹھہرا دے	میرے لیے	کوئی نشانی	(اللہ نے) فرمایا:	تیری نشانی ہے	یہ کہ نہیں	تو بات کر سکے گا

النَّاسَ	ثَلٰثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا ۝10	فَخَرَجَ	عَلٰى قَوْمِهٖ	مِنَ الْمِحْرَابِ
لوگوں سے	تین	راتیں	تندرستی کے باوجود	چنانچہ وہ نکلا	اپنی قوم پر	حجرے سے

فَاَوْحٰۤى | اِلَيْهِمْ | اَنْ | سَبِّحُوْا | بُكْرَةً | وَّعَشِيًّا ⑪ | يٰيَحْيٰى
تو اس نے اشارہ کیا | ان کی طرف | یہ کہ | تم تسبیح بیان کرو | صبح | اور پچھلے پہر | (اللہ نے فرمایا:) اے یحییٰ!

خُذِ | الْكِتٰبَ | بِقُوَّةٍ | وَاٰتَيْنٰهُ | الْحُكْمَ | صَبِيًّا ⑫ | وَّحَنَانًا
تو پکڑ | کتاب کو | قوت کے ساتھ | اور ہم نے دیا اسے | حکم | جبکہ وہ بچہ تھا | اور (ہم نے دی) شفقت

مِّنْ لَّدُنَّا | وَزَكٰوةً | وَكَانَ | تَقِيًّا ⑬ | وَّبَرًّا | بِوَالِدَيْهِ
اپنی طرف سے | اور پاکیزگی | اور تھا وہ | نہایت پرہیزگار | اور نیکی کرنے والا | اپنے ماں باپ کے ساتھ

وَلَمْ يَكُنْ | جَبَّارًا | عَصِيًّا ⑭ | وَسَلٰمٌ | عَلَيْهِ | يَوْمَ | وُلِدَ | وَيَوْمَ
اور نہیں تھا وہ | سرکش | نافرمان | اور سلام ہو | اس پر | جس دن | وہ پیدا ہوا | اور جس دن

يَمُوْتُ | وَيَوْمَ | يُبْعَثُ | حَيًّا ⑮ | وَاذْكُرْ | فِي الْكِتٰبِ | مَرْيَمَ | اِذِ
وہ مرے گا | اور جس دن | وہ دوبارہ اٹھایا جائے گا | زندہ کر کے | اور ذکر کیجیے | کتاب میں | مریم کا | جب

انْتَبَذَتْ | مِنْ اَهْلِهَا | مَكَانًا شَرْقِيًّا ⑯ | فَاتَّخَذَتْ | مِنْ دُوْنِهِمْ
وہ علیحدہ ہوئی | اپنے گھر والوں سے | ایسے مکان میں جو شرقی جانب تھا | پھر اس (مریم) نے بنا لیا | ان کے آگے سے

حِجَابًا | فَاَرْسَلْنَآ | اِلَيْهَا | رُوْحَنَا | فَتَمَثَّلَ | لَهَا
ایک پردہ | پھر ہم نے بھیجا | اس کی طرف | اپنی روح (جبریل) کو | تو اس نے شکل اختیار کی | اس (مریم) کے لیے

بَشَرًا سَوِيًّا ⑰ | قَالَتْ | اِنِّيْٓ | اَعُوْذُ | بِالرَّحْمٰنِ | مِنْكَ | اِنْ | كُنْتَ
ایک کامل آدمی کی | اس (مریم) نے کہا: | بلاشبہ میں | پناہ پکڑتی ہوں | رحمٰن کے ساتھ | تجھ سے | اگر | ہے تو

تَقِيًّا ⑱ | قَالَ | اِنَّمَآ | اَنَا | رَسُوْلُ | رَبِّكِ | لِاَهَبَ | لَكِ
(اللہ سے) ڈرنے والا | اس نے کہا: | یقیناً | میں تو | بھیجا ہوا ہوں | تیرے رب کا | تاکہ عطا کروں | تجھے (اللہ کے حکم سے)

غُلٰمًا | زَكِيًّا ⑲ | قَالَتْ | اَنّٰى | يَكُوْنُ | لِيْ | غُلٰمٌ | وَّ | لَمْ يَمْسَسْنِيْ
ایک لڑکا | پاکیزہ | اس (مریم) نے کہا: | کیسے | ہوگا | مجھے | لڑکا | حالانکہ | نہیں چھوا مجھے

بَشَرٌ | وَّلَمْ اَكُ | بَغِيًّا ⑳ | قَالَ | كَذٰلِكِ | قَالَ | رَبُّكِ
کسی بشر نے | اور نہ میں کبھی رہی ہوں | بدکار؟ | (فرشتے نے) کہا: | اسی طرح ہے (تو بچہ جنے گی) | کہا ہے | تیرے رب نے:

هُوَ | عَلَيَّ | هَيِّنٌ | وَلِنَجْعَلَهٗٓ | اٰيَةً | لِّلنَّاسِ | وَرَحْمَةً | مِّنَّا
وہ | مجھ پر | بہت آسان ہے | اور تاکہ ہم بنائیں اسے | ایک نشانی | لوگوں کے لیے | اور رحمت | اپنی طرف سے

وَكَانَ	اَمْرًا	مَّقْضِيًّا ﴿21﴾	فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ	بِهٖ
اور ہے	(یہ) معاملہ	طے شدہ	چنانچہ وہ حاملہ ہوگئی اس لڑکے کے ساتھ	پھر وہ الگ ہوگئی	اس کے ساتھ

مَكَانًا قَصِيًّا ﴿22﴾	فَاَجَآءَهَا	الْمَخَاضُ	اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ	قَالَتْ
ایک دور والے مکان میں	پھر لے آیا اس (مریم) کو	دردِ زہ	ایک کھجور کے تنے کی طرف	تو اس نے کہا:

يٰلَيْتَنِىْ	مِتُّ	قَبْلَ هٰذَا	وَكُنْتُ	نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿23﴾	فَنَادٰىهَا
اے کاش!	میں مرجاتی	اس سے پہلے	اور میں ہو جاتی	بھولی بسری	چنانچہ (فرشتے نے) آواز دی اسے

مِنْ تَحْتِهَآ	اَلَّا تَحْزَنِىْ	قَدْ	جَعَلَ	رَبُّكِ	تَحْتَكِ	سَرِيًّا ﴿24﴾
اس کے نیچے سے	یہ کہ نہ تو غم کھا	تحقیق	(جاری) کر دیا ہے	تیرے رب نے	تیرے نیچے	ایک چشمہ

وَهُزِّىْٓ	اِلَيْكِ	بِجِذْعِ النَّخْلَةِ	تُسٰقِطْ	عَلَيْكِ	رُطَبًا جَنِيًّا ﴿25﴾
اور تو ہلا	اپنی طرف	کھجور کے تنے کو	وہ گرا دے گا	تجھ پر	تازہ پکی ہوئی (عمدہ) کھجوریں

فَكُلِىْ	وَاشْرَبِىْ	وَقَرِّىْ	عَيْنًا ۚ	فَاِمَّا	تَرَيِنَّ	مِنَ الْبَشَرِ	اَحَدًا
سو تو کھا	اور پی	اور ٹھنڈی کر	(اپنی) آنکھیں	پھر اگر	تو دیکھے	آدمیوں میں سے	کسی کو

فَقُوْلِىْٓ	اِنِّىْ	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا	فَلَنْ اُكَلِّمَ	الْيَوْمَ
تو کہہ دینا:	بے شک میں نے	نذر مانی ہے	رحمٰن کے لیے	روزے کی	لہٰذا ہر گز نہیں میں کلام کروں گی	آج

اِنْسِيًّا ﴿26﴾	فَاَتَتْ	بِهٖ	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهٗ ۚ	قَالُوْا
کسی انسان سے (بھی)	پھر وہ (مریم) لے آئی	اس (بچے) کو	اپنی قوم کے پاس	اسے اٹھائے ہوئے	انھوں نے کہا:

يٰمَرْيَمُ	لَقَدْ	جِئْتِ	شَيْـًٔا	فَرِيًّا ﴿27﴾	يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ	مَا كَانَ	اَبُوْكِ
اے مریم!	البتہ تحقیق	تو نے کیا ہے	کام	بہت برا	اے ہارون کی بہن!	نہ تھا	تیرا باپ

امْرَاَ سَوْءٍ	وَّمَا كَانَتْ	اُمُّكِ	بَغِيًّا ﴿28﴾	فَاَشَارَتْ	اِلَيْهِ ۚ
برا آدمی	اور نہ تھی	تیری ماں	بدکار	تو اس (مریم) نے اشارہ کیا	اس (بچے) کی طرف

قَالُوْا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَنْ	كَانَ	فِى الْمَهْدِ	صَبِيًّا ﴿29﴾	قَالَ
انھوں نے کہا:	کیسے	ہم بات کریں	اس سے جو	ہے	گود میں	بچہ؟	اس (بچے) نے کہا:

اِنِّىْ	عَبْدُ اللّٰهِ	اٰتٰىنِىَ	الْكِتٰبَ	وَجَعَلَنِىْ	نَبِيًّا ﴿30﴾
بلاشبہ میں	اللہ کا بندہ ہوں	اس نے دی ہے مجھے	کتاب	اور اس نے بنایا ہے مجھے	نبی

وَجَعَلَنِيْ	مُبٰرَكًا	اَيْنَ مَا	كُنْتُ	وَاَوْصٰنِيْ	بِالصَّلٰوةِ
اور اس نے بنایا ہے مجھے	بابرکت	جہاں کہیں بھی	میں ہوں	اور اس نے وصیت کی ہے مجھے	نماز کی

وَالزَّكٰوةِ	مَا دُمْتُ	حَيًّا (31)	وَّبَرًّا	بِوَالِدَتِيْ	وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ
اور زکاۃ کی	جب تک میں رہوں	زندہ	اور (مجھے بنایا) نیکی کرنے والا	اپنی والدہ کے ساتھ	اور نہیں اس نے بنایا مجھے

جَبَّارًا	شَقِيًّا (32)	وَالسَّلٰمُ	عَلَيَّ	يَوْمَ	وُلِدْتُّ	وَيَوْمَ	اَمُوْتُ
سرکش	بدبخت	اور سلام ہے	مجھ پر	جس دن	میں پیدا ہوا	اور جس دن	میں مروں گا

وَيَوْمَ	اُبْعَثُ	حَيًّا (33)	ذٰلِكَ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	قَوْلَ الْحَقِّ
اور جس دن	میں دوبارہ اُٹھایا جاؤں گا	زندہ کر کے	یہ ہے	عیسیٰ	ابن	مریم	حق کی بات

الَّذِيْ فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ (34)	مَا كَانَ	لِلّٰهِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	مِنْ وَّلَدٍ
وہ جس میں	وہ لوگ شک کرتے ہیں	نہیں ہے (لائق)	اللہ کے لیے	یہ کہ	وہ بنائے	کوئی اولاد

سُبْحٰنَهٗ	اِذَا	قَضٰى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ
وہ پاک ہے	جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو صرف	وہ (یہی) کہتا ہے	اس کے لیے	(کہ) تو ہو جا

فَيَكُوْنُ (35)	وَاِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا
تو وہ ہو جاتا ہے	اور بے شک	اللہ (ہی) ہے	میرا رب	اور تمھارا رب	سو تم عبادت کرو اسی کی	یہی ہے

صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ (36)	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ
راہ	سیدھی	پھر اختلاف کیا	(ان) گروہوں نے	آپس میں	چنانچہ ہلاکت ہے

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (37)	اَسْمِعْ بِهِمْ
ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	کفر کیا	بہت بڑے دن (قیامت) کی حاضری سے	کیا ہی خوب سنتے ہوں گے وہ لوگ

وَاَبْصِرْ	يَوْمَ	يَاْتُوْنَنَا	لٰكِنِ	الظّٰلِمُوْنَ	الْيَوْمَ
اور کیا ہی خوب دیکھتے ہوں گے	جس دن	وہ آئیں گے ہمارے پاس	لیکن	(وہ) ظالم لوگ	آج کے دن

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (38)	وَاَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ	الْحَسْرَةِ	اِذْ	قُضِيَ	الْاَمْرُ
صریح گمراہی میں ہیں	اور آپ ڈرائیں انھیں	روز	حسرت سے	جب	فیصلہ کیا جائے گا	(ہر) معاملے کا

وَهُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ	وَّهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ (39)	اِنَّا نَحْنُ	نَرِثُ	الْاَرْضَ
اور (اب) وہ	غفلت میں ہیں	اور وہ	نہیں ایمان لاتے	بلاشبہ ہم ہی	وارث ہوں گے	زمین کے

وَمَنْ	عَلَيْهَا	وَاِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ ۝40	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ
اور ان کے جو	اس پر (رہنے والے) ہیں	اور ہماری طرف ہی	وہ لوٹائے جائیں گے	اور ذکر کیجیے	کتاب میں

اِبْرٰهِيْمَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا ۝41	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ
ابراہیم کا	بے شک وہ	تھا	نہایت سچا	نبی	جب	اس نے کہا	اپنے باپ سے:

يٰۤاَبَتِ	لِمَ	تَعْبُدُ	مَا	لَا يَسْمَعُ	وَلَا يُبْصِرُ	وَلَا يُغْنِيْ
اے میرے باپ!	کیوں	تو عبادت کرتا ہے	اس چیز کی جو	نہ سنتی ہے	اور نہ دیکھتی ہے	اور نہ وہ کام آسکتی ہے

عَنْكَ	شَيْـًٔا ۝42	يٰۤاَبَتِ	اِنِّيْ	قَدْ	جَآءَنِيْ	مِنَ الْعِلْمِ
تیرے	کچھ بھی؟	اے میرے باپ!	بے شک میں	تحقیق	آیا ہے میرے پاس	وہ علم

مَا	لَمْ يَاْتِكَ	فَاتَّبِعْنِيْۤ	اَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا ۝43	يٰۤاَبَتِ
جو	نہیں آیا تیرے پاس	لہٰذا تو پیروی کر میری	میں بتلاؤں گا تجھے	راہ	سیدھی	اے میرے باپ!

لَا تَعْبُدِ	الشَّيْطٰنَ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	عَصِيًّا ۝44
نہ تو عبادت کر	شیطان کی	بلاشبہ	شیطان	ہے	رحمٰن کا	بہت نافرمان

يٰۤاَبَتِ	اِنِّيْۤ	اَخَافُ	اَنْ	يَّمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ
اے میرے باپ!	بے شک میں	ڈرتا ہوں	اس بات سے کہ	چھوئے تجھے	عذاب	رحمٰن کی طرف سے

فَتَكُوْنَ	لِلشَّيْطٰنِ	وَلِيًّا ۝45	قَالَ	اَ	رَاغِبٌ	اَنْتَ
پھر تو ہو جائے	شیطان کا	دوست	اس (آزر) نے کہا:	کیا	اعراض کرتا ہے	تو

عَنْ اٰلِهَتِيْ	يٰۤاِبْرٰهِيْمُ	لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهِ	لَاَرْجُمَنَّكَ
میرے معبودوں سے	اے ابراہیم؟	البتہ اگر	نہ تو باز آیا	تو البتہ میں ضرور سنگسار کردوں گا تجھے

وَاهْجُرْنِيْ	مَلِيًّا ۝46	قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ	سَاَسْتَغْفِرُ
اور تو چھوڑ جا مجھے	لمبا عرصہ	اس (ابراہیم) نے کہا:	سلام ہو	تجھ پر	میں ضرور مغفرت طلب کروں گا

لَكَ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا ۝47	وَاَعْتَزِلُكُمْ
تیرے لیے	اپنے رب سے	بلاشبہ وہ	ہے	مجھ پر	نہایت مہربان	اور میں کنارہ کش ہوتا ہوں تم سے

وَمَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَاَدْعُوْا	رَبِّيْ	عَسٰۤى
اور ان سے بھی جنھیں	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا	اور میں پکارتا ہوں	اپنے رب کو	امید ہے

اَلَّا اَكُوْنَ	بِدُعَآءِ رَبِّيْ	شَقِيًّا ﴿48﴾	فَلَمَّا	اعْتَزَلَهُمْ	وَمَا
کہ نہیں ہوں گا میں	اپنے رب کو پکار کر	محروم	پھر جب	وہ (ابراہیم) کنارہ کش ہو گیا ان سے	اور ان سے بھی جن کی

يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَهَبْنَا	لَهٗۤ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَكُلًّا
وہ عبادت کرتے تھے	اللہ کے سوا	تو ہم نے عطا کیے	اسے	اسحاق	اور یعقوب	اور ہر ایک کو

جَعَلْنَا	نَبِيًّا ﴿49﴾	وَوَهَبْنَا	لَهُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِنَا	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ
ہم نے بنایا	نبی	اور ہم نے نوازا	انھیں	اپنی رحمت سے	اور ہم نے کر دیا	ان کے لیے

لِسَانَ صِدْقٍ	عَلِيًّا ﴿50﴾	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مُوْسٰۤى	اِنَّهٗ	كَانَ
سچائی کی زبان (ان کے ذکر خیر) کو	بہت بلند	اور ذکر کیجیے	کتاب میں	موسیٰ کا	بلاشبہ وہ	تھا

مُخْلَصًا	وَّكَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا ﴿51﴾	وَنَادَيْنٰهُ	مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ
چنا ہوا	اور تھا وہ	رسول	نبی	اور ہم نے آواز دی اسے	طور (پہاڑ) کی دائیں جانب سے

وَقَرَّبْنٰهُ	نَجِيًّا ﴿52﴾	وَوَهَبْنَا	لَهٗ	مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ	اَخَاهُ
اور ہم نے قریب کیا اسے	مناجات کرتے ہوئے	اور ہم نے عطا کیا	اسے	اپنی رحمت سے	اس کا بھائی

هٰرُوْنَ	نَبِيًّا ﴿53﴾	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِسْمٰعِيْلَ	اِنَّهٗ	كَانَ
ہارون	نبی (بنا کر)	اور ذکر کیجیے	کتاب میں	اسماعیل کا	بلاشبہ وہ	تھا

صَادِقَ الْوَعْدِ	وَكَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا ﴿54﴾	وَكَانَ	يَاْمُرُ	اَهْلَهٗ
وعدے کا سچا	اور تھا وہ	رسول	نبی	اور تھا وہ	حکم کرتا	اپنے گھر والوں کو

بِالصَّلٰوةِ	وَالزَّكٰوةِ	وَكَانَ	عِنْدَ رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا ﴿55﴾	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ
نماز کا	اور زکاۃ کا	اور تھا وہ	اپنے رب کے نزدیک	پسندیدہ	اور ذکر کیجیے	کتاب میں

اِدْرِيْسَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا ﴿56﴾	وَّرَفَعْنٰهُ	مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾
ادریس کا	بلاشبہ وہ	تھا	نہایت سچا	نبی	اور ہم نے اُٹھایا اسے	بلند مکان میں

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ	مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ
یہی ہیں	وہ لوگ کہ	انعام کیا	اللہ نے	ان پر	نبیوں میں سے	اولاد آدم سے

وَمِمَّنْ	حَمَلْنَا	مَعَ نُوْحٍ	وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ
اور ان لوگوں (کی نسل) میں سے جنھیں	ہم نے اُٹھایا (سوار کیا) تھا	نوح کے ساتھ	اور ابراہیم اور اسرائیل (یعقوب) کی اولاد سے

وَمِمَّنْ	هَدَيْنَا	وَاجْتَبَيْنَا	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
اور ان لوگوں میں سے جنھیں	ہم نے ہدایت دی	اور ہم نے چن لیا	جب	تلاوت کی جاتی تھیں	ان پر

اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّبُكِيًّا ۩ (58)	فَخَلَفَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
رحمٰن کی آیتیں	تو وہ گر پڑتے تھے	سجدہ کرتے ہوئے	اور روتے ہوئے	پھر جانشین ہوئے	ان کے بعد

خَلْفٌ	اَضَاعُوا	الصَّلٰوةَ	وَاتَّبَعُوا	الشَّهَوٰتِ	فَسَوْفَ
ناخلف (برے) لوگ	انھوں نے ضائع کیا	نماز کو	اور انھوں نے پیروی کی	خواہشات کی	پس عنقریب

يَلْقَوْنَ	غَيًّا (59)	اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا
وہ ملیں گے	ہلاکت کو	مگر	جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا	اچھا

فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَلَا يُظْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا (60)	جَنّٰتِ
تو یہ لوگ	داخل ہوں گے	جنت میں	اور نہ وہ ظلم کیے جائیں گے	کچھ بھی	(یعنی) باغات

عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالْغَيْبِ	اِنَّهٗ	كَانَ
ہمیشگی کے	وہ جن کا	وعدہ کیا ہے	(اللہ) رحمٰن نے	اپنے بندوں سے	بن دیکھے	بلاشبہ شان یہ ہے کہ	ہے

وَعْدُهٗ	مَاْتِيًّا (61)	لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	اِلَّا	سَلٰمًا
اس کا وعدہ	(ہر صورت) آنے والا	نہیں وہ سنیں گے	اس (جنت) میں	کوئی لغو بات	مگر	سلام ہی

وَلَهُمْ	رِزْقُهُمْ	فِيْهَا	بُكْرَةً	وَّعَشِيًّا (62)	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِيْ
اور ان کے لیے	ان کا رزق ہوگا	اس میں	صبح	اور شام	یہ	وہ جنت ہے	جس کا

نُوْرِثُ	مِنْ عِبَادِنَا	مَنْ	كَانَ	تَقِيًّا (63)	وَمَا نَتَنَزَّلُ	اِلَّا
ہم وارث بنائیں گے	اپنے بندوں میں سے	اس کو جو	ہوگا	پرہیزگار	اور نہیں ہم (فرشتے) اترتے	مگر

بِاَمْرِ رَبِّكَ	لَهٗ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْنَا	وَمَا	خَلْفَنَا	وَمَا
آپ کے رب کے حکم سے	اسی کے لیے ہے	جو کچھ	ہمارے آگے ہے	اور جو کچھ	ہمارے پیچھے ہے	اور جو کچھ

بَيْنَ ذٰلِكَ	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا (64)	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اس کے درمیان ہے	اور نہیں	ہے	آپ کا رب	بھولنے والا	(وہ) رب ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا

وَمَا	بَيْنَهُمَا	فَاعْبُدْهُ	وَاصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ	هَلْ
اور اس کا جو بھی	ان دونوں کے درمیان ہے	پس آپ عبادت کریں اسی کی	اور قائم رہیں	اس کی عبادت پر	کیا

تَعۡلَمُ	لَهٗ	سَمِيًّا ﴿٦٥﴾	وَيَقُوۡلُ	الۡاِنۡسَانُ	ءَ	اِذَا مَا	مِتُّ
آپ جانتے ہیں	اس کا	کوئی ہم نام؟	اور کہتا ہے	انسان:	کیا	جب	میں مرجاؤں گا

لَسَوۡفَ	اُخۡرَجُ	حَيًّا ﴿٦٦﴾	اَ	وَلَا يَذۡكُرُ	الۡاِنۡسَانُ
تو البتہ عنقریب	میں نکالا جاؤں گا (قبر سے)	زندہ (کرکے؟)	کیا	اور نہیں یاد کرتا	انسان

اَنَّا	خَلَقۡنٰهُ	مِنۡ قَبۡلُ	وَلَمۡ يَكُ	شَيۡـًٔا ﴿٦٧﴾	فَوَ
کہ بے شک ہم ہی نے	پیدا کیا ہے اسے	اس سے پہلے	اور نہ تھا وہ	کچھ بھی؟	پس قسم ہے

رَبِّكَ	لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ	وَالشَّيٰطِيۡنَ	ثُمَّ	لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ
آپ کے رب کی	البتہ ہم ضرور اکٹھا کریں گے انھیں	شیطانوں کے ہمراہ	پھر	البتہ ہم ضرور حاضر کریں گے انھیں

حَوۡلَ جَهَنَّمَ	جِثِيًّا ﴿٦٨﴾	ثُمَّ	لَنَنۡزِعَنَّ	مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ
جہنم کے اردگرد	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	پھر	البتہ ہم ضرور کھینچ لیں گے	ہر گروہ میں سے

اَيُّهُمۡ	اَشَدُّ	عَلَى الرَّحۡمٰنِ	عِتِيًّا ﴿٦٩﴾	ثُمَّ	لَنَحۡنُ	اَعۡلَمُ
جو ان میں سے	زیادہ سخت تھا	رحمٰن کے خلاف	سرکشی میں	پھر	یقیناً ہم	خوب جانتے ہیں

بِالَّذِيۡنَ	هُمۡ	اَوۡلٰى	بِهَا	صِلِيًّا ﴿٧٠﴾	وَاِنۡ	مِّنۡكُمۡ
ان لوگوں کو کہ	وہ	زیادہ لائق ہیں	اس (جہنم) میں	داخل ہونے کے	اور نہیں ہے	تم میں سے (کوئی بھی)

اِلَّا	وَارِدُهَا	كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ	حَتۡمًا	مَّقۡضِيًّا ﴿٧١﴾	ثُمَّ
مگر	وہ وارد ہوگا اس میں	(یہ) ہے	آپ کے رب کے ذمے	حتمی	فیصل شدہ بات	پھر

نُنَجِّى	الَّذِيۡنَ	اتَّقَوۡا	وَّنَذَرُ	الظّٰلِمِيۡنَ	فِيۡهَا
ہم نجات دے دیں گے	ان لوگوں کو جنھوں نے	تقویٰ اختیار کیا	اور ہم چھوڑ دیں گے	ظالموں کو	اس میں

جِثِيًّا ﴿٧٢﴾	وَاِذَا	تُتۡلٰى	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ
گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	واضح	تو کہتے ہیں

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لِلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اَىُّ	الۡفَرِيۡقَيۡنِ	خَيۡرٌ
وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے:	کون سا	دونوں فریقوں میں سے	بہت بہتر ہے

مَّقَامًا	وَّاَحۡسَنُ	نَدِيًّا ﴿٧٣﴾	وَكَمۡ	اَهۡلَكۡنَا	قَبۡلَهُمۡ	مِّنۡ قَرۡنٍ
باعتبار مقام کے	اور زیادہ اچھا ہے	باعتبار مجلس کے؟	اور بہت سی	ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے	قومیں

هُمْ	اَحْسَنُ	اَثَاثًا	وَّرِءْيًا (74)	قُلْ	مَنْ	كَانَ
(کہ) وہ	زیادہ اچھی تھیں (ان سے)	باعتبار ساز و سامان کے	اور ظاہری ٹیپ ٹاپ کے	کہہ دیجیے:	جو شخص	ہے

فِي الضَّلٰلَةِ	فَلْيَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	مَدًّا	حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا
گمراہی میں	تو ڈھیل دیتا ہے	اسے	رحمٰن	(لمبی) ڈھیل دینا	یہاں تک کہ	جب	وہ دیکھ لیں گے

مَا	يُوْعَدُوْنَ	اِمَّا	الْعَذَابَ	وَاِمَّا	السَّاعَةَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ
اس چیز کو جس کا	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں	یا	عذاب	اور یا	قیامت	تو ضرور وہ جان لیں گے

مَنْ	هُوَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّاَضْعَفُ	جُنْدًا (75)	وَيَزِيْدُ	اللّٰهُ
کون ہے	(کہ) وہ	بدتر ہے	باعتبار مکان کے	اور کمزور تر ہے	باعتبار لشکر کے؟	اور زیادہ کرتا ہے	اللہ

الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	هُدًى	وَالْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ
ان لوگوں کو جنھوں نے	ہدایت پائی	ہدایت میں	اور باقی رہنے والی	نیکیاں	بہت بہتر ہیں

عِنْدَ رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	مَّرَدًّا (76)	اَ	فَرَءَيْتَ
آپ کے رب کے نزدیک	باعتبار ثواب کے	اور بہت بہتر ہیں	باعتبار انجام کے	کیا	پس آپ نے دیکھا

الَّذِيْ	كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا	وَقَالَ	لَاُوْتَيَنَّ	مَالًا
اس شخص کو جس نے	کفر کیا	ہماری آیتوں کے ساتھ	اور اس نے کہا:	البتہ میں ضرور دیا جاؤں گا	مال

وَّوَلَدًا (77)	اَطَّلَعَ	الْغَيْبَ	اَمِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا (78)
اور اولاد؟	کیا وہ مطلع ہوا ہے	غیب پر	یا	اس نے لیا ہے	رحمٰن کے ہاں سے	کوئی عہد؟

كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا	يَقُوْلُ	وَنَمُدُّ	لَهُ	مِنَ الْعَذَابِ
ہرگز نہیں!	ہم ضرور لکھیں گے	جو کچھ	وہ کہتا ہے	اور ہم بڑھا دیں گے	اس کے لیے	عذاب

مَدًّا (79)	وَّنَرِثُهٗ	مَا	يَقُوْلُ	وَيَاْتِيْنَا
(بہت) بڑھانا	اور ہم وارث ہوں گے اس کے	ان چیزوں کے جو	وہ کہتا ہے	اور وہ آئے گا ہمارے پاس (روز قیامت)

فَرْدًا (80)	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لِّيَكُوْنُوْا	لَهُمْ
اکیلا ہی	اور انھوں نے بنا لیے	اللہ کے سوا	اور معبود	تاکہ وہ ہوں	ان کے لیے

عِزًّا (81)	كَلَّا	سَيَكْفُرُوْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَيَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِمْ
مددگار	ہرگز نہیں!	عنقریب وہ (خود ہی) انکار کردیں گے	ان کی عبادت کا	اور وہ ہو جائیں گے	ان کے

ضِدًّا ﴿82﴾	اَ	لَمْ تَرَ	اَنَّآ	اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ
مخالف	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	کہ بے شک ہم نے	چھوڑ رکھا ہے	شیطانوں کو

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	تَؤُزُّهُمْ	اَزًّا ﴿83﴾	فَلَا تَعْجَلْ	عَلَيْهِمْ
کافروں پر	اس حال میں کہ وہ ابھارتے ہیں انھیں (گناہوں پر)	خوب اُبھارنا؟	پس نہ آپ جلدی کریں	ان پر

اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا ﴿84﴾	يَوْمَ	نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ	اِلَى الرَّحْمٰنِ
یقیناً	ہم گن رہے ہیں	ان کے لیے	گنتا	جس دن	ہم اکٹھا کریں گے	متقیوں کو	رحمٰن کی طرف

وَفْدًا ﴿85﴾	وَّنَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ	اِلٰى جَهَنَّمَ	وِرْدًا ﴿86﴾	لَا يَمْلِكُوْنَ
مہمان (بنا کر)	اور ہم ہانکیں گے	مجرموں کو	جہنم کی طرف	پیاسے	نہیں وہ اختیار رکھیں گے

الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا ﴿87﴾	وَقَالُوا
سفارش کرنے کا	مگر	جس نے	لیا	رحمٰن (اللہ) سے	کوئی عہد	اور انھوں نے کہا:

اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا ﴿88﴾	لَقَدْ	جِئْتُمْ	شَيْـًٔا اِدًّا ﴿89﴾	تَكَادُ
بنائی ہے	رحمٰن نے	اولاد	البتہ تحقیق	تم نے کی ہے	ایک بہت بڑی بھاری بات	قریب ہیں کہ

السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَتَنْشَقُّ	الْاَرْضُ	وَتَخِرُّ	الْجِبَالُ
سب آسمان	پھٹ پڑیں	اس (بات) سے	اور شق ہو جائے	زمین	اور گر پڑیں	پہاڑ

هَدًّا ﴿90﴾	اَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدًا ﴿91﴾	وَمَا	يَنْۢبَغِيْ
ریزہ ریزہ ہو کر	اس (بات) سے کہ	انھوں نے دعویٰ کیا	رحمٰن کے لیے	اولاد کا	اور نہیں	لائق

لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا ﴿92﴾	اِنْ	كُلُّ مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
رحمٰن کے	یہ کہ	وہ پکڑے	اولاد	نہیں ہے	کوئی بھی (مخلوق)	آسمانوں میں	اور زمین (میں)

اِلَّآ	اٰتِي	الرَّحْمٰنِ	عَبْدًا ﴿93﴾	لَقَدْ	اَحْصٰىهُمْ	وَعَدَّهُمْ
مگر	وہ آنے والی ہے	رحمٰن کے پاس	غلام بن کر	البتہ تحقیق	اس نے شمار کر رکھا ہے ان کو	اور گن رکھا ہے ان کو

عَدًّا ﴿94﴾	وَكُلُّهُمْ	اٰتِيْهِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَرْدًا ﴿95﴾	اِنَّ
گنتا	اور وہ سبھی	آنے والے ہیں اس (اللہ) کے پاس	قیامت کے دن	تنہا تنہا	بلاشبہ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ	الرَّحْمٰنُ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک	عنقریب پیدا کردے گا	ان کے لیے	رحمٰن

وُدًّا ﴿96﴾	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ	لِتُبَشِّرَ
محبت	پس یقیناً	ہم نے آسان کر دیا اس (قرآن) کو	آپ کی زبان (عربی) میں	تاکہ آپ خوشخبری دیں

بِهِ	الْمُتَّقِيْنَ	وَتُنْذِرَ	بِهٖ	قَوْمًا لُّدًّا ﴿97﴾	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا
اس کیساتھ	پرہیزگاروں کو	اور (تاکہ) آپ ڈرائیں	اس کیساتھ	جھگڑالو قوم کو	اور کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں

قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ	هَلْ	تُحِسُّ	مِنْهُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	اَوْ
ان سے پہلے	قومیں؟	کیا	آپ محسوس کرتے ہیں	ان میں سے	کسی ایک کو (آنکھ یا ہاتھ سے)	یا

تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا ﴿98﴾
آپ سنتے ہیں	ان کی	کوئی بھنک بھی؟

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ 45 — رُكُوْعَاتُهَا 8 — اٰيَاتُهَا 135

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰهٰ ﴿1﴾	مَآ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لِتَشْقٰٓى ﴿2﴾	اِلَّا	تَذْكِرَةً
طٰهٰ	نہیں ہم نے نازل کیا	آپ پر	قرآن	تاکہ آپ مشقت میں پڑیں	مگر	نصیحت کے لیے

لِّمَنْ	يَّخْشٰى ﴿3﴾	تَنْزِيْلًا	مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ
اس شخص کے واسطے جو	ڈرتا ہے	نازل کیا گیا ہے	اس ذات کی طرف سے جس نے	پیدا کیا	زمین کو

وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿4﴾	اَلرَّحْمٰنُ	عَلَى الْعَرْشِ	اسْتَوٰى ﴿5﴾	لَهٗ	مَا
اور بلند آسمانوں کو	(وہ) رحمٰن ہے	عرش پر	مستوی ہے	اسی کے لیے ہے	جو کچھ ہے

فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	وَمَا	تَحْتَ
آسمانوں میں	اور جو کچھ ہے	زمین میں	اور جو کچھ ہے	ان دونوں کے درمیان	اور جو کچھ ہے	نیچے

الثَّرٰى ﴿6﴾	وَاِنْ	تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ	فَاِنَّهٗ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَاَخْفٰى ﴿7﴾
نمناک زمین کے	اور اگر	آپ بلند آواز سے بات کریں	تو بلاشبہ وہ	جانتا ہے	پوشیدہ	اور پوشیدہ تر بات کو بھی

اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى ﴿8﴾	وَهَلْ
اللہ	نہیں	کوئی بھی معبود	مگر	وہی	اسی کے لیے ہیں	سب نام	نہایت اچھے	اور کیا

اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى ﴿9﴾	اِذْ	رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِاَهْلِهِ
آئی ہے آپ کے پاس	بات	موسیٰ کی؟	جب	اس نے دیکھی	آگ	تو کہا:	اپنے گھر والوں سے

امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِقَبَسٍ
تم ٹھہرو	بلاشبہ میں نے	دیکھی ہے	آگ	تاکہ میں	لے آؤں تمھارے پاس	اس میں سے	کوئی انگارا

اَوْ	اَجِدُ	عَلَى النَّارِ	هُدًى (10)	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ
یا	میں پاؤں	آگ کے پاس	کوئی راستہ بتلانے والا	پس جب	وہ آیا اس (آگ) کے پاس	تو آواز دیا گیا

يٰمُوْسٰى (11)	اِنِّيْٓ اَنَا	رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ	اِنَّكَ
اے موسیٰ!	بے شک میں	تیرا رب ہوں	سو تو اتار دے	اپنی جوتیاں	بلاشبہ تو

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى (12)	وَاَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ	لِمَا	يُوْحٰى (13)
مقدس وادی طویٰ میں ہے	اور میں نے	پسند کرلیا ہے تجھے	پس تو غور سے سن	اس کو جو	وحی کی جاتی ہے

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ	وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ
بلاشبہ میں ہی اللہ ہوں	نہیں	کوئی معبود برحق	مگر	میں ہی	سو تو میری ہی عبادت کر	اور قائم کر	نماز

لِذِكْرِيْ (14)	اِنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	اَكَادُ اُخْفِيْهَا	لِتُجْزٰى
میرے ذکر کے لیے	بلاشبہ	قیامت	آنے والی ہے	میں اسے خفیہ ہی رکھنا چاہتا ہوں	تاکہ بدلہ دیا جائے

كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	تَسْعٰى (15)	فَلَا يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ	لَّا يُؤْمِنُ
ہر	جان کو	اس کا جو	وہ کوشش کرتی ہے	پس نہ ہرگز روکے تجھ کو	اس سے	وہ شخص جو	نہیں ایمان رکھتا

بِهَا	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى (16)	وَمَا تِلْكَ	بِيَمِيْنِكَ
اس کے ساتھ	اور اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی	ورنہ تو (بھی) ہلاک ہو جائے گا	اور کیا ہے وہ	تیرے دائیں ہاتھ میں؟

يٰمُوْسٰى (17)	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَاَهُشُّ
اے موسیٰ!	اس (موسیٰ) نے کہا:	یہ	میرا عصا ہے	میں ٹیک لگاتا ہوں	اس پر	اور پتے جھاڑتا ہوں

بِهَا	عَلٰى غَنَمِيْ	وَلِيَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ اُخْرٰى (18)	قَالَ	اَلْقِهَا
اس کیساتھ	اپنی بھیڑ بکریوں پر	اور میرے لیے	اس میں	اور بھی مقاصد ہیں	(اللہ نے) کہا:	تو ڈال دے اسے

يٰمُوْسٰى (19)	فَاَلْقٰىهَا	فَاِذَا	هِيَ	حَيَّةٌ	تَسْعٰى (20)	قَالَ
اے موسیٰ!	پس جب اس نے ڈالا اس کو	تو ناگہاں	وہ	سانپ تھا	دوڑتا ہوا	اس (اللہ) نے فرمایا:

خُذْهَا	وَلَا	تَخَفْ	سَنُعِيْدُهَا	سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى (21)	وَاضْمُمْ
تو پکڑ لے اسے	اور مت	تو ڈر	ہم ابھی لوٹا دیں گے اسے	اس کی پہلی حالت میں	اور تو ملا

يَدَكَ	اِلٰى جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ	اٰيَةً	اُخْرٰى ﴿22﴾
اپنا ہاتھ	اپنی بغل کے ساتھ	وہ نکلے گا	چمکتا ہوا	بغیر کسی بیماری کے	جبکہ یہ نشانی ہے	دوسری

لِنُرِيَكَ	مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿23﴾	اِذْهَبْ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى ﴿24﴾
تاکہ ہم دکھائیں تجھے	اپنی کچھ نشانیاں بڑی بڑی	تو جا	فرعون کی طرف	بے شک وہ	سرکش ہو گیا ہے

قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِيْ	صَدْرِيْ ﴿25﴾	وَيَسِّرْ	لِيْٓ
(موسیٰ نے) کہا:	اے میرے رب!	تو کھول دے	میرے لیے	میرا سینہ	اور آسان کر دے	میرے لیے

اَمْرِيْ ﴿26﴾	وَاحْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿27﴾	يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ ﴿28﴾	وَاجْعَلْ
میرا کام	اور کھول دے	گرہ	میری زبان کی	(تاکہ) وہ سمجھ سکیں	میری بات	اور تو بنا دے

لِّيْ	وَزِيْرًا	مِّنْ اَهْلِيْ ﴿29﴾	هٰرُوْنَ	اَخِي ﴿30﴾	اشْدُدْ	بِهٖٓ
میرے لیے	ایک وزیر	میرے اہل میں سے	(یعنی) ہارون	میرے بھائی کو	تو مضبوط کر دے	اس کے ساتھ

اَزْرِيْ ﴿31﴾	وَاَشْرِكْهُ	فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿32﴾	كَيْ	نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿33﴾
میری کمر	اور شریک کر دے اسے	میرے کام (نبوت) میں	تاکہ	ہم تیری بہت زیادہ تسبیح بیان کریں

وَّنَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا ﴿34﴾	اِنَّكَ كُنْتَ	بِنَا	بَصِيْرًا ﴿35﴾	قَالَ	قَدْ
اور (تاکہ) ہم یاد کریں تجھے	کثرت سے	بلاشبہ تو ہی ہے	ہمیں	خوب دیکھنے والا	اس (اللہ) نے کہا:	تحقیق

اُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى ﴿36﴾	وَلَقَدْ	مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿37﴾
تو دے دیا گیا	اپنا سوال	اے موسیٰ!	اور البتہ تحقیق	ہم احسان کر چکے ہیں	تجھ پر	ایک اور مرتبہ بھی

اِذْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى اُمِّكَ	مَا	يُوْحٰٓى ﴿38﴾	اَنِ	اقْذِفِيْهِ
جب	ہم نے الہام کیا (تھا)	تیری ماں کی طرف	وہ جو	(اب) وحی کی جاتی ہے	یہ کہ	تو ڈال دے اس (موسیٰ) کو

فِي التَّابُوْتِ	فَاقْذِفِيْهِ	فِي الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ
صندوق میں	پھر ڈال دے اس (صندوق) کو	دریا میں	پس لا ڈالے گا اس کو	دریا	ساحل پر

يَاْخُذْهُ	عَدُوٌّ	لِّيْ	وَعَدُوٌّ	لَّهٗ	وَاَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً
کہ پکڑے اس کو	دشمن	میرا	اور دشمن	اس کا	اور میں نے ڈال دی	تجھ پر	محبت

مِّنِّيْ	وَلِتُصْنَعَ	عَلٰى عَيْنِيْ ﴿39﴾	اِذْ	تَمْشِيْٓ	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ
اپنی طرف سے	اور تاکہ تو پرورش کیا جائے	میری آنکھوں کے سامنے	جب	چلتی تھی	تیری بہن	پس وہ کہتی تھی

هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى مَنْ	يَّكْفُلُهٗ	فَرَجَعْنٰكَ	اِلٰٓى اُمِّكَ	كَيْ
کیا	میں رہنمائی کروں تمھاری	اس شخص پر جو	کفالت کرے اس کی؟	پھر ہم نے لوٹایا تجھے	تیری ماں کی طرف	تاکہ

تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَلَا تَحْزَنَ	وَقَتَلْتَ	نَفْسًا	فَنَجَّيْنٰكَ	مِنَ الْغَمِّ
ٹھنڈی ہوں	اس کی آنکھیں	اور نہ وہ غم کھائے	اور تو نے قتل کیا	ایک نفس کو	تو ہم نے نجات دی تجھے	غم سے

وَفَتَنّٰكَ	فُتُوْنًا	فَلَبِثْتَ	سِنِيْنَ	فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ	ثُمَّ	جِئْتَ
اور ہم نے آزمایا تجھے	خوب آزمانا	پس تو ٹھہرا رہا	(کئی) سال	اہل مدین میں	پھر	تو آیا

عَلٰى قَدَرٍ	يّٰمُوْسٰى (40)	وَاصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِيْ (41)	اِذْهَبْ	اَنْتَ
ایک مقرر اندازے پر	اے موسیٰ!	اور میں نے خاص کرلیا ہے تجھے	اپنے (کام کے) لیے	جا	تو

وَاَخُوْكَ	بِاٰيٰتِيْ	وَلَا تَنِيَا	فِيْ ذِكْرِيْ (42)	اِذْهَبَآ
اور تیرا بھائی	میری نشانیاں (معجزے) لے کر	اور نہ تم دونوں سستی کرنا	میری یاد میں	تم دونوں جاؤ!

اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى (43)	فَقُوْلَا	لَهٗ	قَوْلًا	لَّيِّنًا	لَّعَلَّهٗ
فرعون کی طرف	بلاشبہ وہ	سرکش ہو چکا ہے	پس تم دونوں کہو	اس سے	بات	نرم	شاید کہ وہ

يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى (44)	قَالَا	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	نَخَافُ	اَنْ
نصیحت پکڑے	یا	ڈر جائے	ان دونوں نے کہا:	اے ہمارے رب!	بلاشبہ ہم تو	ڈرتے ہیں	اس سے کہ

يَّفْرُطَ	عَلَيْنَآ	اَوْ	اَنْ	يَّطْغٰى (45)	قَالَ	لَا تَخَافَآ	اِنَّنِيْ
وہ زیادتی کرے	ہم پر	یا	یہ کہ	وہ سرکشی کرے	اس (اللہ) نے کہا:	مت تم دونوں ڈرو	بلاشبہ میں

مَعَكُمَآ	اَسْمَعُ	وَاَرٰى (46)	فَاْتِيٰهُ	فَقُوْلَآ	اِنَّا
تم دونوں کے ساتھ ہوں	میں سنتا ہوں	اور میں دیکھتا ہوں	سو تم دونوں جاؤ اس کے پاس	پس کہو:	بے شک ہم

رَسُوْلَا	رَبِّكَ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَلَا تُعَذِّبْهُمْ
دونوں رسول ہیں	تیرے رب کے	پس تو بھیج دے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل کو	اور نہ ستا انھیں

قَدْ	جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّكَ	وَالسَّلٰمُ	عَلٰى مَنِ	اتَّبَعَ
تحقیق	ہم لائے ہیں تیرے پاس نشانی	تیرے رب کی طرف سے	اور سلامتی ہے	اس شخص پر جس نے	پیروی کرلی

الْهُدٰى (47)	اِنَّا	قَدْ	اُوْحِيَ	اِلَيْنَآ	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰى مَنْ
ہدایت کی	بے شک ہم	تحقیق	وحی کی گئی ہے	ہماری طرف	کہ بے شک	عذاب ہے	اس شخص پر جس نے

كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى ﴿48﴾	قَالَ	فَمَنْ	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى ﴿49﴾	قَالَ
تکذیب کی	اور منہ پھیرا	(فرعون نے) کہا:	آخر کون ہے	تم دونوں کا رب؟	اے موسیٰ!	(موسیٰ نے) کہا:

رَبُّنَا	الَّذِيْٓ	اَعْطٰى	كُلَّ شَيْءٍ	خَلْقَهٗ	ثُمَّ	هَدٰى ﴿50﴾
ہمارا رب	وہ ہے جس نے	دی	ہر چیز کو	اس کی شکل وصورت	پھر	سوجھ بوجھ دی

قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿51﴾	قَالَ	عِلْمُهَا
اس (فرعون) نے کہا:	پس کیا	حال ہے	پہلی امتوں کا؟	اس (موسیٰ) نے کہا:	ان کا علم

عِنْدَ رَبِّيْ	فِيْ كِتٰبٍ	لَا يَضِلُّ	رَبِّيْ	وَلَا يَنْسَى ﴿52﴾	الَّذِيْ
میرے رب کے پاس ہے	لوح محفوظ میں	نہ بھٹکتا ہے	میرا رب	اور نہ وہ بھولتا ہے	وہ ذات جس نے

جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّسَلَكَ	لَكُمْ	فِيْهَا
بنایا	تمھارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور اس نے بنا دیے	تمھارے (چلنے کے) لیے	اس میں

سُبُلًا	وَّاَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا
راستے	اور اس نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر ہم نے نکالیں	اس کے ذریعے سے	کئی اقسام

مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿53﴾	كُلُوْا	وَارْعَوْا	اَنْعَامَكُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
مختلف نباتات کی	تم (خود بھی) کھاؤ	اور چراؤ	اپنے چوپایوں کو	بے شک	اس میں

لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي النُّهٰى ﴿54﴾	مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ	وَفِيْهَا
البتہ نشانیاں ہیں	عقل مندوں کے لیے	اسی (زمین) سے	ہم نے پیدا کیا تمھیں	اور اسی میں

نُعِيْدُكُمْ	وَمِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً	اُخْرٰى ﴿55﴾	وَلَقَدْ
ہم (دوبارہ) لوٹائیں گے تمھیں	اور اسی میں سے	ہم نکالیں گے تمھیں	ایک بار	پھر	اور البتہ تحقیق

اَرَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا كُلَّهَا	فَكَذَّبَ	وَاَبٰى ﴿56﴾	قَالَ	اَ
ہم نے دکھائیں اس (فرعون) کو	اپنی سب نشانیاں	پھر بھی اس نے جھٹلایا	اور انکار (ہی) کیا	اس نے کہا:	کیا

جِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ اَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ	يٰمُوْسٰى ﴿57﴾
تو آیا ہے ہمارے پاس	تاکہ تو نکال دے ہمیں	ہماری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعے سے	اے موسیٰ؟

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ	مِّثْلِهٖ	فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكَ
سو البتہ ہم ضرور لائیں گے تیرے پاس جادو	اس جیسا ہی	پس تو مقرر کر	ہمارے درمیان	اور اپنے درمیان

مَوْعِدًا	لَا نُخْلِفُهٗ	نَحْنُ	وَلَآ اَنْتَ	مَكَانًا	سُوًى (58)	قَالَ
ایک وعدے کا وقت	(کہ) نہ خلاف کریں اس کا	ہم	اور نہ تو	جگہ ہو	ہموار	(موسیٰ نے) کہا:

مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ الزِّيْنَةِ	وَاَنْ	يُّحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى (59)	فَتَوَلّٰى
تمھارا وعدہ ہے	زینت (جشن) کا دن	اور یہ کہ	اکٹھے کیے جائیں	لوگ	چاشت کے وقت	پس لوٹا

فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهٗ	ثُمَّ	اَتٰى (60)	قَالَ	لَهُمْ
فرعون	سو اس نے جمع کیا	اپنا مکر (وفریب کا سامان)	پھر	وہ آ گیا	کہا	ان (جادوگروں) سے

مُّوْسٰى	وَيْلَكُمْ	لَا تَفْتَرُوْا	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ
موسیٰ نے:	ہلاکت ہو تمھارے لیے	نہ تم باندھو	اللہ پر	جھوٹ	ورنہ وہ تباہ کر دے گا تمھیں

بِعَذَابٍ ۚ	وَقَدْ	خَابَ	مَنِ	افْتَرٰى (61)	فَتَنَازَعُوْٓا
عذاب کے ساتھ	اور تحقیق	ناکام ہوا	وہ شخص جس نے	جھوٹ باندھا	پس انھوں نے اختلاف کیا

اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	وَاَسَرُّوا	النَّجْوٰى (62)	قَالُوْٓا	اِنْ	هٰذٰنِ
اپنے معاملے میں	آپس میں	اور انھوں نے چپکے چپکے کی	سرگوشی	انھوں نے کہا:	بلاشبہ	یہ دونوں

لَسٰحِرٰنِ	يُرِيْدٰنِ	اَنْ	يُّخْرِجٰكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا
البتہ جادوگر ہیں	دونوں چاہتے ہیں	یہ کہ	نکال دیں تمھیں	تمھاری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعے سے

وَيَذْهَبَا	بِطَرِيْقَتِكُمُ	الْمُثْلٰى (63)	فَاَجْمِعُوْا	كَيْدَكُمْ	ثُمَّ
اور وہ لے جائیں (برباد کر دیں)	تمھارا طریقہ	نہایت عمدہ	لہٰذا تم پختہ کر لو	اپنی تدبیریں	پھر

ائْتُوْا	صَفًّا ۚ	وَقَدْ	اَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ	اسْتَعْلٰى (64)	قَالُوْا
تم آ جاؤ	صف باندھ کر	اور تحقیق	کامیاب ٹھہرا	آج کے دن	وہ شخص جو	غالب آیا	انھوں نے کہا:

يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ اَنْ	تُلْقِيَ	وَاِمَّآ اَنْ	نَّكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَلْقٰى (65)
اے موسیٰ!	یا یہ کہ	تو ڈالے	اور یا یہ کہ	ہم ہی ہوں	پہلے	جو	ڈالیں گے؟

قَالَ	بَلْ	اَلْقُوْا ۚ	فَاِذَا	حِبَالُهُمْ	وَعِصِيُّهُمْ
(موسیٰ نے) کہا:	بلکہ	تم ہی (پہلے) ڈالو	(انھوں نے ڈالیں) تو ناگہاں	ان کی رسیاں	اور ان کی لاٹھیاں

يُخَيَّلُ	اِلَيْهِ	مِنْ سِحْرِهِمْ	اَنَّهَا	تَسْعٰى (66)	فَاَوْجَسَ
خیال میں ڈالا گیا	اس (موسیٰ) کے	ان کے جادو کی وجہ سے	کہ بے شک وہ	دوڑ رہی ہیں	تو محسوس کیا

فِيْ نَفْسِهٖ	خِيْفَةً	مُّوْسٰى ﴿67﴾	قُلْنَا	لَا تَخَفْ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْاَعْلٰى ﴿68﴾
اپنے نفس میں	خوف	موسیٰ نے	ہم نے کہا:	مت تو ڈر	بلاشبہ تو ہی	غالب ہے

وَاَلْقِ	مَا	فِيْ يَمِيْنِكَ	تَلْقَفْ	مَا	صَنَعُوْا
اور تو ڈال (اپنی لاٹھی)	جو	تیرے دائیں ہاتھ میں ہے	وہ نگل جائے گی	اس کو جو کچھ	انھوں نے بنایا ہے

اِنَّمَا صَنَعُوْا	كَيْدُ	سٰحِرٍ	وَلَا يُفْلِحُ	السَّاحِرُ	حَيْثُ
بلاشبہ جو کچھ انھوں نے بنایا ہے	فریب ہے	جادوگر کا	اور نہیں کامیاب ہوتا	جادوگر	جس جگہ بھی

اَتٰى ﴿69﴾	فَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سُجَّدًا	قَالُوْا	اٰمَنَّا
وہ (حق کے مقابل) آئے	بالآخر گرا دیے گئے	جادوگر	جبکہ وہ سجدہ کرنے والے تھے	(اور) انھوں نے کہا:	ہم ایمان لائے

بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿70﴾	قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ
ہارون اور موسیٰ کے رب پر	اس (فرعون) نے کہا:	(کیا) تم ایمان لائے ہو	اس پر	پہلے	اس سے کہ

اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ
میں اجازت دوں	تمھیں؟	بلاشبہ وہ (موسیٰ)	البتہ تمھارا بڑا ہے	وہ جس نے	سکھایا ہے تمھیں	جادو

فَلَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
لہٰذا البتہ میں ضرور کاٹوں گا	تمھارے ہاتھ	اور تمھارے پاؤں	ایک دوسرے کی مخالف جانب سے

وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ	فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ	وَلَتَعْلَمُنَّ	اَيُّنَآ	اَشَدُّ
اور البتہ میں ضرور سولی دوں گا تمھیں	کھجور کے تنوں پر	اور یقیناً تم ضرور جان لوگے	کہ کون ہم میں سے	زیادہ سخت ہے

عَذَابًا	وَّاَبْقٰى ﴿71﴾	قَالُوْا	لَنْ نُّؤْثِرَكَ	عَلٰى مَا	جَآءَنَا
عذاب دینے میں	اور زیادہ باقی رہنے والا؟	انھوں نے کہا:	ہرگز نہیں ہم ترجیح دیں گے تجھے	ان پر جو	آئیں ہمارے پاس

مِنَ الْبَيِّنٰتِ	وَالَّذِيْ	فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَآ	اَنْتَ	قَاضٍ
واضح دلیلیں	اور اس ذات پر جس نے	پیدا کیا ہمیں	چنانچہ تو کرلے	جو کچھ بھی	تو	کر سکتا ہے

اِنَّمَا	تَقْضِيْ	هٰذِهِ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿72﴾	اِنَّآ	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا
بس	تُو تو فیصلہ کرسکتا ہے	اس	دنیاوی زندگی ہی کا	بلاشبہ ہم	ایمان لاچکے	اپنے رب کے ساتھ

لِيَغْفِرَ	لَنَا	خَطٰيٰنَا	وَمَآ	اَكْرَهْتَنَا	عَلَيْهِ
تاکہ وہ بخش دے	ہمارے لیے	ہماری خطائیں	اور وہ (جرم) بھی کہ	تو نے مجبور کیا ہمیں	اس (کے کرنے) پر

مِنَ السِّحْرِ ؕ	وَاللّٰهُ	خَيْرٌ	وَّ اَبْقٰى ﴿73﴾	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّاْتِ
(یعنی) جادو کرنے کا	اور اللہ	بہت بہتر	اور بہت باقی رہنے والا ہے	بے شک شان یہ ہے	جو شخص	آئے گا

رَبَّهٗ	مُجْرِمًا	فَاِنَّ	لَهٗ	جَهَنَّمَ	لَا يَمُوْتُ	فِيْهَا
اپنے رب کے پاس	مجرم (کافر و مشرک) بن کر	تو بلاشبہ	اس کے لیے	جہنم (تیار) ہے	نہ وہ مرے گا	اس میں

وَلَا يَحْيٰى ﴿74﴾	وَمَنْ	يَّاْتِهٖ	مُؤْمِنًا	قَدْ	عَمِلَ
اور نہ جیے گا	اور جو شخص	آئے گا اس کے پاس	مومن ہو کر	جبکہ	اس نے عمل کیے ہوں گے

الصّٰلِحٰتِ	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الدَّرَجٰتُ	الْعُلٰى ﴿75﴾	جَنّٰتُ	عَدْنٍ
نیک	تو یہ لوگ	ان کے لیے ہیں	درجے	بہت بلند	(یعنی) باغات	ہیشگی کے

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا
بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور یہی ہے	جزا

مَنْ	تَزَكّٰى ﴿76﴾	وَلَقَدْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنْ	اَسْرِ
اس شخص کی جو	پاک ہوا	اور البتہ تحقیق	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	یہ کہ	تو رات کو (نکال) لے جا

بِعِبَادِيْ	فَاضْرِبْ	لَهُمْ	طَرِيْقًا	فِي الْبَحْرِ	يَبَسًا
میرے بندے	پھر تو بنا	ان کے لیے	راستہ	سمندر میں	خشک

لَا تَخٰفُ	دَرَكًا	وَّلَا تَخْشٰى ﴿77﴾	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ
(اس حال میں کہ) نہ تجھے خوف ہوگا	پکڑے جانے کا	اور نہ تو ڈرے گا (ڈوبنے سے)	پس پیچھے لگا ان کے	فرعون

بِجُنُوْدِهٖ	فَغَشِيَهُمْ	مِّنَ الْيَمِّ	مَا	غَشِيَهُمْ ﴿78﴾	وَاَضَلَّ
اپنے لشکروں سمیت	تو ڈھانپ لیا انھیں	سمندر سے	جس چیز نے	ڈھانپا انھیں	اور گمراہ کیا

فِرْعَوْنُ	قَوْمَهٗ	وَمَا هَدٰى ﴿79﴾	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَدْ	اَنْجَيْنٰكُمْ
فرعون نے	اپنی قوم کو	اور نہ (سیدھی) راہ بتائی	اے بنی اسرائیل!	تحقیق	ہم نے نجات دی تمھیں

مِّنْ عَدُوِّكُمْ	وَوٰعَدْنٰكُمْ	جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ	وَنَزَّلْنَا
تمھارے دشمن سے	اور ہم نے وعدہ کیا تم سے	طور (پہاڑ) کی دائیں جانب کا	اور ہم نے نازل کیا

عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَالسَّلْوٰى ﴿80﴾	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ
تم پر	من (ترنجبین)	اور سلویٰ (بٹیر جیسے پرندے)	تم کھاؤ	پاکیزہ چیزوں سے	جو	ہم نے رزق دیا تمھیں

وَلَا تَطْغَوْا	فِيْهِ	فَيَحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبِيْ	وَمَنْ
اور نہ تم سرکشی کرو	اس میں	ورنہ (اس کی وجہ سے) اترے گا	تم پر	میرا غضب	اور وہ شخص کہ

يَّحْلِلْ	عَلَيْهِ	غَضَبِيْ	فَقَدْ	هَوٰى ﴿81﴾	وَاِنِّيْ	لَغَفَّارٌ
اترے	اس پر	میرا غضب	تو یقیناً	وہ تباہ ہو گیا	اور بلاشبہ میں	البتہ بہت بخشنے والا ہوں

لِّمَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صٰلِحًا	ثُمَّ	اهْتَدٰى ﴿82﴾
اس شخص کو جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیے	نیک	پھر	وہ راہ راست پر رہا

وَمَآ	اَعْجَلَكَ	عَنْ قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰى ﴿83﴾	قَالَ	هُمْ اُولَآءِ
اور کون سی چیز	جلدی لے آئی تجھے	اپنی قوم سے؟	اے موسیٰ!	اس نے کہا:	وہ لوگ

عَلٰٓى اَثَرِيْ	وَعَجِلْتُ	اِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضٰى ﴿84﴾	قَالَ
میرے پیچھے (آ رہے) ہیں	اور میں نے جلدی کی	تیری طرف	اے میرے رب!	تاکہ تو راضی ہو جائے	(اللہ نے) کہا:

فَاِنَّا	قَدْ	فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِنْۢ بَعْدِكَ	وَاَضَلَّهُمُ
چنانچہ بے شک ہم نے	تحقیق	آزمائش میں ڈال دیا ہے	تیری قوم کو	تیرے بعد	اور گمراہ کر دیا انھیں

السَّامِرِيُّ ﴿85﴾	فَرَجَعَ	مُوْسٰٓى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا
سامری نے	تو لوٹا	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	غضبناک	غمگین

قَالَ	يٰقَوْمِ	اَ	لَمْ يَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعْدًا	حَسَنًا	اَ
اس نے کہا:	اے میری قوم!	کیا	نہیں وعدہ کیا تھا تم سے	تمھارے رب نے	وعدہ	اچھا؟	کیا

فَطَالَ	عَلَيْكُمُ	الْعَهْدُ	اَمْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	يَّحِلَّ	عَلَيْكُمْ
پھر لمبا ہو گیا تھا	تم پر	عہد (زمانہ)	یا	تم نے چاہا	یہ کہ	اترے	تم پر

غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَخْلَفْتُمْ	مَّوْعِدِيْ ﴿86﴾	قَالُوْا
غضب	تمھارے رب کی طرف سے؟	لہٰذا تم نے خلاف ورزی کی	میرے وعدے کی	انھوں نے کہا:

مَآ اَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَلٰكِنَّا	حُمِّلْنَآ	اَوْزَارًا
نہیں ہم نے خلاف ورزی کی	تیرے وعدے کی	اپنے اختیار سے	اور لیکن ہم	اٹھوائے گئے تھے	بوجھ

مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ	فَقَذَفْنٰهَا	فَكَذٰلِكَ	اَلْقَى
قومِ (فرعون) کے زیورات کا	چنانچہ ہم نے پھینک دیے وہ (آگ میں)	پس اسی طرح	(کچھ) پھینکا

السَّامِرِيُّ ۝87	فَاَخْرَجَ	لَهُمْ	عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ
سامری نے (بھی)	پھر اس نے نکالا	ان کے لیے	ایک بچھڑا	(یعنی) ایک جسم	اس کے لیے	آواز تھی گائے کی سی

فَقَالُوْا	هٰذَآ	اِلٰهُكُمْ	وَاِلٰهُ	مُوْسٰى	فَنَسِيَ ۝88	اَ	فَلَا يَرَوْنَ
تو انھوں نے کہا:	یہ	تمھارا معبود ہے	اور معبود ہے	موسیٰ کا	پس وہ بھول گیا	کیا	پھر نہیں وہ دیکھتے

اَلَّا يَرْجِعُ	اِلَيْهِمْ	قَوْلًا	وَّلَا يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا
کہ بلاشبہ نہیں وہ (بچھڑا) لوٹاتا	ان کی طرف	کوئی بات	اور نہیں وہ اختیار رکھتا	ان کے لیے	کسی نقصان کا

وَّلَا نَفْعًا ۝89	وَلَقَدْ	قَالَ	لَهُمْ	هٰرُوْنُ	مِنْ قَبْلُ	يٰقَوْمِ
اور نہ کسی نفع کا؟	اور البتہ تحقیق	کہا تھا	ان سے	ہارون نے	اس سے پہلے:	اے میری قوم!

اِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهٖ ۚ	وَاِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحْمٰنُ	فَاتَّبِعُوْنِيْ
یقیناً	تم آزمائے گئے ہو	بوجہ اس (بچھڑے) کے	اور بلاشبہ	تمھارا رب	نہایت مہربان ہے	لہٰذا تم میری پیروی کرو

وَاَطِيْعُوْٓا	اَمْرِيْ ۝90	قَالُوْا	لَنْ نَّبْرَحَ	عَلَيْهِ	عٰكِفِيْنَ
اور اطاعت کرو	میرے حکم کی	انھوں نے کہا:	ہم تو ہمیشہ رہیں گے	اس پر	جم کر بیٹھنے والے (پرستش کرنے والے)

حَتّٰى	يَرْجِعَ	اِلَيْنَا	مُوْسٰى ۝91	قَالَ	يٰهٰرُوْنُ	مَا
یہاں تک کہ	لوٹ آئے	ہماری طرف	موسیٰ	اس (موسیٰ) نے کہا:	اے ہارون!	کس چیز نے

مَنَعَكَ	اِذْ	رَاَيْتَهُمْ	ضَلُّوْٓا ۝92	اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۚ
منع کیا تھا تجھے	جب	تو نے دیکھا انھیں	کہ وہ گمراہ ہو گئے	اس (بات) سے کہ نہ تو پیروی کرے میری؟

اَفَعَصَيْتَ	اَمْرِيْ ۝93	قَالَ	يَبْنَؤُمَّ	لَا تَاْخُذْ	بِلِحْيَتِيْ
کیا پس تو نے نافرمانی کی	میرے حکم کی؟	اس (ہارون) نے کہا:	اے میرے ماں جائے!	نہ تو پکڑ	میری داڑھی

وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ	اِنِّيْ	خَشِيْتُ	اَنْ	تَقُوْلَ	فَرَّقْتَ
اور نہ میرا سر	بے شک میں	ڈر گیا تھا	اس (بات) سے کہ	تو کہے گا:	تو نے تفرقہ ڈال دیا

بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَلَمْ تَرْقُبْ	قَوْلِيْ ۝94	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكَ
بنی اسرائیل کے درمیان	اور نہ تو نے انتظار کیا	میری بات کا	اس (موسیٰ) نے کہا:	تو کیا	معاملہ ہے تیرا!

يٰسَامِرِيُّ ۝95	قَالَ	بَصُرْتُ	بِمَا	لَمْ يَبْصُرُوْا	بِهٖ	فَقَبَضْتُ
اے سامری؟	اس نے کہا:	میں نے دیکھا	اس چیز کو کہ	نہ دیکھا تھا ان لوگوں نے	اسے	پھر میں نے بھرلی

قَبْضَةً	مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ	فَنَبَذْتُهَا	وَكَذٰلِكَ	سَوَّلَتْ	لِيْ
ایک مٹھی	رسول (جبریل) کے نقش قدم سے	پھر میں نے پھینکا اس کو	اور اسی طرح	مزین کیا تھا	میرے لیے

نَفْسِيْ ﴿96﴾	قَالَ	فَاذْهَبْ	فَاِنَّ	لَكَ	فِي الْحَيٰوةِ	اَنْ	تَقُوْلَ
میرے نفس نے	اس (موسیٰ) نے کہا:	چنانچہ تو جا	پس بے شک	تیرے لیے ہے	زندگی بھر	کہ	تو کہتا رہے:

لَا مِسَاسَ	وَاِنَّ	لَكَ	مَوْعِدًا	لَّنْ تُخْلَفَهٗ
نہ ہاتھ لگانا (مجھے)	اور بلاشبہ	تیرے لیے	وعدے کا وقت ہے	کہ ہرگز نہیں خلاف ورزی کی جائے گی تیرے حق میں اس کی

وَانْظُرْ	اِلٰٓى اِلٰهِكَ	الَّذِيْ	ظَلْتَ	عَلَيْهِ	عَاكِفًا
اور تو دیکھ	اپنے معبود کی طرف	وہ جو	تو ہو گیا تھا	اس پر	جم کر بیٹھنے والا (اس کی پرستش کرتے والا)

لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ	لَنَنْسِفَنَّهٗ	فِي الْيَمِّ	نَسْفًا ﴿97﴾
البتہ ہم ضرور جلائیں گے اسے	پھر	البتہ ہم ضرور اڑائیں گے اس (کی راکھ) کو	سمندر میں	(مکمل طور پر) اڑانا

اِنَّمَآ	اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ الَّذِيْ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَسِعَ	كُلَّ
یقیناً	تمھارا معبود تو	وہ اللہ ہے کہ	نہیں کوئی معبود برحق	سوائے	اس کے	اس نے گھیر رکھا ہے	ہر

شَيْءٍ	عِلْمًا ﴿98﴾	كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَاۗءِ	مَا
چیز کو	علم کے لحاظ سے	اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	کچھ خبریں	وہ جو

قَدْ سَبَقَ	وَقَدْ	اٰتَيْنٰكَ	مِنْ لَّدُنَّا	ذِكْرًا ﴿99﴾	مَنْ	اَعْرَضَ
تحقیق پہلے گزر چکی ہیں	اور تحقیق	ہم نے دیا آپ کو	اپنے پاس سے	ذکر (قرآن)	جس نے	اعراض کیا

عَنْهُ	فَاِنَّهٗ	يَحْمِلُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وِزْرًا ﴿100﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ
اس سے	تو بلاشبہ وہ	اٹھائے گا	قیامت کے دن	ایک بوجھ	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس (تکلیف) میں

وَسَاۗءَ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	حِمْلًا ﴿101﴾	يَّوْمَ	يُنْفَخُ
اور برا ہوگا وہ	ان کے لیے	قیامت کے دن	بوجھ اٹھانا	(یعنی) جس دن	پھونک ماری جائے گی

فِي الصُّوْرِ	وَنَحْشُرُ	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَىِٕذٍ	زُرْقًا ﴿102﴾
صور میں	اور ہم اکٹھا کریں گے	مجرموں کو	اس دن	اس حال میں کہ وہ نیلی آنکھوں والے ہوں گے

يَّتَخَافَتُوْنَ	بَيْنَهُمْ	اِنْ لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	عَشْرًا ﴿103﴾	نَحْنُ
وہ چپکے چپکے کہتے ہوں گے	آپس میں	(یہ کہ) نہیں تم (دنیا میں) ٹھہرے	مگر	صرف دس (دن)	ہم

اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذْ	يَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ	طَرِيْقَةً
خوب جانتے ہیں	اس کو جو کچھ	وہ کہیں گے	جس وقت	کہے گا	ان کا بہترین	باعتبار رائے کے

اِنْ لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	يَوْمًا (104)	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ
کہ نہیں تم ٹھہرے	مگر	ایک ہی دن	اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	پہاڑوں کی بابت	تو آپ کہہ دیجیے:

يَنْسِفُهَا	رَبِّيْ	نَسْفًا (105)	فَيَذَرُهَا	قَاعًا صَفْصَفًا (106)
اڑا دے گا ان کو	میرا رب	اڑا دینا	پھر وہ کر چھوڑے گا اس (زمین) کو	چٹیل میدان

لَا تَرٰى	فِيْهَا	عِوَجًا	وَّلَآ اَمْتًا (107)	يَوْمَىِٕذٍ	يَّتَّبِعُوْنَ
نہ آپ دیکھیں گے	اس میں	کوئی کجی (نشیب)	اور نہ کوئی ٹیلہ (بلندی)	اس دن	وہ (لوگ) پیچھے چلیں گے

الدَّاعِيَ	لَا عِوَجَ	لَهٗ	وَخَشَعَتِ	الْاَصْوَاتُ	لِلرَّحْمٰنِ
بلانے والے کے	نہیں کوئی کجی ہوگی	اس کے لیے	اور پست ہو جائیں گی	سب آوازیں	(اللہ) رحمٰن کے سامنے

فَلَا تَسْمَعُ	اِلَّا	هَمْسًا (108)	يَوْمَىِٕذٍ	لَّا تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ	اِلَّا
چنانچہ نہ آپ سنیں گے	سوائے	آہٹ کے	اس دن	نہیں نفع دے گی	کوئی سفارش	مگر

مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَرَضِيَ	لَهٗ	قَوْلًا (109)	يَعْلَمُ
اس شخص کی کہ	اجازت دے گا	اس کے لیے	رحمٰن	اور پسند کرلے گا	اس کے لیے	بات کرنا	وہ جانتا ہے

مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَلَا يُحِيْطُوْنَ	بِهٖ	عِلْمًا (110)
جو کچھ	ان کے سامنے ہے	اور جو کچھ	ان کے پیچھے ہے	اور نہیں احاطہ کر سکتے لوگ	اس کا	(اپنے) علم سے

وَعَنَتِ	الْوُجُوْهُ	لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ	وَقَدْ	خَابَ	مَنْ
اور جھک جائیں گے	(سب) چہرے	ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے (اللہ) کے لیے	اور تحقیق	ناکام ہوا	وہ شخص جس نے

حَمَلَ	ظُلْمًا (111)	وَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
بوجھ اٹھایا	ظلم (شرک) کا	اور جو شخص	عمل کرے گا	نیک	جبکہ	وہ	مومن ہو

فَلَا يَخٰفُ	ظُلْمًا	وَّلَا هَضْمًا (112)	وَكَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ
تو نہیں وہ ڈرے گا	ناانصافی سے	اور نہ حق تلفی سے	اور اسی طرح	ہم نے نازل کیا اس (قرآن) کو

قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	وَّصَرَّفْنَا	فِيْهِ	مِنَ الْوَعِيْدِ	لَعَلَّهُمْ
قرآن	عربی	اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں	اس میں	وعیدیں	تاکہ وہ

يَتَّقُوْنَ	اَوْ	يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا ﴿١١٣﴾	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ
تقویٰ اختیار کریں	یا	پیدا کردے (قرآن)	ان کے لیے	نصیحت	چنانچہ بلند تر ہے	اللہ	بادشاہ

الْحَقُّ	وَلَا تَعْجَلْ	بِالْقُرْاٰنِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّقْضٰٓى	اِلَيْكَ
برحق	اور نہ آپ جلدی کریں	قرآن (پڑھنے) میں	اس سے پہلے	کہ	پوری کی جائے	آپ کی طرف

وَحْيُهٗ	وَقُلْ	رَّبِّ	زِدْنِيْ	عِلْمًا ﴿١١٤﴾	وَلَقَدْ	عَهِدْنَآ	اِلٰٓى اٰدَمَ
اس کی وحی	اور آپ کہیں:	اے میرے رب!	زیادہ کر مجھے	علم میں	اور البتہ تحقیق	ہم نے عہد لیا	آدم سے

مِنْ قَبْلُ	فَنَسِيَ	وَلَمْ نَجِدْ	لَهٗ	عَزْمًا ﴿١١٥﴾	وَاِذْ	قُلْنَا
اس سے پہلے	پھر وہ بھول گیا	اور نہ ہم نے پائی	اس میں	ارادے کی پختگی	اور (یاد کرو) جب	ہم نے کہا

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰى ﴿١١٦﴾
فرشتوں سے:	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انھوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	اس نے انکار کیا

فَقُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ	وَلِزَوْجِكَ	فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا
چنانچہ ہم نے کہا:	اے آدم!	بلاشبہ	یہ (ابلیس)	دشمن ہے	تیرا	اور تیری بیوی کا	سو نہ وہ ہرگز نکلوادے تم دونوں کو

مِنَ الْجَنَّةِ	فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾	اِنَّ	لَكَ	اَلَّا تَجُوْعَ	فِيْهَا
جنت سے	ورنہ تو مشقت میں پڑ جائے گا	بلاشبہ	تیرے لیے ہے	یہ (فائدہ) کہ نہ تو بھوکا ہوگا	اس میں

وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾	وَاَنَّكَ	لَا تَظْمَؤُا	فِيْهَا	وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾
اور نہ تو ننگا ہوگا	اور بے شک تو	نہ پیاسا ہوگا	اس میں	اور نہ تجھے دھوپ لگے گی

فَوَسْوَسَ	اِلَيْهِ	الشَّيْطٰنُ	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	هَلْ	اَدُلُّكَ
پھر وسوسہ ڈالا	اس کی طرف	شیطان نے	اس نے کہا:	اے آدم!	کیا	میں دلالت کروں تجھے

عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ	وَمُلْكٍ	لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾	فَاَكَلَا	مِنْهَا
ہمیشگی کے درخت پر	اور ایسی بادشاہی پر	جو پرانی نہ ہو؟	چنانچہ ان دونوں نے کھایا	اس میں سے

فَبَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَطَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا
تو ظاہر ہوگئیں	ان پر	ان دونوں کی شرمگاہیں	اور وہ دونوں شروع ہوئے	کہ چپکانے لگے	اپنے اوپر

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ	وَعَصٰٓى	اٰدَمُ	رَبَّهٗ	فَغَوٰى ﴿١٢١﴾	ثُمَّ	اجْتَبٰهُ
جنت کے پتے	اور نافرمانی کی	آدم نے	اپنے رب کی	تو وہ بھٹک گیا	پھر	چن لیا اسے

عربی	اردو
رَبُّهٗ	اس کے رب نے
فَتَابَ	اور توجہ کی
عَلَيْهِ	اس پر
وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾	اور (اسے) ہدایت دی
قَالَ	اس (اللہ) نے کہا:
اهْبِطَا	تم دونوں اُتر جاؤ
مِنْهَا	اس سے
جَمِيْعًا	اکٹھے
بَعْضُكُمْ	تمھارا ایک
لِبَعْضٍ	دوسرے کے لیے
عَدُوٌّ	دشمن ہے
فَاِمَّا	چنانچہ اگر
يَاْتِيَنَّكُمْ	آئے تمھارے پاس
مِّنِّيْ	میری طرف سے
هُدًى	ہدایت
فَمَنِ	تو جس شخص نے
اتَّبَعَ	پیروی کی
هُدَايَ	میری ہدایت کی
فَلَا يَضِلُّ	سو نہ وہ گمراہ ہوگا
وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾	اور نہ وہ مشقت میں پڑے گا
وَمَنْ	اور جس نے
اَعْرَضَ	اعراض کیا
عَنْ ذِكْرِيْ	میری یاد سے
فَاِنَّ	تو بلاشبہ
لَهٗ	اس کے لیے
مَعِيْشَةً	گزران ہوگی
ضَنْكًا	تنگ
وَّنَحْشُرُهٗ	اور ہم اُٹھائیں گے اسے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن
اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾	اندھا (کرکے)
قَالَ	وہ کہے گا:
رَبِّ	اے میرے رب!
لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ	کیوں تو نے اُٹھایا مجھے
اَعْمٰى	اندھا
وَ	حالانکہ
قَدْ	تحقیق
كُنْتُ	میں تھا
بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾	(دنیا میں) دیکھنے والا؟
قَالَ	(اللہ) کہے گا:
كَذٰلِكَ	اسی طرح
اَتَتْكَ	آئی تھیں تیرے پاس
اٰيٰتُنَا	ہماری نشانیاں
فَنَسِيْتَهَا	تو تُو بھول گیا تھا انھیں
وَكَذٰلِكَ	اور اسی طرح
الْيَوْمَ	آج کے دن
تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾	تو بھی بھلا دیا جائے گا
وَكَذٰلِكَ	اور اسی طرح
نَجْزِيْ	ہم سزا دیں گے
مَنْ	اس شخص کو جو
اَسْرَفَ	حد سے بڑھ گیا
وَلَمْ يُؤْمِنْ	اور نہ وہ ایمان لایا
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	اپنے رب کی آیتوں پر
وَلَعَذَابُ	اور البتہ عذاب
الْاٰخِرَةِ	آخرت کا
اَشَدُّ	زیادہ سخت ہے
وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾	اور زیادہ باقی رہنے والا ہے
اَ	کیا
فَلَمْ يَهْدِ	پھر نہیں رہنمائی کی
لَهُمْ	ان کی (اس چیز نے کہ)
كَمْ	کتنی
اَهْلَكْنَا	ہم نے ہلاک کیں
قَبْلَهُمْ	ان سے پہلے
مِّنَ الْقُرُوْنِ	قومیں
يَمْشُوْنَ	کہ یہ لوگ چلتے ہیں
فِيْ مَسٰكِنِهِمْ	ان کے مکانوں میں؟
اِنَّ	بے شک
فِيْ ذٰلِكَ	اس میں
لَاٰيٰتٍ	البتہ نشانیاں ہیں
لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾	اہل عقل کے لیے
وَلَوْلَا	اور اگر نہ ہوتی
كَلِمَةٌ	ایک بات
سَبَقَتْ	جو پہلے (طے) ہو چکی ہے
مِنْ رَّبِّكَ	آپ کے رب کی طرف سے
لَكَانَ	تو ہو جاتا (عذاب ان پر)
لِزَامًا	چمٹنے والا
وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾	اور (اگر نہ ہوتی) ایک میعاد مقرر
فَاصْبِرْ	پس آپ صبر کیجیے
عَلٰى	ان (باتوں) پر
مَا	جو
يَقُوْلُوْنَ	وہ (کافر) کہتے ہیں
وَسَبِّحْ	اور تسبیح کیجیے
بِحَمْدِ رَبِّكَ	اپنے رب کی حمد کے ساتھ
قَبْلَ	پہلے

طُلُوۡعِ	الشَّمۡسِ	وَقَبۡلَ	غُرُوۡبِهَا ۚ	وَمِنۡ اٰنَآئِ الَّيۡلِ	فَسَبِّحۡ
طلوع	آفتاب سے	اور پہلے	اس کے غروب ہونے سے	اور رات کے کچھ اوقات میں	پس تسبیح کیجیے

وَاَطۡرَافَ النَّهَارِ	لَعَلَّكَ تَرۡضٰى ﴿۱۳۰﴾	وَلَا تَمُدَّنَّ	عَيۡنَيۡكَ	اِلٰى مَا
اور دن کے (دونوں) حصوں میں	تاکہ آپ راضی ہو جائیں	اور نہ ہرگز آپ دراز کریں	اپنی آنکھیں	ان (چیزوں) کی طرف کہ

مَتَّعۡنَا	بِهٖۤ	اَزۡوَاجًا	مِّنۡهُمۡ	زَهۡرَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
ہم نے فائدہ دیا	ان کے ساتھ	کئی قسم کے لوگوں کو	ان میں سے	دنیاوی زندگی کی رونق کا

لِنَفۡتِنَهُمۡ	فِيۡهِ ؕ	وَرِزۡقُ	رَبِّكَ	خَيۡرٌ	وَّاَبۡقٰى ﴿۱۳۱﴾	وَاۡمُرۡ
تاکہ ہم آزمائیں انھیں	اسی میں	اور رزق	آپ کے رب کا	بہت بہتر ہے	اور دیرپا ہے	اور حکم دیجیے

اَهۡلَكَ	بِالصَّلٰوةِ	وَاصۡطَبِرۡ	عَلَيۡهَا ؕ	لَا نَسۡـَٔلُكَ	رِزۡقًا ؕ
اپنے گھر والوں کو	نماز (پڑھنے) کا	اور (خود بھی) ثابت رہیے	اس پر	نہیں ہم سوال کرتے آپ سے	رزق کا

نَحۡنُ	نَرۡزُقُكَ ؕ	وَالۡعَاقِبَةُ	لِلتَّقۡوٰى ﴿۱۳۲﴾	وَقَالُوۡا
ہم ہی	رزق دیتے ہیں آپ کو	اور (بہترین) انجام	تقویٰ (والوں) ہی کا ہے	اور انھوں نے کہا:

لَوۡلَا يَاۡتِيۡنَا	بِاٰيَةٍ	مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ	اَوَ	لَمۡ تَاۡتِهِمۡ	بَيِّنَةُ
کیوں نہیں وہ لاتا ہمارے پاس	کوئی بڑی نشانی	اپنے رب کی طرف سے؟	کیا اور	نہیں آئی ان کے پاس	دلیل

مَا	فِى الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى ﴿۱۳۳﴾	وَلَوۡ	اَنَّاۤ	اَهۡلَكۡنٰهُمۡ
اس (چیز) کی جو کچھ	پہلے صحیفوں میں ہے؟	اور اگر	بے شک ہم	ہلاک کر دیتے ان کو

بِعَذَابٍ	مِّنۡ قَبۡلِهٖ	لَقَالُوۡا	رَبَّنَا	لَوۡلَاۤ اَرۡسَلۡتَ
کسی عذاب کے ساتھ	اس (رسول) سے پہلے ہی	تو کہتے وہ (لوگ):	اے ہمارے رب!	کیوں نہیں تو نے بھیجا

اِلَيۡنَا	رَسُوۡلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنۡ قَبۡلِ	اَنۡ	نَّذِلَّ
ہماری طرف	کوئی رسول	چنانچہ ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی	اس سے پہلے	کہ	ہم ذلیل ہوتے

وَنَخۡزٰى ﴿۱۳۴﴾	قُلۡ	كُلٌّ	مُّتَرَبِّصٌ	فَتَرَبَّصُوۡا ۚ	فَسَتَعۡلَمُوۡنَ
اور رسوا ہوتے؟	آپ کہہ دیجیے:	ہر ایک	انتظار کرنے والا ہے	سو تم بھی انتظار کرو	پس عنقریب تم جان لوگے

مَنۡ	اَصۡحٰبُ	الصِّرَاطِ	السَّوِىِّ	وَمَنِ	اهۡتَدٰى ﴿۱۳۵﴾
کون ہے	حامل	راہ	راست کے؟	اور کس نے	ہدایت کو اپنایا؟

الجزء السابع عشر (17)

سورۃ الانبیآء مکیۃ — رکوعاتھا 7 — آیاتھا 112

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ	هُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ	مُّعْرِضُوْنَ ۝1
قریب آ گیا ہے	لوگوں کے لیے	ان کا (وقتِ) حساب	جبکہ	وہ	غفلت میں پڑے ہیں	اعراض کرنے والے ہیں

مَا يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ ذِكْرٍ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	مُّحْدَثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْهُ
نہیں آتا ان کے پاس	کوئی ذکر	ان کے رب کی طرف سے	نیا (نئی وحی)	مگر	وہ سنتے ہیں اس کو

وَ	هُمْ	يَلْعَبُوْنَ ۝2	لَاهِيَةً	قُلُوْبُهُمْ	وَاَسَرُّوا	النَّجْوَى
اس حال میں کہ	وہ	کھیل رہے ہوتے ہیں	غافل ہوتے ہیں	ان کے دل	اور چپکے چپکے کیا	خفیہ مشورہ

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	هَلْ هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	اَ
ان لوگوں نے جنھوں نے	ظلم کیا (اور کہا:)	نہیں ہے یہ (رسول)	مگر	بشر ہی	تم جیسا	کیا

فَتَاْتُوْنَ	السِّحْرَ	وَ	اَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ ۝3	قَالَ	رَبِّيْ
پھر تم آتے (مانتے) ہو	جادو کو	جبکہ	تم	دیکھ بھی رہے ہو؟	اس (رسول) نے کہا:	میرا رب

يَعْلَمُ	الْقَوْلَ	فِي السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ۝4
جانتا ہے	ہر بات کو	آسمان میں	اور زمین میں	اور وہ	خوب سننے والا ہے	خوب جاننے والا ہے

بَلْ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	بَلِ	افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ
بلکہ	انھوں نے کہا:	(یہ) پراگندہ	خیالات ہیں	بلکہ	اس نے خود ہی گھڑا ہے اسے	بلکہ	وہ

شَاعِرٌ	فَلْيَاْتِنَا	بِاٰيَةٍ	كَمَآ	اُرْسِلَ	الْاَوَّلُوْنَ ۝5
شاعر ہے	لہٰذا چاہیے کہ وہ لائے ہمارے پاس	کوئی بڑی نشانی	جیسا کہ	بھیجے گئے تھے	پہلے (پیغمبر)

مَآ اٰمَنَتْ	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	اَ	فَهُمْ
نہیں ایمان لائی (نشانی دیکھ کر)	ان سے پہلے	کوئی بستی	کہ ہم نے ہلاک کیا اسے	کیا	پھر وہ

يُؤْمِنُوْنَ ۝6	وَمَآ اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ
ایمان لے آئیں گے؟	اور نہیں ہم نے (رسول) بھیجے	آپ سے پہلے	مگر	مرد ہی	ہم وحی کرتے تھے

اِلَيْهِمْ	فَسْئَلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ ۝7
ان کی طرف	پس تم پوچھ لو	اہل ذکر سے	اگر	ہو تم	نہیں جانتے

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ	جَسَدًا	لَّا يَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَمَا كَانُوْا
اور نہیں ہم نے بنایا تھا ان (رسولوں) کو	ایسے جسد	کہ نہ وہ کھاتے ہوں	کھانا	اور نہ تھے وہ

خٰلِدِيْنَ ﴿8﴾	ثُمَّ	صَدَقْنٰهُمُ	الْوَعْدَ	فَاَنْجَيْنٰهُمْ	وَمَنْ	نَّشَآءُ
ہمیشہ (زندہ) رہنے والے	پھر	ہم نے سچا کر دیا ان سے	وعدہ	چنانچہ ہم نے نجات دی انھیں	اور جنھیں	ہم چاہتے تھے

وَاَهْلَكْنَا	الْمُسْرِفِيْنَ ﴿9﴾	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	كِتٰبًا	فِيْهِ
اور ہم نے ہلاک کر دیا	حد سے گزرنے والوں کو	البتہ تحقیق	ہم نے نازل کی	تمھاری طرف	ایک کتاب	اس میں

ذِكْرُكُمْ	اَ	فَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿10﴾	وَكَمْ	قَصَمْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	كَانَتْ
تمھارا ذکر ہے	کیا	پھر نہیں تم سمجھتے؟	اور کتنی ہی	ہم نے تہس نہس کر دیں	بستیاں	تھیں وہ

ظَالِمَةً	وَّاَنْشَاْنَا	بَعْدَهَا	قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿11﴾	فَلَمَّآ	اَحَسُّوْا
ظالم	اور ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد	دوسری قومیں	چنانچہ جب	انھوں نے محسوس کیا

بَاْسَنَآ	اِذَا	هُمْ	مِّنْهَا	يَرْكُضُوْنَ ﴿12﴾	لَا تَرْكُضُوْا	وَارْجِعُوْٓا
ہمارا عذاب	تب	وہ (لوگ)	ان (بستیوں) سے	تیز بھاگتے تھے	(انھیں کہا گیا:) مت تم بھاگو	اور تم لوٹ جاؤ

اِلٰى مَآ	اُتْرِفْتُمْ	فِيْهِ	وَمَسٰكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْـَٔلُوْنَ ﴿13﴾
ان (نعمتوں) کی طرف کہ	تم آسودگی دیے گئے تھے	ان میں	اور اپنے مکانوں (کی طرف)	تاکہ تم	پوچھے جاؤ

قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿14﴾	فَمَا زَالَتْ	تِّلْكَ
انھوں نے کہا:	ہائے ہماری کم بختی!	بلاشبہ ہم ہی تھے	ظالم	پھر ہمیشہ رہی	یہی

دَعْوٰىهُمْ	حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ	حَصِيْدًا	خٰمِدِيْنَ ﴿15﴾	وَمَا خَلَقْنَا
ان کی پکار	یہاں تک کہ	ہم نے کر دیا انھیں	کٹی کھیتی (کی طرح)	بجھے ہوئے (مردہ)	اور نہیں ہم نے پیدا کیا

السَّمَآءَ	وَالْاَرْضَ	وَمَا بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ ﴿16﴾	لَوْ	اَرَدْنَآ
آسمان کو	اور زمین کو	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے	کھیلتے ہوئے (بے فائدہ)	اگر	ہم چاہتے

اَنْ	نَّتَّخِذَ	لَهْوًا	لَّاتَّخَذْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّآ	اِنْ	كُنَّا
یہ کہ	ہم بنائیں	کوئی کھیل تماشہ	تو البتہ ہم بنا لیتے اس کو	اپنے پاس سے	اگر	ہم ہوتے

فٰعِلِيْنَ ﴿17﴾	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهٗ
(یہ کام) کرنے والے	بلکہ	ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو	باطل (کے سر) پر	تو وہ سر پھوڑ دیتا ہے اس کا

فَاِذَا	هُوَ	زَاهِقٌ	وَلَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا
پھر یکایک	وہ (باطل)	ختم ہو جانے والا ہو جاتا ہے	اور تمھارے لیے	ہلاکت ہے	بوجہ ان (باتوں) کے جو

تَصِفُوْنَ ﴿18﴾	وَلَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَنْ
تم (اللہ کی بابت) بیان کرتے ہو	اور اسی کا ہے	جو کوئی بھی ہے	آسمانوں میں	اور زمین (میں)	اور وہ جو

عِنْدَهٗ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿19﴾
اس کے پاس ہیں	نہ وہ تکبر کرتے ہیں	اس کی عبادت سے	اور نہ وہ تھکتے ہیں

يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿20﴾	اَمِ	اتَّخَذُوْٓا
وہ تسبیح کرتے ہیں (اسی کی)	رات	اور دن	نہیں وہ سستی کرتے (اس میں)	کیا	انھوں نے بنا لیے ہیں

اٰلِهَةً	مِّنَ الْاَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُوْنَ ﴿21﴾	لَوْ	كَانَ	فِيْهِمَآ
معبود	زمین میں سے؟	(کہ) وہ	زندہ کر دیں گے (مردوں کو؟)	اگر	ہوتے	ان دونوں (آسمان و زمین) میں

اٰلِهَةٌ	اِلَّا اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ الْعَرْشِ
کئی معبود	اللہ کے سوا	تو ضرور وہ دونوں ہی بگڑ جاتے	چنانچہ پاک ہے	اللہ	جو عرش کا رب ہے

عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿22﴾	لَا يُسْئَلُ	عَمَّا	يَفْعَلُ	وَهُمْ
ان (باتوں) سے جو	وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں	نہیں اس سے پوچھا جا سکتا	اس چیز کی بابت جو	وہ کرتا ہے	جبکہ وہ (لوگ)

يُسْئَلُوْنَ ﴿23﴾	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	قُلْ	هَاتُوْا
پوچھے جائیں گے	کیا	انھوں نے بنا لیے ہیں	اس کے سوا	(اور) معبود؟	کہہ دیجیے:	تم لاؤ

بُرْهَانَكُمْ	هٰذَا	ذِكْرُ	مَنْ	مَّعِيَ	وَذِكْرُ	مَنْ
اپنی دلیل	یہ	(توحید ہی) ذکر ہے	ان لوگوں کا جو	میرے ساتھ ہیں	اور ذکر ہے	ان لوگوں کا جو

قَبْلِيْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	الْحَقَّ	فَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿24﴾
مجھ سے پہلے تھے	بلکہ	ان کے اکثر	نہیں جانتے	حق کو	لہٰذا وہ	اعراض کرنے والے ہیں

وَمَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	نُوْحِيْٓ	اِلَيْهِ
اور نہیں ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کوئی رسول	مگر	ہم وحی کرتے تھے	اس کی طرف

اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدُوْنِ ﴿25﴾	وَقَالُوا	اتَّخَذَ
(یہ بات) کہ بلاشبہ شان یہ ہے	نہیں	کوئی معبود برحق	مگر	میں ہی	سو تم میری ہی عبادت کرو	اور انھوں نے کہا:	بنائی ہے

الرَّحۡمٰنُ	وَلَدًا	سُبۡحٰنَهٗ	بَلۡ	عِبَادٌ	مُّكۡرَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾
رحمٰن نے	اولاد	وہ پاک ہے	بلکہ	(وہ فرشتے تو اس کے) بندے ہیں	معزز

لَا يَسۡبِقُوۡنَهٗ	بِالۡقَوۡلِ	وَهُمۡ	بِاَمۡرِهٖ	يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾	يَعۡلَمُ
نہیں وہ سبقت کرتے اس (اللہ) سے	بات (کرنے) میں	اور وہ	اسی کے حکم پر	عمل کرتے ہیں	وہ جانتا ہے

مَا	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ	وَمَا	خَلۡفَهُمۡ	وَلَا يَشۡفَعُوۡنَ	اِلَّا
جو کچھ ہے	ان کے سامنے	اور جو کچھ ہے	ان کے پیچھے	اور نہیں وہ (فرشتے) سفارش کریں گے	مگر

لِمَنِ	ارۡتَضٰى	وَهُمۡ	مِّنۡ خَشۡيَتِهٖ	مُشۡفِقُوۡنَ ﴿۲۸﴾
اسی شخص کے لیے (جس کے لیے)	وہ (اللہ) پسند کرے گا	اور وہ	اس کے خوف سے	ڈرنے والے ہیں

وَمَنۡ	يَّقُلۡ	مِنۡهُمۡ	اِنِّىۡۤ	اِلٰهٌ	مِّنۡ دُوۡنِهٖ	فَذٰلِكَ
اور جو کوئی بھی	کہے	ان میں سے:	تحقیق میں	معبود ہوں	اس (اللہ) کے سوا	تو وہ شخص

نَجۡزِيۡهِ	جَهَنَّمَ	كَذٰلِكَ	نَجۡزِى	الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۹﴾	اَوَ	لَمۡ يَرَ
ہم سزا دیں گے اسے	جہنم کی	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو	کیا اور	نہیں دیکھا

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا	اَنَّ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضَ	كَانَتَا	رَتۡقًا
ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	کہ بلاشبہ	آسمان	اور زمین	تھے دونوں	باہم ملے ہوئے

فَفَتَقۡنٰهُمَا	وَجَعَلۡنَا	مِنَ الۡمَآءِ	كُلَّ شَىۡءٍ	حَىٍّ	اَفَلَا
پھر ہم نے الگ الگ کیا ان دونوں کو؟	اور ہم نے بنائی	پانی سے	ہر چیز	جاندار	کیا پھر نہیں

يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۰﴾	وَجَعَلۡنَا	فِى الۡاَرۡضِ	رَوَاسِىَ	اَنۡ تَمِيۡدَ
وہ ایمان لاتے؟	اور ہم نے بنائے	زمین میں	مضبوط پہاڑ	تاکہ (نہ) وہ جھک پڑے (کسی ایک طرف)

بِهِمۡ	وَجَعَلۡنَا	فِيۡهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا	لَّعَلَّهُمۡ	يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۳۱﴾
انھیں لے کر	اور ہم نے بنائے	اس میں	کشادہ	راستے	تاکہ وہ (لوگ)	راہ پائیں

وَجَعَلۡنَا	السَّمَآءَ	سَقۡفًا	مَّحۡفُوۡظًا	وَّهُمۡ	عَنۡ اٰيٰتِهَا
اور ہم نے بنایا	آسمان کو	چھت	محفوظ	اور وہ	اس (آسمان) کی نشانیوں سے

مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳۲﴾	وَهُوَ الَّذِىۡ	خَلَقَ	الَّيۡلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمۡسَ
اعراض کرنے والے ہیں	اور وہی ہے (اللہ) جس نے	پیدا کیے	رات	اور دن	اور سورج

وَالْقَمَرَ ۭ	كُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ ﴿33﴾	وَمَا جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ
اور چاند	سب	(اپنے اپنے) مدار میں	تیرتے (گردش کرتے) ہیں	اور نہیں ہم نے کیا	کسی بشر کے لیے

مِّنْ قَبْلِكَ	الْخُلْدَ ۭ	اَ	فَاۣىِٕنْ	مِّتَّ	فَهُمُ	الْخٰلِدُوْنَ ﴿34﴾
آپ سے پہلے	ہمیشہ رہنا	کیا	پھر اگر	آپ مر جائیں	تو (کیا) وہ	ہمیشہ رہنے والے ہیں؟

كُلُّ نَفْسٍ	ذَاۗىِٕقَةُ	الْمَوْتِ ۭ	وَنَبْلُوْكُمْ	بِالشَّرِّ	وَالْخَيْرِ
ہر نفس	چکھنے والا ہے	موت (کی تلخی) کو	اور ہم آزماتے ہیں تمھیں	شر (تکلیف) کیساتھ	اور خیر (اچھائی) کیساتھ

فِتْنَةً ۭ	وَاِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ ﴿35﴾	وَاِذَا	رَاٰكَ	الَّذِيْنَ
خوب آزمانا	اور ہماری طرف ہی	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جب	دیکھتے ہیں آپ کو	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْٓا	اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا ۭ	اَ	هٰذَا	الَّذِيْ	يَذْكُرُ
کفر کیا	تو نہیں وہ بناتے آپ کو	مگر	مذاق ہی	(کہتے ہیں:) کیا	یہی ہے	وہ جو	تذکرہ کرتا ہے

اٰلِهَتَكُمْ	وَ	هُمْ	بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿36﴾	خُلِقَ
تمھارے معبودوں کا؟	جبکہ	وہ (تو)	رحمٰن کو یاد کرنے ہی سے	وہ (خود)	منکر ہیں	پیدا کیا گیا ہے

الْاِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ ۭ	سَاُورِيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿37﴾
انسان	جلد بازی (کے خمیر) سے	عنقریب میں دکھاؤں گا تمھیں	اپنی نشانیاں	لہٰذا نہ تم جلدی طلب کرو مجھ سے

وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾
اور وہ لوگ کہتے ہیں:	کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے؟

لَوْ	يَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	حِيْنَ	لَا يَكُفُّوْنَ
اگر	جان لیں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	(اس وقت کو) کہ جس وقت	نہیں وہ ہٹا سکیں گے

عَنْ وُّجُوْهِهِمُ	النَّارَ	وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ	وَلَا هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿39﴾
اپنے چہروں سے	آگ	اور نہ اپنی پیٹھوں سے	اور نہ وہ	مدد ہی کیے جائیں گے

بَلْ	تَاْتِيْهِمْ	بَغْتَةً	فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
بلکہ	وہ (قیامت) آئے گی ان کے پاس	اچانک ہی	تو وہ بدحواس کردے گی انھیں	پھر نہ وہ استطاعت رکھیں گے

رَدَّهَا	وَلَا هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿40﴾	وَلَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ
اسے ٹالنے کی	اور نہ وہ	مہلت ہی دیے جائیں گے	اور البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا گیا	کئی رسولوں کے ساتھ

مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
آپ سے پہلے	پھر گھیر لیا	ان لوگوں کو جو	ٹھٹھا کرتے تھے	ان میں سے	اس (عذاب) نے جو	تھے وہ

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿41﴾	قُلْ	مَنْ	يَّكْلَؤُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ
اس کے ساتھ	ٹھٹھا کرتے	کہہ دیجیے:	کون	نگہبانی کرتا ہے تمھاری	رات میں	اور دن (میں)

مِنَ الرَّحْمٰنِ	بَلْ	هُمْ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿42﴾	اَمْ	لَهُمْ
رحمٰن (کے عذاب) سے؟	بلکہ	وہ	اپنے رب کے ذکر سے	اعراض کرنے والے ہیں	کیا	ان کے لیے

اٰلِهَةٌ	تَمْنَعُهُمْ	مِّنْ دُوْنِنَا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ
اور معبود ہیں	جو بچاتے ہیں ان کو	ہمارے سوا؟	نہیں وہ استطاعت رکھتے	اپنی ہی جانوں کی مدد کی

وَلَا هُمْ	مِّنَّا	يُصْحَبُوْنَ ﴿43﴾	بَلْ	مَتَّعْنَا	هٰٓؤُلَآءِ
اور نہ وہ	ہم (ہمارے عذاب) ہی سے	محفوظ رکھے جاتے ہیں	بلکہ	ہم نے فائدہ دیا	ان کو

وَاٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	طَالَ	عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ	اَ	فَلَا	يَرَوْنَ
اور ان کے باپ دادا کو	یہاں تک کہ	طویل ہو گئیں	ان کی عمریں	کیا	پھر نہیں	وہ دیکھتے؟

اَنَّا	نَاْتِي	الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا	اَ	فَهُمُ
کہ بے شک ہم	آتے ہیں	زمین کو	ہم کم کرتے آتے ہیں اس کو	اس کے کناروں سے	کیا	پھر (بھی) وہی

الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾	قُلْ	اِنَّمَآ	اُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ	وَلَا يَسْمَعُ	الصُّمُّ
غالب ہیں؟	کہہ دیجیے:	یقیناً	میں ڈراتا ہوں تمھیں	وحی کے ذریعے سے	اور نہیں سنتے	بہرے

الدُّعَآءَ	اِذَا مَا	يُنْذَرُوْنَ ﴿45﴾	وَلَئِنْ	مَّسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ
پکار کو	جب بھی	وہ ڈرائے جائیں	اور البتہ اگر	آ چھوئے انھیں	ایک (ہلکا سا) جھونکا

مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿46﴾
آپ کے رب کے عذاب کا	تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے:	ہائے ہماری کم بختی!	بلاشبہ ہم ہی تھے	ظالم

وَنَضَعُ	الْمَوَازِيْنَ	الْقِسْطَ	لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ	فَلَا	تُظْلَمُ	نَفْسٌ
اور ہم رکھیں گے	ترازوئیں	انصاف کی	قیامت کے دن	پھر نہ	ظلم کیا جائے گا	کسی نفس پر

شَيْـًٔا	وَاِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	اَتَيْنَا بِهَا
کچھ بھی	اور اگر	ہو گا (عمل)	برابر	رائی کے دانے کے	تو ہم لے آئیں گے اسے

وَكَفٰى بِنَا	حٰسِبِيْنَ ﴿47﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ
اور کافی ہیں ہم	حساب کرنے والے	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی تھی	موسیٰ کو	اور ہارون کو

الْفُرْقَانَ	وَضِيَآءً	وَّذِكْرًا	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾	الَّذِيْنَ
(حق وباطل کے درمیان) فیصلہ کرنے والی (کتاب)	اور روشنی	اور ذکر (نصیحت)	پرہیزگاروں کے لیے	وہ لوگ جو

يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	وَهُمْ	مِّنَ السَّاعَةِ	مُشْفِقُوْنَ ﴿49﴾
ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے	اور وہ	قیامت سے (بھی)	ڈرنے والے ہیں

وَهٰذَا	ذِكْرٌ	مُّبٰرَكٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اَ	فَاَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ﴿50﴾
اور یہ (قرآن)	ذکر ہے	برکت والا	ہم نے نازل کیا ہے اسے	کیا	پھر تم	اس کے	منکر ہو؟

وَلَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَكُنَّا	بِهٖ	عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾
اور البتہ تحقیق	ہم نے دی تھی	ابراہیم کو	اس کی ہدایت	اس سے پہلے	اور ہم تھے	اسے	خوب جاننے والے

اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ	مَا	هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْٓ	اَنْتُمْ
جب	اس نے کہا تھا	اپنے باپ سے	اور اپنی قوم سے:	کیا ہیں	یہ	مورتیاں	وہ جو	ہو تم

لَهَا	عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾	قَالُوْا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيْنَ ﴿53﴾
ان کیلیے	(تعظیم سے) جم کر بیٹھنے والے؟	انھوں نے کہا:	ہم نے پایا ہے	اپنے باپ دادا کو	ان کی	عبادت کرتے ہوئے

قَالَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمْ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿54﴾
اس (ابراہیم) نے کہا:	البتہ تحقیق	ہو تم خود	اور (تھے) تمھارے باپ دادا	صریح گمراہی میں

قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا بِالْحَقِّ	اَمْ	اَنْتَ	مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿55﴾	قَالَ
انھوں نے کہا:	کیا	تو لایا ہے ہمارے پاس حق	یا	تو	کھیل کرنے والوں میں سے ہے؟	(ابراہیم نے) کہا:

بَلْ	رَّبُّكُمْ	رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	الَّذِيْ	فَطَرَهُنَّ	وَاَنَا
بلکہ	تمھارا رب	آسمانوں کا رب ہے	اور زمین کا	وہ جس نے	پیدا کیا ان کو	اور میں

عَلٰى ذٰلِكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿56﴾	وَتَاللّٰهِ	لَاَكِيْدَنَّ
اس (بات) پر	گواہوں میں سے ہوں	اور اللہ کی قسم!	البتہ میں ضرور ایک چال چلوں گا

اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِيْنَ ﴿57﴾	فَجَعَلَهُمْ
تمھارے بتوں کے ساتھ	اس کے بعد کہ	تم چلے جاؤ گے	پیٹھ پھیر کر	پھر اس نے کر دیا ان کو

جُذٰذًا	اِلَّا	كَبِيْرًا لَّهُمْ	لَعَلَّهُمْ	اِلَيْهِ	يَرْجِعُوْنَ ۝58
ٹکڑے ٹکڑے	سوائے	ان کے ایک بڑے کے (کہ اسے چھوڑ دیا)	تاکہ وہ	اس کی طرف	رجوع کریں

قَالُوْا	مَنْ	فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَآ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝59
انھوں نے کہا:	کس نے	کیا ہے	یہ (کام)	ہمارے معبودوں کے ساتھ؟	بلاشبہ وہ	البتہ ظالموں سے ہے

قَالُوْا	سَمِعْنَا	فَتًى	يَّذْكُرُهُمْ	يُقَالُ	لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝60	قَالُوْا
انھوں نے کہا:	ہم نے سنا	ایک جوان کو	وہ تذکرہ کرتا تھا ان کا	کہا جاتا ہے	اسے ابراہیم	انھوں نے کہا:

فَاْتُوْا بِهٖ	عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْهَدُوْنَ ۝61	قَالُوْٓا	ءَ
تو تم لے آؤ اسے	لوگوں کی آنکھوں کے سامنے	تاکہ وہ (عبرت کے لیے)	دیکھیں	انھوں نے کہا:	کیا

اَنْتَ فَعَلْتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝62	قَالَ	بَلْ
تو نے ہی کیا ہے	یہ (کام)	ہمارے معبودوں کے ساتھ	اے ابراہیم؟	اس نے کہا:	(نہیں) بلکہ

فَعَلَهٗ	كَبِيْرُهُمْ هٰذَا	فَسْـَٔلُوْهُمْ	اِنْ	كَانُوْا	يَنْطِقُوْنَ ۝63	فَرَجَعُوْٓا
یہ کام کیا ہے	ان کے اس بڑے (بت) نے	لہٰذا تم پوچھو انھی سے	اگر	ہیں وہ	بولتے؟	پھر وہ لوٹے

اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْٓا	اِنَّكُمْ اَنْتُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝64	ثُمَّ	نُكِسُوْا
اپنے نفسوں کی طرف (یعنی سوچا)	اور (آپس میں) کہا:	بلاشبہ تم ہی	ظالم ہو	پھر	وہ الٹے کر دیے گئے

عَلٰى رُءُوْسِهِمْ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ ۝65
اپنے سروں کے بل (یعنی شرمندہ ہوئے اور کہا:)	البتہ تحقیق	تو جانتا ہے	(کہ) نہیں	یہ (بت)	بولتے

قَالَ	اَ	فَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا
اس (ابراہیم) نے کہا:	کیا	پھر تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	ان کی جو	نہ نفع دے سکتے ہیں تمھیں	کچھ

وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝66	اُفٍّ	لَّكُمْ	وَلِمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور نہ نقصان دے سکتے ہیں تمھیں؟	افسوس ہے	تم پر	اور ان پر جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

اَ	فَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝67	قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ	وَانْصُرُوْٓا	اٰلِهَتَكُمْ	اِنْ
کیا	پھر نہیں تم عقل رکھتے؟	انھوں نے کہا:	تم جلا دو اس کو	اور مدد کرو	اپنے معبودوں کی	اگر

كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ ۝68	قُلْنَا	يٰنَارُ	كُوْنِيْ	بَرْدًا	وَّسَلٰمًا
ہو تم	(کچھ) کرنے والے	ہم نے کہا:	اے آگ!	تو ہو جا	ٹھنڈی	اور سلامتی (والی)

عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾	وَاَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾
ابراہیم پر	اور انھوں نے ارادہ کیا	اس کے ساتھ	مکر کا	تو ہم نے کر دیا انھی کو	نہایت خسارہ پانے والے

وَنَجَّيْنٰهُ	وَلُوْطًا	اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا
اور ہم نے نجات دی اس (ابراہیم) کو	اور لوط کو	اس زمین کی طرف	وہ جو	ہم نے برکت دی تھی	اس میں

لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾	وَوَهَبْنَا	لَهٗۤ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	نَافِلَةً
جہان والوں کے لیے	اور ہم نے عطا کیا	اس (ابراہیم) کو	اسحاق	اور یعقوب	مزید

وَكُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾	وَجَعَلْنٰهُمْ	اَىِٕمَّةً	يَّهْدُوْنَ
اور ہر ایک کو	ہم نے بنایا	صالح	اور ہم نے بنایا انھیں	امام	وہ رہنمائی کرتے تھے

بِاَمْرِنَا	وَاَوْحَيْنَاۤ	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ الْخَيْرٰتِ	وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ
ہمارے حکم کے ساتھ	اور ہم نے وحی کی	ان کی طرف	نیک کام کرنے کی	اور نماز قائم رکھنے کی

وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ	وَكَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾	وَلُوْطًا	اٰتَيْنٰهُ
اور زکاۃ ادا کرنے کی	اور وہ تھے	ہمارے	عبادت گزار (فرمانبردار) بندے	اور لوط کو	ہم نے دیا اسے

حُكْمًا	وَّعِلْمًا	وَّنَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ	كَانَتْ
حکم	اور علم	اور ہم نے نجات دی اسے	اس بستی سے	وہ جو	تھی

تَّعْمَلُ	الْخَبٰٓىِٕثَ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾
کرتی	گندے کام	بلاشبہ وہ	تھے	لوگ	برے	(انتہائی) نافرمان

وَاَدْخَلْنٰهُ	فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهٗ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾	وَنُوْحًا
اور ہم نے داخل کیا اس (لوط) کو	اپنی رحمت میں	بے شک وہ	صالح لوگوں میں سے تھا	اور (یاد کیجیے) نوح کو

اِذْ	نَادٰى	مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَنَجَّيْنٰهُ
جب	اس نے پکارا	اس سے پہلے	تو ہم نے قبول کی دعا	اس کی	چنانچہ ہم نے نجات دی اسے

وَاَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾	وَنَصَرْنٰهُ	مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
اور اس کے اہل (مومنوں) کو	بہت بڑے غم سے	اور ہم نے مدد کی اس کی	اس قوم کے خلاف جنھوں نے

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ
جھٹلایا تھا	ہماری آیتوں کو	بلاشبہ وہ	تھے	لوگ	برے	تو ہم نے غرق کر دیا ان کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿77﴾	وَدَاوٗدَ	وَسُلَيْمٰنَ	اِذْ	يَحْكُمٰنِ	فِى الْحَرْثِ
سبھی کو	اور (یاد کیجیے) داود کو	اور سلیمان کو	جس وقت	وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے	کھیتی کی بابت

اِذْ	نَفَشَتْ	فِيْهِ	غَنَمُ الْقَوْمِ	وَكُنَّا	لِحُكْمِهِمْ
جب	رات کو چر گئی تھیں	اس میں	ایک قوم کی بھیڑ بکریاں	اور ہم تھے	ان کے فیصلے کرنے کے وقت

شٰهِدِيْنَ ﴿78﴾	فَفَهَّمْنٰهَا	سُلَيْمٰنَ	وَكُلًّا	اٰتَيْنَا	حُكْمًا
حاضر	چنانچہ ہم نے سمجھا دیا وہ (فیصلہ)	سلیمان کو	اور ہر ایک کو	ہم نے دیا	حکم

وَّعِلْمًا	وَسَخَّرْنَا	مَعَ دَاوٗدَ	الْجِبَالَ	يُسَبِّحْنَ	وَالطَّيْرَ
اور علم	اور ہم نے مسخر کر دیا تھا	داود کے ساتھ	پہاڑوں کو	وہ تسبیح کرتے تھے	اور پرندوں کو بھی (ہم نے مسخر کر دیا تھا)

وَكُنَّا	فٰعِلِيْنَ ﴿79﴾	وَعَلَّمْنٰهُ	صَنْعَةَ	لَبُوْسٍ	لَّكُمْ
اور تھے ہم ہی	کرنے والے	اور ہم نے سکھائی اسے	کاریگری	لباس (زرہیں) بنانے کی	تمھارے لیے

لِتُحْصِنَكُمْ	مِّنْۢ بَاْسِكُمْ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	شٰكِرُوْنَ ﴿80﴾
تاکہ وہ (زرہیں) بچائیں تمھیں	تمھاری لڑائی (کی تکلیف) سے	تو کیا	تم	شکر کرنے والے ہو؟

وَلِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	عَاصِفَةً	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖٓ
اور (ہم نے مسخر کر دی) سلیمان کے لیے	ہوا	اس حال میں کہ تند و تیز تھی	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے

اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِيْ بٰرَكْنَا	فِيْهَا	وَكُنَّا	بِكُلِّ شَيْءٍ	عٰلِمِيْنَ ﴿81﴾
اس سرزمین کی طرف	وہ جو ہم نے برکت دی تھی	اس میں	اور ہم (ہی) تھے	ہر چیز کو	(خوب) جاننے والے

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ	مَنْ	يَّغُوْصُوْنَ	لَهٗ	وَيَعْمَلُوْنَ
اور کچھ شیطان (جن) بھی (ہم نے مسخر کر دیے تھے)	جو	غوطہ لگاتے تھے	اس کے لیے	اور وہ کرتے تھے

عَمَلًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَكُنَّا	لَهُمْ	حٰفِظِيْنَ ﴿82﴾	وَاَيُّوْبَ	اِذْ
(اور بھی) کئی کام	سوائے	اس کے	اور ہم ہی تھے	ان کی	حفاظت کرنے والے	اور (یاد کیجیے) ایوب کو	جب

نَادٰى	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الضُّرُّ	وَاَنْتَ	اَرْحَمُ
اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ بے شک مجھے	پہنچی ہے	تکلیف	اور تو	زیادہ رحم کرنے والا ہے

الرّٰحِمِيْنَ ﴿83﴾	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَكَشَفْنَا	مَا بِهٖ	مِنْ ضُرٍّ
سب رحم کرنے والوں سے	تو ہم نے قبول کی دعا	اس کی	پھر ہم نے ہٹا دی	جو کچھ کہ تھی اسے	کوئی تکلیف

وَّاٰتَيْنٰهُ	اَهْلَهٗ	وَمِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا
اور ہم نے دیا اسے	اس کا اہل (کنبہ)	اور ان کے مثل (اور لوگ بھی)	ان کے ساتھ	رحمت کرتے ہوئے	اپنی طرف سے

وَذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿84﴾	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِدْرِيْسَ	وَذَا الْكِفْلِ
اور نصیحت	عبادت کرنے والوں کے لیے	اور (یاد کیجیے) اسماعیل کو	اور ادریس کو	اور ذوالکفل کو

كُلٌّ	مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿85﴾	وَاَدْخَلْنٰهُمْ	فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهُمْ
ہر ایک (ان میں سے)	صبر کرنے والوں میں سے تھا	اور ہم نے داخل کیا انھیں	اپنی رحمت میں	بے شک وہ تھے

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿86﴾	وَذَا النُّوْنِ	اِذْ ذَّهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ
صالح لوگوں میں سے	اور (یاد کیجیے) مچھلی والے (یونس) کو	جب وہ چلا گیا	(اپنی قوم سے) ناراض ہوکر	تو اس نے گمان کیا

اَنْ	لَّنْ	نَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	فَنَادٰى	فِي الظُّلُمٰتِ	اَنْ	لَّآ
کہ	ہرگز نہیں	ہم تنگی کریں گے	اس پر	پھر اس نے پکارا	اندھیروں میں	یہ کہ	نہیں ہے

اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ	اِنِّيْ كُنْتُ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿87﴾
کوئی معبود برحق (مشکل کشا)	مگر	تو ہی	تو پاک ہے	بلاشبہ میں ہی ہوں	ظالموں میں سے

فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَنَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْغَمِّ	وَكَذٰلِكَ	نُّـْجِي
چنانچہ ہم نے قبول کی دعا	اس کی	اور ہم نے نجات دی اسے	(اس) غم سے	اور اسی طرح	ہم نجات دیتے ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾	وَزَكَرِيَّآ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	رَبِّ	لَا تَذَرْنِيْ
مومنوں کو	اور (یاد کیجیے) زکریا کو	جب	اس نے پکارا	اپنے رب کو	اے میرے رب!	نہ تو چھوڑ مجھے

فَرْدًا	وَّاَنْتَ	خَيْرُ	الْوٰرِثِيْنَ ﴿89﴾	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَوَهَبْنَا
تنہا	اور تو ہی ہے	سب سے بہترین	وارث	تو ہم نے قبول کی دعا	اس کی	اور ہم نے عطا کیا

لَهٗ	يَحْيٰى	وَاَصْلَحْنَا	لَهٗ	زَوْجَهٗ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	يُسٰرِعُوْنَ
اسے	یحییٰ	اور ہم نے درست کر دیا	اس کے لیے	اس کی بیوی کو	بے شک وہ (انبیاء)	تھے	جلدی کرتے

فِي الْخَيْرٰتِ	وَيَدْعُوْنَنَا	رَغَبًا	وَّرَهَبًا	وَكَانُوْا	لَنَا
نیکی کے کاموں میں	اور پکارتے تھے ہمیں	رغبت کرتے ہوئے	اور خوف کھاتے ہوئے	اور وہ تھے	ہمارے لیے

خٰشِعِيْنَ ﴿90﴾	وَالَّتِيْٓ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهَا
عاجزی کرنے والے	اور (یاد کیجیے) اس عورت کو جس نے	حفاظت کی	اپنی شرمگاہ کی	پھر ہم نے پھونکی	اس میں

مِنْ رُّوْحِنَا	وَجَعَلْنٰهَا	وَابْنَهَآ	اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾	اِنَّ
اپنی روح	اور ہم نے بنایا اسے	اور اس کے بیٹے (عیسیٰ) کو	عظیم نشانی	جہان والوں کے لیے	بلاشبہ

هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّاَنَا	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾
یہ	تمھارا دین	اس حال میں کہ ایک ہی دین ہے	اور میں	تمھارا رب ہوں	سو تم میری ہی عبادت کرو

وَتَقَطَّعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾
اور انھوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر لیا	اپنا معاملہ (دین)	آپس میں	(وہ) سب	ہماری ہی طرف	لوٹنے والے ہیں

فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	كُفْرَانَ	لِسَعْيِهٖ
چنانچہ جو شخص	عمل کرے	کوئی نیک	جبکہ وہ	مومن ہو	تو نہیں	ناقدری کی جائے گی	اس کی کوشش کی

وَاِنَّا	لَهٗ	كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾	وَحَرٰمٌ	عَلٰى قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَآ	اَنَّهُمْ
اور بے شک ہم	اس کے لیے	لکھنے والے ہیں	اور لازم ہے	اس بستی (والوں) پر	جسے ہم نے ہلاک کیا	کہ بے شک وہ

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	فُتِحَتْ	يَاْجُوْجُ	وَمَاْجُوْجُ	وَهُمْ
نہیں واپس لوٹیں گے	یہاں تک کہ	جب	کھولے جائیں گے	یاجوج	اور ماجوج	اور وہ

مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ	يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾	وَاقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَاِذَا
ہر اونچی جگہ سے	دوڑتے ہوں گے	اور قریب آجائے گا	وعدہ	سچا (قیامت کا)	پھر ناگہاں

هِيَ شَاخِصَةٌ	اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يٰوَيْلَنَا	قَدْ
پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی	آنکھیں	ان لوگوں کی جنھوں نے	کفر کیا	(اور وہ کہیں گے:) ہائے ہماری کم بختی!	تحقیق

كُنَّا	فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا	بَلْ	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾	اِنَّكُمْ	وَمَا
ہم تھے	غفلت میں	اس (وعدے) سے	بلکہ	ہم تھے ہی	قصوروار	بلاشبہ تم	اور جن کی

تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	حَصَبُ جَهَنَّمَ	اَنْتُمْ	لَهَا	وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾
تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	جہنم کا ایندھن ہوں گے	تم	اس میں	داخل ہونے والے ہو

لَوْ	كَانَ	هٰٓؤُلَآءِ	اٰلِهَةً	مَّا وَرَدُوْهَا	وَكُلٌّ	فِيْهَا
اگر	ہوتے	یہ	(واقعی) معبود	تو نہ یہ داخل ہوتے اس (جہنم) میں	اور وہ سب	اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّهُمْ	فِيْهَا	لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
ہمیشہ رہیں گے	ان کے لیے	اس میں	چیخنا چلانا ہوگا	اور وہ	اس میں	(کچھ) نہ سنیں گے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِّنَّا	الْحُسْنٰۤى	اُولٰٓئِكَ	عَنْهَا
بے شک	وہ لوگ کہ	پہلے سے ٹھہر چکی ہے	ان کے لیے	ہماری طرف سے	نیکی	وہ لوگ	اس (جہنم) سے

مُبْعَدُوْنَ ﴿101﴾	لَا يَسْمَعُوْنَ	حَسِيْسَهَا	وَهُمْ	فِيْ مَا
دور رکھے جائیں گے	نہیں وہ سنیں گے	اس کی آہٹ تک	اور وہ	ان (نعمتوں) میں کہ جنھیں

اشْتَهَتْ	اَنْفُسُهُمْ	خٰلِدُوْنَ ﴿102﴾	لَا يَحْزُنُهُمُ	الْفَزَعُ	الْاَكْبَرُ
چاہیں گے	ان کے نفس	ہمیشہ رہیں گے	نہیں غمگین کرے گی انھیں	گھبراہٹ	نہایت بڑی

وَتَتَلَقّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	هٰذَا	يَوْمُكُمُ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ
اور استقبال کریں گے ان کا	فرشتے (یہ کہتے ہوئے)	(کہ) یہ ہے	تمھارا دن	وہ جو	تم تھے

تُوْعَدُوْنَ ﴿103﴾	يَوْمَ	نَطْوِي	السَّمَآءَ	كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ
(اس کا) وعدہ دیے جاتے	(یاد کیجیے) جس دن	ہم لپیٹیں گے	آسمان کو	کاغذ کے لپیٹنے کی مانند (اس میں موجود) لکھائی کی وجہ سے

كَمَا	بَدَاْنَاۤ	اَوَّلَ خَلْقٍ	نُّعِيْدُهٗ	وَعْدًا	عَلَيْنَا
جس طرح	ہم نے نئے سرے سے آغاز کیا تھا	پہلی پیدائش کا	(اسی طرح) ہم لوٹائیں گے اس کو	وعدہ ہے	ہمارے ذمے

اِنَّا	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ ﴿104﴾	وَلَقَدْ	كَتَبْنَا	فِي الزَّبُوْرِ	مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ
بلاشبہ ہم	ہیں	کرنے والے	اور البتہ تحقیق	ہم نے لکھا	زبور میں	نصیحت کے بعد

اَنَّ	الْاَرْضَ	يَرِثُهَا	عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿105﴾	اِنَّ	فِيْ هٰذَا
کہ بیشک	زمین	وارث ہوں گے اس کے	میرے نیک بندے	بلاشبہ	اس (وعظ و نصیحت) میں

لَبَلٰغًا	لِّقَوْمٍ	عٰبِدِيْنَ ﴿106﴾	وَمَاۤ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	رَحْمَةً
البتہ کفایت (پیغام) ہے	ان لوگوں کیلیے	جو عبادت کرنے والے ہیں	اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	رحمت بنا کر

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿107﴾	قُلْ	اِنَّمَا يُوْحٰۤى	اِلَيَّ	اَنَّمَاۤ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ
(تمام) جہان والوں کیلیے	آپ کہہ دیجیے:	یقیناً وحی کی جاتی ہے	میری طرف	(یہ بات) کہ بلاشبہ	تمھارا معبود ہے	معبود

وَّاحِدٌ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿108﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا
ایک ہی	پھر کیا	تم	(اس کی) فرمانبرداری کرنے والے ہو؟	چنانچہ اگر	وہ منہ موڑ لیں (اس سے)

فَقُلْ	اٰذَنْتُكُمْ	عَلٰى سَوَآءٍ	وَاِنْ	اَدْرِيْۤ	اَ	قَرِيْبٌ
تو کہہ دیجیے:	میں نے خبردار کر دیا ہے تمھیں	برابری پر	اور نہیں	میں جانتا	(کہ) آیا	قریب ہے

اَمْ	بَعِيْدٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ
یا	بعید	وہ جو	تم وعدہ دیے جاتے ہو؟	بے شک وہ (اللہ)	جانتا ہے	پکار کر کہی ہوئی بات کو
وَيَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾	وَاِنْ اَدْرِيْ	لَعَلَّهٗ	فِتْنَةٌ	لَّكُمْ
اور وہ جانتا ہے	اسے (بھی) جو	تم چھپاتے ہو	اور نہیں میں جانتا	شاید کہ وہ	آزمائش ہو	تمہارے لیے
وَمَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿١١١﴾	قٰلَ	رَبِّ	احْكُمْ	بِالْحَقِّ	
اور فائدہ اُٹھانا ہو	ایک وقت (معین) تک	اس (رسول) نے کہا:	اے میرے رب!	تو فیصلہ فرما	حق کے ساتھ	
وَرَبُّنَا	الرَّحْمٰنُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى مَا	تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾		
اور ہمارا رب	نہایت مہربان ہے	وہ جس سے مدد طلب کی جاتی ہے	ان (باتوں) پر جو	تم بیان کرتے ہو		

سورۃ الحج مدنیۃ — رکوعاتھا 10 — آیاتھا 78

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّ	زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ	شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿١﴾
اے	لوگو!	تم ڈرو	اپنے رب سے	بے شک	قیامت کا زلزلہ	ایک بہت بڑی چیز ہے
يَوْمَ	تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ	كُلُّ	مُرْضِعَةٍ	عَمَّآ	اَرْضَعَتْ
جس دن	تم دیکھو گے اسے	غافل ہو جائے گی	ہر	دودھ پلانے والی	اس سے جسے	اس نے دودھ پلایا
وَتَضَعُ	كُلُّ	ذَاتِ حَمْلٍ	حَمْلَهَا	وَتَرَى	النَّاسَ	سُكٰرٰى
اور ڈال دے گی	ہر	حمل والی	اپنا حمل	اور آپ دیکھیں گے	لوگوں کو	مدہوش (نشے میں)
وَ	مَا هُمْ	بِسُكٰرٰى	وَلٰكِنَّ	عَذَابَ اللّٰهِ	شَدِيْدٌ ﴿٢﴾	وَمِنَ النَّاسِ
حالانکہ	نہیں ہوں گے وہ	مدہوش (نشے میں)	اور لیکن	اللہ کا عذاب	نہایت سخت ہوگا	اور کچھ لوگ
مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّيَتَّبِعُ	كُلَّ	شَيْطٰنٍ
وہ ہیں جو	جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کی بابت	بغیر علم کے	اور وہ اتباع کرتے ہیں	ہر	شیطان
مَّرِيْدٍ ﴿٣﴾	كُتِبَ	عَلَيْهِ	اَنَّهٗ	مَنْ	تَوَلَّاهُ	فَاَنَّهٗ
سرکش کا	لکھ دیا گیا ہے	اس کی بابت	کہ بے شک شان یہ ہے	جو کوئی	دوستی کرے گا اس سے	تو بلاشبہ وہ
يُضِلُّهٗ	وَيَهْدِيْهِ	اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿٤﴾	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	اِنْ		
گمراہ کردے گا اس کو	اور راہ نمائی کرے گا اس کی	عذابِ جہنم کی طرف	اے لوگو!	اگر		

كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِّنَ الْبَعْثِ	فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ
ہو تم	شک میں	دوبارہ جی اٹھنے سے	تو بلاشبہ ہم ہی نے پیدا کیا تمھیں	مٹی سے	پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِنْ مُّضْغَةٍ	مُّخَلَّقَةٍ
نطفے سے	پھر	جمے ہوئے خون سے	پھر	گوشت کے لوتھڑے سے	جو واضح شکل وصورت والا ہے

وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ	لِّنُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَنُقِرُّ	فِي الْاَرْحَامِ
اور جو غیر واضح (ادھوری) شکل وصورت والا ہے	تاکہ ہم بیان کریں	تمھارے لیے	اور ہم ٹھہراتے ہیں	رحموں میں

مَا	نَشَآءُ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا
جس (نطفے) کو	ہم چاہتے ہیں	ایک مقرر وقت تک	پھر	ہم نکالتے ہیں تمھیں	(مکمل) بچہ (بناکر)

ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّتَوَفّٰى
پھر	(تمھیں عمر دیتے ہیں) تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی (کی قوتوں) کو	اور بعض تم میں سے	وہ ہیں جو	فوت کردیے جاتے ہیں

وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ	لِكَيْلَا	يَعْلَمَ
اور بعض تم میں سے	وہ ہیں جو	لوٹائے جاتے ہیں	نہایت ناکارہ عمر کی طرف	تاکہ نہ	وہ جانے

مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ	شَيْـًٔا	وَتَرَى	الْاَرْضَ	هَامِدَةً	فَاِذَآ
جاننے کے بعد	کچھ بھی	اور آپ دیکھتے ہیں	زمین کو	خشک (مردہ، بے آباد)	پھر جب

اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ	وَاَنْۢبَتَتْ	مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ
ہم اتارتے ہیں	اس پر	پانی (بارش)	تو وہ لہلہاتی ہے	اور ابھرتی ہے	اور وہ اگاتی ہے	ہر قسم کی

بَهِيْجٍ ۝٥	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ هُوَ	الْحَقُّ	وَاَنَّهٗ
خوش نما چیزیں	یہ	بسبب اس کے ہے کہ بے شک	اللہ ہی	حق ہے	اور (یہ کہ) بلاشبہ وہی

يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَاَنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝٦	وَّاَنَّ
زندہ کرتا ہے	مردوں کو	اور (یہ کہ) بے شک وہی	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور (یہ کہ) بلاشبہ

السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	لَّا رَيْبَ	فِيْهَا	وَاَنَّ	اللّٰهَ	يَبْعَثُ	مَنْ
قیامت	آنے والی ہے	نہیں کوئی شک	اس میں	اور (یہ کہ) بے شک	اللہ	دوبارہ اٹھائے گا	ان کو جو

فِي الْقُبُوْرِ ۝٧	وَمِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ
قبروں میں ہیں	اور لوگوں میں سے بعض	وہ ہے جو	جھگڑا کرتا ہے	اللہ کی بابت	بغیر علم کے

وَّلَا هُدًى	وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ⑧	ثَانِيَ	عِطْفِهٖ	لِيُضِلَّ
اور بغیر ہدایت کے	اور بغیر روشن کتاب کے	اس حال میں کہ وہ موڑنے والا ہے	اپنا پہلو	تاکہ وہ گمراہ کرے (لوگوں کو)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	لَهٗ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّنُذِيْقُهٗ
اللہ کی راہ سے	اس کے لیے	دنیا میں	رسوائی ہے	اور ہم چکھائیں گے اسے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ ⑨	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ
قیامت کے دن	عذاب	جلانے والا	یہ	اس وجہ سے ہے جو	آگے بھیجا

يَدٰكَ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ⑩
تیرے دونوں ہاتھوں نے	اور (یہ کہ) بلاشبہ	اللہ	نہیں	کچھ بھی ظلم کرنے والا	(اپنے) بندوں پر

وَمِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّعْبُدُ اللّٰهَ	عَلٰى حَرْفٍ	فَاِنْ	اَصَابَهٗ	خَيْرُ
اور لوگوں میں سے بعض	وہ ہے جو	عبادت کرتا ہے اللہ کی	ایک کنارے پر	چنانچہ اگر	پہنچے اس کو	کوئی بھلائی (فائدہ)

اطْمَاَنَّ	بِهٖ	وَاِنْ	اَصَابَتْهُ	فِتْنَةُ	انْقَلَبَ
تو وہ مطمئن ہو جاتا ہے (قائم رہتا ہے)	اس پر	اور اگر	پہنچے اس کو	کوئی فتنہ (آزمائش)	تو الٹا پھر جاتا ہے

عَلٰى وَجْهِهٖ	خَسِرَ	الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ	ذٰلِكَ هُوَ	الْخُسْرَانُ
اپنے چہرے کے بل	اس نے خسارہ اٹھایا	دنیا اور آخرت میں	یہی ہے	خسارہ

الْمُبِيْنُ ⑪	يَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا يَضُرُّهٗ	وَمَا
صریح	وہ پکارتا ہے	اللہ کے سوا	اس کو جو	نہیں نقصان پہنچا سکتا اسے	اور (وہ پکارتا ہے) اس کو جو

لَا يَنْفَعُهٗ	ذٰلِكَ هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ ⑫	يَدْعُوْا	لَمَنْ	ضَرُّهٗٓ
نہیں نفع دے سکتا اسے	یہی ہے	گمراہی	بہت دور کی	وہ پکارتا ہے	اس شخص کو	جس کا نقصان

اَقْرَبُ	مِنْ نَّفْعِهٖ	لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى	وَلَبِئْسَ	الْعَشِيْرُ ⑬
(یقیناً) زیادہ قریب ہے	اس کے نفع سے	البتہ برا ہے وہ	کارساز	اور البتہ برا ہے وہ	ساتھی

اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
بے شک	اللہ	داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا
ایسے باغات میں	کہ بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	بے شک	اللہ	کرتا ہے	جو

يُرِيْدُ (14)	مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ	اَنْ	لَّنْ يَّنْصُرَهُ	اللّٰهُ
وہ چاہتا ہے	جو شخص	ہے	گمان کرتا	یہ کہ	ہرگز نہیں مدد کرے گا اس (رسول) کی	اللہ

فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	فَلْيَمْدُدْ	بِسَبَبٍ	اِلَى السَّمَآءِ	ثُمَّ
دنیا میں	اور آخرت (میں)	تو چاہیے کہ وہ دراز کرے	ایک رسی	آسمان تک	پھر

لْيَقْطَعْ	فَلْيَنْظُرْ	هَلْ يُذْهِبَنَّ	كَيْدُهٗ	مَا يَغِيْظُ (15)
چاہیے کہ وہ (اسے) کاٹ دے	پھر چاہیے کہ وہ دیکھے	کیا واقعی لے جاتی ہے	اس کی تدبیر	اس چیز کو جو (اسے) غصہ دلاتی ہے؟

وَكَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	وَّاَنَّ	اللّٰهَ
اور اسی طرح	ہم نے نازل کیا اس (قرآن) کو	آیات	واضح (کی صورت میں)	اور بے شک	اللہ

يَهْدِيْ	مَنْ يُّرِيْدُ (16)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا
ہدایت دیتا ہے	جس کے بارے میں ارادہ کرتا ہے	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	یہودی ہوئے

وَالصّٰبِئِيْنَ	وَالنَّصٰرٰى	وَالْمَجُوْسَ	وَالَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا
اور بے دین (نجوم و ملائک کے پرستار)	اور نصاریٰ	اور مجوسی	اور وہ لوگ جنھوں نے	(اللہ کے ساتھ) شرک کیا

اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
بے شک	اللہ	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	بلاشبہ	اللہ	ہر چیز پر

شَهِيْدٌ (17)	اَ	لَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَسْجُدُ	لَهٗ	مَنْ
خوب گواہ ہے	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	کہ بے شک	اللہ کو	سجدہ کرتا ہے	اسے	جو کوئی

فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	وَالنُّجُوْمُ
آسمانوں میں ہے	اور جو کوئی	زمین میں ہے	اور سورج	اور چاند	اور ستارے

وَالْجِبَالُ	وَالشَّجَرُ	وَالدَّوَآبُّ	وَكَثِيْرٌ	مِّنَ النَّاسِ	وَكَثِيْرٌ
اور پہاڑ	اور درخت	اور چوپائے	اور بہت سے	لوگوں میں سے (بھی؟)	اور بہت سے (ایسے ہیں کہ)

حَقَّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ	وَمَنْ	يُّهِنِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ
ثابت ہو گیا ہے	ان پر	عذاب	اور جس کو	ذلیل کرے	اللہ	تو نہیں ہے	اسے

مِنْ مُّكْرِمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ (18) السجدة	هٰذٰنِ
کوئی عزت دینے والا	بے شک	اللہ	کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	یہ دو (گروہ)

خَصْمٰنِ	اخْتَصَمُوْا	فِيْ رَبِّهِمْ ۡ	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
جھگڑنے والے ہیں	انھوں نے جھگڑا کیا	اپنے رب کی بابت	چنانچہ وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

قُطِّعَتْ	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ نَّارٍ	يُصَبُّ	مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ
کاٹے جائیں گے	ان کے لیے	کپڑے	آگ کے	انڈیلا جائے گا	ان کے سروں کے اوپر سے

الْحَمِيْمُ (19)	يُصْهَرُ	بِهٖ	مَا	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	وَالْجُلُوْدُ (20)
کھولتا ہوا پانی	پگھلا دیا جائے گا	اس کے سبب سے	جو کچھ	ان کے پیٹوں میں ہوگا	اور کھالیں (بھی)

وَلَهُمْ	مَّقَامِعُ	مِنْ حَدِيْدٍ (21)	كُلَّمَآ	اَرَادُوْٓا	اَنْ يَّخْرُجُوْا
اور ان (کو مارنے) کے لیے	ہتھوڑے ہوں گے	لوہے کے	جب بھی	وہ ارادہ کریں گے	یہ کہ وہ نکلیں

مِنْهَا	مِنْ غَمٍّ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ
اس (آگ) سے	یعنی غم سے	وہ لوٹا دیے جائیں گے	اس میں	اور (کہا جائے گا:)	تم چکھو	عذاب

الْحَرِيْقِ (22) ع	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
جلانے والا	بے شک	اللہ	داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ
نیک	ایسے باغات میں	کہ بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ پہنائے جائیں گے

فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّلُؤْلُؤًا ۡ	وَلِبَاسُهُمْ	فِيْهَا
ان میں	کچھ کنگن	سونے کے	اور موتی (بھی)	اور ان کا لباس ہوگا	ان میں

حَرِيْرٌ (23)	وَهُدُوْٓا	اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ	وَهُدُوْٓا
ریشم کا	اور وہ ہدایت دیے گئے تھے (دنیا میں)	پاکیزہ بات (توحید) کی طرف	اور وہ ہدایت دیے گئے تھے

اِلٰى صِرَاطِ	الْحَمِيْدِ (24)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَيَصُدُّوْنَ
ایسے راستے کی طرف	جو قابل تعریف ذات کا ہے	بے شک	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور وہ روکتے ہیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	الَّذِيْ	جَعَلْنٰهُ	لِلنَّاسِ
اللہ کی راہ سے	اور مسجد حرام سے	وہ جو	ہم نے بنایا اسے	سب لوگوں کے لیے

سَوَآءَ ۨ	الْعَاكِفُ	فِيْهِ	وَالْبَادِ ۭ	وَمَنْ	يُّرِدْ	فِيْهِ	بِاِلْحَادٍۢ
برابر ہے	مقیم (رہائشی)	اس میں	اور باہر سے آنے والا	اور جو شخص	ارادہ کرے	اس میں	کج روی کا

بِظُلْمٍ	نُّذِقْهُ	مِنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ (25)	وَاِذْ	بَوَّاْنَا
ظلم سے	ہم چکھائیں گے اسے	عذاب	نہایت دردناک	اور (یاد کیجیے) جب	ہم نے مقرر کردی

لِاِبْرٰهِيْمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	اَنْ	لَّا تُشْرِكْ	بِيْ
ابراہیم کے لیے	جگہ	بیت اللہ کی	(اور اسے حکم دیا) یہ کہ	نہ تو شریک ٹھہرا	میرے ساتھ

شَيْـًٔا	وَّطَهِّرْ	بَيْتِيَ	لِلطَّآىِٕفِيْنَ	وَالْقَآىِٕمِيْنَ	وَالرُّكَّعِ
کسی چیز کو بھی	اور تو پاک کر	میرا گھر	طواف کرنے والوں کے لیے	اور قیام کرنے والوں	اور رکوع کرنے والوں

السُّجُوْدِ (26)	وَاَذِّنْ	فِي النَّاسِ	بِالْحَجِّ	يَاْتُوْكَ
(اور) سجدہ کرنے والوں (کے لیے)	اور تو اعلان کردے	لوگوں میں	حج کا	وہ آئیں گے تیرے پاس

رِجَالًا	وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ	يَّاْتِيْنَ	مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ (27)
پیدل	اور (سوار ہوکر) ہر دبلے پتلے اونٹ پر	وہ (اونٹ) آئیں گے	ہر دور دراز راستے سے

لِّيَشْهَدُوْا	مَنَافِعَ لَهُمْ	وَيَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ
تاکہ وہ حاضر ہوں	اپنے منافع کے لیے	اور (تاکہ) وہ یاد کریں (بوقتِ ذبح)	اللہ کا نام

فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ	عَلٰى مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ
ان دنوں میں جو معلوم ہیں	ان پر جو	اس (اللہ) نے دیے ہیں ان کو	چوپائے مویشیوں میں سے

فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَاَطْعِمُوا	الْبَآىِٕسَ	الْفَقِيْرَ (28)	ثُمَّ	لْيَقْضُوْا
چنانچہ تم کھاؤ	ان میں سے	اور کھلاؤ	فاقہ کش	فقیر کو	پھر	چاہیے کہ وہ دور کریں

تَفَثَهُمْ	وَلْيُوْفُوْا	نُذُوْرَهُمْ	وَلْيَطَّوَّفُوْا	بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ (29)
اپنا میل کچیل	اور چاہیے کہ پوری کریں	اپنی نذریں (منتیں)	اور چاہیے کہ وہ طواف کریں	قدیم (اور محترم) گھر کا

ذٰلِكَ	وَمَنْ	يُّعَظِّمْ	حُرُمٰتِ اللّٰهِ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ
(حکم) یہی ہے	اور جو شخص	تعظیم کرے	اللہ کی حرمتوں کی	تو وہ	بہت بہتر ہے	اس کے لیے

عِنْدَ رَبِّهٖ	وَاُحِلَّتْ	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ	اِلَّا مَا	يُتْلٰى
اس کے رب کے نزدیک	اور حلال کیے گئے ہیں	تمہارے لیے	چوپائے	سوائے ان کے جو	پڑھے جاتے ہیں

عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا	الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ	وَاجْتَنِبُوْا	قَوْلَ الزُّوْرِ (30)
تم پر	لہٰذا تم بچو	بتوں کی ناپاکی سے	اور تم بچو	جھوٹی بات سے

حُنَفَآءَ	لِلّٰهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِيْنَ	بِهٖ	وَمَنْ	يُّشْرِكْ
یکسو ہوکر	اللہ ہی کے لیے	اس حال میں کہ نہ	شریک ٹھہرانے والے ہو	اس کے ساتھ	اور جو کوئی	شرک کرے

بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ السَّمَآءِ	فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ	اَوْ
اللہ کے ساتھ	تو گویا کہ	وہ گرا	آسمان سے	پھر اُچک لے جائیں اسے	پرندے	یا

تَهْوِيْ	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ (31)	ذٰلِكَ	وَمَنْ	يُّعَظِّمْ
(لے جاکر) گرادے	اسے	ہوا	کسی دور دراز گہری جگہ میں	(بات) یہی ہے	اور جو شخص	تعظیم کرے

شَعَآئِرَ اللّٰهِ	فَاِنَّهَا	مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ (32)	لَكُمْ	فِيْهَا
اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں کی	تو بلاشبہ یہ	دلوں کی پرہیزگاری سے ہے	تمھارے لیے	ان (چوپایوں) میں

مَنَافِعُ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ثُمَّ	مَحِلُّهَآ	اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ (33)
منافع ہیں	ایک مقرر وقت تک	پھر	ان کے حلال (ذبح) ہونے کی جگہ	قدیم گھر (بیت اللہ) کی طرف ہے

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	لِّيَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	عَلٰى مَا
اور ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کی	قربانی	تاکہ وہ یاد کریں (بوقت ذبح)	اللہ کا نام	ان پر جو

رَزَقَهُمْ	مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ	فَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَلَهٗٓ
اس (اللہ) نے دیے انھیں	چوپائے مویشیوں میں سے	چنانچہ تمھارا معبود	ایک ہی معبود ہے	سو اسی کے لیے

اَسْلِمُوْا	وَبَشِّرِ	الْمُخْبِتِيْنَ (34)	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ
تم مطیع ہو جاؤ	اور خوشخبری سنا دیجیے	عاجزی کرنے والوں کو	وہ لوگ کہ	جب	ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا

وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَالصّٰبِرِيْنَ	عَلٰى مَآ	اَصَابَهُمْ
تو ڈر جاتے ہیں	ان کے دل	اور صبر کرنے والوں کو	اس (تکلیف) پر جو	پہنچی انھیں

وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ (35)	وَالْبُدْنَ
اور نماز قائم کرنے والوں کو	اور اس میں سے جو	ہم نے رزق دیا اُن کو	وہ خرچ کرتے ہیں	اور قربانی کے اونٹ

جَعَلْنٰهَا	لَكُمْ	مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ
ہم نے بنایا انھیں	تمھارے لیے	اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں میں سے	تمھارے لیے	ان میں	بہت بھلائی ہے

فَاذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	صَوَآفَّ	فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوْبُهَا
چنانچہ تم یاد کرو	اللہ کا نام	ان پر	صف بستہ (گھٹنا باندھے کھڑا کرکے)	پھر جب	گر جائیں (زمین پر)	ان کے پہلو

فَكُلُوۡا	مِنۡهَا	وَاَطۡعِمُوا	الۡقَانِعَ	وَالۡمُعۡتَرَّ ؕ	كَذٰلِكَ
تو تم کھاؤ	ان میں سے	اور کھلاؤ	قناعت کرنے والے (محتاج) کو	اور مانگنے والے (محتاج) کو	اسی طرح

سَخَّرۡنٰهَا	لَـكُمۡ	لَعَلَّكُمۡ	تَشۡكُرُوۡنَ (36)	لَنۡ يَّنَالَ اللّٰهَ
ہم نے تابع کر دیا ان (چوپایوں) کو	تمھارے لیے	تا کہ تم	شکر کرو	ہرگز نہیں پہنچتے اللہ کو

لُحُوۡمُهَا	وَلَا دِمَآؤُهَا	وَلٰـكِنۡ	يَّنَالُهُ	التَّقۡوٰى	مِنۡكُمۡ ؕ
ان کے گوشت	اور نہ ان کے خون	اور لیکن	پہنچتا ہے اسے	تقویٰ	تمھارا

كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَـكُمۡ	لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	عَلٰى مَا
اسی طرح	اس (اللہ) نے تابع کر دیا ہے ان (چوپایوں) کو	تمھارے لیے	تا کہ تم بڑائی بیان کرو اللہ کی	اس پر کہ

هَدٰٮكُمۡ ؕ	وَبَشِّرِ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ (37)	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدٰفِعُ
اس نے ہدایت دی تمھیں	اور خوشخبری سنا دیجیے	نیکی کرنے والوں کو	بے شک	اللہ	دور کرتا ہے (دشمنوں کو)

عَنِ الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ خَوَّانٍ	كَفُوۡرٍ (38)
ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	بے شک	اللہ	نہیں پسند کرتا	ہر خیانت کرنے والے	(اور) ناشکرے کو

اُذِنَ	لِلَّذِيۡنَ	يُقٰتَلُوۡنَ	بِاَنَّهُمۡ	ظُلِمُوۡا ؕ	وَاِنَّ
اجازت دی گئی ہے (جہاد کی)	ان لوگوں کو جو	لڑائی کیے جاتے ہیں	اس وجہ سے کہ بے شک وہ	مظلوم ہیں	اور بلاشبہ

اللّٰهَ	عَلٰى نَصۡرِهِمۡ	لَـقَدِيۡرُ (39)	الَّذِيۡنَ	اُخۡرِجُوۡا	مِنۡ دِيَارِهِمۡ
اللہ	ان کی مدد کرنے پر	البتہ خوب قادر ہے	وہ لوگ جو	نکالے گئے	اپنے گھروں سے

بِغَيۡرِ حَقٍّ	اِلَّاۤ	اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا	رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ	وَلَوۡلَا دَفۡعُ اللّٰهِ	النَّاسَ
ناحق	صرف	ان کے یہ کہنے پر کہ	ہمارا رب اللہ ہے	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا دور کرنا	لوگوں کو

بَعۡضَهُمۡ	بِبَعۡضٍ	لَّهُدِّمَتۡ	صَوَامِعُ	وَبِيَعٌ
(یعنی) ان کے بعض کو	بعض کے ذریعے سے	تو البتہ ڈھا دیے جاتے	راہبوں کے خلوت خانے	اور گرجے

وَّصَلَوٰتٌ	وَّمَسٰجِدُ	يُذۡكَرُ	فِيۡهَا	اسۡمُ اللّٰهِ
اور یہودیوں کے عبادت خانے	اور مسجدیں	کہ ذکر کیا جاتا ہے	ان میں	اللہ کا نام

كَثِيۡرًا ؕ	وَلَيَنۡصُرَنَّ	اللّٰهُ	مَنۡ	يَّنۡصُرُهٗ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
بکثرت	اور البتہ ضرور مدد کرے گا	اللہ	اس کی جو	مدد کرے گا اس (کے دین) کی	بے شک	اللہ

لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿٤٠﴾	اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ
البتہ بہت قوت والا ہے	خوب غالب ہے	وہ لوگ کہ	اگر	ہم اقتدار دیں انھیں	زمین میں

اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	وَاَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَنَهَوْا
تو وہ قائم کریں	نماز	اور ادا کریں	زکاۃ	اور وہ حکم دیں	اچھے (نیک) کاموں کا	اور روکیں

عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ	وَلِلّٰهِ	عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾	وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ
برے کاموں سے	اور اللہ ہی کے اختیار میں ہے	تمام امور کا انجام	اور اگر	وہ جھٹلائیں آپ کو

فَقَدْ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾
تو تحقیق	جھٹلایا ہے	ان سے پہلے	قوم نوح نے	اور عاد اور ثمود نے

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ	وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿٤٣﴾	وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ	وَكُذِّبَ
اور قوم ابراہیم نے	اور قوم لوط نے	اور اہل مدین نے (بھی)	اور جھٹلائے گئے

مُوْسٰى ؕ	فَاَمْلَيْتُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ ۚ	فَكَيْفَ
موسیٰ (بھی)	چنانچہ میں نے مہلت دی	کافروں کو	پھر	میں نے پکڑ لیا ان کو	لہٰذا کیسا

كَانَ	نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾	فَكَاَيِّنْ مِّنْ	قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	وَ
تھا	میرا عذاب؟	پھر کتنی ہی	بستیاں ہیں	کہ ہم نے ہلاک کر دیا ان کو	اس حال میں کہ

هِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى عُرُوْشِهَا	وَبِئْرٍ
وہ	ظالم تھیں	چنانچہ وہ	گری پڑی ہیں	اپنی چھتوں پر	اور (کتنے ہی) کنویں ہیں

مُّعَطَّلَةٍ	وَّقَصْرٍ	مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾	اَ	فَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
ناکارہ پڑے ہوئے	اور (کتنے ہی) محل ہیں	مضبوط (ویران)	کیا	پھر نہیں انھوں نے سیر کی	زمین میں

فَتَكُوْنَ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	يَّعْقِلُوْنَ	بِهَآ	اَوْ	اٰذَانٌ
کہ ہوتے	ان کے لیے	دل	کہ وہ سمجھتے	ان کے ساتھ	یا	(ہوتے ان کے) کان

يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا ۚ	فَاِنَّهَا	لَا تَعْمَى	الْاَبْصَارُ	وَلٰكِنْ
کہ وہ سنتے	ان کے ساتھ؟	چنانچہ بلاشبہ قصہ یہ ہے کہ	نہیں اندھی ہوتیں	آنکھیں	اور لیکن

تَعْمَى	الْقُلُوْبُ	الَّتِيْ	فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ
اندھے ہوتے ہیں	دل	وہ جو	سینوں میں ہیں	اور وہ (لوگ) جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے

بِالْعَذَابِ	وَلَنْ يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	وَاِنَّ	يَوْمًا
عذاب کو	اور ہرگز نہیں خلاف کرے گا	اللہ	اپنے وعدے کا	اور بلاشبہ	ایک دن

عِنْدَ رَبِّكَ	كَاَلْفِ سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ ﴿47﴾	وَكَاَيِّنْ مِّنْ
آپ کے رب کے نزدیک	ایک ہزار سال کی مانند ہے	ان (دنوں) سے جو	تم گنتے ہو	اور کتنی ہی

قَرْيَةٍ	اَمْلَيْتُ	لَهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	ثُمَّ	اَخَذْتُهَا
بستیاں ہیں	کہ میں نے مہلت دی	ان کو	جبکہ	وہ	ظالم تھیں	پھر	میں نے پکڑ لیا ان کو

وَاِلَيَّ	الْمَصِيْرُ ﴿48﴾	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَاۤ اَنَا
اور میری ہی طرف (سب کی)	واپسی ہے	کہہ دیجیے:	اے	لوگو!	میں تو بس

لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿49﴾	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	کھلم کھلا	چنانچہ وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿50﴾	وَالَّذِيْنَ	سَعَوْا
نیک	ان کے لیے	مغفرت	اور عزت والی روزی ہے	اور وہ لوگ جنھوں نے	کوشش کی

فِيْۤ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿51﴾
ہماری آیتوں (کے جھٹلانے) میں	(اپنے خیال میں ہمیں) عاجز کرنے کیلیے	وہی لوگ ہیں	جہنمی

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	وَّلَا نَبِيٍّ	اِلَّاۤ	اِذَا	تَمَنّٰۤى
اور نہیں ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کوئی رسول	اور نہ کوئی نبی	مگر	جب	وہ تلاوت کرتا

اَلْقَى	الشَّيْطٰنُ	فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ	فَيَنْسَخُ	اللّٰهُ	مَا
تو ڈال دیتا	شیطان	اس کی تلاوت میں (کچھ اپنی طرف سے)	پھر مٹا (زائل کر) دیتا	اللہ	اس (وسوسے) کو جو

يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	ثُمَّ	يُحْكِمُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
ڈالتا	شیطان	پھر	محکم کر دیتا (ثابت رکھتا)	اللہ	اپنی آیتیں	اور اللہ	خوب جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿52﴾	لِّيَجْعَلَ	مَا	يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ
بڑا حکمت والا ہے	تاکہ وہ (اللہ) بنا دے	اس کو جو	ڈالتا ہے	شیطان	آزمائش	ان لوگوں کے لیے (کہ)

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّالْقَاسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَاِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ
جن کے دلوں میں	روگ ہے	اور (ان کے لیے کہ) سخت ہیں	ان کے دل	اور بیشک	ظالم تو (پڑے ہوئے) ہیں

لَفِیْ شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ ۝53	وَّلِیَعْلَمَ	الَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اَنَّهُ
البتہ بہت دور کی مخالفت میں	اور تاکہ جان لیں	وہ لوگ جو	دیے گئے ہیں	علم	کہ بلاشبہ یہ (قرآن)

الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَیُؤْمِنُوْا	بِهٖ	فَتُخْبِتَ	لَهٗ
حق ہے	آپ کے رب کی طرف سے	لہٰذا وہ ایمان لے آئیں	اس کے ساتھ	پھر جھک جائیں	اس کے لیے

قُلُوْبُهُمْ ۭ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهَادِ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْٓا
ان کے دل	اور بے شک	اللہ	البتہ ہدایت دینے والا ہے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝54	وَلَا یَزَالُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	فِیْ مِرْیَةٍ
سیدھے راستے کی طرف	اور ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	شک میں

مِّنْهُ	حَتّٰی	تَاْتِیَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	اَوْ	یَاْتِیَهُمْ
اس (قرآن) سے	یہاں تک کہ	آجائے ان کے پاس	قیامت	اچانک	یا	آجائے ان پر

عَذَابُ	یَوْمٍ عَقِیْمٍ ۝55	اَلْمُلْكُ	یَوْمَىِٕذٍ	لِّلّٰهِ	یَحْكُمُ
عذاب	بانجھ (بے برکت) دن کا	بادشاہی	اس دن	اللہ ہی کی ہوگی	وہ فیصلہ کرے گا

بَیْنَهُمْ ۭ	فَالَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝56
ان کے درمیان	چنانچہ وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک	(وہ) نعمتوں کے باغات میں ہوں گے

وَالَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا	فَاُولٰٓىِٕكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو یہ لوگ	ان کے لیے ہوگا	عذاب

مُّهِیْنٌ ۝57	وَالَّذِیْنَ	هَاجَرُوْا	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا
ذلیل کرنے والا	اور وہ لوگ جنھوں نے	ہجرت کی	اللہ کی راہ میں	پھر	وہ قتل (شہید) کیے گئے

اَوْ	مَاتُوْا	لَیَرْزُقَنَّهُمُ	اللّٰهُ	رِزْقًا حَسَنًا ۭ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ
یا	وہ مر گئے	البتہ ضرور رزق دے گا ان کو	اللہ	بہت اچھا رزق	اور بلاشبہ	اللہ	البتہ وہی ہے

خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝58	لَیُدْخِلَنَّهُمْ	مُّدْخَلًا	یَّرْضَوْنَهٗ ۭ	وَاِنَّ
سب سے بہتر رزق دینے والا	البتہ وہ ضرور داخل کرے گا ان کو	اس مقام میں کہ	وہ پسند کریں گے اسے	اور بلاشبہ

اللّٰهَ	لَعَلِیْمٌ	حَلِیْمٌ ۝59	ذٰلِكَ ۚ	وَمَنْ	عَاقَبَ	بِمِثْلِ
اللہ	البتہ خوب جاننے والا	نہایت بردبار ہے	(بات) یہی ہے	اور جو شخص	بدلہ لے	مثل اس کے

مَا	عُوْقِبَ	بِهٖ	ثُمَّ	بُغِيَ	عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ	اللّٰهُ
جو	زیادتی کی گئی	اس کے ساتھ	پھر	ظلم کیا جائے	اس پر	تو ضرور مدد کرے گا اس کی	اللہ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ ﴿60﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ
بلاشبہ	اللہ	البتہ نہایت معاف کرنے والا	بہت بخشنے والا ہے	یہ	اس لیے کہ بے شک	اللہ	داخل کرتا ہے

الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ
رات کو	دن میں	اور داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور (یہ کہ) بے شک	اللہ

سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ ﴿61﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَاَنَّ
خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا ہے	یہ	اس لیے کہ بے شک	اللہ	وہی	حق ہے	اور (یہ کہ) بے شک

مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	هُوَ	الْبٰطِلُ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ
جس کو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہ	باطل ہے	اور بے شک	اللہ	وہی ہے

الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ﴿62﴾	اَ	لَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ
بلند تر	بہت بڑا	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	کہ بے شک اللہ ہی نے	نازل کیا ہے	آسمان سے

مَآءً	فَتُصْبِحُ	الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً	اِنَّ	اللّٰهَ	لَطِيْفٌ
پانی	پھر ہو جاتی ہے (اس سے)	زمین	سرسبز؟	بلاشبہ	اللہ	نہایت باریک بین

خَبِيْرٌ ﴿63﴾	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَاِنَّ	اللّٰهَ
بہت باخبر ہے	اسی کیلیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور بے شک	اللہ

لَهُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿64﴾	اَ	لَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَخَّرَ
البتہ وہی	بہت بے پروا	نہایت قابل تعریف ہے	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	کہ بے شک	اللہ نے	تابع کر دیا

لَكُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	وَالْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ
تمھارے لیے	جو کچھ	زمین میں ہے	اور کشتیوں کو	جو چلتی ہیں	سمندر میں	اس کے حکم کے ساتھ؟

وَيُمْسِكُ	السَّمَآءَ	اَنْ	تَقَعَ	عَلَى الْاَرْضِ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ
اور وہی تھامے رکھتا ہے	آسمان کو	اس سے کہ	وہ گر پڑے	زمین پر	مگر	اسی کے حکم سے

اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿65﴾	وَهُوَ الَّذِيْٓ
بلاشبہ	اللہ	لوگوں پر	البتہ بہت زیادہ شفقت کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور وہی ہے جس نے

اَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
زندہ کیا تمھیں	پھر	وہ مارے گا تمھیں	پھر	وہی (دوبارہ) زندہ کرے گا تمھیں	بلاشبہ	انسان

لَكَفُوْرٌ (66)	لِكُلِّ اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ	نَاسِكُوْهُ
البتہ بڑا ناشکرا ہے	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کیا ہے	عبادت کا طریقہ	وہ	بجالانے والے ہیں اس کو

فَلَا يُنَازِعُنَّكَ	فِي الْاَمْرِ	وَادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ	اِنَّكَ
چنانچہ نہ ہرگز وہ جھگڑا کریں آپ سے	(اس) معاملے میں	اور آپ بلائیں	اپنے رب کی طرف	بلاشبہ آپ

لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ (67)	وَاِنْ	جٰدَلُوْكَ	فَقُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ
البتہ راہِ راست پر ہیں	اور اگر	وہ (لوگ) جھگڑا کریں آپ سے	تو آپ کہہ دیجیے:	اللہ	خوب جانتا ہے

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ (68)	اَللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا
اس کو جو	تم عمل کرتے ہو	اللہ ہی	فیصلہ کرے گا	تمھارے درمیان	قیامت کے دن	ان باتوں میں کہ

كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ (69)	اَ	لَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا
تم تھے	ان میں	اختلاف کرتے	کیا	نہیں آپ جانتے	کہ بے شک اللہ ہی	جانتا ہے	جو کچھ

فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	اِنَّ	ذٰلِكَ	فِيْ كِتٰبٍ	اِنَّ	ذٰلِكَ
آسمان اور زمین میں ہے؟	بلاشبہ	یہ (سب کچھ)	کتاب (لوحِ محفوظ) میں (درج) ہے	بے شک	یہ

عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ (70)	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا
اللہ پر	بہت آسان ہے	اور وہ (مشرک) عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	اس چیز کی کہ

لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَّمَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ
نہیں اس (اللہ) نے نازل کی	اس کی	کوئی دلیل	اور اس چیز کی	کہ نہیں ہے	ان کو	اس کا	کوئی علم

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ (71)	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
اور نہیں ہے ظالموں کے لیے	کوئی مددگار	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری واضح آیتیں

تَعْرِفُ	فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْمُنْكَرَ	يَكَادُوْنَ	يَسْطُوْنَ
تو آپ پہچانتے ہیں	ان لوگوں کے چہروں میں جنھوں نے	کفر کیا	ناگواری	وہ قریب ہوتے ہیں	کہ حملہ کر دیں

بِالَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	قُلْ	اَ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ
ان لوگوں پر جو	پڑھتے ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	آپ کہہ دیجیے:	کیا	پھر میں خبر دوں تمھیں	بدتر کی

مِّنْ ذٰلِكُمْ	اَلنَّارُ	وَعَدَهَا اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اس سے بھی؟	(وہ) آگ ہے	وعدہ کیا ہے اس کا اللہ نے	ان لوگوں سے جنھوں نے	کفر کیا

وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	ضُرِبَ	مَثَلٌ	فَاسْتَمِعُوْا
اور بری ہے وہ	پھرنے کی جگہ	اے	لوگو!	بیان کی گئی ہے	ایک مثال	لہٰذا تم کان لگاؤ

لَهٗ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَنْ يَّخْلُقُوْا
اس کے لیے (غور سے سنو)	بے شک	وہ لوگ جنھیں	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا	ہرگز نہیں وہ پیدا کر سکتے

ذُبَابًا	وَّلَوِ	اجْتَمَعُوْا	لَهٗ	وَاِنْ	يَّسْلُبْهُمُ	الذُّبَابُ
ایک مکھی بھی	اگرچہ	وہ اکٹھے ہو جائیں	اس کے لیے	اور اگر	چھین لے ان سے	مکھی

شَيْئًا	لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ	مِنْهُ	ضَعُفَ	الطَّالِبُ
کچھ	تو نہیں وہ چھڑا سکتے اس کو	اس سے	کمزور ہے	طلب کرنے والا (عابد)

وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾	مَا قَدَرُوا اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖ	اِنَّ
اور وہ جس سے طلب کیا جاتا ہے (معبود)	نہیں انھوں نے قدر کی اللہ کی	جس طرح حق ہے	اس کی قدر کرنے کا	بے شک

اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾	اَللّٰهُ	يَصْطَفِيْ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا
اللہ	البتہ نہایت قوت والا	خوب غالب ہے	اللہ	چن لیتا ہے	فرشتوں میں سے	کچھ قاصد

وَّمِنَ النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾	يَعْلَمُ	مَا
اور لوگوں میں سے (بھی)	بلاشبہ	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا ہے	وہ جانتا ہے	جو کچھ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ	وَاِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾
ان کے سامنے ہے	اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے	اور اللہ ہی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	تمام امور

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	ارْكَعُوْا	وَاسْجُدُوْا	وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم رکوع کرو	اور سجدہ کرو	اور عبادت کرو اپنے رب کی

وَافْعَلُوا الْخَيْرَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾	وَجَاهِدُوْا	فِي اللّٰهِ	حَقَّ
اور کام کرو بھلائی کے	تاکہ تم	فلاح پا جاؤ	اور تم جہاد کرو	اللہ (کی راہ) میں	جیسا کہ حق ہے

جِهَادِهٖ	هُوَ	اجْتَبٰىكُمْ	وَمَا جَعَلَ	عَلَيْكُمْ	فِي الدِّيْنِ
اس کے جہاد کرنے کا	اسی نے	پسند کیا (چنا) ہے تمھیں	اور نہیں اس نے رکھی	تم پر	دین میں

مِنْ حَرَجٍ	مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ	هُوَ	سَمّٰىكُمُ	الْمُسْلِمِيْنَ
کوئی تنگی	اپنے باپ ابراہیم کے دین کی (پیروی کرو)	اسی (اللہ) نے	نام رکھا ہے تمہارا	مسلمان

مِنْ قَبْلُ	وَفِيْ هٰذَا	لِيَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ
اس (قرآن) سے پہلے	اور اس (قرآن) میں بھی	تاکہ ہوں	رسول (ﷺ)	گواہ	تم پر

وَتَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا
اور ہو جاؤ تم	گواہ	لوگوں پر	پس تم قائم کرو	نماز	اور ادا کرو

الزَّكٰوةَ	وَاعْتَصِمُوْا	بِاللّٰهِ	هُوَ	مَوْلٰىكُمْ	فَنِعْمَ
زکاۃ	اور تم مضبوطی سے پکڑو	اللہ (کے دین) کو	وہی	تمہارا کارساز ہے	پس وہ بہترین

الْمَوْلٰى	وَنِعْمَ	النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾
کارساز ہے	اور بہترین	مددگار ہے

سورۃ المؤمنون مکیۃ — رکوعاتها 6 — آیاتها 118

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قَدْ	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ صَلَاتِهِمْ	خٰشِعُوْنَ ﴿2﴾
یقیناً	فلاح پاگئے	مومن	وہ لوگ کہ	وہ	اپنی نمازوں میں	خشوع (عاجزی) کرنے والے ہیں

وَالَّذِيْنَ	هُمْ	عَنِ اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِلزَّكٰوةِ
اور وہ لوگ کہ	وہ	لغویات سے	اعراض برتنے والے ہیں	اور وہ لوگ کہ	وہ	زکاۃ کو

فٰعِلُوْنَ ﴿4﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ ﴿5﴾	اِلَّا
ادا کرنے والے ہیں	اور وہ لوگ کہ	وہ	اپنی شرم گاہوں کی	حفاظت کرنے والے ہیں	مگر

عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ
اپنی بیویوں سے	یا	جن (کنیزوں) کے مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	تو بلاشبہ (ان سے جنسی خواہش پوری کرنے میں) وہ

غَيْرُ	مَلُوْمِيْنَ ﴿6﴾	فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
نہیں ہیں	ملامت زدہ	پھر جو شخص	تلاش کرے	سوائے	ان کے	تو یہی لوگ ہیں

الْعٰدُوْنَ ﴿7﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَعَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ ﴿8﴾
حد سے گزرنے والے	اور وہ لوگ کہ	وہ	اپنی امانتوں کی	اور اپنے عہد کی	حفاظت کرنے والے ہیں

وَالَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ ﴿9﴾	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْوٰرِثُوْنَ ﴿10﴾
اور وہ لوگ کہ	وہ	اپنی نمازوں پر	حفاظت و مداومت کرتے ہیں	یہی لوگ ہیں	وارث

الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿11﴾	وَلَقَدْ
وہ جو	وارث ہوں گے	فردوس (بہشت اعلیٰ) کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور البتہ تحقیق

خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿12﴾	ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً
ہم نے پیدا کیا ہے	انسان کو	مٹی کے خلاصے سے	پھر	ہم نے کیا اس کو	ایک نطفہ

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿13﴾	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ
محفوظ قرارگاہ (رحم) میں	پھر	ہم نے بنایا	(اس) نطفے کو	جما ہوا خون	پھر ہم نے بنایا	جمے ہوئے خون کو

مُضْغَةً	فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظٰمَ	لَحْمًا
گوشت کا لوتھڑا	پھر ہم نے بنائیں	(اس) لوتھڑے کی	ہڈیاں	پھر ہم نے پہنایا	(ان) ہڈیوں کو	گوشت

ثُمَّ	اَنْشَاْنٰهُ	خَلْقًا	اٰخَرَ ؕ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿14﴾
پھر	ہم نے پیدا کیا اسے	مخلوق	اور ہی (مکمل شکل) میں	چنانچہ بڑا بابرکت ہے	اللہ	جو سب سے حسین بنانے والا ہے

ثُمَّ	اِنَّكُمْ	بَعْدَ ذٰلِكَ	لَمَيِّتُوْنَ ﴿15﴾	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
پھر	بے شک تم	اس کے بعد	البتہ مرنے والے ہو	پھر	یقیناً تم	قیامت کے دن

تُبْعَثُوْنَ ﴿16﴾	وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ	سَبْعَ	طَرَآئِقَ	وَمَا كُنَّا
دوبارہ اُٹھائے جاؤ گے	اور البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیے	تمھارے اوپر	سات (آسمان)	تہ بہ تہ	اور نہیں ہیں ہم

عَنِ الْخَلْقِ	غٰفِلِيْنَ ﴿17﴾	وَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	بِقَدَرٍ
(اپنی) مخلوق سے	غافل (بے خبر)	اور ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	ایک اندازے کے ساتھ

فَاَسْكَنّٰهُ	فِي الْاَرْضِ ۖ	وَاِنَّا	عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ	لَقٰدِرُوْنَ ﴿18﴾
پھر ہم نے ٹھہرایا اسے	زمین میں	اور بے شک ہم	اس کے لے جانے پر (بھی)	البتہ قادر ہیں

فَاَنْشَاْنَا	لَكُمْ	بِهٖ	جَنّٰتٍ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ	لَكُمْ
پھر ہم نے پیدا کیے	تمھارے لیے	اس کے ذریعے سے	باغات	کھجوروں کے	اور انگوروں کے	تمھارے لیے

فِيْهَا	فَوَاكِهُ	كَثِيْرَةٌ	وَّمِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿19﴾	وَشَجَرَةً
ان میں	(لذیذ) میوے ہیں	بہت زیادہ	اور انھی میں سے کچھ	تم کھاتے ہو	اور (ہم نے پیدا کیا) ایک درخت

تَخْرُجُ	مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ	تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ	وَصِبْغٍ	لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿20﴾
جو نکلتا (اگتا) ہے	طور سیناء سے	وہ اگاتا ہے روغن	اور سالن	کھانے والوں کے لیے

وَاِنَّ	لَكُمْ	فِي الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً ۖ	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا
اور بے شک	تمھارے لیے	چوپایوں میں	البتہ (سامان) عبرت ہے	ہم پلاتے ہیں تمھیں	اس میں سے جو

فِيْ بُطُوْنِهَا	وَلَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ	وَّمِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿21﴾
ان کے پیٹوں میں ہے	اور تمھارے لیے	ان میں	منافع ہیں	بہت زیادہ	اور ان میں سے بعض کو	تم کھاتے ہو

وَعَلَيْهَا	وَعَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ ﴿22﴾ ع	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ
اور ان پر	اور کشتیوں پر	تم سوار کیے جاتے ہو	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف

فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ ؕ	اَ
تو اس نے کہا:	اے میری قوم!	تم عبادت کرو اللہ کی	نہیں ہے تمھارے لیے	کوئی (اور) معبود	اس کے سوا	کیا

فَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿23﴾	فَقَالَ	الْمَلَؤُا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا هٰذَآ
پھر نہیں تم ڈرتے!	تو کہا	ان سرداروں نے	جنھوں نے	کفر کیا	اس کی قوم میں سے:	نہیں ہے یہ

اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتَفَضَّلَ	عَلَيْكُمْ	وَلَوْ	شَآءَ
مگر	بشر	تم ہی جیسا	وہ چاہتا ہے	یہ کہ	وہ برتری حاصل کرے	تم پر	اور اگر	چاہتا

اللّٰهُ	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	مَّا سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿24﴾
اللہ	تو البتہ نازل کرتا	فرشتے	نہیں ہم نے سنی	یہ (توحید کی بات/ بشر بھی نبی ہوتا ہے)	اپنے پہلے باپ دادا میں

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌۢ	بِهٖ	جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوْا	بِهٖ	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿25﴾
نہیں ہے	یہ	مگر	ایک آدمی ہی	اسے	جنون ہے	لہٰذا تم انتظار کرو	اس کا	ایک وقت تک

قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ ﴿26﴾	فَاَوْحَيْنَآ
اس (نوح) نے کہا:	اے میرے رب!	تو مدد کر میری	بسبب اس کے جو	انھوں نے مجھے جھٹلایا ہے	چنانچہ ہم نے وحی کی

اِلَيْهِ	اَنِ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا	وَوَحْيِنَا	فَاِذَا
اس کی طرف	یہ کہ	تو بنا	کشتی	ہماری آنکھوں کے سامنے	اور ہماری وحی کے (مطابق)	پھر جب

جَآءَ	اَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّوْرُ	فَاسْلُكْ	فِيْهَا	مِنْ كُلٍّ
آجائے	ہمارا حکم	اور ابل پڑے	تنور	تو داخل (سوار) کر	اس (کشتی) میں	ہر قسم سے

زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَاَهْلَكَ	اِلَّا مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ
جوڑے (ہر ایک سے نر اور مادہ)	دونوں	اور اپنے گھر والوں کو	سوائے اس کے کہ	پہلے گزر چکا	اس کی بابت	(اللہ کا) حکم

مِنْهُمْ	وَلَا تُخَاطِبْنِيْ	فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ ﴿27﴾
ان میں سے	اور نہ بات کرنا مجھ سے	ان لوگوں کے بارے میں	جنھوں نے ظلم کیا	بلاشبہ وہ (سب)	ڈبوئے جائیں گے

فَاِذَا	اسْتَوَيْتَ	اَنْتَ	وَمَنْ	مَّعَكَ	عَلَى الْفُلْكِ	فَقُلِ
چنانچہ جب	پورے طور پر بیٹھ جائے	تو	اور وہ جو	تیرے ساتھ ہیں	کشتی پر	تو کہہ:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ	الَّذِيْ	نَجّٰىنَا	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿28﴾	وَقُلْ
تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے	وہ جس نے	نجات دی ہمیں	ظالم قوم سے	اور تو کہہ:

رَّبِّ	اَنْزِلْنِيْ	مُنْزَلًا	مُّبٰرَكًا	وَّاَنْتَ	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ ﴿29﴾
اے میرے رب!	تو اتار مجھے	اتارنا	بابرکت	اور تو	سب سے بہتر	اتارنے والا ہے

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	وَّاِنْ	كُنَّا	لَمُبْتَلِيْنَ ﴿30﴾	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا
بلاشبہ	اس (واقعہ) میں	البتہ نشانیاں ہیں	اور بلاشبہ	ہم ہیں	البتہ آزمانے والے	پھر	ہم نے پیدا کیے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ ﴿31﴾	فَاَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	اَنِ
ان کے بعد	لوگ	دوسرے	تو ہم نے بھیجا	ان میں	ایک رسول	انھی میں سے	یہ کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَ	فَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿32﴾
تم عبادت کرو اللہ کی	نہیں ہے تمھارے لیے	کوئی (اور) معبود	اس کے سوا	کیا	پھر نہیں تم ڈرتے!

وَقَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ
اور کہا	ان وڈیروں نے	اس کی قوم میں سے	جنھوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	آخرت کی ملاقات کو

وَاَتْرَفْنٰهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	مَا هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
جبکہ ہم نے خوشحالی دی تھی انھیں	دنیا کی زندگی میں:	نہیں ہے یہ (رسول)	مگر	بشر	تمھی جیسا

يَاْكُلُ	مِمَّا	تَاْكُلُوْنَ	مِنْهُ	وَيَشْرَبُ	مِمَّا
وہ کھاتا ہے	اس (چیز) میں سے کہ	تم کھاتے ہو	اس میں سے	اور وہ پیتا ہے	اس میں سے جس سے

تَشْرَبُوْنَ ﴿33﴾	وَلَئِنْ	اَطَعْتُمْ	بَشَرًا مِّثْلَكُمْ	اِنَّكُمْ	اِذًا
تم پیتے ہو	اور البتہ اگر	تم نے اطاعت کی	اپنے جیسے ہی ایک بشر کی	تو بلاشبہ تم	اس وقت

لَّخٰسِرُوْنَ ﴿34﴾	اَ	يَعِدُكُمْ	اَنَّكُمْ	اِذَا	مِتُّمْ	وَكُنْتُمْ	تُرَابًا
البتہ خسارہ پانے والے ہوگے	کیا	وہ وعدہ دیتا ہے تمھیں	کہ بے شک تم	جب	مرجاؤ گے	اور ہو جاؤ گے	مٹی

وَّعِظَامًا	اَنَّكُمْ	مُّخْرَجُوْنَ ﴿35﴾	هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ	لِمَا	تُوْعَدُوْنَ ﴿36﴾
اور ہڈیاں	تو بلاشبہ تم	(زندہ کرکے) نکالے جاؤ گے؟	دور ہے (عقل وخرد سے بہت) دور ہے	جو	تم وعدہ دیے جاتے ہو

اِنْ	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَنَحْيَا	وَمَا نَحْنُ
نہیں ہے	یہ (زندگی)	مگر	ہماری دنیا ہی کی زندگی	ہم مرتے ہیں	اور جیتے ہیں	اور نہیں ہیں ہم

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿37﴾	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلُ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
دوبارہ اٹھائے جانے والے	نہیں ہے	وہ (رسول)	مگر	(ایسا) آدمی	کہ اس نے باندھا ہے	اللہ پر

كَذِبًا	وَّمَا نَحْنُ	لَهٗ	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿38﴾	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا
جھوٹ	اور نہیں ہم	اس پر	ایمان لانے والے	اس نے کہا:	اے میرے رب!	تو مدد فرما میری	اس کے بدلے کہ

كَذَّبُوْنِ ﴿39﴾	قَالَ	عَمَّا قَلِيْلٍ	لَّيُصْبِحُنَّ	نٰدِمِيْنَ ﴿40﴾
انھوں نے مجھے جھٹلایا ہے	اس (اللہ) نے کہا:	بہت تھوڑے سے عرصے میں	یقیناً وہ ضرور ہو جائیں گے	پچھتانے والے

فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنٰهُمْ	غُثَآءً	فَبُعْدًا
پھر آ پکڑا انھیں	چیخ نے	حق کے ساتھ	تو ہم نے کر دیا انھیں	سیلابی خس وخاشاک	چنانچہ (رحمت سے) دوری ہے

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ	قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿42﴾
ظالم قوم کے لیے	پھر	ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد	دوسری امتیں

مَا تَسْبِقُ	مِنْ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿43﴾	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا
نہیں آگے نکل سکتی	کوئی امت	اپنے مقرر وقت سے	اور نہ وہ (لوگ) پیچھے ہی رہ سکتے ہیں	پھر	ہم نے بھیجے

رُسُلَنَا	تَتْرَا	كُلَّ مَا	جَآءَ	اُمَّةً	رَّسُوْلُهَا	كَذَّبُوْهُ
اپنے کئی رسول	پے در پے	جب بھی	آیا	کسی امت کے پاس	اس کا رسول	تو انھوں نے جھٹلایا اسے

فَاَتْبَعْنَا	بَعْضَهُمْ	بَعْضًا	وَّجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	فَبُعْدًا
چنانچہ ہم نے پیچھے لگایا	ان کے بعض کو	بعض کے	اور ہم نے بنا دیا انھیں	قصے کہانیاں	لہٰذا (رحمت سے) دوری ہے

لِّقَوْمٍ	لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿44﴾	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	وَاَخَاهُ	هٰرُوْنَ
ان لوگوں کے لیے	جو نہیں ایمان لاتے	پھر	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اور اس کے بھائی	ہارون کو

بِاٰيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿45﴾	اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا
اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور واضح دلیل (کے ساتھ)	فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف	تو انھوں نے تکبر کیا	اور وہ تھے

قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿46﴾	فَقَالُوْٓا	اَ	نُؤْمِنُ	لِبَشَرَيْنِ	مِثْلِنَا	وَقَوْمُهُمَا
سرکش لوگ	چنانچہ انھوں نے کہا:	کیا	ہم ایمان لائیں	دو آدمیوں پر	جو ہم جیسے ہی ہیں؟	جبکہ ان دونوں کی قوم

لَنَا	عٰبِدُوْنَ ﴿47﴾	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَكَانُوْا	مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿48﴾	وَلَقَدْ
ہماری	غلام ہے	سو انھوں نے جھٹلایا ان دونوں کو	تو وہ ہو گئے	ہلاک شدہ لوگوں میں سے	اور البتہ تحقیق

اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ﴿49﴾	وَجَعَلْنَا	ابْنَ مَرْيَمَ
ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	تاکہ وہ (لوگ)	ہدایت پا جائیں	اور ہم نے بنایا	(عیسیٰ) ابن مریم کو

وَاُمَّهٗٓ	اٰيَةً	وَّاٰوَيْنٰهُمَآ	اِلٰى رَبْوَةٍ	ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿50﴾
اور اس کی ماں کو	عظیم نشانی	اور ہم لے آئے ان دونوں کو	ایک بلند جگہ کی طرف	جو سکون و آرام اور جاری چشمے والی (تھی)

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ	كُلُوْا	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	وَاعْمَلُوْا	صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا
اے رسولو!	تم کھاؤ	پاکیزہ چیزوں میں سے	اور عمل کرو	نیک	بے شک میں	اس کو جو

تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ﴿51﴾	وَاِنَّ	هٰذِهٖۤ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّاَنَا
تم عمل کرتے ہو	خوب جاننے والا ہوں	اور بلاشبہ	یہ	تمھاری امت ہے	ایک ہی امت	اور میں

رَبُّكُمْ	فَاتَّقُوْنِ ﴿52﴾	فَتَقَطَّعُوْۤا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا
تمھارا رب ہوں	لہٰذا تم مجھ ہی سے ڈرو	پھر انھوں نے جدا جدا کر لیا	اپنے معاملے (دین) کو	آپس میں	ٹکڑے ٹکڑے کر کے

كُلُّ حِزْبٍۭ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ ﴿53﴾	فَذَرْهُمْ	فِيْ غَمْرَتِهِمْ
ہر ایک گروہ (کے لوگ)	اس کے ساتھ جو	ان کے پاس ہے	خوش ہیں	لہٰذا آپ چھوڑ دیجیے ان کو	ان کی غفلت میں

حَتّٰى حِيْنٍ ﴿54﴾	اَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّمَا	نُمِدُّهُمْ	بِهٖ
ایک وقت تک	کیا	وہ گمان کرتے ہیں	کہ بے شک وہ جو	ہم بڑھا رہے ہیں انھیں	اس کے ساتھ

مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿55﴾	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِي الْخَيْرٰتِ	بَلْ
مال اور اولاد سے	ہم جلدی کر رہے ہیں	ان کے لیے	بھلائیوں میں؟	(نہیں نہیں) بلکہ

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿56﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ	مُّشْفِقُوْنَ ﴿57﴾
نہیں وہ شعور رکھتے	بے شک	وہ لوگ کہ	وہ	اپنے رب کے خوف سے	ڈرنے والے ہیں

وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿58﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ
اور وہ لوگ کہ	وہ	اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ	ایمان لاتے ہیں	اور وہ لوگ کہ	وہ	اپنے رب کے ساتھ

لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾	وَالَّذِيْنَ	يُؤْتُوْنَ	مَاۤ	اٰتَوْا	وَّقُلُوْبُهُمْ
نہیں شریک ٹھہراتے	اور وہ لوگ کہ	وہ دیتے ہیں	جو کچھ	وہ دیتے ہیں (صدقہ)	جبکہ ان کے دل

وَجِلَةٌ	اَنَّهُمْ	اِلٰى رَبِّهِمْ	رٰجِعُوْنَ ﴿60﴾	اُولٰٓئِكَ	يُسٰرِعُوْنَ
ڈرنے والے ہوتے ہیں	(اس سے) کہ بیشک وہ	اپنے رب کی طرف	لوٹنے والے ہیں	یہی لوگ ہیں	کہ جلدی کرتے ہیں

فِي الْخَيْرٰتِ	وَهُمْ	لَهَا	سٰبِقُوْنَ ﴿61﴾	وَلَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا
بھلائیوں میں	اور وہ	ان کے لیے	سبقت کرنے والے ہیں	اور نہیں ہم مکلف بناتے	کسی نفس کو

اِلَّا	وُسْعَهَا	وَلَدَيْنَا	كِتٰبٌ	يَّنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَهُمْ
مگر	اس کی طاقت کے مطابق ہی	اور ہمارے پاس	ایک کتاب ہے	جو بولتی ہے	حق کے ساتھ	اور وہ

لَا يُظْلَمُوْنَ (62)	بَلْ	قُلُوْبُهُمْ	فِيْ غَمْرَةٍ	مِّنْ هٰذَا	وَلَهُمْ
نہیں ظلم کیے جائیں گے	بلکہ	ان (کافروں) کے دل	غفلت میں ہیں	اس (قرآن) سے	اور ان کے لیے

اَعْمَالٌ	مِّنْ دُوْنِ	ذٰلِكَ	هُمْ	لَهَا	عٰمِلُوْنَ (63)	حَتّٰىٓ	اِذَآ
اعمال (خبیثہ بھی) ہیں	سوائے	اس (غفلت) کے	وہ	انھیں	کرنے والے ہیں	یہاں تک کہ	جب

اَخَذْنَا	مُتْرَفِيْهِمْ	بِالْعَذَابِ	اِذَا	هُمْ	يَجْـَٔرُوْنَ (64)
ہم پکڑیں گے	ان کے خوشحال لوگوں کو	عذاب کے ساتھ	تو اس وقت	وہ	چیخ و پکار کریں گے

لَا تَجْـَٔرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّكُمْ	مِّنَّا	لَا تُنْصَرُوْنَ (65)	قَدْ	كَانَتْ
(انھیں کہا جائے گا:) مت تم چیخو چلاؤ	آج	یقیناً تم	ہمارے ہاں سے	نہیں مدد کیے جاؤ گے	تحقیق	تھیں

اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	تَنْكِصُوْنَ (66)	مُسْتَكْبِرِيْنَ
میری آیتیں	تلاوت کی جاتیں	تم پر	تو تھے تم	اپنی ایڑیوں پر	پھر جاتے	تکبر کرتے ہوئے

بِهٖ	سٰمِرًا	تَهْجُرُوْنَ (67)	اَ	فَلَمْ يَدَّبَّرُوا
اس (قرآن) کے ساتھ	رات کو افسانہ گوئی کرتے ہوئے	تم بے ہودہ گوئی کرتے تھے	کیا	پھر نہیں انھوں نے غور کیا

الْقَوْلَ	اَمْ	جَآءَهُمْ	مَّا	لَمْ يَاْتِ	اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ (68)	اَمْ
بات (قرآن) میں؟	یا	آیا ہے ان کے پاس	وہ جو	نہیں آیا تھا	ان کے پہلے باپ دادا کے پاس؟	یا

لَمْ يَعْرِفُوْا	رَسُوْلَهُمْ	فَهُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ (69)	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
نہیں انھوں نے پہچانا	اپنے رسول کو	لہٰذا وہ	اس کے	منکر ہیں؟	یا	وہ کہتے ہیں:

بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلْ	جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ	وَاَكْثَرُهُمْ	لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ (70)
اسے	جنون ہے؟	بلکہ	وہ لایا ہے ان کے پاس حق	اور ان کے اکثر	حق کو	ناپسند کرنے والے ہیں

وَلَوِ	اتَّبَعَ	الْحَقُّ	اَهْوَآءَهُمْ	لَفَسَدَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ
اور اگر	پیروی کرے	حق (اللہ)	ان کی خواہشات کی	تو البتہ خراب ہو جائیں	آسمان	اور زمین

وَمَنْ	فِيْهِنَّ	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ	بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ ذِكْرِهِمْ
اور جو کوئی بھی	ان میں ہے	بلکہ	ہم لائے ہیں ان کے پاس	ان کی نصیحت	تو وہ	اپنی نصیحت سے

مُعْرِضُوْنَ (71)	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	خَرْجًا	فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ
اعراض کرنے والے ہیں	یا	آپ سوال کرتے ہیں ان سے	اجرت کا؟	چنانچہ اجرت	آپ کے رب کی	بہت بہتر ہے

وَهُوَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (72)	وَاِنَّكَ	لَتَدْعُوْهُمْ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (73)
اور وہ	سب سے بہتر رزق دینے والا ہے	اور بلاشبہ آپ	البتہ بلاتے ہیں ان کو	راہِ راست (اسلام) کی طرف

وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	عَنِ الصِّرَاطِ	لَنٰكِبُوْنَ (74)
اور بلاشبہ	وہ لوگ کہ	نہیں وہ ایمان لاتے	آخرت کے ساتھ	(وہ اس) راہ سے	البتہ انحراف کرنے والے ہیں

وَلَوْ	رَحِمْنٰهُمْ	وَكَشَفْنَا	مَا	بِهِمْ	مِّنْ ضُرٍّ	لَّلَجُّوْا
اور اگر	ہم رحم کریں ان پر	اور ہم دور کردیں	وہ جو	ان کے ساتھ ہے	کوئی بھی تکلیف	تو وہ ضرور اصرار کریں گے

فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ (75)	وَلَقَدْ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ
اپنی سرکشی میں	بھٹکتے ہوئے	اور البتہ تحقیق	ہم نے پکڑا تھا انھیں	عذاب کے ساتھ

فَمَا اسْتَكَانُوْا	لِرَبِّهِمْ	وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ (76)	حَتّٰى	اِذَا	فَتَحْنَا
تو نہ انھوں نے عاجزی کی	اپنے رب کے سامنے	اور نہ وہ گڑگڑاتے تھے	یہاں تک کہ	جب	ہم نے کھول دیا

عَلَيْهِمْ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ	اِذَا	هُمْ	فِيْهِ	مُبْلِسُوْنَ (77)
ان پر	دروازہ	بہت سخت عذاب والا	تو اسی وقت	وہ	اس میں	نا امید ہونے والے ہو گئے

وَهُوَ الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ
اور (اللہ) وہی ہے جس نے	پیدا کیے	تمھارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل

قَلِيْلًا مَّا	تَشْكُرُوْنَ (78)	وَهُوَ الَّذِيْ	ذَرَاَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَاِلَيْهِ
بہت تھوڑا ہی	تم شکر کرتے ہو	اور وہی ہے جس نے	پھیلایا تمھیں	زمین میں	اور اسی کی طرف

تُحْشَرُوْنَ (79)	وَهُوَ الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَلَهُ	اخْتِلَافُ
تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور وہی ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور اسی کے حکم سے ہے	ادل بدل کر آنا

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اَ	فَلَا تَعْقِلُوْنَ (80)	بَلْ	قَالُوْا	مِثْلَ	مَا	قَالَ
رات اور دن کا	کیا	پھر نہیں تم سمجھتے؟	بلکہ	انھوں نے کہا	مثل	اسی کے جو	کہا تھا

الْاَوَّلُوْنَ (81)	قَالُوْٓا	ءَ	اِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا	وَّعِظَامًا
پہلوں نے	انھوں نے کہا:	کیا	جب	ہم مر جائیں گے	اور ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں

ءَ	اِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ (82)	لَقَدْ	وُعِدْنَا	نَحْنُ	وَاٰبَآؤُنَا
کیا	یقیناً ہم	البتہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟	البتہ تحقیق	ہم وعدہ دیے گئے ہیں	ہم	اور ہمارے باپ دادا بھی

هٰذَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨٣﴾	قُلْ
یہی	اس سے پہلے	نہیں ہیں	یہ	مگر	(قصے) کہانیاں	پہلے لوگوں کی	آپ کہہ دیجیے:

لِّمَنِ	الْاَرْضُ	وَمَنْ	فِيْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾	سَيَقُوْلُوْنَ
کس کے لیے ہے	زمین	اور جو (مخلوق)	اس میں ہے	اگر	ہوتم	جانتے؟	وہ ضرور کہیں گے:

لِلّٰهِ	قُلْ	اَ	فَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
اللہ ہی کیلیے ہے	کہہ دیجیے:	کیا	پھر نہیں تم نصیحت حاصل کرتے!	کہہ دیجیے:	کون ہے	رب	ساتوں آسمانوں کا

وَرَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَ
اور رب	عرش عظیم کا؟	وہ ضرور کہیں گے:	(یہ سب) اللہ ہی کے لیے ہے	آپ کہہ دیجیے:	کیا

فَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾	قُلْ	مَنْۢ	بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّهُوَ
پھر نہیں تم ڈرتے!	کہہ دیجیے	کون ہے وہ کہ	اس کے ہاتھ میں ہے	بادشاہی	ہر چیز کی	اور وہی

يُجِيْرُ	وَلَا يُجَارُ	عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾	سَيَقُوْلُوْنَ
پناہ دیتا ہے	اور نہیں پناہ دی جاسکتی	اس کے مقابلے میں	اگر	ہوتم	جانتے؟	وہ ضرور کہیں گے:

لِلّٰهِ	قُلْ	فَاَنّٰى	تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ	وَاِنَّهُمْ
اللہ ہی کے لیے ہے	کہہ دیجیے:	پھر کہاں سے	تم جادو کیے جاتے ہو؟	بلکہ	ہم لائے ہیں ان کے پاس حق	اور بلاشبہ وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾	مَا	اتَّخَذَ اللّٰهُ	مِنْ وَّلَدٍ	وَّمَا كَانَ	مَعَهٗ	مِنْ اِلٰهٍ
البتہ جھوٹے ہیں	نہیں	بنائی اللہ نے	کوئی اولاد	اور نہ ہے	اس کے ساتھ	کوئی (اور) معبود ہی

اِذًا	لَّذَهَبَ	كُلُّ	اِلٰهٍۭ	بِمَا	خَلَقَ	وَلَعَلَا	بَعْضُهُمْ
(اگر ہوتا تو) اس وقت	البتہ لے جاتا	ہر	معبود	اس چیز کو جو	اس نے پیدا کی	اور البتہ چڑھائی کرتا	ان کا بعض

عَلٰى بَعْضٍ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿٩١﴾	عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
بعض پر	اللہ پاک ہے	ان (باتوں) سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	جاننے والا ہے غیب اور حاضر کا

فَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾	قُلْ	رَّبِّ	اِمَّا	تُرِيَنِّيْ
چنانچہ وہ برتر ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	آپ کہہ دیجیے:	اے میرے رب!	اگر	تو دکھلا دے مجھے

مَا	يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾	رَبِّ	فَلَا تَجْعَلْنِيْ	فِى الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾	وَاِنَّا
(وہ) جو	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں	اے میرے رب!	پھر نہ کرنا مجھے	ظالم لوگوں میں	اور بلاشبہ ہم

عَلٰٓى اَنْ | نُّرِيَكَ | مَا | نَعِدُهُمْ | لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ | اِدْفَعْ

اس (بات) پر کہ | ہم دکھلائیں آپ کو | وہ (عذاب) جس کا | ہم وعدہ کر رہے ہیں ان سے | البتہ قادر ہیں | ہٹائیے

بِالَّتِيْ | هِيَ | اَحْسَنُ | السَّيِّئَةَ | نَحْنُ | اَعْلَمُ | بِمَا

اس (طریقے) کے ساتھ کہ | وہ | بہت اچھا ہے | برائی کو | ہم | خوب جانتے ہیں | اس کو جو

يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ | وَقُلْ | رَّبِّ | اَعُوْذُ بِكَ | مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾

وہ بیان کرتے ہیں | اور آپ کہیں: | اے میرے رب! | میں تیری پناہ میں آتا ہوں | شیطانوں کے وسوسوں سے

وَاَعُوْذُ بِكَ | رَبِّ | اَنْ | يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ | حَتّٰٓى | اِذَا | جَآءَ

اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں | اے میرے رب! | اس سے کہ | وہ میرے پاس حاضر ہوں | حتیٰ کہ | جب | آجائے گی

اَحَدَهُمُ | الْمَوْتُ | قَالَ | رَبِّ | ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ | لَعَلِّيْٓ | اَعْمَلُ

ان میں سے ایک کو | موت | تو وہ کہے گا: | اے میرے رب! | مجھے واپس لوٹا دے | تاکہ میں | عمل کرلوں

صَالِحًا | فِيْمَا | تَرَكْتُ | كَلَّا | اِنَّهَا | كَلِمَةٌ | هُوَ | قَآئِلُهَا

صالح | اس (دنیا) میں جسے | میں چھوڑ آیا | ہرگز نہیں! | بے شک یہ | ایک بات ہوگی | وہ | اسے کہنے والا ہوگا

وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ | بَرْزَخٌ | اِلٰى يَوْمِ | يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ | فَاِذَا | نُفِخَ

اور ان کے آگے | ایک پردہ (آڑ) ہے | اس دن تک | کہ وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے | پھر جب | پھونکا جائے گا

فِي الصُّوْرِ | فَلَآ اَنْسَابَ | بَيْنَهُمْ | يَوْمَئِذٍ | وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

صور میں | تو نہ (فائدہ مند) قرابت داریاں ہوں گی | ان کے درمیان | اس دن | اور نہ وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے

فَمَنْ | ثَقُلَتْ | مَوَازِيْنُهٗ | فَاُولٰٓئِكَ هُمُ | الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ | وَمَنْ

چنانچہ وہ شخص کہ | بھاری ہو گئے | اس کے پلڑے | تو وہی لوگ ہی | فلاح پانے والے ہیں | اور وہ شخص کہ

خَفَّتْ | مَوَازِيْنُهٗ | فَاُولٰٓئِكَ | الَّذِيْنَ | خَسِرُوْٓا | اَنْفُسَهُمْ

ہلکے ہو گئے | اس (کی نیکیوں) کے پلڑے | تو وہی لوگ ہیں | جنھوں نے | خسارے میں رکھا | اپنے آپ کو

فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ | تَلْفَحُ | وُجُوْهَهُمُ | النَّارُ | وَهُمْ | فِيْهَا

وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے | جھلسا دے گی | ان کے چہروں کو | آگ | اور وہ | اس میں

كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ | اَلَمْ تَكُنْ | اٰيٰتِيْ | تُتْلٰى | عَلَيْكُمْ | فَكُنْتُمْ

بدشکل ہوں گے | (کہا جائے گا:) کیا نہیں تھیں | میری آیتیں | تلاوت کی جاتیں | تم پر | تو تم تھے

بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾	قَالُوْا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَيْنَا	شِقْوَتُنَا
ان کو	جھٹلاتے؟	وہ کہیں گے:	اے ہمارے رب!	غالب آگئی	ہم پر	ہماری بدبختی

وَكُنَّا	قَوْمًا	ضَآلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ
اور ہم تھے	لوگ	گمراہ	اے ہمارے رب!	تو نکال ہمیں	اس سے	پھر اگر

عُدْنَا	فَاِنَّا	ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾	قَالَ	اخْسَئُوْا	فِيْهَا
ہم دوبارہ کریں	تو بلاشبہ ہم	ظالم ہیں	وہ (اللہ) کہے گا:	ذلیل وخوار پڑے رہو	اس میں

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾	اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْ عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ
اور مت کلام کرو مجھ سے	بے شک شان یہ ہے	تھا	ایک فریق	میرے بندوں میں سے	وہ کہتے تھے:

رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَارْحَمْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾
اے ہمارے رب!	ہم ایمان لائے	لہٰذا تو بخش دے ہمیں	اور رحم فرما ہم پر	اور تو	سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِيًّا	حَتّٰٓى	اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِيْ	وَكُنْتُمْ
تو تم کرتے تھے ان سے	مسخری	یہاں تک کہ	انھوں نے بھلا دیا تھا تمھیں	میرا ذکر	اور تم تھے

مِّنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾	اِنِّيْ	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا	صَبَرُوْٓا
ان سے	ہنسا کرتے	بلاشبہ میں نے	جزا دی ہے انھیں	آج	بوجہ اس کے جو	انھوں نے صبر کیا

اَنَّهُمْ هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾	قٰلَ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	فِي الْاَرْضِ
کہ بے شک وہی لوگ	کامیاب ہیں	وہ (اللہ) کہے گا:	کتنا (عرصہ)	تم ٹھہرے	زمین میں

عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ يَوْمٍ	فَسْئَلِ
برسوں کی گنتی (کے اعتبار سے؟)	وہ کہیں گے:	ہم ٹھہرے	ایک دن	یا	دن کا کچھ حصہ	چنانچہ تو پوچھ لے

الْعَآدِّيْنَ ﴿١١٣﴾	قٰلَ	اِنْ لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَّوْ	اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾
گننے والوں سے	وہ (اللہ) کہے گا:	نہیں تم ٹھہرے	مگر	تھوڑا سا وقت	کاش!	کہ بے شک تم جانتے ہوتے

اَ	فَحَسِبْتُمْ	اَنَّمَا	خَلَقْنٰكُمْ	عَبَثًا	وَّاَنَّكُمْ	اِلَيْنَا
کیا	پھر تم نے گمان کیا تھا	کہ محض	ہم نے پیدا کیا تمھیں	بے فائدہ	اور یہ کہ بے شک تم	ہماری طرف

لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
نہیں لوٹائے جاؤ گے؟	چنانچہ برتر ہے	اللہ	بادشاہ	سچا	نہیں	کوئی (اور) معبود	مگر	وہی

رَبُّ	الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾	وَمَنْ	يَّدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ
رب ہے	عرش کریم کا	اور جو کوئی	پکارے	اللہ کے ساتھ	معبود	کسی دوسرے کو

لَا بُرْهَانَ	لَهٗ	بِهٖ	فَاِنَّمَا	حِسَابُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ
نہیں کوئی دلیل	اس کے لیے	اس (بات) پر	تو بس	اس کا حساب	اس کے رب کے پاس ہے

اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾	وَقُلْ	رَّبِّ	اغْفِرْ
بلاشبہ شان یہ ہے کہ	نہیں فلاح پائیں گے	کافر	اور آپ کہیں:	اے میرے رب!	تو بخش دے

وَارْحَمْ	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾
اور تو رحم فرما	اور تو	سب سے بہتر	رحم کرنے والا ہے

سُوْرَةُ النُّوْر مَدَنِيَّةٌ — رکوعاتھا 9 — آیاتھا 64

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سُوْرَةٌ	اَنْزَلْنٰهَا	وَفَرَضْنٰهَا	وَاَنْزَلْنَا	فِيْهَاۤ	اٰيٰتٍ
(یہ) سورت ہے	ہم نے اسے نازل کیا ہے	اور ہم نے اس (کے احکام) کو فرض کیا ہے	اور ہم نے نازل کیں	اس میں	آیتیں

بَيِّنٰتٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿١﴾	اَلزَّانِيَةُ	وَالزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ وَاحِدٍ
واضح	تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	بدکار عورت	اور بدکار مرد	پس تم مارو	ہر ایک کو

مِّنْهُمَا	مِائَةَ	جَلْدَةٍ	وَّلَا تَاْخُذْكُمْ	بِهِمَا	رَاْفَةٌ
ان دونوں میں سے	سو (سو)	کوڑے	اور نہ پکڑے تمھیں	ان دونوں کے حق میں	شفقت

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
اللہ کے دین (پر عمل کرنے) میں	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے	اللہ پر	اور یوم	آخرت پر

وَلْيَشْهَدْ	عَذَابَهُمَا	طَآئِفَةٌ	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾	اَلزَّانِيْ	لَا يَنْكِحُ
اور چاہیے کہ حاضر ہو	ان دونوں کی سزا کو	ایک گروہ	مومنوں میں سے	بدکار مرد	نہیں نکاح کرتا

اِلَّا	زَانِيَةً	اَوْ	مُشْرِكَةً	وَّالزَّانِيَةُ	لَا يَنْكِحُهَاۤ	اِلَّا	زَانٍ
مگر	بدکار	یا	مشرک عورت ہی سے	اور بدکار عورت	نہیں نکاح کرتا اس سے	مگر	بدکار

اَوْ	مُشْرِكٌ	وَحُرِّمَ	ذٰلِكَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾	وَالَّذِيْنَ
یا	مشرک مرد ہی	اور حرام کر دیا گیا ہے	یہ (زنا اور زناکاروں سے نکاح)	مومنوں پر	اور وہ لوگ جو

يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ يَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاجْلِدُوْهُمْ
تہمت لگاتے ہیں	پاک دامن عورتوں پر	پھر	نہیں وہ لاتے	چار	گواہ	تو تم مارو انھیں

ثَمٰنِيْنَ	جَلْدَةً	وَّلَا تَقْبَلُوْا	لَهُمْ	شَهَادَةً	اَبَدًا	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
اَسّی (80)	کوڑے	اور نہ تم قبول کرو	ان کی	شہادت (گواہی)	کبھی بھی	اور یہی لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ④	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَاَصْلَحُوْا	فَاِنَّ
فاسق ہیں	مگر	وہ لوگ جنھوں نے	توبہ کی	اس کے بعد	اور اصلاح کر لی	تو بے شک

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ⑤	وَالَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	اَزْوَاجَهُمْ
اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور وہ لوگ جو	تہمت لگاتے ہیں	اپنی بیویوں پر

وَلَمْ يَكُنْ	لَّهُمْ	شُهَدَآءُ	اِلَّآ	اَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ	اَحَدِهِمْ
اور نہ ہوں	ان کے لیے	(اس پر) گواہ	مگر	بذات خود ہی	تو گواہی	ان میں سے ایک کی

اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑥	وَالْخَامِسَةُ
چار گواہیاں ہیں	اللہ کی قسم کے ساتھ	کہ بے شک وہ (شخص)	البتہ سچوں میں سے ہے	اور پانچویں (مرتبہ)

اَنَّ	لَعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑦	وَيَدْرَؤُا
یہ کہ بے شک	اللہ کی لعنت ہو	اس پر	اگر	ہو وہ	جھوٹوں میں سے	اور ہٹا دے گی

عَنْهَا	الْعَذَابَ	اَنْ تَشْهَدَ	اَرْبَعَ	شَهٰدٰتٍۢ	بِاللّٰهِ
اس (عورت) سے	سزا	یہ (بات) کہ وہ عورت گواہی دے	چار	گواہیاں	اللہ کی قسم کے ساتھ

اِنَّهٗ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑧	وَالْخَامِسَةَ	اَنَّ	غَضَبَ اللّٰهِ	عَلَيْهَآ
کہ بلاشبہ وہ (شخص)	البتہ جھوٹوں میں سے ہے	اور پانچویں (مرتبہ)	یہ کہ بے شک	اللہ کا غضب ہو	اس (عورت) پر

اِنْ	كَانَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑨	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ
اگر	ہو وہ (مرد)	سچوں میں سے	اور اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور اس کی رحمت

وَاَنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ	حَكِيْمٌ ⑩	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور یہ کہ بلاشبہ	اللہ	بہت توبہ قبول کرنے والا ہے	نہایت حکمت والا ہے (تو جھوٹوں کو سزا ملتی)	بے شک	وہ لوگ جو

جَآءُوْ بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ	مِّنْكُمْ	لَا تَحْسَبُوْهُ	شَرًّا	لَّكُمْ	بَلْ	هُوَ
جھوٹ (بہتان) گھڑ لائے ہیں	ایک گروہ ہے	تم ہی میں سے	نہ تم گمان کرو اسے	برا	اپنے لیے	بلکہ	وہ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَّا	اكْتَسَبَ	مِنَ الْاِثْمِ
بہت بہتر ہے	تمھارے لیے	ہر ایک شخص کے لیے	ان میں سے (سزا ہے اس قدر)	وہ جو	اس نے کمایا	گناہ سے

وَالَّذِيْ	تَوَلّٰى	كِبْرَهٗ	مِنْهُمْ	لَهٗ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ (11)	لَوْلَآ
اور وہ شخص جس نے	اٹھایا	بڑا بوجھ اس (گناہ) کا	ان میں سے	اس کے لیے	عذاب عظیم ہے	کیوں نہیں

اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بِاَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا
جب	تم نے سنا اس کو (تو)	خیال کیا	مومن مردوں نے	اور مومنہ عورتوں نے	اپنے نفسوں میں	نیک

وَّقَالُوْا	هٰذَآ	اِفْكٌ	مُّبِيْنٌ (12)	لَوْلَا جَآءُوْ	عَلَيْهِ	بِاَرْبَعَةِ
اور (کیوں نہیں) کہا:	یہ (تو)	بڑا جھوٹ (بہتان) ہے	ظاہر	کیوں نہیں وہ لائے	اس (الزام) پر	چار

شُهَدَآءَ	فَاِذْ	لَمْ يَاْتُوْا	بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُمُ
گواہ؟	پھر جب	نہیں وہ لائے	گواہ	تو وہ لوگ	اللہ کے ہاں	وہی

الْكٰذِبُوْنَ (13)	وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
جھوٹے ہیں	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل	تم پر	اور اس کی رحمت	دنیا میں	اور آخرت (میں)

لَمَسَّكُمْ	فِيْ مَآ	اَفَضْتُمْ	فِيْهِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (14)	اِذْ
تو البتہ پہنچتا تمھیں	اس کے سبب کہ	تم مشغول ہوئے	اس (جھوٹی بات) میں	عذاب	بہت بڑا	جب

تَلَقَّوْنَهٗ	بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَتَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَّا
تم ایک دوسرے سے لیتے تھے اس (بات) کو	اپنی زبانوں کے ساتھ	اور تم کہتے تھے	اپنے مونھوں کے ساتھ	وہ (بات) کہ

لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَّتَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا	وَّ	هُوَ	عِنْدَ اللّٰهِ
نہیں تھا	تمھیں	اس کا	کوئی علم	اور تم گمان کرتے تھے اسے	معمولی	جبکہ	وہ	اللہ کے ہاں

عَظِيْمٌ (15)	وَلَوْلَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	قُلْتُمْ	مَّا يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ
بہت بڑی (بات) تھی	اور کیوں نہیں	جب	تم نے سنا اس کو	تم نے کہا:	نہیں ہے لائق	ہمارے لیے	یہ کہ

نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا	سُبْحٰنَكَ	هٰذَا	بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ (16)	يَعِظُكُمُ
ہم کلام کریں	اس (بات) کے ساتھ	تو پاک ہے (اے اللہ!)	یہ (تو)	بہتان ہے	بہت ہی بڑا	نصیحت کرتا ہے تمھیں

اللّٰهُ	اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖٓ	اَبَدًا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (17)
اللہ	یہ کہ	(نہ) تم دوبارہ لوٹو	اس جیسی بات کی طرف	کبھی بھی	اگر	ہو تم	ایماندار

وَيُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ (18)
اور بیان کرتا ہے	اللہ	تمھارے لیے	(اپنی) آیتیں	اور اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ	فِي الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بلاشبہ	وہ لوگ جو	پسند کرتے ہیں	یہ کہ	پھیلے	بے حیائی	ان لوگوں میں جو	ایمان لائے

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ
ان کے لیے	عذاب ہے	نہایت دردناک	دنیا میں	اور آخرت (میں)	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ (19)	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	وَاَنَّ	اللّٰهَ
نہیں جانتے	اور اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور اس کی رحمت	اور (یہ کہ) بلاشبہ	اللہ

رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ (20)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
نہایت شفقت کرنے والا	خوب رحم کرنے والا ہے (تو تہمت لگانے والوں کو فوراً عذاب دیتا)	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْا	لَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	وَمَنْ	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
ایمان لائے ہو!	نہ تم پیروی کرو	شیطان کے قدموں کی	اور جو کوئی	پیروی کرتا ہے	شیطان کے قدموں کی

فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
تو بلاشبہ وہ	حکم کرتا ہے	بے حیائی کا	اور برے کام کا	اور اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر

وَرَحْمَتُهٗ	مَا زَكٰى	مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	اَبَدًا	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُزَكِّيْ
اور اس کی رحمت	تو نہ پاک ہوتا	تم میں سے	کوئی ایک بھی	کبھی	اور لیکن	اللہ	پاک کرتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (21)	وَلَا يَاْتَلِ	اُولُوا الْفَضْلِ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور نہ قسم کھائیں	فضل والے

مِنْكُمْ	وَالسَّعَةِ	اَنْ	يُّؤْتُوْٓا	اُولِي الْقُرْبٰى	وَالْمَسٰكِيْنَ
تم میں سے	اور وسعت والے	اس (بات) پر کہ	(نہیں) وہ دیں گے (اپنا مال)	قرابت داروں کو	اور مسکینوں کو

وَالْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَلْيَعْفُوْا	وَلْيَصْفَحُوْا	اَ
اور ہجرت کرنے والوں کو	اللہ کی راہ میں	اور چاہیے کہ وہ معاف کر دیں	اور چاہیے کہ وہ درگزر کریں	کیا

لَا تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (22)
نہیں تم پسند کرتے	یہ کہ	بخش دے	اللہ	تمھیں؟	اور اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْغٰفِلٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	لُعِنُوْا
بلاشبہ	وہ لوگ جو	(زنا کی) تہمت لگاتے ہیں	پاک دامن	بے خبر	مومن عورتوں پر	وہ لعنت کیے گئے ہیں
فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ (23)	يَّوْمَ	تَشْهَدُ	
دنیا میں	اور آخرت (میں)	اور ان کے لیے	عذاب عظیم ہے	جس دن	شہادت دیں گی	
عَلَيْهِمْ	اَلْسِنَتُهُمْ	وَاَيْدِيْهِمْ	وَاَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	
ان پر (ان کے خلاف)	ان کی زبانیں	اور ان کے ہاتھ	اور ان کے پیر	اس کی بابت جو	تھے وہ	
يَعْمَلُوْنَ (24)	يَوْمَئِذٍ	يُّوَفِّيْهِمُ	اللّٰهُ	دِيْنَهُمُ	الْحَقَّ	وَيَعْلَمُوْنَ
عمل کیا کرتے	اس دن	پورا دے گا انھیں	اللہ	ان کا بدلہ	پورا پورا ہی (جو لائق ہے)	اور وہ جان لیں گے
اَنَّ	اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	الْمُبِيْنُ (25)	اَلْخَبِيْثٰتُ	لِلْخَبِيْثِيْنَ		
کہ بے شک	اللہ ہی حق ہے	(حق کو) بیان کرنے والا ہے	ناپاک عورتیں	ناپاک مردوں کے لیے ہیں		
وَالْخَبِيْثُوْنَ	لِلْخَبِيْثٰتِ	وَالطَّيِّبٰتُ	لِلطَّيِّبِيْنَ	وَالطَّيِّبُوْنَ		
اور ناپاک مرد	ناپاک عورتوں کے لیے ہیں	اور پاکیزہ عورتیں	پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں	اور پاکیزہ مرد		
لِلطَّيِّبٰتِ	اُولٰٓئِكَ	مُبَرَّءُوْنَ	مِمَّا	يَقُوْلُوْنَ	لَهُمْ	
پاکیزہ عورتوں کے لیے ہیں	یہ (پاکیزہ) لوگ	بری ہیں	اس سے جو	وہ (خبیث لوگ ان کی بابت) کہتے ہیں	انھی کے لیے	
مَّغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ (26)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَدْخُلُوْا	
بخشش	اور عزت والا رزق ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ تم داخل ہو	
بُيُوْتًا	غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ	حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا	وَتُسَلِّمُوْا	عَلٰٓى اَهْلِهَا		
(اور) گھروں میں	سوائے اپنے گھروں کے	یہاں تک کہ تم اجازت لے لو	اور تم سلام کرلو	ان کے اہل خانہ پر		
ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ (27)	فَاِنْ	لَّمْ تَجِدُوْا
یہ	بہت بہتر ہے	تمھارے لیے	تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	پھر اگر	نہ تم پاؤ

فِيْهَآ	اَحَدًا	فَلَا تَدْخُلُوْهَا	حَتّٰى	يُؤْذَنَ	لَكُمْ	وَاِنْ	قِيْلَ
ان میں	کسی کو	تو نہ تم داخل ہوان میں	حتی کہ	اجازت دی جائے	تمھیں	اور اگر	کہا جائے
لَكُمُ	ارْجِعُوْا	فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا
تمھیں:	تم لوٹ جاؤ	تو تم لوٹ جاؤ	یہ (واپسی)	بہت پاکیزہ ہے	تمھارے لیے	اور اللہ	اس کے ساتھ جو

تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ (28)	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَدْخُلُوْا
تم عمل کرتے ہو	خوب جاننے والا ہے	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	اس سے کہ	تم داخل ہو

بُيُوْتًا	غَيْرَ	مَسْكُوْنَةٍ	فِيْهَا	مَتَاعٌ	لَّكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
ایسے گھروں میں	کہ نہیں	سکونت ہوتی	(اور) ان میں	منفعت ہو	تمھارے لیے	اور اللہ	جانتا ہے

مَا	تُبْدُوْنَ	وَمَا	تَكْتُمُوْنَ (29)	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	يَغُضُّوْا
جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم چھپاتے ہو	آپ کہہ دیجیے	مومن مردوں سے:	وہ پست رکھیں

مِنْ اَبْصَارِهِمْ	وَيَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ	ذٰلِكَ	اَزْكٰى	لَهُمْ	اِنَّ
اپنی نگاہیں	اور وہ حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	یہ	بہت پاکیزہ ہے	ان کے لیے	بلاشبہ

اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ (30)	وَقُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ
اللہ	خوب خبردار ہے	ان (کاموں) سے جو	وہ کرتے ہیں	اور آپ کہہ دیجیے	مومن عورتوں سے:

يَغْضُضْنَ	مِنْ اَبْصَارِهِنَّ	وَيَحْفَظْنَ	فُرُوْجَهُنَّ	وَلَا يُبْدِيْنَ
وہ پست رکھیں	اپنی نظریں	اور وہ حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	اور نہ وہ ظاہر کریں

زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَلْيَضْرِبْنَ	بِخُمُرِهِنَّ
اپنی زینت (بناؤ سنگھار)	مگر	وہ جو	ظاہر ہو	اس میں سے	اور چاہیے کہ وہ ڈالے رہیں	اپنی اوڑھنیاں

عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ	وَلَا يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ
اپنے گریبانوں پر	اور نہ وہ ظاہر کریں	اپنی زینت (بناؤ سنگھار)	مگر	اپنے خاوندوں کے لیے	یا

اٰبَآئِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اَبْنَآئِهِنَّ	اَوْ
اپنے باپ دادا کے لیے	یا	اپنے خاوندوں کے باپ دادا کے لیے	یا	اپنے بیٹوں کے لیے	یا

اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ
اپنے شوہروں کے (دیگر بیویوں سے) بیٹوں کے لیے	یا	اپنے بھائیوں کے لیے	یا	اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے لیے	یا

بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ	اَوْ	نِسَآئِهِنَّ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ
اپنی بہنوں کے بیٹوں کے لیے	یا	اپنی (مسلمان) عورتوں کے لیے	یا	ان کے لیے جن کے	مالک ہوئے

اَيْمَانُهُنَّ	اَوِ	التّٰبِعِيْنَ	غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ	مِنَ الرِّجَالِ	اَوِ
ان کے دائیں ہاتھ	یا	ان نوکروں چاکروں کے لیے	جو (عورتوں کے) حاجت مند نہیں	مردوں میں سے	یا

الطِّفْلِ	الَّذِيْنَ	لَمْ يَظْهَرُوْا	عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ	وَلَا يَضْرِبْنَ
ان نابالغ چھوٹے بچوں کے لیے	جو	نہیں واقف ہوئے	عورتوں کی چھپی باتوں پر	اور نہ وہ (عورتیں) ماریں

بِاَرْجُلِهِنَّ	لِيُعْلَمَ	مَا	يُخْفِيْنَ	مِنْ زِيْنَتِهِنَّ	وَتُوْبُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ
اپنے پاؤں (زمین پر)	تاکہ جانا جائے	وہ جو	وہ چھپاتی ہیں	اپنے بناؤ سنگھار سے	اور تم توبہ کرو	اللہ کی طرف

جَمِيْعًا	اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ (31)	وَاَنْكِحُوا	الْاَيَامٰى
سارے ہی	اے مومنو!	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور تم نکاح کرو	بے نکاحوں کا

مِنْكُمْ	وَالصّٰلِحِيْنَ	مِنْ عِبَادِكُمْ	وَاِمَآئِكُمْ	اِنْ	يَّكُوْنُوْا
اپنے میں سے	اور (ان کا بھی جو) نیک ہیں	تمھارے غلاموں میں سے	اور تمھاری لونڈیوں (میں سے)	اگر	وہ ہوں گے

فُقَرَآءَ	يُغْنِهِمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (32)
فقیر	تو غنی کردے گا انھیں	اللہ	اپنے فضل سے	اور اللہ	بڑا وسعت والا	خوب جاننے والا ہے

وَلْيَسْتَعْفِفِ	الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ	نِكَاحًا	حَتّٰى	يُغْنِيَهُمُ
اور چاہیے کہ دامن بچائے رکھیں (زنا سے)	وہ لوگ جو	نہیں پاتے	نکاح (کی طاقت)	یہاں تک کہ	غنی کردے انھیں

اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَالَّذِيْنَ	يَبْتَغُوْنَ	الْكِتٰبَ	مِمَّا
اللہ	اپنے فضل سے	اور وہ لوگ جو	چاہتے ہیں	مکاتبت (مال کے عوض آزادی کی تحریر لکھانا)	ان لوگوں میں سے کہ

مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	فَكَاتِبُوْهُمْ	اِنْ	عَلِمْتُمْ	فِيْهِمْ	خَيْرًا
مالک ہیں (ان کے)	تمھارے دائیں ہاتھ	تو تم مکاتبت کرلو ان سے	اگر	تم معلوم کرو	ان میں	بھلائی

وَّاٰتُوْهُمْ	مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اٰتٰىكُمْ	وَلَا تُكْرِهُوْا
اور تم دو انھیں	اللہ کے (دیے ہوئے) مال میں سے	وہ جو	اس نے دیا ہے تمھیں	اور نہ تم مجبور کرو

فَتَيٰتِكُمْ	عَلَى الْبِغَآءِ	اِنْ	اَرَدْنَ	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ
اپنی لونڈیوں کو	بدکاری پر	اگر	وہ چاہیں	بچنا	تاکہ تم تلاش کرو	سامان

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَمَنْ	يُّكْرِهْهُّنَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ
دنیا کی زندگی کا	اور جو کوئی	مجبور کرے گا انھیں	تو بلاشبہ	اللہ	ان کے مجبور کیے جانے کے بعد

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (33)	وَلَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور البتہ تحقیق	ہم نے نازل کیں	تمھاری طرف	واضح آیتیں

وَمَثَلًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿34﴾	اَللّٰهُ
اور کچھ حال	ان لوگوں کا جو	گزر چکے	تم سے پہلے	اور نصیحت	پرہیزگاروں کے لیے	اللہ

نُوْرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	مَثَلُ	نُوْرِهٖ	كَمِشْكٰوةٍ	فِيْهَا
نور ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	مثال	اس کے نور کی	مانند (روشن) طاق کے ہے	اس (طاق) میں

مِصْبَاحٌ	اَلْمِصْبَاحُ	فِيْ زُجَاجَةٍ	اَلزُّجَاجَةُ	كَاَنَّهَا	كَوْكَبٌ
ایک چراغ ہے	(وہ) چراغ	شیشے (کی قندیل) میں ہے	وہ شیشے (کی قندیل)	گویا کہ وہ	ایک ستارہ ہے

دُرِّيٌّ	يُّوْقَدُ	مِنْ شَجَرَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	زَيْتُوْنَةٍ	لَّا شَرْقِيَّةٍ
چمکتا ہوا	وہ (چراغ) جلایا جاتا ہے	ایک درخت سے	جو مبارک ہے	جو زیتون کا ہے	نہ (وہ) مشرقی جانب ہے

وَّلَا غَرْبِيَّةٍ	يَّكَادُ	زَيْتُهَا	يُضِيْٓءُ	وَلَوْ	لَمْ تَمْسَسْهُ
اور نہ مغربی	قریب ہے کہ	اس (زیتون) کا تیل	(خود بخود) روشن ہو جائے	اگرچہ	نہ چھوئے اسے

نَارٌ	نُوْرٌ	عَلٰى نُوْرٍ	يَهْدِي	اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ
آگ	نور	بالائے نور ہے	ہدایت دیتا ہے	اللہ	اپنے نور کی طرف	جسے	وہ چاہتا ہے

وَيَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿35﴾
اور بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کے لیے	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

فِيْ بُيُوْتٍ	اَذِنَ اللّٰهُ	اَنْ	تُرْفَعَ	وَيُذْكَرَ	فِيْهَا
(یہ چراغ اور قندیلیں) ان گھروں میں ہیں	کہ حکم دیا ہے اللہ نے	یہ کہ	وہ بلند کیے جائیں	اور ذکر کیا جائے	ان میں

اسْمُهٗ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	فِيْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَالْاٰصَالِ ﴿36﴾	رِجَالٌ
اس (اللہ) کا نام	تسبیح بیان کرتے ہیں	اس کی	ان (گھروں) میں	صبح	اور شام	ایسے مرد

لَّا تُلْهِيْهِمْ	تِجَارَةٌ	وَّلَا بَيْعٌ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ
کہ نہیں غافل کرتی انھیں	تجارت	اور نہ خرید و فروخت	اللہ کے ذکر سے	اور نماز قائم کرنے سے

وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ	يَخَافُوْنَ	يَوْمًا	تَتَقَلَّبُ	فِيْهِ	الْقُلُوْبُ
اور زکاۃ ادا کرنے سے	وہ ڈرتے ہیں	اس دن سے	کہ الٹ جائیں گے	اس میں	دل

وَالْاَبْصَارُ ﴿37﴾	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا
اور آنکھیں	(وہ یہ کام کرتے ہیں) تاکہ جزا دے انھیں	اللہ	بہترین	ان (اعمال) کی جو	انھوں نے کیے

وَيَزِيْدَهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَاللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿38﴾
اور (تاکہ) وہ زیادہ دے انھیں	اپنے فضل سے	اور اللہ	رزق دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	بغیر حساب کے

وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍۢ	بِقِيْعَةٍ
اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	ان کے اعمال	مانند سراب (چمکتی ریت) کے ہیں	چٹیل میدان میں

يَّحْسَبُهُ	الظَّمْاٰنُ	مَآءً	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَهٗ	لَمْ يَجِدْهُ
اس (ریت) کو گمان کرتا ہے	پیاسا	پانی	یہاں تک کہ	جب	وہ آتا ہے اس کے پاس	تو نہیں پاتا اسے

شَيْـًٔا	وَّوَجَدَ اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	فَوَفّٰىهُ	حِسَابَهٗ	وَاللّٰهُ
کچھ بھی	اور وہ پاتا ہے اللہ کو	اپنے پاس	پھر وہ (اللہ) پورا (چکا) دیتا ہے اسے	اس کا حساب	اور اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿39﴾	اَوْ كَظُلُمٰتٍ	فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ	يَّغْشٰهُ
بہت جلد حساب لینے والا ہے	یا (کافروں کے اعمال) اندھیروں کے مانند ہیں	جو نہایت گہرے سمندر میں ہوں	ڈھانپتی ہے اس (سمندر) کو

مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	سَحَابٌ	ظُلُمٰتٌۢ
ایک موج	اس کے اوپر	ایک (اور) موج ہے	اس کے اوپر	ایک بادل ہے	(غرض اندھیرے ہی) اندھیرے ہیں

بَعْضُهَا	فَوْقَ بَعْضٍ	اِذَآ	اَخْرَجَ	يَدَهٗ	لَمْ يَكَدْ	يَرٰىهَا
ان کے بعض	بعض کے اوپر ہیں	جب	وہ نکالے	اپنا ہاتھ	نہیں قریب	کہ وہ دیکھ سکے اس کو

وَمَنْ	لَّمْ يَجْعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوْرًا	فَمَا	لَهٗ	مِنْ نُّوْرٍ ﴿40﴾
اور وہ شخص کہ	نہیں بنایا	اللہ نے	اس کے لیے	کوئی نور	تو نہیں ہے	اس کے لیے	(کہیں بھی) کوئی نور

اَ	لَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
کیا	نہیں آپ نے دیکھا	کہ بے شک	اللہ (کے لیے)	تسبیح کرتا ہے	اس کے لیے	ہر کوئی جو	آسمانوں میں ہے

وَالْاَرْضِ	وَالطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ	كُلٌّ	قَدْ	عَلِمَ	صَلَاتَهٗ
اور زمین میں	اور پرندے (بھی)	پر پھیلائے ہوئے؟	ہر ایک (مخلوق) نے	یقیناً	جان لی ہے	اپنی نماز (عبادت)

وَتَسْبِيْحَهٗ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿41﴾	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ
اور اپنی تسبیح	اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اور اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ﴿42﴾	اَ	لَمْ تَرَ	اَنَّ
آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اللہ ہی کی طرف	واپسی ہے	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	کہ بے شک

اللّٰهَ	يُزْجِيْ	سَحَابًا	ثُمَّ	يُؤَلِّفُ	بَيْنَهٗ	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ
اللہ (ہی)	چلاتا ہے	بادل کو	پھر	وہ ملاپ پیدا کرتا ہے	اس (کے ٹکڑوں کے) درمیان	پھر	وہ کر دیتا ہے اسے

رُكَامًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ	وَيُنَزِّلُ
تہ بہ تہ؟	چنانچہ آپ دیکھتے ہیں	بارش کو	کہ وہ نکلتی ہے	اس (بادل) کے درمیان میں سے	اور وہ اتارتا (برساتا) ہے

مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ جِبَالٍ	فِيْهَا	مِنْ بَرَدٍ	فَيُصِيْبُ
آسمان (کی جانب) سے	(بادلوں کے) پہاڑوں سے	جو اس (آسمان) میں ہیں	کچھ اولے	پھر وہ پہنچاتا (برساتا) ہے

بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	وَيَصْرِفُهٗ	عَنْ مَّنْ	يَّشَآءُ	يَكَادُ
وہ (اولے)	(اس پر) جس کو وہ چاہتا ہے	اور وہ پھیر دیتا ہے ان (اولوں) کو	اس سے جس سے	وہ چاہتا ہے	قریب ہے کہ

سَنَا	بَرْقِهٖ	يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿43﴾	يُقَلِّبُ	اللّٰهُ	الَّيْلَ
چمک	اس کی بجلی کی	لے جائے آنکھوں (کی روشنی) کو	الٹتا پلٹتا رہتا ہے	اللہ	رات کو

وَالنَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿44﴾	وَاللّٰهُ خَلَقَ
اور دن کو	بے شک	اس میں	البتہ عبرت ہے	اہل نظر کے لیے	اور اللہ ہی نے پیدا کیا

كُلَّ دَآبَّةٍ	مِّنْ مَّآءٍ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّمْشِيْ	عَلٰى بَطْنِهٖ
زمین پر چلنے والے ہر جاندار کو	پانی سے	پھر کچھ ان میں سے	وہ ہیں جو	چلتے ہیں	اپنے پیٹ کے بل

وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّمْشِيْ	عَلٰى رِجْلَيْنِ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّمْشِيْ
اور کچھ ان میں سے	وہ ہیں جو	چلتے ہیں	دو پاؤں پر	اور کچھ ان میں سے	وہ ہیں جو	چلتے ہیں

عَلٰٓى اَرْبَعٍ	يَخْلُقُ	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
چار (پاؤں) پر	پیدا کرتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہتا ہے	بلاشبہ	اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿45﴾	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ	وَاللّٰهُ يَهْدِيْ
خوب قادر ہے	البتہ تحقیق	ہم نے نازل کیں	آیتیں	کھول کر بیان کرنے والیں	اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿46﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
جسے چاہتا ہے	راہِ راست کی طرف	اور وہ (منافق) کہتے ہیں:	ہم ایمان لائے	اللہ پر

وَبِالرَّسُوْلِ	وَاَطَعْنَا	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
اور (اس کے) رسول پر	اور ہم نے اطاعت کی	پھر	پھر جاتا ہے	ایک فریق	ان میں سے

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَمَآ اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝47	وَاِذَا	دُعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ
اس کے بعد	اور نہیں ہیں وہ لوگ	مومن	اور جب	وہ بلائے جاتے ہیں	اللہ کی طرف

وَرَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
اور اس کے رسول (کی طرف)	تاکہ وہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	تو ناگہاں	کچھ لوگ	ان میں سے

مُّعْرِضُوْنَ ۝48	وَاِنْ	يَّكُنْ	لَّهُمُ	الْحَقُّ	يَاْتُوْٓا	اِلَيْهِ
اعراض کرنے والے (ہوتے) ہیں	اور اگر	ہو	ان کے لیے	حق	تو آتے ہیں	اس کی طرف

مُذْعِنِيْنَ ۝49	اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَمِ ارْتَابُوْٓا	اَمْ
اس حال میں کہ جلدی حکم ماننے والے ہوتے ہیں	کیا ان کے دلوں میں	روگ ہے	یا انھوں نے شک کیا	یا

يَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّحِيْفَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَرَسُوْلُهٗ	بَلْ
وہ ڈرتے ہیں	اس (بات) سے کہ	ظلم کرے گا	اللہ	ان پر	اور اس کا رسول؟	(نہیں) بلکہ

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝50	اِنَّمَا	كَانَ	قَوْلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذَا
یہی لوگ	ظالم ہیں	بس	ہے	بات	مومنوں کی	جب

دُعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اَنْ
وہ بلائے جاتے ہیں	اللہ کی طرف	اور اس کے رسول (کی طرف)	تاکہ وہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	یہ کہ

يَّقُوْلُوْا	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝51	وَمَنْ
وہ کہتے ہیں:	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	اور یہی لوگ ہیں	فلاح پانے والے	اور جو شخص

يُّطِعِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَيَخْشَ اللّٰهَ	وَيَتَّقْهِ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
اطاعت کرے اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور وہ ڈرے اللہ سے	اور تقویٰ اختیار کرے اس کا	تو یہی لوگ ہیں

الْفَآئِزُوْنَ ۝52	وَاَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ
کامیاب	اور انھوں نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	پختہ	قسمیں اپنی	البتہ اگر

اَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ	قُلْ	لَّا تُقْسِمُوْا	طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ
آپ حکم دیں ان کو (جہاد کا)	تو البتہ وہ ضرور نکلیں گے	آپ کہہ دیجیے:	مت تم قسمیں کھاؤ	(تمھاری) اطاعت معروف ہے

اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ۝53	قُلْ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ
بلاشبہ	اللہ	خوب خبردار ہے	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	آپ کہہ دیجیے:	تم اطاعت کرو اللہ کی

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْهِ	مَا
اور تم اطاعت کرو رسول کی	چنانچہ اگر	تم روگردانی کرو گے	تو بس	اس (رسول) کے ذمے ہے	جو کچھ

حُمِّلَ	وَعَلَيْكُمْ	مَّا	حُمِّلْتُمْ ۗ	وَاِنْ	تُطِيْعُوْهُ
اس پر بار رکھا گیا	اور تمھارے ذمے ہے	جو کچھ	تم پر بار رکھا گیا	اور اگر	تم اطاعت کرو گے اس (رسول) کی

تَهْتَدُوْا ۚ	وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿54﴾	وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
تو تم ہدایت پا جاؤ گے	اور نہیں ہے رسول کے ذمے	مگر	پہنچا دینا	کھلم کھلا	وعدہ کیا ہے اللہ نے	ان لوگوں سے جو

اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِي الْاَرْضِ
ایمان لائے	تم میں سے	اور انھوں نے عمل کیے نیک	البتہ وہ ضرور ضرور خلافت عطا کرے گا انھیں	زمین میں

كَمَا	اسْتَخْلَفَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَلَيُمَكِّنَنَّ	لَهُمْ
جس طرح کہ	اس نے خلافت دی تھی	ان لوگوں کو جو	ان سے پہلے تھے	اور البتہ وہ ضرور ضرور مضبوط کر دے گا	ان کے لیے

دِيْنَهُمُ	الَّذِي	ارْتَضٰى	لَهُمْ	وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ	مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ
ان کا دین	وہ جو	اس نے پسند کیا	ان کے لیے	اور البتہ وہ ضرور ضرور بدل کر دے گا انھیں	ان کے خوف کے بعد

اَمْنًا ۚ	يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا يُشْرِكُوْنَ	بِيْ	شَيْـًٔا ۚ	وَمَنْ	كَفَرَ
امن	وہ عبادت کریں گے میری	نہیں وہ شریک ٹھہرائیں گے	میرے ساتھ	کسی چیز کو بھی	اور جو کوئی	کفر کرے گا

بَعْدَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿55﴾	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا
اس کے بعد	تو یہی لوگ	فاسق ہیں	اور تم قائم کرو	نماز	اور تم ادا کرو

الزَّكٰوةَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿56﴾	لَا تَحْسَبَنَّ
زکاۃ	اور تم اطاعت کرو	رسول کی	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	نہ ہرگز آپ گمان کریں

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ ۚ	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ ۗ
ان لوگوں کی بابت جنھوں نے	کفر کیا	کہ وہ (ہمیں) عاجز کرنے والے ہیں	زمین میں	اور ان کا ٹھکانا	آگ ہے

وَلَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿57﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ
اور البتہ بری ہے وہ	واپسی کی جگہ	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	چاہیے کہ اجازت طلب کریں تم سے

الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	وَالَّذِيْنَ	لَمْ يَبْلُغُوا	الْحُلُمَ
وہ (غلام) جن کے	مالک ہوئے	تمھارے دائیں ہاتھ	اور وہ (بچے بھی) جو	نہیں پہنچے	بلوغت کو

مِنْكُمْ	ثَلٰثَ	مَرّٰتٍ	مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ	وَحِيْنَ	تَضَعُوْنَ
تم میں سے	تین	بار (یعنی تین اوقات میں)	نمازِ فجر سے پہلے	اور جس وقت	تم اتار دیتے ہو

ثِيَابَكُمْ	مِّنَ الظَّهِيْرَةِ	وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ	ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ
اپنے کپڑے	دوپہر کو	اور نمازِ عشاء کے بعد	(یہ) تین پردے (کے اوقات) ہیں

لَّكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَلَا عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌۢ	بَعْدَهُنَّ
تمھارے لیے	نہیں ہے	تم پر	اور نہ ان پر ہی	کوئی گناہ	ان (وقتوں) کے بعد

طَوّٰفُوْنَ	عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	كَذٰلِكَ
وہ بکثرت پھرنے (آنے جانے) والے ہیں	تم پر	(یعنی) بعض تمھارے	بعض پر	اسی (مذکور کی) طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿58﴾
بیان کرتا ہے	اللہ	تمھارے لیے	آیتیں	اور اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے

وَاِذَا	بَلَغَ	الْاَطْفٰلُ	مِنْكُمُ	الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا
اور جب	پہنچ جائیں	بچے	تم میں سے	بلوغت کو	تو چاہیے کہ وہ (بھی) اجازت طلب کریں

كَمَا	اسْتَاْذَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ
جس طرح	اجازت لیتے تھے	وہ لوگ جو	ان سے پہلے تھے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ

لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿59﴾	وَالْقَوَاعِدُ
تمھارے لیے	اپنی آیتیں	اور اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	اور گھروں میں بیٹھ رہنے والی (بوڑھی)

مِنَ النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا يَرْجُوْنَ	نِكَاحًا	فَلَيْسَ	عَلَيْهِنَّ
عورتیں	وہ جو	نہیں امید رکھتیں	نکاح کی	تو نہیں ہے	ان پر

جُنَاحٌ	اَنْ يَّضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ	بِزِيْنَةٍ
کوئی گناہ	یہ کہ وہ اتار دیں	اپنے (حجاب والے) کپڑے	جبکہ نہ وہ ظاہر کرنے والی ہوں	(اپنی) زینت

وَاَنْ	يَّسْتَعْفِفْنَ	خَيْرٌ	لَّهُنَّ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ
اور یہ کہ	وہ بچیں (اس سے بھی)	(تو یہ) بہت بہتر ہے	ان کے لیے	اور اللہ	خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿60﴾	لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ
خوب جاننے والا ہے	نہیں ہے	اندھے پر	کوئی حرج	اور نہ لنگڑے پر	کوئی حرج

وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	اَنْ	تَاْكُلُوْا
اور نہ مریض پر	کوئی حرج	اور نہ خود تم پر ہی (کوئی حرج)	یہ کہ	تم کھاؤ

مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ
اپنے گھروں سے	یا	اپنے باپ دادا کے گھروں سے	یا	اپنی ماؤں کے گھروں سے

اَوْ	بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ
یا	اپنے بھائیوں کے گھروں سے	یا	اپنی بہنوں کے گھروں سے	یا	اپنے چچاؤں کے گھروں سے

اَوْ	بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ
یا	اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے	یا	اپنے ماموؤں کے گھروں سے	یا	اپنی خالاؤں کے گھروں سے

اَوْ	مَا	مَلَكْتُمْ	مَّفَاتِحَهٗٓ	اَوْ	صَدِيْقِكُمْ ۭ
یا	ان (گھروں) سے کہ	تم مالک ہو	ان کی چابیوں کے	یا	اپنے دوستوں کے (گھروں سے)

لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَاْكُلُوْا	جَمِيْعًا	اَوْ	اَشْتَاتًا ۭ
نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ	تم کھاؤ	(سب) اکٹھے	یا	الگ الگ

فَاِذَا	دَخَلْتُمْ	بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً
چنانچہ جب	تم داخل ہو	گھروں میں	تو سلام کرو	اپنے (لوگوں) پر	(یعنی) دعائے خیر (کرو)

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُبٰرَكَةً	طَيِّبَةً ۭ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ
(جو مقرر ہے) اللہ کی طرف سے	بابرکت	پاکیزہ	اسی طرح	(کھول کر) بیان کرتا ہے	اللہ

لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ (61)	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ
تمھارے لیے	آیتیں	تاکہ تم	عقل کرو	مومن تو صرف	وہ لوگ ہیں جو

اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ	عَلٰٓى اَمْرٍ
ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور جب	وہ ہوتے ہیں	اس (رسول) کے ساتھ	ایسے کام پر

جَامِعٍ	لَّمْ يَذْهَبُوْا	حَتّٰى	يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ
جو جمع کرنے والا (اجتماع کا متقاضی) ہے	تو نہیں وہ جاتے	یہاں تک کہ	وہ اجازت مانگ لیں اس (رسول) سے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
بلاشبہ	وہ لوگ جو	اجازت مانگتے ہیں آپ سے	وہی لوگ ہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ	فَاِذَا	اسْتَاْذَنُوْكَ	لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ	فَاْذَنْ
اور اس کے رسول پر	چنانچہ جب	وہ اجازت طلب کریں آپ سے	اپنے کسی کام کے لیے	تو آپ اجازت دیں

لِّمَنْ	شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُمُ	اللّٰهَ
جسے	آپ چاہیں	ان میں سے	اور آپ مغفرت طلب کریں	ان کے لیے	اللہ سے

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (62)	لَا تَجْعَلُوْا	دُعَآءَ الرَّسُوْلِ	بَيْنَكُمْ
بلاشبہ	اللہ	نہایت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے	نہ تم بناؤ	رسول کے بلانے کو	اپنے درمیان

كَدُعَآءِ	بَعْضِكُمْ	بَعْضًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
مانند بلانے	تمھارے بعض کے	بعض کو	تحقیق	جانتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جو

يَتَسَلَّلُوْنَ	مِنْكُمْ	لِوَاذًا	فَلْيَحْذَرِ	الَّذِيْنَ	يُخَالِفُوْنَ
کھسک جاتے ہیں	تم میں سے	چپکے سے	چنانچہ چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ جو	مخالفت کرتے ہیں

عَنْ اَمْرِهٖٓ	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ	فِتْنَةٌ	اَوْ	يُصِيْبَهُمْ
اس (رسول) کے حکم کی	اس (بات) سے کہ	پہنچے انھیں	کوئی آزمائش (دنیا میں)	یا	پہنچے انھیں

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (63)	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
عذاب	نہایت دردناک (آخرت میں)	آگاہ رہو!	بلاشبہ	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ	قَدْ	يَعْلَمُ	مَآ	اَنْتُمْ عَلَيْهِ	وَيَوْمَ
اور زمین میں ہے	تحقیق	وہ (اللہ) جانتا ہے	اس (حالت) کو کہ	جس پر تم ہو	اور جس دن

يُرْجَعُوْنَ	اِلَيْهِ	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَاللّٰهُ
وہ (منافق) لوٹائے جائیں گے	اس کی طرف	تو وہ خبر دے گا انھیں	اس کی جو	انھوں نے عمل کیے تھے	اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (64)
ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتها 6 — آیاتها 77

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلٰى عَبْدِهٖ	لِيَكُوْنَ
بڑی ہی بابرکت ہے	وہ ذات جس نے	نازل کیا	فرقان	اپنے بندے پر	تاکہ وہ ہو

لِلْعٰلَمِيْنَ	نَذِيْرًا ﴿١﴾	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
جہانوں کے لیے	ڈرانے والا	وہ ذات کہ	اسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی

وَلَمْ يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّلَمْ يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ	فِي الْمُلْكِ	وَخَلَقَ
اور نہیں اس نے بنائی	کوئی اولاد	اور نہیں ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور اس نے پیدا کیا

كُلَّ شَيْءٍ	فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِيْرًا ﴿٢﴾	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ
ہر چیز کو	پھر اس نے اندازہ کیا اس کا	(پورا) اندازہ کرنا	اور بنا لیے ہیں (مشرکوں نے)	اس کے سوا

اٰلِهَةً	لَّا يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَلَا يَمْلِكُوْنَ
(اور) معبود	نہیں وہ پیدا کر سکتے	کچھ بھی	جبکہ	وہ (خود)	پیدا کیے جاتے ہیں	اور نہیں وہ اختیار رکھتے

لِاَنْفُسِهِمْ	ضَرًّا	وَّلَا نَفْعًا	وَّلَا يَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَّلَا حَيٰوةً
اپنے نفسوں کے لیے	کسی نقصان کا	اور نہ کسی نفع کا	اور نہیں وہ اختیار رکھتے	موت کا	اور نہ زندگی کا

وَّلَا نُشُوْرًا ﴿٣﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ
اور نہ دوبارہ (جی) اٹھنے کا	اور کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا:	نہیں ہے	یہ (قرآن)

اِلَّآ	اِفْكٌ	افْتَرٰىهُ	وَاَعَانَهٗ	عَلَيْهِ	قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ
مگر	جھوٹ ہی	اس (رسول) نے گھڑا ہے اسے	اور مدد کی ہے اس کی	اس (کے گھڑنے) پر	کچھ اور لوگوں نے

فَقَدْ	جَآءُوْ	ظُلْمًا	وَّزُوْرًا ﴿٤﴾	وَقَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ
پس تحقیق	وہ (لوگ) لائے	ظلم	اور بڑا جھوٹ	اور انھوں نے کہا:	(یہ) قصے کہانیاں ہیں

الْاَوَّلِيْنَ	اكْتَتَبَهَا	فَهِيَ	تُمْلٰى	عَلَيْهِ	بُكْرَةً
پہلے لوگوں کی	اس نے لکھ لیا ہے ان کو	چنانچہ وہی	پڑھے جاتے ہیں	اس پر	صبح

وَّاَصِيْلًا ﴿٥﴾	قُلْ	اَنْزَلَهُ	الَّذِيْ	يَعْلَمُ	السِّرَّ
اور شام	آپ کہہ دیجیے:	نازل کیا ہے اس (قرآن) کو	اس ذات نے جو	جانتا ہے	بھید

فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿٦﴾
آسمانوں کے	اور زمین کے	بے شک وہ	ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

وَقَالُوْا	مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ	يَاْكُلُ	الطَّعَامَ	وَيَمْشِيْ
اور انھوں نے کہا:	کیا ہے اس رسول کو	کہ وہ کھاتا ہے	طعام	اور چلتا ہے

فِي الْاَسْوَاقِ	لَوْلَآ اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَلَكٌ	فَيَكُوْنَ	مَعَهٗ
بازاروں میں؟	کیوں نہیں نازل کیا گیا	اس کی طرف	کوئی فرشتہ	کہ وہ ہوتا	اس کے ساتھ

نَذِيْرًا ۝7	اَوْ	يُلْقٰٓى	اِلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ	تَكُوْنُ	لَهٗ
ڈرانے والا؟	یا	(کیوں نہیں) ڈالا جاتا	اس کی طرف	کوئی خزانہ	یا	ہوتا	اس کے لیے

جَنَّةٌ	يَّاْكُلُ	مِنْهَا ۭ	وَقَالَ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ تَتَّبِعُوْنَ
کوئی باغ	کہ وہ کھاتا	اس میں سے؟	اور کہا	(ان) ظالموں نے (مومنوں سے):	نہیں تم اتباع کرتے

اِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا ۝8	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ
مگر	ایسے شخص کا	(جس پر) جادو کیا گیا ہے	آپ دیکھیے	کیسی	ان لوگوں نے بیان کیں	آپ کے لیے

الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا ۝9 ع	تَبٰرَكَ
مثالیں؟	چنانچہ وہ گمراہ ہوگئے	لہٰذا نہیں وہ استطاعت رکھتے	راہ (پانے) کی	بڑی ہی بابرکت ہے

الَّذِيْٓ	اِنْ	شَآءَ	جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِّنْ ذٰلِكَ
وہ (اللہ کی) ذات	کہ اگر	وہ چاہے	تو بنادے	آپ کے لیے	بہت بہتر	اس سے

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَيَجْعَلْ	لَّكَ
ایسے باغات	کہ بہتی ہوں	ان کے نیچے سے	نہریں	اور وہ بنادے	آپ کے لیے

قُصُوْرًا ۝10	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالسَّاعَةِ	وَاَعْتَدْنَا	لِمَنْ
محلات	بلکہ	انھوں نے جھٹلایا ہے	قیامت کو	اور ہم نے تیار کی ہے	اس شخص کے لیے جو

كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِيْرًا ۝11	اِذَا	رَاَتْهُمْ
جھٹلائے	قیامت کو	بھڑکتی آگ	جب	وہ (آگ) دیکھے گی ان (مجرموں) کو

مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ	سَمِعُوْا	لَهَا	تَغَيُّظًا	وَّزَفِيْرًا ۝12	وَاِذَآ
بہت دور جگہ سے	تو وہ سنیں گے	اس کی	سخت غصیلی آواز	اور چلانا	اور جب

اُلْقُوْا	مِنْهَا	مَكَانًا ضَيِّقًا	مُّقَرَّنِيْنَ	دَعَوْا
وہ ڈالے جائیں گے	اس میں سے	کسی تنگ جگہ میں	زنجیروں میں جکڑے ہوئے	تو وہ پکاریں گے

هُنَالِكَ	ثُبُوْرًا ۝13	لَا تَدْعُوا	الْيَوْمَ	ثُبُوْرًا وَّاحِدًا
وہاں	ہلاکت (موت) کو	(انھیں کہا جائے گا:) مت تم پکارو	آج	ایک ہلاکت (موت) کو

وَّادْعُوْا	ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿14﴾	قُلْ	اَ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	اَمْ	جَنَّةُ
بلکہ تم پکارو	بہت زیادہ ہلاکتوں (موتوں) کو	کہہ دیجیے:	کیا	یہ (عذاب)	بہتر ہے	یا	جنت

الْخُلْدِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَزَآءً
ہمیشگی کی	وہ جس کا	وعدہ دیے گئے	متقی لوگ؟	وہ ہے	ان کے لیے	جزا

وَّمَصِيْرًا ﴿15﴾	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ	خٰلِدِيْنَ
اور واپسی کی جگہ	ان کے لیے ہوگا	اس میں	جو کچھ	وہ چاہیں گے	ہمیشہ رہنے والے ہوں گے

كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ	وَعْدًا	مَّسْـُٔوْلًا ﴿16﴾	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ
(یہ) ہے	آپ کے رب کے ذمے	وعدہ	قابل درخواست	اور جس دن	وہ (اللہ) اکٹھا کرے گا انھیں

وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَيَقُوْلُ	ءَ
اور ان کو جن کی	وہ عبادت کرتے تھے	اللہ کے سوا	تو وہ (اللہ) کہے گا (معبودانِ باطلہ سے:)	کیا

اَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ	عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ	اَمْ	هُمْ	ضَلُّوا	السَّبِيْلَ ﴿17﴾
تم ہی نے گمراہ کیا تھا	میرے ان بندوں کو	یا	وہ (خود ہی)	بھٹک گئے تھے	راہ (حق) سے؟

قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	مَا كَانَ	يَنْۢبَغِيْ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ
وہ کہیں گے:	تو پاک ہے	نہیں تھا	لائق	ہمارے	یہ کہ	ہم بنائیں

مِنْ دُوْنِكَ	مِنْ اَوْلِيَآءَ	وَلٰكِنْ	مَّتَّعْتَهُمْ	وَاٰبَآءَهُمْ
سوائے تیرے	کوئی کارساز	اور لیکن	تو نے فائدہ (سامانِ زندگی) دیا انھیں	اور ان کے باپ دادا کو بھی

حَتّٰى	نَسُوا	الذِّكْرَ	وَكَانُوْا	قَوْمًاۢ	بُوْرًا ﴿18﴾	فَقَدْ
یہاں تک کہ	وہ بھول گئے	ذکر (تیرا)	اور تھے یہ	لوگ	ہلاک ہونے والے	(اللہ کہے گا:) پس تحقیق

كَذَّبُوْكُمْ	بِمَا	تَقُوْلُوْنَ	فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ	صَرْفًا
انھوں نے جھٹلا دیا تمھیں	ان (باتوں) میں جو	تم کہتے تھے	چنانچہ نہیں تم استطاعت رکھتے	(عذاب کے) ہٹانے کی

وَّلَا نَصْرًا	وَمَنْ	يَّظْلِمْ	مِّنْكُمْ	نُذِقْهُ	عَذَابًا
اور نہ مدد کرنے کی	اور جو کوئی	ظلم (شرک) کرے گا	تم میں سے	ہم چکھائیں گے اسے	عذاب

كَبِيْرًا ﴿19﴾	وَمَآ اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّآ
بہت بڑا	اور نہیں ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	رسول	مگر

فِي الْاَسْوَاقِ	وَيَمْشُوْنَ	الطَّعَامَ	لَيَاْكُلُوْنَ	اِنَّهُمْ
بازاروں میں	اور وہ چلتے تھے	کھانا	البتہ کھاتے تھے	بلاشبہ وہ

وَكَانَ	تَصْبِرُوْنَ	اَ	فِتْنَةً	لِبَعْضٍ	بَعْضَكُمْ	وَجَعَلْنَا
اور ہے	تم صبر کرتے ہو (یا نہیں؟)	کیا	آزمائش	دوسرے کے لیے	تمھارے ایک کو	اور ہم نے بنایا

بَصِيْرًا ⁽²⁰⁾	رَبُّكَ
خوب دیکھنے والا	آپ کا رب

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	لَوْلَآ اُنْزِلَ	عَلَيْنَا
اور کہا	ان لوگوں نے جو	نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی:	کیوں نہیں نازل کیے جاتے	ہم پر

الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	نَرٰى	رَبَّنَا ؕ	لَقَدِ	اسْتَكْبَرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
فرشتے	یا	ہم دیکھتے	اپنے رب کو؟	البتہ تحقیق	انھوں نے تکبر کیا	اپنے دلوں میں

وَعَتَوْ	عُتُوًّا	كَبِيْرًا ﴿21﴾	يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	لَا بُشْرٰى
اور انھوں نے سرکشی کی	سرکشی	بہت بڑی	جس دن	وہ دیکھیں گے	فرشتوں کو	نہیں (ہوگی) کوئی خوشی

يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَيَقُوْلُوْنَ	حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا ﴿22﴾
اس دن	مجرموں کو	اور وہ (فرشتے) کہیں گے:	(بہشت تم پر) ممنوع ہے	حرام کردی گئی ہے

وَقَدِمْنَآ	اِلٰى مَا	عَمِلُوْا	مِنْ عَمَلٍ	فَجَعَلْنٰهُ
اور ہم قصد کریں گے	اس کی طرف جو	انھوں نے کیے تھے	کوئی (نیک) عمل	پھر ہم بنادیں گے ان کو

هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿23﴾	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	يَوْمَئِذٍ	خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا
بکھیرے ہوئے ذرات (کی مانند)	جنتی لوگ	اس دن	بہت بہتر ہوں گے	باعتبار ٹھکانے کے

وَّاَحْسَنُ	مَقِيْلًا ﴿24﴾	وَيَوْمَ	تَشَقَّقُ	السَّمَآءُ	بِالْغَمَامِ
اور بہت اچھے ہوں گے	باعتبار آرام گاہ کے	اور جس دن	پھٹ جائے گا	آسمان	بادلوں کے ساتھ

وَنُزِّلَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَنْزِيْلًا ﴿25﴾	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ
اور نازل کیے جائیں گے	فرشتے	(لگاتار) نازل کیا جانا	بادشاہی	اس دن	حقیقی

لِلرَّحْمٰنِ ؕ	وَكَانَ	يَوْمًا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا ﴿26﴾	وَيَوْمَ
رحمٰن ہی کے لیے ہوگی	اور ہوگا	(وہ) دن	کافروں پر	نہایت سخت	اور جس دن

يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى يَدَيْهِ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِي	اتَّخَذْتُ
دانتوں سے کاٹے گا	ظالم	اپنے دونوں ہاتھ	(اور) کہے گا:	اے کاش!	کہ میں پکڑتا (اختیار کرتا)

مَعَ الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا ﴿27﴾	يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِيْ	لَمْ اَتَّخِذْ	فُلَانًا
رسول کے ساتھ	راستہ	ہائے میری کم بختی!	کاش کہ میں نے	نہ پکڑا ہوتا	فلاں (شخص) کو

خَلِيْلًا ﴿28﴾	لَقَدْ	اَضَلَّنِيْ	عَنِ الذِّكْرِ	بَعْدَ اِذْ	جَآءَنِيْ ؕ
گہرا دوست	البتہ تحقیق	اس نے گمراہ کیا مجھے	اس ذکر (قرآن) سے	اس کے بعد کہ	وہ آیا میرے پاس

وَكَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ	خَذُوْلًا (29)	وَقَالَ	الرَّسُوْلُ
اور ہے	شیطان	انسان کو	بے یار و مددگار چھوڑ دینے والا	اور کہیں گے	(اللہ کے) رسول:

يٰرَبِّ	اِنَّ	قَوْمِي	اتَّخَذُوْا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا (30)
اے میرے رب!	بے شک	میری قوم نے	بنا (ٹھہرا) لیا تھا	اس	قرآن کو	چھوڑا ہوا

وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ	عَدُوًّا	مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ	وَكَفٰى	بِرَبِّكَ
اور اسی طرح	ہم نے بنائے	ہر نبی کے لیے	دشمن	مجرموں میں سے	اور کافی ہے	آپ کا رب

هَادِيًا	وَّنَصِيْرًا (31)	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَا نُزِّلَ	عَلَيْهِ
ہدایت دینے والا	اور مدد کرنے والا	اور کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا:	کیوں نہیں اتارا گیا	اس پر

الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً	وَّاحِدَةً	كَذٰلِكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهٖ
(یہ) قرآن	اکٹھا	ایک ہی بار؟	اسی طرح (ہم تھوڑا تھوڑا کر کے اتاریں گے)	تاکہ ہم مضبوط کر دیں	اس کے ذریعے سے

فُؤَادَكَ	وَرَتَّلْنٰهُ	تَرْتِيْلًا (32)	وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ
آپ کا دل	اور ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے اسے	خوب ٹھہر ٹھہر کر کے پڑھنا	اور نہیں وہ لاتے آپ کے پاس کوئی مثال

اِلَّا	جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ	وَاَحْسَنَ	تَفْسِيْرًا (33)	اَلَّذِيْنَ	يُحْشَرُوْنَ
مگر	ہم لاتے ہیں آپ کے پاس حق	اور بہترین	تفسیر (بیان)	وہ لوگ	جو اکٹھے کیے جائیں گے

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	اِلٰى جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّاَضَلُّ
اپنے چہروں کے بل	جہنم کی طرف	یہ لوگ	بدترین ہیں	باعتبار مکان کے	اور سب سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں

سَبِيْلًا (34)	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَجَعَلْنَا	مَعَهٗٓ
باعتبار راہ کے	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی تھی	موسیٰ کو	کتاب	اور ہم نے بنایا تھا	اس کے ساتھ

اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	وَزِيْرًا (35)	فَقُلْنَا	اذْهَبَآ	اِلَى الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ
اس کے بھائی	ہارون کو	مددگار	پھر ہم نے کہا:	تم دونوں جاؤ	اس قوم کی طرف	جنھوں نے

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَدَمَّرْنٰهُمْ	تَدْمِيْرًا (36)	وَقَوْمَ نُوْحٍ	لَّمَّا
جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پھر ہم نے ہلاک کر دیا انھیں	(بالکل ہی) ہلاک کر دینا	اور قوم نوح کو (بھی)	جب

كَذَّبُوا	الرُّسُلَ	اَغْرَقْنٰهُمْ	وَجَعَلْنٰهُمْ	لِلنَّاسِ	اٰيَةً
انھوں نے جھٹلایا	رسولوں کو	ہم نے غرق کر دیا ان کو	اور ہم نے بنا دیا انھیں	لوگوں کے لیے	(عبرت کا) نشان

وَّاَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا (37)	وَّعَادًا	وَّثَمُوْدَاۡ
اور ہم نے تیار کیا ہے	ظالموں کے لیے	عذاب	بہت دردناک	اور (ہم نے ہلاک کر دیا قوم) عاد کو	اور ثمود کو

وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ	وَقُرُوْنًا	بَيْنَ ذٰلِكَ	كَثِيْرًا (38)	وَكُلًّا	ضَرَبْنَا
اور کنویں والوں کو	اور (دیگر) قوموں کو	ان کے درمیان	بہت سی	اور ہر ایک (قوم)	ہم نے بیان کیں

لَهُ	الْاَمْثَالَ	وَكُلًّا	تَبَّرْنَا	تَتْبِيْرًا (39)	وَلَقَدْ	اَتَوْا
اس کے لیے	مثالیں	اور ہر ایک کو	ہم نے ملیامیٹ کر دیا	تباہ و برباد کر کے	اور البتہ تحقیق	وہ آئے (گزرے) ہیں

عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ	اُمْطِرَتْ	مَطَرَ	السَّوْءِ	اَ	فَلَمْ يَكُوْنُوْا	يَرَوْنَهَا
اس بستی پر کہ جس پر	برسائی گئی	بارش	بری	کیا	پھر نہیں ہیں وہ	کہ دیکھتے اس (بستی) کو؟

بَلْ	كَانُوْا	لَا يَرْجُوْنَ	نُشُوْرًا (40)	وَاِذَا	رَاَوْكَ	اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ
بلکہ	ہیں وہ	نہیں امید رکھتے	دوبارہ (جی) اٹھنے کی	اور جب	وہ دیکھتے ہیں آپ کو	تو نہیں وہ پکڑتے (بناتے) آپ کو

اِلَّا	هُزُوًا	اَ	هٰذَا	الَّذِيْ	بَعَثَ اللّٰهُ	رَسُوْلًا (41)	اِنْ
مگر	ٹھٹھا مذاق	(کہتے ہیں:) کیا	یہی ہے	وہ جسے	بھیجا ہے اللہ نے	رسول (بنا کر)؟	تحقیق

كَادَ	لَيُضِلُّنَا	عَنْ اٰلِهَتِنَا	لَوْلَآ	اَنْ صَبَرْنَا	عَلَيْهَا
قریب تھا وہ	کہ البتہ گمراہ کر دیتا ہمیں	ہمارے معبودوں سے	اگر نہ ہوتی	یہ بات کہ ہم جمے رہے	ان پر

وَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	حِيْنَ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا (42)
اور عنقریب	وہ جان لیں گے	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	کہ کون	زیادہ گمراہ تھا	راستے سے؟

اَ	رَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	اَ	فَاَنْتَ	تَكُوْنُ
کیا	آپ نے دیکھا	اس شخص کو	جس نے بنالیا	اپنا معبود	اپنی خواہش کو؟	کیا	پھر آپ	ہیں

عَلَيْهِ	وَكِيْلًا (43)	اَمْ	تَحْسَبُ	اَنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	اَوْ
اس کے	نگران؟	کیا	آپ گمان کرتے ہیں	کہ بے شک	ان کے اکثر	سنتے ہیں	یا

يَعْقِلُوْنَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ
سمجھتے ہیں؟	نہیں ہیں	وہ	مگر	چوپایوں کی طرح ہی	بلکہ	وہ	زیادہ گمراہ ہیں

سَبِيْلًا (44)	اَ	لَمْ تَرَ	اِلٰى رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ	الظِّلَّ
باعتبار راستے کے	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	اپنے رب (کی قدرت) کی طرف	کہ کیسے	اس نے پھیلا دیا	سائے کو؟

وَلَوْ	شَآءَ	لَجَعَلَهٗ	سَاكِنًا	ثُمَّ	جَعَلْنَا	الشَّمْسَ	عَلَيْهِ
اور اگر	وہ چاہتا	تو البتہ بنا دیتا اسے	ساکن (ٹھہرنے والا)	پھر	ہم نے بنایا	سورج کو	اس پر

دَلِيْلًا (45)	ثُمَّ	قَبَضْنٰهُ	اِلَيْنَا	قَبْضًا	يَّسِيْرًا (46)	وَهُوَ الَّذِيْ
راہنما	پھر	ہم نے سمیٹ لیا اسے	اپنی طرف	سمیٹنا	تھوڑا تھوڑا	اور وہی ہے (اللہ) جس نے

جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَّالنَّوْمَ	سُبَاتًا	وَّجَعَلَ	النَّهَارَ
بنایا	تمہارے لیے	رات کو	لباس	اور نیند کو	(ذریعۂ) آرام	اور اس نے بنایا	دن کو

نُشُوْرًا (47)	وَهُوَ الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ
اٹھ کھڑے ہونے کا وقت	اور وہی ہے (اللہ) جس نے	بھیجا	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والی	پہلے

رَحْمَتِهٖ	وَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	طَهُوْرًا (48)	لِّنُحْيِۦَ
اپنی رحمت (بارش) سے	اور ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	پاک کرنے والا	تاکہ ہم زندہ کریں

بِهٖ	بَلْدَةً مَّيْتًا	وَّنُسْقِيَهٗ	مِمَّا	خَلَقْنَآ
اس کے ذریعے سے	مردہ شہر کو	اور (تاکہ) ہم پلائیں وہ (پانی)	ان چیزوں میں سے جنھیں	ہم نے پیدا کیا

اَنْعَامًا	وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا (49)	وَلَقَدْ	صَرَّفْنٰهُ	بَيْنَهُمْ
مویشیوں کو	اور بہت سے انسانوں کو	اور البتہ تحقیق	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا اس (قرآن) کو	ان کے درمیان

لِيَذَّكَّرُوْا	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا (50)	وَلَوْ
تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں	پھر (بھی) انکار کیا	اکثر لوگوں نے	مگر	کفر کرنے سے (انکار نہیں کیا)	اور اگر

شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ	نَّذِيْرًا (51)	فَلَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
ہم چاہتے	تو البتہ ہم بھیجتے	ہر بستی میں	ایک ڈرانے والا	چنانچہ نہ آپ اطاعت کریں	کافروں کی

وَجَاهِدْهُمْ	بِهٖ	جِهَادًا	كَبِيْرًا (52)	وَهُوَ الَّذِيْ	مَرَجَ
اور آپ جہاد کریں ان سے	اس (قرآن) کے ذریعے سے	جہاد	خوب زور سے	اور وہی ہے (اللہ) جس نے	ملا دیا

الْبَحْرَيْنِ	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ	وَّهٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ	وَّجَعَلَ
دو سمندروں کو	یہ	میٹھا ہے	خوب میٹھا	اور یہ	کھارا ہے	نہایت کڑوا	اور اس (اللہ) نے بنا دیا

بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَّحِجْرًا	مَّحْجُوْرًا (53)	وَهُوَ الَّذِيْ	خَلَقَ
ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ	اور آڑ	مضبوط	اور وہی ہے (اللہ) جس نے	پیدا کیا

مِنَ الْمَآءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهٗ	نَسَبًا	وَّصِهْرًا	وَكَانَ	رَبُّكَ
پانی (مٹی) سے	انسان کو	پھر بنایا اسے	نسب (والا)	اور سسرال (والا)	اور ہے	آپ کا رب

قَدِيْرًا ﴿54﴾	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا يَنْفَعُهُمْ
بڑی قدرت والا	اور وہ عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	ان کی کہ	نہ وہ نفع دے سکتے ہیں انھیں

وَلَا يَضُرُّهُمْ	وَكَانَ	الْكَافِرُ	عَلٰى رَبِّهٖ	ظَهِيْرًا ﴿55﴾
اور نہ وہ نقصان پہنچا سکتے ہیں انھیں	اور ہے	کافر	اپنے رب کے مقابلے میں (شیطان کا)	مددگار

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا ﴿56﴾	قُلْ	مَآ اَسْـَٔلُكُمْ
اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا (بناکر)	آپ کہہ دیجیے:	نہیں میں سوال کرتا تم سے

عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	اِلٰى رَبِّهٖ
اس (تبلیغ) پر	کسی صلے کا	مگر	جو	چاہے	یہ کہ	وہ پکڑے	اپنے رب کی طرف

سَبِيْلًا ﴿57﴾	وَتَوَكَّلْ	عَلَى الْحَيِّ	الَّذِيْ	لَا يَمُوْتُ	وَسَبِّحْ
راستہ (تو وہ اسے مان لے)	اور آپ توکل کیجیے	اس زندہ (اللہ) پر	جو	نہیں مرتا	اور آپ تسبیح کریں

بِحَمْدِهٖ	وَكَفٰى بِهٖ	بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا ﴿58﴾	الَّذِيْ
اس کی حمد کے ساتھ	اور کافی ہے وہ (اللہ)	اپنے بندوں کے گناہوں سے	خبردار ہونے کے اعتبار سے	وہ ذات جس نے

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ
پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	چھ دنوں میں	پھر

اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	اَلرَّحْمٰنُ	فَسْـَٔلْ	بِهٖ	خَبِيْرًا ﴿59﴾
وہ مستوی ہوا	عرش پر	(وہی) رحمٰن ہے	لہٰذا آپ پوچھ لیں	اس کی بابت	کسی خبر رکھنے والے سے

وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْجُدُوْا	لِلرَّحْمٰنِ	قَالُوْا	وَمَا	الرَّحْمٰنُ
اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے:	تم سجدہ کرو	رحمٰن کو	تو وہ کہتے ہیں:	اور کیا ہے	رحمٰن؟

اَ	نَسْجُدُ	لِمَا	تَاْمُرُنَا	وَزَادَهُمْ	نُفُوْرًا ﴿60﴾ ۩ السجدة
کیا	ہم سجدہ کریں	اسے جس کی بابت	تو حکم دیتا ہے ہمیں؟	اور اس (تبلیغ) نے زیادہ کر دیا انھیں	نفرت میں

السجدة 8

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	فِي السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَّجَعَلَ	فِيْهَا
بہت بابرکت ہے	وہ ذات	جس نے بنائے	آسمان میں	برج	اور اس نے بنایا	اس میں

سِرٰجًا	وَّقَمَرًا	مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾	وَهُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ
چراغ (سورج)	اور چاند	روشن	اور وہی ہے (اللہ) جس نے	بنایا	رات کو	اور دن کو

خِلْفَةً	لِّمَنْ	اَرَادَ	اَنْ	يَّذَّكَّرَ	اَوْ	اَرَادَ
ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا	اس شخص کے لیے جو	چاہے	یہ کہ	وہ نصیحت حاصل کرے	یا	وہ چاہے

شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾	وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ	الَّذِيْنَ	يَمْشُوْنَ	عَلَى الْاَرْضِ	هَوْنًا
شکر کرنا	اور رحمٰن کے بندے	وہ لوگ ہیں جو	چلتے ہیں	زمین پر	آہستگی (وقار اور عاجزی) سے

وَّاِذَا	خَاطَبَهُمُ	الْجٰهِلُوْنَ	قَالُوْا	سَلٰمًا ﴿۶۳﴾	وَالَّذِيْنَ
اور جب	بات کرتے ہیں ان سے	جاہل (لوگ)	تو وہ کہتے ہیں:	سلام ہے	اور وہ لوگ جو

يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾	وَالَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
رات گزارتے ہیں	اپنے رب کے لیے	سجدے کرتے ہوئے	اور قیام کرتے ہوئے	اور وہ لوگ جو	کہتے ہیں:

رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ	اِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ
اے ہمارے رب!	تو پھیر دے	ہم سے	جہنم کا عذاب	بلاشبہ	اس کا عذاب	ہے

غَرَامًا ﴿۶۵﴾	اِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ
چمٹنے والا	بے شک وہ (جہنم)	بری ہے	ٹھہرنے کی جگہ	اور قیام کرنے کی (جگہ)	اور وہ لوگ کہ	جب

اَنْفَقُوْا	لَمْ يُسْرِفُوْا	وَلَمْ يَقْتُرُوْا	وَكَانَ	بَيْنَ
وہ خرچ کرتے ہیں	تو نہیں وہ بے جا خرچ کرتے	اور نہ وہ تنگی ہی کرتے ہیں	اور ہوتا ہے (ان کا خرچ کرنا)	درمیان

ذٰلِكَ	قَوَامًا ﴿۶۷﴾	وَالَّذِيْنَ	لَا يَدْعُوْنَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا
ان (دونوں) کے	معتدل گزران	اور وہ لوگ جو	نہیں پکارتے	اللہ کے ساتھ	معبود

اٰخَرَ	وَلَا يَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا بِالْحَقِّ
کوئی دوسرا	اور نہیں وہ قتل کرتے	اس جان کو	جسے (مارنا)	حرام کیا ہے اللہ نے	مگر حق کے ساتھ

وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	يَلْقَ	اَثَامًا ﴿۶۸﴾	يُّضٰعَفْ
اور نہیں وہ زنا کرتے	اور جو کوئی	کرے گا	یہ (کام)	وہ ملے گا	گناہ (کی سزا) کو	دگنا کیا جائے گا

لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَيَخْلُدْ	فِيْهٖ	مُهَانًا ﴿۶۹﴾
اس کے لیے	عذاب	قیامت کے دن	اور وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	ذلیل ہو کر

اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	عَمَلًا صٰلِحًا	فَاُولٰٓئِكَ
مگر	جس نے	توبہ کی	اور وہ ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا	صالح عمل	تو یہ لوگ ہیں

يُبَدِّلُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِهِمْ	حَسَنٰتٍ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا
(کہ) بدل دے گا	اللہ	ان کی برائیوں کو	اچھائیوں سے	اور ہے	اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمًا (70)	وَمَنْ	تَابَ	وَعَمِلَ صَالِحًا	فَاِنَّهٗ	يَتُوْبُ
نہایت رحم کرنے والا	اور جو کوئی	توبہ کرے	اور نیک عمل کرے	تو بلاشبہ وہ (شخص)	(تو) رجوع کرتا ہے

اِلَى اللّٰهِ	مَتَابًا (71)	وَالَّذِيْنَ	لَا يَشْهَدُوْنَ	الزُّوْرَ	وَاِذَا	مَرُّوْا
اللہ کی طرف	رجوع کرنا	اور وہ لوگ کہ	نہیں وہ شہادت دیتے	جھوٹی	اور جب	وہ گزرتے ہیں

بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا	كِرَامًا (72)	وَالَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا
لغو کاموں کے پاس سے	تو گزر جاتے ہیں	عزت ووقار سے	اور وہ لوگ کہ	جب	وہ نصیحت کیے جاتے ہیں

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	لَمْ يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَّعُمْيَانًا (73)	وَالَّذِيْنَ
اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ	تو نہیں وہ گر پڑتے	ان پر	بہرے	اور اندھے ہو کر	اور وہ لوگ جو

يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	هَبْ	لَنَا	مِنْ اَزْوَاجِنَا	وَذُرِّيّٰتِنَا
کہتے ہیں:	اے ہمارے رب!	تو عطا کر	ہمیں	ہماری بیویوں کی طرف سے	اور ہماری اولاد (کی طرف سے)

قُرَّةَ اَعْيُنٍ	وَّاجْعَلْنَا	لِلْمُتَّقِيْنَ	اِمَامًا (74)	اُولٰٓئِكَ	يُجْزَوْنَ
آنکھوں کی ٹھنڈک	اور تو بنا ہمیں	متقیوں کا	امام	یہ لوگ	جزا دیے جائیں گے

الْغُرْفَةَ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَيُلَقَّوْنَ	فِيْهَا	تَحِيَّةً
بالا خانے (جنت میں)	بوجہ اس کے کہ	انھوں نے صبر کیا	اور وہ استقبال کیے جائیں گے	اس میں	دعا

وَّسَلٰمًا (75)	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّمُقَامًا (76)
اور سلام کے ساتھ	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اچھی ہے وہ	قرار گاہ کے لحاظ سے	اور قیام گاہ کے لحاظ سے

قُلْ	مَا يَعْبَؤُا	بِكُمْ	رَبِّيْ	لَوْلَا	دُعَآؤُكُمْ
آپ کہہ دیجیے:	نہ پروا کرتا	تمھاری	میرا رب	اگر نہ ہوتا	تمھارا دعا کرنا

فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِزَامًا (77)
پھر تحقیق	تم نے جھٹلایا	لہٰذا عنقریب	ہوگی (اس کی سزا)	لازمی

سُوْرَةُ الشُّعَرَآء مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتہا 11 — آیاتہا 227

طٰسٓمٓ (1)	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ (2)	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ
طٰسٓمٓ	یہ	آیتیں ہیں	واضح کتاب کی	شاید کہ آپ	ہلاک کر ڈالیں	اپنے آپ کو

اَلَّا يَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ (3)	اِنْ	نَّشَاْ	نُنَزِّلْ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ
اس لیے کہ نہیں وہ ہوتے	ایمان لانے والے	اگر	ہم چاہیں	تو نازل کر دیں	ان پر	آسمان سے

اٰيَةً	فَظَلَّتْ	اَعْنَاقُهُمْ	لَهَا	خٰضِعِيْنَ (4)	وَمَا يَاْتِيْهِمْ
کوئی نشانی	پھر ہو جائیں	ان کی گردنیں	اس کے لیے	جھکنے والیں	اور نہیں آتی ان کے پاس

مِّنْ ذِكْرٍ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	مُحْدَثٍ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهُ	مُعْرِضِيْنَ (5)
کوئی نصیحت (وحی)	رحمٰن کی طرف سے	نئی	مگر	وہ ہوتے ہیں	اس سے	اعراض کرنے والے

فَقَدْ	كَذَّبُوْا	فَسَيَاْتِيْهِمْ	اَنْۢبٰٓؤُا	مَا	كَانُوْا	بِهٖ
چنانچہ تحقیق	انھوں نے جھٹلایا	لہٰذا عنقریب آئیں گی ان کے پاس	خبریں	اس چیز کی کہ	تھے وہ	اس کے ساتھ

يَسْتَهْزِءُوْنَ (6)	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اِلَى الْاَرْضِ	كَمْ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا
استہزا کرتے	کیا اور	نہیں انھوں نے دیکھا	زمین کی طرف	کتنے	ہم نے اُگائے	اس میں

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	كَرِيْمٍ (7)	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ؕ	وَمَا كَانَ
ہر قسم کے جوڑے (چیزیں)	عمدہ؟	بے شک	اس میں	البتہ عظیم نشانی ہے	اور نہیں ہیں

اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (8)	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ (9) ع
ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ وہی ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا

وَاِذْ	نَادٰى	رَبُّكَ	مُوْسٰٓى	اَنِ	ائْتِ	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (10)
اور (یاد کریں) جب	آواز دی	آپ کے رب نے	موسیٰ کو	یہ کہ	تو جا	ظالم قوم کے پاس

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ	اَلَا يَتَّقُوْنَ (11)	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
یعنی قوم فرعون کے پاس	کیا نہیں وہ ڈرتے؟	اس (موسیٰ) نے کہا:	اے میرے رب!	بے شک میں	ڈرتا ہوں

اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ (12)	وَيَضِيْقُ	صَدْرِيْ	وَلَا يَنْطَلِقُ	لِسَانِيْ	فَاَرْسِلْ
اس سے کہ	وہ مجھے جھٹلائیں گے	اور تنگ ہوتا ہے	میرا سینہ	اور نہیں چلتی (تیز)	میری زبان	لہٰذا تو (وحی) بھیج

اِلٰى هٰرُوْنَ ⑬	وَلَهُمْ	عَلَیَّ	ذَنْۢبٌ	فَاَخَافُ	اَنْ
ہارون کی طرف	اور ان کا	میرے ذمے	ایک گناہ (جرم) ہے	لہٰذا میں ڈرتا ہوں	اس سے کہ

یَّقْتُلُوْنِ ⑭	قَالَ	كَلَّا	فَاذْهَبَا	بِاٰیٰتِنَاۤ	اِنَّا
وہ مجھے قتل کر دیں گے	اس (اللہ) نے کہا	ہرگز نہیں! (ہوسکتا یہ)	چنانچہ تم دونوں جاؤ	ہماری نشانیوں کے ساتھ	یقیناً ہم

مَعَكُمْ	مُّسْتَمِعُوْنَ ⑮	فَاْتِیَا	فِرْعَوْنَ	فَقُوْلَاۤ	اِنَّا	رَسُوْلُ
تمھارے ساتھ	سننے والے ہیں	چنانچہ تم دونوں جاؤ	فرعون کے پاس	پھر کہو:	بلاشبہ ہم	رسول ہیں

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ⑯	اَنْ	اَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ⑰	قَالَ
تمام جہانوں کے رب کے	یہ کہ	تو بھیج (آزاد کر) دے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل کو	(فرعون نے) کہا:

اَ	لَمْ نُرَبِّكَ	فِیْنَا	وَلِیْدًا	وَّلَبِثْتَ	فِیْنَا	مِنْ عُمُرِكَ
کیا	نہیں ہم نے پرورش کی تھی تیری	اپنے ہاں	جبکہ تو بچہ تھا	اور تو ٹھہرا رہا ہے	ہمارے ہاں	اپنی عمر میں سے

سِنِیْنَ ⑱	وَفَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ	الَّتِیْ	فَعَلْتَ	وَاَنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ⑲
کئی سال؟	اور تو کر گیا	اپنا کام	وہ جو	تو کر گیا	اور تو	ناشکروں میں سے ہے

قَالَ	فَعَلْتُهَاۤ	اِذًا	وَّاَنَا	مِنَ الضَّآلِّیْنَ ⑳	فَفَرَرْتُ
(موسیٰ نے) کہا:	میں نے کیا تھا وہ (کام)	اس وقت	جبکہ میں	بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھا	پھر میں بھاگ گیا

مِنْكُمْ	لَمَّا	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ	لِیْ	رَبِّیْ	حُكْمًا	وَّجَعَلَنِیْ
تم سے	جب	میں ڈرا تم سے	پھر عطا کیا	مجھے	میرے رب نے	حکم (علم)	اور اس نے بنایا مجھے

مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ㉑	وَتِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا	عَلَیَّ	اَنْ
رسولوں میں سے	اور (کیا یہی ہے) وہ	احسان	جس کا تو احسان جتلاتا ہے	مجھ پر	(وہ) یہ ہے کہ

عَبَّدْتَّ	بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ㉒	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَمَا	رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ㉓
تو نے غلام بنا رکھا ہے	بنی اسرائیل کو؟	کہا	فرعون نے:	اور کیا ہے	رب العالمین؟

قَالَ	رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَیْنَهُمَاؕ	اِنْ	كُنْتُمْ
(موسیٰ نے) کہا:	(وہ) آسمانوں کا رب ہے	اور زمین کا	اور ان کا جو	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم

مُّوْقِنِیْنَ ㉔	قَالَ	لِمَنْ	حَوْلَهٗۤ	اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ㉕
یقین کرنے والے	اس (فرعون) نے کہا:	ان لوگوں سے جو	اس کے اردگرد تھے	کیا نہیں تم سنتے؟

قَالَ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿26﴾	قَالَ	اِنَّ	رَسُوْلَكُمُ
(موسیٰ نے) کہا:	(وہ ہے) تمھارا رب	اور تمھارے پہلے باپ دادا کا رب	(فرعون نے) کہا:	بلاشبہ	تمھارا رسول

الَّذِيْٓ	اُرْسِلَ	اِلَيْكُمْ	لَمَجْنُوْنٌ ﴿27﴾	قَالَ	رَبُّ	الْمَشْرِقِ
وہ جو	بھیجا گیا ہے	تمھاری طرف	یقیناً دیوانہ ہے	اس (موسیٰ) نے کہا:	(وہ ہے) رب	مشرق کا

وَالْمَغْرِبِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿28﴾	قَالَ	لَىِٕنِ
اور مغرب کا	اور ان کا جو	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر ہو تم	عقل رکھتے	(فرعون نے) کہا:	البتہ اگر

اتَّخَذْتَ	اِلٰهًا	غَيْرِيْ	لَاَجْعَلَنَّكَ	مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿29﴾	قَالَ
تو نے پکڑا	کوئی (اور) معبود	میرے سوا	تو البتہ میں ضرور بنا دوں گا تجھے	قیدیوں میں سے	(موسیٰ نے) کہا:

اَوَلَوْ	جِئْتُكَ	بِشَيْءٍ	مُّبِيْنٍ ﴿30﴾	قَالَ	فَاْتِ	بِهٖٓ	اِنْ كُنْتَ
کیا اگرچہ	میں لاؤں تیرے پاس	کوئی چیز	واضح (تو بھی؟)	اس نے کہا:	تو لے آ	وہ چیز	اگر تو ہے

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿31﴾	فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِيَ	ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿32﴾
سچوں میں سے	چنانچہ اس (موسیٰ) نے ڈالا	اپنا عصا	تو ناگہاں	وہ تھا	واضح (زبردست) اژدہا

وَّنَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا	هِيَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿33﴾	قَالَ
اور اس نے نکالا	اپنا ہاتھ	تو ناگہاں	وہ تھا	سفید (چمکتا ہوا)	دیکھنے والوں کے لیے	(فرعون نے) کہا:

لِلْمَلَاِ	حَوْلَهٗٓ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ ﴿34﴾	يُّرِيْدُ
ان وڈیروں سے	جو اس کے ارد گرد تھے	بلاشبہ	یہ (موسیٰ)	البتہ جادوگر ہے	خوب جاننے والا (ماہر)	وہ چاہتا ہے

اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهٖ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ ﴿35﴾	قَالُوْٓا
یہ کہ	نکال دے تمھیں	تمھاری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعے سے	تو کیا	تم مشورہ دیتے ہو؟	انھوں نے کہا:

اَرْجِهْ	وَاَخَاهُ	وَابْعَثْ	فِي الْمَدَآىِٕنِ	حٰشِرِيْنَ ﴿36﴾	يَاْتُوْكَ بِكُلِّ
تو مہلت دے اسے	اور اس کے بھائی کو	اور تو بھیج	شہروں میں	اکٹھا کرنے والے	وہ لے آئیں تیرے پاس تمام

سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿37﴾	فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ	لِمِيْقَاتِ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿38﴾	وَّقِيْلَ
بڑے بڑے ماہر جادوگر	چنانچہ جمع کیے گئے	جادوگر	(خاص) وقت پر	ایک معین دن کے	اور کہا گیا

لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿39﴾	لَعَلَّنَا	نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	اِنْ
لوگوں سے:	کیا	تم (بھی)	جمع ہو گے؟	تاکہ ہم	اتباع کریں	جادوگروں کا	اگر

كَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ ۝40	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوْا	لِفِرْعَوْنَ
ہوں	وہی	غالب آنے والے	پھر جب	آئے	جادوگر	تو انھوں نے کہا	فرعون سے:

اَئِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ ۝41	قَالَ
کیا بلاشبہ	ہمارے لیے	البتہ صلہ ہوگا	اگر	ہوں	ہم ہی	غالب؟	اس نے کہا:

نَعَمْ	وَاِنَّكُمْ	اِذًا	لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝42	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى
ہاں	اور بلاشبہ تم	اس وقت	البتہ (میرے) مقرب لوگوں میں سے ہوگے	کہا	ان سے	موسیٰ نے:

اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ ۝43	فَاَلْقَوْا	حِبَالَهُمْ	وَعِصِيَّهُمْ
تم ڈالو	جو کچھ	تم	ڈالنے والے ہو	تو انھوں نے ڈالیں	اپنی رسیاں	اور اپنی لاٹھیاں

وَقَالُوْا	بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ	اِنَّا	لَنَحْنُ	الْغٰلِبُوْنَ ۝44	فَاَلْقٰى	مُوْسٰى
اور انھوں نے کہا:	فرعون کی عزت کی قسم!	بلاشبہ ہم	البتہ ہم ہی	غالب آنے والے ہیں	پھر ڈالا	موسیٰ نے

عَصَاهُ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَاْفِكُوْنَ ۝45	فَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ
اپنا عصا	تو ناگہاں	وہ	نگلتا تھا	جو کچھ	وہ جھوٹ باندھتے تھے	چنانچہ گرادیے گئے	(وہ) جادوگر

سٰجِدِيْنَ ۝46	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝47	رَبِّ مُوْسٰى
سجدہ کرتے ہوئے	انھوں نے کہا:	ہم ایمان لائے	رب العالمین کے ساتھ	جو موسیٰ کا رب ہے

وَهٰرُوْنَ ۝48	قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ اَنْ	اٰذَنَ
اور ہارون کا	اس (فرعون) نے کہا:	کیا تم ایمان لے آئے	اس پر	اس سے پہلے کہ	میں اجازت دیتا

لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَسَوْفَ
تمھیں؟	بلاشبہ وہ	البتہ تمھارا بڑا ہے	جس نے	سکھایا ہے تمھیں	جادو	لہٰذا یقیناً عنقریب

تَعْلَمُوْنَ	لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
تم جان لوگے	البتہ میں ضرور کاٹوں گا	تمھارے ہاتھ	اور تمھارے پاؤں	(ایک دوسرے کی) مخالف سمت سے

وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ۝49	قَالُوْا	لَا ضَيْرَ	اِنَّآ
اور البتہ میں ضرور سولی پر لٹکاؤں گا تم	سب کو	انھوں نے کہا:	نہیں کوئی حرج (پروا)	بے شک ہم

اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ ۝50	اِنَّا	نَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ	لَنَا
اپنے رب ہی کی طرف	لوٹنے والے ہیں	بلاشبہ ہم	امید رکھتے ہیں	یہ کہ	بخش دے گا	ہمارے لیے

رَبُّنَا	خَطٰيٰنَآ	اَنْ	كُنَّآ	اَوَّلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿51﴾	وَاَوْحَيْنَآ
ہمارا رب	ہماری خطائیں	اس لیے کہ	ہم ہی ہیں	پہلے	ایمان لانے والے	اور ہم نے وحی کی

اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنْ	اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ ﴿52﴾	فَاَرْسَلَ
موسیٰ کی طرف	یہ کہ	رات کو (نکال) لے جا میرے بندوں کو	بلاشبہ تم	پیچھا کیے جاؤ گے	پھر بھیجے

فِرْعَوْنُ	فِي الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ ﴿53﴾	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَشِرْذِمَةٌ
فرعون نے	شہروں میں	اکٹھا کرنے والے	(یہ کہتے ہوئے:) بلاشبہ	یہ لوگ ہیں	البتہ ایک جماعت

قَلِيْلُوْنَ ﴿54﴾	وَاِنَّهُمْ	لَنَا	لَغَآئِظُوْنَ ﴿55﴾	وَاِنَّا	لَجَمِيْعٌ
تھوڑی سی	اور بلاشبہ وہ	ہمیں	یقیناً غصہ دلانے والے ہیں	اور بلاشبہ ہم	البتہ سب

حٰذِرُوْنَ ﴿56﴾	فَاَخْرَجْنٰهُمْ	مِّنْ جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ ﴿57﴾	وَّكُنُوْزٍ
خطرہ رکھنے والے ہیں	چنانچہ ہم نے نکالا انھیں	باغات سے	اور چشموں	اور خزانوں

وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿58﴾	كَذٰلِكَ	وَاَوْرَثْنٰهَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿59﴾
اور عمدہ قیام گاہوں (سے)	اسی طرح (ہوا)	اور ہم نے وارث بنایا ان چیزوں کا	بنی اسرائیل کو

فَاَتْبَعُوْهُمْ	مُّشْرِقِيْنَ ﴿60﴾	فَلَمَّا	تَرَآءَ	الْجَمْعٰنِ
چنانچہ وہ (فرعونی) پیچھے لگے ان (بنی اسرائیل) کے	سورج نکلتے وقت	پھر جب	ایک دوسرے کو دیکھا	دونوں جماعتوں نے

قَالَ	اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى	اِنَّا	لَمُدْرَكُوْنَ ﴿61﴾	قَالَ	كَلَّا	اِنَّ
کہا	اصحاب موسیٰ نے	یقیناً ہم	تو پکڑے گئے	اس (موسیٰ) نے کہا:	ہرگز نہیں!	بلاشبہ

مَعِيَ	رَبِّيْ	سَيَهْدِيْنِ ﴿62﴾	فَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنِ	اضْرِبْ
میرے ساتھ	میرا رب ہے	وہ ضرور میری راہنمائی کرے گا	تو ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	یہ کہ	تو مار

بِّعَصَاكَ	الْبَحْرَ	فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ
اپنا عصا	سمندر پر	تو وہ (سمندر) پھٹ گیا	پھر ہو گیا	ہر ایک	ٹکڑا (سمندر کا)	جیسے پہاڑ

الْعَظِيْمِ ﴿63﴾	وَاَزْلَفْنَا	ثَمَّ	الْاٰخَرِيْنَ ﴿64﴾	وَاَنْجَيْنَا	مُوْسٰى
بہت بڑا	اور ہم نے قریب کر دیا	وہاں (سمندر کے)	دوسروں (فرعونیوں) کو	اور ہم نے نجات دی	موسیٰ کو

وَمَنْ	مَّعَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ ﴿65﴾	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿66﴾	اِنَّ
اور ان لوگوں کو جو	اس کے ساتھ تھے	سبھی کو	پھر	ہم نے غرق کر دیا	دوسروں (فرعونیوں) کو	بلاشبہ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ؕ	وَمَا كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿67﴾	وَاِنَّ
اس میں	البتہ ایک (عظیم) نشانی ہے	اور نہیں تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بلاشبہ

رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿68﴾	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ
آپ کا رب	البتہ وہی ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	اور آپ تلاوت کیجیے	ان (کفارِ مکہ) پر	خبر

اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ	مَا	تَعْبُدُوْنَ ﴿70﴾	قَالُوْا
ابراہیم کی	جب	اس نے کہا	اپنے باپ سے	اور اپنی قوم (سے):	کس چیز کی	تم عبادت کرتے ہو؟	انھوں نے کہا:

نَعْبُدُ	اَصْنَامًا	فَنَظَلُّ	لَهَا	عٰكِفِيْنَ ﴿71﴾	قَالَ
ہم عبادت کرتے ہیں	بتوں کی	پس ہم ہمیشہ رہیں گے	ان کی	تعظیم (عبادت) کرنے والے	اس (ابراہیم) نے کہا:

هَلْ	يَسْمَعُوْنَكُمْ	اِذْ	تَدْعُوْنَ ﴿72﴾	اَوْ	يَنْفَعُوْنَكُمْ	اَوْ	يَضُرُّوْنَ ﴿73﴾
کیا	وہ سنتے ہیں تمھاری (پکار)	جب	تم (انھیں) پکارتے ہو؟	یا	وہ نفع دیتے ہیں تمھیں	یا	وہ نقصان دیتے ہیں؟

قَالُوْا	بَلْ	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ ﴿74﴾	قَالَ
انھوں نے کہا:	(نہیں نہیں) بلکہ	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا کو	اسی طرح	وہ کرتے تھے	اس (ابراہیم) نے کہا:

اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ ﴿75﴾	اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمُ
کیا پھر تم نے دیکھا	جن کی	ہو تم	عبادت کرتے	تم	اور تمھارے باپ دادا

الْاَقْدَمُوْنَ ﴿76﴾	فَاِنَّهُمْ	عَدُوٌّ	لِّيْٓ	اِلَّا	رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿77﴾	الَّذِيْ
پہلے؟	پس بلاشبہ وہ	دشمن ہیں	میرے	سوائے	رب العالمین کے	وہ جس نے

خَلَقَنِيْ	فَهُوَ	يَهْدِيْنِ ﴿78﴾	وَالَّذِيْ	هُوَ	يُطْعِمُنِيْ	وَيَسْقِيْنِ ﴿79﴾
مجھے پیدا کیا	پس وہی	میری رہنمائی کرتا ہے	اور وہ جو کہ	وہی	مجھے کھلاتا ہے	اور مجھے پلاتا ہے

وَاِذَا	مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِيْنِ ﴿80﴾	وَالَّذِيْ	يُمِيْتُنِيْ	ثُمَّ	يُحْيِيْنِ ﴿81﴾
اور جب	میں بیمار ہوتا ہوں	تو وہی	مجھے شفا دیتا ہے	اور وہ جو کہ	وہ مجھے مارے گا	پھر	وہ مجھے زندہ کرے گا

وَالَّذِيْٓ	اَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ	لِيْ	خَطِيْٓئَتِيْ	يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿82﴾
اور وہ جس سے	میں امید رکھتا ہوں	یہ کہ	وہ بخش دے گا	مجھے	میری خطائیں	جزا کے دن

رَبِّ	هَبْ	لِيْ	حُكْمًا	وَّاَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿83﴾	وَاجْعَلْ
اے میرے رب!	تو عطا کر	مجھے	حکمت	اور ملا دے مجھے	صالح لوگوں کے ساتھ	اور تو بنا دے

لِّيْ	لِسَانَ	صِدْقٍ	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿84﴾	وَاجْعَلْنِيْ	مِنْ وَّرَثَةِ
میرے لیے	زبان	سچائی کی (میرا ذکر خیر جاری رکھ)	پچھلے لوگوں میں	اور تو بنا دے مجھے	وارثوں میں سے

جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿85﴾	وَاغْفِرْ	لِاَبِيْٓ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿86﴾
نعمتوں والی جنت کے	اور تو بخش دے	میرے باپ کو	بلاشبہ وہ	ہے	گمراہوں میں سے

وَلَا تُخْزِنِيْ	يَوْمَ	يُبْعَثُوْنَ ﴿87﴾	يَوْمَ	لَا يَنْفَعُ	مَالٌ
اور نہ تو مجھے رسوا کرنا	اس دن	کہ وہ (سب) دوبارہ اُٹھائے جائیں گے	جس دن	نہیں نفع دے گا	مال

وَّلَا بَنُوْنَ ﴿88﴾	اِلَّا	مَنْ	اَتَى	اللّٰهَ	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿89﴾
اور نہ بیٹے (اولاد)	مگر	(اس کو) جو	آیا (حاضر ہوا)	اللہ کے پاس	قلبِ سلیم کے ساتھ

وَاُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿90﴾	وَبُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ	لِلْغٰوِيْنَ ﴿91﴾
اور قریب کی جائے گی	جنت	پرہیزگاروں کے لیے	اور ظاہر کی جائے گی	جہنم	گمراہوں کے لیے

وَقِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَ مَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ ﴿92﴾	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور کہا جائے گا	ان سے:	کہاں ہیں وہ جن کی	تم تھے	عبادت کرتے	اللہ کے سوا؟

هَلْ	يَنْصُرُوْنَكُمْ	اَوْ	يَنْتَصِرُوْنَ ﴿93﴾	فَكُبْكِبُوْا	فِيْهَا
کیا	وہ مدد کر سکتے ہیں تمھاری؟	یا	وہ بدلہ لے سکتے ہیں؟	پھر وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے	اس میں

هُمْ	وَالْغَاوٗنَ ﴿94﴾	وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ	اَجْمَعُوْنَ ﴿95﴾	قَالُوْا	وَ	هُمْ
وہ	اور (سب) گمراہ لوگ	اور ابلیس کے لشکر	سب کے سب	وہ کہیں گے	جبکہ	وہ

فِيْهَا	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿96﴾	تَاللّٰهِ	اِنْ	كُنَّا	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿97﴾	اِذْ
اس میں	جھگڑتے ہوں گے:	اللہ کی قسم!	بلاشبہ	ہم تھے	البتہ صریح گمراہی میں	جب کہ

نُسَوِّيْكُمْ	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿98﴾	وَمَآ اَضَلَّنَآ	اِلَّا	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿99﴾
ہم برابر ٹھہراتے تھے تمھیں	رب العالمین کے ساتھ	اور نہیں گمراہ کیا تھا ہمیں	مگر	(ان بڑے) مجرموں ہی نے

فَمَا	لَنَا	مِنْ شٰفِعِيْنَ ﴿100﴾	وَلَا صَدِيْقٍ	حَمِيْمٍ ﴿101﴾	فَلَوْ
چنانچہ نہیں ہے	ہمارے لیے	کوئی بھی سفارشی	اور نہ کوئی دوست	مخلص	پھر کاش

اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿102﴾	اِنَّ
کہ بے شک	ہو ہمارے لیے	ایک بار لوٹنا (دنیا میں)	تو ہوں گے ہم	مومنوں میں سے	بلاشبہ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ۭ	وَمَا كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾	وَاِنَّ
اس (قصۂ ابراہیم) میں	البتہ عظیم نشانی ہے	اور نہیں تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بلاشبہ

رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾	كَذَّبَتْ	قَوْمُ نُوْحِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾
آپ کا رب	البتہ وہی ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	جھٹلایا	قوم نوح نے	رسولوں کو

اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ نُوْحٌ	اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾	اِنِّيْ	لَكُمْ
جب	کہا	ان کو	ان کے بھائی نوح نے:	کیا نہیں تم ڈرو گے (اللہ سے؟)	بلاشبہ میں ہوں	تمھارے لیے

رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾	وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ
رسول	امانت دار	لہٰذا تم ڈرو اللہ سے	اور میری اطاعت کرو	اور نہیں میں مانگتا تم سے	اس (تبلیغ) پر

مِنْ اَجْرٍ ۚ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
کوئی اجر (صلہ)	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	رب العالمین کے ذمے	لہٰذا تم ڈرو اللہ سے

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾	قَالُوْٓا	اَ	نُؤْمِنُ	لَكَ	وَ	اتَّبَعَكَ
اور میری اطاعت کرو	انھوں نے کہا:	کیا	ہم ایمان لائیں	تجھ پر	حالانکہ	پیروی کی ہے تیری

الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾	قَالَ	وَمَا عِلْمِيْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾
سب سے رذیل لوگوں نے؟	اس (نوح) نے کہا:	اور مجھے کیا علم	اس کا جو کچھ	تھے وہ	عمل کرتے؟

اِنْ	حِسَابُهُمْ	اِلَّا	عَلٰي رَبِّيْ	لَوْ	تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾	وَمَآ اَنَا
نہیں ہے	ان کا حساب	مگر	میرے رب کے ذمے	کاش کہ	تم شعور رکھتے	اور نہیں ہوں میں

بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾	اِنْ اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾	قَالُوْا	لَىِٕنْ
دور کرنے والا	ایمان والوں کو	نہیں ہوں میں	مگر	ڈرانے والا	کھلم کھلا	انھوں نے کہا:	البتہ اگر

لَّمْ تَنْتَهِ	يٰنُوْحُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾	قَالَ
نہ تو باز آیا	اے نوح!	تو البتہ تو ضرور ہو جائے گا	سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں سے	اس (نوح) نے کہا:

رَبِّ	اِنَّ	قَوْمِيْ	كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾	فَافْتَحْ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَهُمْ
اے میرے رب!	بے شک	میری قوم نے	جھٹلا دیا ہے مجھے	لہٰذا تو فیصلہ کر	میرے درمیان	اور ان کے درمیان

فَتْحًا	وَّنَجِّنِيْ	وَمَنْ	مَّعِيَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾
(قطعی) فیصلہ	اور تو نجات دے مجھے	اور ان لوگوں کو جو	میرے ساتھ ہیں	ایمان والوں میں سے

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَمَنْ	مَّعَهٗ	فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿119﴾	ثُمَّ
چنانچہ ہم نے نجات دی اسے	اور ان لوگوں کو جو	اس کے ساتھ تھے	اس کشتی میں جو بھری ہوئی تھی	پھر

اَغْرَقْنَا	بَعْدُ	الْبٰقِيْنَ ﴿120﴾	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا كَانَ
ہم نے غرق کر دیا	اس کے بعد	باقی لوگوں کو	بلاشبہ	اس میں	البتہ عظیم نشانی ہے	اور نہیں تھے

اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿121﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿122﴾
ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ وہی ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا

كَذَّبَتْ عَادُ ۨ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	هُوْدٌ
جھٹلایا (قوم) عاد نے	رسولوں کو	جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	ہود نے:

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾	اِنِّىْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿125﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
کیا نہیں تم ڈرتے (اللہ سے!)	بے شک میں ہوں	تمھارے لیے	رسول	امانت دار	لہٰذا تم ڈرو اللہ سے

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿126﴾	وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِىَ	اِلَّا
اور میری اطاعت کرو	اور نہیں میں مانگتا تم سے	اس (تبلیغ) پر	کوئی اجر (صلہ)	نہیں ہے	میرا اجر	مگر

عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿127﴾	اَ	تَبْنُوْنَ	بِكُلِّ رِيْعٍ	اٰيَةً	تَعْبَثُوْنَ ﴿128﴾
رب العالمین کے ذمے	کیا	تم بناتے ہو	ہر اونچی جگہ پر	ایک نشانی (عمارت)	کھیلتے ہوئے (عبث کرتے ہوئے)؟

وَتَتَّخِذُوْنَ	مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُوْنَ ﴿129﴾	وَاِذَا بَطَشْتُمْ	بَطَشْتُمْ
اور تم بناتے (تعمیر کرتے) ہو	(رہائشی) مضبوط محل	شاید کہ تم	ہمیشہ (یہاں ہی) رہو گے؟	اور جب تم پکڑتے ہو	تو پکڑتے ہو

جَبَّارِيْنَ ﴿130﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿131﴾	وَاتَّقُوا الَّذِىْٓ
اس حال میں کہ جبر و ستم کرنے والے ہوتے ہو	لہٰذا تم ڈرو اللہ سے	اور میری اطاعت کرو	اور تم ڈرو اس (اللہ) سے جس نے

اَمَدَّكُمْ	بِمَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿132﴾	اَمَدَّكُمْ	بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿133﴾
بڑھایا تمھیں	ان چیزوں کے ساتھ جو	تم جانتے ہو	اس نے بڑھایا ہے تمھیں	مویشیوں اور بیٹوں (اولاد) کے ساتھ

وَجَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ ﴿134﴾	اِنِّىْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿135﴾
اور باغات	اور چشموں (کے ساتھ)	بے شک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے

قَالُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْنَآ	اَ	وَعَظْتَ	اَمْ	لَمْ	تَكُنْ
انھوں نے کہا:	برابر ہے	ہم پر	خواہ	تو نصیحت کرے	یا	نہ	ہو تو

مِنَ الْوٰعِظِيْنَ (136)	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	خُلُقُ	الْاَوَّلِيْنَ (137)	وَمَا نَحْنُ
نصیحت کرنے والوں میں سے	نہیں ہے	یہ	مگر	عادت	پہلے لوگوں کی	اور نہیں ہم

بِمُعَذَّبِيْنَ (138)	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً
عذاب دیے جائیں گے	پھر انھوں نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے ہلاک کر دیا ان کو	بے شک	اس میں	البتہ عظیم نشانی ہے

وَمَا كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (139)	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
اور نہیں تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ وہی ہے	نہایت غالب

الرَّحِيْمُ (140)	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِيْنَ (141)	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ
بہت رحم کرنے والا	جھٹلایا	(قوم) ثمود نے	رسولوں کو	جب	کہا	ان سے

اَخُوْهُمْ	صٰلِحٌ	اَلَا تَتَّقُوْنَ (142)	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ
ان کے بھائی	صالح نے:	کیا نہیں تم ڈرتے (اللہ سے!)	بلاشبہ میں ہوں	تمھارے لیے	رسول

اَمِيْنٌ (143)	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ (144)	وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ
امانت دار	لہٰذا تم ڈرو اللہ سے	اور میری اطاعت کرو	اور نہیں میں مانگتا تم سے	اس (تبلیغ) پر	کوئی اجر (صلہ)

اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (145)	اَ	تُتْرَكُوْنَ	فِيْ مَا
نہیں ہے	میرا اجر	مگر	رب العالمین ہی کے ذمے	کیا	تم چھوڑ دیے جاؤ گے	ان چیزوں میں جو

هٰهُنَآ	اٰمِنِيْنَ (146)	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ (147)	وَّزُرُوْعٍ	وَّنَخْلٍ
یہاں ہیں	امن سے؟	(یعنی) باغات میں	اور چشموں میں	اور کھیتوں میں	اور کھجوروں میں

طَلْعُهَا	هَضِيْمٌ (148)	وَتَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	فٰرِهِيْنَ (149)
جن کے شگوفے	نرم و نازک (اور ملائم) ہیں	اور تم تراشتے ہو	پہاڑوں سے	گھر	اتراتے ہوئے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ (150)	وَلَا تُطِيْعُوْٓا	اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ (151)	الَّذِيْنَ
چنانچہ تم ڈرو اللہ سے	اور میری اطاعت کرو	اور نہ تم اطاعت کرو	حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی	وہ جو

يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَلَا يُصْلِحُوْنَ (152)	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ
فساد کرتے ہیں	زمین میں	اور نہیں وہ اصلاح کرتے	انھوں نے کہا:	یقیناً	تو

مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ (153)	مَآ	اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	فَاْتِ بِاٰيَةٍ
سحر زدہ لوگوں میں سے ہے	نہیں ہے	تو (کچھ اور)	مگر	بشر	ہم جیسا ہی	چنانچہ تو لے آ کوئی نشانی (معجزہ)

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (154)	قَالَ	هٰذِهٖ	نَاقَةٌ	لَّهَا
اگر	تو ہے	سچوں میں سے؟	اس (صالح) نے کہا:	یہ	اونٹنی (معجزہ) ہے	اس کے لیے

شِرْبٌ	وَّلَكُمْ	شِرْبُ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ (155)	وَلَا تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ
پانی پینے کی باری ہے	اور تمھارے لیے	پانی پینے کی باری ہے	ایک مقرر دن میں	اور نہ تم پہنچانا اسے	کوئی تکلیف

فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ (156)	فَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا
ورنہ آ پکڑے گا تمھیں	عذاب	ایک بہت بڑے دن کا	پھر انھوں نے ٹانگیں کاٹ ڈالیں اس کی	پھر وہ ہو گئے

نٰدِمِيْنَ (157)	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً
سخت نادم	بالآخر آ پکڑا ان کو	عذاب نے	بے شک	اس میں	البتہ عظیم نشانی ہے

وَمَا كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (158)	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
اور نہیں تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ وہی ہے	نہایت غالب

الرَّحِيْمُ (159)	كَذَّبَتْ	قَوْمُ لُوْطٍ	الْمُرْسَلِيْنَ (160)	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ
بہت رحم کرنے والا	جھٹلایا	قوم لوط نے	رسولوں کو	جب	کہا	ان سے

اَخُوْهُمْ	لُوْطٌ	اَلَا تَتَّقُوْنَ (161)	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ
ان کے بھائی	لوط نے:	کیا نہیں تم ڈرتے (اللہ سے!)	بلاشبہ میں ہوں	تمھارے لیے	رسول

اَمِيْنٌ (162)	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ (163)	وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ
امانت دار	لہٰذا تم ڈرو اللہ سے	اور میری اطاعت کرو	اور نہیں میں مانگتا تم سے	اس (تبلیغ) پر	کوئی اجر

اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (164)	اَ	تَاْتُوْنَ
نہیں ہے	میرا اجر	مگر	(اللہ) رب العالمین کے ذمے	کیا	تم آتے ہو (جنسی تسکین کے لیے)

الذُّكْرَانَ	مِنَ الْعٰلَمِيْنَ (165)	وَتَذَرُوْنَ	مَا	خَلَقَ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ
مردوں کے پاس	جہان (والوں) میں سے	اور تم چھوڑ دیتے ہو	ان کو جنھیں	پیدا کیا	تمھارے لیے	تمھارے رب نے

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	عٰدُوْنَ (166)	قَالُوْا	لَئِنْ
تمھاری بیویوں میں سے؟	بلکہ	تم	لوگ ہو	حد سے بڑھنے والے	انھوں نے کہا:	البتہ اگر

لَّمْ تَنْتَهِ	يٰلُوْطُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ (167)	قَالَ	اِنِّيْ
نہ تو باز آیا	اے لوط!	تو یقیناً تو ہو جائے گا	نکالے گئے لوگوں میں سے	اس (لوط) نے کہا:	بے شک میں ہوں

لِعَمَلِكُمْ	مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿168﴾	رَبِّ	نَجِّنِيْ	وَاَهْلِيْ
تمہارے عمل کے ساتھ	شدید بغض رکھنے والوں میں سے	اے میرے رب!	تو نجات دے مجھے	اور میرے گھر والوں کو

مِمَّا	يَعْمَلُوْنَ ﴿169﴾	فَنَجَّيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ ﴿170﴾	اِلَّا
اس (عمل) سے جو	وہ کرتے ہیں	چنانچہ ہم نے نجات دی اسے	اور اس کے اہل کو	سبھی کو	سوائے

عَجُوْزًا	فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿171﴾	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿172﴾
ایک بڑھیا (لوط کی بیوی) کے	جو پیچھے رہنے والوں میں سے تھی	پھر	ہم نے ہلاک کر دیا	دوسروں کو

وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿173﴾
اور ہم نے بارش برسائی	ان پر (پتھروں کی)	بارش	چنانچہ بری تھی	بارش	ان لوگوں کی جو ڈرائے گئے تھے (عذاب سے)

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿174﴾	وَاِنَّ
بلاشبہ	اس میں	البتہ عظیم نشانی ہے (قدرت کی)	اور نہیں تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بلاشبہ

رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿175﴾	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ
آپ کا رب	البتہ وہی ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	جھٹلایا	ایکہ (بستی) والوں نے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿176﴾	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	شُعَيْبٌ	اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿177﴾
رسولوں کو	جب	کہا	ان سے	شعیب نے:	کیا نہیں تم ڈرتے (اللہ سے!)

اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿178﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿179﴾
بلاشبہ میں ہوں	تمہارے لیے	رسول	امانت دار	لہٰذا تم ڈرو اللہ سے	اور میری اطاعت کرو

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا
اور نہیں میں مانگتا تم سے	اس (تبلیغ) پر	کوئی اجر (صلہ)	نہیں ہے	میرا اجر	مگر

عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿180﴾	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَلَا تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿181﴾
رب العالمین کے ذمے	تم پورا بھر کر دو	ماپ	اور نہ ہو تم	(دوسروں کو) کم دینے والوں میں سے

وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿182﴾	وَلَا تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ
اور تم تولو	سیدھی ترازو کے ساتھ	اور نہ تم کم دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں

وَلَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿183﴾	وَاتَّقُوا	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ
اور نہ تم دوڑو	زمین میں	فساد کرتے ہوئے	اور تم ڈرو	اس (اللہ کی) ذات سے	جس نے پیدا کیا تمہیں

وَالْجِبِلَّةَ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿184﴾	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿185﴾
اور مخلوق	پہلی کو (بھی)	انھوں نے کہا:	یقیناً	تو	سحر زدہ لوگوں میں سے ہے

وَمَآ اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَاِنْ	نَّظُنُّكَ
اور نہیں ہے تو (کچھ اور)	مگر	بشر	ہم جیسا ہی	اور بلاشبہ	ہم گمان کرتے ہیں تجھے

لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿186﴾	فَاَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ	اِنْ	كُنْتَ
البتہ جھوٹوں میں سے	چنانچہ تو گرا دے	ہم پر	ٹکڑے	آسمان سے	اگر	ہے تو

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿187﴾	قَالَ	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿188﴾
سچوں میں سے	اس (شعیب) نے کہا:	میرا رب	خوب جانتا ہے	اس کو جو	تم کرتے ہو

فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمْ	عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَذَابَ
چنانچہ انھوں نے جھٹلایا اسے	تو پکڑ لیا ان کو	سائے والے دن کے عذاب نے	بلاشبہ وہ	تھا	عذاب

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿189﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
ایک بہت بڑے دن کا	بلاشبہ	اس میں	البتہ عظیم نشانی ہے	اور نہیں تھے	ان کے اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿190﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿191﴾	وَاِنَّهٗ
ایمان لانے والے	اور بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ وہی ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	اور بلاشبہ وہ (قرآن)

لَتَنْزِيْلُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿192﴾	نَزَلَ	بِهِ	الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿193﴾
البتہ نازل کیا ہوا ہے	رب العالمین کا	اترا ہے	اس کو لے کر	روح الامین (جبرائیل)

عَلٰى قَلْبِكَ	لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿194﴾	بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿195﴾
(یہ قرآن اترا) آپ کے دل پر	تاکہ آپ ہوں	ڈرانے والوں میں سے	فصیح عربی زبان میں ہے

وَاِنَّهٗ	لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿196﴾	اَوَ	لَمْ يَكُنْ	لَّهُمْ	اٰيَةً	اَنْ
اور بلاشبہ وہ (اس کا ذکر)	پہلی کتابوں میں بھی (موجود) ہے	کیا اور	نہیں ہے	ان کے لیے	بڑی نشانی	یہ کہ

يَّعْلَمَهٗ	عُلَمٰٓؤُا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿197﴾	وَلَوْ	نَزَّلْنٰهُ
جانتے ہیں اس (قرآن یا رسول) کو	علماء	بنی اسرائیل کے؟	اور اگر	ہم نازل کرتے اس (قرآن) کو

عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿198﴾	فَقَرَاَهٗ	عَلَيْهِمْ	مَّا كَانُوْا	بِهٖ
عجمیوں میں سے کسی پر	پھر وہ پڑھتا اسے	ان پر	تو (بھی) نہ ہوتے وہ	اس پر

مُؤْمِنِيْنَ (199)	كَذٰلِكَ	سَلَكْنٰهُ	فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ (200)
ایمان لانے والے	اسی طرح	ہم نے داخل کیا اس (تکذیب) کو	مجرموں کے دلوں میں

لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (201)
نہیں وہ ایمان لائیں گے	اس پر	حتیٰ کہ	وہ دیکھ لیں	نہایت دردناک عذاب

فَيَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ (202)	فَيَقُوْلُوْا
چنانچہ وہ (عذاب) آجائے گا ان کے پاس	اچانک ہی	جبکہ	وہ	نہ شعور رکھتے ہوں گے	تو وہ کہیں گے:

هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُوْنَ (203)	اَ	فَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ (204)	اَ
کیا	ہم	مہلت دیے جائیں گے؟	کیا	پھر ہمارے عذاب کو	وہ (لوگ) جلدی طلب کرتے ہیں؟	کیا

فَرَءَيْتَ	اِنْ	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ (205)	ثُمَّ	جَآءَهُمْ	مَّا
پس آپ نے دیکھا	اگر	ہم فائدہ دیں ان کو	کئی سال؟	پھر	آجائے ان کے پاس	وہ (عذاب) جس کا

كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ (206)	مَآ اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
تھے وہ	وعدہ دیے جاتے	تو نہیں کفایت کریں گی	ان سے	وہ چیزیں جن سے	تھے وہ

يُمَتَّعُوْنَ (207)	وَمَآ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُوْنَ (208)
فائدہ پہنچائے جاتے	اور نہیں	ہم نے ہلاک کی	کوئی بستی	مگر	اس کے لیے	(بھیجے گئے) تھے ڈرانے والے

ذِكْرٰى	وَمَا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ (209)	وَمَا تَنَزَّلَتْ	بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ (210)
یاد دہانی کے لیے	اور نہیں ہیں ہم	ظلم کرنے والے	اور نہیں لے کر اترے	اس (قرآن) کو	شیاطین

وَمَا يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ (211)	اِنَّهُمْ	عَنِ السَّمْعِ
اور نہیں لائق	ان کے	اور نہ وہ (اس کی) استطاعت ہی رکھتے ہیں	بلاشبہ وہ تو	اس کے سننے سے بھی

لَمَعْزُوْلُوْنَ (212)	فَلَا	تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَكُوْنَ
البتہ دور رکھے گئے ہیں	چنانچہ نہ	آپ پکاریں	اللہ کے ساتھ	معبود	کوئی اور	ورنہ آپ (بھی) ہو جائیں گے

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ (213)	وَاَنْذِرْ	عَشِيْرَتَكَ	الْاَقْرَبِيْنَ (214)	وَاخْفِضْ
ان لوگوں میں سے جو عذاب دیے گئے	اور آپ ڈرائیں	اپنے قبیلے کو	جو (آپ کے) قریب ترین لوگ ہیں	اور جھکا دیجیے

جَنَاحَكَ	لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (215)	فَاِنْ
اپنا بازو	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	پیروی کی آپ کی	مومنوں میں سے	پھر اگر

عَصَوْكَ	فَقُلْ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾	وَتَوَكَّلْ
وہ نافرمانی کریں آپ کی	تو آپ کہہ دیجیے:	بلاشبہ میں	بری ہوں	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور توکل کیجیے

عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾	الَّذِيْ	يَرٰىكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾
(اس اللہ) پر جو خوب غالب، نہایت رحم کرنے والا ہے	وہ جو	دیکھتا ہے آپ کو	جب	آپ کھڑے ہوتے ہیں (نماز کیلیے)

وَتَقَلُّبَكَ	فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾
اور آپ کے پھرنے (اٹھنے بیٹھنے) کو	سجدہ کرنے والوں میں	بلاشبہ وہی (اللہ) ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ	عَلٰى مَنْ	تَنَزَّلُ	الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾	تَنَزَّلُ
کیا	میں خبر دوں تمھیں	کس پر	نازل ہوتے ہیں	شیطان؟	وہ نازل ہوتے ہیں

عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾	يُّلْقُوْنَ	السَّمْعَ	وَاَكْثَرُهُمْ
ہر سخت جھوٹ گھڑنے والے پر	گناہ گار (پر)	وہ لگاتے ہیں	(اپنے) کان (شیطانوں کی طرف)	اور ان کے اکثر

كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾	وَالشُّعَرَآءُ	يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾	اَ	لَمْ تَرَ
جھوٹے ہیں	اور شاعر	پیروی کرتے ہیں ان کی	گمراہ لوگ	کیا	نہیں آپ نے دیکھا

اَنَّهُمْ	فِيْ كُلِّ وَادٍ	يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾	وَاَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا
کہ بلاشبہ وہ	(خیال کی) ہر وادی میں	سرگرداں پھرتے ہیں؟	اور بلاشبہ وہ	کہتے ہیں	وہ بات جو

لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
نہیں وہ (خود) کرتے	مگر	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک

وَذَكَرُوا اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّانْتَصَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ مَا	ظُلِمُوْا
اور انھوں نے یاد کیا اللہ کو	بہت زیادہ	اور انھوں نے بدلہ لیا	اس کے بعد کہ	وہ ظلم کیے گئے تھے

وَسَيَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَيَّ	مُنْقَلَبٍ	يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾
اور عنقریب جان لیں گے	وہ لوگ جنھوں نے	ظلم کیا	کون سی	لوٹنے کی (خوفناک) جگہ	وہ لوٹیں گے؟

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 7 — اٰيَاتُهَا 93

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰسٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ	وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾	هُدًى	وَّبُشْرٰى
طٰسٓ	یہ	قرآن کی آیتیں ہیں	اور واضح کتاب کی	ہدایت	اور خوشخبری ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ②	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ
مومنوں کے لیے	(یعنی) وہ لوگ جو	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور ادا کرتے ہیں	زکاۃ	اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ③	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
آخرت کے ساتھ	وہی	یقین رکھتے ہیں	بلاشبہ	وہ لوگ جو	نہیں ایمان لاتے	آخرت کے ساتھ

زَيَّنَّا	لَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ ④	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
ہم نے مزین کر دیے	ان کے لیے	ان کے اعمال	لہٰذا وہ	سرگردان پھرتے ہیں	یہ	وہ لوگ ہیں

لَهُمْ	سُوْٓءُ الْعَذَابِ	وَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ ⑤
جن کے لیے	انتہائی برا عذاب ہے	اور وہ	آخرت میں	وہی	سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہیں

وَاِنَّكَ	لَتُلَقَّى	الْقُرْاٰنَ	مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ⑥	اِذْ	قَالَ
اور بلاشبہ آپ	البتہ سکھلائے جاتے ہیں	(یہ) قرآن	نہایت حکمت والے، بہت علم والی ذات کی طرف سے	جب	کہا

مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖٓ	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	سَاٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا
موسیٰ نے	اپنی اہلیہ سے:	بے شک میں نے	دیکھی ہے	آگ	عنقریب میں لاؤں گا تمھارے پاس	اس سے

بِخَبَرٍ	اَوْ	اٰتِيْكُمْ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ⑦
کوئی خبر	یا	میں لاؤں گا تمھارے پاس	کوئی شعلہ	(لکڑی میں) سلگتا ہوا	تاکہ تم	تاپو (گرم ہو سکو)

فَلَمَّا	جَآءَهَا	نُوْدِيَ	اَنْۢ	بُوْرِكَ	مَنْ	فِي النَّارِ
پھر جب	آئے (موسیٰ) اس کے پاس	تو آواز دیے گئے	یہ کہ	مبارک ہے	وہ جو	اس آگ (نور) میں ہے

وَمَنْ	حَوْلَهَا	وَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑧	يٰمُوْسٰٓى
اور وہ جو	اس کے ارد گرد ہے	اور پاک ہے	اللہ	جو رب العالمین ہے	اے موسیٰ!

اِنَّهٗٓ اَنَا	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ⑨	وَاَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا
بلاشبہ میں ہی ہوں	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا	اور تو ڈال	اپنا عصا	پھر جب

رَاٰهَا	تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا
اس (موسیٰ) نے دیکھا اسے	کہ وہ حرکت کر رہا ہے	گویا کہ وہ	سانپ ہے	تو وہ لوٹا	پیٹھ پھیر کر

وَّلَمْ يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰى	لَا تَخَفْ	اِنِّيْ	لَا يَخَافُ	لَدَيَّ
اور نہ اس نے مڑ کر دیکھا	(اللہ نے فرمایا:) اے موسیٰ!	مت تو ڈر	بلاشبہ میں (جو ہوں)	نہیں ڈرتے	میرے حضور میں

الْمُرْسَلُوْنَ (10)	اِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ	بَدَّلَ	حُسْنًا
رسول	مگر	جس نے	ظلم کیا	پھر	اس نے بدل کر دی	نیکی

بَعْدَ	سُوْٓءٍ	فَاِنِّیْ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ (11)	وَاَدْخِلْ	یَدَكَ
بعد	برائی کے	تو بلاشبہ میں ہوں	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور تو داخل کر	اپنا ہاتھ

فِیْ جَیْبِكَ	تَخْرُجْ	بَیْضَآءَ	مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ	فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ
اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا	سفید (چمکتا ہوا)	بغیر کسی عیب (بیماری) کے	(یہ ان) نو نشانیوں (معجزات) میں سے ہیں

اِلٰی فِرْعَوْنَ	وَقَوْمِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِیْنَ (12)
(جن کیساتھ تمھیں بھیجا گیا ہے) فرعون کی طرف	اور اس کی قوم کی طرف	بے شک وہ	ہیں	لوگ	نافرمان

فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	اٰیٰتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ
پھر جب	آئے ان کے پاس	ہمارے معجزات	واضح روشن	تو انھوں نے کہا:	یہ (تو)	جادو ہے

مُّبِیْنٌ (13)	وَجَحَدُوْا	بِهَا	وَ	اسْتَیْقَنَتْهَآ	اَنْفُسُهُمْ	ظُلْمًا
صریح	اور انھوں نے انکار کیا	ان کا	جبکہ	یقین کر لیا تھا ان (معجزات) کا	ان کے دلوں نے	(لیکن انکار کیا) بوجہ ظلم

وَّعُلُوًّا	فَانْظُرْ	كَیْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِیْنَ (14)	وَلَقَدْ
اور تکبر کے	پھر آپ دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	فساد کرنے والوں کا؟	اور البتہ تحقیق

اٰتَیْنَا	دَاوٗدَ	وَسُلَیْمٰنَ	عِلْمًا	وَقَالَا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
ہم نے دیا تھا	داود	اور سلیمان کو	(ایک خاص) علم	اور ان دونوں نے کہا:	تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں

الَّذِیْ	فَضَّلَنَا	عَلٰی كَثِیْرٍ	مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ (15)	وَوَرِثَ
جس نے	فضیلت دی ہمیں	بہتوں پر	اپنے مومن بندوں میں سے	اور وارث بنا

سُلَیْمٰنُ	دَاوٗدَ	وَقَالَ	یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ	عُلِّمْنَا	مَنْطِقَ
سلیمان	داود کا	اور اس نے کہا:	اے لوگو!	سکھلائی گئی ہے ہمیں	بولی

الطَّیْرِ	وَاُوْتِیْنَا	مِنْ كُلِّ شَیْءٍ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَضْلُ
پرندوں کی	اور دی گئی ہے ہمیں	(ضرورت کی) ہر چیز بھی	بلاشبہ	یہ	البتہ یہی	(اللہ کا) فضل ہے

الْمُبِیْنُ (16)	وَحُشِرَ	لِسُلَیْمٰنَ	جُنُوْدُهٗ	مِنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ
ظاہر	اور اکٹھے کیے گئے	سلیمان کے لیے	اس کے لشکر	جنوں سے	اور انسانوں سے

وَالطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ﴿17﴾	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَتَوْا
اور پرندوں سے	پھر وہ	(صف بندی کے لیے) الگ الگ تقسیم کیے جاتے تھے	حتیٰ کہ	جب	وہ آئے

عَلٰى وَادِ النَّمْلِ	قَالَتْ	نَمْلَةٌ	يّٰٓاَيُّهَا	النَّمْلُ	ادْخُلُوْا	مَسٰكِنَكُمْ
چیونٹیوں کی وادی پر	تو کہا	ایک چیونٹی نے:	اے	چیونٹیو!	تم داخل ہو جاؤ	اپنے بلوں میں

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ	سُلَيْمٰنُ	وَجُنُوْدُهٗ	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿18﴾	فَتَبَسَّمَ
نہ کچل ڈالیں تمھیں	سلیمان	اور اس کے لشکر	جبکہ وہ	نہ شعور رکھتے ہوں	چنانچہ وہ مسکراتے ہوئے

ضَاحِكًا	مِّنْ قَوْلِهَا	وَقَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ	اَشْكُرَ
ہنس پڑا	اس (چیونٹی) کی بات سے	اور کہا:	اے میرے رب!	تو توفیق دے مجھے	(اس بات کی) کہ	میں شکر کروں

نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَعَلٰى وَالِدَيَّ	وَاَنْ	اَعْمَلَ
تیری ان نعمتوں کا	وہ جو	تو نے انعام کی ہیں	مجھ پر	اور میرے والدین پر	اور یہ کہ	میں عمل کروں

صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَاَدْخِلْنِيْ	بِرَحْمَتِكَ	فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿19﴾
نیک	کہ تو پسند کرے اسے	اور تو داخل کر مجھے	اپنی رحمت کے ساتھ	اپنے نیک بندوں میں

وَتَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَا	لِيَ	لَآ اَرَى	الْهُدْهُدَ	اَمْ
اور اس نے تفتیش کی	پرندوں کی	تو کہا:	کیا ہے	مجھے	کہ نہیں میں دیکھتا	ہد ہد کو	یا

كَانَ	مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿20﴾	لَاُعَذِّبَنَّهٗ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	اَوْ
ہے وہ	غائب ہونے والوں میں سے؟	البتہ میں ضرور سزا دوں گا اسے	سزا	بہت سخت	یا

لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ	اَوْ	لَيَاْتِيَنِّيْ	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿21﴾	فَمَكَثَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ
البتہ میں ضرور ذبح کردوں گا اسے	یا	وہ ضرور لائے میرے پاس	کوئی واضح (معقول) دلیل	پھر وہ ٹھہرا	تھوڑی ہی دیر

فَقَالَ	اَحَطْتُّ	بِمَا	لَمْ تُحِطْ	بِهٖ	وَجِئْتُكَ
(کہ وہ آ گیا) تو اس نے کہا:	میں نے معلوم کیا ہے	وہ جو	نہیں آپ نے معلوم کیا	اسے	اور میں لایا ہوں آپ کے پاس

مِنْ سَبَاٍ	بِنَبَاٍ	يَّقِيْنٍ ﴿22﴾	اِنِّيْ وَجَدْتُّ	امْرَاَةً	تَمْلِكُهُمْ
سبا سے	ایک خبر	یقینی	بلاشبہ میں نے پائی	ایک عورت	جو حکومت کرتی ہے ان پر

وَاُوْتِيَتْ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	وَّلَهَا	عَرْشٌ	عَظِيْمٌ ﴿23﴾	وَجَدْتُّهَا
اور وہ دی گئی ہے	(ضرورت کی) ہر چیز	اور اس کا	تخت ہے	عظیم الشان	میں نے پایا ہے اسے

وَقَوْمَهَا	يَسْجُدُوْنَ	لِلشَّمْسِ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَزَيَّنَ	لَهُمُ
اور اس کی قوم کو	کہ وہ سجدہ کرتے ہیں	سورج کو	اللہ کو چھوڑ کر	اور مزین کر دیے	ان کے لیے

الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	فَهُمْ
شیطان نے	ان کے عمل	سو اس نے روک رکھا ہے ان کو	راہ (حق) سے	چنانچہ وہ

لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿24﴾	اَلَّا يَسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	يُخْرِجُ	الْخَبْءَ
نہیں ہدایت پاتے	یہ کہ نہیں وہ سجدہ کرتے	اللہ ہی کو	وہ جو	نکالتا ہے	ان چھپی چیزوں کو جو

فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَيَعْلَمُ	مَا	تُخْفُوْنَ	وَمَا	تُعْلِنُوْنَ ﴿25﴾
آسمانوں میں ہیں	اور زمین میں	اور وہ جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور جو	تم ظاہر کرتے ہو

اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿26﴾ سجدۃ	قَالَ
اللہ	نہیں	کوئی معبود برحق	مگر	وہی	جو رب ہے	عرش عظیم کا	اس (سلیمان) نے کہا:

سَنَنْظُرُ	اَ	صَدَقْتَ	اَمْ	كُنْتَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿27﴾	اِذْهَبْ
ضرور ہم دیکھیں گے	آیا	تو نے سچ کہا	یا	تو ہے	جھوٹوں میں سے؟	تو لے جا

بِّكِتٰبِيْ هٰذَا	فَاَلْقِهْ	اِلَيْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَانْظُرْ	مَاذَا
میرا یہ خط	پس ڈال اس کو	ان کی طرف	پھر	تو ہٹ جا	ان سے	پھر تو دیکھ	کیا

يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾	قَالَتْ	يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا	اِنِّيْٓ	اُلْقِيَ	اِلَيَّ	كِتٰبٌ	كَرِيْمٌ ﴿29﴾
وہ لوٹاتے ہیں (جواب؟)	اس (بلقیس) نے کہا:	اے درباریو!	بلاشبہ میں	ڈالا گیا ہے	میری طرف	ایک خط	عزت والا

اِنَّهٗ	مِنْ سُلَيْمٰنَ	وَاِنَّهٗ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿30﴾
یقیناً وہ ہے	سلیمان کی طرف سے	اور بلاشبہ وہ یہ ہے	(شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَّا تَعْلُوْا	عَلَيَّ	وَاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ ﴿31﴾	قَالَتْ	يٰٓاَيُّهَا
یہ کہ نہ تم سرکشی کرو	میرے مقابلے میں	اور تم آ جاؤ میرے پاس	فرمانبردار ہو کر	اس (بلقیس) نے کہا:	اے

الْمَلَؤُا	اَفْتُوْنِيْ	فِيْٓ اَمْرِيْ	مَا كُنْتُ	قَاطِعَةً	اَمْرًا	حَتّٰى
درباریو!	تم مشورہ دو مجھے	میرے (اس) معاملے میں	نہیں ہوں میں	فیصلہ کرنے والی	کسی کام کا	حتی کہ

تَشْهَدُوْنِ ﴿32﴾	قَالُوْا	نَحْنُ	اُولُوْا قُوَّةٍ	وَّاُولُوْا بَاْسٍ	شَدِيْدٍ
تم حاضر ہو میرے پاس	انھوں نے کہا:	ہم	قوت والے ہیں	اور جنگجو ہیں	بہت سخت

وَالْاَمْرُ	اِلَيْكِ	فَانْظُرِيْ	مَاذَا تَأْمُرِيْنَ ﴿33﴾	قَالَتْ	اِنَّ
اور (لیکن) تمام اختیار	تیرے پاس ہے	سو تو سوچ لے	تو (ہمیں) کیا حکم دیتی ہے؟	اس نے کہا:	بلاشبہ

الْمُلُوْكَ	اِذَا	دَخَلُوْا	قَرْيَةً	اَفْسَدُوْهَا	وَجَعَلُوْٓا
بادشاہ	جب	وہ داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں	تو خراب کر دیتے ہیں اس کو	اور وہ کر دیتے ہیں

اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ	اَذِلَّةً ۚ	وَكَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ ﴿34﴾	وَاِنِّيْ	مُرْسِلَةٌ
اس کے معزز لوگوں کو	ذلیل	اور اسی طرح	یہ (بھی) کریں گے	اور بے شک میں	بھیجتی ہوں

اِلَيْهِمْ	بِهَدِيَّةٍ	فَنٰظِرَةٌۢ	بِمَ	يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿35﴾
ان کی طرف	کچھ ہدیہ	پھر دیکھتی ہوں	کس چیز (جواب) کے ساتھ	لوٹتے ہیں	قاصد؟

فَلَمَّا	جَآءَ	سُلَيْمٰنَ	قَالَ	اَتُمِدُّوْنَنِ	بِمَالٍ
پھر جب	(قاصد) آئے	سلیمان کے پاس	تو اس (سلیمان) نے کہا:	کیا تم بڑھاتے ہو مجھے (مدد کرتے ہو)	مال کے ساتھ؟

فَمَآ	اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ	خَيْرٌ	مِّمَّآ	اٰتٰىكُمْ ۚ	بَلْ	اَنْتُمْ
پس جو کچھ	دیا ہے مجھے اللہ نے	بہت بہتر ہے	اس سے جو	اس نے دیا ہے تمھیں	بلکہ	تم (خود ہی)

بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُوْنَ ﴿36﴾	اِرْجِعْ	اِلَيْهِمْ	فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ
اپنے ہدیے سے	خوش رہو	تو لوٹ جا	ان کی طرف	چنانچہ ہم ضرور آئیں گے ان کے پاس

بِجُنُوْدٍ	لَّا	قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا	وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ
ایسے لشکروں کے ساتھ	کہ نہیں	طاقت ہوگی	ان کو	ان سے (لڑنے کی)	اور البتہ ہم ضرور نکال دیں گے انھیں

مِّنْهَآ	اَذِلَّةً	وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ ﴿37﴾	قَالَ	يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا
اس (جگہ) سے	ذلیل کرکے	جبکہ	وہ	خوار ہوں گے	اس (سلیمان) نے کہا:	اے اہل دربار!

اَيُّكُمْ	يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ ﴿38﴾
تم میں سے کون	لائے گا میرے پاس اس (بلقیس) کا تخت	اس سے پہلے	کہ	وہ آئیں میرے پاس	مسلمان ہو کر؟

قَالَ	عِفْرِيْتٌ	مِّنَ الْجِنِّ	اَنَا۠	اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ
کہا	ایک دیو نے	جنوں میں سے:	میں	لے آؤں گا آپ کے پاس	اسے	اس سے پہلے	کہ

تَقُوْمَ	مِنْ مَّقَامِكَ ۚ	وَاِنِّيْ	عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ	اَمِيْنٌ ﴿39﴾	قَالَ
آپ اٹھیں	اپنی (اس) جگہ سے	اور بلاشبہ میں	اس پر	البتہ پوری قوت رکھنے والا	امانت دار ہوں	کہا

الَّذِيْ	عِنْدَهٗ	عِلْمٌ	مِّنَ الْكِتٰبِ	اَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ
اس شخص نے	جس کے پاس تھا	علم	کتاب کا:	میں	لے آتا ہوں آپ کے پاس	وہ (تخت)

قَبْلَ	اَنْ	يَّرْتَدَّ	اِلَيْكَ	طَرْفُكَ	فَلَمَّا	رَاٰهُ
اس سے پہلے	کہ	جھپکے	آپ کی طرف	آپ کی آنکھ	پھر جب	اس (سلیمان) نے دیکھا اسے

مُسْتَقِرًّا	عِنْدَهٗ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ	لِيَبْلُوَنِيْٓ	ءَ
برقرار (رکھا ہوا)	اپنے پاس	تو کہا:	یہ	میرے رب کے فضل سے ہے	تاکہ وہ آزمائے مجھے	کیا

اَشْكُرُ	اَمْ	اَكْفُرُ	وَمَنْ	شَكَرَ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ
میں شکر کرتا ہوں	یا	ناشکری کرتا ہوں؟	اور جو کوئی	شکر کرتا ہے	تو بس	وہ شکر کرتا ہے	اپنی ہی ذات کے لیے

وَمَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	رَبِّيْ	غَنِيٌّ	كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾	قَالَ
اور جو کوئی	ناشکری کرتا ہے	تو بلاشبہ	میرا رب	بڑا بے پروا	نہایت کرم کرنے والا ہے	اس (سلیمان) نے کہا:

نَكِّرُوْا	لَهَا	عَرْشَهَا	نَنْظُرْ	اَ	تَهْتَدِيْٓ	اَمْ	تَكُوْنُ
تم بدل دو	اس کے لیے	اس کا تخت	ہم دیکھیں گے	کیا	وہ راہ پاتی ہے	یا	وہ ہے

مِنَ الَّذِيْنَ	لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾	فَلَمَّا	جَآءَتْ	قِيْلَ	اَ
ان لوگوں میں سے جو	نہیں راہ پاتے؟	پھر جب	وہ (ملکہ) آئی	تو (اس سے) کہا (پوچھا) گیا:	کیا

هٰكَذَا	عَرْشُكِ	قَالَتْ	كَاَنَّهٗ	هُوَ	وَاُوْتِيْنَا	الْعِلْمَ
اسی طرح کا ہے	تیرا تخت؟	اس نے کہا:	گویا کہ یہ	وہی ہے	اور ہم دیے گئے تھے	علم

مِنْ قَبْلِهَا	وَكُنَّا	مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾	وَصَدَّهَا	مَا	كَانَتْ
اس سے پہلے ہی	اور تھے ہم	مسلمان	اور روکا ہوا تھا اسے (اللہ کی عبادت سے)	اس چیز نے	(جس کی) تھی وہ

تَّعْبُدُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنَّهَا	كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾	قِيْلَ	لَهَا
عبادت کرتی	اللہ کو چھوڑ کر	یقیناً وہ	تھی کافروں کی قوم میں سے	کہا گیا	اسے:

ادْخُلِي	الصَّرْحَ	فَلَمَّا	رَاَتْهُ	حَسِبَتْهُ	لُجَّةً	وَّكَشَفَتْ
تو داخل ہو	اس محل (صحن) میں	پھر جب	اس نے دیکھا اسے	تو اس نے سمجھا اسے	گہرا پانی	اور اس نے کپڑا اٹھایا

عَنْ سَاقَيْهَا	قَالَ	اِنَّهٗ	صَرْحٌ	مُّمَرَّدٌ	مِّنْ قَوَارِيْرَ
اپنی دونوں پنڈلیوں سے	اس (سلیمان) نے کہا:	بلاشبہ یہ (تو)	محل (صحن) ہے	جڑا ہوا	شیشوں سے

قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّيْ ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	وَاَسْلَمْتُ	مَعَ
اس نے کہا:	اے میرے رب!	بے شک (اب تک) میں نے ظلم کیا ہے	اپنی جان پر	اور (اب) میں مطیع ہو گئی	ساتھ

سُلَيْمٰنَ	لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿44﴾	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰى ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ
سلیمان کے	اللہ رب العالمین کے لیے	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	ثمود کی طرف	ان کے بھائی

صٰلِحًا	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	فَاِذَا	هُمْ	فَرِيْقٰنِ	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿45﴾
صالح کو	یہ کہ	تم عبادت کرو اللہ کی	پھر ناگہاں	وہ	دو فریق تھے (مومن اور کافر)	جو باہم جھگڑ رہے تھے

قَالَ	يٰقَوْمِ	لِمَ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ
اس (صالح) نے کہا:	اے میری قوم!	کیوں	تم جلدی طلب کرتے ہو	برائی (عذاب) کو	پہلے	بھلائی (رحمت) سے؟

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿46﴾	قَالُوا	اطَّيَّرْنَا
کیوں نہیں تم مغفرت طلب کرتے	اللہ سے	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ؟	انھوں نے کہا:	ہم نے بدشگونی لی ہے

بِكَ	وَبِمَنْ	مَّعَكَ	قَالَ	طٰٓئِرُكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	بَلْ
تیرے ساتھ	اور ان لوگوں کے ساتھ جو	تیرے ہمراہ ہیں	اس نے کہا:	تمھاری بدشگونی	اللہ کے پاس ہے	بلکہ

اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُوْنَ ﴿47﴾	وَكَانَ	فِي الْمَدِيْنَةِ	تِسْعَةُ	رَهْطٍ
تم	ایسے لوگ ہو	جو آزمائش میں ڈالے گئے ہو	اور تھے	(اس) شہر میں	نو	سرغنے

يُّفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿48﴾	قَالُوْا	تَقَاسَمُوْا	بِاللّٰهِ
وہ فساد کرتے تھے	زمین (ملک) میں	اور نہیں وہ اصلاح کرتے تھے	انھوں نے کہا:	تم آپس میں قسم کھاؤ	اللہ کی

لَنُبَيِّتَنَّهٗ	وَاَهْلَهٗ	ثُمَّ	لَنَقُوْلَنَّ	لِوَلِيِّهٖ
البتہ ہم ضرور شب خون ماریں گے اس (صالح) پر	اور اس کے اہل پر	پھر	البتہ ہم ضرور کہہ دیں گے	اس کے ولی (وارث) سے

مَا شَهِدْنَا	مَهْلِكَ اَهْلِهٖ	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿49﴾
کہ نہیں ہم حاضر (موجود) تھے	اس کے اہل (گھر والوں) کی ہلاکت کے وقت	اور بلاشبہ ہم	یقیناً سچے ہیں

وَمَكَرُوْا	مَكْرًا	وَّمَكَرْنَا	مَكْرًا	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿50﴾	فَانْظُرْ
اور انھوں نے چلی	ایک چال	اور ہم نے بھی چلی	ایک چال	اور وہ	نہیں شعور رکھتے تھے	پھر آپ دیکھیں

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	اَنَّا	دَمَّرْنٰهُمْ	وَقَوْمَهُمْ
کیسا	ہوا	انجام	ان کی چال کا؟	بے شک ہم نے	ہلاک کر دیا ان کو	اور ان کی قوم کو

اَجْمَعِيْنَ (51)	فَتِلْكَ	بُيُوْتُهُمْ	خَاوِيَةً	بِمَا	ظَلَمُوْا	اِنَّ
سب کو	چنانچہ یہ	ان کے گھر ہیں	خالی (اجڑے ہوئے)	بوجہ اس کے کہ	انھوں نے ظلم کیا	بلاشبہ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (52)	وَاَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ
اس میں	البتہ عظیم نشانی (عبرت) ہے	ان لوگوں کے لیے جو	علم رکھتے ہیں	اور ہم نے نجات دی	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	وَكَانُوْا	يَتَّقُوْنَ (53)	وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَ
ایمان لائے	اور تھے	وہ (اللہ سے) ڈرتے	اور (بھیجا ہم نے) لوط کو	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے:	کیا

تَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	وَ	اَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ (54)	اَ	ئِنَّكُمْ
تم آتے ہو	بے حیائی (بدفعلی) کو	جبکہ	تم	دیکھتے ہو؟	کیا	بے شک تم

لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۤءِ	بَلْ	اَنْتُمْ
البتہ آتے ہو	مردوں کے پاس	شہوت رانی کے لیے	(اپنی) عورتوں کو چھوڑ کر؟	بلکہ	تم

قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ (55)	فَمَا كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا
لوگ	جہالت والے کام کرتے ہو	پھر نہ تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	انھوں نے کہا:

اَخْرِجُوْٓا	اٰلَ لُوْطٍ	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ (56)
تم نکال دو	لوط کے ماننے والوں کو	اپنی بستی سے	بے شک وہ	لوگ	بڑے پاکباز بنتے ہیں

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنٰهَا
پھر ہم نے نجات دی اس کو	اور اس کے اہل کو	سوائے	اس کی بیوی کے	ہم نے فیصلہ کیا تھا اس کی بابت

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (57)	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَاۤءَ	مَطَرُ
(کہ وہ ہوگی) پیچھے رہنے والوں میں سے	اور ہم نے برسائی	ان پر	(پتھروں کی) بارش	پھر (کتنی) بری تھی	بارش

الْمُنْذَرِيْنَ (58)	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	وَسَلٰمٌ	عَلٰى عِبَادِهِ
ان ڈرائے گئے لوگوں کی	کہہ دیجیے:	تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	اور سلام ہے	اس کے (ان) بندوں پر

الَّذِيْنَ	اصْطَفٰى	آٰللّٰهُ	خَيْرٌ	اَمَّا	يُشْرِكُوْنَ (59)
جنھیں	اس نے چن لیا	کیا اللہ	سب سے بہتر ہے	یا وہ جنھیں	وہ (لوگ) شریک ٹھہراتے ہیں؟

اَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَاَنْزَلَ	لَكُمْ
(کیا تمھارے معبود بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور اس نے اتارا	تمھارے لیے

مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	حَدَآئِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ	مَّا كَانَ
آسمان سے	پانی؟	پھر ہم نے اگائے	اس کے ذریعے سے	باغات	پُر رونق	نہیں تھی

لَكُمْ	اَنْ	تُنْۢبِتُوْا	شَجَرَهَا	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	بَلْ	هُمْ
(قدرت) تمھیں	یہ کہ	تم اگاتے	ان کے درخت	کیا کوئی (اور) معبود ہے	اللہ کے ساتھ؟	(نہیں) بلکہ	وہ

قَوْمٌ	يَّعْدِلُوْنَ ۝60	اَمَّنْ	جَعَلَ الْاَرْضَ
ایسے لوگ ہیں	جو (اللہ کے) برابر (ہمسر) ٹھہراتے ہیں	(کیا تمھارے معبود بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جس نے	بنایا زمین کو

قَرَارًا	وَّجَعَلَ	خِلٰلَهَآ	اَنْهٰرًا	وَّجَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِيَ	وَجَعَلَ
ٹھہرنے کے لائق	اور بنادیں	اس کے درمیان	نہریں	اور بنائے	اس کے لیے	مضبوط پہاڑ	اور بنادی

بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	بَلْ
دو سمندروں (میٹھے اور کھارے) کے درمیان	آڑ؟ (وہ آپس میں نہیں ملتے)	کیا کوئی (اور) معبود ہے	اللہ کے ساتھ؟	(نہیں) بلکہ

اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ۝61	اَمَّنْ	يُّجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ	اِذَا
ان کے اکثر	نہیں علم رکھتے	(کیا تمھارے معبود بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو	قبول کرتا ہے (دعا)	لاچار کی	جب

دَعَاهُ	وَيَكْشِفُ	السُّوْٓءَ	وَيَجْعَلُكُمْ	خُلَفَآءَ	الْاَرْضِ
وہ پکارتا ہے اسے	اور وہ دور کر دیتا ہے	تکلیف کو	اور وہ بناتا ہے تمھیں	جانشین	زمین میں؟

ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	قَلِيْلًا مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ۝62	اَمَّنْ
کیا کوئی (اور) معبود ہے	اللہ کے ساتھ؟	بہت ہی کم	تم نصیحت حاصل کرتے ہو	(کیا تمھارے معبود بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو

يَّهْدِيْكُمْ	فِيْ ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَمَنْ	يُّرْسِلُ	الرِّيٰحَ
راہ دکھاتا ہے تمھیں	اندھیروں میں	خشکی کے	اور تری کے	اور وہ جو	بھیجتا ہے	ہوائیں

بُشْرًۢا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	تَعٰلَى
خوشخبری دینے والی	پہلے	اپنی رحمت (بارش) کے؟	کیا کوئی (اور) معبود ہے	اللہ کے ساتھ؟	برتر ہے

اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ۝63	اَمَّنْ	يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ
اللہ	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	(کیا تمھارے معبود بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر

يُعِيْدُهٗ	وَمَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	ءَاِلٰهٌ
وہ لوٹائے گا اسے	اور وہ جو	رزق دیتا ہے تمھیں	آسمان سے	اور زمین سے؟	کیا کوئی (اور) معبود ہے

مَّعَ اللّٰهِ	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿64﴾	قُلْ
اللہ کے ساتھ؟	کہہ دیجیے:	تم لے آؤ	اپنی دلیل	اگر	ہو تم	سچے؟	کہہ دیجیے:

لَا يَعْلَمُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	الْغَيْبَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَمَا يَشْعُرُوْنَ
نہیں جانتا	کوئی بھی	آسمانوں میں	اور زمین میں	غیب کی بات	سوائے اللہ کے	اور نہیں وہ شعور رکھتے

اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ ﴿65﴾	بَلِ	ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	بَلْ
کہ کب	وہ اٹھائے جائیں گے؟	بلکہ	بالکل ہی ختم ہو گیا ہے	ان کا علم	آخرت کے بارے میں	بلکہ

هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْهَا	بَلْ	هُمْ	مِّنْهَا	عَمُوْنَ ﴿66﴾	وَقَالَ
وہ	شک میں ہیں	اس سے	بلکہ	وہ (تو)	اس سے	اندھے ہیں	اور کہا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَ	اِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	وَّاٰبَآؤُنَآ
ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا:	کیا	جب	ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہمارے باپ دادا بھی

اَئِنَّا	لَمُخْرَجُوْنَ ﴿67﴾	لَقَدْ	وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ
تو کیا بلاشبہ ہم	البتہ (زمین سے پھر) نکالے جائیں گے؟	البتہ تحقیق	ہم وعدہ دیے گئے	اس بات کا	ہم

وَاٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾	قُلْ
اور ہمارے باپ دادا	اس سے پہلے	نہیں ہیں	یہ	مگر	باطل افسانے	پہلے لوگوں کے	کہہ دیجیے:

سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿69﴾
تم سیر کرو	زمین میں	پھر تم دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	مجرموں کا؟

وَلَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَلَا تَكُنْ	فِيْ ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾	وَيَقُوْلُوْنَ
اور نہ آپ غم کریں	ان پر	اور نہ آپ ہوں	تنگی میں	ان سے جو	وہ سازشیں کرتے ہیں	اور وہ کہتے ہیں:

مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿71﴾	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ
کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے؟	کہہ دیجیے:	امید ہے	یہ کہ

يَّكُوْنَ رَدِفَ	لَكُمْ	بَعْضُ	الَّذِيْ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿72﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ
قریب آپہنچا ہو	تمھارے	بعض	وہ (عذاب) جسے	تم جلدی طلب کر رہے ہو	اور بلاشبہ	آپ کا رب

لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾	وَاِنَّ
البتہ فضل والا ہے	لوگوں پر	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں شکر کرتے	اور بلاشبہ

رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾
آپ کا رب	البتہ جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	ان کے سینے	اور جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ	فِي السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿75﴾	اِنَّ	هٰذَا
اور نہیں کوئی پوشیدہ چیز	آسمان میں	اور زمین میں	مگر	(وہ) واضح کتاب میں ہے	بلاشبہ	یہ

الْقُرْاٰنَ	يَقُصُّ	عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَكْثَرَ	الَّذِيْ	هُمْ	فِيْهِ
قرآن	بیان کرتا ہے	بنی اسرائیل پر	اکثر	وہ (باتیں) کہ	وہ	ان میں

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾	وَاِنَّهٗ	لَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾	اِنَّ
اختلاف کرتے ہیں	اور بلاشبہ یہ (قرآن)	البتہ ہدایت	اور رحمت ہے	مومنوں کے لیے	بے شک

رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	بِحُكْمِهٖ ج	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ ﴿78﴾
آپ کا رب	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	اپنے حکم سے	اور وہی ہے	نہایت غالب	خوب جاننے والا

فَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ ؕ	اِنَّكَ	عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿79﴾	اِنَّكَ	لَا تُسْمِعُ
لہٰذا آپ توکل کریں	اللہ پر	بلاشبہ آپ	صریح حق پر ہیں	یقیناً آپ	نہیں سنا سکتے

الْمَوْتٰى	وَلَا تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ ﴿80﴾
مردوں کو	اور نہیں آپ سنا سکتے	بہروں کو	(اپنی) پکار	جب	وہ پھر جائیں	پیٹھ پھیر کر

وَمَآ اَنْتَ	بِهٰدِي	الْعُمْيِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ	اِنْ تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ
اور نہیں ہیں آپ	راہ پر لانے والے	اندھوں کو	ان کی گمراہی سے	نہیں آپ سنا سکتے	مگر	اسی شخص کو جو

يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿81﴾	وَاِذَا	وَقَعَ الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ
ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں کیساتھ	تو وہی ہیں	فرمانبردار	اور جب	واقع (ہونے کو) ہوگا قول (عذاب)	ان پر

اَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَآبَّةً	مِّنَ الْاَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ	اَنَّ
تو ہم نکالیں گے	ان کے لیے	ایک جانور	زمین سے	وہ کلام کرے گا ان سے	کہ بے شک

النَّاسَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿82﴾ ع	وَيَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ
لوگ	تھے وہ	ہماری آیتوں پر	نہیں یقین رکھتے	اور جس دن	ہم اکٹھا کریں گے	ہر امت میں سے

فَوْجًا	مِّمَّنْ	يُّكَذِّبُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾	حَتّٰٓى
ایک گروہ	ان لوگوں میں سے جو	جھٹلاتے تھے	ہماری آیتوں کو	پھر وہ	روکے (اور یکجا کیے) جائیں گے	یہاں تک کہ

اِذَا	جَآءُوْ	قَالَ	اَ	كَذَّبْتُمْ	بِاٰيٰتِيْ	وَ	لَمْ تُحِيْطُوْا
جب	وہ (محشر میں) آجائیں گے	تو کہے گا (اللہ):	کیا	تم نے جھٹلایا تھا	میری آیتوں کو	جبکہ	نہیں تم نے احاطہ کیا تھا

بِهَا	عِلْمًا	اَمَّاذَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾	وَوَقَعَ	الْقَوْلُ
ان کا	علم سے؟	یا (اور) کیا	تھے تم	عمل کرتے رہے؟	اور واقع ہو جائے گا	قول (عذاب)

عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾	اَ	لَمْ يَرَوْا
ان پر	بوجہ اس کے جو	انھوں نے ظلم کیا	پھر وہ	نہیں بول سکیں گے	کیا	نہیں انھوں نے دیکھا

اَنَّا جَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِيَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ
کہ بے شک ہم نے بنایا	رات کو	تاکہ وہ آرام کریں	اس میں	اور (بنایا) دن کو	دکھلانے والا (روشن)	بلاشبہ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾	وَيَوْمَ	يُنْفَخُ
اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لاتے ہیں	اور جس دن	پھونکا جائے گا

فِي الصُّوْرِ	فَفَزِعَ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا
صور میں	تو گھبرا جائے گا	جو کوئی ہے	آسمانوں میں	اور جو کوئی ہے	زمین میں	سوائے

مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	وَكُلٌّ	اَتَوْهُ	دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾	وَتَرَى
اس کے جسے	چاہے	اللہ	اور سب (لوگ)	آئیں گے اس (اللہ) کے پاس	ذلیل ہو کر	اور آپ دیکھیں گے

الْجِبَالَ	تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً	وَّ	هِيَ	تَمُرُّ	مَرَّ السَّحَابِ
پہاڑوں کو	(تو) آپ گمان کریں گے ان کو	جمے ہوئے	جبکہ	وہ	چل رہے ہوں گے	بادلوں کے چلنے کی طرح

صُنْعَ اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَتْقَنَ	كُلَّ شَيْءٍ	اِنَّهٗ	خَبِيْرٌ	بِمَا
اللہ کی کاری گری (ہے)	جس نے	پختہ بنایا	ہر ایک چیز کو	بلاشبہ وہ	خوب خبردار ہے	اس کے ساتھ جو

تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾	مَنْ	جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَهُمْ
تم کرتے ہو	جو شخص	نیکی لائے گا	تو اس کے لیے	بہت بہتر (بدلہ) ہوگا	اس سے	اور وہ لوگ

مِّنْ فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ	اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾	وَمَنْ	جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	فَكُبَّتْ
گھبراہٹ سے	اس دن	بے خوف ہوں گے	اور جو شخص	برائی لائے گا	تو اوندھے کر دیے جائیں گے

وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ	هَلْ تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾
ان کے منہ	آگ میں (اور کہا جائے گا:)	نہیں تم سزا دیے جاؤ گے	مگر	اسی کی جو کچھ	تھے تم	عمل کرتے

اِنَّمَآ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ	الَّذِيْ	حَرَّمَهَا
بس	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	میں عبادت کروں	اس شہر (مکہ) کے رب کی	وہ جس نے	حرمت دی اس کو

وَلَهٗ	كُلُّ شَيْءٍ	وَّاُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾
اور اسی کے لیے ہے	ہر چیز	اور میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	میں ہو جاؤں	مسلمانوں میں سے

وَاَنْ	اَتْلُوَا	الْقُرْاٰنَ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ
اور یہ کہ	میں تلاوت کروں	قرآن کی	چنانچہ جس نے	ہدایت پائی	تو بس	وہ ہدایت پائے گا

لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ	اِنَّمَآ اَنَا	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾
اپنی ہی ذات کے لیے	اور جو شخص	گمراہ ہوا	تو آپ کہہ دیجیے:	میں تو صرف	ڈرانے والوں میں سے ہوں

وَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	فَتَعْرِفُوْنَهَا
اور کہہ دیجیے:	تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے	عنقریب وہ دکھائے گا تمھیں	اپنی نشانیاں	تو تم پہچان لو گے ان کو

وَمَا رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾
اور نہیں ہے آپ کا رب	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

سورة القصص مكية — رکوعاتها 9 — آیاتها 88

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾	نَتْلُوْا	عَلَيْكَ	مِنْ نَّبَاِ
طٰسٓمّٓ	یہ	آیتیں ہیں	واضح کتاب کی	ہم پڑھتے ہیں	آپ پر	کچھ خبریں

مُوْسٰى	وَفِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣﴾	اِنَّ	فِرْعَوْنَ
موسیٰ	اور فرعون کی	حق کے ساتھ	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لاتے ہیں	بے شک	فرعون نے

عَلَا	فِي الْاَرْضِ	وَجَعَلَ	اَهْلَهَا	شِيَعًا	يَّسْتَضْعِفُ
سرکشی کی	زمین (مصر) میں	اور اس نے بنا دیا	اس کے رہنے والوں کو	کئی گروہ	اس نے کمزور کر رکھا تھا

طَآئِفَةً	مِّنْهُمْ	يُذَبِّحُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَيَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ
ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو	ان میں سے	وہ ذبح کرتا تھا	ان کے بیٹے	اور زندہ رکھتا تھا	ان کی عورتیں (بیٹیاں)

إِنَّهُ	كَانَ	مِنَ الْمُفْسِدِينَ ④	وَنُرِيدُ	أَنْ	نَّمُنَّ	عَلَى الَّذِينَ
بلاشبہ وہ	تھا	فساد کرنے والوں میں سے	اور ہم چاہتے تھے	یہ کہ	ہم احسان کریں	ان لوگوں پر جو

اسْتُضْعِفُوا	فِي الْأَرْضِ	وَنَجْعَلَهُمْ	أَئِمَّةً	وَنَجْعَلَهُمُ	الْوَارِثِينَ ⑤
کمزور کر دیے گئے تھے	زمین (مصر) میں	اور (یہ کہ) ہم بنائیں ان کو	امام (پیشوا)	اور ہم بنائیں انھیں	وارث (ملک کا)

وَنُمَكِّنَ	لَهُمْ	فِي الْأَرْضِ	وَنُرِيَ	فِرْعَوْنَ	وَهَامَانَ
اور ہم قدرت (اقتدار) دیں	ان کو	زمین (مصر) میں	اور ہم دکھائیں	فرعون	اور ہامان کو

وَجُنُودَهُمَا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوا	يَحْذَرُونَ ⑥
اور ان دونوں کے لشکروں کو	ان (کمزوروں کے ہاتھ) سے	وہ چیز جس سے	تھے وہ	ڈرتے

وَأَوْحَيْنَا	إِلَى أُمِّ مُوسَى	أَنْ	أَرْضِعِيهِ	فَإِذَا	خِفْتِ	عَلَيْهِ
اور ہم نے الہام کیا	موسیٰ کی ماں کو	یہ کہ	تو دودھ پلا اس (بیٹے) کو	پھر جب	تو ڈرے	اس پر

فَأَلْقِيهِ	فِي الْيَمِّ	وَلَا تَخَافِي	وَلَا	تَحْزَنِي	إِنَّا	رَادُّوهُ
تو ڈال دے اسے	دریا میں	اور نہ تو ڈرنا	اور نہ	تو غم کھانا	بلاشبہ ہم	لوٹانے والے ہیں اسے

إِلَيْكِ	وَجَاعِلُوهُ	مِنَ الْمُرْسَلِينَ ⑦	فَالْتَقَطَهُ	آلُ فِرْعَوْنَ
تیری طرف	اور بنانے والے ہیں اسے	رسولوں میں سے	(اس نے ڈالا) تو اٹھا لیا اسے	فرعون کے گھر والوں نے

لِيَكُونَ	لَهُمْ	عَدُوًّا وَحَزَنًا	إِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَهَامَانَ	وَجُنُودَهُمَا
تاکہ ہو	ان کے لیے	دشمن اور (باعث) غم	بلاشبہ	فرعون	اور ہامان	اور ان دونوں کے لشکر

كَانُوا	خَاطِئِينَ ⑧	وَقَالَتِ	امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ	عَيْنٍ	لِي
تھے وہ	خطاکار	اور کہا	فرعون کی بیوی نے:	(یہ تو) ٹھنڈک ہے	آنکھوں کی	میرے لیے

وَلَكَ	لَا تَقْتُلُوهُ	عَسَى	أَنْ	يَنْفَعَنَا	أَوْ	نَتَّخِذَهُ	وَلَدًا
اور تیرے لیے	نہ تم قتل کرو اسے	امید ہے	یہ کہ	نفع دے ہمیں	یا	ہم بنا لیں اسے	بیٹا

وَهُمْ	لَا يَشْعُرُونَ ⑨	وَأَصْبَحَ	فُؤَادُ	أُمِّ مُوسَى	فَارِغًا	إِنْ
اور وہ	نہیں شعور رکھتے تھے (انجام کا)	اور ہو گیا	دل	موسیٰ کی ماں کا	(صبر و قرار سے) خالی	بلاشبہ

كَادَتْ	لَتُبْدِي	بِهِ	لَوْلَا	أَنْ رَبَطْنَا	عَلَى قَلْبِهَا
قریب تھی	کہ البتہ وہ ظاہر کر دے	اس کو	اگر نہ ہوتی	یہ بات کہ ہم نے مضبوط کر دیا تھا	اس کے دل کو

لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠	وَقَالَتْ	لِاُخْتِهٖ	قُصِّيْهِ
تاکہ وہ ہو	یقین کرنے والوں میں سے	اور اس (موسیٰ کی ماں) نے کہا	اس کی (بڑی) بہن سے:	تو پیچھے پیچھے جا اس کے

فَبَصُرَتْ	بِهٖ	عَنْ جُنُبٍ	وَّ	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ۝١١
چنانچہ وہ (گئی اور) دیکھتی رہی	اسے	دور سے	جبکہ	وہ (فرعونی)	نہیں شعور رکھتے تھے (اس کا)

وَحَرَّمْنَا	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ قَبْلُ	فَقَالَتْ	هَلْ
اور ہم نے حرام (بند) کر دیا تھا	اس (موسیٰ) پر	دائیوں (کے دودھ) کو	اس سے پہلے	چنانچہ اس (موسیٰ کی بہن) نے کہا:	کیا

اَدُلُّكُمْ	عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ	يَّكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ	وَ	هُمْ
میں رہنمائی کروں تمھاری	کسی اہلِ خانہ پر	جو پرورش کریں اس (بچے) کی	تمھارے لیے	جبکہ	وہ

لَهٗ	نٰصِحُوْنَ ۝١٢	فَرَدَدْنٰهُ	اِلٰٓى اُمِّهٖ	كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا
اس کے	خیر خواہ (بھی) ہوں؟	پھر ہم نے لوٹا دیا اس کو	اس کی ماں کی طرف	تاکہ	ٹھنڈی ہوں	اس کی آنکھیں

وَلَا تَحْزَنَ	وَلِتَعْلَمَ	اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
اور (تاکہ) نہ وہ غم کھائے	اور تاکہ وہ جان لے	کہ بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور لیکن	ان کے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٣	وَلَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَاسْتَوٰٓى	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا
نہیں وہ جانتے	اور جب	وہ (موسیٰ) پہنچا	اپنی جوانی کو	اور وہ توانا ہو گیا	تو ہم نے دیا اس کو	حکم (حکمت)

وَّعِلْمًا	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٤	وَدَخَلَ	الْمَدِيْنَةَ
اور علم	اور اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	اور وہ (موسیٰ) داخل ہوا	شہر میں

عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ	مِّنْ اَهْلِهَا	فَوَجَدَ	فِيْهَا	رَجُلَيْنِ	يَقْتَتِلٰنِ
ایسے وقت کہ غفلت میں تھے	اس کے باشندے	تو اس نے پایا	اس (شہر) میں	دو آدمیوں کو	جو باہم لڑ رہے تھے

هٰذَا	مِنْ شِيْعَتِهٖ	وَهٰذَا	مِنْ عَدُوِّهٖ	فَاسْتَغَاثَهُ
یہ (ایک تو)	اس کے گروہ میں سے تھا	اور یہ (دوسرا)	اس کے دشمن (گروہ میں) سے تھا	چنانچہ مدد مانگی اس (موسیٰ) سے

الَّذِيْ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	عَلَى	الَّذِيْ	مِنْ عَدُوِّهٖ	فَوَكَزَهٗ
اس شخص نے جو	اس کے گروہ میں سے تھا	خلاف	اس کے جو	اس کے دشمن (گروہ میں) سے تھا	تو گھونسا مارا اس (فرعونی) کو

مُوْسٰى	فَقَضٰى عَلَيْهِ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ
موسیٰ نے	تو اس کا کام ہی تمام کر دیا	(موسیٰ نے) کہا:	یہ (قتل)	شیطان کا عمل ہے	بلاشبہ وہ

عَدُوٌّ	مُّضِلٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ ظَلَمْتُ
دشمن ہے	گمراہ کرنے والا	صریح	اس (موسیٰ) نے کہا:	اے میرے رب!	بے شک میں نے ظلم کیا ہے

نَفْسِيْ	فَاغْفِرْ	لِيْ	فَغَفَرَ	لَهٗ	اِنَّهٗ هُوَ	الْغَفُوْرُ
اپنے نفس پر	لہٰذا تو بخش دے	مجھے	تو اس (اللہ) نے بخش دیا	اسے	بلاشبہ وہی ہے	بہت بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	فَلَنْ
نہایت رحم کرنے والا	اس (موسیٰ) نے کہا:	اے میرے رب!	بسبب اس کے کہ	تو نے انعام کیا	مجھ پر	لہٰذا ہرگز نہیں

اَكُوْنَ	ظَهِيْرًا	لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾	فَاَصْبَحَ	فِي الْمَدِيْنَةِ	خَآئِفًا
میں ہوں گا	مددگار	مجرموں کا	پھر اس (موسیٰ) نے صبح کی	شہر میں	ڈرتے ڈرتے

يَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا	الَّذِي	اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ	يَسْتَصْرِخُهٗ
انتظار کرتے ہوئے	تو ناگہاں	وہ شخص جس نے	اس سے مدد مانگی تھی	کل	وہی (آج پھر) فریاد کررہا تھا اس سے

قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	اِنَّكَ	لَغَوِيٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾	فَلَمَّآ	اَنْ اَرَادَ
کہا	اس سے	موسیٰ نے:	بلاشبہ تو	البتہ گمراہ ہے	ظاہر	چنانچہ جب	اس (موسیٰ) نے ارادہ کیا

اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِيْ هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا	قَالَ	يٰمُوْسٰى
یہ کہ	وہ پکڑے	اس شخص کو کہ جو	دشمن تھا	ان دونوں کا	تو اس (اسرائیلی) نے کہا:	اے موسیٰ!

اَتُرِيْدُ	اَنْ	تَقْتُلَنِيْ	كَمَا	قَتَلْتَ	نَفْسًا	بِالْاَمْسِ	اِنْ تُرِيْدُ
کیا تو چاہتا ہے	یہ کہ	تو قتل کرے مجھے	جس طرح	تو نے قتل کیا تھا	ایک شخص کو	کل؟	نہیں تو چاہتا

اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	جَبَّارًا	فِي الْاَرْضِ	وَمَا تُرِيْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ
مگر	یہ کہ	تو ہو	ظالم	زمین میں	اور نہیں تو چاہتا	یہ کہ	تو ہو

مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾	وَجَآءَ	رَجُلٌ	مِّنْ اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ	يَسْعٰى	قَالَ
اصلاح کرنے والوں میں سے	اور آیا	ایک آدمی	دور تر کنارے سے	شہر کے	دوڑتا ہوا	اس نے کہا:

يٰمُوْسٰى	اِنَّ	الْمَلَاَ	يَاْتَمِرُوْنَ	بِكَ	لِيَقْتُلُوْكَ	فَاخْرُجْ
اے موسیٰ!	بلاشبہ	(فرعونی) سردار	مشورہ کررہے ہیں	تیرے خلاف	تاکہ وہ قتل کردیں تجھے	چنانچہ تو نکل جا

اِنِّيْ	لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾	فَخَرَجَ	مِنْهَا	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ
بے شک میں	تیرے لیے خیرخواہوں میں سے ہوں	پس وہ (موسیٰ) نکلا	اس سے	ڈرتا سہمتا	انتظار کرتا ہوا

قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِىْ	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿21﴾	وَلَمَّا	تَوَجَّهَ
(اور) اس نے کہا:	اے میرے رب!	تو نجات دے مجھے	ظالم قوم سے	اور جب	وہ متوجہ ہوا

تِلْقَآءَ مَدْيَنَ	قَالَ	عَسٰى	رَبِّىْٓ	اَنْ يَّهْدِيَنِىْ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ ﴿22﴾
مدین کی طرف	تو اس نے کہا:	امید ہے کہ	میرا رب	ہدایت دے گا مجھے	سیدھے	راستے کی

وَلَمَّا	وَرَدَ	مَآءَ مَدْيَنَ	وَجَدَ	عَلَيْهِ	اُمَّةً	مِّنَ النَّاسِ
اور جب	وہ پہنچا	مدین کے پانی (کے کنویں) پر	تو اس نے پایا	اس پر	ایک گروہ	لوگوں کا

يَسْقُوْنَ	وَوَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمُ	امْرَاَتَيْنِ	تَذُوْدٰنِ ۚ
وہ پانی پلا رہے تھے (اپنے مویشیوں کو)	اور اس نے پایا	ان سے الگ	دو عورتوں کو	وہ (اپنے جانور) روکے کھڑی تھیں

قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا ۭ	قَالَتَا	لَا نَسْقِىْ	حَتّٰى	يُصْدِرَ
اس (موسیٰ) نے کہا:	کیا	حال ہے تمھارا؟	ان دونوں نے کہا:	نہیں ہم پانی پلاتیں	یہاں تک کہ	واپس لے جائیں

الرِّعَاۗءُ ۫	وَاَبُوْنَا	شَيْخٌ	كَبِيْرٌ ﴿23﴾	فَسَقٰى	لَهُمَا
چرواہے (اپنے مویشی)	اور ہمارے باپ	بوڑھے ہیں	بڑی عمر کے	چنانچہ اس (موسیٰ) نے پانی پلایا	ان دونوں کے لیے

ثُمَّ	تَوَلّٰٓى	اِلَى الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنِّىْ	لِمَآ	اَنْزَلْتَ
پھر	پلٹ آئے	سائے کی طرف	پس کہا:	اے میرے رب!	بے شک میں	اس چیز کا جو	تو نازل کرے

اِلَيَّ	مِنْ خَيْرٍ	فَقِيْرٌ ﴿24﴾	فَجَاۗءَتْهُ	اِحْدٰىهُمَا	تَمْشِىْ
میری طرف	بھلائی سے	محتاج ہوں	پھر آئی اس کے پاس	ایک (لڑکی) ان دونوں میں سے	چلتی ہوئی

عَلَى اسْتِحْيَاۗءٍ	قَالَتْ	اِنَّ	اَبِىْ	يَدْعُوْكَ	لِيَجْزِيَكَ	اَجْرَ	مَا
نہایت حیا سے	اس نے کہا:	بے شک	میرے والد	بلاتے ہیں تجھے	تاکہ وہ دیں تجھے	مزدوری	اس کی جو

سَقَيْتَ	لَنَا ۭ	فَلَمَّا	جَاۗءَهٗ	وَقَصَّ	عَلَيْهِ
تونے پانی پلایا ہے (مویشیوں کو)	ہمارے لیے	چنانچہ جب	وہ (موسیٰ) آیا اس کے پاس	اور اس نے بیان کیا	اس پر

الْقَصَصَ	قَالَ	لَا تَخَفْ ۫	نَجَوْتَ	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿25﴾	قَالَتْ
(سارا) حال (قصہ)	تو اس نے کہا:	تو مت ڈر	تونے نجات پالی ہے	اس ظالم قوم سے	کہا

اِحْدٰىهُمَا	يٰٓاَبَتِ	اسْتَاْجِرْهُ ۡ	اِنَّ	خَيْرَ	مَنِ
ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) نے:	اے میرے ابا جان!	آپ اجرت پر رکھ لیجیے اسے	بلاشبہ	بہترین	وہ شخص جسے

اسْتَأْجَرْتَ	الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿26﴾	قَالَ	اِنِّيْٓ	اُرِيْدُ	اَنْ	اُنْكِحَكَ
آپ اجرت پر رکھیں	طاقتور (اور) امانت دار آدمی ہی ہے	اس نے کہا:	بلاشبہ میں	چاہتا ہوں	یہ کہ	میں نکاح کردوں تجھ سے

اِحْدَى	ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ	عَلٰٓى	اَنْ	تَاْجُرَنِيْ	ثَمٰنِيَ	حِجَجٍ
ایک کا	اپنی ان دو بیٹیوں میں سے	اس (شرط) پر	کہ	تو مزدوری کرے گا میری	آٹھ	سال

فَاِنْ	اَتْمَمْتَ	عَشْرًا	فَمِنْ عِنْدِكَ	وَمَآ اُرِيْدُ	اَنْ اَشُقَّ	عَلَيْكَ
پھر اگر	تو پورے کردے	دس سال	تو وہ تیری طرف سے ہے	اور نہیں میں چاہتا	یہ کہ سختی کروں	تجھ پر

سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾	قَالَ	ذٰلِكَ
یقیناً تو پائے گا مجھے	اگر	اللہ نے چاہا	نیک لوگوں میں سے	اس (موسیٰ) نے کہا:	یہ (معاہدہ) ہے

بَيْنِيْ	وَبَيْنَكَ	اَيَّمَا	الْاَجَلَيْنِ	قَضَيْتُ	فَلَا	عُدْوَانَ
میرے درمیان	اور آپ کے درمیان	جونسی	دو مدتوں میں سے	میں پوری کرلوں	تو نہیں ہوگی	زیادتی

عَلَيَّ	وَاللّٰهُ	عَلٰى مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ ﴿28﴾	فَلَمَّا	قَضٰى	مُوْسَى
مجھ پر	اور اللہ	اس (بات) پر جو	ہم کہہ رہے ہیں	نگران ہے	پھر جب	پوری کرلی	موسیٰ نے

الْاَجَلَ	وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ	اٰنَسَ	مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ	نَارًا	قَالَ
وہ مدت	اور وہ اپنی بیوی کو لے کر چلا	تو اس نے دیکھی	طور کی ایک جانب سے	آگ	اس نے کہا

لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ
اپنی بیوی سے:	تم ٹھہرو	بے شک میں نے	دیکھی ہے	آگ	شاید کہ میں	لے آؤں تمہارے پاس

مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ	جَذْوَةٍ	مِّنَ النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ﴿29﴾
اس (جگہ) سے	کوئی خبر	یا	کوئی انگارا	آگ کا	تاکہ تم	تاپو (گرم ہوسکو)

فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ	مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ	فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ
پھر جب	وہ آیا اس کے پاس	تو وہ ندا دیا گیا	وادی کے دائیں کنارے سے	بابرکت جگہ میں

مِنَ الشَّجَرَةِ	اَنْ	يّٰمُوْسٰٓى	اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿30﴾	وَاَنْ	اَلْقِ
درخت سے	یہ کہ	اے موسیٰ!	بلاشبہ میں اللہ ہوں	رب سب جہانوں کا	اور یہ کہ	تو ڈال دے

عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ
اپنی لاٹھی	پھر جب	اس (موسیٰ) نے اس (لاٹھی) کو دیکھا	کہ وہ حرکت کررہی ہے	گویا کہ وہ	پتلا چھوٹا سانپ ہے

وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّلَمْ يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰٓى	اَقْبِلْ	وَلَا تَخَفْ
تو وہ پیچھے ہٹا	پیٹھ پھیر کر	اور نہ اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا	(کہا گیا:) اے موسیٰ!	آگے آ	اور نہ تو ڈر

اِنَّكَ	مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿31﴾	اُسْلُكْ	يَدَكَ	فِيْ جَيْبِكَ	تَخْرُجْ
بلاشبہ تو	امن والوں میں سے ہے	تو داخل کر	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں (پھر تو اسے نکال)	وہ نکلے گا

بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ	وَّاضْمُمْ	اِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنَ الرَّهْبِ
سفید چمکتا ہوا	بغیر کسی تکلیف (عیب) کے	اور تو ملا لے	اپنی طرف	اپنا بازو	خوف سے (بچنے کے لیے)

فَذٰنِكَ	بُرْهَانٰنِ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ
چنانچہ یہ دونوں	دلیلیں ہیں	تیرے رب کی طرف سے	فرعون کی طرف	اور اس کے درباریوں (کی طرف)

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ﴿32﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ
بے شک وہ	ہیں	لوگ	نافرمان	اس (موسیٰ) نے کہا:	اے میرے رب!	بے شک میں نے

قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا	فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ ﴿33﴾	وَاَخِيْ
قتل کیا تھا	ان میں سے	ایک شخص کو	لہٰذا میں ڈرتا ہوں	اس سے کہ	وہ مجھے قتل کر دیں گے	اور میرا بھائی

هٰرُوْنُ	هُوَ	اَفْصَحُ	مِنِّيْ	لِسَانًا	فَاَرْسِلْهُ	مَعِيَ	رِدْاً
ہارون	وہ	زیادہ فصیح ہے	مجھ سے	باعتبار زبان کے	چنانچہ تو بھیج اسے	میرے ساتھ	مددگار بنا کر

يُّصَدِّقُنِيْٓ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ ﴿34﴾	قَالَ
جو میری تصدیق کرے	بے شک میں	ڈرتا ہوں	اس سے کہ	وہ مجھے جھٹلائیں گے	اس (اللہ) نے کہا:

سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِاَخِيْكَ	وَنَجْعَلُ	لَكُمَا	سُلْطٰنًا
عنقریب ہم مضبوط کر دیں گے	تیرا بازو	تیرے بھائی کے ساتھ	اور ہم کر دیں گے	تم دونوں کے لیے	غلبہ

فَلَا يَصِلُوْنَ	اِلَيْكُمَا	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْتُمَا	وَمَنِ	اتَّبَعَكُمَا
پھر نہیں وہ پہنچ سکیں گے	تم دونوں کی طرف	(تم جاؤ) ہماری نشانیوں کے ساتھ	تم دونوں	اور جس نے	پیروی کی تمھاری

الْغٰلِبُوْنَ ﴿35﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا
غالب رہو گے	پھر جب	آیا ان کے پاس	موسیٰ	ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ	تو انھوں نے کہا:

مَا هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّفْتَرًى	وَّمَا سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿36﴾
نہیں ہے یہ	مگر	جادو	گھڑا ہوا	اور نہیں ہم نے سنیں	یہ (باتیں)	اپنے پہلے باپ دادا میں

وَقَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	مِنْ عِنْدِهٖ
اور کہا	موسیٰ نے:	میرا رب	خوب جانتا ہے	اس شخص کو جو	آیا	ہدایت کے ساتھ	اس کی طرف سے

وَمَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عٰقِبَةُ	الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ
اور اس شخص کو کہ	ہوگا	اس کے لیے	(بہتر) انجام	آخرت کا	بلاشبہ شان یہ ہے	نہیں فلاح پاتے

الظّٰلِمُوْنَ ﴿37﴾	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ	مَا عَلِمْتُ	لَكُمْ
ظالم	اور کہا	فرعون نے:	اے	سردارو!	نہیں میں جانتا	تمھارے لیے

مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرِيْ	فَاَوْقِدْ	لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى الطِّيْنِ	فَاجْعَلْ
کوئی (اور) معبود	سوائے اپنے	لہٰذا تو آگ جلا	میرے لیے	اے ہامان!	مٹی پر (اینٹیں بنا)	پھر تو بنا

لِّيْ	صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَطَّلِعُ	اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى	وَاِنِّيْ
میرے لیے	ایک محل	تاکہ	(اس پہ چڑھ کر) میں جھانکوں	موسیٰ کے الٰہ کو	اور بلاشبہ میں

لَاَظُنُّهٗ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿38﴾	وَاسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَجُنُوْدُهٗ
البتہ گمان کرتا ہوں اس (موسیٰ) کو	جھوٹوں میں سے	اور تکبر کیا	اس نے	اور اس کے لشکروں نے

فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اِلَيْنَا	لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿39﴾
زمین (مصر) میں	ناحق	اور انھوں نے گمان کیا	کہ بے شک وہ	ہماری طرف	نہیں لوٹائے جائیں گے

فَاَخَذْنٰهُ	وَجُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي الْيَمِّ	فَانْظُرْ	كَيْفَ
چنانچہ ہم نے پکڑ لیا اسے	اور اس کے لشکروں کو	پھر ہم نے پھینک دیا ان کو	دریا میں	سو آپ دیکھیں	کیسا

كَانَ	عٰقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾	وَجَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً	يَّدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ
ہوا	انجام	ظالموں کا؟	اور ہم نے بنایا ان کو	پیشوایانِ (کفر)	وہ بلاتے تھے	آگ کی طرف

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾	وَاَتْبَعْنٰهُمْ	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً
اور قیامت کے دن	نہیں وہ مدد کیے جائیں گے	اور ہم نے پیچھے لگا دی ان کے	اس دنیا میں	لعنت

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	هُمْ	مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿42﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى
اور قیامت کے دن	وہ	بدحالوں میں سے ہوں گے	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو

الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِ مَآ	اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى	بَصَآئِرَ
کتاب	اس کے بعد کہ	ہم نے ہلاک کیا	پہلی امتوں کو	اس حال میں کہ وہ بصیرتوں والی تھی

لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿43﴾	وَمَا كُنْتَ
لوگوں کے لیے	اور ہدایت	اور رحمت (کا ذریعہ)	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور نہیں تھے آپ

بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ	اِذْ	قَضَيْنَآ	اِلٰى مُوْسَى	الْاَمْرَ	وَمَا كُنْتَ
مغربی جانب (طور کی)	جب	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	معاملہ (نبوت) کی	اور نہیں تھے آپ (اس واقعے کے وقت)

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿44﴾	وَلٰكِنَّآ	اَنْشَاْنَا	قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ
حاضر ہونے والوں میں سے	اور لیکن ہم نے	پیدا کیں	کئی امتیں	پھر لمبی ہو گئیں	ان پر

الْعُمُرُ	وَمَا كُنْتَ	ثَاوِيًا	فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ	تَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ
عمریں	اور نہیں تھے آپ	مقیم	اہل مدین میں	کہ آپ تلاوت کرتے	ان پر

اٰيٰتِنَا	وَلٰكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ ﴿45﴾	وَمَا كُنْتَ	بِجَانِبِ الطُّوْرِ
ہماری آیتیں	اور لیکن ہم ہی	ہیں (آپ کو رسول بنا کر)	بھیجنے والے	اور نہیں تھے آپ	طور کی جانب

اِذْ	نَادَيْنَا	وَلٰكِنْ	رَّحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا
جب	ہم نے آواز دی تھی (موسیٰ کو)	اور لیکن	رحمت ہے	آپ کے رب کی طرف سے	تاکہ آپ ڈرائیں	اس قوم کو

مَّآ اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿46﴾	وَلَوْلَآ
(کہ) نہیں آیا ان کے پاس	کوئی ڈرانے والا	آپ سے پہلے	شاید کہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور اگر نہ ہوتی

اَنْ	تُصِيْبَهُمْ	مُّصِيْبَةٌۢ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَيَقُوْلُوْا
یہ (بات) کہ	پہنچے گی ان کو	کوئی مصیبت	بوجہ اس کے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	تو وہ کہیں گے:

رَبَّنَا	لَوْلَآ اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ
اے ہمارے رب!	کیوں نہیں تو بھیجتا	ہماری طرف	کوئی رسول	کہ ہم پیروی کریں	تیری آیتوں کی

وَنَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا
اور ہم ہو جائیں	مومنوں میں سے (تو ہم آپ کو نہ بھیجتے)	پھر جب	آیا ان کے پاس	حق	ہمارے پاس سے

قَالُوْا	لَوْلَآ اُوْتِيَ	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	اَوَ
تو انھوں نے کہا:	کیوں نہیں دیا گیا (یہ پیغمبر)	مثل	ان (معجزوں) کے جو	دیے گئے تھے	موسیٰ؟	کیا اور

لَمْ يَكْفُرُوْا	بِمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ	قَالُوْا
نہیں انھوں نے انکار کیا تھا	ان (معجزوں) کا جو	دیے گئے تھے	موسیٰ	اس سے پہلے؟	انھوں نے کہا تھا:

سِحْرٰنِ	تَظٰهَرَا	وَقَالُوْٓا	اِنَّا	بِكُلٍّ	كٰفِرُوْنَ ﴿48﴾
(یہ) دونوں جادوگر ہیں	ایک دوسرے کے مددگار	اور انھوں نے کہا:	بلاشبہ ہم	ہر ایک کے	منکر ہیں

قُلْ	فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	هُوَ	اَهْدٰى
آپ کہہ دیجیے:	تو تم لے آؤ کوئی ایسی کتاب	اللہ کے پاس سے	وہ	زیادہ ہدایت والی ہو

مِنْهُمَآ	اَتَّبِعْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿49﴾	فَاِنْ
ان دونوں (قرآن اور تورات) سے	میں پیروی کروں گا اس کی	اگر	ہو تم	سچے؟	پھر اگر

لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَكَ	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا	يَتَّبِعُوْنَ	اَهْوَآءَهُمْ
نہ انھوں نے قبول کی	آپ کی (بات)	تو جان لیجیے	کہ بس	وہ پیروی کر رہے ہیں	اپنی خواہشات کی

وَمَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنِ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	بِغَيْرِ هُدًى	مِّنَ اللّٰهِ
اور کون	زیادہ گمراہ ہے	اس سے جو	پیروی کرے	اپنی خواہش کی	بغیر ہدایت کے	اللہ کی طرف سے؟

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿50﴾	وَلَقَدْ	وَصَّلْنَا
بے شک	اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو	اور البتہ تحقیق	ہم نے لگاتار بھیجا

لَهُمُ	الْقَوْلَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿51﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
ان کے لیے	اپنا کلام	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	وہ لوگ کہ	ہم نے دی ان کو	کتاب

مِنْ قَبْلِهٖ	هُمْ	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾	وَاِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
اس (قرآن) سے پہلے	وہ	اس پر	ایمان لاتے ہیں	اور جب	تلاوت کیا جاتا ہے	ان پر (قرآن)

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖٓ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا
تو وہ کہتے ہیں:	ہم ایمان لائے	اس پر	بے شک یہی	حق ہے	ہمارے رب کی طرف سے	بلاشبہ ہم تو	تھے

مِنْ قَبْلِهٖ	مُسْلِمِيْنَ ﴿53﴾	اُولٰٓئِكَ	يُؤْتَوْنَ	اَجْرَهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	بِمَا
اس سے پہلے ہی	مسلمان	یہ لوگ	دیے جائیں گے	اپنا اجر	دوبار	بوجہ اس کے کہ

صَبَرُوْا	وَيَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
انھوں نے صبر کیا	اور وہ دور کرتے ہیں	بھلائی کے ساتھ	برائی کو	اور اس میں سے جو	ہم نے رزق دیا ان کو

يُنْفِقُوْنَ ﴿54﴾	وَاِذَا	سَمِعُوا	اللَّغْوَ	اَعْرَضُوْا	عَنْهُ	وَقَالُوْا
وہ خرچ کرتے ہیں	اور جب	وہ سنتے ہیں	لغو بات	تو وہ اعراض کرتے ہیں	اس سے	اور کہتے ہیں:

لَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَا نَبْتَغِي
ہمارے لیے	ہمارے اعمال ہیں	اور تمھارے لیے	تمھارے اعمال ہیں	سلام ہو	تم پر	نہیں ہم چاہتے

الْجٰهِلِيْنَ ﴿55﴾	اِنَّكَ	لَا تَهْدِيْ	مَنْ	اَحْبَبْتَ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ
جاہلوں کو	بلاشبہ آپ	نہیں ہدایت دے سکتے	جس کو	آپ چاہیں	اور لیکن	اللہ

يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾
ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو

وَقَالُوْٓا	اِنْ	نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى	مَعَكَ	نُتَخَطَّفْ
اور وہ (مشرکین مکہ) کہتے ہیں:	اگر	ہم پیروی کریں	ہدایت کی	تیرے ساتھ	تو ہم اچک لیے جائیں گے

مِنْ اَرْضِنَا	اَوَ	لَمْ نُمَكِّنْ	لَّهُمْ	حَرَمًا	اٰمِنًا	يُّجْبٰٓى
اپنی زمین سے	(اللہ نے فرمایا) کیا اور	نہیں ہم نے جگہ دی	انھیں	حرم میں	جو امن والا ہے	لائے جاتے ہیں

اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ	كُلِّ شَيْءٍ	رِّزْقًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَّلٰكِنَّ
(ہر جانب سے) اس کی طرف	پھل	ہر چیز (قسم) کے	بطور رزق	ہماری طرف سے	اور لیکن

اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍۢ	بَطِرَتْ
ان کے اکثر	نہیں جانتے	اور کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	بستیاں	جو اتراتی تھیں

مَعِيْشَتَهَا	فَتِلْكَ	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ تُسْكَنْ	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ	اِلَّا
اپنی (عمدہ) گزران پر؟	تو یہ ہیں	(اجڑے پڑے) ان کے گھر	جو نہیں آباد کیے گئے	ان کے بعد	مگر

قَلِيْلًا	وَكُنَّا نَحْنُ	الْوٰرِثِيْنَ ﴿58﴾	وَمَا كَانَ	رَبُّكَ	مُهْلِكَ
تھوڑے ہی	اور ہیں ہم ہی	وارث	اور نہیں ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنے والا

الْقُرٰى	حَتّٰى	يَبْعَثَ	فِيْٓ اُمِّهَا	رَسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْهِمْ
بستیوں کو	یہاں تک کہ	وہ بھیجے	ان میں سے بڑی بستی میں	کوئی رسول	جو تلاوت کرتا ہے	ان پر

اٰيٰتِنَا	وَمَا كُنَّا	مُهْلِكِي	الْقُرٰٓى	اِلَّا	وَ	اَهْلُهَا
ہماری آیتیں	اور نہیں ہیں ہم	ہلاک کرنے والے	بستیوں کو	مگر	جبکہ	ان کے باشندے

ظٰلِمُوْنَ ﴿59﴾	وَمَآ اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
ظالم ہوں	اور جو کچھ بھی تم دیے گئے ہو	کوئی چیز	تو وہ سامان ہے	دنیا کی زندگی کا

وَزِيْنَتُهَا	وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	اَ	فَلَا تَعْقِلُوْنَ (60)
اور اس کی زینت ہے	اور جو کچھ	اللہ کے پاس ہے	(وہ) بہت بہتر	اور نہایت دیرپا ہے	کیا	پھر نہیں تم عقل رکھتے ؟

اَفَمَنْ	وَّعَدْنٰهُ	وَعْدًا	حَسَنًا	فَهُوَ	لَاقِيْهِ
کیا پھر وہ شخص کہ	ہم نے وعدہ کیا اس سے	وعدہ	اچھا	پس وہ	ملنے والا ہے اس (وعدے) کو

كَمَنْ	مَّتَّعْنٰهُ	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ثُمَّ	هُوَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اس شخص جیسا ہے	جسے ہم نے فائدہ دیا ہے	(کچھ) فائدہ	دنیا کی زندگی کا	پھر	وہ	قیامت کے دن

مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ (61)	وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ
حاضر کردہ لوگوں میں سے ہوگا؟	اور جس دن	وہ (اللہ) ندا دے گا انھیں	تو کہے گا:	کہاں ہیں	میرے شریک

الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ (62)	قَالَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ
وہ جن کو	تم تھے	(شریک) گمان کرتے ؟	کہیں گے	وہ لوگ کہ	ثابت ہو چکا	ان پر

الْقَوْلُ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَغْوَيْنَا	اَغْوَيْنٰهُمْ
قول (عذاب):	اے ہمارے رب!	یہی ہیں	وہ لوگ جنھیں	ہم نے گمراہ کیا تھا	ہم نے (ایسے) گمراہ کیا تھا انھیں

كَمَا	غَوَيْنَا	تَبَرَّاْنَآ	اِلَيْكَ	مَا كَانُوْٓا	اِيَّانَا
جس طرح	ہم گمراہ ہوئے تھے	ہم (ان سے) اظہار براءت کرتے ہیں	تیرے سامنے	نہیں تھے وہ	خاص ہماری ہی

يَعْبُدُوْنَ (63)	وَقِيْلَ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا
عبادت کرتے	اور کہا جائے گا:	تم بلاؤ	اپنے شریکوں کو	پھر وہ پکاریں گے ان کو	تو نہیں وہ جواب دیں گے

لَهُمْ	وَرَاَوُا	الْعَذَابَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ (64)
انھیں	اور وہ (سب) دیکھ لیں گے	عذاب	(اور تمنا کریں گے) کاش کہ	بے شک وہ	ہوتے ہدایت پر چلتے

وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ	اَجَبْتُمُ	الْمُرْسَلِيْنَ (65)
اور (یاد کرو) جس دن	وہ (اللہ) پکارے گا ان کو	تو وہ کہے گا:	کیا	تم نے جواب دیا تھا	رسولوں کو؟

فَعَمِيَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَنْۢبَآءُ	يَوْمَىِٕذٍ	فَهُمْ	لَا يَتَسَآءَلُوْنَ (66)
پھر اندھی ہو جائیں گی	ان پر	خبریں	اس دن	چنانچہ وہ	نہ ایک دوسرے سے سوال تک کر سکیں گے

فَاَمَّا	مَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَعَسٰٓى	اَنْ
چنانچہ لیکن	وہ شخص جس نے	توبہ کی	اور وہ ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا	نیک	تو امید ہے	یہ کہ

يَكُوْنَ	مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿67﴾	وَرَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَيَخْتَارُ
وہ ہوگا	فلاح پانے والوں میں سے	اور آپ کا رب	پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور (جو) وہ پسند کرتا ہے

مَا كَانَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا
نہیں ہے	ان (لوگوں) کے لیے	کوئی اختیار	پاک ہے	اللہ	اور وہ برتر ہے	ان سے جو

يُشْرِكُوْنَ ﴿68﴾	وَرَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَمَا
وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور آپ کا رب	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	ان کے سینے	اور جو کچھ

يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾	وَهُوَ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْحَمْدُ
وہ ظاہر کرتے ہیں	اور وہی ہے	اللہ	نہیں	کوئی (اور) الٰہ	مگر	وہی	اسی کے لیے ہے	تمام حمد

فِى الْاُوْلٰى	وَالْاٰخِرَةِ	وَلَهُ	الْحُكْمُ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾
دنیا میں	اور آخرت میں	اور اسی کے لیے ہے	حکم	اور اسی کی طرف	تم (سب) لوٹائے جاؤ گے

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	الَّيْلَ	سَرْمَدًا
کہہ دیجیے:	تم بتلاؤ تو سہی	اگر	کر دے	اللہ	تم پر	رات	ہمیشہ کے لیے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ	اَ
قیامت کے دن تک	تو کون ہے	الٰہ	سوائے اللہ کے	جو لے آئے تمھارے پاس روشنی (دن کی)؟	کیا

فَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	النَّهَارَ
پھر نہیں تم سنتے؟	کہہ دیجیے:	تم بتلاؤ تو سہی	اگر	کر دے	اللہ	تم پر	دن

سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ
ہمیشہ کے لیے	قیامت کے دن تک	تو کون ہے	الٰہ	سوائے اللہ کے	جو لے آئے تمھارے پاس

بِلَيْلٍ	تَسْكُنُوْنَ	فِيْهِ	اَ	فَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿72﴾	وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ
رات کو	تم آرام کرلو	اس میں؟	کیا	پھر نہیں تم دیکھتے؟	اور اپنی رحمت ہی سے	اس (اللہ) نے بنایا

لَكُمُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَلِتَبْتَغُوْا
تمھارے لیے	رات کو	اور دن کو	تاکہ تم آرام کرلو	اس (رات) میں	اور تاکہ تم تلاش کرو (دن میں)

مِنْ فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾	وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ
اس کا فضل (رزق)	اور تاکہ تم	شکر کرو	اور جس دن	وہ (اللہ) ندا دے گا انھیں	تو وہ کہے گا:

اَيۡنَ	شُرَكَآءِىَ	الَّذِيۡنَ	كُنۡتُمۡ	تَزۡعُمُوۡنَ ﴿۷۴﴾	وَنَزَعۡنَا
کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جن کو	تم تھے	(شریک) گمان کرتے؟	اور ہم نکالیں گے

مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ	شَهِيۡدًا	فَقُلۡنَا	هَاتُوۡا	بُرۡهَانَكُمۡ	فَعَلِمُوۡۤا	اَنَّ
ہر امت میں سے	ایک گواہ	پھر ہم کہیں گے:	تم لاؤ	اپنی دلیل	تو وہ جان لیں گے	کہ بلاشبہ

الۡحَقَّ	لِلّٰهِ	وَضَلَّ	عَنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا	يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾	اِنَّ
سچی بات	اللہ ہی کی ہے	اور گم ہو جائے گا	ان سے	جو کچھ	تھے وہ	افترا باندھتے	بلاشبہ

قَارُوۡنَ	كَانَ	مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰى	فَبَغٰى	عَلَيۡهِمۡ	وَاٰتَيۡنٰهُ
قارون	تھا	موسیٰ کی قوم میں سے	پھر اس نے ظلم کیا	ان پر	اور ہم نے دیا تھا اسے

مِنَ الۡكُنُوۡزِ	مَاۤ	اِنَّ	مَفَاتِحَهٗ	لَتَنُوۡۤاُ	بِالۡعُصۡبَةِ
خزانوں سے	اس قدر کہ	بلاشبہ	اس کی چابیاں	البتہ بھاری ہوتی تھیں (اٹھانے میں)	ایک جماعت پر

اُولِى الۡقُوَّةِ	اِذۡ	قَالَ	لَهٗ	قَوۡمُهٗ	لَا تَفۡرَحۡ	اِنَّ	اللّٰهَ
قوت والی	جب	کہا	اس سے	اس کی قوم نے:	نہ تو اترا	بلاشبہ	اللہ

لَا يُحِبُّ	الۡفَرِحِيۡنَ ﴿۷۶﴾	وَابۡتَغِ	فِيۡمَاۤ	اٰتٰٮكَ اللّٰهُ	الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ
نہیں پسند کرتا	اترانے والوں کو	اور تو تلاش کر	اس میں جو کچھ	دیا ہے تجھے اللہ نے	آخرت کا گھر

وَلَا تَنۡسَ	نَصِيۡبَكَ	مِنَ الدُّنۡيَا	وَاَحۡسِنۡ	كَمَاۤ	اَحۡسَنَ اللّٰهُ
اور مت تو بھول	اپنا حصہ	دنیا سے	اور تو (لوگوں پر) احسان کر	جس طرح کہ	احسان کیا اللہ نے

اِلَيۡكَ	وَلَا تَبۡغِ	الۡفَسَادَ	فِى الۡاَرۡضِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ
تجھ پر	اور نہ تو تلاش کر	فساد	زمین میں	بے شک	اللہ	نہیں پسند کرتا

الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۷۷﴾	قَالَ	اِنَّمَاۤ	اُوۡتِيۡتُهٗ	عَلٰى عِلۡمٍ	عِنۡدِىۡ
فساد کرنے والوں کو	اس (قارون) نے کہا:	یقینا	میں دیا گیا ہوں وہ (مال)	اس علم کی بنا پر	جو میرے پاس ہے

اَ	وَلَمۡ يَعۡلَمۡ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدۡ	اَهۡلَكَ	مِنۡ قَبۡلِهٖ
کیا	اور نہیں اس نے جانا	کہ بے شک	اللہ نے	تحقیق	ہلاک کیے ہیں	اس سے پہلے

مِنَ الۡقُرُوۡنِ	مَنۡ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنۡهُ	قُوَّةً	وَّاَكۡثَرُ
کئی امتوں سے	وہ لوگ کہ	وہ	بہت زیادہ تھے	اس سے	قوت میں	اور بہت زیادہ تھے

جَمْعًا	وَلَا يُسْـَٔلُ	عَنْ ذُنُوْبِهِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ (78)	فَخَرَجَ
جمع پونجی (یا جماعت) میں	اور نہیں پوچھے جاتے	اپنے گناہوں کی بابت	مجرم لوگ	پھر وہ نکلا

عَلٰى قَوْمِهٖ	فِيْ زِيْنَتِهٖ	قَالَ	الَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
اپنی قوم کے سامنے	اپنی زینت میں	(اور) کہا	ان لوگوں نے جو	چاہتے تھے	دنیا کی زندگی:

يٰلَيْتَ	لَنَا	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ	قَارُوْنُ	اِنَّهٗ
اے کاش!	ہمارے لیے (بھی) ہوتا	مثل	اس کے جو	دیا گیا	قارون کو	بلاشبہ وہ

لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ (79)	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَيْلَكُمْ
البتہ بہت بڑے نصیبے والا ہے	اور کہا	ان لوگوں نے جو	دیے گئے تھے	علم:	افسوس تم پر

ثَوَابُ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّمَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا
اللہ کا ثواب	بہت بہتر ہے	اس شخص کے لیے جو	ایمان لایا	اور اس نے عمل کیے	نیک

وَلَا يُلَقّٰهَآ	اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ (80)	فَخَسَفْنَا	بِهٖ	وَبِدَارِهِ
اور نہیں سکھلائی جاتی یہ بات	مگر	صبر کرنے والوں ہی کو	چنانچہ ہم نے دھنسا دیا	اسے	اور اس کے گھر کو

الْاَرْضَ	فَمَا	كَانَ	لَهٗ	مِنْ فِئَةٍ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
زمین میں	پھر نہ	ہوئی	اس کے لیے	کوئی جماعت	جو مدد کرتی اس کی	اللہ کے سوا

وَمَا كَانَ	مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ (81)	وَاَصْبَحَ	الَّذِيْنَ	تَمَنَّوْا	مَكَانَهٗ
اور نہ ہوا وہ (خود ہی)	بدلہ لینے والوں میں سے	اور ہوگئے	وہ لوگ جنھوں نے	تمنا کی تھی	اس کے مرتبے کی

بِالْاَمْسِ	يَقُوْلُوْنَ	وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
کل	وہ (ایک دوسرے سے) کہتے تھے:	تعجب ہے! کیا نہیں تو نے دیکھا کہ اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کیلیے

يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَيَقْدِرُ	لَوْلَآ	اَنْ	مَّنَّ اللّٰهُ
وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور وہی تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے)	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	احسان کیا اللہ نے

عَلَيْنَا	لَخَسَفَ	بِنَا	وَيْكَاَنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ (82)
ہم پر	تو البتہ وہ دھنسا دیتا	ہمیں بھی	تعجب ہے! کیا نہیں تو نے دیکھا کہ	نہیں فلاح پاتے	کافر

تِلْكَ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِيْنَ	لَا يُرِيْدُوْنَ	عُلُوًّا
یہ	دار	آخرت	ہم کرتے ہیں اس کو	ان لوگوں کے لیے جو	نہیں چاہتے	بڑائی

فِي الْاَرْضِ	وَلَا فَسَادًا	وَالْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿83﴾	مَنْ	جَآءَ بِالْحَسَنَةِ
زمین میں	اور نہ فساد	اور (بہترین) انجام	متقین کے لیے ہے	جو کوئی	نیکی لائے گا

فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَمَنْ	جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا
تو اس کے لیے ہوگا	بہت بہتر (بدلہ)	اس (نیکی) سے	اور جو کوئی	برائی لائے گا	تو نہیں

يُجْزَى	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾
بدلہ دیے جائیں گے	وہ لوگ جنھوں نے	عمل کیے برے	مگر	جو کچھ کہ	وہ تھے	عمل کرتے

اِنَّ	الَّذِيْ	فَرَضَ	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لَرَآدُّكَ
بلاشبہ	وہ (اللہ) جس نے	فرض (نازل) کیا	آپ پر	قرآن	البتہ وہ لوٹانے والا ہے آپ کو

اِلٰى مَعَادٍ	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَنْ	جَآءَ
(آپ کے) لوٹنے کی جگہ کی طرف	کہہ دیجیے:	میرا رب	خوب جانتا ہے	اس شخص کو جو	آیا ہے

بِالْهُدٰى	وَمَنْ هُوَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿85﴾	وَمَا كُنْتَ	تَرْجُوْٓا
ہدایت کے ساتھ	اور اس کو بھی جو ہے	ظاہر گمراہی میں	اور نہیں تھے آپ	امید رکھتے

اَنْ	يُّلْقٰٓى	اِلَيْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا	رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ
یہ کہ	القا کی جائے گی	آپ کی طرف	(یہ) کتاب	مگر	(القا کی گئی ہے) آپ کے رب کی رحمت سے

فَلَا تَكُوْنَنَّ	ظَهِيْرًا	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾	وَلَا يَصُدُّنَّكَ	عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
لہٰذا نہ ہرگز آپ ہوں	مددگار	کافروں کے لیے	اور نہ ہرگز وہ (کافر) روک دیں آپ کو	اللہ کی آیتوں سے

بَعْدَ	اِذْ	اُنْزِلَتْ	اِلَيْكَ	وَادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ
اس کے بعد	جب	وہ نازل کی گئیں	آپ کی طرف	اور آپ بلائیں	اپنے رب کی طرف

وَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿87﴾	وَلَا تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ
اور نہ ہرگز آپ ہوں	مشرکوں میں سے	اور مت آپ پکاریں	اللہ کے ساتھ	کسی دوسرے الٰہ کو

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	كُلُّ	شَيْءٍ	هَالِكٌ	اِلَّا
نہیں	کوئی الٰہ	مگر	وہی	ہر	چیز	ہلاک ہونے والی ہے	سوائے

وَجْهَهٗ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿88﴾
اس کے چہرے کے	اسی کے لیے ہے	حکم	اور اسی کی طرف	تم (سب) لوٹائے جاؤ گے

سورۃ العنکبوت مکیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتہا 7 آیاتہا 69

الٓمّٓ ⓵	اَ	حَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ	يُّتْرَكُوْٓا	اَنْ يَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا
الٓمّٓ	کیا	گمان کیا ہے	لوگوں نے	یہ کہ	وہ چھوڑ دیے جائیں گے	(صرف) یہ کہنے پر کہ	ہم ایمان لائے

وَهُمْ	لَا يُفْتَنُوْنَ ⓶	وَلَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور وہ	نہیں آزمائے جائیں گے؟	اور البتہ تحقیق	ہم نے آزمایا	ان لوگوں کو جو	ان سے پہلے تھے

فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَلَيَعْلَمَنَّ
چنانچہ البتہ ضرور جان لے (ظاہر کرے) گا اللہ	ان لوگوں کو جنھوں نے	سچ بولا	اور البتہ وہ ضرور جان لے (ظاہر کرے) گا

الْكٰذِبِيْنَ ⓷	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ	اَنْ
ان کو جو جھوٹے ہیں	کیا	گمان کیا ہے	ان لوگوں نے جو	عمل کرتے ہیں برے	یہ کہ

يَّسْبِقُوْنَا	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ⓸	مَنْ	كَانَ	يَرْجُوْا
وہ بچ کر نکل جائیں گے ہم سے؟	بہت برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	جو شخص	ہے	امید رکھتا

لِقَآءَ اللّٰهِ	فَاِنَّ	اَجَلَ اللّٰهِ	لَاٰتٍ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ⓹
اللہ کی ملاقات کی	تو بلاشبہ	اللہ کا وعدہ	ضرور آنے والا ہے	اور وہی	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے

وَمَنْ	جٰهَدَ	فَاِنَّمَا	يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور جو شخص	جہاد کرے	تو بس	وہ جہاد کرتا ہے	اپنی ذات (کے فائدہ) کے لیے	بے شک	اللہ

لَغَنِيٌّ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ⓺	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
البتہ بڑا بے نیاز ہے	(تمام) جہان والوں سے	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک

لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَحْسَنَ	الَّذِيْ
البتہ ہم ضرور مٹا دیں گے	ان سے	ان کی برائیاں	اور البتہ ہم ضرور جزا دیں گے انھیں	بہترین	ان (اعمال) کی جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ⓻	وَوَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا
تھے وہ	عمل کرتے	اور ہم نے وصیت (تاکید) کی	انسان کو	اپنے والدین کے ساتھ	نیکی (کرنے) کی

وَاِنْ	جٰهَدٰكَ	لِتُشْرِكَ	بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ
اور اگر	وہ دونوں (آمادہ کرنے کی) کوشش کریں تجھے	کہ تو شریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	اس چیز کو کہ	نہیں	تجھے

بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا تُطِعْهُمَا	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ
اس کا	کوئی علم	تو نہ تو اطاعت کر ان دونوں کی	میری طرف ہی	تمھاری واپسی ہے	چنانچہ میں خبر دوں گا تمھیں

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۝8	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
اس کی جو کچھ کہ	تم تھے	عمل کرتے	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	لَنُدْخِلَنَّهُمْ	فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝9	وَمِنَ النَّاسِ	مَنْ
نیک	البتہ ہم ضرور داخل کریں گے انھیں	صالح لوگوں میں	اور لوگوں میں سے بعض	وہ ہیں جو

يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	فَاِذَآ	اُوْذِيَ	فِي اللّٰهِ	جَعَلَ
کہتے ہیں:	ہم ایمان لائے	اللہ پر	پھر جب	وہ ایذا دیا جاتا ہے	اللہ (کی راہ) میں	تو وہ بنا لیتا ہے

فِتْنَةَ النَّاسِ	كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ	وَلَئِنْ	جَآءَ	نَصْرٌ	مِّنْ رَّبِّكَ
لوگوں کی ایذا رسانی کو	اللہ کے عذاب کی مانند	اور البتہ اگر	آ جائے	مدد	آپ کے رب کی طرف سے

لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّا	كُنَّا	مَعَكُمْ ؕ	اَ	وَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ
تو البتہ وہ ضرور کہیں گے:	بلاشبہ ہم تو	تھے	تمھارے ساتھ ہی	کیا	اور نہیں ہے	اللہ	خوب جاننے والا

بِمَا	فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝10	وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اس کو جو کچھ ہے	جہان والوں کے سینوں میں؟	اور البتہ ضرور جان لے (ظاہر کرے) گا اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے

وَلَيَعْلَمَنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ ۝11	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور البتہ وہ ضرور جان لے (ظاہر کرے) گا	منافقوں کو بھی	اور کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّبِعُوْا	سَبِيْلَنَا	وَلْنَحْمِلْ	خَطٰيٰكُمْ	وَمَا هُمْ
ان لوگوں سے جو	ایمان لائے:	تم پیروی کرو	ہمارے راستے کی	اور چاہیے کہ ہم اٹھالیں	تمھارے گناہ	حالانکہ نہیں وہ

بِحٰمِلِيْنَ	مِنْ خَطٰيٰهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ ؕ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ۝12	وَلَيَحْمِلُنَّ
اٹھانے والے	ان کے گناہوں میں سے	کچھ بھی	بلاشبہ وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اور البتہ وہ ضرور اٹھائیں گے

اَثْقَالَهُمْ	وَاَثْقَالًا	مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ؗ	وَلَيُسْـَٔلُنَّ
اپنے بوجھ	اور کئی بوجھ (دوسروں کے بھی)	اپنے بوجھوں کے ساتھ	اور البتہ وہ ضرور پوچھے جائیں گے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَمَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ۝13	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا
قیامت کے دن	ان باتوں کی بابت جو	تھے وہ	افترا باندھتے	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا

نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	فَلَبِثَ	فِيْهِمْ	اَلْفَ	سَنَةٍ	اِلَّا خَمْسِيْنَ
نوح کو	اس کی قوم کی طرف	تو وہ ٹھہرا رہا	ان میں	ہزار	سال	مگر پچاس

عَامًا	فَاَخَذَهُمُ	الطُّوْفَانُ	وَ	هُمْ	ظٰلِمُوْنَ (14)	فَاَنْجَيْنٰهُ
سال (کم)	پھر پکڑ لیا ان کو	طوفان نے	جبکہ	وہ	ظالم تھے	پھر ہم نے نجات دی اس کو

وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ	وَجَعَلْنٰهَآ	اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ (15)
اور کشتی والوں کو	اور ہم نے بنا دیا اس (کشتی) کو	عظیم نشانی	جہان والوں کے لیے

وَاِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَاتَّقُوْهُ	ذٰلِكُمْ
اور (یاد کیجیے) ابراہیم کو	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے:	تم عبادت کرو اللہ کی	اور تم ڈرو اس سے	یہ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (16)	اِنَّمَا	تَعْبُدُوْنَ
بہت بہتر ہے	تمھارے لیے	اگر	ہو تم	جانتے	بس	تم تو عبادت کرتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْثَانًا	وَّتَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ
اللہ کے سوا	بتوں کی	اور تم گھڑتے ہو	جھوٹ	بلاشبہ	وہ جن کی	تم عبادت کرتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوْا	عِنْدَ اللّٰهِ
اللہ کے سوا	نہیں وہ اختیار رکھتے	تمھارے لیے	رزق کا	لہٰذا تم تلاش کرو	اللہ کے ہاں

الرِّزْقَ	وَاعْبُدُوْهُ	وَاشْكُرُوْا لَهٗ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ (17)	وَاِنْ
رزق	اور تم عبادت کرو اس کی	اور تم اس کا شکر (بھی ادا) کرو	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور اگر

تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ	كَذَّبَ	اُمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ	وَمَا	عَلَى الرَّسُوْلِ
تم (مجھے) جھٹلاؤ	تو تحقیق	جھٹلایا تھا	کئی امتوں نے	تم سے پہلے بھی	اور نہیں ہے	رسول کے ذمے

اِلَّا الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ (18)	اَ	وَلَمْ يَرَوْا	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللّٰهُ
مگر (صرف) پہنچا دینا	واضح طور پر	کیا	اور نہیں انھوں نے دیکھا	کیسے	پہلی بار پیدا کرتا ہے	اللہ

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ (19)	قُلْ
مخلوق کو؟	پھر	وہی لوٹائے گا اس کو	بلاشبہ	یہ ہے	اللہ پر	بہت آسان	کہہ دیجیے:

سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	بَدَاَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
تم سیر کرو	زمین میں	پھر تم دیکھو	کس طرح	اس نے پہلی بار پیدا کیا	مخلوق کو	پھر

اللّٰهُ	يُنْشِئُ	النَّشْاَةَ	الْاٰخِرَةَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اللہ ہی	پیدا کرے گا (اس کو)	پیدا کرنا	دوسری بار	بلاشبہ	اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ (20)	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَاۤءُ	وَيَرْحَمُ	مَنْ	يَّشَاۤءُ
خوب قادر ہے	وہ عذاب دے گا	جس کو	چاہے گا	اور وہ رحم کرے گا	جس پر	چاہے گا

وَاِلَيْهِ	تُقْلَبُوْنَ (21)	وَمَاۤ اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ
اور اسی کی طرف	تم پھیرے جاؤ گے	اور نہیں تم	عاجز کرنے والے (اللہ کو)	زمین میں

وَلَا فِي السَّمَاۤءِ	وَمَا لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا نَصِيْرٍ (22)
اور نہ آسمان میں	اور نہیں ہے تمھارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ کوئی مددگار

وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَلِقَاۤىِٕهٖۤ	اُولٰۤىِٕكَ	يَىِٕسُوْا
اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اللہ کی آیات کا	اور اس کی ملاقات کا	یہ لوگ	ناامید ہیں

مِنْ رَّحْمَتِيْ	وَاُولٰۤىِٕكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (23)	فَمَا كَانَ
میری رحمت سے	اور یہ لوگ	انھی کے لیے ہے	عذاب	نہایت دردناک	پھر نہ تھا

جَوَابَ	قَوْمِهٖۤ	اِلَّاۤ	اَنْ	قَالُوا	اقْتُلُوْهُ	اَوْ	حَرِّقُوْهُ
جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	انھوں نے کہا:	تم قتل کر دو اسے	یا	تم جلا دو اسے

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ	مِنَ النَّارِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
پس نجات دی اس کو اللہ نے	(اس) آگ سے	بلاشبہ	اس (نجات) میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے

يُّؤْمِنُوْنَ (24)	وَقَالَ	اِنَّمَا	اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْثَانًا
جو ایمان لاتے ہیں	اور اس (ابراہیم) نے کہا:	بس	تم نے تو ٹھہرایا ہے	اللہ کے سوا	بتوں کو (معبود)

مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ثُمَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُ
آپس کی دوستی کی وجہ سے	دنیا کی زندگی میں	پھر	قیامت کے دن	کفر (انکار) کرے گا

بَعْضُكُمْ	بِبَعْضٍ	وَّيَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	وَّمَاْوٰىكُمُ	النَّارُ
بعض تمھارا	بعض کا	اور لعنت کرے گا	بعض تمھارا	بعض پر	اور تمھارا ٹھکانا	آگ ہوگا

وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (25)	فَاٰمَنَ	لَهٗ	لُوْطٌ
اور نہیں ہوگا	تمھارے لیے	کوئی مددگار	چنانچہ ایمان لایا	اس (ابراہیم) پر	لوط

وَقَالَ	اِنِّيْ	مُهَاجِرٌ	اِلٰى رَبِّيْ ؕ	اِنَّهٗ هُوَ	الْعَزِيْزُ
اور اس (ابراہیم) نے کہا:	بے شک میں	ہجرت کرنے والا ہوں	اپنے رب کی طرف	بلاشبہ وہی ہے	نہایت غالب

الْحَكِيْمُ ﴿26﴾	وَوَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَجَعَلْنَا
خوب حکمت والا	اور ہم نے عطا کیے	اس (ابراہیم) کو	اسحاق	اور یعقوب	اور ہم نے رکھ دی

فِيْ ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتٰبَ	وَاٰتَيْنٰهُ	اَجْرَهٗ	فِي الدُّنْيَا ۚ
اس کی اولاد میں	نبوت	اور کتاب	اور ہم نے دیا اس کو	اس کا اجر (صلہ)	دنیا میں

وَاِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾	وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ
اور بلاشبہ وہ	آخرت میں	البتہ نیک لوگوں میں سے ہوگا	اور (یاد کیجیے) لوط کو	جب	اس نے کہا تھا

لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	مَا سَبَقَكُمْ	بِهَا
اپنی قوم سے:	بلاشبہ تم	البتہ ارتکاب کرتے ہو	ایسی بے حیائی کا	(کہ) نہیں کی تم سے پہلے	وہ (برائی)

مِنْ اَحَدٍ	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾	اَىِٕنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ
کسی ایک نے بھی	جہان (والوں) میں سے	کیا بے شک تم	البتہ آتے ہو	مردوں کے پاس (جنسی تسکین کے لیے)

وَتَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ	وَتَاْتُوْنَ	فِيْ نَادِيْكُمُ	الْمُنْكَرَ ؕ	فَمَا كَانَ
اور تم کاٹتے ہو	راستے (لوٹ مار کرکے)	اور تم کرتے ہو	اپنی مجلس میں	برے کام؟	پھر نہ تھا

جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	ائْتِنَا	بِعَذَابِ اللّٰهِ
جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	انھوں نے کہا:	تو لے آ ہم پر	اللہ کا عذاب

اِنْ كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿29﴾	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ
اگر ہے تو	سچوں میں سے؟	اس (لوط) نے کہا:	اے میرے رب!	تو مدد فرما میری

عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿30﴾ ع	وَلَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ
ان لوگوں کے خلاف جو فسادی ہیں	اور جب	آئے	ہمارے قاصد (فرشتے)	ابراہیم کے پاس

بِالْبُشْرٰى	قَالُوْٓا	اِنَّا	مُهْلِكُوْٓا	اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ	اِنَّ
خوشخبری کے ساتھ	تو انھوں نے کہا:	بلاشبہ ہم	ہلاک کرنے والے ہیں	اس بستی (سدوم) کے باشندوں کو	بلاشبہ

اَهْلَهَا	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ ﴿31﴾	قَالَ	اِنَّ	فِيْهَا	لُوْطًا ؕ
اس کے باشندے	ہیں	ظالم	اس (ابراہیم) نے کہا:	بے شک	اس میں (تو)	لوط (بھی) ہے

قَالُوْا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِيْهَا	لَنُنَجِّيَنَّهٗ
انھوں نے کہا:	ہم	خوب جانتے ہیں	اس کو جو کوئی	اس میں ہے	البتہ ہم ضرور نجات دیں گے اس (لوط) کو

وَاَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿32﴾	وَلَمَّآ
اور اس کے گھر والوں کو	سوائے	اس کی بیوی کے	وہ ہوگی	پیچھے رہنے والوں میں سے	اور جب (جیسے ہی)

اَنْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِيْٓءَ	بِهِمْ	وَضَاقَ
یہ کہ	آئے	ہمارے قاصد	لوط کے پاس	تو وہ مغموم ہوا	ان (کے آنے) کی وجہ سے	اور تنگ ہوا

بِهِمْ	ذَرْعًا	وَّقَالُوْا	لَا تَخَفْ	وَلَا تَحْزَنْ	اِنَّا
ان کی وجہ سے	(اس کا) سینہ	اور انھوں نے کہا:	نہ تو ڈر	اور نہ تو غم کھا	بلاشبہ ہم

مُنَجُّوْكَ	وَاَهْلَكَ	اِلَّا	امْرَاَتَكَ	كَانَتْ
نجات دینے والے ہیں تجھے	اور تیرے گھر والوں کو	سوائے	تیری بیوی کے	وہ ہوگی

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿33﴾	اِنَّا	مُنْزِلُوْنَ	عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	رِجْزًا
پیچھے رہنے والوں میں سے	بے شک ہم	نازل کرنے والے ہیں	اس بستی کے باشندوں پر	عذاب

مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ﴿34﴾	وَلَقَدْ	تَّرَكْنَا
آسمان سے	بسبب اس کے جو	تھے وہ	نافرمانی کرتے	اور البتہ تحقیق	ہم نے چھوڑی

مِنْهَآ	اٰيَةًۢ	بَيِّنَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿35﴾	وَاِلٰى مَدْيَنَ
اس (بستی) میں	ایک نشانی	واضح	ان لوگوں کے لیے جو	عقل رکھتے ہیں	اور (ہم نے بھیجا) مدین کی طرف

اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَارْجُوا
ان کے بھائی	شعیب کو	تو اس نے کہا:	اے میری قوم!	تم عبادت کرو اللہ کی	اور تم امید رکھو

الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَلَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿36﴾	فَكَذَّبُوْهُ
یوم آخرت کی	اور نہ تم پھرو	زمین میں	فساد کرتے ہوئے	پھر انھوں نے جھٹلایا اسے

فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿37﴾
تو پکڑ لیا انھیں	زلزلے نے	بالآخر وہ ہوگئے	اپنے گھروں میں (مردہ)	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

وَعَادًا	وَّثَمُوْدَا۟	وَقَدْ	تَّبَيَّنَ	لَكُمْ	مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ
اور (ہم نے ہلاک کیا) عاد کو	اور ثمود کو	اور تحقیق	(یہ بات) واضح ہو چکی ہے	تم پر	ان کے گھروں سے

وَزَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ
اور مزین کر دیے	ان کے لیے	شیطان نے	ان کے عمل	اور اس نے روک دیا تھا انھیں	(سیدھی) راہ سے

وَكَانُوْا	مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿38﴾	وَقَارُوْنَ	وَفِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ
حالانکہ وہ تھے	ہوشیار سمجھ دار	اور قارون	اور فرعون	اور ہامان کو (بھی ہم نے ہلاک کیا)

وَلَقَدْ	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	فَاسْتَكْبَرُوْا
اور البتہ تحقیق	آئے تھے ان کے پاس (بھی)	موسیٰ	واضح دلیلوں کے ساتھ	پھر انھوں نے تکبر کیا

فِي الْاَرْضِ	وَمَا كَانُوْا	سٰبِقِيْنَ ﴿39﴾	فَكُلًّا	اَخَذْنَا
زمین میں	اور نہ تھے وہ	(عذاب سے) آگے نکل جانے والے	پھر ہر ایک کو	ہم نے پکڑا

بِذَنْبِهٖ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا
اس کے گناہوں کی وجہ سے	چنانچہ کوئی تو ان میں سے	وہ ہے کہ	ہم نے بھیجی	اس پر	پتھر برسانے والی آندھی

وَمِنْهُمْ	مَّنْ	اَخَذَتْهُ	الصَّيْحَةُ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	خَسَفْنَا
اور کوئی ان میں سے	وہ ہے کہ	پکڑا اسے	چیخ نے	اور کوئی ان میں سے	وہ ہے کہ	ہم نے دھنسا دیا

بِهِ	الْاَرْضَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	اَغْرَقْنَا	وَمَا كَانَ	اللّٰهُ
اسے	زمین میں	اور کوئی ان میں سے	وہ ہے کہ	ہم نے (اسے) غرق کر دیا	اور نہیں تھا	اللہ

لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿40﴾	مَثَلُ
کہ وہ ظلم کرتا ان پر	اور لیکن	وہ تھے (خود ہی)	اپنے نفسوں پر	ظلم کرتے	مثال

الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	كَمَثَلِ	الْعَنْكَبُوْتِ
ان لوگوں کی جنھوں نے	بنائے	اللہ کے سوا	(اور) کارساز	مانند مثال	مکڑی کے ہے

اِتَّخَذَتْ	بَيْتًا	وَاِنَّ	اَوْهَنَ	الْبُيُوْتِ	لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ
اس نے بنایا	ایک گھر	اور بلاشبہ	زیادہ کمزور	سب گھروں سے	البتہ مکڑی کا گھر (جالا) ہے

لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يَدْعُوْنَ
کاش کہ	وہ ہوتے	جانتے	بلاشبہ	اللہ	جانتا ہے	جسے	وہ (مشرک) پکارتے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿42﴾	وَتِلْكَ
اس (اللہ) کے سوا	کسی اور چیز کو	اور وہی	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	اور یہ

الْعٰلِمُوْنَ ﴿41﴾	اِلَّا	وَمَا يَعْقِلُهَآ	لِلنَّاسِ ۚ	نَضْرِبُهَا	الْاَمْثَالُ
علم والے ہی	مگر	اور نہیں سمجھتے انھیں	لوگوں کے لیے	ہم بیان کرتے ہیں ان کو	مثالیں ہیں

فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	بِالْحَقِّ ۭ	وَالْاَرْضَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ اللّٰهُ
اس میں	بلاشبہ	حق (مصلحت) کے ساتھ	اور زمین کو	آسمانوں کو	پیدا کیا ہے اللہ نے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿44﴾	لَاٰيَةً
مومنوں کے لیے	البتہ عظیم نشانی ہے

اُتْلُ	مَآ	اُوْحِیَ	اِلَیْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ ؕ	اِنَّ
آپ تلاوت کیجیے	جو کچھ	وحی کی گئی	آپ کی طرف	کتاب سے	اور قائم کیجیے	نماز	بلاشبہ

الصَّلٰوةَ	تَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَالْمُنْكَرِ ؕ	وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
نماز	روکتی ہے	بے حیائی سے	اور برے کاموں سے	اور البتہ اللہ کو یاد کرنا

اَكْبَرُ ؕ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَصْنَعُوْنَ (45)	وَلَا تُجَادِلُوْٓا	اَهْلَ الْكِتٰبِ
بہت بڑی چیز ہے	اور اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	اور نہ تم جھگڑو	اہل کتاب سے

اِلَّا	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ ؗ
مگر	اس طریقے سے کہ	وہ	بہت بہتر ہے	سوائے	ان لوگوں کے جنھوں نے	ظلم کیا	ان میں سے

وَقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِالَّذِیْٓ	اُنْزِلَ	اِلَیْنَا	وَاُنْزِلَ	اِلَیْكُمْ
اور تم کہو:	ہم ایمان لائے	اس (کتاب) پر جو	نازل کی گئی	ہماری طرف	اور (جو) نازل کی گئی	تمھاری طرف

وَاِلٰهُنَا	وَاِلٰهُكُمْ	وَاحِدٌ	وَّنَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ (46)
اور ہمارا معبود	اور تمھارا معبود	ایک ہی ہے	اور ہم	اسی کے	فرماں بردار ہیں

وَكَذٰلِكَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَیْكَ	الْكِتٰبَ ؕ	فَالَّذِيْنَ	اٰتَیْنٰهُمُ
اور (جیسے پہلے کتابیں اتاریں) اسی طرح	ہم نے نازل کی	آپ کی طرف	(یہ) کتاب (قرآن)	چنانچہ وہ لوگ کہ	ہم نے دی انھیں

الْكِتٰبَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ ؗ	وَمِنْ	هٰٓؤُلَآءِ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ ؕ
کتاب	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور بعض	ان (اہل مکہ) میں سے (بھی)	وہ ہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اس پر

وَمَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ (47)	وَمَا	كُنْتَ	تَتْلُوْا
اور نہیں	انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر	کافر لوگ ہی	اور نہیں	تھے آپ	پڑھتے

مِنْ قَبْلِهٖ	مِنْ كِتٰبٍ	وَّلَا تَخُطُّهٗ	بِیَمِیْنِكَ ؗ	اِذًا	لَّارْتَابَ
اس (قرآن) سے پہلے	کوئی کتاب	اور نہ آپ لکھتے تھے اسے	اپنے دائیں ہاتھ سے	(اگر ایسا ہوتا) تب	البتہ شک کرتے

الْمُبْطِلُوْنَ (48)	بَلْ	هُوَ	اٰيٰتٌۢ	بَیِّنٰتٌ	فِیْ صُدُوْرِ	الَّذِيْنَ
باطل پرست	بلکہ	وہ (قرآن تو)	آیتیں ہیں	واضح	سینوں میں	ان لوگوں کے جو

اُوْتُوا	الْعِلْمَ ؕ	وَمَا يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الظّٰلِمُوْنَ (49)	وَقَالُوْا
دیے گئے	علم	اور نہیں انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر	ظالم لوگ ہی	اور انھوں نے کہا:

لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيٰتٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّمَا الْاٰيٰتُ
کیوں نہیں	اتارے جاتے	اس (رسول) پر	معجزے	اس کے رب کی طرف سے؟	آپ کہہ دیجیے:	معجزے تو صرف

عِنْدَ اللّٰهِ	وَاِنَّمَآ اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ (50)	اَوَ	لَمْ يَكْفِهِمْ	اَنَّآ
اللہ کے پاس ہیں	اور میں تو صرف	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	کیا اور	نہیں کافی ہے انھیں	کہ بے شک ہم نے

اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَرَحْمَةً
نازل کی	آپ پر	(یہ) کتاب	جبکہ وہ پڑھی جاتی ہے	ان پر؟	بلاشبہ	اس میں	البتہ رحمت

وَّذِكْرٰى	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (51)	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	بَيْنِيْ
اور نصیحت ہے	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لاتے ہیں	کہہ دیجیے:	کافی ہے	اللہ	میرے درمیان

وَبَيْنَكُمْ	شَهِيْدًا	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَالَّذِيْنَ
اور تمھارے درمیان	گواہ	وہ جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور زمین (میں)	اور وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ	وَكَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ (52)
ایمان لائے	باطل (جھوٹ) پر	اور انھوں نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	وہی لوگ ہیں	خسارہ پانے والے

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى	لَّجَآءَهُمُ
اور وہ لوگ جلدی مانگتے ہیں آپ سے	عذاب	اور اگر نہ ہوتا (عذاب کا) وقت مقرر	تو البتہ آجاتا ان کے پاس

الْعَذَابُ	وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ (53)
عذاب	اور البتہ وہ ضرور آئے گا ان پر	اچانک ہی	جبکہ وہ	نہیں شعور رکھتے ہوں گے

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ (54)
وہ جلدی مانگتے ہیں آپ سے	عذاب	حالانکہ بلاشبہ	جہنم	البتہ گھیرنے والی ہے	کافروں کو

يَوْمَ	يَغْشٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ
اس دن	ڈھانپ لے گا ان کو	عذاب	ان کے اوپر سے	اور ان کے پاؤں کے نیچے سے

وَيَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (55)	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ
اور وہ (اللہ) فرمائے گا:	تم (مزا) چکھو	اس کا جو کچھ	تم تھے	عمل کرتے	اے میرے بندو	جو

اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	اَرْضِيْ	وَاسِعَةٌ	فَاِيَّايَ	فَاعْبُدُوْنِ (56)	كُلُّ	نَفْسٍ
ایمان لائے ہو!	بلاشبہ	میری زمین	(بہت) وسیع ہے	لہٰذا میری ہی	سو تم عبادت کرو میری	ہر	نفس

ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	ثُمَّ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ (57)	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
چکھنے والا ہے	(ذائقہ) موت	پھر	ہماری ہی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	مِّنَ الْجَنَّةِ	غُرَفًا	تَجْرِيْ
اور انھوں نے عمل کیے	نیک	البتہ ہم ضرور جگہ دیں گے انھیں	جنت کے	بالا خانوں میں	بہتی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نِعْمَ	اَجْرُ
ان کے نیچے سے	نہریں	جبکہ وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اچھا	اجر ہے

الْعٰمِلِيْنَ (58)	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَعَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ (59)	وَكَاَيِّنْ
(نیک) عمل کرنے والوں کا	وہ لوگ جنھوں نے	صبر کیا	اور اپنے رب پر ہی	وہ توکل کرتے ہیں	اور کتنے ہی

مِّنْ دَآبَّةٍ	لَا تَحْمِلُ	رِزْقَهَا	اللّٰهُ يَرْزُقُهَا	وَاِيَّاكُمْ
زمین پر چلنے والے جانور ہیں کہ	نہیں وہ اٹھائے پھرتے	اپنا رزق	اللہ ہی رزق دیتا ہے ان کو	اور تمھیں بھی

وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ (60)	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور وہی	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور البتہ اگر	آپ پوچھیں ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ	فَاَنّٰى
اور زمین کو؟	اور (کس نے) مسخر کر رکھا ہے	سورج کو	اور چاند کو؟	تو البتہ وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے	پھر کہاں

يُؤْفَكُوْنَ (61)	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ
وہ پھیرے جاتے ہیں؟	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

وَيَقْدِرُ	لَهٗ	اِنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (62)	وَلَئِنْ
اور وہی تنگ کرتا ہے	اس کے لیے (جس کے لیے چاہتا ہے)	بلاشبہ اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اور البتہ اگر

سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	نَّزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْيَا	بِهِ
آپ پوچھیں ان سے	کس نے	اتارا ہے	آسمان سے	پانی	پھر اس نے زندہ (آباد) کیا	اس کے ساتھ

الْاَرْضَ	مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا	لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
زمین کو	اس کی موت (ویرانی) کے بعد؟	تو البتہ وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے	کہہ دیجیے:	تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں

بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ (63)	وَمَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا
بلکہ	ان کے اکثر	نہیں عقل رکھتے	اور نہیں ہے	یہ	زندگی	دنیا کی	مگر

لَهۡوٌ وَّلَعِبٌ	وَاِنَّ	الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ	لَهِیَ	الۡحَیَوَانُ	لَوۡ
لہو ولعب (کھیل تماشا)	اور بلاشبہ	دار آخرت	البتہ وہی ہے	(اصل) زندگی	کاش

كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿64﴾	فَاِذَا	رَكِبُوۡا	فِی الۡفُلۡكِ	دَعَوُا اللّٰهَ
وہ ہوتے جانتے	پھر جب	وہ (مشرکین) سوار ہوتے ہیں	کشتی میں	تو وہ پکارتے ہیں اللہ کو

مُخۡلِصِیۡنَ	لَهُ	الدِّیۡنَ	فَلَمَّا	نَجّٰهُمۡ	اِلَی الۡبَرِّ	اِذَا
خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	دین (پکار) کو	چنانچہ جب	وہ نجات دے دیتا ہے انھیں	خشکی کی طرف	تو ناگہاں

هُمۡ	یُشۡرِكُوۡنَ ﴿65﴾	لِیَكۡفُرُوۡا	بِمَاۤ	اٰتَیۡنٰهُمۡ	وَلِیَتَمَتَّعُوۡا
وہ	شرک کرنے لگتے ہیں	تاکہ وہ کفر کریں	اس (نعمت) کے ساتھ جو	ہم نے دی ان کو	اور تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں

فَسَوۡفَ	یَعۡلَمُوۡنَ ﴿66﴾	اَوَ	لَمۡ یَرَوۡا	اَنَّا	جَعَلۡنَا	حَرَمًا
پھر عنقریب	وہ جان لیں گے	کیا اور	نہیں انھوں نے دیکھا	کہ بے شک ہم نے	بنایا ہے	حرم کو

اٰمِنًا	وَّیُتَخَطَّفُ	النَّاسُ	مِنۡ حَوۡلِهِمۡ	اَ	فَبِالۡبَاطِلِ
امن والا؟	جبکہ اچک لیے جاتے ہیں	لوگ	ان (اہل حرم) کے آس پاس سے	کیا	پھر باطل پر

یُؤۡمِنُوۡنَ	وَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ	یَكۡفُرُوۡنَ ﴿67﴾	وَمَنۡ	اَظۡلَمُ	مِمَّنِ
وہ ایمان لاتے ہیں	اور اللہ کی نعمت کے ساتھ	وہ کفر کرتے ہیں؟	اور کون	زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے جس نے

افۡتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوۡ	كَذَّبَ	بِالۡحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهٗ	اَ
باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا	اس نے جھٹلایا	حق کو	جب	وہ آگیا اس کے پاس؟	کیا

لَیۡسَ	فِیۡ جَهَنَّمَ	مَثۡوًی	لِّلۡكٰفِرِیۡنَ ﴿68﴾	وَالَّذِیۡنَ	جٰهَدُوۡا	فِیۡنَا
نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانا	کافروں کے لیے؟	اور وہ لوگ جنھوں نے	جہاد کیا	ہماری راہ میں

لَنَهۡدِیَنَّهُمۡ	سُبُلَنَا	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَمَعَ	الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿69﴾
البتہ ہم ضرور ہدایت دیں گے انھیں	اپنے راستوں کی	اور بلاشبہ	اللہ	البتہ ساتھ ہے	نیکی کرنے والوں کے

سُوۡرَةُ الرُّوۡمِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتها 6 — آیاتها 60

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿1﴾	غُلِبَتِ	الرُّوۡمُ ﴿2﴾	فِیۡۤ اَدۡنَی الۡاَرۡضِ	وَهُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ غَلَبِهِمۡ
الٓمّٓ	مغلوب کر دیے گئے	رومی	قریب ترین زمین (شام وغیرہ) میں	اور وہ	اپنے مغلوب ہونے کے بعد

سَيَغْلِبُوْنَ (۳)	فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ	لِلّٰهِ	الْاَمْرُ	مِنْ قَبْلُ
عنقریب غالب ہوں گے	چندہی سالوں میں	اللہ ہی کے لیے ہے	تمام اختیار	اس سے پہلے بھی

وَمِنْ بَعْدُ	وَيَوْمَئِذٍ	يَّفْرَحُ	الْمُؤْمِنُوْنَ (۴)	بِنَصْرِ اللّٰهِ	يَنْصُرُ
اور اس کے بعد بھی	اور اس (غلبے کے) دن	خوش ہوں گے	مومن	اللہ کی مدد سے	وہ مدد دیتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ (۵)	وَعْدَ اللّٰهِ	لَا يُخْلِفُ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور وہی	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا ہے	اللہ کا وعدہ ہے	نہیں خلاف کرتا

اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ (۶)	يَعْلَمُوْنَ	ظَاهِرًا
اللہ	اپنے وعدے کے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	وہ جانتے ہیں	ظاہر کو

مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَهُمْ	عَنِ الْاٰخِرَةِ	هُمْ	غٰفِلُوْنَ (۷)	اَوَ
دنیا کی زندگی سے	اور وہ	آخرت سے	وہ	غافل ہیں	کیا اور

لَمْ يَتَفَكَّرُوْا	فِيْ اَنْفُسِهِمْ	مَا خَلَقَ اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
نہیں انھوں نے غور وفکر کیا	اپنے دلوں میں؟	(کہ) نہیں پیدا کیا اللہ نے	آسمانوں کو	اور زمین کو

وَمَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَاَجَلٍ مُّسَمًّى	وَاِنَّ
اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور ایک وقت مقرر کے لیے	اور بلاشبہ

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ	لَكٰفِرُوْنَ (۸)	اَوَ	لَمْ يَسِيْرُوْا
بہت سے لوگ	اپنے رب کی ملاقات کے	البتہ کافر (منکر) ہیں	کیا اور	نہیں انھوں نے سیر کی

فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
زمین میں؟	پھر وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے؟

كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّاَثَارُوا	الْاَرْضَ	وَعَمَرُوْهَآ
وہ تھے	بہت زیادہ	ان سے	قوت میں	اور انھوں نے پھاڑا تھا	زمین کو	اور انھوں نے آباد کیا تھا اسے

اَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوْهَا	وَجَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
بہت زیادہ	اس سے جو	انھوں نے آباد کیا ہے اسے	اور آئے تھے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ

فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ (۹)
پھر نہیں	تھا	اللہ	کہ وہ ظلم کرتا ان پر	اور لیکن	تھے وہ (خود ہی)	اپنے آپ پر	ظلم کرتے

ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوا	السُّوْٓاٰى	اَنْ
پھر	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جنھوں نے	برا کیا تھا	برائی	(اس لیے) کہ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَكَانُوْا	بِهَا	يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑩	اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا
انھوں نے جھٹلایا	اللہ کی آیتوں کو	اور وہ تھے	ان کا	مذاق اڑاتے	اللہ ہی	پہلی بار پیدا کرتا ہے

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ⑪	وَيَوْمَ
مخلوق کو	پھر	وہی دوبارہ پیدا کرے گا اسے	پھر	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جس دن

تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يُبْلِسُ	الْمُجْرِمُوْنَ ⑫	وَلَمْ يَكُنْ	لَّهُمْ
قائم ہوگی	قیامت	مایوس ہو جائیں گے	مجرم	اور نہیں ہوں گے	ان کے لیے

مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ	شُفَعٰٓؤُا	وَكَانُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ	كٰفِرِيْنَ ⑬
ان کے شریکوں میں سے	کوئی سفارشی	اور وہ ہو جائیں گے	اپنے شریکوں (معبودوں) کا	انکار کرنے والے

وَيَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَّتَفَرَّقُوْنَ ⑭	فَاَمَّا
اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	وہ (مومن اور کافر) الگ الگ ہو جائیں گے	پس لیکن

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَهُمْ	فِيْ رَوْضَةٍ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک	تو وہ	باغ (بہشت) میں

يُّحْبَرُوْنَ ⑮	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
خوش وخرم کیے جائیں گے	اور لیکن	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور انھوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ	فَاُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ⑯	فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ
اور آخرت کی ملاقات کو	تو یہی لوگ	عذاب میں	حاضر (داخل) کیے جائیں گے	پس اللہ کی تسبیح کرو

حِيْنَ	تُمْسُوْنَ	وَحِيْنَ	تُصْبِحُوْنَ ⑰	وَلَهُ	الْحَمْدُ
جب	تم شام کرو	اور جب	تم صبح کرو	اور اسی کے لیے ہی ہیں	تمام تعریفیں

فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَعَشِيًّا	وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ⑱	يُخْرِجُ	الْحَيَّ
آسمانوں میں	اور زمین میں	اور سہ پہر کو بھی	اور جب تم ظہر کرو (تب بھی)	وہ نکالتا ہے	زندہ کو

مِنَ الْمَيِّتِ	وَيُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَيُحْيِ	الْاَرْضَ
مردہ سے	اور وہی نکالتا ہے	مردہ کو	زندہ سے	اور وہی زندہ (آباد) کرتا ہے	زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا	وَكَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ ﴿19﴾	وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ
اس کی موت (ویرانی) کے بعد	اور اسی طرح	تم بھی نکالے جاؤ گے	اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے

اَنْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	اِذَآ اَنْتُمْ	بَشَرٌ
یہ کہ	اس نے پیدا کیا تمھیں	مٹی سے	پھر	تم ناگہاں	انسان ہو

تَنْتَشِرُوْنَ ﴿20﴾	وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ	خَلَقَ	لَكُمْ
تم پھیل رہے ہو (زمین میں)	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے	یہ کہ	اس نے پیدا کیں (بنائیں)	تمھارے لیے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	لِّتَسْكُنُوْٓا	اِلَيْهَا	وَجَعَلَ
تمھارے نفسوں (تمھاری جنس) سے	بیویاں	تاکہ تم سکون حاصل کرو	ان کی طرف مائل ہو کر	اور اس نے پیدا کر دی

بَيْنَكُمْ	مَّوَدَّةً	وَّرَحْمَةً	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
تمھارے درمیان	محبت	اور مہربانی	بلاشبہ	اس میں	البتہ عظیم نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
ان لوگوں کے لیے جو	غور وفکر کرتے ہیں	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے	پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور زمین کا

وَاخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ	وَاَلْوَانِكُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
اور مختلف ہونا	تمھاری زبانوں کا	اور تمھارے رنگوں کا	بلاشبہ	اس میں	البتہ عظیم نشانیاں ہیں

لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿22﴾	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	مَنَامُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَابْتِغَآؤُكُمْ
علم والوں کے لیے	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے	تمھارا سونا	رات میں	اور دن (میں)	اور تمھارا تلاش کرنا

مِّنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ ﴿23﴾
اس کے فضل کو	بلاشبہ	اس میں	البتہ عظیم نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	سنتے ہیں

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا وَّطَمَعًا	وَّيُنَزِّلُ
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے	کہ وہ دکھاتا ہے تمھیں	بجلی	ڈرانے اور امید دلانے کے لیے	اور وہی نازل کرتا ہے

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَيُحْيٖ	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا
آسمان سے	پانی	پھر وہ زندہ کرتا ہے	اس کے ذریعے سے	زمین کو	اس کی موت (ویرانی) کے بعد

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿24﴾	وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ
بلاشبہ	اس میں	البتہ عظیم نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	عقل رکھتے ہیں	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے

اَنۡ	تَقُوۡمَ	السَّمَآءُ	وَالۡاَرۡضُ	بِاَمۡرِهٖ ؕ	ثُمَّ	اِذَا	دَعَاكُمۡ
یہ کہ	قائم ہیں	آسمان	اور زمین	اس کے حکم سے	پھر	جب	وہ پکارے گا تمھیں

دَعۡوَةً	مِّنَ الۡاَرۡضِ	اِذَاۤ	اَنۡتُمۡ	تَخۡرُجُوۡنَ ﴿25﴾	وَلَهٗ	مَنۡ
ایک بار پکارنا	زمین میں سے	تو ناگہاں	تم سب	(باہر) نکل آؤ گے	اور اسی کے لیے ہے	جو کوئی

فِى السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ ؕ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوۡنَ ﴿26﴾	وَهُوَ	الَّذِىۡ
آسمانوں میں ہے	اور زمین (میں)	سب	اسی کے	فرماں بردار ہیں	اور وہی (اللہ) ہے	جو

يَبۡدَؤُا	الۡخَلۡقَ	ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ	وَهُوَ	اَهۡوَنُ	عَلَيۡهِ ؕ
پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا اسے	اور وہ (دوبارہ پیدا کرنا)	زیادہ آسان ہے	اس پر

وَلَهُ	الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى	فِى السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ ۚ	وَهُوَ	الۡعَزِيۡزُ
اور اسی کے لیے ہے	اعلیٰ مثال	آسمانوں میں	اور زمین (میں)	اور وہی	بڑا زبردست

الۡحَكِيۡمُ ﴿27﴾	ضَرَبَ	لَكُمۡ	مَّثَلًا	مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ	هَلۡ
خوب حکمت والا ہے	اس (اللہ) نے بیان کی	تمھارے لیے	ایک مثال	تمھارے نفسوں (خود تم ہی) میں سے	کیا

لَّكُمۡ	مِّنۡ مَّا	مَلَكَتۡ	اَيۡمَانُكُمۡ	مِّنۡ شُرَكَآءَ	فِىۡ مَا
ہیں تمھارے لیے	ان میں سے جن کے	مالک ہیں	تمھارے دائیں ہاتھ	کوئی شریک	اس (چیز) میں جو

رَزَقۡنٰكُمۡ	فَاَنۡتُمۡ	فِيۡهِ	سَوَآءٌ	تَخَافُوۡنَهُمۡ
ہم نے رزق دیا تم کو؟	کہ (وہ اور) تم	اس میں	برابر ہو جاؤ	(بلکہ) تم ڈرتے ہو ان سے

كَخِيۡفَتِكُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ ؕ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ	لِقَوۡمٍ
جس طرح تم اپنے نفسوں (لوگوں) سے ڈرتے ہو	اسی طرح	ہم مفصل بیان کرتے ہیں	آیتیں	ان لوگوں کے لیے جو

يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿28﴾	بَلِ	اتَّبَعَ	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡۤا	اَهۡوَآءَهُمۡ
عقل رکھتے ہیں	بلکہ	اتباع کیا	ان لوگوں نے جنھوں نے	ظلم کیا	اپنی خواہشوں کا

بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۚ	فَمَنۡ	يَّهۡدِىۡ	مَنۡ	اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ	وَمَا
بغیر علم کے	پھر کون	ہدایت دے سکتا ہے	اسے جس کو	گمراہ کر دیا اللہ نے؟	اور نہیں ہیں

لَهُمۡ	مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿29﴾	فَاَقِمۡ	وَجۡهَكَ	لِلدِّيۡنِ	حَنِيۡفًا ؕ
ان کے لیے	کوئی مددگار	چنانچہ آپ سیدھا کریں	اپنا چہرہ (رخ)	دین کی طرف	یک سو ہو کر

فِطْرَتَ اللّٰهِ	الَّتِيْ	فَطَرَ	النَّاسَ	عَلَيْهَا	لَا تَبْدِيْلَ
(اختیار کرو) اللہ کی (اس) فطرت کو	وہ جو	اس نے پیدا کیا	لوگوں کو	اس پر	نہ تبدیل کرو

لِخَلْقِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
اللہ کی پیدائش (فطرت) کو	یہی ہے	دین	سیدھا	اور لیکن	اکثر	لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ (30)	مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	وَاتَّقُوْهُ	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
نہیں جانتے	رجوع کرتے ہوئے	اسی کی طرف	اور تم ڈرو اسی سے	اور تم قائم رکھو	نماز

وَلَا تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (31)	مِنَ الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ
اور نہ تم ہونا	مشرکوں میں سے	(یعنی) ان لوگوں میں سے جنھوں نے	ٹکڑے ٹکڑے کر دیا	اپنے دین کو

وَكَانُوْا	شِيَعًا	كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ (32)	وَاِذَا
اور وہ ہو گئے	کئی گروہ	ہر	گروہ	اس چیز پر جو	اس کے پاس ہے	خوش ہے	اور جب

مَسَّ	النَّاسَ	ضُرٌّ	دَعَوْا	رَبَّهُمْ	مُّنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ
پہنچتی ہے	لوگوں کو	کوئی تکلیف	تو وہ پکارتے ہیں	اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے	اسی کی طرف	پھر

اِذَآ	اَذَاقَهُمْ	مِّنْهُ	رَحْمَةً	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ
جب	وہ چکھاتا ہے انھیں	اپنی طرف سے	رحمت	تو ناگہاں	کچھ لوگ	ان میں سے	اپنے رب کے ساتھ

يُشْرِكُوْنَ (33)	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ
شرک کرتے ہیں	تاکہ (نتیجتاً) وہ انکار کریں	اس (نعمت) کا جو	ہم نے دی انھیں	لہٰذا تم فائدہ اٹھا لو	پھر عنقریب

تَعْلَمُوْنَ (34)	اَمْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	فَهُوَ	يَتَكَلَّمُ
تم جان لو گے	کیا	ہم نے نازل کی ہے	ان پر	کوئی (ایسی) دلیل	کہ وہ	بتلاتی ہو (ان کو)

بِمَا	كَانُوْا	بِهٖ	يُشْرِكُوْنَ (35)	وَاِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً
وہ چیز کہ	وہ ہیں	اس کے ساتھ	شریک ٹھہراتے؟	اور جب	ہم چکھاتے ہیں	لوگوں کو	رحمت

فَرِحُوْا	بِهَا	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ
تو وہ خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور اگر	پہنچے انھیں	کوئی مصیبت	بوجہ اس کے جو	آگے بھیجا

اَيْدِيْهِمْ	اِذَا	هُمْ	يَقْنَطُوْنَ (36)	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ
ان کے ہاتھوں نے	تو ناگہاں	وہ	ناامید ہو جاتے ہیں	کیا اور	نہیں انھوں نے دیکھا	کہ بے شک	اللہ

يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور وہی تنگ کرتا ہے؟	بلاشبہ	اس (فراخی اور تنگی) میں

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿37﴾	فَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ
البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لاتے ہیں	سو آپ دیں	قرابت دار کو	اس کا حق

وَالْمِسْكِيْنَ	وَابْنَ السَّبِيْلِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ
اور مسکین کو	اور مسافر کو (بھی)	یہ	بہت بہتر ہے	ان لوگوں کے لیے جو	چاہتے ہیں

وَجْهَ اللّٰهِ	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿38﴾	وَمَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ رِّبًا
اللہ کا چہرہ	اور یہی لوگ ہیں	فلاح پانے والے	اور جو کچھ	تم دو	سود سے

لِّيَرْبُوَا۠	فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ	فَلَا يَرْبُوْا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَمَآ	اٰتَيْتُمْ
تاکہ وہ بڑھتا رہے	لوگوں کے مالوں میں	تو نہیں وہ بڑھتا	اللہ کے ہاں	اور جو کچھ	تم دو

مِّنْ زَكٰوةٍ	تُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُضْعِفُوْنَ ﴿39﴾
زکاۃ سے	(کہ اس کے ساتھ) تم چاہتے ہو	اللہ کا چہرہ	تو یہی لوگ ہیں	(کئی گنا) بڑھانے والے

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	رَزَقَكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ
اللہ	وہ ذات ہے جس نے	پیدا کیا تمھیں	پھر	اس نے رزق دیا تمھیں	پھر	وہ موت دے گا تمھیں	پھر

يُحْيِيْكُمْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّفْعَلُ	مِنْ ذٰلِكُمْ
وہ (دوبارہ) زندہ کرے گا تمھیں	کیا	کوئی ہے تمھارے شریکوں میں سے	جو	کر سکے	ان (کاموں) میں سے

مِّنْ شَيْءٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿40﴾	ظَهَرَ
کچھ بھی؟	وہ (اللہ) پاک ہے	اور برتر ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	ظاہر ہو گیا

الْفَسَادُ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	بِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِي النَّاسِ
فساد	خشکی میں	اور سمندر (تری) میں	بوجہ اس کے جو	کمایا	لوگوں کے ہاتھوں نے

لِيُذِيْقَهُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿41﴾
تاکہ وہ (اللہ مزہ) چکھائے انھیں	بعض	اس کا جو	انھوں نے عمل کیے	شاید کہ وہ	رجوع کریں

قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ
کہہ دیجیے:	تم سیر کرو	زمین میں	پھر تم دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو

مِنْ قَبْلُ	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّشْرِكِيْنَ ﴿42﴾	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ
(تم سے) پہلے تھے؟	تھے	ان کے اکثر	مشرک ہی	چنانچہ آپ سیدھا رکھیں	اپنا چہرہ

لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	مَرَدَّ	لَهٗ
سیدھے دین کی طرف	اس سے پہلے	کہ	آجائے	وہ دن	کہ نہیں ہے	ٹلنا	اس کا

مِنَ اللّٰهِ	يَوْمَىِٕذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿43﴾	مَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ
اللہ کی طرف سے	اس دن	وہ (لوگ) جدا جدا ہوں گے	جس شخص نے	کفر کیا	تو اسی پر ہے	اس کا کفر

وَمَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُوْنَ ﴿44﴾	لِيَجْزِيَ
اور جس نے	عمل کیے	صالح	تو وہ اپنے ہی لیے	راستہ سنوارتے ہیں	تاکہ وہ (اللہ) جزا دے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک	اپنے فضل سے	بلاشبہ وہ

لَا يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿45﴾	وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ	اَنْ	يُّرْسِلَ	الرِّيَاحَ
نہیں پسند کرتا	کافروں کو	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے	یہ کہ	وہ بھیجتا ہے	ہوائیں

مُبَشِّرٰتٍ	وَّلِيُذِيْقَكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَلِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	بِاَمْرِهٖ
خوشخبری دینے والی	اور تاکہ وہ چکھائے تمھیں	اپنی رحمت	اور تاکہ چلیں	کشتیاں	اس کے حکم سے

وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿46﴾	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا
اور تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل	اور تاکہ تم	شکر کرو	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے

مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا	اِلٰى قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
آپ سے پہلے	کئی رسول	ان کی قوم کی طرف	چنانچہ وہ آئے ان کے پاس	واضح دلیلوں کے ساتھ (پھر بھی قوم نے جھٹلایا)

فَانْتَقَمْنَا	مِنَ الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	وَكَانَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نَصْرُ
تو ہم نے انتقام لیا	ان لوگوں سے جنھوں نے	جرم کیے	اور ہے	حق	ہم پر	مدد کرنا

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا
مومنوں کی	اللہ	وہ ذات ہے جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	تو وہ اٹھاتی ہیں	بادل

فَيَبْسُطُهٗ	فِي السَّمَآءِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَيَجْعَلُهٗ	كِسَفًا
پھر وہ (اللہ) پھیلاتا ہے اس کو	آسمان میں	جس طرح	وہ چاہتا ہے	اور وہ کر دیتا ہے اس کو	ٹکڑے ٹکڑے

فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ	فَاِذَآ	اَصَابَ	بِهٖ
پھر آپ دیکھتے ہیں	بارش کو	(کہ) وہ نکلتی ہے	اس کے درمیان سے	پھر جب	وہ پہنچاتا (برساتا) ہے	اسے

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖٓ	اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿48﴾	وَاِنْ
جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	تو یکایک	وہ	بہت خوش ہو جاتے ہیں	جبکہ بلاشبہ

كَانُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمُبْلِسِيْنَ ﴿49﴾
وہ تھے	اس سے پہلے	کہ	وہ نازل ہو	ان پر	اس سے پہلے ہی	البتہ ناامید

فَانْظُرْ	اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ	كَيْفَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ
چنانچہ آپ دیکھیں	اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف	کیسے	وہ زندہ (آباد) کرتا ہے	زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَهُوَ
اس کی موت (ویرانی) کے بعد؟	بلاشبہ	وہ	البتہ زندہ کرنے والا ہے	مردوں کو	اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿50﴾	وَلَئِنْ	اَرْسَلْنَا	رِيْحًا	فَرَاَوْهُ
ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور البتہ اگر	ہم بھیج دیں	ایک ایسی ہوا	کہ وہ دیکھیں اس (کھیتی) کو

مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوْا	مِنْ بَعْدِهٖ	يَكْفُرُوْنَ ﴿51﴾	فَاِنَّكَ	لَا تُسْمِعُ
زرد پڑنے والی	تو البتہ وہ ہو جائیں	اس کے بعد	ناشکری کرنے والے	پس بلاشبہ آپ	نہیں سنا سکتے

الْمَوْتٰى	وَلَا تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ ﴿52﴾
مردوں کو	اور نہیں آپ سنا سکتے	بہروں کو	(اپنی) پکار	جب	وہ لوٹ جائیں	پیٹھ پھیر کر

وَمَآ اَنْتَ	بِهٰدِ	الْعُمْيِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ تُسْمِعُ	اِلَّا
اور نہیں ہیں آپ	ہدایت کرنے والے	اندھوں کو	ان کی گمراہی سے	نہیں آپ سنا سکتے	مگر

مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿53﴾	اَللّٰهُ
انھی کو جو	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	چنانچہ وہی ہیں	فرماں بردار	اللہ

الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ ضُعْفٍ	ثُمَّ	جَعَلَ
وہ ذات ہے جس نے	پیدا کیا تمھیں	کمزوری (کی حالت) سے	پھر	اس نے بنادی

مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ	قُوَّةً	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ	ضُعْفًا
کمزوری کے بعد	قوت	پھر	اس نے بنادی	قوت کے بعد	کمزوری

وَشَيْبَةً	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَهُوَ	الْعَلِيْمُ	الْقَدِيْرُ ﴿54﴾
اور بڑھاپا	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور وہی	خوب جاننے والا	بڑی قدرت والا ہے

وَيَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يُقْسِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ	مَا	لَبِثُوْا
اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت	قسمیں کھائیں گے	مجرم	کہ نہیں	وہ ٹھہرے

غَيْرَ	سَاعَةٍ	كَذٰلِكَ	كَانُوْا	يُؤْفَكُوْنَ ﴿55﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ
سوائے	گھڑی بھر کے	اسی طرح	تھے	وہ (دنیا میں) پھیرے جاتے (حق سے)	اور کہیں گے	وہ لوگ جو

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَالْاِيْمَانَ	لَقَدْ	لَبِثْتُمْ	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ
دیے گئے	علم	اور ایمان:	البتہ تحقیق	تم ٹھہرے تھے	اللہ کی کتاب (لوح محفوظ) میں

اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ	فَهٰذَا	يَوْمُ الْبَعْثِ	وَلٰكِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿56﴾
دوبارہ اٹھنے کے دن (قیامت) تک	سو یہی ہے	دوبارہ اٹھنے کا دن	اور لیکن تم	تھے	نہیں جانتے

فَيَوْمَئِذٍ	لَّا يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَعْذِرَتُهُمْ	وَلَا هُمْ
چنانچہ اس دن	نہیں فائدہ دے گی	ان لوگوں کو جنھوں نے	ظلم کیا	ان کی معذرت	اور نہ ان سے

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿57﴾	وَلَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
توبہ طلب کی جائے گی	اور البتہ تحقیق	ہم نے بیان کردی	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	وَلَئِنْ	جِئْتَهُمْ	بِاٰيَةٍ	لَّيَقُوْلَنَّ
ہر ایک مثال	اور البتہ اگر	آپ لے آئیں ان کے پاس	کوئی نشانی (معجزہ)	تو البتہ ضرور کہیں گے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ اَنْتُمْ	اِلَّا	مُبْطِلُوْنَ ﴿58﴾	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ
وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا:	نہیں ہو تم	مگر	باطل پرست	اسی طرح	مہر لگاتا ہے

اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
اللہ	ان لوگوں کے دلوں پر جو	نہیں جانتے	لہٰذا آپ صبر کریں	بلاشبہ	اللہ کا وعدہ

حَقٌّ	وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ	الَّذِيْنَ	لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿60﴾
سچا ہے	اور نہ ہلکا (بے صبر) بنادیں آپ کو	وہ لوگ جو	نہیں یقین رکھتے

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 4 | اٰيَاتُهَا 34

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿1﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾	هُدًى	وَّرَحْمَةً
الٓمّٓ	یہ	آیتیں ہیں	بہت حکمت والی کتاب کی	اس حال میں کہ ہدایت	اور رحمت ہے

لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿3﴾	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ
نیکی کرنے والوں کے لیے	وہ لوگ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکاۃ

وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى هُدًى
اور وہ	آخرت کے ساتھ بھی	وہ	یقین رکھتے ہیں	یہ لوگ	ہدایت پر ہیں

مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾	وَمِنَ النَّاسِ	مَنْ
اپنے رب کی طرف سے	اور یہی لوگ ہیں	فلاح پانے والے	اور بعض لوگ	وہ ہیں جو

يَّشْتَرِيْ	لَهْوَ الْحَدِيْثِ	لِيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ
خریدتے ہیں	غافل کرنے والی باتیں	تاکہ وہ گمراہ کریں	اللہ کی راہ سے	بغیر علم کے

وَّيَتَّخِذَهَا	هُزُوًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿6﴾
اور وہ بناتے ہیں اس (اللہ کی راہ) کو	مذاق کی چیز	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	عذاب	ذلیل کرنے والا

وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ
اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	وہ پھر جاتا ہے	تکبر کرتے ہوئے	گویا کہ

لَّمْ يَسْمَعْهَا	كَاَنَّ	فِيْٓ اُذُنَيْهِ	وَقْرًا	فَبَشِّرْهُ
اس نے وہ سنیں ہی نہیں	گویا کہ	اس کے دونوں کانوں میں	ڈاٹ (کارک) ہے	لہٰذا آپ خوشخبری دے دیجیے اسے

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿7﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
بڑے دردناک عذاب کی	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک

لَهُمْ	جَنّٰتُ	النَّعِيْمِ ﴿8﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا
ان کے لیے ہیں	باغات	نعمت	جبکہ وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اللہ کا وعدہ ہے	سچا

وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿9﴾	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ
اور وہی	خوب غالب	نہایت حکمت والا ہے	اس (اللہ) نے پیدا کیے	آسمان	بغیر

عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا	وَاَلْقٰى	فِى الْاَرْضِ	رَوَاسِىَ
ایسے ستونوں کے	کہ تم دیکھتے ہو ان کو	اور اس نے گاڑ دیے	زمین میں	مضبوط پہاڑ

اَنْ تَمِيْدَ	بِكُمْ	وَبَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ
تاکہ (نہ) وہ (زمین) جھک پڑے	تمھیں لے کر	اور اس نے پھیلائے	اس میں	ہر قسم کے	چوپائے

وَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ
اور ہم نے اتارا	آسمان سے	پانی	پھر ہم نے اگائی	اس میں	(غلوں کی) ہر قسم

كَرِيْمٍ ⑩	هٰذَا	خَلْقُ اللّٰهِ	فَاَرُوْنِىْ	مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِيْنَ
عمدہ	یہ	اللہ کی مخلوق ہے	تو تم دکھاؤ مجھے	کیا ہے وہ جو	پیدا کیا ہے	ان (معبودوں) نے جو

مِنْ دُوْنِهٖ	بَلِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ⑪	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا
اس کے سوا ہیں؟	بلکہ	ظالم لوگ	واضح گمراہی میں ہیں	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی

لُقْمٰنَ	الْحِكْمَةَ	اَنِ	اشْكُرْ	لِلّٰهِ	وَمَنْ	يَّشْكُرْ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ
لقمان کو	حکمت	یہ کہ	تو شکر کر	اللہ کا	اور جو کوئی	شکر کرتا ہے	تو بس	وہ شکر کرتا ہے

لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِىٌّ	حَمِيْدٌ ⑫	وَاِذْ
اپنی ہی ذات کے لیے	اور جس نے	ناشکری کی	تو بلاشبہ	اللہ	بہت بے پروا	نہایت قابل تعریف ہے	اور جب

قَالَ	لُقْمٰنُ	لِابْنِهٖ	وَهُوَ	يَعِظُهٗ	يٰبُنَىَّ	لَا تُشْرِكْ
کہا	لقمان نے	اپنے بیٹے سے	جبکہ وہ	نصیحت کر رہا تھا اسے:	اے میرے پیارے بیٹے!	نہ تو شریک ٹھہرا

بِاللّٰهِ	اِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ	عَظِيْمٌ ⑬	وَوَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ
اللہ کے ساتھ	بلاشبہ	شرک	البتہ ظلم (گناہ) ہے	بہت بڑا	اور ہم نے وصیت (تاکید) کی	انسان کو

بِوَالِدَيْهِ	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ
اپنے والدین کے ساتھ (حسن سلوک کی)	اٹھائے رکھا اسے	اس کی ماں نے	کمزوری پر کمزوری کے (باوجود)

وَّفِصٰلُهٗ	فِىْ عَامَيْنِ	اَنِ	اشْكُرْ	لِىْ	وَلِوَالِدَيْكَ	اِلَىَّ
اور اس کا دودھ چھڑانا ہے	دو سال میں	(اور) یہ کہ	تو شکر کر	میرا	اور اپنے والدین کا	میری ہی طرف

الْمَصِيْرُ ⑭	وَاِنْ	جٰهَدٰكَ	عَلٰٓى اَنْ	تُشْرِكَ
لوٹ کر آنا ہے	اور اگر	وہ دونوں (آمادہ کرنے کی) کوشش کریں تجھے	اس بات پر کہ	تو شریک ٹھہرائے

بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا تُطِعْهُمَا
میرے ساتھ	اس چیز کو کہ	نہیں ہے	تجھے	اس کا	کوئی علم	تو نہ تُو اطاعت کران دونوں کی

وَصَاحِبْهُمَا	فِي الدُّنْيَا	مَعْرُوْفًا	وَّاتَّبِعْ	سَبِيْلَ مَنْ
بلکہ تو اچھا سلوک کران دونوں سے	دنیا میں	معروف طریقے سے	اور تو اتباع کر	اس شخص کے راستے کی جو

اَنَابَ	اِلَيَّ	ثُمَّ	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا
رجوع کرتا ہے	میری طرف	پھر	میری ہی طرف	تمھاری واپسی ہے	تو میں خبر دوں گا تمھیں	ساتھ اس (چیز) کے جو

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾	يٰبُنَيَّ	اِنَّهَآ	اِنْ	تَكُ
تم تھے	عمل کرتے	اے میرے پیارے بیٹے!	بلاشبہ وہ (اچھائی یا برائی)	اگر	ہو

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	فَتَكُنْ	فِيْ صَخْرَةٍ	اَوْ	فِي السَّمٰوٰتِ	اَوْ
رائی کے ایک دانے کے برابر (بھی)	پھر وہ ہو	کسی چٹان میں	یا	آسمانوں میں	یا

فِي الْاَرْضِ	يَاْتِ بِهَا	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ ﴿16﴾
زمین میں	تو لے آئے گا اسے	اللہ	بلاشبہ	اللہ	نہایت باریک بین	خوب باخبر ہے

يٰبُنَيَّ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	وَاْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَانْهَ
اے میرے پیارے بیٹے!	تو قائم کر	نماز	اور حکم کر	نیکی کا	اور تو روک

عَنِ الْمُنْكَرِ	وَاصْبِرْ	عَلٰى مَآ	اَصَابَكَ	اِنَّ	ذٰلِكَ
برے کاموں سے	اور تو صبر کر	اس (تکلیف) پر جو	پہنچے تجھے	بلاشبہ	یہ

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿17﴾	وَلَا تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَلَا تَمْشِ
ہمت کے کاموں میں سے ہے	اور نہ تو پھیر	اپنا رخ	لوگوں سے	اور نہ چل

فِي الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ ﴿18﴾
زمین میں	اکڑ کر	بلاشبہ	اللہ	نہیں پسند کرتا	ہر	متکبر	شیخی خورے کو

وَاقْصِدْ	فِيْ مَشْيِكَ	وَاغْضُضْ	مِنْ صَوْتِكَ	اِنَّ	اَنْكَرَ
اور تو میانہ روی اختیار کر	اپنی چال میں	اور تو پست رکھ	اپنی آواز	بلاشبہ	بدترین

الْاَصْوَاتِ	لَصَوْتُ	الْحَمِيْرِ ﴿19﴾	اَلَمْ تَرَوْا	اَنَّ اللّٰهَ	سَخَّرَ
آوازوں میں سے	البتہ آواز ہے	گدھے کی	کیا نہیں تم نے دیکھا (جانا)	کہ بے شک اللہ نے	کام میں لگا دیا ہے

لَكُمْ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ
تمھارے لیے	(ان سب کو) جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور جو کچھ ہے	زمین میں؟

وَاَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ	نِعَمَهٗ	ظَاهِرَةً	وَّبَاطِنَةً	وَمِنَ النَّاسِ
اور اس نے پوری کر دیں	تم پر	اپنی نعمتیں	ظاہری	اور باطنی	اور بعض لوگ

مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّلَا هُدًى
وہ ہیں جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں	بغیر علم کے	اور بغیر کسی ہدایت کے

وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿20﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ
اور بغیر کسی روشن کتاب کے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے:	تم پیروی کرو	اس کی جسے	نازل کیا ہے

اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ	نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ
اللہ نے	تو وہ کہتے ہیں:	(نہیں) بلکہ	ہم تو پیروی کریں گے	اسی (راستے) کی کہ	ہم نے پایا	اس پر

اٰبَآءَنَا	اَ	وَلَوْ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	يَدْعُوْهُمْ
اپنے باپ دادا کو	کیا (وہ پیروی کریں گے انھی کی)	اگرچہ	ہو	شیطان	بلاتا ہو ان کو

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿21﴾	وَمَنْ	يُّسْلِمْ	وَجْهَهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ	وَهُوَ
جہنم کے عذاب کی طرف؟	اور جو شخص	جھکا دے	اپنا چہرہ	اللہ کی طرف	جبکہ وہ

مُحْسِنٌ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى	وَاِلَى اللّٰهِ
نیکوکار ہو	تو تحقیق	اس نے پکڑ لیا	مضبوط	کڑا	اور اللہ ہی کی طرف

عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ ﴿22﴾	وَمَنْ	كَفَرَ	فَلَا يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ	اِلَيْنَا
انجام ہے	سب کاموں کا	اور جس نے	کفر کیا	تو نہ غم میں ڈالے آپ کو	اس کا کفر	ہماری ہی طرف

مَرْجِعُهُمْ	فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ
ان کا لوٹ کر آنا ہے	پھر ہم خبر دیں گے ان کو	اس کی جو کچھ	انھوں نے کیا ہوگا	بے شک	اللہ	خوب جانتا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿23﴾	نُمَتِّعُهُمْ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ
سینوں کے راز	ہم فائدہ دیتے ہیں ان کو	تھوڑا سا	پھر	ہم زبردستی دھکیل دیں گے ان کو

اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿24﴾	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
انتہائی سخت عذاب کی طرف	اور البتہ اگر	آپ پوچھیں ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ
اور زمین کو؟	تو البتہ وہ ضرور کہیں گے:	اللہ نے	کہہ دیجیے:	سب تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے	بلکہ

اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿25﴾	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
ان کے اکثر	نہیں جانتے	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور زمین (میں)

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿26﴾	وَلَوْ	اَنَّمَا	فِي الْاَرْضِ
بے شک	اللہ	وہی	بہت بے پروا	انتہائی قابل تعریف ہے	اور اگر	بے شک جو بھی	زمین میں ہیں

مِنْ شَجَرَةٍ	اَقْلَامٌ	وَّالْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
درخت	(وہ) قلمیں ہو جائیں	اور سمندر (سیاہی بن جائے)	(پھر) زیادہ کریں اس (سیاہی) کو	اس کے بعد

سَبْعَةُ	اَبْحُرٍ	مَّا نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ
سات	سمندر (اور بھی)	تو (بھی) نہ ختم ہوں	اللہ کے کلمات	بے شک	اللہ	نہایت غالب

حَكِيْمٌ ﴿27﴾	مَا	خَلْقُكُمْ	وَلَا بَعْثُكُمْ	اِلَّا	كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ
خوب حکمت والا ہے	نہیں ہے	تمھارا پیدا کرنا	اور نہ تمھارا دوبارہ اٹھانا	مگر	ایک جان کی مانند

اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ ﴿28﴾	اَ	لَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
بے شک	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا ہے	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	کہ بے شک	اللہ

يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ
داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور وہی داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں؟

وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْٓ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
اور اسی نے کام میں لگایا	سورج کو	اور چاند کو	ہر ایک	چل رہا ہے	ایک مقرر وقت تک

وَّاَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿29﴾	ذٰلِكَ
اور (یہ کہ) بے شک	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے	یہ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ	وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ
بسبب اس کے کہ بے شک	اللہ	وہی حق ہے	اور (یہ کہ) بے شک	جن کو	وہ پکارتے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖ	الْبَاطِلُ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ﴿30﴾	اَ
اس کے سوا	باطل ہیں	اور (یہ کہ) بلاشبہ	اللہ	وہی خوب بلند	بہت بڑا ہے	کیا

اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ اللّٰهِ
نہیں آپ نے دیکھا	کہ بے شک	کشتی	چلتی ہے	سمندر میں	اللہ کے فضل کے ساتھ

لِيُرِيَكُمْ	مِّنْ اٰيٰتِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ
تاکہ وہ دکھائے تمھیں	اپنی کچھ نشانیاں؟	بے شک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿31﴾	وَاِذَا	غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ	كَالظُّلَلِ
بہت صابر، بہت شاکر کے	اور جب	ڈھانپ لیتی ہے انھیں	کوئی (بڑی) موج	سائبانوں کی مانند

دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ
تو وہ پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	دین (پکار) کو	پھر جب	وہ نجات دے دیتا ہے ان کو

اِلَى الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَمَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ
خشکی کی طرف	تو کوئی ہی ان میں سے	عہد پر قائم رہنے والا ہوتا ہے	اور نہیں	انکار کرتا	ہماری آیتوں کا

اِلَّا	كُلُّ	خَتَّارٍ	كَفُوْرٍ ﴿32﴾	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ
مگر	ہر	بہت عہد توڑنے والا	(اور) بڑا ناشکرا	اے لوگو!	تم تقویٰ اختیار کرو	اپنے رب کا

وَاخْشَوْا	يَوْمًا	لَّا يَجْزِيْ	وَالِدٌ	عَنْ وَّلَدِهٖ	وَلَا مَوْلُوْدٌ
اور تم ڈرو	اس دن سے	کہ نہیں کام آئے گا	کوئی باپ	اپنی اولاد کے	اور نہ ہی کوئی اولاد

هُوَ جَازٍ	عَنْ وَّالِدِهٖ	شَيْـًٔا	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
کام آنے والی ہوگی	اپنے باپ کے	کچھ بھی	بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ
چنانچہ نہ ہرگز دھوکے میں ڈال دے تمھیں	دنیا کی زندگی	اور نہ ہرگز دھوکے میں ڈالے تمھیں	اللہ کی بابت

الْغَرُوْرُ ﴿33﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَيُنَزِّلُ
بہت بڑا دغاباز (شیطان)	بے شک	اللہ	اسی کے پاس ہے	علم	قیامت کا	اور وہی نازل کرتا ہے

الْغَيْثَ	وَيَعْلَمُ	مَا	فِي الْاَرْحَامِ	وَمَا تَدْرِيْ	نَفْسٌ
بارش	اور وہی (یقینی طور پر) جانتا ہے	جو کچھ	رحموں (ماؤں کے پیٹوں) میں ہے	اور نہیں جانتا	کوئی نفس

مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا	وَمَا تَدْرِيْ	نَفْسٌۢ	بِاَيِّ	اَرْضٍ
کہ کیا	وہ کرے گا	کل؟	اور نہیں جانتا	کوئی نفس	کہ کس	زمین میں

تَمُوْتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ ﴿34﴾
وہ مرے گا؟	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا	خوب خبردار ہے

سُوْرَةُ السَّجْدَة مَكِّيَّةٌ — رکوعاتہا 3 — آیاتہا 30

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿1﴾	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿2﴾
الٓمّٓ	کتاب کا اتارنا	(اس حال میں کہ) نہیں کوئی شک	اس میں	رب العالمین کی طرف سے ہے

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ
کیا	وہ کہتے ہیں	(کہ) اس (پیغمبر) نے خود گھڑ لیا ہے اسے؟	(نہیں) بلکہ	وہ	حق ہے

مِنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ
آپ کے رب کی طرف سے	تاکہ آپ ڈرائیں	ان لوگوں کو	(کہ) نہیں آیا ان کے پاس	کوئی ڈرانے والا

مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ﴿3﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
آپ سے پہلے	شاید کہ وہ	راہ پائیں	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى
اور زمین کو	اور ہر چیز کو جو	ان دونوں کے درمیان ہے	چھ دنوں میں	پھر	وہ مستوی ہو گیا

عَلَى الْعَرْشِ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا شَفِيْعٍ
عرش پر	نہیں ہے	تمھارے لیے	اس کے سوا	کوئی دوست	اور نہ کوئی سفارشی

اَ	فَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿4﴾	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مِنَ السَّمَآءِ	اِلَى الْاَرْضِ
کیا	پھر نہیں تم نصیحت حاصل کرتے؟	وہ تدبیر کرتا ہے	(سارے) معاملے کی	آسمان سے	زمین تک

ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ	فِيْ يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗٓ	اَلْفَ
پھر	وہ (معاملہ) چڑھتا (لوٹتا) ہے	اس کی طرف	ایک دن میں	(کہ) ہے	اس کی مقدار	ایک ہزار

سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ ﴿5﴾	ذٰلِكَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ
سال	اس (حساب) سے جو	تم شمار کرتے ہو	وہ	(مدبر حق) جاننے والا ہے	پوشیدہ کا

وَالشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿6﴾	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	كُلَّ	شَيْءٍ
اور ظاہر کا	نہایت غالب	خوب رحم کرنے والا ہے	وہ جس نے	اچھا بنایا	ہر	چیز کو

خَلَقَهٗ	وَبَدَاَ	خَلۡقَ الۡاِنۡسٰنِ	مِنۡ طِيۡنٍ ⑦	ثُمَّ جَعَلَ	نَسۡلَهٗ
جسے اس نے پیدا کیا	اور شروع کی	انسان کی پیدائش	گارے سے	پھر اس نے بنایا	اس کی نسل کو

مِنۡ سُلٰلَةٍ	مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِيۡنٍ ⑧	ثُمَّ	سَوّٰىهُ	وَنَفَخَ
خلاصے (نطفے) سے	ایک حقیر پانی کے	پھر	اس نے درست کیا اس (کے اعضاء) کو	اور پھونکا

فِيۡهِ	مِنۡ رُّوۡحِهٖ	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمۡعَ	وَالۡاَبۡصَارَ
اس میں	اپنی روح سے	اور اس نے بنائے	تمھارے لیے	کان	اور آنکھیں

وَالۡاَفۡـِٕدَةَ	قَلِيۡلًا مَّا	تَشۡكُرُوۡنَ ⑨	وَقَالُوۡۤا	ءَ	اِذَا
اور دل	(مگر) بہت ہی تھوڑا	تم شکر کرتے ہو	اور انھوں نے کہا:	کیا	جب

ضَلَلۡنَا	فِى الۡاَرۡضِ	ءَ	اِنَّا	لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ	بَلۡ
ہم گم ہو جائیں گے	زمین میں؟	کیا	بے شک ہم	البتہ نئی پیدائش میں (ظاہر) ہوں گے؟	(نہیں) بلکہ

هُمۡ	بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ	كٰفِرُوۡنَ ⑩	قُلۡ	يَتَوَفّٰىكُمۡ	مَّلَكُ الۡمَوۡتِ
وہ (تو)	اپنے رب کی ملاقات ہی سے	انکار کرنے والے ہیں	کہہ دیجیے:	فوت کرتا ہے تمھیں	موت کا فرشتہ

الَّذِىۡ	وُكِّلَ	بِكُمۡ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمۡ	تُرۡجَعُوۡنَ ⑪	وَلَوۡ
وہ جو	مقرر کیا گیا ہے	تم پر	پھر	اپنے رب ہی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور اگر

تَرٰۤى	اِذِ	الۡمُجۡرِمُوۡنَ	نَاكِسُوۡا	رُءُوۡسِهِمۡ	عِنۡدَ رَبِّهِمۡ
آپ دیکھیں	جب	مجرم لوگ	جھکائے ہوئے ہوں گے	اپنے سر	اپنے رب کے نزدیک

رَبَّنَاۤ	اَبۡصَرۡنَا	وَسَمِعۡنَا	فَارۡجِعۡنَا	نَعۡمَلۡ
(تو دیکھیں گے عجیب منظر، کہتے ہوں گے:) اے ہمارے رب!	ہم نے دیکھ لیا	اور ہم نے سن لیا	تو واپس بھیج ہمیں	ہم عمل کریں گے

صَالِحًا	اِنَّا	مُوۡقِنُوۡنَ ⑫	وَلَوۡ	شِئۡنَا	لَاٰتَيۡنَا	كُلَّ	نَفۡسٍ
نیک	بے شک ہم	یقین کرنے والے ہیں	اور اگر	ہم چاہتے	تو ہم دے دیتے	ہر	نفس کو

هُدٰٮهَا	وَلٰكِنۡ	حَقَّ	الۡقَوۡلُ	مِنِّىۡ	لَاَمۡلَئَنَّ	جَهَنَّمَ
اس کی ہدایت	اور لیکن	ثابت ہو گیا	قول (وعدہ)	میری طرف سے	کہ البتہ میں ضرور بھروں گا	جہنم کو

مِنَ الۡجِنَّةِ	وَالنَّاسِ	اَجۡمَعِيۡنَ ⑬	فَذُوۡقُوۡا	بِمَا
جنوں سے	اور انسانوں سے	سب سے	چنانچہ تم چکھو (عذاب)	بوجہ اس کے جو

نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا	اِنَّا	نَسِيْنٰكُمْ	وَ ذُوْقُوْا
تم نے بھلائے رکھا	اپنے اس دن کی ملاقات کو	بے شک ہم نے بھی	(آج) بھلا دیا تم کو	اور تم چکھو

عَذَابَ الْخُلْدِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ⑭	اِنَّمَا	يُؤْمِنُ
ہمیشہ کا عذاب	بسبب اس کے جو	تم تھے	عمل کرتے	بس	ایمان لاتے ہیں

بِاٰيٰتِنَا	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِهَا	خَرُّوْا
ہماری آیتوں پر	وہی لوگ	کہ جب	وہ نصیحت کیے جاتے ہیں	ان (آیتوں) کے ساتھ	تو وہ گر پڑتے ہیں

سُجَّدًا	وَّسَبَّحُوْا	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَهُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ⑮
سجدہ کرتے ہوئے	اور وہ پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور وہ	نہیں تکبر کرتے

تَتَجَافٰى	جُنُوْبُهُمْ	عَنِ الْمَضَاجِعِ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	خَوْفًا
علیحدہ رہتے ہیں	ان کے پہلو	خواب گاہوں (بستروں) سے	وہ پکارتے ہیں	اپنے رب کو	خوف سے

وَّطَمَعًا	وَّمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ⑯	فَلَا تَعْلَمُ
اور امید کرتے ہوئے	اور کچھ اس میں سے جو	ہم نے رزق دیا انھیں	وہ خرچ کرتے ہیں	پس نہیں جانتا

نَفْسٌ	مَّآ	اُخْفِيَ	لَهُمْ	مِّنْ قُرَّةِ	اَعْيُنٍ	جَزَآءً	بِمَا
کوئی نفس	وہ جو	چھپا رکھی گئی ہے	ان کے لیے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	بدلہ (دینے کے لیے)	ان کا جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ⑰	اَ	فَمَنْ	كَانَ	مُؤْمِنًا	كَمَنْ
وہ تھے	عمل کرتے	کیا	پھر وہ شخص جو	ہے	مومن	اس شخص کی مانند ہوسکتا ہے جو

كَانَ	فَاسِقًا	لَا يَسْتَوٗنَ ⑱	اَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
ہے	فاسق؟	نہیں وہ برابر ہوسکتے	لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ	جَنّٰتُ	الْمَاْوٰى	نُزُلًا	بِمَا
نیک	تو ان کے لیے ہیں	باغات	رہنے کے	بطور مہمانی	ان کے بدلے (میں) جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ⑲	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا	فَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ
تھے	وہ عمل کرتے	اور لیکن	وہ لوگ جنھوں نے	فسق کیا	تو ان کا ٹھکانا	آگ ہے

كُلَّمَآ	اَرَادُوْٓا	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَآ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا
جب بھی	وہ ارادہ کریں گے	یہ کہ	وہ نکلیں	اس سے	تو لوٹا دیے جائیں گے	اسی میں

وَقِيْلَ	لَهُمْ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ
اور کہا جائے گا	ان سے:	تم چکھو	آگ کا عذاب	وہ جو	تم تھے	اسے

تُكَذِّبُوْنَ ﴿20﴾	وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى	دُوْنَ
جھٹلاتے	اور البتہ ہم ضرور چکھائیں گے انھیں	قریب ترین عذاب (عذابِ دنیا) میں سے	پہلے

الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿21﴾	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ
عذابِ اکبر (اخروی عذاب) سے	تاکہ وہ	(ہماری طرف) لوٹیں	اور کون	زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے کہ

ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا	اِنَّا
اسے نصیحت کی گئی	اپنے رب کی آیات کے ساتھ	پھر	اس نے اعراض کیا	ان سے؟	بلاشبہ ہم

مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ ﴿22﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
مجرموں سے	انتقام لینے والے ہیں	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب

فَلَا تَكُنْ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْ لِّقَآئِهٖ	وَجَعَلْنٰهُ	هُدًى
لہٰذا نہ آپ ہوں	شک میں	اس (موسیٰ) کی ملاقات سے	اور ہم نے بنایا اس (تورات) کو	ہدایت (کا ذریعہ)

لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿23﴾	وَجَعَلْنَا	مِنْهُمْ	اَئِمَّةً	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا
بنی اسرائیل کے لیے	اور ہم نے بنائے	ان میں سے	کچھ پیشوا	وہ رہنمائی کرتے تھے	ہمارے حکم سے

لَمَّا	صَبَرُوْا	وَكَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يُوْقِنُوْنَ ﴿24﴾	اِنَّ	رَبَّكَ
جب	انھوں نے صبر کیا	اور تھے وہ	ہماری آیتوں پر	یقین رکھتے	بلاشبہ	آپ کا رب

هُوَ يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ
وہی فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	اس (معاملے) میں کہ	وہ تھے	اس میں

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿25﴾	اَوَ	لَمْ يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ
اختلاف کرتے	کیا اور	نہیں واضح ہوا	ان کے لیے	کہ کتنی ہی	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے

مِّنَ الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
امتیں؟	(اب) یہ چلتے پھرتے ہیں	ان کے گھروں میں	بے شک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں

اَ	فَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿26﴾	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّا	نَسُوْقُ	الْمَآءَ
کیا	پھر نہیں وہ سنتے؟	کیا اور	نہیں انھوں نے دیکھا	کہ بے شک ہم	ہانک لے جاتے ہیں	پانی کو

اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ	فَنُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	تَاْكُلُ	مِنْهُ
چٹیل زمین کی طرف؟	پھر ہم نکالتے ہیں	اس کے ذریعے سے	کھیتی	کھاتے ہیں	اس سے

اَنْعَامُهُمْ	وَاَنْفُسُهُمْ	اَ	فَلَا يُبْصِرُوْنَ (27)	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى
ان کے چوپائے	اور وہ خود بھی	کیا	پھر نہیں وہ دیکھتے؟	اور وہ کہتے ہیں:	کب ہوگا

هٰذَا	الْفَتْحُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (28)	قُلْ	يَوْمَ الْفَتْحِ
یہ	فیصلہ	اگر	ہو تم	سچے؟	کہہ دیجیے:	فیصلے کے دن

لَا يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِيْمَانُهُمْ	وَلَا هُمْ	يُنْظَرُوْنَ (29)
نہیں نفع دے گا	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	ان کا ایمان لانا	اور نہ وہ	مہلت دیے جائیں گے

فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَانْتَظِرْ	اِنَّهُمْ	مُّنْتَظِرُوْنَ (30)
لہٰذا آپ منہ پھیر لیں	ان سے	اور آپ انتظار کریں	بلاشبہ وہ بھی	منتظر ہیں

سُوْرَةُ الْاَحْزَاب مَدَنِيَّة

رکوعاتها 9 آیاتها 73

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اتَّقِ اللّٰهَ	وَلَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ
اے	نبی!	آپ ڈریں اللہ سے	اور نہ آپ اطاعت کریں	کافروں کی	اور منافقوں کی

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا (1)	وَّاتَّبِعْ	مَا
بلاشبہ	اللہ	ہے	خوب جاننے والا	نہایت حکمت والا	اور آپ پیروی کریں	اس چیز کی جو

يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا
وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے	بے شک	اللہ	ہے	ساتھ اس کے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا (2)	وَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَكَفٰى بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا (3)
تم کرتے ہو	خوب خبردار	اور توکل کیجیے	اللہ پر	اور کافی ہے اللہ	کارساز

مَا جَعَلَ اللّٰهُ	لِرَجُلٍ	مِّنْ قَلْبَيْنِ	فِيْ جَوْفِهٖ	وَمَا جَعَلَ
نہیں بنائے اللہ نے	کسی انسان کے لیے	دو دل	اس کے سینے میں	اور نہیں اس نے بنایا

اَزْوَاجَكُمُ	الّٰٓـِٔيْ	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ	اُمَّهٰتِكُمْ	وَمَا جَعَلَ
تمھاری بیویوں کو	وہ جو	تم ظہار کرتے ہو	ان سے	تمھاری مائیں	اور نہیں اس نے بنایا

اَدْعِيَآءَكُمْ	اَبْنَآءَكُمْ	ذٰلِكُمْ	قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ	وَاللّٰهُ
تمھارے لے پالکوں کو	تمھارے بیٹے	یہ	تمھارا کہنا ہے	اپنے مونھوں سے	اور اللہ

يَقُوْلُ	الْحَقَّ	وَهُوَ	يَهْدِي	السَّبِيْلَ ۝٤	اُدْعُوْهُمْ
کہتا ہے	حق	اور وہی	ہدایت دیتا ہے	(سیدھے) راستے کی	تم بلاؤ ان (لے پالکوں) کو

لِاٰبَآئِهِمْ	هُوَ	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَاِنْ
ان کے باپوں کی طرف (نسبت کر کے)	یہ	زیادہ انصاف کی بات ہے	اللہ کے نزدیک	پھر اگر

لَّمْ تَعْلَمُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَمَوَالِيْكُمْ
نہ تم جانو	ان کے باپوں کو	تو وہ تمھارے بھائی ہیں	دین میں	اور تمھارے دوست ہیں

وَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	فِيْمَآ	اَخْطَاْتُمْ	بِهٖ	وَلٰكِنْ
اور نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	اس میں جو	تم چوک جاؤ	اس (کے بولنے) میں	اور لیکن

مَّا	تَعَمَّدَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۝٥
وہ (گناہ ہے) جو	ارادہ کیا	تمھارے دلوں نے	اور ہے	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

اَلنَّبِيُّ	اَوْلٰى	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَاَزْوَاجُهٗٓ
نبی	زیادہ حق دار ہے	(ہر قسم کے تصرف کرنے میں) مومنوں پر	ان کے نفسوں سے بھی	اور اس کی بیویاں

اُمَّهٰتُهُمْ	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ
ان کی مائیں ہیں	اور خونی رشتے دار	بعض ان کے	زیادہ حق دار ہیں	بعض کے ساتھ

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُهٰجِرِيْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَفْعَلُوْٓا
اللہ کی کتاب میں	(دیگر) مومنوں سے	اور مہاجروں سے	مگر	یہ کہ	تم کرو

اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ	مَّعْرُوْفًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ۝٦
اپنے دوستوں کے ساتھ	کوئی بھلائی (تو یہ جائز ہے)	ہے	یہی	کتاب میں	لکھا ہوا

وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِنَ النَّبِيّٖنَ	مِيْثَاقَهُمْ	وَمِنْكَ	وَمِنْ نُّوْحٍ
اور جب	ہم نے لیا	نبیوں سے	ان کا عہد	اور آپ سے	اور نوح سے

وَّاِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى	وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	وَاَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا
اور ابراہیم	اور موسیٰ	اور عیسیٰ ابن مریم سے	اور ہم نے لیا	ان سے	عہد

غَلِيْظًا ⑦	لِّيَسْـَٔلَ	الصّٰدِقِيْنَ	عَنْ صِدْقِهِمْ	وَاَعَدَّ
بڑا پختہ	تاکہ (اللہ) پوچھے	سچوں سے	ان کی سچائی کی بابت	اور اس نے تیار کیا ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا اَلِيْمًا ⑧	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا
کافروں کے لیے	نہایت دردناک عذاب	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ جَآءَتْكُمْ	جُنُوْدٌ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
اللہ کا احسان	اپنے اوپر	جب (چڑھ) آئے تھے تم پر	کئی لشکر	تو ہم نے بھیجی	ان پر

رِيْحًا	وَّجُنُوْدًا	لَّمْ تَرَوْهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
(سخت) ہوا	اور ایسے لشکر	(کہ) نہیں تم نے دیکھا ان کو	اور تھا	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم کر رہے تھے

بَصِيْرًا ⑨	اِذْ	جَآءُوْكُمْ	مِّنْ فَوْقِكُمْ	وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ	وَاِذْ
خوب دیکھنے والا	جب	وہ (چڑھ) آئے تھے تم پر	تمھارے اوپر سے	اور تمھارے نیچے سے	اور جب

زَاغَتِ	الْاَبْصَارُ	وَبَلَغَتِ	الْقُلُوْبُ	الْحَنَاجِرَ	وَتَظُنُّوْنَ
پھر گئی تھیں	آنکھیں	اور پہنچ گئے تھے	دل	گلوں تک	اور تم گمان کرتے تھے

بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَا ⑩	هُنَالِكَ	ابْتُلِيَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَزُلْزِلُوْا
اللہ کے بارے میں	(طرح طرح کے) گمان	وہاں	آزمائے گئے	مومن	اور وہ ہلائے گئے

زِلْزَالًا	شَدِيْدًا ⑪	وَاِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ
ہلایا جانا	نہایت سخت	اور جب	کہہ رہے تھے	منافق	اور وہ لوگ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	مَّا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗۤ	اِلَّا
جن کے دلوں میں	روگ ہے:	نہیں	وعدہ کیا ہم سے	اللہ نے	اور اس کے رسول نے	مگر

غُرُوْرًا ⑫	وَاِذْ	قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ
فریب کا	اور جب	کہا	ایک گروہ نے	ان میں سے:	اے مدینے والو!

لَا مُقَامَ	لَكُمْ	فَارْجِعُوْا	وَيَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمُ
نہیں ہے ٹھہرنے کی جگہ	تمھارے لیے	لہٰذا تم لوٹ جاؤ	اور اجازت مانگتا تھا	ایک فریق	ان میں سے

النَّبِيَّ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	بُيُوْتَنَا	عَوْرَةٌ	وَمَا هِيَ	بِعَوْرَةٍ
نبی سے	وہ کہتے تھے:	بے شک	ہمارے گھر	غیر محفوظ ہیں	حالانکہ نہیں تھے وہ	غیر محفوظ

اِنْ يُّرِيْدُوْنَ	اِلَّا	فِرَارًا ﴿13﴾	وَلَوْ	دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ
نہیں وہ چاہتے تھے	مگر	صرف بھاگنا	اور اگر	داخل کر دیے جاتے (اس مدینہ میں)	ان پر

مِّنْ اَقْطَارِهَا	ثُمَّ	سُئِلُوا	الْفِتْنَةَ	لَاٰتَوْهَا
اس (مدینہ) کے اطراف سے (کافروں کے لشکر)	پھر	وہ مطالبہ کیے جاتے	فتنے (شرک یا خانہ جنگی) کا	تو وہ ضرور اپنا لیتے اسے

وَمَا تَلَبَّثُوْا	بِهَآ	اِلَّا	يَسِيْرًا ﴿14﴾	وَلَقَدْ	كَانُوْا	عَاهَدُوا اللّٰهَ
اور نہ توقف کرتے	اس میں	مگر	تھوڑا سا	اور البتہ تحقیق	وہ تھے (کہ)	انھوں نے عہد کیا تھا اللہ سے

مِنْ قَبْلُ	لَا يُوَلُّوْنَ	الْاَدْبَارَ	وَكَانَ	عَهْدُ اللّٰهِ
اس سے پہلے	کہ نہیں وہ پھیریں گے	پیٹھیں	اور ہے	اللہ کا عہد

مَسْئُوْلًا ﴿15﴾	قُلْ	لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ	اِنْ	فَرَرْتُمْ
کہ (اس کی بابت) باز پرس کی جائے گی	کہہ دیجیے:	ہرگز نہیں نفع دے گا تمھیں	بھاگنا	اگر	تم بھاگو

مِّنَ الْمَوْتِ	اَوِ	الْقَتْلِ	وَاِذًا	لَّا تُمَتَّعُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿16﴾
موت سے	یا	قتل سے	اور اس وقت	نہیں تم فائدہ پہنچائے جاؤ گے	مگر	بہت تھوڑا

قُلْ	مَنْ	ذَا	الَّذِيْ	يَعْصِمُكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَ
کہہ دیجیے:	کون ہے	وہ	جو	بچائے گا تمھیں	اللہ سے	اگر	وہ ارادہ کرے

بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ	اَرَادَ	بِكُمْ	رَحْمَةً	وَلَا يَجِدُوْنَ
تمھارے ساتھ	برائی کا	یا	وہ ارادہ کرے	تمھارے ساتھ	رحمت کا؟	اور نہیں وہ پائیں گے

لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّلَا نَصِيْرًا ﴿17﴾	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ
اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ کوئی مددگار	تحقیق	جانتا ہے	اللہ

الْمُعَوِّقِيْنَ	مِنْكُمْ	وَالْقَآئِلِيْنَ	لِاِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	اِلَيْنَا
روکنے والوں کو	تم میں سے	اور کہنے والوں کو	اپنے بھائیوں سے:	آؤ	ہماری طرف

وَلَا يَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿18﴾	اَشِحَّةً	عَلَيْكُمْ
اور نہیں وہ آتے	لڑائی میں	مگر	تھوڑی دیر ہی	اس حال میں کہ وہ بخیل ہیں	تم پر

فَاِذَا	جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَيْتَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	تَدُوْرُ
پھر جب	آتا ہے (ان پر)	خوف	تو آپ دیکھتے ہیں ان کو	کہ وہ دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	گھومتی ہیں

أَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِي	يُغْشَىٰ	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَإِذَا	ذَهَبَ
ان کی آنکھیں	مانند اس شخص کے کہ	غشی طاری ہو	اس پر	موت کی	پھر جب	دور ہو جاتا ہے

الْخَوْفُ	سَلَقُوكُمْ	بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ	أَشِحَّةً	عَلَى الْخَيْرِ
خوف	تو چڑھ چڑھ کر بولتے ہیں تم پر	تیز تیز زبانوں سے	اس حال میں کہ وہ حریص ہیں	مال (غنیمت) پر

أُولَٰئِكَ	لَمْ يُؤْمِنُوا	فَأَحْبَطَ اللَّهُ	أَعْمَالَهُمْ	وَكَانَ	ذَٰلِكَ
یہ لوگ ہیں (کہ)	نہیں وہ ایمان لائے	چنانچہ ضائع کر دیے اللہ نے	ان کے عمل	اور ہے	یہ

عَلَى اللَّهِ	يَسِيرًا ⑲	يَحْسَبُونَ	الْأَحْزَابَ	لَمْ يَذْهَبُوا	وَإِنْ
اللہ پر	بہت آسان	وہ گمان کرتے ہیں	لشکروں کو	کہ (ابھی تک) نہیں وہ گئے	اور اگر

يَأْتِ	الْأَحْزَابُ	يَوَدُّوا	لَوْ	أَنَّهُمْ	بَادُونَ
آجائیں	لشکر	تو وہ خواہش کریں گے	کاش	بے شک وہ (ہوتے)	صحرانشین

فِي الْأَعْرَابِ	يَسْأَلُونَ	عَنْ أَنْبَائِكُمْ	وَلَوْ	كَانُوا	فِيكُمْ
دیہاتیوں (کے ساتھ رہنے والوں) میں	پوچھتے (رہتے)	تمھاری بابت خبریں	اور اگر	وہ ہوتے	تمھارے اندر

مَا قَاتَلُوا	إِلَّا	قَلِيلًا ⑳	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِي رَسُولِ اللَّهِ
تو نہ وہ لڑتے	مگر	تھوڑا ہی	البتہ تحقیق	ہے	تمھارے لیے	اللہ کے رسول میں

أُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِمَنْ	كَانَ	يَرْجُو اللَّهَ	وَالْيَوْمَ الْآخِرَ
نمونہ	نہایت اچھا	اس کے لیے جو	ہے	اللہ (سے ملاقات) کی امید رکھتا	اور یوم آخرت کی

وَذَكَرَ اللَّهَ	كَثِيرًا ㉑	وَلَمَّا	رَأَى	الْمُؤْمِنُونَ	الْأَحْزَابَ	قَالُوا
اور یاد کرتا ہے اللہ کو	بہت زیادہ	اور جب	دیکھا	مومنوں نے	لشکروں کو	تو انھوں نے کہا:

هَٰذَا مَا	وَعَدَنَا	اللَّهُ	وَرَسُولُهُ	وَصَدَقَ اللَّهُ	وَرَسُولُهُ
یہ وہی ہے جس کا	وعدہ کیا ہم سے	اللہ نے	اور اس کے رسول نے	اور سچ کہا اللہ نے	اور اس کے رسول نے

وَمَا زَادَهُمْ	إِلَّا	إِيمَانًا	وَتَسْلِيمًا ㉒	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	رِجَالٌ
اور نہیں اس نے زیادہ کیا ان کو	مگر	ایمان	اور فرماں برداری میں	مومنوں میں سے کچھ	ایسے جوان مرد ہیں

صَدَقُوا	مَا	عَاهَدُوا	اللَّهَ	عَلَيْهِ	فَمِنْهُمْ
کہ انھوں نے سچا کر دکھایا	اس (عہد) کو جو	انھوں نے عہد کیا تھا	اللہ سے	اس پر	چنانچہ کچھ ان میں سے

مَّنۡ	قَضٰى	نَحۡبَهٗ	وَمِنۡهُمۡ	مَّنۡ	يَّنۡتَظِرُ
وہ ہیں جنھوں نے	پوری کردی	اپنی نذر	اور کچھ ان میں سے	وہ ہیں جو	انتظار کررہے ہیں

وَمَا بَدَّلُوۡا	تَبۡدِيۡلًا ۝23	لِّيَجۡزِىَ	اللّٰهُ	الصّٰدِقِيۡنَ	بِصِدۡقِهِمۡ
اور نہیں انھوں نے تبدیلی کی	(ذرا بھی) تبدیلی کرنا	تاکہ بدلہ دے	اللہ	سچوں کو	ان کی سچائی کا

وَيُعَذِّبَ	الۡمُنٰفِقِيۡنَ	اِنۡ	شَآءَ	اَوۡ	يَتُوۡبَ	عَلَيۡهِمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور عذاب دے	منافقوں کو	اگر	وہ چاہے	یا	وہ توبہ کرے	ان پر	بے شک	اللہ

كَانَ	غَفُوۡرًا	رَّحِيۡمًا ۝24	وَرَدَّ	اللّٰهُ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور لوٹا دیا	اللہ نے	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا

بِغَيۡظِهِمۡ	لَمۡ يَنَالُوۡا	خَيۡرًا	وَكَفَى	اللّٰهُ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
ان کے غصے کے ساتھ	نہیں انھوں نے حاصل کی	کوئی بھلائی	اور کافی ہوگیا	اللہ	مومنوں کو

الۡقِتَالَ	وَكَانَ	اللّٰهُ	قَوِيًّا	عَزِيۡزًا ۝25	وَاَنۡزَلَ	الَّذِيۡنَ
لڑائی سے	اور ہے	اللہ	بڑا طاقتور	نہایت غالب	اور اس (اللہ) نے اتار دیا	ان لوگوں کو جنھوں نے

ظَاهَرُوۡهُمۡ	مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	مِنۡ صَيَاصِيۡهِمۡ	وَقَذَفَ
مدد کی تھی ان (مشرکوں) کی	اہل کتاب میں سے	ان کے قلعوں سے	اور اس نے ڈال دیا

فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ	الرُّعۡبَ	فَرِيۡقًا	تَقۡتُلُوۡنَ	وَتَاۡسِرُوۡنَ	فَرِيۡقًا ۝26
ان کے دلوں میں	رعب	ایک گروہ کو	تم قتل کرتے تھے	اور قید کرتے تھے	ایک گروہ کو

وَاَوۡرَثَكُمۡ	اَرۡضَهُمۡ	وَدِيَارَهُمۡ	وَاَمۡوَالَهُمۡ	وَاَرۡضًا
اور اس نے وارث بنادیا تمھیں	ان کی زمین کا	اور ان کے گھروں کا	اور ان کے مالوں کا	اور اس زمین کا

لَّمۡ تَطَئُوۡهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	قَدِيۡرًا ۝27
(کہ) نہیں تم نے قدم رکھے تھے (ابھی) اس میں	اور ہے	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ	قُلۡ	لِّاَزۡوَاجِكَ	اِنۡ	كُنۡتُنَّ	تُرِدۡنَ	الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا
اے نبی!	کہہ دیجیے	اپنی بیویوں سے:	اگر	ہو تم	چاہتی	دنیا کی زندگی کو

وَزِيۡنَتَهَا	فَتَعَالَيۡنَ	اُمَتِّعۡكُنَّ	وَاُسَرِّحۡكُنَّ	سَرَاحًا
اور اس کی زیب و زینت کو	تو آؤ	میں کچھ سامان دے دوں تمھیں	اور رخصت کردوں تمھیں	رخصت کرنا

جَمِيْلًا ﴿٢٨﴾	وَاِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ
اچھے طریقے سے	اور اگر	ہو تم	چاہتی اللہ کو	اور اس کے رسول کو	اور آخرت کے گھر کو

فَاِنَّ اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ	مِنْكُنَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾
تو بلاشبہ اللہ نے	تیار کیا ہے	نیکی کرنے والیوں کے لیے	تم میں سے	اجر	بہت بڑا

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ	مَنْ	يَّاْتِ	مِنْكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ
اے نبی کی بیویو!	جو کوئی	کرے گی	تم میں سے	بری حرکت	صریح

يُّضٰعَفْ	لَهَا	الْعَذَابُ	ضِعْفَيْنِ	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
تو دگنا دیا جائے گا	اسے	عذاب	دوہرا	اور ہے	یہ	اللہ پر

يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾
بہت آسان

وَمَنْ	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتَعْمَلْ	صٰلِحًا
اور جو	فرمانبرداری کرے	تم میں سے	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور وہ عمل کرے	نیک

نُّؤْتِهَآ	اَجْرَهَا	مَرَّتَيْنِ	وَاَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿31﴾
تو ہم دیں گے اسے	اس کا اجر	دوبار	اور ہم نے تیار کیا ہے	اس کے لیے	باعزت رزق

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ	لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِنِ	اتَّقَيْتُنَّ
اے نبی کی بیویو!	تم نہیں ہو	کسی ایک کی مانند	عورتوں میں سے	اگر	تم تقویٰ اختیار کرو

فَلَا تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ	الَّذِيْ	فِيْ قَلْبِهٖ	مَرَضٌ
تو نہ تم نزاکت اختیار کرو	بات چیت میں	کہ طمع کرنے لگے	وہ شخص	جس کے دل میں	روگ (ہوس) ہو

وَّقُلْنَ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ﴿32﴾	وَقَرْنَ	فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	وَلَا تَبَرَّجْنَ
اور تم کہو	بات	معقول	اور تم ٹکی رہو	اپنے گھروں میں	اور نہ تم زیب و زینت ظاہر کرو

تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى	وَاَقِمْنَ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتِيْنَ	الزَّكٰوةَ
(مانند) زینت ظاہر کرنے کے	جاہلیت اولیٰ میں	اور تم قائم کرو	نماز	اور ادا کرو	زکاۃ

وَاَطِعْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُذْهِبَ	عَنْكُمُ
اور تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	بس	چاہتا ہے	اللہ	کہ وہ دور کر دے	تم سے

الرِّجْسَ	اَهْلَ الْبَيْتِ	وَيُطَهِّرَكُمْ	تَطْهِيْرًا ﴿33﴾	وَاذْكُرْنَ	مَا
ناپاکی	اے اہل بیت (نبوت)!	اور وہ پاک کر دے تمھیں	(پوری طرح) پاک کرنا	اور تم یاد کرو	جو

يُتْلٰى	فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	وَالْحِكْمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
پڑھی جاتی ہیں	تمھارے گھروں میں	اللہ کی آیات سے	اور حکمت (سے)	بے شک	اللہ	ہے

لَطِيْفًا	خَبِيْرًا ﴿34﴾	اِنَّ	الْمُسْلِمِيْنَ	وَالْمُسْلِمٰتِ	وَالْمُؤْمِنِيْنَ
نہایت باریک بین	بڑا باخبر	بے شک	مسلمان مرد	اور مسلمان عورتیں	اور مومن مرد

وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَالْقٰنِتِيْنَ	وَالْقٰنِتٰتِ	وَالصّٰدِقِيْنَ	وَالصّٰدِقٰتِ
اور مومن عورتیں	اور فرمانبردار مرد	اور فرمانبردار عورتیں	اور راست باز مرد	اور راست باز عورتیں

وَالصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰبِرٰتِ	وَالْخٰشِعِيْنَ	وَالْخٰشِعٰتِ
اور صبر کرنے والے مرد	اور صبر کرنے والی عورتیں	اور خشوع کرنے والے مرد	اور خشوع کرنے والی عورتیں

وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ	وَالْمُتَصَدِّقٰتِ	وَالصَّآئِمِيْنَ	وَالصّٰٓئِمٰتِ	وَالْحٰفِظِيْنَ
اور صدقہ کرنے والے مرد	اور صدقہ کرنے والی عورتیں	اور روزے دار مرد	اور روزے دار عورتیں	اور حفاظت کرنے والے مرد

فُرُوْجَهُمْ	وَالْحٰفِظٰتِ	وَالذّٰكِرِيْنَ	اللّٰهَ كَثِيْرًا	وَّالذّٰكِرٰتِ
اپنی شرم گاہوں کی	اور حفاظت کرنے والی عورتیں	اور ذکر کرنے والے مرد	اللہ کا کثرت سے	اور ذکر کرنے والی عورتیں

اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّاَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿35﴾	وَمَا كَانَ	لِمُؤْمِنٍ
تیار کر رکھی ہے	اللہ نے	ان کے لیے	مغفرت	اور اجر	بہت بڑا	اور نہیں ہے لائق	کسی مومن کے

وَّلَا مُؤْمِنَةٍ	اِذَا	قَضَى	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗٓ	اَمْرًا	اَنْ	يَّكُوْنَ
اور نہ کسی مومنہ کے	جب	فیصلہ کر دے	اللہ	اور اس کا رسول	کسی معاملے کا	یہ کہ	ہو (اس کے بعد)

لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ	وَمَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	فَقَدْ
ان کے لیے	اختیار	ان کے معاملے میں	اور جو کوئی	نافرمانی کرے	اللہ اور اس کے رسول کی	تو تحقیق

ضَلَّ	ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا ﴿36﴾	وَاِذْ	تَقُوْلُ	لِلَّذِيْٓ	اَنْعَمَ
وہ گمراہ ہو گیا	گمراہ	ظاہر	اور (یاد کریں) جب	آپ کہہ رہے تھے	اس شخص سے کہ	انعام کیا

اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَاَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	اَمْسِكْ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَاتَّقِ اللّٰهَ
اللہ نے	اس پر	اور آپ نے بھی انعام کیا	اس پر	کہ تو روکے رکھ	اپنے پاس	اپنی بیوی	اور ڈر اللہ سے

وَتُخْفِيْ	فِيْ نَفْسِكَ	مَا	اللّٰهُ	مُبْدِيْهِ	وَتَخْشَى
اور آپ چھپا رہے تھے	اپنے دل میں	وہ (بات) کہ	اللہ	ظاہر کرنے والا تھا اسے	اور آپ ڈر رہے تھے

النَّاسَ	وَاللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ	تَخْشٰىهُ ؕ	فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا
لوگوں سے	حالانکہ اللہ	زیادہ حق دار ہے	(اس بات کا) کہ	آپ ڈریں اس سے	پھر جب	پوری کر لی	زید نے	اس سے

وَطَرًا	زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَيْ لَا يَكُوْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	حَرَجٌ
(اپنی) حاجت	تو (عدت کے بعد) ہم نے نکاح کر دیا آپ سے اس کا	تاکہ نہ ہو	مومنوں پر	کوئی حرج

فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ	اِذَا قَضَوْا	مِنْهُنَّ	وَطَرًا ؕ	وَكَانَ
ان کے لے پالکوں کی بیویوں (سے طلاق کے بعد نکاح کر لینے) میں	جب وہ پوری کر لیں	ان سے	(اپنی) حاجت	اور ہے

اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا ﴿37﴾	مَا كَانَ	عَلَى النَّبِيِّ	مِنْ حَرَجٍ	فِيْمَا
اللہ کا حکم	(پورا) کیا ہوا	نہیں ہے	نبی پر	کوئی حرج	اس بات میں جو

فَرَضَ اللّٰهُ	لَهٗ	سُنَّةَ اللّٰهِ	فِي الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ
اللہ نے فرض (مقرر) کر دی	اس کے لیے	(مانند) دستورِ الٰہی کے	ان لوگوں (انبیاء) میں جو	گزر گئے	اس سے پہلے

وَكَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿38﴾	الَّذِيْنَ	يُبَلِّغُوْنَ	رِسٰلٰتِ اللّٰهِ
اور ہے	اللہ کا حکم	اندازہ مقرر کیا ہوا	وہ لوگ (انبیاء) جو	پہنچاتے ہیں	اللہ کے پیغامات

وَيَخْشَوْنَهٗ	وَلَا يَخْشَوْنَ	اَحَدًا	اِلَّا اللّٰهَ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ
اور وہ ڈرتے ہیں اس سے	اور نہیں وہ ڈرتے	کسی سے (بھی)	سوائے اللہ کے	اور کافی ہے	اللہ

حَسِيْبًا ﴿39﴾	مَا كَانَ	مُحَمَّدٌ	اَبَآ	اَحَدٍ	مِّنْ رِّجَالِكُمْ	وَلٰكِنْ
خوب حساب لینے والا	نہیں ہیں	محمد (ﷺ)	باپ	کسی کے	تمھارے مردوں میں سے	اور لیکن

رَّسُوْلَ اللّٰهِ	وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ﴿40﴾
اللہ کے رسول ہیں	اور خاتم النبیین ہیں	اور ہے	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا	كَثِيْرًا ﴿41﴾	وَّسَبِّحُوْهُ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم یاد کرو	اللہ کو	یاد کرنا	بہت زیادہ	اور تم تسبیح بیان کرو اس کی

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿42﴾	هُوَ الَّذِيْ	يُصَلِّيْ	عَلَيْكُمْ	وَمَلٰٓئِكَتُهٗ
صبح اور شام	وہی ہے جو	رحمت بھیجتا ہے	تم پر	اور اس کے فرشتے (رحمت کی دعا کرتے ہیں)

لِيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَكَانَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَحِيْمًا ﴿43﴾
تاکہ وہ نکالے تمھیں	اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اور وہ ہے	مومنوں پر	بہت رحم کرنے والا

تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ	يَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	اَجْرًا
ان کی دعا ہوگی	جس دن	وہ ملیں گے اس (اللہ) کو	سلام	اور اس (اللہ) نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	اجر

كَرِيْمًا ﴿44﴾	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّمُبَشِّرًا
عزت والا	اے نبی!	بلاشبہ ہم نے	بھیجا ہے آپ کو	گواہی دینے والا	اور خوشخبری سنانے والا

وَّنَذِيْرًا ﴿45﴾	وَّدَاعِيًا	اِلَى اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ	وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿46﴾	وَبَشِّرِ
اور ڈرانے والا	اور بلانے والا	اللہ کی طرف	اس کے حکم سے	اور روشن چراغ (بناکر)	اور خوشخبری دے دیجیے

الْمُؤْمِنِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	فَضْلًا	كَبِيْرًا ﴿47﴾
مومنوں کو	اس بات کی کہ بے شک	ان کے لیے ہے	اللہ کی طرف سے	فضل	بہت بڑا

وَلَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَدَعْ	اَذٰىهُمْ	وَتَوَكَّلْ
اور نہ اطاعت کیجیے	کافروں کی	اور منافقوں کی	اور نظر انداز کر دیجیے	ان کی ایذا رسانی کو	اور توکل کیجیے

عَلَى اللّٰهِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ﴿48﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا
اللہ پر	اور کافی ہے	اللہ	کارساز	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب

نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ
تم نکاح کرو	مومن عورتوں سے	پھر	تم طلاق دے دو ان کو	اس سے پہلے	کہ	تم چھوؤ ان کو

فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ عِدَّةٍ	تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ	فَمَتِّعُوْهُنَّ
تو نہیں ہے	تمھارے لیے	ان پر	کوئی عدت	کہ تم شمار کرو اس (عدت) کو	لہٰذا تم کچھ فائدہ دو ان کو

وَسَرِّحُوْهُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا ﴿49﴾	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِنَّآ	اَحْلَلْنَا	لَكَ
اور رخصت کر دو ان کو	رخصت کرنا	اچھا	اے نبی!	بے شک ہم نے	حلال کر دیں	آپ کے لیے

اَزْوَاجَكَ	الّٰتِيْٓ	اٰتَيْتَ	اُجُوْرَهُنَّ	وَمَا	مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ
آپ کی بیویاں	وہ جو	آپ نے ادا کر دیے	ان کے مہر	اور وہ (کنیزیں) جن کا	مالک ہوا	آپ کا دایاں ہاتھ

مِمَّآ	اَفَاۗءَ اللّٰهُ	عَلَيْكَ	وَبَنٰتِ عَمِّكَ	وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ
ان سے جو	(بطور غنیمت) لوٹا دی ہیں اللہ نے	آپ پر	اور آپ کے چچا کی بیٹیاں	اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں

وَبَنٰتِ خَالِكَ	وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ	الّٰتِيْ	هَاجَرْنَ	مَعَكَ ۡ
اور آپ کے ماموؤں کی بیٹیاں	اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں	وہ جنھوں نے	ہجرت کی	آپ کے ساتھ

وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً	اِنْ	وَّهَبَتْ	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ	اِنْ	اَرَادَ	النَّبِيُّ	اَنْ
اور مومن عورت بھی	اگر	وہ ہبہ کرے	اپنا آپ	نبی کے لیے	اگر	ارادہ کرے	نبی	یہ کہ

يَّسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً	لَّكَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ	قَدْ
اپنے نکاح میں لے آئے اسے	اس حال میں کہ (یہ) خاص ہے	آپ کے لیے	سوائے	(دوسرے) مومنوں کے	تحقیق

عَلِمْنَا	مَا	فَرَضْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ	وَمَا
ہم نے جان لیا	جو	ہم نے فرض کیا	ان پر	ان کی بیویوں کے بارے میں	اور ان (لونڈیوں) کے بارے میں جن کے

مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	لِكَيْلَا يَكُوْنَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ ۭ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا
مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	تاکہ نہ ہو	آپ پر	کوئی تنگی	اور ہے	اللہ	بہت بخشنے والا

رَحِيْمًا ﴿50﴾	تُرْجِيْ	مَنْ	تَشَآءُ	مِنْهُنَّ	وَتُـْٔوِيْٓ	اِلَيْكَ	مَنْ
نہایت رحم کرنے والا	آپ مؤخر کردیں	جسے	آپ چاہیں	ان میں سے	اور جگہ دیں	اپنے پاس	جسے

تَشَآءُ	وَمَنِ	ابْتَغَيْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا
آپ چاہیں	اور جسے	آپ طلب کریں	ان میں سے جنھیں	آپ نے علیحدہ کردیا تھا (باری موقوف کردی تھی)	تو نہیں

جُنَاحَ	عَلَيْكَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	تَقَرَّ	اَعْيُنُهُنَّ	وَلَا
کوئی گناہ	آپ پر	یہ (تخییر کا حکم)	زیادہ قریب ہے	اس (بات) کے کہ	ٹھنڈی ہوں	ان کی آنکھیں	اور نہ

يَحْزَنَّ	وَيَرْضَيْنَ	بِمَآ	اٰتَيْتَهُنَّ	كُلُّهُنَّ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا
وہ غمگین ہوں	اور وہ راضی ہوں	اس پر جو	آپ دیں انھیں	سب کی سب	اور اللہ	جانتا ہے	جو کچھ

فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَكَانَ اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَلِيْمًا ﴿51﴾	لَا يَحِلُّ	لَكَ	النِّسَآءُ
تمھارے دلوں میں ہے	اور ہے اللہ	خوب جاننے والا	نہایت بُردبار	نہیں ہیں حلال	آپ کیلیے	(اور) عورتیں

مِنْۢ بَعْدُ	وَلَآ اَنْ	تَبَدَّلَ	بِهِنَّ	مِنْ اَزْوَاجٍ	وَّلَوْ
اس کے بعد	اور نہ یہ (جائز ہے) کہ	آپ بدل لیں	ان (موجودہ بیویوں) کے مقابلے میں	کوئی اور بیویاں	اگرچہ

اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ	وَكَانَ	اللّٰهُ
اچھا لگے آپ کو	ان کا حسن	مگر	وہ (لونڈیاں) جن کا	مالک ہوا	آپ کا دایاں ہاتھ	اور ہے	اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	رَّقِيْبًا ﴿52﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَدْخُلُوْا	بُيُوْتَ النَّبِيِّ
ہر چیز پر	خوب نگران	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ تم داخل ہو	نبی کے گھروں میں

اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْذَنَ	لَكُمْ	اِلٰى طَعَامٍ	غَيْرَ نٰظِرِيْنَ	اِنٰىهُ
مگر	یہ کہ	اجازت دی جائے	تمھیں	کھانے کے لیے	اس حال میں کہ انتظار کرنے والے نہ ہو	اس کے پکنے کا

وَلٰكِنْ	اِذَا	دُعِيْتُمْ	فَادْخُلُوْا	فَاِذَا	طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوْا
اور لیکن	جب	تم بلائے جاؤ	تو تم داخل ہو جاؤ	پھر جب	تم کھا چکو	تو منتشر ہو جاؤ (اٹھ کر چلے جاؤ)

وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ	لِحَدِيْثٍ	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	يُؤْذِي	النَّبِيَّ
اور مت دل لگا کے بیٹھے رہو	باتوں میں	بلاشبہ	یہ (بات)	تھی	ایذا دیتی	نبی کو

فَيَسْتَحْيٖ	مِنْكُمْ	وَاللّٰهُ	لَا يَسْتَحْيٖ	مِنَ الْحَقِّ	وَاِذَا
تو وہ شرم کرتا ہے	تم سے	اور اللہ	نہیں حیا کرتا	حق بات (کے بیان کرنے) سے	اور جب

سَاَلْتُمُوْهُنَّ	مَتَاعًا	فَسْـَٔلُوْهُنَّ	مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ	ذٰلِكُمْ
تم سوال کرو ان (ازواجِ مطہرات) سے	سامان کا	تو تم سوال کرو ان سے	پردے کے پیچھے سے	یہ (بات)

اَطْهَرُ	لِقُلُوْبِكُمْ	وَقُلُوْبِهِنَّ	وَمَا كَانَ	لَكُمْ	اَنْ
زیادہ پاکیزہ ہے	تمھارے دلوں کے لیے	اور ان کے دلوں کے لیے	اور نہیں ہے (جائز)	تمھارے لیے	یہ کہ

تُؤْذُوْا	رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَلَآ اَنْ	تَنْكِحُوْٓا	اَزْوَاجَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖٓ
تم ایذا دو	اللہ کے رسول کو	اور نہ یہ (ہی جائز ہے) کہ	تم نکاح کرو	اس کی بیویوں سے	اس کے بعد

اَبَدًا	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمًا ﴿53﴾	اِنْ	تُبْدُوْا
کبھی بھی	بے شک	یہ (فعل)	ہے	اللہ کے نزدیک	بہت بڑا (گناہ)	اگر	تم ظاہر کرو

شَيْـًٔا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ﴿54﴾
کوئی چیز	یا	تم چھپاؤ اسے	تو بلاشبہ	اللہ	ہے	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

لَا جُنَاحَ	عَلَيْهِنَّ	فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ	وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ	وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ
نہیں کوئی گناہ	ان عورتوں پر	اپنے باپوں (کے سامنے آنے) میں	اور نہ اپنے بیٹوں کے	اور نہ اپنے بھائیوں کے

وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ	وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ	وَلَا نِسَآئِهِنَّ	وَلَا	مَا
اور نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے	اور نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں کے	اور نہ اپنی عورتوں کے	اور نہ	ان کے جن کے

مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُنَّ	وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	اور تم (سب) ڈرو اللہ سے	بے شک	اللہ	ہے	ہر چیز پر

شَهِيْدًا ﴿55﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	وَمَلٰٓئِكَتَهٗ	يُصَلُّوْنَ	عَلَى النَّبِيِّ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
گواہ	بلاشبہ	اللہ	اور اس کے فرشتے	درود بھیجتے ہیں	نبی پر	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْا	صَلُّوْا	عَلَيْهِ	وَسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ﴿56﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
ایمان لائے ہو!	تم بھی درود بھیجو	اس پر	اور سلام بھیجو	(بہت) سلام بھیجنا	بلاشبہ	وہ لوگ جو

يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَاَعَدَّ
ایذا پہنچاتے ہیں اللہ کو	اور اس کے رسول کو	لعنت کی ہے ان پر اللہ نے	دنیا میں	اور آخرت میں	اور اس نے تیار کیا ہے

لَهُمْ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا ﴿57﴾	وَالَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ
ان کے لیے	عذاب	رسوا کرنے والا	اور وہ لوگ جو	ایذا پہنچاتے ہیں	مومن مردوں کو	اور مومن عورتوں کو

بِغَيْرِ	مَا	اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ	احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا	وَّاِثْمًا
بغیر	اس کے جو	انھوں نے (کوئی گناہ) کمایا	تو یقیناً	انھوں نے اٹھایا	بہتان (کا بوجھ)	اور گناہ

مُّبِيْنًا ﴿58﴾	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	وَبَنٰتِكَ	وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
ظاہر	اے نبی!	کہہ دیجیے	اپنی بیویوں سے	اور اپنی بیٹیوں سے	اور مومنوں کی عورتوں سے

يُدْنِيْنَ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ
کہ وہ لٹکا لیا کریں	اپنے اوپر	اپنی چادریں	یہ (بات)	زیادہ قریب ہے	اس کے کہ

يُّعْرَفْنَ	فَلَا يُؤْذَيْنَ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿59﴾	لَئِنْ
وہ پہچان لی جائیں	پس نہ وہ ایذا دی جائیں	اور ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	البتہ اگر

لَّمْ يَنْتَهِ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّالْمُرْجِفُوْنَ
نہ باز آئیں	منافق	اور وہ لوگ کہ	ان کے دلوں میں	روگ ہے	اور جھوٹی افواہیں اڑانے والے

فِي الْمَدِيْنَةِ	لَنُغْرِيَنَّكَ	بِهِمْ	ثُمَّ	لَا يُجَاوِرُوْنَكَ
مدینے میں	تو ہم ضرور مسلط کردیں گے آپ کو	ان پر	پھر	نہ وہ آپ کے پاس رہ سکیں گے

فِيْهَآ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿60﴾	مَّلْعُوْنِيْنَ	اَيْنَمَا	ثُقِفُوْٓا	اُخِذُوْا
اس (مدینے) میں	مگر	تھوڑی مدت	پھٹکارے ہوئے ہیں	جہاں بھی	وہ پائے جائیں	وہ پکڑ لیے جائیں

وَقُتِّلُوْا	تَقْتِيْلًا ﴿61﴾	سُنَّةَ اللّٰهِ	فِي الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ
اور قتل کردیے جائیں	(بری طرح سے) قتل کیا جانا	دستور الٰہی کی (مانند)	ان لوگوں میں جو	گزر گئے	اس سے پہلے

وَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا ﴿62﴾	يَسْئَلُكَ	النَّاسُ
اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے کے لیے	کوئی تبدیلی	پوچھتے ہیں آپ سے	لوگ

عَنِ السَّاعَةِ	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَمَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ
قیامت کی بابت	کہہ دیجیے:	بس	اس کا علم	اللہ ہی کے پاس ہے	اور کیا (چیز)	بتلاتی ہے آپ کو	شاید کہ

السَّاعَةَ	تَكُوْنُ	قَرِيْبًا ﴿63﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَاَعَدَّ
قیامت	ہو	قریب ہی؟	بلاشبہ	اللہ نے	لعنت کی ہے	کافروں پر	اور اس نے تیار کی ہے

لَهُمْ	سَعِيْرًا ﴿64﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	لَا يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا
ان کے لیے	خوب بھڑکتی ہوئی آگ	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ابد تک	نہیں وہ پائیں گے	کوئی دوست

وَلَا نَصِيْرًا (65)	يَوْمَ	تُقَلَّبُ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ	يَقُوْلُوْنَ	يٰلَيْتَنَآ
اور نہ کوئی مددگار	جس دن	الٹ پلٹ کیے جائیں گے	ان کے چہرے	آگ میں	(تو) وہ کہیں گے:	اے کاش!

اَطَعْنَا	اللّٰهَ	وَاَطَعْنَا	الرَّسُوْلَا (66)	وَقَالُوْا	رَبَّنَآ
ہم نے اطاعت کی ہوتی	اللہ کی	اور ہم نے اطاعت کی ہوتی	رسول کی	اور وہ کہیں گے:	اے ہمارے رب!

اِنَّآ	اَطَعْنَا	سَادَتَنَا	وَكُبَرَآءَنَا	فَاَضَلُّوْنَا	السَّبِيْلَا (67)
بے شک ہم نے	اطاعت کی	اپنے سرداروں کی	اور اپنے بڑوں کی	تو انھوں نے گمراہ کیا ہمیں	(سیدھے) راستے سے

رَبَّنَآ	اٰتِهِمْ	ضِعْفَيْنِ	مِنَ الْعَذَابِ	وَالْعَنْهُمْ	لَعْنًا	كَبِيْرًا (68)
اے ہمارے رب!	تو دے ان کو	دگنا	عذاب	اور لعنت کر ان پر	لعنت	بہت بڑی

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اٰذَوْا	مُوْسٰى
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ تم ہو جانا	ان لوگوں کی طرح جنھوں نے	ایذا دی	موسیٰ کو

فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ	مِمَّا	قَالُوْا	وَكَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ
پھر بری کر دیا اس کو اللہ نے	اس (الزام) سے جو	انھوں نے (اس کی بابت) کہا تھا	اور وہ تھا	اللہ کے نزدیک

وَجِيْهًا (69)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَقُوْلُوْا	قَوْلًا
بڑے رتبے والا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم ڈرو اللہ سے	اور کہو	بات

سَدِيْدًا (70)	يُّصْلِحْ	لَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ
سیدھی (پکی)	وہ درست کر دے گا	تمھارے لیے	تمھارے عمل	اور بخش دے گا	تمھارے لیے

ذُنُوْبَكُمْ	وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	فَازَ
تمھارے گناہ	اور جو کوئی	اطاعت کرے گا اللہ کی	اور اس کے رسول کی	تو تحقیق	اس نے کامیابی حاصل کر لی

فَوْزًا عَظِيْمًا (71)	اِنَّا	عَرَضْنَا	الْاَمَانَةَ	عَلَى السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
عظیم کامیابی	بلاشبہ ہم نے	پیش کی	(اپنی) امانت	آسمانوں پر	اور زمین پر

وَالْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ	اَنْ يَّحْمِلْنَهَا	وَاَشْفَقْنَ	مِنْهَا	وَحَمَلَهَا
اور پہاڑوں پر	تو انھوں نے انکار کر دیا	اس کے اٹھانے سے	اور وہ ڈر گئے	اس سے	اور اٹھا لیا اس (امانت) کو

الْاِنْسَانُ	اِنَّهٗ	كَانَ	ظَلُوْمًا	جَهُوْلًا (72)	لِّيُعَذِّبَ	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ
انسان نے	یقیناً وہ	ہے	بڑا ظالم	بہت بڑا جاہل	تاکہ عذاب دے	اللہ	منافق مردوں کو

وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	وَيَتُوْبَ	اللّٰهُ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اور منافق عورتوں کو	اور مشرک مردوں کو	اور مشرک عورتوں کو	اور توجہ (رحم) فرمائے	اللہ	مومن مردوں پر

وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿73﴾
اور مومن عورتوں پر	اور ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

سُوْرَةُ سَبَا مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 6 — اٰيَاتُهَا 54

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ
سب تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	وہ جس کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے

وَلَهُ	الْحَمْدُ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَهُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ﴿1﴾	يَعْلَمُ
اور اسی کے لیے ہیں	سب تعریفیں	آخرت میں (بھی)	اور وہی	نہایت حکمت والا	خوب خبردار ہے	وہ جانتا ہے

مَا	يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَمَا	يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ
جو	داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور جو	نکلتا ہے	اس میں سے	اور جو	اترتا ہے	آسمان سے

وَمَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَهُوَ	الرَّحِيْمُ	الْغَفُوْرُ ﴿2﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ
اور جو	چڑھتا ہے	اس میں	اور وہی	نہایت رحم کرنے والا	بہت بخشنے والا ہے	اور کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے

كَفَرُوْا	لَا تَاْتِيْنَا	السَّاعَةُ	قُلْ	بَلٰى	وَرَبِّيْ
کفر کیا:	نہیں آئے گی ہم پر	قیامت	کہہ دیجیے:	کیوں نہیں!	قسم ہے میرے رب کی!

لَتَاْتِيَنَّكُمْ	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	لَا يَعْزُبُ	عَنْهُ
البتہ وہ ضرور آئے گی تم پر	(اس رب کی طرف سے) جو جاننے والا ہے	غیب کا	نہیں پوشیدہ رہتی	اس سے (کوئی چیز)

مِثْقَالُ ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَلَا فِي الْاَرْضِ	وَلَآ اَصْغَرُ	مِنْ ذٰلِكَ
ایک ذرے کے برابر	آسمانوں میں	اور نہ زمین میں	اور نہ (کوئی چیز) چھوٹی	اس سے

وَلَآ اَكْبَرُ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿3﴾	لِّيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور نہ بڑی	مگر	(وہ) واضح کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے	تاکہ وہ (اللہ) بدلہ دے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿4﴾
اور انھوں نے عمل کیے	نیک	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	مغفرت	اور نہایت اچھی روزی

وَالَّذِيْنَ	سَعَوْ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اور وہ لوگ جنھوں نے	کوشش کی	ہماری آیتوں میں	(ہمیں) عاجز کرنے کی	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	عذاب

مِّنْ رِّجْزٍ	اَلِيْمٌ ۝٥	وَيَرَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	الَّذِيْٓ
بدترین قسم کا	نہایت دردناک	اور دیکھتے (یقین رکھتے) ہیں	وہ لوگ جو	دیے گئے	علم	کہ وہ جو

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	هُوَ	الْحَقَّ	وَيَهْدِيْٓ
نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے	وہ	حق ہے	اور وہ ہدایت کرتا ہے

اِلٰى صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ۝٦	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
(اس) راستے کی طرف جو	نہایت غالب	لائق حمد وثنا (اللہ) کا ہے	اور کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا:

هَلْ	نَدُلُّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ	يُّنَبِّئُكُمْ	اِذَا	مُزِّقْتُمْ
کیا	ہم رہنمائی کریں تمھاری	ایسے آدمی پر	جو خبر دیتا ہے تمھیں	(کہ) جب	تم پارہ پارہ کردیے جاؤ گے

كُلَّ مُمَزَّقٍ	اِنَّكُمْ	لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝٧	اَفْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
بالکل ہی پارہ پارہ کیے جانا	تو یقیناً تم	البتہ ایک نئی پیدائش میں ہوگے؟	کیا اس نے باندھا ہے	اللہ پر

كَذِبًا	اَمْ	بِهٖ	جِنَّةٌ ۭ	بَلِ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
جھوٹ	یا	اسے	جنون (لاحق) ہے؟	(نہیں) بلکہ	وہ لوگ جو	نہیں ایمان رکھتے	آخرت پر

فِي الْعَذَابِ	وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝٨	اَ	فَلَمْ يَرَوْا	اِلٰى مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
(وہ) عذاب میں	اور دور کی گمراہی میں (پڑے) ہیں	کیا	پھر نہیں انھوں نے دیکھا	اس کی طرف جو	ان کے سامنے ہے

وَمَا	خَلْفَهُمْ	مِّنَ السَّمَاۗءِ	وَالْاَرْضِ ۭ	اِنْ	نَّشَاْ	نَخْسِفْ	بِهِمُ
اور جو	ان کے پیچھے ہے	آسمان سے	اور زمین سے؟	اگر	ہم چاہیں	دھنسا دیں	ان کو

الْاَرْضَ	اَوْ	نُسْقِطْ	عَلَيْهِمْ	كِسَفًا	مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
زمین میں	یا	ہم گرادیں	ان پر	ٹکڑے	آسمان سے	بے شک	اس میں

لَاٰيَةً	لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٩ ع	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	مِنَّا
البتہ عظیم نشانی ہے	ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے	اور البتہ تحقیق	ہم نے عطا کی	داود کو	اپنی طرف سے

فَضْلًا ۭ	يٰجِبَالُ	اَوِّبِيْ	مَعَهٗ	وَالطَّيْرَ ۚ	وَاَلَنَّا
فضیلت	(ہم نے حکم دیا) اے پہاڑو!	تم تسبیح دہراؤ	اس کے ساتھ	اور پرندوں کو (بھی کہا)	اور ہم نے نرم کر دیا

لَهُ	الْحَدِيْدَ ﴿۱۰﴾	اَنِ	اعْمَلْ	سٰبِغٰتٍ	وَّقَدِّرْ	فِي السَّرْدِ
اس کے لیے	لوہا	یہ کہ	تو بنا	کامل کشادہ زرہیں	اور مناسب اندازہ رکھ	کڑیاں ملانے میں

وَاعْمَلُوْا	صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾
اور تم سب عمل کرو	نیک	بے شک میں	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہوں

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ	غُدُوُّهَا	شَهْرٌ	وَّرَوَاحُهَا
اور (تابع کیا) سلیمان کے ہوا کو	اس کا صبح (پہلے پہر) کا چلنا	ایک ماہ (کی مسافت) تھا	اور اس کا شام (پچھلے پہر) کا چلنا بھی

شَهْرٌ	وَاَسَلْنَا	لَهٗ	عَيْنَ الْقِطْرِ	وَمِنَ الْجِنِّ
ایک ماہ (کی مسافت) تھا	اور ہم نے بہادیا (پہاڑوں سے)	اس کے لیے	پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ	اور کچھ جن تھے

مَنْ	يَّعْمَلُ	بَيْنَ يَدَيْهِ	بِاِذْنِ رَبِّهٖ	وَمَنْ	يَّزِغْ	مِنْهُمْ
جو	کام کرتے تھے	اس کے سامنے	اس کے رب کے حکم سے	اور جو	سرکشی کرتا	ان میں سے

عَنْ اَمْرِنَا	نُذِقْهُ	مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾	يَعْمَلُوْنَ	لَهٗ	مَا
ہمارے حکم سے	ہم چکھا دیتے اس کو	خوب بھڑکتی آگ کا عذاب	وہ بناتے تھے	اس کے لیے	جو

يَشَآءُ	مِنْ مَّحَارِيْبَ	وَتَمَاثِيْلَ	وَجِفَانٍ	كَالْجَوَابِ	وَقُدُوْرٍ
وہ چاہتا تھا	عالیشان عمارتیں	اور مجسمے	اور (بڑے بڑے) لگن	حوضوں جیسے	اور دیگیں

رّٰسِيٰتٍ	اِعْمَلُوْٓا	اٰلَ دَاوٗدَ	شُكْرًا	وَقَلِيْلٌ	مِّنْ عِبَادِيَ
(ایک جگہ پر) جمی ہوئیں	تم عمل کرو	اے آلِ داود!	(ہمارا) شکر کرنے کا	اور بہت ہی تھوڑے ہیں	میرے بندوں میں سے

الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾	فَلَمَّا	قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا دَلَّهُمْ
شکر گزار	پھر جب	ہم نے فیصلہ (نافذ) کر دیا	اس (سلیمان) پر	موت کا	تو نہیں بتایا ان (جنوں) کو

عَلٰى مَوْتِهٖٓ	اِلَّا	دَآبَّةُ الْاَرْضِ	تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ	فَلَمَّا	خَرَّ
اس (سلیمان) کی موت کا	مگر	گھن کے کیڑے نے	جو کھا رہا تھا	اس کی لاٹھی کو	پھر جب	وہ (سلیمان) گر پڑا

تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ	لَّوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	الْغَيْبَ	مَا لَبِثُوْا
تو جان لیا	جنوں نے	یہ کہ	اگر	وہ ہوتے	جانتے	غیب کو	تو نہ وہ پڑے رہتے

فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾	لَقَدْ	كَانَ	لِسَبَاٍ	فِيْ مَسْكَنِهِمْ
ذلیل کرنے والے عذاب میں	البتہ تحقیق	تھی	سبا (قوم) کے لیے	ان کی بستی میں

اٰيَةٌ ۚ	جَنَّتٰنِ	عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ۚ	كُلُوْا	مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ
ایک عظیم نشانی	دو باغ	دائیں اور بائیں طرف	تم کھاؤ	اپنے رب کے رزق میں سے

وَاشْكُرُوْا	لَهٗ ؕ	بَلْدَةٌ	طَيِّبَةٌ	وَّرَبٌّ	غَفُوْرٌ ﴿15﴾	فَاَعْرَضُوْا
اور تم شکر کرو	اس کا	(یہ) شہر ہے	پاکیزہ	اور رب ہے	بڑا بخشنے والا	پھر انھوں نے اعراض کیا

فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سَيْلَ الْعَرِمِ	وَبَدَّلْنٰهُمْ	بِجَنَّتَيْهِمْ	جَنَّتَيْنِ
تو ہم نے بھیج دیا	ان پر	بند کا سیلاب	اور ہم نے بدلے میں دیے ان کو	ان کے دو باغوں کے عوض	دو باغ

ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ	وَّاَثْلٍ	وَّشَيْءٍ	مِّنْ سِدْرٍ	قَلِيْلٍ ﴿16﴾
کسیلے (بدمزہ) میوے والے	اور (جس میں تھے) کچھ جھاؤ کے درخت	اور کچھ	بیری کے	تھوڑے سے

ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِمَا	كَفَرُوْا ؕ	وَهَلْ نُجٰزِيْٓ	اِلَّا	الْكَفُوْرَ ﴿17﴾
یہ	ہم نے سزا دی ان کو	بسبب اس کے جو	انھوں نے کفر کیا	اور نہیں ہم سزا دیتے	مگر	ناشکروں ہی کو

وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَبَيْنَ الْقُرَى	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا
اور ہم نے (قائم) کر دی تھیں	ان کے درمیان	اور ان بستیوں کے درمیان	وہ جو کہ	ہم نے برکت رکھی تھی	ان میں

قُرًى	ظَاهِرَةً	وَّقَدَّرْنَا	فِيْهَا	السَّيْرَ ؕ	سِيْرُوْا
کچھ بستیاں	باہم متصل (نظر آنے والی)	اور ہم نے مقرر کر دی تھیں (منزلیں)	ان میں	چلنے کی	(ہم نے کہا:) تم چلو

فِيْهَا	لَيَالِيَ وَاَيَّامًا	اٰمِنِيْنَ ﴿18﴾	فَقَالُوْا	رَبَّنَا	بٰعِدْ
ان میں	راتوں کو اور دنوں کو	امن سے	پس انھوں نے کہا:	اے ہمارے رب!	تو دوری پیدا کر دے

بَيْنَ اَسْفَارِنَا	وَظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ
ہمارے سفروں کے درمیان	اور انھوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	چنانچہ ہم نے بنا دیا انھیں	افسانے

وَمَزَّقْنٰهُمْ	كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
اور ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ان کو	مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کرنا	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿19﴾	وَلَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ	اِبْلِيْسُ	ظَنَّهٗ
ہر بڑے صابر و شاکر کے لیے	اور البتہ تحقیق	سچ کر دکھایا	ان پر	ابلیس نے	اپنا خیال

فَاتَّبَعُوْهُ	اِلَّا	فَرِيْقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿20﴾	وَمَا كَانَ	لَهٗ
تو انھوں نے پیروی کی اس کی	سوائے	ایک فریق کے	مومنوں میں سے	اور نہیں تھا	اس کا

عَلَيْهِمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ	مِمَّنْ
ان پر	کوئی زور	مگر	تاکہ ہم جان لیں	کون	ایمان رکھتا ہے	آخرت پر	(الگ) اس سے کہ

هُوَ	مِنْهَا	فِيْ شَكٍّ	وَرَبُّكَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيْظٌ ﴿21﴾	قُلِ
وہ	اس کے بارے میں	شک میں ہے	اور آپ کا رب	ہر چیز پر	خوب نگران ہے	آپ کہہ دیجیے:

ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا يَمْلِكُوْنَ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
تم پکارو	ان کو جنھیں	تم نے گمان کیا ہوا ہے	اللہ کے سوا (معبود)	نہیں وہ اختیار رکھتے	ذرہ برابر بھی

فِي السَّمٰوٰتِ	وَلَا فِي الْاَرْضِ	وَمَا	لَهُمْ	فِيْهِمَا	مِنْ شِرْكٍ	وَّمَا
آسمانوں میں	اور نہ زمین میں	اور نہیں ہے	ان کے لیے	ان دونوں میں	کوئی حصہ	اور نہیں ہے

لَهٗ	مِنْهُمْ	مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿22﴾	وَلَا تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ	عِنْدَهٗٓ	اِلَّا
اس کے لیے	ان میں سے	کوئی مددگار	اور نہیں نفع دے گی	سفارش	اس کے پاس	سوائے

لِمَنْ	اَذِنَ	لَهٗ	حَتّٰٓى	اِذَا فُزِّعَ	عَنْ قُلُوْبِهِمْ
اس شخص کے کہ	اجازت دے گا	اسے (اللہ)	یہاں تک کہ	جب گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے	ان (فرشتوں) کے دلوں سے

قَالُوْا	مَاذَا	قَالَ	رَبُّكُمْ	قَالُوا	الْحَقَّ	وَهُوَ	الْعَلِيُّ
تو کہتے ہیں:	کیا	کہا ہے	تمھارے رب نے؟	وہ کہتے ہیں:	حق (کہا)	اور وہی	بہت بلند

الْكَبِيْرُ ﴿23﴾	قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	قُلِ
بہت بڑا ہے	کہہ دیجیے:	کون	رزق دیتا ہے تم کو	آسمانوں سے	اور زمین سے؟	کہہ دیجیے:

اللّٰهُ	وَاِنَّآ	اَوْ	اِيَّاكُمْ	لَعَلٰى هُدًى	اَوْ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿24﴾	قُلْ
اللہ (ہی)	اور بلاشبہ ہم	یا	تم	البتہ ہدایت پر ہیں	یا	واضح گمراہی میں	کہہ دیجیے:

لَا تُسْئَلُوْنَ	عَمَّآ	اَجْرَمْنَا	وَلَا نُسْئَلُ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿25﴾
نہیں تم پوچھے جاؤ گے	اس کی بابت جو	ہم نے جرم کیا	اور نہ ہم پوچھے جائیں گے	اس کی بابت جو	تم عمل کرتے ہو

قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	رَبُّنَا	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ
کہہ دیجیے:	جمع کرے گا	ہم سب کو	ہمارا رب	پھر	وہ فیصلہ کرے گا	ہمارے درمیان	حق کے ساتھ

وَهُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ ﴿26﴾	قُلْ	اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ
اور وہی ہے	خوب فیصلہ کرنے والا	خوب جاننے والا	کہہ دیجیے:	تم دکھاؤ مجھے	وہ (معبود) جن کو	تم نے ملا دیا ہے

بِهٖ	شُرَكَآءَ	كَلَّا	بَلْ	هُوَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ (27)
اس (اللہ) کے ساتھ	شریک (ٹھہرا کر)	ہرگز (ایسا) نہیں	بلکہ	وہی	اللہ ہے	خوب غالب	نہایت حکمت والا

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	كَآفَّةً	لِّلنَّاسِ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	وَّلٰكِنَّ
اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	تمام	انسانوں کے لیے	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا (بنا کر)	اور لیکن

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ (28)	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ
اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور وہ کہتے ہیں:	کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ	اگر

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (29)	قُلْ	لَّكُمْ	مِّيْعَادُ	يَوْمٍ	لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ
ہو تم	سچے؟	کہہ دیجیے:	تمھارے لیے	وعدہ ہے	ایک ایسے دن کا	(کہ) نہ تم پیچھے رہ سکو گے

عَنْهُ	سَاعَةً	وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ (30)	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اس سے	ایک گھڑی	اور نہ تم آگے بڑھ سکو گے	اور کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا:

لَنْ نُّؤْمِنَ	بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	وَلَا	بِالَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ
ہرگز نہیں ہم ایمان لائیں گے	اس قرآن کے ساتھ	اور نہ	ان (کتابوں) کے ساتھ جو	اس سے پہلے (آئیں)

وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	مَوْقُوْفُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	يَرْجِعُ
اور اگر	آپ دیکھیں	جب	ظالم لوگ	کھڑے کیے جائیں گے	اپنے رب کے سامنے	جبکہ رد کر رہا ہوگا

بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضِ	الْقَوْلَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا
ان کا بعض	بعض کی	بات کا (تو آپ کو تعجب ہوگا)	کہیں گے	وہ لوگ جو	کمزور سمجھے جاتے تھے

لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لَوْلَآ اَنْتُمْ	لَكُنَّا	مُؤْمِنِيْنَ (31)
ان لوگوں سے جو	تکبر کرتے (بڑے بنتے) تھے:	اگر نہ تم (موجود ہوتے)	تو یقیناً ہم ہوتے	مومن

قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْٓا	اَ	نَحْنُ
کہیں گے	وہ لوگ جو	تکبر کرتے (بڑے بنتے) تھے	ان سے جو	کمزور سمجھے جاتے تھے:	کیا	ہم نے

صَدَدْنٰكُمْ	عَنِ الْهُدٰى	بَعْدَ	اِذْ	جَآءَكُمْ	بَلْ
روک دیا تھا تمھیں	ہدایت (اختیار کرنے) سے	اس کے بعد	جب	وہ آ گئی تھی تمھارے پاس؟	بلکہ

كُنْتُمْ	مُّجْرِمِيْنَ (32)	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ
تم (خود ہی) تھے	مجرم	اور کہیں گے	وہ لوگ جو	کمزور سمجھے جاتے تھے	ان سے جو

اسْتَكْبَرُوْا	بَلْ	مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اِذْ	تَاْمُرُوْنَنَآ	اَنْ
بڑے بنتے تھے:	(نہیں) بلکہ	(تمھاری) رات اور دن کی چالوں ہی نے (ہمیں روکا تھا)	جب	تم حکم دیتے تھے ہمیں	یہ کہ

نَّكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَنَجْعَلَ	لَهٗٓ	اَنْدَادًا	وَاَسَرُّوا	النَّدَامَةَ
ہم کفر کریں	اللہ کے ساتھ	اور ہم ٹھہرائیں	اس کے لیے	شریک	اور وہ چھپائیں گے	ندامت کو

لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَجَعَلْنَا	الْاَغْلٰلَ	فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ
جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	اور ہم ڈال دیں گے	طوق	ان لوگوں کی گردنوں میں جنھوں نے

كَفَرُوْا	هَلْ يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿33﴾	وَمَآ اَرْسَلْنَا
کفر کیا	نہیں وہ بدلہ دیے جائیں گے	مگر	اسی کا جو	وہ تھے	عمل کرتے	اور نہیں ہم نے بھیجا

فِيْ قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	اِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ
کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا	مگر	کہا	اس کے خوشحال لوگوں نے:	بلاشبہ ہم	اس چیز کا کہ	تم بھیجے گئے ہو

بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿34﴾	وَقَالُوْا	نَحْنُ	اَكْثَرُ	اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا
اس کے ساتھ	انکار کرنے والے ہیں	اور انھوں نے کہا:	ہم	زیادہ ہیں (تم سے)	مال اور اولاد میں

وَّمَا نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿35﴾	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
اور نہیں ہم	عذاب دیے جائیں گے	کہہ دیجیے:	بلاشبہ	میرا رب ہی	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے

يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾	وَمَآ
وہ چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور نہیں ہیں

اَمْوَالُكُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِيْ	تُقَرِّبُكُمْ	عِنْدَنَا	زُلْفٰٓى	اِلَّا
تمھارے مال	اور نہ	تمھاری اولاد	ایسی چیز کہ	وہ قریب کردے تمھیں	ہمارے پاس	خوب قریب کرنا	مگر

مَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَزَآءُ الضِّعْفِ
جو	ایمان لایا	اور اس نے عمل کیے	نیک	تو یہی لوگ ہیں	ان کے لیے	دگنا بدلہ ہے

بِمَا	عَمِلُوْا	وَهُمْ	فِي الْغُرُفٰتِ	اٰمِنُوْنَ ﴿37﴾	وَالَّذِيْنَ
بسبب ان (عملوں) کے جو	انھوں نے کیے	اور وہ	بالاخانوں میں	امن سے رہیں گے	اور وہ لوگ جو

يَسْعَوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ
کوشش کرتے ہیں	ہماری آیتوں (کے جھٹلانے) میں	(ہمیں) عاجز کرنے کی	وہی لوگ	عذاب میں

مُحْضَرُوْنَ (38)	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
حاضر کیے جائیں گے	کہہ دیجیے:	بے شک	میرا رب ہی	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ	وَيَقْدِرُ	لَهٗ	وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَهُوَ
اپنے بندوں میں سے	اور (وہی) تنگ کرتا ہے	اس کے لیے	اور جو	تم خرچ کرتے ہو	کوئی چیز	تو وہ

يُخْلِفُهٗ	وَهُوَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (39)	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	ثُمَّ
اس کا عوض دیتا ہے	اور وہ	سب سے بہتر رزق دینے والا ہے	اور جس دن	وہ اکٹھا کرے گا ان سب (مشرکوں) کو	پھر

يَقُوْلُ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِيَّاكُمْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ (40)	قَالُوْا
وہ کہے گا	فرشتوں سے:	کیا	یہی لوگ ہیں	(وہ جو) تمھاری ہی	تھے	عبادت کیا کرتے؟	وہ کہیں گے:

سُبْحٰنَكَ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	مِنْ دُوْنِهِمْ	بَلْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ
تو پاک ہے	تو ہی	ہمارا کارساز ہے	ان کے ماسوا	بلکہ	وہ تو تھے	عبادت کرتے

الْجِنَّ	اَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ	مُّؤْمِنُوْنَ (41)	فَالْيَوْمَ	لَا يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ
جنوں کی	ان میں سے اکثر	انھی پر	ایمان رکھتے تھے	پس آج	نہیں اختیار رکھتا	تمھارا کوئی

لِبَعْضٍ	نَّفْعًا	وَّلَا ضَرًّا	وَنَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا
کسی کے لیے	کسی نفع کا	اور نہ کسی نقصان کا	اور ہم کہیں گے	ان لوگوں سے جنھوں نے	ظلم کیا:	تم چکھو

عَذَابَ النَّارِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ (42)	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
آگ کا عذاب	وہ جو	تم تھے	اسے	جھٹلاتے	اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر

اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	رَجُلٌ	يُّرِيْدُ	اَنْ
ہماری آیتیں	واضح	تو وہ کہتے ہیں:	نہیں ہے	یہ	مگر	ایک ایسا آدمی	جو چاہتا ہے	یہ کہ

يَّصُدَّكُمْ	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُكُمْ	وَقَالُوْا	مَا
روک دے تمھیں	ان (معبودوں) سے کہ	تھے	(جن کی) عبادت کرتے	تمھارے باپ دادا	اور وہ کہتے ہیں:	نہیں ہے

هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكٌ	مُّفْتَرًى	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ
یہ (قرآن)	مگر	ایک جھوٹ	گھڑا ہوا	اور کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	حق کی بابت

لَمَّا	جَآءَهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ (43)	وَمَآ
جب	وہ آیا ان کے پاس:	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	بالکل واضح	اور نہیں

اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ كُتُبٍ	يَّدْرُسُوْنَهَا	وَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ	اِلَيْهِمْ
ہم نے دیں ان (عربوں) کو	کوئی کتابیں ہی	کہ وہ پڑھتے ہوں انھیں	اور نہیں ہم نے بھیجا	ان کی طرف

قَبْلَكَ	مِنْ نَّذِيْرٍ ۝44	وَكَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَمَا بَلَغُوْا
آپ سے پہلے	کوئی ڈرانے والا بھی	اور جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے ہوئے	جبکہ نہیں یہ پہنچے ہیں

مِعْشَارَ	مَاۤ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَكَذَّبُوْا	رُسُلِيْ	فَكَيْفَ	كَانَ
دسویں حصے کو	اس کے جو	ہم نے دیا تھا ان (پہلوں) کو	پس انھوں نے جھٹلایا	میرے رسولوں کو	تو کیسا	ہوا (ان پر)

نَكِيْرِ ۝45	قُلْ	اِنَّمَاۤ	اَعِظُكُمْ	بِوَاحِدَةٍ	اَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ
میرا عذاب؟	کہہ دیجیے:	بس	میں نصیحت کرتا ہوں تمھیں	ایک (بات) کی	یہ کہ	تم کھڑے ہو جاؤ	اللہ کے لیے

مَثْنٰى	وَفُرَادٰى	ثُمَّ	تَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ جِنَّةٍ
دو دو	اور ایک ایک	پھر	تم غور کرو	نہیں ہے	تمھارے ساتھی (پیغمبر) میں	کوئی دیوانگی

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	لَّكُمْ	بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝46	قُلْ
نہیں ہے	وہ	مگر	ڈرانے والا	تمھیں	ایک سخت عذاب کے (آنے سے) پہلے	کہہ دیجیے:

مَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ اَجْرٍ	فَهُوَ	لَكُمْ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا
جو	میں نے مانگا ہو تم سے	کوئی صلہ	تو وہ	تمھارے ہی لیے ہے	نہیں ہے	میرا صلہ	مگر

عَلَى اللّٰهِ	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ۝47	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ
اللہ ہی کے ذمے	اور وہ	ہر چیز پر	خوب شاہد ہے	کہہ دیجیے:	بلاشبہ	میرا رب ہی

يَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝48	قُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَمَا يُبْدِئُ
القا کرتا ہے (پیغمبر پر)	حق بات	(وہ) خوب جاننا ہے پوشیدہ باتوں کو	کہہ دیجیے:	آ گیا	حق	اور نہ پہلی دفعہ کچھ کرتا ہے

الْبَاطِلُ	وَمَا يُعِيْدُ ۝49	قُلْ	اِنْ	ضَلَلْتُ	فَاِنَّمَاۤ
باطل	اور نہ دوبارہ کرتا ہے (اول و آخر اس کی کوئی حیثیت نہیں)	کہہ دیجیے:	اگر	میں بہکا ہوا ہوں	تو بس

اَضِلُّ	عَلٰى نَفْسِيْ	وَاِنِ	اهْتَدَيْتُ	فَبِمَا	يُوْحِيْۤ	اِلَيَّ
میرے بھٹکنے کا (وبال)	مجھی پر ہوگا	اور اگر	میں ہدایت پر ہوں	تو بسبب اس کے ہے جو	وحی کرتا ہے	میری طرف

رَبِّيْ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	قَرِيْبٌ ۝50	وَلَوْ تَرٰۤى	اِذْ	فَزِعُوْا
میرا رب	بے شک وہی	خوب سننے والا	نہایت قریب ہے	اور کاش کہ آپ دیکھیں	جب	وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے

فَلَا فَوْتَ	وَاُخِذُوْا	مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿51﴾	وَّقَالُوْٓا	اٰمَنَّا
تو نہ بچ سکیں گے بھاگ کر	اور وہ پکڑ لیے جائیں گے	نزدیک جگہ ہی سے	اور وہ کہیں گے:	ہم ایمان لے آئے ہیں

بِهٖ	وَاَنّٰى	لَهُمُ	التَّنَاوُشُ	مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿52﴾	وَّقَدْ	كَفَرُوْا
اس پر	اور کہاں ہوگا	ان کیلیے	حاصل کرنا (ایمان کا)	(اتنی) دور جگہ سے؟	حالانکہ تحقیق	انھوں نے انکار کیا تھا

بِهٖ	مِنْ قَبْلُ ۚ	وَيَقْذِفُوْنَ	بِالْغَيْبِ	مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿53﴾
اس کے ساتھ	اس سے پہلے (دنیا میں)	اور وہ پھینکتے رہے	بن دیکھے (نشانے پر)	دور جگہ سے ہی

وَحِيْلَ	بَيْنَهُمْ	وَبَيْنَ	مَا	يَشْتَهُوْنَ	كَمَا	فُعِلَ
اور آڑ کر دی جائے گی	ان کے درمیان	اور درمیان	ان چیزوں کے جنھیں	وہ چاہیں گے (دنیا میں آنا، وغیرہ)	جیسے	کیا گیا

بِاَشْيَاعِهِمْ	مِّنْ قَبْلُ ۭ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	فِيْ شَكٍّ	مُّرِيْبٍ ﴿54﴾
ان جیسے کام کرنے والوں کے ساتھ	اس سے پہلے	بلاشبہ وہ	تھے	ایسے شک میں	جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے

ع

سورۃ فاطر مکیۃ — رکوعاتھا 5 — آیاتھا 45

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	جَاعِلِ	الْمَلٰٓئِكَةِ
تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں	جو پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں اور زمین کا	(اور) بنانے والا ہے	فرشتوں کو

رُسُلًا	اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ	مَّثْنٰى	وَثُلٰثَ	وَرُبٰعَ ۭ	يَزِيْدُ	فِي الْخَلْقِ
قاصد	جو پروں والے ہیں	دو دو	اور تین تین	اور چار چار	وہ (اللہ) زیادہ کرتا ہے	پیدائش میں

مَا	يَشَاۗءُ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿1﴾	مَا	يَفْتَحِ	اللّٰهُ
جو	وہ چاہتا ہے	بلاشبہ	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	جو	کھول دے	اللہ

لِلنَّاسِ	مِنْ رَّحْمَةٍ	فَلَا	مُمْسِكَ	لَهَا ۚ	وَمَا	يُمْسِكْ
لوگوں کے لیے	(اپنی) رحمت سے	تو نہیں	کوئی بند کرنے والا	اسے	اور جو	وہ بند کر دے

فَلَا مُرْسِلَ	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿2﴾	يٰٓاَيُّهَا
تو نہیں ہے کوئی بھیجنے (کھولنے) والا	اسے	اس کے بعد	اور وہی	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	اے

النَّاسُ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ ۭ	هَلْ	مِنْ خَالِقٍ	غَيْرُ اللّٰهِ
لوگو!	تم یاد کرو	اللہ کی نعمت	اپنے اوپر	کیا	کوئی (اور) خالق ہے	اللہ کے سوا

يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى
جو رزق دے تمھیں	آسمان اور زمین سے؟	نہیں ہے	کوئی معبود (برحق)	مگر	وہی	تو کہاں

تُؤْفَكُوْنَ ۝3	وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ
تم پھیرے جاتے ہو؟	اور اگر	وہ جھٹلاتے ہیں آپ کو	تو تحقیق	جھٹلائے گئے	کئی رسول	آپ سے پہلے

وَاِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ۝4	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
اور اللہ ہی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	سب معاملات	اے لوگو!	بے شک	اللہ کا وعدہ

حَقٌّ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ
سچا ہے	چنانچہ نہ ہرگز دھوکے میں ڈالے تم کو	دنیا کی زندگی	اور نہ ہرگز دھوکے میں ڈالے تم کو	اللہ کی بابت

الْغَرُوْرُ ۝5	اِنَّ الشَّيْطٰنَ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوًّا
بڑا دھوکے باز (شیطان)	بے شک شیطان	تمھارا	دشمن ہے	لہٰذا تم بناؤ اس کو	(اپنا) دشمن ہی (اطاعت الٰہی کرکے)

اِنَّمَا	يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ	لِيَكُوْنُوْا	مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝6	اَلَّذِيْنَ
بس	وہ بلاتا ہے	اپنے گروہ کو	تاکہ وہ ہوں	اہل جہنم میں سے	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
کفر کیا	ان کے لیے ہے	بہت سخت عذاب	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ	كَبِيْرٌ ۝7	اَ	فَمَنْ	زُيِّنَ
نیک	ان کے لیے ہے	مغفرت	اور اجر	بہت بڑا	کیا	پھر وہ شخص کہ	مزین کر دیا گیا

لَهٗ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	فَرَاٰهُ	حَسَنًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اس کے لیے	اس کا برا عمل	سو وہ دیکھتا ہے اس کو	اچھا (ہدایت یافتہ شخص کی مانند ہو سکتا ہے)	پس بے شک	اللہ

يُضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	فَلَا تَذْهَبْ
گمراہ کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	پس نہ جاتی رہے

نَفْسُكَ	عَلَيْهِمْ	حَسَرٰتٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ ۝8
آپ کی جان	ان پر	افسوس کرتے ہوئے	بلاشبہ	اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ کرتے ہیں

وَاللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا	فَسُقْنٰهُ
اور اللہ	وہ ذات ہے جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	چنانچہ وہ اٹھاتی ہیں	بادل کو	تو ہم ہانک لے جاتے ہیں اس کو

اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ	فَاَحْيَيْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا
مردہ شہر کی طرف	پھر ہم زندہ کرتے ہیں	اس کے ذریعے سے	زمین کو	اس کے مردہ ہو جانے کے بعد

كَذٰلِكَ	النُّشُوْرُ ⑨	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعِزَّةَ	فَلِلّٰهِ
اسی طرح ہوگا	دوبارہ اٹھایا جانا	جو شخص	ہے	چاہتا	عزت	تو اللہ ہی کے لیے ہے

الْعِزَّةُ	جَمِيْعًا	اِلَيْهِ	يَصْعَدُ	الْكَلِمُ الطَّيِّبُ	وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ
عزت	ساری کی ساری	اسی کی طرف	چڑھتی ہیں	پاکیزہ باتیں	اور صالح عمل

يَرْفَعُهٗ	وَالَّذِيْنَ	يَمْكُرُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	لَهُمْ	عَذَابٌ
وہی اوپر اٹھاتا ہے اس (کلم طیب) کو	اور وہ لوگ جو	چالیں چالتے ہیں	بری	ان کے لیے ہے	عذاب

شَدِيْدٌ	وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ	هُوَ	يَبُوْرُ ⑩	وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ
انتہائی سخت	اور ان لوگوں کی چال	وہ	نابود ہی ہوگی	اور اللہ ہی نے پیدا کیا تم کو	مٹی سے	پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ جَعَلَكُمْ	اَزْوَاجًا	وَمَا تَحْمِلُ	مِنْ اُنْثٰى	وَلَا تَضَعُ
نطفے (قطرۂ منی) سے	پھر اس نے بنایا تم کو	جوڑے جوڑے	اور نہیں حاملہ ہوتی	کوئی مادہ	اور نہ وہ جنتی (وضع کرتی) ہے

اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَمَا يُعَمَّرُ	مِنْ مُّعَمَّرٍ	وَّلَا يُنْقَصُ	مِنْ عُمُرِهٖٓ	اِلَّا
مگر	اس کے علم کے ساتھ	اور نہیں عمر دیا جاتا	کوئی عمر دیا جانے والا	اور نہ کمی کی جاتی ہے	اس کی عمر سے	مگر

فِيْ كِتٰبٍ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ⑪	وَمَا يَسْتَوِي
(وہ درج ہے) کتاب (لوح محفوظ) میں	بلاشبہ	یہ (بات)	اللہ پر	نہایت آسان ہے	اور نہیں برابر

الْبَحْرٰنِ	هٰذَا عَذْبٌ	فُرَاتٌ	سَآئِغٌ	شَرَابُهٗ	وَهٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ
دو سمندر	یہ ایک میٹھا ہے	خوب میٹھا	آسانی سے نگل جانے والا ہے	اس کا پینا	اور یہ (دوسرا)	کھارا ہے	سخت کڑوا

وَمِنْ كُلٍّ	تَاْكُلُوْنَ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا
اور ہر ایک میں سے	تم کھاتے ہو	گوشت	تازہ (مچھلیاں)	اور تم نکالتے ہو	زیورات	تم پہنتے ہو انھیں

وَتَرَى	الْفُلْكَ	فِيْهِ	مَوَاخِرَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ
اور آپ دیکھیں گے	کشتیوں کو	اس (سمندر) میں	پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں	تاکہ تم تلاش کرو	اس کے فضل سے

وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ⑫	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ
اور تاکہ تم	شکر کرو	وہ (اللہ) داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور داخل کرتا ہے

النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ
دن کو	رات میں	اور اس نے کام پر لگا دیا	سورج اور چاند کو	ہر ایک	چل رہا ہے

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ	وَالَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
ایک وقت مقرر تک	یہی اللہ ہے	تمھارا رب	اسی کی ہے	بادشاہی	اور وہ جن کو	تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِهٖ	مَا	يَمْلِكُوْنَ	مِنْ قِطْمِيْرٍ (13)	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ
اس (اللہ) کے سوا	نہیں	وہ اختیار رکھتے	کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا (بھی)	اگر	تم پکارو ان کو

لَا يَسْمَعُوْا	دُعَآءَكُمْ	وَلَوْ	سَمِعُوْا	مَا اسْتَجَابُوْا	لَكُمْ
تو نہیں وہ سنیں گے	تمھاری پکار کو	اور اگر (بالفرض)	وہ سن بھی لیں	تو نہیں وہ جواب دیں گے	تمھیں

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُوْنَ	بِشِرْكِكُمْ	وَلَا يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ
اور قیامت کے دن	وہ انکار کر دیں گے	تمھارے (اس) شرک کا	اور نہیں (کوئی) خبر دے گا آپ کو	مانند

خَبِيْرٍ (14)	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	اِلَى اللّٰهِ	وَاللّٰهُ
(اللہ) خوب خبردار کے	اے لوگو!	تم سب	محتاج ہو	اللہ کے	اور اللہ

هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ (15)	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ
وہی ہے	بہت بے نیاز	لائق حمد وثنا	اگر	وہ چاہے	تو لے جائے تمھیں (ہلاک کر دے)

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ (16)	وَمَا ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ (17)	وَلَا تَزِرُ
اور وہ لے آئے ایک نئی مخلوق	اور نہیں ہے یہ (کام)	اللہ پر	کچھ مشکل	اور نہیں بوجھ اٹھائے گا

وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	وَاِنْ	تَدْعُ	مُثْقَلَةٌ	اِلٰى حِمْلِهَا
کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور اگر	بلائے گا	کوئی بوجھ لدا شخص	اپنے بوجھ (اٹھانے) کو

لَا يُحْمَلْ	مِنْهُ	شَيْءٌ	وَّلَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	اِنَّمَا
تو نہیں اٹھایا جائے گا	اس (کے بوجھ) میں سے	کچھ بھی	اگرچہ	وہ ہو	قریبی رشتے دار ہی	بس

تُنْذِرُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ
آپ تو ڈراتے ہیں	ان لوگوں کو جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے	اور وہ قائم کرتے ہیں	نماز

وَمَنْ	تَزَكّٰى	فَاِنَّمَا	يَتَزَكّٰى	لِنَفْسِهٖ	وَاِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ (18)
اور جو	پاک ہو گیا	تو بس	وہ پاک ہوتا ہے	اپنے ہی لیے	اور اللہ ہی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے

وَمَا يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَالْبَصِيْرُ ⑲	وَلَا الظُّلُمٰتُ	وَلَا النُّوْرُ ⑳	وَلَا الظِّلُّ
اور نہیں برابر ہو سکتا	اندھا	اور دیکھنے والا	اور نہ اندھیرے	اور نہ روشنی ہی	اور نہ سایہ

وَلَا الْحَرُوْرُ ㉑	وَمَا يَسْتَوِي	الْاَحْيَآءُ	وَلَا الْاَمْوَاتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُسْمِعُ
اور نہ دھوپ ہی	اور نہیں برابر ہو سکتے	زندے	اور نہ مردے ہی	بے شک	اللہ	سنوا دیتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَمَآ اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ	مَّنْ	فِي الْقُبُوْرِ ㉒	اِنْ اَنْتَ	اِلَّا
جسے	وہ چاہتا ہے	اور نہیں آپ	سنا سکنے والے	ان کو جو	قبروں میں ہیں	نہیں ہیں آپ	مگر

نَذِيْرٌ ㉓	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	وَاِنْ
ڈرانے والے	بلاشبہ ہم نے	بھیجا ہے آپ کو	حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور نہیں (ہوئی)

مِّنْ اُمَّةٍ	اِلَّا	خَلَا	فِيْهَا	نَذِيْرٌ ㉔	وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ
کوئی امت	مگر	(ضرور) گزرا ہے	اس میں	ایک ڈرانے والا	اور اگر	وہ جھٹلاتے ہیں آپ کو

فَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
تو (نئی بات نہیں) تحقیق	جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے (بھی) جو	ان سے پہلے ہوئے	آئے تھے ان کے پاس	ان کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ	وَبِالزُّبُرِ	وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ㉕	ثُمَّ	اَخَذْتُ
واضح دلیلوں کے ساتھ	اور صحیفوں کے ساتھ	اور روشن کتاب کے ساتھ	پھر	میں نے پکڑ لیا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ㉖	اَ	لَمْ تَرَ
ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	تو (دیکھو) کیسے	(نازل) ہوا (ان پر)	میرا عذاب؟	کیا	نہیں آپ نے دیکھا

اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	ثَمَرٰتٍ
کہ بلاشبہ	اللہ نے	نازل کیا	آسمان سے	پانی؟	پھر ہم نے نکالے	اس کے ذریعے سے	ایسے پھل

مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهَا	وَمِنَ الْجِبَالِ	جُدَدٌۢ	بِيْضٌ	وَّحُمْرٌ	مُّخْتَلِفٌ
(کہ) مختلف ہیں	ان کے رنگ	اور پہاڑوں میں	گھاٹیاں ہیں	سفید	اور سرخ	مختلف ہیں

اَلْوَانُهَا	وَغَرَابِيْبُ	سُوْدٌ ㉗	وَمِنَ النَّاسِ	وَالدَّوَآبِّ	وَالْاَنْعَامِ
ان کے رنگ	اور بہت گہرے	سیاہ	اور انسانوں میں سے	اور جانوروں (میں سے)	اور چوپایوں (میں سے)

مُخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	كَذٰلِكَ	اِنَّمَا	يَخْشَى اللّٰهَ	مِنْ عِبَادِهِ	الْعُلَمٰٓؤُا
مختلف ہیں	ان کے رنگ	اسی طرح	بس	ڈرتے ہیں اللہ سے	اس کے بندوں میں سے	علماء ہی

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	غَفُوْرٌ ﴿28﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	كِتٰبَ اللّٰهِ
بلاشبہ	اللہ	خوب غالب	بہت بخشنے والا ہے	بلاشبہ	وہ لوگ جو	تلاوت کرتے ہیں	اللہ کی کتاب کی

وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً
اور قائم رکھتے ہیں	نماز	اور خرچ کرتے ہیں	اس میں سے جو	ہم نے دیا ان کو	پوشیدہ	اور علانیہ

يَّرْجُوْنَ	تِجَارَةً	لَّنْ تَبُوْرَ ﴿29﴾	لِيُوَفِّيَهُمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَيَزِيْدَهُمْ
وہ امید کرتے ہیں	ایسی تجارت کی	جو ہرگز نہیں نقصان والی	تاکہ پورے دے (اللہ) ان کو	ان کے اجر	اور زیادہ دے ان کو

مِّنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ ﴿30﴾	وَالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
اپنے فضل سے	بے شک وہ	بہت بخشنے والا	ازحد قدردان ہے	اور وہ جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف

مِنَ الْكِتٰبِ	هُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	اِنَّ
کتاب سے	وہ	حق ہے	تصدیق کرنے والی ہے	اس (کتاب) کی جو	اس سے پہلے ہے	بے شک

اللّٰهَ	بِعِبَادِهٖ	لَخَبِيْرٌۢ	بَصِيْرٌ ﴿31﴾	ثُمَّ	اَوْرَثْنَا	الْكِتٰبَ
اللہ	اپنے بندوں کے ساتھ	البتہ خوب خبردار ہے	خوب دیکھنے والا ہے	پھر	ہم نے وارث بنایا	کتاب کا

الَّذِيْنَ	اصْطَفَيْنَا	مِنْ عِبَادِنَا	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ
ان لوگوں کو جنھیں	ہم نے چن لیا	اپنے بندوں میں سے	پھر بعض تو ان میں سے	ظلم کرنے والے ہیں	اپنے آپ پر

وَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَمِنْهُمْ	سَابِقٌۢ	بِالْخَيْرٰتِ	بِاِذْنِ اللّٰهِ
اور بعض ان میں سے	میانہ رو ہیں	اور بعض ان میں سے	سبقت کرنے والے ہیں	نیکیوں میں	اللہ کے حکم سے

ذٰلِكَ هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ ﴿32﴾	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا
یہی ہے	فضل	بہت بڑا	باغ ہیں	ہمیشہ رہنے کے	وہ داخل ہوں گے ان میں

يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّلُؤْلُؤًا	وَلِبَاسُهُمْ	فِيْهَا
وہ پہنائے جائیں گے	ان میں	کنگن	سونے کے	اور موتی بھی	اور ان کا لباس ہوگا	ان میں

حَرِيْرٌ ﴿33﴾	وَقَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزَنَ
ریشمی	اور وہ کہیں گے:	تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	وہ جس نے	دور کردیا	ہم سے	غم

اِنَّ	رَبَّنَا	لَغَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ ﴿34﴾	الَّذِيْٓ	اَحَلَّنَا	دَارَ الْمُقَامَةِ
بے شک	ہمارا رب	البتہ بہت بخشنے والا	نہایت قدردان ہے	وہ جس نے	اتارا ہمیں	ہمیشہ رہنے کے گھر میں

مِنْ فَضْلِهٖ	لَا يَمَسُّنَا	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّلَا يَمَسُّنَا	فِيْهَا	لُغُوْبٌ (35)
اپنے فضل سے	نہیں پہنچتی ہم کو	اس میں	کوئی تکلیف	اور نہیں پہنچتی ہمیں	اس میں	کوئی تھکاوٹ

وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	نَارُ جَهَنَّمَ	لَا يُقْضٰى	عَلَيْهِمْ	فَيَمُوْتُوْا
اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	ان کے لیے	آتشِ جہنم ہے	نہیں فیصلہ کیا جائے گا	ان پر (موت کا)	کہ وہ مر جائیں

وَلَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	مِّنْ عَذَابِهَا	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	كُلَّ
اور نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اس (جہنم) کا عذاب	اسی طرح	ہم بدلہ (سزا) دیتے ہیں	ہر

كَفُوْرٍ (36)	وَهُمْ	يَصْطَرِخُوْنَ	فِيْهَا	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا
ناشکرے کو	اور وہ	چلائیں گے	اس میں	(اور کہیں گے:) اے ہمارے رب!	تو نکال ہمیں

نَعْمَلْ	صَالِحًا	غَيْرَ الَّذِيْ	كُنَّا نَعْمَلُ	اَوَ
(اب) ہم عمل کریں گے	نیک	علاوہ اس کے جو	ہم عمل کیا کرتے تھے (پہلے)	(اللہ فرمائے گا:) کیا اور

لَمْ نُعَمِّرْكُمْ	مَّا	يَتَذَكَّرُ	فِيْهِ	مَنْ تَذَكَّرَ	وَجَآءَكُمُ
نہیں ہم نے عمر دی تھی تمھیں	اتنی کہ	نصیحت پکڑ لیتا ہے	اس میں	وہ شخص جو نصیحت حاصل کرنا چاہے	اور آیا تمھارے پاس

النَّذِيْرُ	فَذُوْقُوْا	فَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ (37)	اِنَّ	اللّٰهَ
ڈرانے والا (بھی)؟	اب تم چکھو (عذاب)	پس نہیں ہے	ظالموں کے لیے	کوئی مددگار	بلاشبہ	اللہ

عٰلِمُ	غَيْبِ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (38)
جاننے والا ہے	پوشیدہ چیزیں	آسمانوں اور زمین کی	بے شک وہ خوب جاننے والا ہے	سینوں کے بھید (راز)

هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي الْاَرْضِ	فَمَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ
وہی ہے	جس نے	بنایا تمھیں	(ایک دوسرے کا) جانشین	زمین میں	پھر جس نے	کفر کیا	تو اسی پر (وبال) ہوگا

كُفْرُهٗ	وَلَا يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	اِلَّا	مَقْتًا
اس کے کفر کا	اور نہیں زیادہ کرتا	کافروں کو	ان کا کفر	ان کے رب کے نزدیک	مگر	ناراضی ہی میں

وَلَا يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	اِلَّا	خَسَارًا (39)	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ
اور نہیں زیادہ کرتا	کافروں کو	ان کا کفر	مگر	نقصان ہی میں	کہہ دیجیے:	تم مجھے خبر دو

شُرَكَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا
اپنے ان شریکوں (معبودوں) کی	وہ جنھیں	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا؟	تم دکھاؤ مجھے	کیا کچھ

خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ	اَمْ
انھوں نے پیدا کیا ہے	زمین سے؟	یا	ان کا	کوئی حصہ ہے	آسمانوں (کی پیدائش) میں؟	یا

اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	فَهُمْ	عَلٰى بَيِّنَتٍ	مِّنْهُ	بَلْ	اِنْ يَّعِدُ
ہم نے دی ان کو	کوئی کتاب	پس وہ	کسی واضح دلیل پر ہیں	اس میں سے؟	بلکہ	نہیں وعدہ دیتے

الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا ﴿40﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يُمْسِكُ
(یہ) ظالم	(یعنی) ان کے بعض	بعض کو	مگر	دھوکے ہی کا	بلاشبہ	اللہ ہی	تھامے ہوئے ہے

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	اَنْ تَزُوْلَا	وَلَئِنْ	زَالَتَآ
آسمانوں کو	اور زمین کو	اس سے کہ وہ ٹل (ہٹ) جائیں (اپنی جگہ سے)	اور البتہ اگر	وہ دونوں ٹل جائیں (اپنی جگہ سے)

اِنْ اَمْسَكَهُمَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا
تو نہیں روک (تھام) سکے گا ان دونوں کو	کوئی بھی	اس (اللہ) کے بعد	بلاشبہ وہ	ہے	نہایت بردبار

غَفُوْرًا ﴿41﴾	وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ
بہت بخشنے والا	اور انھوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی	اپنی پختہ قسمیں	البتہ اگر	آیا ان کے پاس	کوئی ڈرانے والا

لَّيَكُوْنُنَّ	اَهْدٰى	مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ
تو ضرور وہ ہوں گے	زیادہ ہدایت یافتہ	ہر ایک امت سے	پھر جب	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا

مَّا زَادَهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرَا ﴿42﴾	اسْتِكْبَارًا	فِي الْاَرْضِ	وَمَكْرَ السَّيِّئِ
تو نہیں اس نے زیادہ کیا ان کو	مگر	نفرت ہی میں	تکبر کی وجہ سے	زمین میں	اور بری تدبیر کی وجہ سے

وَلَا يَحِيْقُ	الْمَكْرُ السَّيِّئُ	اِلَّا	بِاَهْلِهٖ	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا
اور نہیں گھیرتی	بری تدبیر	مگر	اپنے کرنے والے ہی کو	سو نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر

سُنَّتَ	الْاَوَّلِيْنَ	فَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا
(اللہ کے) طریقے کا	پہلے لوگوں کے (بارے میں)	پس ہرگز نہ آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے کے لیے	بدلنا

وَلَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَحْوِيْلًا ﴿43﴾	اَوَ	لَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
اور ہرگز نہ	آپ پائیں گے	طریقۂ الٰہی کے لیے	ٹلنا	کیا اور	نہیں وہ چلے پھرے	زمین میں

فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَكَانُوْٓا	اَشَدَّ
کہ وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے؟	اور وہ تھے	زیادہ سخت

مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَمَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعْجِزَهٗ	مِنْ شَيْءٍ	فِي السَّمٰوٰتِ
ان سے	قوت میں	اور نہیں ہے	اللہ	کہ عاجز کر دے اس کو	کوئی چیز	آسمانوں میں

وَلَا فِي الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا ﴿44﴾	وَلَوْ يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ
اور نہ (کوئی چیز) زمین میں	بلاشبہ وہ	ہے	خوب جاننے والا	نہایت قدرت والا	اور اگر مؤاخذہ کرے	اللہ

النَّاسَ	بِمَا	كَسَبُوْا	مَا تَرَكَ	عَلٰى ظَهْرِهَا	مِنْ دَآبَّةٍ
لوگوں کا	بسبب اس کے جو	انھوں نے کمایا	تو نہ وہ چھوڑے	اس (زمین) کی پشت پر	کوئی چلنے والا جاندار

وَّلٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ
اور لیکن	وہ ڈھیل دیتا ہے ان کو	ایک مقرر وقت تک	پھر جب	آ جائے گا	ان کا وقتِ مقرر (تب وہ انھیں سزا دے گا)

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	بَصِيْرًا ﴿45﴾
تو بلاشبہ	اللہ	ہے	اپنے بندوں کو	خوب دیکھنے والا

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 83 — رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰسٓ ﴿1﴾	وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿3﴾	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿4﴾
یٰسٓ	قسم ہے نہایت حکمت والے قرآن کی	بلاشبہ آپ	البتہ رسولوں میں سے ہیں	راہِ راست پر ہیں

تَنْزِيْلَ	الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ ﴿5﴾	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	اُنْذِرَ
اتارا ہوا ہے	نہایت غالب	خوب رحم کرنے والے کا	تاکہ آپ ڈرائیں	اس قوم کو	(کہ) نہیں	ڈرائے گئے

اٰبَآؤُهُمْ	فَهُمْ	غٰفِلُوْنَ ﴿6﴾	لَقَدْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ
ان کے باپ دادا	لہٰذا وہ	غافل ہیں	البتہ تحقیق	ثابت ہو گئی	بات (اللہ کی)	ان کی اکثریت پر

فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿7﴾	اِنَّا	جَعَلْنَا	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	اَغْلٰلًا	فَهِيَ
لہٰذا وہ	نہیں ایمان لائیں گے	بے شک ہم نے	ڈال دیے	ان کی گردنوں میں	طوق	سو وہ

اِلَى الْاَذْقَانِ	فَهُمْ	مُّقْمَحُوْنَ ﴿8﴾	وَجَعَلْنَا	مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
(ان کی) ٹھوڑیوں تک (پہنچ رہے ہیں)	چنانچہ وہ	سر اوپر کو اٹھائے ہوئے ہیں	اور ہم نے بنا دی	ان کے سامنے

سَدًّا	وَّمِنْ خَلْفِهِمْ	سَدًّا	فَاَغْشَيْنٰهُمْ	فَهُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿9﴾
ایک دیوار	اور ان کے پیچھے	ایک دیوار	پھر ہم نے ڈھانک دیا ان (کی آنکھوں) کو	لہٰذا وہ	نہیں دیکھتے

وَسَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَ	اَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ تُنْذِرْهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ (10)	اِنَّمَا
اور برابر ہے	ان پر	آیا	آپ ڈرائیں ان کو	یا	نہ آپ ڈرائیں ان کو	نہیں وہ ایمان لائیں گے	بس

تُنْذِرُ	مَنِ	اتَّبَعَ	الذِّكْرَ	وَخَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ ج
آپ تو ڈرا سکتے ہیں	اس شخص کو جو	پیروی کرے	نصیحت کی	اور وہ ڈرے	رحمٰن سے	بن دیکھے

فَبَشِّرْهُ	بِمَغْفِرَةٍ	وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ (11)	اِنَّا نَحْنُ	نُحْيِ
پس آپ خوشخبری دے دیجیے اس کو	مغفرت کی	اور بہت عزت والے اجر کی	بلاشبہ ہم ہی	زندہ کرتے ہیں

الْمَوْتٰى	وَنَكْتُبُ	مَا	قَدَّمُوْا	وَاٰثَارَهُمْ ؕ	وَكُلَّ شَيْءٍ
مُردوں کو	اور ہم لکھتے ہیں	اسے جو (عمل)	وہ آگے بھیجتے ہیں	اور ان کے آثار (نشانِ قدم) بھی	اور ہر چیز

اَحْصَيْنٰهُ	فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ (12) ع	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا
ہم نے محفوظ کر رکھا ہے اس کو	ایک واضح کتاب میں	اور آپ بیان کیجیے	ان کے لیے	ایک مثال

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ	اِذْ	جَآءَهَا	الْمُرْسَلُوْنَ (13)	اِذْ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمُ
بستی والوں کی	جب	آئے اس بستی میں	(اللہ کے) بھیجے ہوئے	جب	ہم نے بھیجے	ان کی طرف

اثْنَيْنِ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَعَزَّزْنَا	بِثَالِثٍ	فَقَالُوْٓا
دو (پیغمبر)	تو انھوں نے جھٹلایا ان دونوں کو	پھر ہم نے تقویت دی (ان کو)	تیسرے کے ساتھ	چنانچہ انھوں نے کہا:

اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	مُّرْسَلُوْنَ (14)	قَالُوْا	مَآ اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا
بے شک ہم	تمھاری طرف	بھیجے گئے ہیں	انھوں نے کہا:	نہیں ہو تم	مگر	بشر ہی	ہم جیسے

وَمَآ اَنْزَلَ	الرَّحْمٰنُ	مِنْ شَيْءٍ	اِنْ اَنْتُمْ	اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ (15)	قَالُوْا
اور نہیں نازل کی	رحمٰن نے	کوئی چیز	نہیں ہو تم	مگر	جھوٹ بولتے	انھوں نے کہا:

رَبُّنَا	يَعْلَمُ	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ (16)	وَمَا	عَلَيْنَآ	اِلَّا
ہمارا رب	جانتا ہے	بلاشبہ ہم	تمھاری ہی طرف	البتہ بھیجے گئے ہیں	اور نہیں ہے	ہم پر	مگر

الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ (17)	قَالُوْٓا	اِنَّا	تَطَيَّرْنَا	بِكُمْ ج	لَىِٕنْ
پہنچا دینا	کھول کر	انھوں نے کہا:	بلاشبہ ہم نے تو	نامبارک خیال کیا ہے	تمھیں	البتہ اگر

لَّمْ تَنْتَهُوْا	لَنَرْجُمَنَّكُمْ	وَلَيَمَسَّنَّكُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ
نہ تم باز آئے	تو ضرور ہم سنگسار کر دیں گے تمھیں	اور البتہ ضرور پہنچے گی تمھیں	ہماری طرف سے	سزا

اَلِيْمٌ (18)	قَالُوْا	طٰٓئِرُكُمْ	مَّعَكُمْ	اَ	ئِنْ
بہت دردناک	انھوں نے کہا:	تمھاری نحوست	تمھارے ساتھ ہے (جو تمھاری ہی وجہ سے ہے)	کیا	اگر

ذُكِّرْتُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ (19)	وَجَآءَ
تم نصیحت کیے جاؤ (تو کیا یہ نحوست ہے؟)	بلکہ	تم لوگ ہی ہو	حد سے بڑھنے والے	اور آیا

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	رَجُلٌ	يَّسْعٰى	قَالَ	يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوا	الْمُرْسَلِيْنَ (20)
شہر کے دور دراز کے مقام سے	ایک آدمی	دوڑتا ہوا	اس نے کہا:	اے میری قوم!	تم پیروی کرو	رسولوں کی

اتَّبِعُوْا	مَنْ	لَّا يَسْئَلُكُمْ	اَجْرًا	وَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ (21)
تم پیروی کرو	ان کی جو	نہیں مانگتے تم سے	کوئی صلہ	جبکہ وہ (خود)	ہدایت یافتہ ہیں

وَمَا	لِيَ	لَآ اَعْبُدُ	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	وَاِلَيْهِ
اور کیا ہے	مجھے	(کہ) نہ میں عبادت کروں	اس ذات کی جس نے	مجھے پیدا کیا؟	اور اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ (22)	ءَ	اَتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	اِنْ	يُّرِدْنِ
تم لوٹائے جاؤ گے	کیا	میں بنالوں	اس (اللہ) کے سوا	معبود (دوسرے)؟	اگر	ارادہ کرے میرے ساتھ

الرَّحْمٰنُ	بِضُرٍّ	لَّا تُغْنِ	عَنِّيْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا
رحمٰن	(مجھے) نقصان پہنچانے کا	نہیں کام آئے گی	میرے	ان کی شفاعت	کچھ بھی

وَّلَا يُنْقِذُوْنِ (23)	اِنِّيْٓ	اِذًا	لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (24)	اِنِّيْٓ	اٰمَنْتُ
اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں گے	بے شک میں	اس وقت	البتہ کھلی گمراہی میں ہوں گا	بے شک میں	ایمان لایا ہوں

بِرَبِّكُمْ	فَاسْمَعُوْنِ (25)	قِيْلَ	ادْخُلِ	الْجَنَّةَ	قَالَ	يٰلَيْتَ
تمھارے رب کے ساتھ	لہٰذا تم میری بات سنو	کہا گیا:	تو داخل ہو جا	جنت میں	اس نے کہا:	اے کاش!

قَوْمِيْ	يَعْلَمُوْنَ (26)	بِمَا	غَفَرَ لِيْ	رَبِّيْ	وَجَعَلَنِيْ
میری قوم	جان لے	اس (بات) کو کہ	بخش دیا ہے مجھے	میرے رب نے	اور اس نے کر دیا مجھے

مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ (27)	وَمَآ اَنْزَلْنَا	عَلٰى قَوْمِهٖ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	مِنْ جُنْدٍ
معزز لوگوں میں سے	اور نہیں ہم نے اتارا	اس کی قوم پر	اس کے بعد	کوئی لشکر

مِّنَ السَّمَآءِ	وَمَا كُنَّا	مُنْزِلِيْنَ (28)	اِنْ كَانَتْ	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً
آسمان سے	اور نہیں تھے ہم	اتارنے والے ہی	نہیں تھا (کچھ بھی)	مگر	ایک زور کی آواز ہی

فَاِذَا	هُمْ	خٰمِدُوْنَ (29)	يٰحَسْرَةً	عَلَى الْعِبَادِ	مَا يَاْتِيْهِمْ
تو (اس سے) ناگہاں	وہ	بجھ کر رہ گئے	وائے افسوس	(ایسے) بندوں پر!	نہیں آتا ان کے پاس

مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ (30)	اَ	لَمْ يَرَوْا
کوئی رسول	مگر	وہ ہوتے	اس کے ساتھ	استہزا ہی کرتے	کیا	نہیں انھوں نے دیکھا

كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	اَنَّهُمْ	اِلَيْهِمْ	لَا يَرْجِعُوْنَ (31)
کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے	امتیں؟	بے شک وہ	ان کی طرف	نہیں لوٹیں گی

وَاِنْ	كُلٌّ	لَّمَّا	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ (32)	وَاٰيَةٌ	لَّهُمُ
اور نہیں ہے	کوئی بھی	مگر	سب کے سب	ہمارے پاس	حاضر کیے جائیں گے	اور ایک نشانی ہے	ان کے لیے

الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ	اَحْيَيْنٰهَا	وَاَخْرَجْنَا	مِنْهَا	حَبًّا
مردہ زمین	ہم نے زندہ کر دیا اسے (بارش سے)	اور ہم نے نکالا	اس سے	(اناج کا) دانہ

فَمِنْهُ	يَاْكُلُوْنَ ﴿33﴾	وَجَعَلْنَا	فِيْهَا	جَنّٰتٍ	مِّنْ نَّخِيْلٍ
پھر اس (دانہ اناج) سے	وہ کھاتے ہیں	اور ہم نے بنائے	اس (زمین) میں	باغات	کھجوروں کے

وَّاَعْنَابٍ	وَّفَجَّرْنَا	فِيْهَا	مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿34﴾	لِيَاْكُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖ
اور انگوروں کے	اور ہم نے جاری کیے	ان (باغوں) میں	چشمے	تاکہ وہ کھائیں	اس کے پھلوں سے

وَمَا عَمِلَتْهُ	اَيْدِيْهِمْ	اَ	فَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿35﴾	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	خَلَقَ
اور نہیں بنایا اس کو	ان کے ہاتھوں نے	کیا	پھر نہیں وہ شکر کرتے؟	پاک ہے	وہ ذات جس نے	پیدا کیے

الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
جوڑے	سب کے سب	ان چیزوں کے جنھیں	اگاتی ہے	زمین	اور خود ان (انسانوں) کے اپنے

وَمِمَّا	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾	وَاٰيَةٌ	لَّهُمُ	الَّيْلُ	نَسْلَخُ
اور ان (چیزوں) کے (بھی) جنھیں	نہیں وہ جانتے	اور ایک نشانی	ان کے لیے	رات ہے	ہم کھینچ لیتے ہیں

مِنْهُ	النَّهَارَ	فَاِذَا	هُمْ	مُّظْلِمُوْنَ ﴿37﴾	وَالشَّمْسُ	تَجْرِيْ
اس (رات) سے	دن کو	پھر یکایک	وہ	اندھیرے میں رہ جاتے ہیں	اور سورج	رواں دواں رہتا ہے

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ ﴿38﴾	وَالْقَمَرَ
اپنے ٹھکانے (پر پہنچنے) کے لیے	یہ	اندازہ ہے	نہایت غالب	خوب جاننے والے کا	اور چاند

قَدَّرْنٰهُ	مَنَازِلَ	حَتّٰى	عَادَ	كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿39﴾
ہم نے مقرر کر دی ہیں اس کی	منزلیں	یہاں تک کہ	وہ ہو جاتا ہے	مانند پرانی ٹیڑھی ڈنڈی والے کھجور کے خوشے کے

لَا الشَّمْسُ	يَنْۢبَغِيْ	لَهَآ	اَنْ	تُدْرِكَ	الْقَمَرَ	وَلَا الَّيْلُ	سَابِقُ
نہ سورج	لائق ہے	اس کے لیے	یہ کہ	وہ پکڑ لے	چاند کو	اور نہ رات ہی	پہل کرنے والی ہے

النَّهَارِ	وَكُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ ﴿40﴾	وَاٰيَةٌ	لَّهُمْ
دن سے	اور سب (اپنے اپنے)	مدار میں	تیرتے پھرتے ہیں	اور ایک نشانی	ان کے لیے

اَنَّا	حَمَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُمْ	فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿41﴾	وَخَلَقْنَا
(یہ ہے) کہ بے شک	ہم نے اٹھایا	ان کی اولاد کو	بھری ہوئی کشتی میں	اور ہم نے پیدا کیں

لَهُمْ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	مَا	يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾	وَاِنْ	نَّشَاْ	نُغْرِقْهُمْ
ان کے لیے	اس جیسی (اور سواریاں)	جن پر	وہ سوار ہوتے ہیں	اور اگر	ہم چاہیں	تو ہم غرق کر دیں ان کو

فَلَا	صَرِيْخَ	لَهُمْ	وَلَا هُمْ	يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾	اِلَّا	رَحْمَةً
پھر نہیں (ہوگا)	کوئی فریادرس	ان کے لیے	اور نہ وہ	چھڑائے جائیں گے	مگر	رحمت سے

مِّنَّا	وَمَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾	وَاِذَا قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّقُوْا
ہماری طرف سے	اور فائدہ ہے	ایک مدت تک	اور جب کہا جاتا ہے	ان کے لیے:	تم بچو

مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ	وَمَا	خَلْفَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾
اس (عذاب) سے جو تمھارے سامنے ہے	اور جو	تمھارے پیچھے ہے	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ

وَمَا تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا
اور نہیں آتی ان کے پاس	کوئی نشانی	ان کے رب کی نشانیوں میں سے	مگر	وہ ہوتے ہیں	اس سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾	وَاِذَا قِيْلَ	لَهُمْ	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
اعراض کرنے والے	اور جب کہا جاتا ہے	ان سے:	تم خرچ کرو	اس میں سے جو	رزق دیا ہے تمھیں اللہ نے

قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَ	نُطْعِمُ	مَنْ
تو کہتے ہیں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے:	کیا	ہم کھلائیں	اس کو کہ

لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	اَطْعَمَهٗٓ	اِنْ اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾
اگر	چاہتا	اللہ	تو وہ کھلا دیتا اس کو؟	نہیں ہو تم	مگر	کھلی گمراہی میں

وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾
اور وہ کہتے ہیں:	کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے؟

مَا يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً	تَاْخُذُهُمْ	وَهُمْ	يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾
نہیں وہ انتظار کرتے	مگر	ایک زور کی آواز کا	جو آ پکڑے گی ان کو	جبکہ وہ	(آپس میں) جھگڑ رہے ہوں گے

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	تَوْصِيَةً	وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع	وَنُفِخَ
تب نہ وہ طاقت رکھیں گے	وصیت کرنے کی	اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف	وہ لوٹ ہی سکیں گے	اور پھونکا جائے گا

فِي الصُّوْرِ	فَاِذَا	هُمْ	مِّنَ الْاَجْدَاثِ	اِلٰى رَبِّهِمْ	يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾
صور میں	تو یکایک	وہ	(اپنی) قبروں سے (نکل کر)	اپنے رب کی طرف	تیزی سے دوڑیں گے

قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	مَنْۢ	بَعَثَنَا	مِنْ مَّرْقَدِنَا	هٰذَا	مَا
وہ کہیں گے:	ہائے افسوس ہم پر!	کس نے	اٹھایا ہمیں	ہماری خواب گاہ سے؟	یہ ہے	وہ جو

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ	وَصَدَقَ	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾	اِنْ كَانَتْ	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً
وعدہ کیا تھا رحمٰن نے	اور سچ کہا تھا	رسولوں نے	نہیں ہوگی وہ	مگر	ایک زور کی آواز

فَاِذَا	هُمْ	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾	فَالْيَوْمَ	لَا تُظْلَمُ
تو یکایک	وہ	سب کے سب	ہمارے سامنے	حاضر کر دیے جائیں گے	پس آج	نہیں ظلم کیا جائے گا

نَفْسٌ	شَيْـًٔا	وَّلَا تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾	اِنَّ
کسی جان پر	کچھ بھی	اور نہ تم بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	وہی جو	تم تھے	عمل کرتے	بے شک

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِيْ شُغُلٍ	فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾	هُمْ	وَاَزْوَاجُهُمْ
جنت والے	آج	شغل میں	خوش ہوں گے	وہ	اور ان کی بیویاں

فِيْ ظِلٰلٍ	عَلَى الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾	لَهُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ
سایوں میں	تختوں پر	ٹیک لگائے ہوں گے	ان کے لیے	اس میں	میوہ ہوگا (ہر قسم کا)

وَّلَهُمْ	مَّا	يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾	سَلٰمٌ	قَوْلًا	مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾
اور ان کے لیے	وہ ہوگا جو	وہ مانگیں گے	سلام	کہا جائے گا (انھیں)	نہایت مہربان رب کی طرف سے

وَامْتَازُوا	الْيَوْمَ	اَيُّهَا	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾	اَ
اور (مجرموں سے کہا جائے گا:) تم الگ ہو جاؤ	آج	اے	مجرمو!	کیا

لَمْ اَعْهَدْ	اِلَيْكُمْ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اَنْ	لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ
نہیں میں نے وصیت (تاکید) کی تھی	تمھیں	اے بنی آدم!	(اس بات کی) کہ	نہ تم عبادت کرنا شیطان کی

اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾	وَّاَنِ	اعْبُدُوْنِيْ	هٰذَا	صِرٰطٌ
بلاشبہ وہ	تمھارا	دشمن ہے	کھلم کھلا؟	اور یہ کہ	تم میری ہی عبادت کرنا	یہی ہے	راستہ

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾	وَلَقَدْ	اَضَلَّ	مِنْكُمْ	جِبِلًّا	كَثِيْرًا	اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
سیدھا	اور البتہ تحقیق	اس نے گمراہ کر دی	تم میں سے	مخلوق	بہت سی	کیا پھر نہیں تم تھے

تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾	اِصْلَوْهَا
عقل رکھتے؟	یہ ہے	جہنم	وہ جس کا	تم تھے	وعدہ دیے جاتے	تم داخل ہو جاؤ اس میں

الْيَوْمَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿64﴾	اَلْيَوْمَ	نَخْتِمُ
آج	بسبب اس کے جو	تم تھے	کفر کرتے	آج	ہم مہر لگا دیں گے

عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ	وَتُكَلِّمُنَآ	اَيْدِيْهِمْ	وَتَشْهَدُ	اَرْجُلُهُمْ
ان (مجرموں) کے مونہوں پر	اور کلام کریں گے ہم سے	ان کے ہاتھ	اور گواہی دیں گے	ان کے پیر

بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿65﴾	وَلَوْ	نَشَآءُ	لَطَمَسْنَا
ساتھ اس کے جو	وہ تھے	کماتے (کرتے)	اور اگر	ہم چاہیں	تو ضرور ہم مٹا دیں

عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا	الصِّرَاطَ	فَاَنّٰى	يُبْصِرُوْنَ ﴿66﴾	وَلَوْ
ان کی آنکھیں	پھر وہ دوڑیں	راستہ (تلاش کرنے) کو	تو کیونکر	وہ دیکھ سکیں گے؟	اور اگر

نَشَآءُ	لَمَسَخْنٰهُمْ	عَلٰى مَكَانَتِهِمْ	فَمَا اسْتَطَاعُوْا	مُضِيًّا
ہم چاہیں	تو ہم مسخ کر دیں ان کی صورتیں	انھی کی جگہوں پر	پھر نہ وہ طاقت رکھیں گے	(آگے) چلنے کی

وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿67﴾	وَمَنْ	نُّعَمِّرْهُ	نُنَكِّسْهُ	فِي الْخَلْقِ
اور نہ وہ لوٹ سکیں گے	اور جو شخص	ہم عمر دیں اس کو (زیادہ)	تو ہم الٹا دیتے ہیں اس کو	(حالت) پیدائش میں

اَ	فَلَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿68﴾	وَمَا عَلَّمْنٰهُ	الشِّعْرَ	وَمَا يَنْۢبَغِيْ
کیا	پھر نہیں	وہ عقل رکھتے؟	اور نہیں ہم نے سکھایا اس (رسول) کو	شعر کہنا	اور نہ (یہ) لائق ہی ہے

لَهٗ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	وَّقُرْاٰنٌ	مُّبِيْنٌ ﴿69﴾	لِّيُنْذِرَ
اس کے	نہیں ہے	وہ (کلام الٰہی)	مگر	ایک نصیحت	اور قرآن	واضح	تاکہ وہ ڈرائے

مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَّيَحِقَّ	الْقَوْلُ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿70﴾	اَوَ	لَمْ
اس کو جو	ہے	زندہ	اور ثابت ہو جائے	بات (اللہ کی)	کافروں پر	کیا اور	نہیں

يَرَوْا	اَنَّا	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّمَّا	عَمِلَتْ	اَيْدِيْنَآ
انھوں نے دیکھا	کہ بے شک ہم نے	پیدا کیے	ان کے لیے	ان میں سے جن کو	بنایا	ہمارے ہاتھوں نے

اَنْعَامًا	فَهُمْ	لَهَا	مٰلِكُوْنَ ﴿71﴾	وَذَلَّلْنٰهَا	لَهُمْ	فَمِنْهَا
چوپائے؟	پھر وہ	ان کے	مالک ہیں	اور ہم نے تابع کر دیا ان کو	ان کے لیے	تو کچھ ان میں سے

رَكُوْبُهُمْ	وَمِنْهَا	يَاْكُلُوْنَ ﴿72﴾	وَلَهُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ
ان کی سواریاں ہیں	اور کچھ کو ان میں سے	وہ کھاتے ہیں	اور ان کے لیے	ان میں	کئی فائدے ہیں

وَمَشَارِبُ	اَ	فَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً
اور پینے کی چیزیں ہیں	کیا	پھر نہیں وہ شکر کرتے؟	اور انھوں نے بنا لیے	اللہ کے سوا	کئی معبود

لَّعَلَّهُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿74﴾	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَهُمْ	وَهُمْ
تاکہ وہ	مدد کیے جائیں	نہیں وہ (معبود) طاقت رکھتے	ان کی مدد کرنے کی	جبکہ وہ (مشرکین) تو

لَهُمْ	جُنْدٌ	مُّحْضَرُوْنَ ﴿75﴾	فَلَا يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّا
خود ان (بتوں) کے	لشکر (حمایتی) ہیں	(جہنم میں) حاضر کیے گئے	لہٰذا نہ غم میں ڈالے آپ کو	ان کی بات	بلاشبہ ہم

نَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿76﴾	اَوَ	لَمْ يَرَ	الْاِنْسَانُ
جانتے ہیں	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	کیا اور	نہیں دیکھا	انسان نے

اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ ﴿77﴾
کہ بے شک ہم نے	پیدا کیا اس کو	قطرۂ منی سے؟	پھر ناگہاں (ہوگیا)	وہ	جھگڑنے والا	کھلم کھلا

وَضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَّنَسِيَ	خَلْقَهٗ	قَالَ	مَنْ	يُّحْيِ
اور اس نے بیان کی	ہمارے لیے	ایک مثال	اور وہ بھول گیا	اپنی پیدائش کو	اس نے کہا:	کون	زندہ کرے گا

الْعِظَامَ	وَهِيَ	رَمِيْمٌ ﴿78﴾	قُلْ	يُحْيِيْهَا	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَهَآ
ہڈیوں کو	جبکہ وہ	بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟	آپ کہہ دیجیے:	زندہ کرے گا ان کو	وہی (اللہ) جس نے	پیدا کیا ان کو

اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَهُوَ	بِكُلِّ	خَلْقٍ	عَلِيْمٌ ﴿79﴾	الَّذِيْ	جَعَلَ
پہلی بار	اور وہ	ہر طرح کے	پیدا کرنے کو	خوب جانتا ہے	وہ (اللہ) جس نے	بنا دی

لَكُمْ	مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ	نَارًا	فَاِذَآ	اَنْتُمْ	مِّنْهُ	تُوْقِدُوْنَ ﴿80﴾
تمھارے لیے	سبز درخت سے	آگ	پھر یکایک	تم	اس سے	آگ سلگا لیتے ہو

اَوَ	لَيْسَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ
کیا اور	نہیں	وہ (اللہ) جس نے	پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو	قدرت رکھنے والا	اس پر	کہ

يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	بَلٰى	وَهُوَ	الْخَلّٰقُ
وہ پیدا کر دے	ان کی مثل (اور انسان)؟	کیوں نہیں (وہ اس پر قادر ہے)	اور وہی	(سب کچھ) پیدا کرنے والا

الْعَلِيْمُ ﴿81﴾	اِنَّمَآ	اَمْرُهٗٓ	اِذَآ	اَرَادَ	شَيْـًٔا	اَنْ	يَّقُوْلَ
خوب جاننے والا ہے	بس	اس کا حکم	جب	وہ ارادہ کرتا ہے	کسی چیز کا	یہ (ہوتا ہے) کہ	وہ کہتا ہے

لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾	فَسُبْحٰنَ	الَّذِيْ	بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ
اس کو:	ہو جا	تو وہ ہو جاتی ہے	سو پاک ہے	وہ (اللہ) کہ	جس کے ہاتھ میں ہے	بادشاہی

كُلِّ شَيْءٍ	وَّاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾
ہر ایک چیز کی	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

سورة الصّٰٓفّٰت مكية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتها 5 — آیاتها 182

وَالصّٰٓفّٰتِ	صَفًّا ﴿١﴾	فَالزّٰجِرٰتِ	زَجْرًا ﴿٢﴾	فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾
قسم ہے صف بستہ (فرشتوں) کی	قطار باندھ کر	پھر ڈانٹنے والوں کی	جھڑک کر	پھر قرآن کی تلاوت کرنے والوں کی

اِنَّ	اِلٰهَكُمْ	لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا
بلاشبہ	تمھارا معبود	البتہ ایک ہے	جو رب ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا	وَرَبُّ	الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾	اِنَّا زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنْيَا
ان دونوں کے درمیان ہے	اور رب ہے	(تمام) مشرقوں کا	بے شک ہم نے زینت دی	آسمان دنیا کو

بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾	وَحِفْظًا	مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾
ایک آرائش (یعنی) ستاروں کے ساتھ	اور حفاظت کے لیے	ہر سرکش شیطان سے

لَا يَسَّمَّعُوْنَ	اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى	وَيُقْذَفُوْنَ
(تاکہ) نہ وہ سن پائیں (باتیں)	عالم بالا کی	اور (ان پر شہاب) پھینکے جاتے ہیں

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾	دُحُوْرًا	وَّلَهُمْ	عَذَابٌ	وَّاصِبٌ ﴿٩﴾	اِلَّا
ہر جانب سے	(ان کو) بھگانے کے لیے	اور ان کے لیے ہے	عذاب	ہمیشہ رہنے والا	مگر

مَنْ	خَطِفَ	الْخَطْفَةَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾
جو	اچک لے (شیطان)	جھٹ سے	تو پیچھے لگتا ہے اس کے	ایک شعلہ	چمکتا ہوا

فَاسْتَفْتِهِمْ	اَ	هُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا	اَمْ	مَّنْ	خَلَقْنَا
پس آپ پوچھیے ان سے:	کیا	وہ	زیادہ سخت ہیں	پیدائش میں	یا	وہ جن کو	ہم نے پیدا کیا؟

اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾	بَلْ	عَجِبْتَ
بے شک ہم نے	پیدا کیا ان (انسانوں) کو	چپکتی (لیس دار) مٹی سے	بلکہ	آپ نے تعجب کیا

وَيَسْخَرُوْنَ ﴿12﴾	وَاِذَا	ذُكِّرُوْا	لَا	يَذْكُرُوْنَ ﴿13﴾	وَاِذَا
جبکہ یہ مذاق اڑاتے ہیں	اور جب	وہ نصیحت کیے جاتے ہیں	تو نہیں	وہ نصیحت قبول کرتے	اور جب

رَاَوْا	اٰيَةً	يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿14﴾	وَقَالُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ
وہ دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	تو وہ مذاق اڑاتے ہیں	اور وہ کہتے ہیں:	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو

مُّبِيْنٌ ﴿15﴾	ءَ	اِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا	وَّعِظَامًا	ءَ	اِنَّا
صریح	کیا	جب	ہم مرجائیں گے	اور ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	تو کیا	بلاشبہ ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿16﴾	اَوَ	اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿17﴾	قُلْ	نَعَمْ	وَاَنْتُمْ
البتہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے؟	کیا اور	ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟	آپ کہہ دیجیے:	ہاں	اور تم

دٰخِرُوْنَ ﴿18﴾	فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ
ذلیل وخوار ہوگے	سو بس	وہ (اٹھانا تو)	ایک زور کی آواز ہی ہوگی	پھر یکایک	وہ

يَنْظُرُوْنَ ﴿19﴾	وَقَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	هٰذَا	يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿20﴾	هٰذَا
(زندہ ہوکر) دیکھ رہے ہوں گے	اور وہ کہیں گے:	ہائے افسوس ہمارے لیے!	یہ (تو)	جزا کا دن ہے	یہی ہے

يَوْمُ الْفَصْلِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿21﴾ ع	اُحْشُرُوا
فیصلے کا دن	وہ جو	تم تھے	اسے	جھٹلاتے	(اے فرشتو!) تم اکٹھا کرو

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَاَزْوَاجَهُمْ	وَمَا	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ ﴿22﴾
ان لوگوں کو جنھوں نے	ظلم کیا	اور ان کے جوڑوں (ہم شکلوں) کو	اور ان کو جن کی	وہ تھے	عبادت کرتے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَاهْدُوْهُمْ	اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿23﴾	وَقِفُوْهُمْ
اللہ کے سوا	پھر تم (ہانک) لے جاؤ ان کو	جہنم کے راستے کی طرف	اور (ابھی) تم ٹھہراؤ ان کو

اِنَّهُمْ	مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿24﴾	مَا لَكُمْ	لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿25﴾	بَلْ	هُمُ	الْيَوْمَ
بلاشبہ یہ	باز پرس کیے جائیں گے	کیا ہوا تمھیں	نہیں تم ایک دوسرے کی مدد کرتے؟	بلکہ	وہ	آج

مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿26﴾	وَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿27﴾	قَالُوْٓا
(سب) فرمانبردار ہیں	اور متوجہ ہوگا	بعض ان کا	بعض پر	ایک دوسرے سے پوچھیں گے	کہیں گے:

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ	تَاْتُوْنَنَا	عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿28﴾	قَالُوْا	بَلْ	لَّمْ تَكُوْنُوْا
بے شک تم تو تھے	آتے ہمارے پاس	دائیں طرف سے	وہ کہیں گے:	بلکہ	تم نہیں تھے

مُؤْمِنِيْنَ ﴿29﴾	وَمَا كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ	بَلْ	كُنْتُمْ
(خود ہی) ایمان لانے والے	اور نہیں تھا	ہمارا	تم پر	کوئی زور	بلکہ	تمھی تھے

قَوْمًا	طٰغِيْنَ ﴿30﴾	فَحَقَّ	عَلَيْنَا	قَوْلُ	رَبِّنَآ	اِنَّا
لوگ	سرکشی کرنے والے	اب ثابت ہوگئی	ہم (سب) پر	بات	ہمارے رب کی	بے شک ہم (سب ہی)

لَذَآئِقُوْنَ ﴿31﴾	فَاَغْوَيْنٰكُمْ	اِنَّا كُنَّا	غٰوِيْنَ ﴿32﴾
البتہ چکھنے والے ہیں (عذاب)	پس ہم نے گمراہ کیا تمھیں	(کیونکہ) بلاشبہ ہم تھے (خود بھی)	گمراہ

فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ ﴿33﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ
سو بے شک وہ	اس دن	عذاب میں	مشترک ہوں گے	بے شک ہم	اسی طرح	کرتے ہیں

بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿34﴾	اِنَّهُمْ	كَانُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَآ	اِلٰهَ
مجرموں کے ساتھ	بلاشبہ وہ	تھے	جب	کہا جاتا	ان سے	کہ نہیں ہے	کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿35﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	اَئِنَّا	لَتَارِكُوْٓا	اٰلِهَتِنَا
اللہ کے سوا	تو وہ تکبر کرتے	اور وہ کہتے:	کیا بے شک ہم	البتہ چھوڑ دینے والے ہیں	اپنے معبودوں کو

لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿36﴾	بَلْ	جَآءَ	بِالْحَقِّ	وَصَدَّقَ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿37﴾
بوجہ (کہنے) ایک دیوانے شاعر کے؟	بلکہ	وہ تو آیا ہے	حق کے ساتھ	اور اس نے تصدیق کی	(سب) رسولوں کی

اِنَّكُمْ	لَذَآئِقُوا	الْعَذَابِ	الْاَلِيْمِ ﴿38﴾	وَمَا تُجْزَوْنَ	اِلَّا
بے شک تم (اب)	البتہ چکھو گے	عذاب	بہت دردناک	اور نہیں تم بدلہ دیے جاؤ گے	مگر

مَا كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿39﴾	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾	اُولٰٓئِكَ
اسی کا جو تم تھے	عمل کرتے	لیکن	اللہ کے بندے	چنے ہوئے (اس عذاب سے محفوظ رہیں گے)	یہی لوگ

لَهُمْ	رِزْقٌ	مَّعْلُوْمٌ ﴿41﴾	فَوَاكِهُ	وَهُمْ	مُّكْرَمُوْنَ ﴿42﴾
ان کے لیے ہے	رزق	معلوم	میوے ہیں (جنت کے)	اور وہ	معزز ہوں گے

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿43﴾	عَلٰى سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿44﴾	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ
نعمت کے باغوں میں	تختوں پر	ایک دوسرے کے سامنے	پھرایا جائے گا	ان پر (شراب کا)

بِكَاْسٍ	مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿45﴾	بَيْضَآءَ	لَذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿46﴾	لَا فِيْهَا
بھرا جام	جاری چشمے سے	جو سفید	لذت والی ہوگی	پینے والوں کے لیے	نہ ہوگا اس میں (اس سے)

غَوْلٌ	وَّلَا	هُمْ	عَنْهَا	يُنْزَفُوْنَ ﴿47﴾	وَعِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ
سر کا چکرانا	اور نہ	وہ	اس سے	مدہوش ہوں گے	اور ان کے پاس ہوں گی	نیچی نگاہ رکھنے والیاں

عِيْنٌ ﴿48﴾	كَاَنَّهُنَّ	بَيْضٌ	مَّكْنُوْنٌ ﴿49﴾	فَاَقْبَلَ
بڑی بڑی آنکھوں والیاں	گویا کہ وہ	(شتر مرغ کے) انڈے ہیں	پردے میں چھپا کر رکھے ہوئے	پھر متوجہ ہوگا

بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿50﴾	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ
بعض ان کا	بعض پر	ایک دوسرے سے پوچھیں گے	کہے گا	ایک کہنے والا	ان میں سے:

اِنِّیْ	كَانَ	لِیْ	قَرِيْنٌ ﴿51﴾	يَّقُوْلُ	اَئِنَّكَ
بے شک میں	تھا	میرا	ایک ہم نشیں	وہ کہتا تھا:	کیا بے شک تو ہے

لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿52﴾	ءَ	اِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا
البتہ تصدیق کرنے والوں میں سے (اس بات کی کہ)	کیا	جب	ہم مر جائیں گے	اور ہم ہو جائیں گے	مٹی

وَّعِظَامًا	ءَ	اِنَّا	لَمَدِيْنُوْنَ ﴿53﴾	قَالَ	هَلْ	اَنْتُمْ
اور ہڈیاں	کیا	بے شک ہم	البتہ بدلہ دیے جائیں گے؟	وہ کہے گا:	کیا	تم

مُّطَّلِعُوْنَ ﴿54﴾	فَاطَّلَعَ	فَرَاٰهُ	فِیْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿55﴾	قَالَ
(جہنم میں) جھانک کر دیکھو گے؟	پھر وہ جھانکے گا	تو دیکھے گا اسے	جہنم کے درمیان میں	وہ کہے گا:

تَاللّٰهِ	اِنْ	كِدْتَّ	لَتُرْدِيْنِ ﴿56﴾	وَلَوْلَا	نِعْمَةُ	رَبِّیْ	لَكُنْتُ
اللہ کی قسم!	بلاشبہ	قریب تھا کہ	تو مجھے ہلاک کر ڈالتا	اور اگر نہ ہوتا	فضل	میرے رب کا	تو یقیناً میں بھی ہوتا

مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿57﴾	اَفَمَا نَحْنُ	بِمَيِّتِيْنَ ﴿58﴾	اِلَّا	مَوْتَتَنَا
(جہنم میں) حاضر کیے ہوئے لوگوں میں	کیا پس نہیں ہم	(اب) مرنے والے	سوائے	ہمارے مرنے کے

الْاُوْلٰى	وَمَا نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿59﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَوْزُ
پہلی بار	اور نہ ہم	عذاب ہی دیے جائیں گے	بلاشبہ	یہ	البتہ وہی ہے	کامیابی

الْعَظِيْمُ ﴿60﴾	لِمِثْلِ هٰذَا	فَلْيَعْمَلِ	الْعٰمِلُوْنَ ﴿61﴾	اَ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ
بہت بڑی	ایسی ہی (کامیابی) کے لیے	پس چاہیے کہ عمل کریں	عمل کرنے والے	کیا	یہ	بہتر ہے

نُّزُلًا	اَمْ	شَجَرَةُ	الزَّقُّوْمِ ﴿62﴾	اِنَّا	جَعَلْنٰهَا	فِتْنَةً	لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿63﴾
مہمانی	یا	درخت	تھوہر کا؟	بلاشبہ ہم نے	بنایا ہے اسے	فتنہ	ظالموں کے لیے

إِنَّهَا	شَجَرَةٌ	تَخْرُجُ	فِيٓ أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾	طَلْعُهَا	كَأَنَّهُ
بے شک وہ	ایک درخت ہے	جو نکلتا (اگتا) ہے	دوزخ کی گہرائی میں	اس کا پھل	گویا کہ وہ

رُءُوسُ	الشَّيٰطِينِ ﴿٦٥﴾	فَإِنَّهُمْ	لَاٰكِلُونَ	مِنْهَا	فَمَالِـُٔونَ	مِنْهَا
سر ہیں	شیطانوں (سانپوں) کے	پس بلاشبہ وہ	البتہ کھائیں گے	اس میں سے	پھر بھر لیں گے	اس سے

الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾	ثُمَّ	إِنَّ	لَهُمْ	عَلَيْهَا	لَشَوْبًا	مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾
(اپنے) پیٹ	پھر	بے شک	ان کے لیے	اس کے اوپر	البتہ ملونی ہوگی	گرم (کھولتے ہوئے) پانی کی

ثُمَّ	إِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَإِلَى الْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾	إِنَّهُمْ	أَلْفَوْا	اٰبَآءَهُمْ
پھر	بے شک	ان کا لوٹنا ہوگا	البتہ جہنم کی طرف	بلاشبہ	انھوں نے پایا	اپنے باپ دادا کو

ضَآلِّينَ ﴿٦٩﴾	فَهُمْ	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	يُهْرَعُونَ ﴿٧٠﴾	وَلَقَدْ	ضَلَّ
گمراہ	چنانچہ وہ	ان کے قدموں کے نشانات پر	دوڑے جاتے ہیں	اور البتہ تحقیق	گمراہ ہوئے

قَبْلَهُمْ	أَكْثَرُ	الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	فِيهِمْ	مُّنْذِرِينَ ﴿٧٢﴾
ان سے پہلے	بہت سے	اگلے لوگ	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	ان میں	ڈرانے والے

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عٰقِبَةُ	الْمُنْذَرِينَ ﴿٧٣﴾	إِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ
پھر آپ دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جن کو ڈرایا گیا؟	سوائے	اللہ کے بندوں کے

الْمُخْلَصِينَ ﴿٧٤﴾ ع	وَلَقَدْ	نَادٰىنَا	نُوحٌ	فَلَنِعْمَ
جو خالص کیے (چنے) ہوئے ہیں	اور البتہ تحقیق	پکارا ہمیں	نوح نے	پس البتہ خوب (ہم)

الْمُجِيبُونَ ﴿٧٥﴾	وَنَجَّيْنٰهُ	وَأَهْلَهُ	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾
قبول کرنے والے ہیں (فریاد کو)	اور ہم نے نجات دی اس کو	اور اس کے اہل کو	بہت بڑی پریشانی سے

وَجَعَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُ	هُمُ	الْبٰقِينَ ﴿٧٧﴾	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي الْاٰخِرِينَ ﴿٧٨﴾
اور ہم نے کر دیا	اس کی اولاد کو	انھی کو	باقی رہنے والے	اور ہم نے چھوڑا	اس پر	پیچھے آنے والوں میں

سَلٰمٌ	عَلٰى نُوحٍ	فِي الْعٰلَمِينَ ﴿٧٩﴾	إِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
(کہ) سلام ہو	نوح پر	جہانوں میں	بلاشبہ ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٠﴾	إِنَّهُ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨١﴾	ثُمَّ	أَغْرَقْنَا
نیکی کرنے والوں کو	بے شک وہ تھا	ہمارے مومن بندوں میں سے	پھر	ہم نے غرق کر دیا

الْاٰخَرِيْنَ ﴿82﴾	وَاِنَّ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿83﴾	اِذْ	جَآءَ	رَبَّهٗ
دوسروں کو	اور بے شک	اسی (نوح) کے گروہ سے	البتہ ابراہیم تھا	جب	وہ آیا	اپنے رب کے پاس

بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿84﴾	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ	مَاذَا
پاک صاف دل کے ساتھ	جب	اس نے کہا	اپنے باپ سے	اور اپنی قوم سے:	کس چیز کی

تَعْبُدُوْنَ ﴿85﴾	اَ	ئِفْكًا	اٰلِهَةً	دُوْنَ اللّٰهِ	تُرِيْدُوْنَ ﴿86﴾	فَمَا
تم عبادت کرتے ہو؟	کیا	جھوٹے گھڑے ہوئے	معبودوں کو	اللہ کے سوا	تم چاہتے ہو؟	پھر کیا

ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾	فَنَظَرَ	نَظْرَةً	فِي النُّجُوْمِ ﴿88﴾	فَقَالَ
خیال ہے تمھارا	رب العالمین کی نسبت؟	پھر اس نے دیکھا	ایک نظر دیکھنا	ستاروں کی طرف	پھر کہا:

اِنِّيْ	سَقِيْمٌ ﴿89﴾	فَتَوَلَّوْا	عَنْهُ	مُدْبِرِيْنَ ﴿90﴾	فَرَاغَ
بے شک میں	بیمار ہوں	چنانچہ وہ واپس پھرے	اس سے	پیٹھ پھیرتے ہوئے	تو وہ متوجہ ہوا

اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ	فَقَالَ	اَ	لَا تَاْكُلُوْنَ ﴿91﴾	مَا	لَكُمْ	لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿92﴾
ان کے معبودوں کی طرف	تو اس نے کہا:	کیا	نہیں تم کھاتے؟	کیا ہے	تمھیں	نہیں تم بولتے؟

فَرَاغَ	عَلَيْهِمْ	ضَرْبًا	بِالْيَمِيْنِ ﴿93﴾	فَاَقْبَلُوْٓا	اِلَيْهِ	يَزِفُّوْنَ ﴿94﴾
پس متوجہ ہوا	ان پر	مارتا ہوا	دائیں ہاتھ سے	پھر وہ آئے	اس کی طرف	دوڑتے ہوئے

قَالَ	اَ	تَعْبُدُوْنَ	مَا	تَنْحِتُوْنَ ﴿95﴾	وَ	اللّٰهُ خَلَقَكُمْ
اس نے کہا:	کیا	تم عبادت کرتے ہو	ان کی جن کو	تم خود تراشتے ہو؟	جبکہ	اللہ ہی نے پیدا کیا تم کو

وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾	قَالُوا	ابْنُوْا	لَهٗ	بُنْيَانًا	فَاَلْقُوْهُ
اور وہ جو تم کرتے ہو	انھوں نے کہا:	تم بناؤ	اس کے لیے	ایک عمارت	(اس میں آگ جلاؤ) پھر ڈال دو اس کو

فِي الْجَحِيْمِ ﴿97﴾	فَاَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ
دہکتی آگ میں	چنانچہ انھوں نے ارادہ کیا	اس کے ساتھ	ایک چال چلنے کا	تو ہم نے کر دیا انھی کو

الْاَسْفَلِيْنَ ﴿98﴾	وَقَالَ	اِنِّيْ	ذَاهِبٌ	اِلٰى رَبِّيْ
سب سے نیچا	اور اس نے کہا:	بے شک میں	جانے والا ہوں	اپنے رب کی طرف

سَيَهْدِيْنِ ﴿99﴾	رَبِّ	هَبْ لِيْ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿100﴾
وہ ضرور میری راہنمائی کرے گا	اے میرے رب!	تو عطا فرما مجھے (لڑکا)	صالحین میں سے

فَبَشَّرْنٰهُ	بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿101﴾	فَلَمَّا	بَلَغَ	مَعَهُ	السَّعْيَ
پھر ہم نے خوشخبری دی اس کو	ایک بُردبار لڑکے کی	چنانچہ جب	وہ (لڑکا) پہنچ گیا	اس کے ساتھ	دوڑنے (کی عمر) کو

قَالَ	يٰبُنَيَّ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	فِي الْمَنَامِ	اَنِّيْٓ
تو (ابراہیم نے) کہا:	اے میرے پیارے بیٹے!	بے شک میں	دیکھتا ہوں	خواب میں	کہ بے شک میں

اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا تَرٰى ؕ	قَالَ	يٰٓاَبَتِ	افْعَلْ	مَا
ذبح کر رہا ہوں تجھے	اب تو دیکھ	کیا ہے تیری رائے؟	اس (بیٹے) نے کہا:	اے میرے ابا جان!	آپ کر گزریے	جو

تُؤْمَرُ ز	سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿102﴾	فَلَمَّآ
آپ کو حکم دیا جاتا ہے	یقیناً آپ پائیں گے مجھے	اگر	اللہ نے چاہا	صبر کرنے والوں میں سے	پھر جب

اَسْلَمَا	وَتَلَّهٗ	لِلْجَبِيْنِ ﴿103﴾	وَنَادَيْنٰهُ	اَنْ	يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿104﴾
وہ دونوں مطیع ہو گئے	اور اس نے لٹا دیا اس کو	کروٹ کے بل	اور ہم نے پکارا اسے	کہ	اے ابراہیم!

قَدْ	صَدَّقْتَ	الرُّءْيَا ۚ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿105﴾
تحقیق	تو نے سچ کر دکھایا	(اپنا) خواب	بے شک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو

اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْبَلٰٓؤُا	الْمُبِيْنُ ﴿106﴾	وَفَدَيْنٰهُ
بلاشبہ	یہ	البتہ یہی ہے	آزمائش	صریح	اور ہم نے بدلے میں دیا اس (اسماعیل) کے

بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿107﴾	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿108﴾	سَلٰمٌ
ایک عظیم القدر (جانور) ذبح کرنے کو	اور ہم نے چھوڑا	اس پر	پچھلے لوگوں میں	(کہ) سلام ہو

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿109﴾	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿110﴾	اِنَّهٗ
ابراہیم پر	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	بے شک وہ

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿111﴾	وَبَشَّرْنٰهُ	بِاِسْحٰقَ	نَبِيًّا
ہمارے مومن بندوں میں سے تھا	اور ہم نے خوشخبری دی اسے	اسحاق (بیٹے) کی	اس حال میں کہ وہ نبی ہوگا

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿112﴾	وَبٰرَكْنَا	عَلَيْهِ	وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ
صالحین میں سے	اور ہم نے برکت (نازل) کی	اس (ابراہیم) پر	اور اسحاق پر

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا	مُحْسِنٌ	وَّظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	مُبِيْنٌ ﴿113﴾ ع
اور ان دونوں کی اولاد میں سے	کوئی نیکی کرنے والا ہے	اور کوئی ظلم کرنے والا ہے	اپنے نفس پر	کھلم کھلا

وَلَقَدْ	مَنَنَّا	عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿114﴾	وَنَجَّيْنٰهُمَا	وَقَوْمَهُمَا
اور البتہ تحقیق	ہم نے احسان کیا	موسیٰ اور ہارون پر	اور ہم نے نجات دی ان دونوں کو	اور ان کی قوم کو

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿115﴾	وَنَصَرْنٰهُمْ	فَكَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿116﴾
بہت بڑی (بھاری) مصیبت سے	اور ہم نے مدد کی ان کی	چنانچہ ہوئے	وہی	غلبہ حاصل کرنے والے

وَاٰتَيْنٰهُمَا	الْكِتٰبَ	الْمُسْتَبِيْنَ ﴿117﴾	وَهَدَيْنٰهُمَا
اور ہم نے دی ان دونوں کو	کتاب (تورات)	واضح	اور ہم نے ہدایت دی ان دونوں کو

الصِّرٰطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿118﴾	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِمَا	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿119﴾	سَلٰمٌ
راہِ راست کی	اور ہم نے چھوڑا	ان دونوں پر	پچھلے لوگوں میں	(کہ) سلام ہو

عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿120﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿121﴾	اِنَّهُمَا
موسیٰ اور ہارون پر	بے شک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	بلاشبہ وہ دونوں

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿122﴾	وَاِنَّ	اِلْيَاسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾	اِذْ
ہمارے مومن بندوں میں سے تھے	اور بے شک	الیاس (بھی)	البتہ رسولوں میں سے تھا	جب

قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَ	لَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾	اَ	تَدْعُوْنَ	بَعْلًا	وَّتَذَرُوْنَ
اس نے کہا:	اپنی قوم سے	کیا	نہیں تم ڈرتے؟	کیا	تم پکارتے ہو	بعل (بت) کو	اور تم چھوڑ دیتے ہو

اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ﴿125﴾	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	وَرَبَّ	اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿126﴾
سب سے بہتر پیدا کرنے والے	(یعنی) اللہ کو	جو رب ہے تمھارا	اور رب ہے	تمھارے پہلے باپ دادا کا؟

فَكَذَّبُوْهُ	فَاِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ ﴿127﴾	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ
پھر انھوں نے جھٹلایا اسے	سو یقیناً وہ (سب)	ضرور حاضر کیے جائیں گے	سوائے	اللہ کے (ان) بندوں کے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿128﴾	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿129﴾	سَلٰمٌ
جو خالص کیے (چنے) ہوئے ہیں	اور ہم نے چھوڑا	اس پر	پچھلے لوگوں میں	(کہ) سلام ہو

عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿130﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿131﴾	اِنَّهٗ
الیاسین پر	بے شک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	بے شک وہ تھا

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾	وَاِنَّ	لُوْطًا	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿133﴾	اِذْ
ہمارے مومن بندوں میں سے	اور بلاشبہ	لوط	البتہ رسولوں میں سے تھا	جب

نَجَّيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗۤ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾
ہم نے نجات دی اس کو	اور اس کے اہل کو	سب کو	سوائے	ایک بڑھیا کے	(جو تھی) پیچھے رہ جانے والوں میں

ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾	وَاِنَّكُمْ	لَتَمُرُّوْنَ	عَلَيْهِمْ
پھر	ہم نے ہلاک کر دیا	دوسروں کو	اور بے شک تم	البتہ گزرتے ہو	ان (کے گھروں) پر

مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾	وَبِالَّيْلِ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	وَاِنَّ	يُوْنُسَ
صبح کے وقت	اور رات کو بھی	کیا پھر نہیں تم عقل رکھتے؟	اور بے شک	یونس

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾	اِذْ	اَبَقَ	اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾
البتہ رسولوں میں سے تھا	جب	وہ بھاگ کر گیا	بھری ہوئی کشتی کی طرف

فَسَاهَمَ	فَكَانَ	مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	فَالْتَقَمَهُ	الْحُوْتُ
پھر قرعہ اندازی کی (اہل کشتی نے)	تو وہ ہو گیا	شکست خوردگان میں سے	چنانچہ نگل لیا اس کو	مچھلی نے

وَهُوَ	مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾	فَلَوْلَاۤ	اَنَّهٗ	كَانَ
جبکہ وہ	(خود کو) ملامت کرنے والا تھا	پھر اگر نہ ہوتی (یہ بات)	کہ بے شک وہ	تھا

مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾	لَلَبِثَ	فِيْ بَطْنِهٖۤ	اِلٰى يَوْمِ
تسبیح کرنے والوں میں سے	تو وہ ٹھہرا رہتا	اس (مچھلی) کے پیٹ میں	اس دن تک

يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾	فَنَبَذْنٰهُ	بِالْعَرَآءِ	وَهُوَ	سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾
کہ (جس میں) لوگ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے	پھر ہم نے ڈال دیا اس کو	چٹیل میدان میں	جبکہ وہ	بیمار تھا

وَاَنْۢبَتْنَا	عَلَيْهِ	شَجَرَةً	مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾	وَاَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ
اور ہم نے اگا دیا	اس پر	ایک درخت	بیل دار (جیسے کدو وغیرہ)	اور ہم نے بھیجا اس کو	ایک لاکھ کی طرف

اَوْ	يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾	فَاٰمَنُوْا	فَمَتَّعْنٰهُمْ
یا	(اس سے کچھ) زیادہ ہوں گے	پھر وہ ایمان لے آئے	تو ہم نے فائدہ (اٹھانے کا موقع) دیا ان کو

اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾	فَاسْتَفْتِهِمْ	اَ	لِرَبِّكَ	الْبَنَاتُ	وَلَهُمُ
ایک وقت (مقرر) تک	سو آپ پوچھیے ان سے:	کیا	آپ کے رب کے لیے تو	بیٹیاں ہیں	اور ان کے لیے

الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾	اَمْ	خَلَقْنَا	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِنَاثًا	وَّهُمْ	شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾
بیٹے؟	یا	ہم نے پیدا کیا	فرشتوں کو	مؤنث	اس حال میں کہ وہ	دیکھ رہے تھے؟

اَلَآ	اِنَّهُمْ	مِّنْ اِفْكِهِمْ	لَيَقُوْلُوْنَ ﴿151﴾	وَلَدَ اللّٰهُ	وَاِنَّهُمْ
خبردار!	بلاشبہ وہ	اپنی طرف سے جھوٹ گھڑ کر	البتہ وہ کہتے ہیں:	اللہ نے اولاد جنی ہے	اور بے شک وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿152﴾	اَصْطَفَى	الْبَنَاتِ	عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿153﴾	مَا	لَكُمْ	كَيْفَ
البتہ جھوٹے ہیں	کیا اس نے پسند کیا	بیٹیوں کو	بیٹوں پر؟	کیا ہے	تمھیں	کیسا

تَحْكُمُوْنَ ﴿154﴾	اَ	فَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿155﴾	اَمْ	لَكُمْ	سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿156﴾
تم فیصلہ کرتے ہو؟	کیا	پھر نہیں تم غور کرتے؟	یا	تمھارے لیے ہے	کوئی واضح دلیل؟

فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿157﴾	وَجَعَلُوْا	بَيْنَهٗ
تو تم لے آؤ اپنی کتاب	اگر	ہو تم	سچے؟	اور انھوں نے ٹھہرایا	اس (اللہ) کے درمیان

وَبَيْنَ الْجِنَّةِ	نَسَبًا	وَلَقَدْ	عَلِمَتِ	الْجِنَّةُ	اِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ ﴿158﴾
اور جنوں کے درمیان	رشتہ	اور البتہ تحقیق	جان لیا	جنوں نے	کہ بلاشبہ وہ	ضرور حاضر کیے جائیں گے

سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿159﴾	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ
اللہ پاک ہے	ان (باتوں) سے	جو وہ (اس کی بابت) بیان کرتے ہیں	سوائے	اللہ کے (ان) بندوں کے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿160﴾	فَاِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُوْنَ ﴿161﴾	مَآ اَنْتُمْ
جو خالص کیے (چنے) ہوئے ہیں	پس بے شک تم	اور وہ جن کی	تم عبادت کرتے ہو	نہیں ہو تم

عَلَيْهِ	بِفٰتِنِيْنَ ﴿162﴾	اِلَّا	مَنْ	هُوَ	صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿163﴾	وَمَا
اس (اللہ) کے خلاف	بہکانے والے	مگر	اسی کو کہ	وہ	جہنم میں جانے والا ہے	اور نہیں ہے

مِنَّآ	اِلَّا	لَهٗ	مَقَامٌ	مَّعْلُوْمٌ ﴿164﴾	وَّاِنَّا لَنَحْنُ
ہم (فرشتوں) میں سے (کوئی)	مگر	اس کے لیے	مرتبہ ہے	معلوم (اللہ کے نزدیک)	اور بے شک ہم تو البتہ

الصَّآفُّوْنَ ﴿165﴾	وَاِنَّا لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿166﴾	وَاِنْ
صف باندھے کھڑے رہنے والے ہیں	اور بیشک ہم تو البتہ	تسبیح (پاکیزگی بیان) کرنے والے ہیں	اور یقیناً

كَانُوْا	لَيَقُوْلُوْنَ ﴿167﴾	لَوْ	اَنَّ	عِنْدَنَا	ذِكْرًا	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿168﴾
وہ (کفار) تھے	البتہ کہتے:	اگر	بے شک	ہمارے پاس ہوتی	نصیحت (کتاب)	پہلے لوگوں کی

لَكُنَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿169﴾	فَكَفَرُوْا	بِهٖ	فَسَوْفَ
تو ہم ضرور ہوتے	اللہ کے بندے	برگزیدہ	تو انھوں نے کفر کیا	اس کے ساتھ	پھر عنقریب

يَعْلَمُوْنَ (170)	وَلَقَدْ	سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا	لِعِبَادِنَا	الْمُرْسَلِيْنَ (171)
وہ جان لیں گے	اور البتہ تحقیق	پہلے سے صادر ہو چکی ہے	ہماری بات	اپنے بندوں کے لیے	جو بھیجے ہوئے (رسول) ہیں

اِنَّهُمْ لَهُمُ	الْمَنْصُوْرُوْنَ (172)	وَاِنَّ	جُنْدَنَا	لَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ (173)
کہ بے شک البتہ وہی	مدد کیے جائیں گے	اور بلاشبہ	ہمارا لشکر	البتہ وہی	غالب رہے گا

فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى حِيْنٍ (174)	وَّاَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ	يُبْصِرُوْنَ (175)
سو آپ منہ موڑ لیجیے	ان سے	ایک مدت تک	اور آپ دیکھیے انھیں	پھر عنقریب	وہ بھی دیکھیں گے

اَ	فَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ (176)	فَاِذَا	نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ	فَسَآءَ	صَبَاحُ
کیا	پھر ہمارا عذاب	وہ جلدی مانگتے ہیں؟	سو جب	وہ نازل ہوگا	ان کے صحن میں	تو بری ہوگی	صبح

الْمُنْذَرِيْنَ (177)	وَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى حِيْنٍ (178)	وَّاَبْصِرْ	فَسَوْفَ
ڈرائے گئے لوگوں کی	اور آپ اعراض کر لیجیے	ان سے	ایک مدت تک	اور آپ دیکھیے	پھر عنقریب

يُبْصِرُوْنَ (179)	سُبْحٰنَ	رَبِّكَ	رَبِّ الْعِزَّةِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ (180)
وہ بھی دیکھیں گے	پاک ہے	آپ کا رب	جو عزت کا مالک ہے	ان (باتوں) سے جو	وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں

وَسَلٰمٌ	عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ (181)	وَالْحَمْدُ	لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (182)
اور سلام ہے	(سب) رسولوں پر	اور تمام تعریفیں	اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہیں

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 5 — اٰيَاتُهَا 88

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

صٓ	وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ (1)	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِىْ عِزَّةٍ
صٓ	قسم ہے قرآن نصیحت والے کی	بلکہ	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	(وہ) تکبر میں

وَّشِقَاقٍ (2)	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ قَرْنٍ
اور مخالفت میں (پڑے ہوئے) ہیں	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے	قومیں؟

فَنَادَوْا	وَّلَاتَ	حِيْنَ	مَنَاصٍ (3)	وَعَجِبُوْٓا	اَنْ
تو انھوں نے پکارا (مدد کے لیے)	اور نہ رہا تھا	وہ وقت	خلاصی کا	اور انھوں نے تعجب کیا	اس بات پر کہ

جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ	وَقَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	سٰحِرٌ
آیا ان کے پاس	ایک ڈرانے والا	انھی میں سے	اور کہا	کافروں نے:	یہ (تو)	جادوگر ہے

كَذَّابٌ ۝٤	اَ	جَعَلَ	الْاٰلِهَةَ	اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖ	اِنَّ	هٰذَا	لَشَیْءٌ
انتہائی جھوٹا ہے	کیا	اس نے بنا دیا	(سب) معبودوں کو	ایک ہی معبود؟	بے شک	یہ (تو)	البتہ ایک چیز ہے

عُجَابٌ ۝٥	وَانْطَلَقَ	الْمَلَاُ	مِنْهُمْ	اَنِ	امْشُوْا	وَاصْبِرُوْا	عَلٰٓی اٰلِهَتِكُمْ ۖ
بڑی عجیب	اور چلے	سردار	ان کے (یہ کہتے ہوئے)	کہ	تم چلو	اور جمے رہو	اپنے معبودوں پر

اِنَّ هٰذَا	لَشَیْءٌ	یُّرَادُ ۝٦	مَا سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ
بے شک یہ (تو)	البتہ کوئی چیز (غرض) ہے	(کہ اس کا) ارادہ کیا جاتا ہے	نہیں ہم نے سنی	یہ بات	پچھلے دین میں

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	اخْتِلَاقٌ ۝٧	ءَ	اُنْزِلَ	عَلَیْهِ	الذِّكْرُ	مِنْۢ بَیْنِنَا ؕ
نہیں ہے	یہ	مگر	گھڑی ہوئی بات	کیا	نازل کی گئی ہے	اسی پر	نصیحت	ہمارے درمیان میں سے؟

بَلْ	هُمْ	فِیْ شَكٍّ	مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ	بَلْ	لَّمَّا یَذُوْقُوْا	عَذَابِ ۝٨	اَمْ
بلکہ	وہ تو	شک میں ہیں	میری نصیحت سے	بلکہ	ابھی تک نہیں انھوں نے چکھا	میرا عذاب	کیا

عِنْدَهُمْ	خَزَآىِٕنُ	رَحْمَةِ رَبِّكَ	الْعَزِیْزِ	الْوَهَّابِ ۝٩	اَمْ	لَهُمْ
ان کے پاس	خزانے ہیں	آپ کے رب کی رحمت کے	جو نہایت غالب	بہت دینے والا ہے؟	یا	ان کے لیے ہے

مُّلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَیْنَهُمَا ۫	فَلْیَرْتَقُوْا
بادشاہی	آسمانوں اور زمین کی	اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے؟	تو چاہیے کہ وہ چڑھ جائیں (آسمان پر)

فِی الْاَسْبَابِ ۝١٠	جُنْدٌ مَّا	هُنَالِكَ	مَهْزُوْمٌ	مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝١١	كَذَّبَتْ
رسیوں کے ذریعے سے	(یہ) ایک لشکر ہے چھوٹا سا	(جو) وہاں	شکست خوردہ ہوگا	لشکروں میں سے	جھٹلایا

قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّعَادٌ	وَّفِرْعَوْنُ	ذُو الْاَوْتَادِ ۝١٢	وَثَمُوْدُ	وَقَوْمُ
ان سے پہلے	قوم نوح	اور عاد	اور فرعون	میخوں والے نے	اور (قوم) ثمود	اور قوم

لُوْطٍ	وَّاَصْحٰبُ لْـَٔیْكَةِ ؕ	اُولٰٓىِٕكَ	الْاَحْزَابُ ۝١٣	اِنْ كُلٌّ	اِلَّا	كَذَّبَ
لوط	اور بن والوں نے (بھی)	یہ	لشکر ہیں	نہیں ہے (ان میں سے) کوئی بھی	مگر	اس نے جھٹلایا

الرُّسُلَ	فَحَقَّ	عِقَابِ ۝١٤ ع	وَمَا یَنْظُرُ	هٰۤؤُلَآءِ	اِلَّا	صَیْحَةً وَّاحِدَةً
رسولوں کو	تو ثابت ہوگیا	(اس پر) میرا عذاب	اور نہیں انتظار کر رہے	یہ لوگ	مگر	ایک زور کی آواز کا

مَّا لَهَا	مِنْ فَوَاقٍ ۝١٥	وَقَالُوْا	رَبَّنَا	عَجِّلْ	لَّنَا	قِطَّنَا
نہیں ہوگا اس کے لیے	(درمیان میں) کوئی وقفہ	اور (کافروں نے) کہا:	اے ہمارے رب!	تو جلدی دے	ہمیں	ہمارا حصہ

قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ (16)	اِصْبِرْ	عَلٰى مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَاذْكُرْ	عَبْدَنَا
یوم حساب سے پہلے	آپ صبر کیجیے	ان (باتوں) پر جو	وہ کہتے ہیں	اور یاد کیجیے	ہمارے بندے

دَاوٗدَ	ذَا الْاَيْدِ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ (17)	اِنَّا	سَخَّرْنَا	الْجِبَالَ
داود	صاحبِ قوت کو	بے شک وہ	بہت رجوع کرنے والا تھا	بے شک ہم نے	تابع کر دیا تھا	پہاڑوں کو

مَعَهٗ	يُسَبِّحْنَ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِشْرَاقِ (18)	وَالطَّيْرَ	مَحْشُوْرَةً
اس کے ساتھ	وہ تسبیح بیان کرتے تھے	شام	اور صبح	اور پرندوں کو بھی (تابع کر دیا)	جبکہ وہ جمع ہوتے تھے

كُلٌّ لَّهٗٓ	اَوَّابٌ (19)	وَشَدَدْنَا	مُلْكَهٗ	وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ
سب اس کے آگے	بہت رجوع کرنے والے تھے	اور ہم نے مضبوط کر دی تھی	اس کی بادشاہی	اور ہم نے دی تھی اسے حکمت

وَفَصْلَ	الْخِطَابِ (20)	وَهَلْ	اَتٰىكَ	نَبَؤُا	الْخَصْمِ	اِذْ
اور فیصلہ کن	خطاب (کی صلاحیت)	اور کیا	آئی آپ کے پاس	خبر	جھگڑنے والوں کی؟	جب

تَسَوَّرُوا	الْمِحْرَابَ (21)	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلٰى دَاوٗدَ	فَفَزِعَ	مِنْهُمْ	قَالُوْا
وہ دیوار پھاند کر آ گئے	کمرے میں	جب	وہ داخل ہوئے	داود پر	تو وہ گھبرا گئے	ان سے	انھوں نے کہا:

لَا تَخَفْ	خَصْمٰنِ	بَغٰى	بَعْضُنَا	عَلٰى بَعْضٍ	فَاحْكُمْ
نہ آپ ڈریں	(ہم) دو جھگڑنے والے ہیں	زیادتی کی ہے	ہمارے بعض نے	بعض پر	لہٰذا آپ فیصلہ فرمائیں

بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَلَا تُشْطِطْ	وَاهْدِنَآ	اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ (22)	اِنَّ
ہمارے درمیان	حق کے ساتھ	اور نہ بے انصافی کیجیے	اور ہماری رہنمائی کیجیے	سیدھی راہ کی طرف	بے شک

هٰذَآ	اَخِيْ	لَهٗ	تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ	نَعْجَةً	وَّلِيَ	نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ
یہ	میرا بھائی ہے	اس کے پاس	ننانوے	دنبیاں ہیں	اور میرے پاس	ایک ہی دنبی ہے

فَقَالَ	اَكْفِلْنِيْهَا	وَعَزَّنِيْ	فِي الْخِطَابِ (23)	قَالَ	لَقَدْ
تو اس نے کہا ہے:	وہ بھی میرے سپرد کر دے	اور مجھ پر غالب آ گیا ہے	بات کرنے میں	(داود نے) فرمایا:	البتہ تحقیق

ظَلَمَكَ	بِسُؤَالِ	نَعْجَتِكَ	اِلٰى نِعَاجِهٖ	وَاِنَّ	كَثِيْرًا
اس نے ظلم کیا ہے تجھ پر	سوال کر کے	تیری دنبی کا	(تاکہ اسے بھی ملا لے) اپنی دنبیوں میں	اور بلاشبہ	بہت سے

مِّنَ الْخُلَطَآءِ	لَيَبْغِيْ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
شرکاء	البتہ زیادتی کرتے ہیں	ان کے بعض	بعض پر	مگر	وہ لوگ جو	ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ	وَظَنَّ دَاوٗدُ	اَنَّمَا	فَتَنّٰهُ
اور انھوں نے عمل کیے	نیک	اور تھوڑے ہی ہیں ایسے لوگ	اور یقین کر لیا داود نے	کہ یقیناً	ہم نے آزمایا ہے اسے

فَاسْتَغْفَرَ	رَبَّهٗ	وَخَرَّ	رَاكِعًا	وَّاَنَابَ ۩ (24)	فَغَفَرْنَا	لَهٗ
تو اس نے بخشش مانگی	اپنے رب سے	اور وہ گر پڑا	رکوع میں	اور رجوع کیا	پھر ہم نے بخش دی	اس کی

ذٰلِكَ	وَاِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَحُسْنَ	مَاٰبٍ (25)	يٰدَاوٗدُ
یہ (غلطی)	اور بے شک	اس کے لیے	ہمارے پاس	البتہ بڑا قرب ہے	اور اچھا	ٹھکانا ہے	اے داود!

اِنَّا	جَعَلْنٰكَ	خَلِيْفَةً	فِي الْاَرْضِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَ النَّاسِ	بِالْحَقِّ
بے شک ہم نے	بنایا ہے تجھے	خلیفہ	زمین میں	لہٰذا تو فیصلہ کر	لوگوں کے درمیان	حق کے ساتھ

وَلَا تَتَّبِعِ	الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَضِلُّوْنَ
اور نہ اتباع کر	خواہش نفس کا	ورنہ وہ گمراہ کر دے گا تجھے	اللہ کی راہ سے	بلاشبہ	وہ لوگ جو	گمراہ ہوتے ہیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	بِمَا نَسُوْا
اللہ کے راستے سے	ان کے لیے ہے	شدید عذاب	بسبب اس کے جو انھوں نے بھلا دیا

يَوْمَ الْحِسَابِ (26)	وَمَا خَلَقْنَا	السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
یوم حساب کو	اور نہیں ہم نے پیدا کیا	آسمان اور زمین کو	اور جو کچھ	ان کے درمیان میں ہے

بَاطِلًا	ذٰلِكَ	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ
بے کار	یہ (تو)	گمان ہے	ان لوگوں کا جنھوں نے	کفر کیا	چنانچہ ہلاکت ہے	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے

كَفَرُوْا	مِنَ النَّارِ (27)	اَمْ	نَجْعَلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
کفر کیا	(دوزخ کی) آگ سے	کیا	ہم بنا دیں گے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	كَالْمُفْسِدِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِيْنَ
نیک	ان لوگوں کی مانند جو فساد کرنے والے ہیں	زمین میں؟	یا	ہم بنا دیں گے	پرہیزگاروں کو

كَالْفُجَّارِ (28)	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ	لِّيَدَّبَّرُوْٓا
بدکاروں کی مانند؟	(یہ) ایک کتاب ہے	ہم نے نازل کیا اسے	آپ کی طرف	بڑی برکت والی ہے	تاکہ وہ غور کریں

اٰيٰتِهٖ	وَلِيَتَذَكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ (29)	وَوَهَبْنَا	لِدَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ
اس کی آیتوں پر	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	عقل والے	اور ہم نے عطا کیا	داود کو	سلیمان

نِعْمَ الْعَبْدُ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿30﴾	اِذْ	عُرِضَ	عَلَيْهِ	بِالْعَشِيِّ	الصّٰفِنٰتُ
وہ اچھا بندہ تھا	بلاشبہ وہ	بہت رجوع کرنے والا تھا	جب	پیش کیے گئے	اس پر	دن کے پچھلے پہر	اصیل تیز رو

الْجِيَادُ ﴿31﴾	فَقَالَ	اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ	حُبَّ الْخَيْرِ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ	حَتّٰى
عمدہ گھوڑے	تو اس نے کہا:	بلاشبہ میں نے محبوب رکھا ہے	مال (گھوڑوں) کی محبت کو	اپنے رب کی یاد کی وجہ سے	یہاں تک کہ

تَوَارَتْ	بِالْحِجَابِ ﴿32﴾	رُدُّوْهَا	عَلَيَّ	فَطَفِقَ	مَسْحًۢا
چھپ گئے (گھوڑے)	اوٹ میں	(کہا:) ان کو واپس لاؤ	میرے پاس	تو وہ لگے	(ہاتھ) پھیرنے (ان کی)

بِالسُّوْقِ	وَالْاَعْنَاقِ ﴿33﴾	وَلَقَدْ	فَتَنَّا	سُلَيْمٰنَ	وَاَلْقَيْنَا	عَلٰى كُرْسِيِّهٖ
پنڈلیوں پر	اور گردنوں پر	اور البتہ تحقیق	ہم نے آزمایا	سلیمان کو	اور ہم نے ڈالا	اس کی کرسی پر

جَسَدًا	ثُمَّ	اَنَابَ ﴿34﴾	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ	لِيْ	وَهَبْ	لِيْ
ایک جسم	پھر	اس نے رجوع کیا	اس نے کہا:	اے میرے رب!	تو بخش دے	مجھے	اور تو عطا کر	مجھے

مُلْكًا	لَّا	يَنْۢبَغِيْ	لِاَحَدٍ	مِّنْۢ بَعْدِيْ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْوَهَّابُ ﴿35﴾
ایسی بادشاہی کہ	نہ	لائق ہو	کسی کے لیے	میرے بعد	بلاشبہ تو ہی ہے	بہت عطا کرنے والا

فَسَخَّرْنَا	لَهُ	الرِّيْحَ	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖ	رُخَآءً	حَيْثُ اَصَابَ ﴿36﴾
چنانچہ ہم نے تابع کر دی	اس کے لیے	ہوا	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے	نرمی سے	جہاں کا وہ ارادہ کرتا

وَالشَّيٰطِيْنَ	كُلَّ	بَنَّآءٍ	وَّغَوَّاصٍ ﴿37﴾	وَّاٰخَرِيْنَ
اور (تابع کر دیا) شیطانوں کو (بھی)	ہر	عمارت بنانے والے	اور غوطہ لگانے والے کو	اور دوسروں کو

مُقَرَّنِيْنَ	فِي الْاَصْفَادِ ﴿38﴾	هٰذَا	عَطَآؤُنَا	فَامْنُنْ	اَوْ	اَمْسِكْ
جو کہ جکڑے ہوئے تھے	زنجیروں میں	یہ ہے	ہماری بخشش	پھر تو احسان کر	یا	محفوظ رکھ

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿39﴾	وَاِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَحُسْنَ	مَاٰبٍ ﴿40﴾ ع
نہیں ہوگا کوئی حساب	اور بے شک	اس کے لیے	ہمارے پاس	البتہ بڑا قرب ہے	اور اچھا	ٹھکانا ہے

وَاذْكُرْ	عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الشَّيْطٰنُ
اور آپ یاد کریں	ہمارے بندے ایوب کو	جب	اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ بلاشبہ	پہنچائی مجھے	شیطان نے

بِنُصْبٍ	وَّعَذَابٍ ﴿41﴾	اُرْكُضْ	بِرِجْلِكَ	هٰذَا	مُغْتَسَلٌۢ	بَارِدٌ
تکلیف	اور ایذا	(اللہ نے فرمایا:) تو مار	اپنا پیر (زمین پر)	یہ	جائے غسل ہے	ٹھنڈا

وَّشَرَابٌ (42)	وَوَهَبْنَا	لَهٗٓ	اَهْلَهٗ	وَمِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً مِّنَّا
اور مشروب (پانی) ہے	اور ہم نے عطا کیے	اس کو	اس کے گھر والے	اور ان کے برابر (مزید)	ان کے ساتھ	اپنی رحمت سے

وَذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ (43)	وَخُذْ	بِيَدِكَ	ضِغْثًا	فَاضْرِبْ
اور نصیحت	عقل مندوں کے لیے	اور تو پکڑ	اپنے ہاتھ میں	ایک مٹھا تنکوں کا (جھاڑو)	پس تو مار

بِّهٖ	وَلَا تَحْنَثْ	اِنَّا	وَجَدْنٰهُ	صَابِرًا	نِعْمَ الْعَبْدُ
اس کے ساتھ (اپنی بیوی کو)	اور نہ تو قسم توڑ	بے شک ہم نے	پایا اس کو	صابر	وہ اچھا بندہ تھا

اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ (44)	وَاذْكُرْ	عِبٰدَنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ
بلاشبہ وہ	بہت رجوع کرنے والا تھا	اور یاد کیجیے	ہمارے بندوں	ابراہیم	اور اسحاق	اور یعقوب کو

اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ (45)	اِنَّآ	اَخْلَصْنٰهُمْ	بِخَالِصَةٍ
جو اصحاب قوت اور بصیرت تھے	بے شک ہم نے	چن لیا تھا ان کو	ایک خاص خصلت کے ساتھ

ذِكْرَى الدَّارِ (46)	وَاِنَّهُمْ	عِنْدَنَا	لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ (47)	وَاذْكُرْ
جو یاد آخرت ہے	اور بے شک وہ	ہمارے نزدیک	البتہ بہترین برگزیدہ بندوں میں سے تھے	اور یاد کیجیے

اِسْمٰعِيْلَ	وَالْيَسَعَ	وَذَا الْكِفْلِ	وَكُلٌّ	مِّنَ الْاَخْيَارِ (48)	هٰذَا
اسماعیل	اور یسع	اور ذوالکفل کو	اور ہر ایک (ان میں سے)	نیکوں میں سے تھا	یہ

ذِكْرٌ	وَاِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	لَحُسْنَ مَاٰبٍ (49)	جَنّٰتِ	عَدْنٍ	مُّفَتَّحَةً
ایک نصیحت ہے	اور بے شک	متقیوں کے لیے	البتہ اچھا ٹھکانا ہے	(یعنی) باغات ہیں	ہمیشہ رہنے کے	کھلے ہوں گے

لَّهُمُ	الْاَبْوَابُ (50)	مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	يَدْعُوْنَ	فِيْهَا	بِفَاكِهَةٍ
ان کے لیے	(ان کے) دروازے	تکیہ لگائے ہوں گے	ان میں	وہ منگوائیں گے	ان میں	میوے

كَثِيْرَةٍ	وَّشَرَابٍ (51)	وَعِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	اَتْرَابٌ (52)	هٰذَا
بہت سے	اور مشروبات	اور ان کے پاس ہوں گی	نیچی نگاہ رکھنے والیاں	ہم عمر (بیویاں)	یہ ہے

مَا تُوْعَدُوْنَ	لِيَوْمِ الْحِسَابِ (53)	اِنَّ	هٰذَا	لَرِزْقُنَا	مَا
وہ (جزا) جس کا تم وعدہ دیے جاتے تھے	یوم حساب کے لیے	بے شک	یہ	البتہ ہمارا رزق ہے	نہیں ہے

لَهٗ	مِنْ نَّفَادٍ (54)	هٰذَا	وَاِنَّ	لِلطّٰغِيْنَ	لَشَرَّ	مَاٰبٍ (55)
اس کے لیے	کبھی ختم ہونا	یہ ہے (معاملہ اہل خیر کا)	اور بلاشبہ	سرکشوں کے لیے	البتہ بہت برا	ٹھکانا ہے

جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ	الْمِهَادُ ۝56	هٰذَا	فَلْيَذُوْقُوْهُ
(یعنی) جہنم	وہ داخل ہوں گے اس میں	پس بری ہے وہ	آرام کرنے کی جگہ	یہ ہے (عذاب)	تو چاہیے کہ وہ چکھیں اس کو

حَمِيْمٌ	وَّغَسَّاقٌ ۝57	وَّاٰخَرُ	مِنْ شَكْلِهٖٓ	اَزْوَاجٌ ۝58	هٰذَا	فَوْجٌ
کھولتا ہوا پانی	اور پیپ	اور دوسرے (عذاب) ہیں	اس کی شکل ہی	کئی قسم کے	(کہا جائے گا:) یہ ہے	ایک گروہ

مُّقْتَحِمٌ	مَّعَكُمْ	لَا مَرْحَبًا	بِهِمْ	اِنَّهُمْ	صَالُوا	النَّارِ ۝59
جو گھسا چلا آتا ہے	تمھارے ساتھ	نہ خوشی اور فراخی ہو	ان کے لیے	بے شک یہ	داخل ہونے والے ہیں	آگ میں

قَالُوْا	بَلْ	اَنْتُمْ	لَا	مَرْحَبًا	بِكُمْ	اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ
وہ کہیں گے:	بلکہ	تم ہی ہو (ایسے کہ)	نہ	خوشی اور فراخی ہو	تمھارے لیے	تمھی آگے لائے ہو اس (عذاب) کو

لَنَا	فَبِئْسَ	الْقَرَارُ ۝60	قَالُوْا	رَبَّنَا	مَنْ قَدَّمَ	لَنَا	هٰذَا
ہمارے لیے	پس بری ہے وہ	قرارگاہ	وہ کہیں گے:	اے ہمارے رب!	جو آگے لایا	ہمارے لیے	یہ (عذاب)

فَزِدْهُ	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي النَّارِ ۝61	وَقَالُوْا	مَا	لَنَا	لَا نَرٰى
پس تو زیادہ کر اس کو	عذاب	دگنا	آگ میں	اور وہ کہیں گے:	کیا ہے	ہمارے لیے	نہیں ہم دیکھتے

رِجَالًا	كُنَّا	نَعُدُّهُمْ	مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝62	اَتَّخَذْنٰهُمْ
ان آدمیوں کو	کہ ہم تھے	ان کو شمار کرتے	بُرے لوگوں میں؟	کیا ہم نے بنائے رکھا ان کو (دنیا میں)

سِخْرِيًّا	اَمْ	زَاغَتْ	عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ ۝63	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَحَقٌّ
مذاق (غلط طور پر)	یا	پھر گئیں	ان سے	(ہماری) نگاہیں؟	بلاشبہ	یہ	البتہ حق ہے

تَخَاصُمُ	اَهْلِ النَّارِ ۝64	قُلْ	اِنَّمَآ اَنَا	مُنْذِرٌ	وَّمَا
باہم جھگڑنا	اہل دوزخ کا	آپ کہہ دیجیے:	بس میں تو	ایک ڈرانے والا ہوں	اور نہیں ہے

مِنْ اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ۝65	رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَمَا
کوئی معبود	مگر	اللہ	جو یکتا	بہت قوتوں والا ہے	رب ہے آسمانوں اور زمین کا	اور (ان کا) جو کچھ

بَيْنَهُمَا	الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ ۝66	قُلْ	هُوَ	نَبَؤٌا	عَظِيْمٌ ۝67
ان دونوں کے درمیان ہے	خوب غالب	بہت معاف کرنے والا	آپ کہہ دیجیے:	وہ	ایک خبر ہے	بہت بڑی

اَنْتُمْ	عَنْهُ	مُعْرِضُوْنَ ۝68	مَا كَانَ	لِيَ	مِنْ عِلْمٍ	بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى	اِذْ
تم	اس سے	اعراض کرنے والے ہو	نہیں تھا	مجھے	کوئی علم	مجلس بالا کا	جب

يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾	اِنْ	يُّوْحٰٓى	اِلَيَّ	اِلَّآ	اَنَّمَآ اَنَا	نَذِيْرٌ
وہ جھگڑا کر رہے تھے	نہیں	وحی کی جاتی	میری طرف	مگر	(یہ کہ) بس میں تو	ایک ڈرانے والا ہوں

مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا
کھول کر	جب	کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے:	بے شک میں	پیدا کرنے والا ہوں	ایک انسان

مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾	فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ	وَنَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ
مٹی سے	پس جب میں ٹھیک بنا دوں اسے	اور میں پھونک دوں	اس میں	اپنی (پیدا کردہ) روح سے

فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾	اِلَّآ
تو تم گر پڑنا	اس کے لیے	سجدہ کرتے ہوئے	پھر سجدہ کیا	فرشتوں نے	سب کے سب نے	مگر

اِبْلِيْسَ	اِسْتَكْبَرَ	وَكَانَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾	قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا
ابلیس نے	اس نے تکبر کیا	اور وہ ہو گیا	کافروں میں سے	(اللہ نے) فرمایا:	اے ابلیس!	کس چیز نے

مَنَعَكَ	اَنْ تَسْجُدَ	لِمَا	خَلَقْتُ	بِيَدَيَّ ۭ	اَسْتَكْبَرْتَ	اَمْ
منع کیا تجھے	اس سے کہ تو سجدہ کرے	اس کو جسے	میں نے پیدا کیا	اپنے ہاتھوں سے؟	کیا تو نے تکبر کیا	یا

كُنْتَ	مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ	مِنْ نَّارٍ
تو تھا	بلند درجہ لوگوں میں سے؟	اس نے کہا:	میں	بہتر ہوں	اس سے	تو نے پیدا کیا مجھے	آگ سے

وَّخَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ ﴿٧٧﴾
اور تو نے پیدا کیا اسے	مٹی سے	(اللہ نے) فرمایا:	اب تو نکل جا	یہاں سے	پس بے شک تو	مردود ہے

وَّاِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِيْٓ	اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾	قَالَ	رَبِّ
اور بے شک	تجھ پر	میری لعنت ہے	یوم جزا تک	اس نے کہا:	اے میرے رب!

فَاَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٧٩﴾	قَالَ	فَاِنَّكَ
پھر تو مہلت دے مجھے	اس دن تک کہ لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے	(اللہ نے) فرمایا:	پس بلاشبہ تو

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٨٠﴾	اِلٰى يَوْمِ	الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾	قَالَ
مہلت دیے گئے لوگوں میں سے ہے	اس دن تک	جس کا وقت (اللہ کے ہاں)	معلوم (مقرر) ہے	اس نے کہا:

فَبِعِزَّتِكَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ
تیری عزت کی قسم!	البتہ میں ضرور گمراہ کروں گا ان کو	سب کو	سوائے	تیرے بندوں کے	ان میں سے

الْمُخْلَصِيْنَ (83)	قَالَ	فَالْحَقُّ	وَالْحَقَّ	اَقُوْلُ (84)	لَاَمْلَئَنَّ
جو خالص کیے (چنے) ہوئے ہیں	(اللہ نے) فرمایا:	تو حق یہی ہے	اور حق بات ہی	میں کہتا ہوں	البتہ میں ضرور بھر دوں گا

جَهَنَّمَ	مِنْكَ	وَمِمَّنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ (85)	قُلْ
جہنم کو	تجھ سے	اور ان سے جو	پیروی کریں گے تیری	ان میں سے	سب سے	آپ کہہ دیجیے:

مَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	وَّمَآ اَنَا	مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ (86)	اِنْ	هُوَ
نہیں میں مانگتا تم سے	اس (تبلیغ) پر	کوئی اجر	اور نہیں ہوں میں	تکلف کرنے والوں میں سے	نہیں ہے	یہ (قرآن)

اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ (87)	وَلَتَعْلَمُنَّ	نَبَاَهٗ	بَعْدَ حِيْنٍ (88)
مگر	نصیحت	جہانوں کے لیے	اور البتہ تم ضرور جان لو گے	اس کا حال	کچھ مدت کے بعد

سورۃ الزمر مکیۃ — رکوعاتها 8 — آیاتها 75

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ (1)	اِنَّآ اَنْزَلْنَآ
نازل کرنا	کتاب کا	اللہ کی طرف سے ہے	جو بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے	بے شک ہم نے نازل کیا

اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	فَاعْبُدِ اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ
آپ کی طرف	اس کتاب کو	حق کے ساتھ	لہٰذا آپ عبادت کیجیے اللہ کی	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے

الدِّيْنَ (2)	اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّيْنُ	الْخَالِصُ	وَالَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا
بندگی کو	سنو!	اللہ ہی کے لیے ہے	بندگی	خالص	اور وہ لوگ جنھوں نے	بنا لیے

مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	مَا نَعْبُدُهُمْ	اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَآ
اس (اللہ) کے سوا	(اور) کارساز	(وہ کہتے ہیں:) نہیں ہم عبادت کرتے ان کی	مگر	اس لیے کہ وہ قریب کر دیں ہمیں

اِلَى اللّٰهِ	زُلْفٰى	اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِيْ مَا	هُمْ
اللہ کے	زیادہ قریب کرنا	بے شک	اللہ	فیصلہ فرمائے گا	ان کے درمیان	ان باتوں میں کہ	وہ

فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	مَنْ	هُوَ	كٰذِبٌ	كَفَّارٌ (3)
ان میں	اختلاف کرتے تھے	بلاشبہ	اللہ	نہیں ہدایت کرتا	اس کو کہ	وہ	جھوٹا ہو	نہایت ناشکرا ہو

لَوْ	اَرَادَ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا	لَّاصْطَفٰى	مِمَّا يَخْلُقُ
اگر	ارادہ کرتا	اللہ	(اس کا) کہ	وہ بنائے	کوئی فرزند	تو وہ چن لیتا	ان میں سے جن کو وہ پیدا کرتا ہے

مَا	يَشَآءُ	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ۝4	خَلَقَ
جس کو	وہ چاہتا	(لیکن) وہ تو پاک ہے (ان چیزوں سے)	وہ	اللہ	ایک ہے	جو بڑی قوتوں والا ہے	اس نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	يُكَوِّرُ	الَّيْلَ	عَلَى النَّهَارِ	وَيُكَوِّرُ	النَّهَارَ
آسمانوں کو اور زمین کو	حق کے ساتھ	وہ لپیٹتا ہے	رات کو	دن پر	اور وہ لپیٹتا ہے	دن کو

عَلَى الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ مُّسَمًّى
رات پر	اور اس نے کام میں لگا دیا	سورج اور چاند کو	ہر ایک	چل رہا ہے	ایک مقررہ وقت تک

اَلَا	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ ۝5	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	ثُمَّ
سنو!	وہ	بڑا غالب	خوب بخشنے والا ہے	اس نے پیدا کیا تمھیں	ایک ہی جان سے	پھر

جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَاَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ
اس نے بنایا	اس سے	اس کا جوڑا	اور اس نے اتارے	تمھارے لیے	چارپایوں میں سے	آٹھ

اَزْوَاجٍ	يَخْلُقُكُمْ	فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	خَلْقًا	مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ
جوڑے (نر اور مادہ)	وہ پیدا کرتا ہے تم کو	تمھاری ماؤں کے پیٹوں میں	ایک (طرح کی) پیدائش	(دوسری) پیدائش کے بعد

فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ	لَآ	اِلٰهَ
تین اندھیروں میں	یہ ہے	اللہ	تمھارا رب	اسی کی ہے	بادشاہی	نہیں	کوئی معبود

اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ۝6	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ
مگر	وہی	تو کہاں	تم پھیرے جاتے ہو؟	اگر	تم کفر کرو	تو بلاشبہ	اللہ	بڑا بے پروا ہے

عَنْكُمْ	وَلَا يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ	وَاِنْ	تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ
تم سے	اور نہیں وہ پسند کرتا	اپنے بندوں کے لیے	کفر کو	اور اگر	تم شکر کرو	تو وہ پسند کرتا ہے اسے

لَكُمْ	وَلَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ اُخْرٰى	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ
تمھارے لیے	اور نہیں بوجھ اٹھائے گی	کوئی بوجھ اٹھانے والی	دوسرے کا بوجھ	پھر	اپنے رب ہی کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ
تمھارا لوٹنا ہے	تو وہ خبر دے گا تمھیں	اس چیز کے ساتھ جو	تھے تم	عمل کرتے	بلاشبہ وہ	خوب جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝7	وَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَا	رَبَّهٗ
سینوں کے راز	اور جب	پہنچتی ہے	انسان کو	کوئی تکلیف	تو وہ پکارتا ہے	اپنے رب کو

مُنِيبًا	اِلَيْهِ	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعْمَةً	مِّنْهُ
رجوع کرتے ہوئے	اس کی طرف	پھر	جب	وہ عطا کرتا ہے اسے	کوئی نعمت	اپنی طرف سے

نَسِيَ	مَا	كَانَ	يَدْعُوْٓا	اِلَيْهِ	مِنْ قَبْلُ	وَجَعَلَ	لِلّٰهِ
تو وہ بھول جاتا ہے	اس کو جو	تھا	وہ پکارتا	اس کی طرف	اس سے پہلے	اور وہ ٹھہراتا ہے	اللہ کے لیے

اَنْدَادًا	لِّيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعْ	بِكُفْرِكَ	قَلِيْلًا
کئی شریک	تاکہ وہ گمراہ کرے	اس کے راستے سے	آپ کہہ دیجیے:	تو فائدہ اٹھا	اپنے کفر کے ساتھ	تھوڑا سا

اِنَّكَ	مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ⁽8⁾	اَمَّنْ	هُوَ	قٰنِتٌ
بلاشبہ تو	دوزخیوں میں سے ہے	کیا (یہ برابر ہوسکتا ہے اس کے) جو شخص کہ	وہ	عبادت کرنے والا ہو

اٰنَآءَ الَّيْلِ	سَاجِدًا	وَّقَآئِمًا	يَّحْذَرُ	الْاٰخِرَةَ	وَيَرْجُوْا
رات کی گھڑیوں میں	سجدہ کرتے	اور کھڑے ہوئے	وہ ڈرتا ہے	آخرت سے	اور وہ امید کرتا ہے

رَحْمَةَ رَبِّهٖ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُوْنَ	وَالَّذِيْنَ
اپنے رب کی رحمت کی؟	آپ کہہ دیجیے:	کیا	برابر ہو سکتے ہیں	وہ لوگ جو	علم رکھتے ہیں	اور وہ لوگ جو

لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ⁽9⁾	قُلْ	يٰعِبَادِ
نہیں	علم رکھتے؟	بس	نصیحت پکڑتے ہیں	عقل والے ہی	آپ کہہ دیجیے:	اے میرے بندو!

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا
وہ جو	ایمان لائے ہو	تم ڈرو	اپنے رب سے	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	اچھے عمل کیے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَاَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةٌ	اِنَّمَا	يُوَفَّى
اس دنیا میں	بھلائی ہے	اور اللہ کی زمین	کشادہ ہے	بس	پورا دیا جائے گا

الصّٰبِرُوْنَ	اَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ⁽10⁾	قُلْ	اِنِّيْٓ اُمِرْتُ	اَنْ
صبر کرنے والوں کو	ان کا اجر	بے حساب	آپ کہہ دیجیے:	بے شک میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ

اَعْبُدَ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ	الدِّيْنَ ⁽11⁾	وَاُمِرْتُ
میں عبادت کروں	اللہ کی	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	بندگی کو	اور میں حکم دیا گیا ہوں

لِاَنْ اَكُوْنَ	اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ⁽12⁾	قُلْ	اِنِّيْٓ اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ
یہ کہ میں ہو جاؤں	پہلا مسلمان	آپ کہہ دیجیے:	بے شک میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نے نافرمانی کی

رَبِّيْ	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑬	قُلِ	اللّٰهَ	اَعْبُدُ
اپنے رب کی	بہت بڑے دن کے عذاب سے	آپ کہہ دیجیے:	اللہ ہی کی	میں عبادت کرتا ہوں

مُخْلِصًا	لَّهٗ	دِيْنِيْ ⑭	فَاعْبُدُوْا	مَا شِئْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ
خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	اپنی بندگی کو	تو تم عبادت کرو	جس کی تم چاہو	اس کے سوا

قُلْ	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
آپ کہہ دیجیے:	بلاشبہ	نقصان اٹھانے والے تو	وہ لوگ ہیں جنھوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنی جانوں کو

وَاَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَلَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِيْنُ ⑮
اور اپنے گھر والوں کو	قیامت کے دن	خبردار!	یہ (جہنم کی ہیشگی)	وہی ہے	خسران	ظاہر

لَهُمْ	مِّنْ فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِّنَ النَّارِ	وَمِنْ تَحْتِهِمْ	ظُلَلٌ
ان کے لیے	ان کے اوپر سے	سائبان ہوں گے	آگ کے	اور ان کے نیچے سے (بھی)	سائبان ہوں گے

ذٰلِكَ	يُخَوِّفُ	اللّٰهُ	بِهٖ	عِبَادَهٗ	يٰعِبَادِ	فَاتَّقُوْنِ ⑯
یہی ہے (وہ عذاب)	ڈراتا ہے	اللہ	اس کے ساتھ	اپنے بندوں کو	اے میرے بندو!	پس تم مجھی سے ڈرو

وَالَّذِيْنَ	اجْتَنَبُوا	الطَّاغُوْتَ	اَنْ يَّعْبُدُوْهَا	وَاَنَابُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ
اور جو لوگ کہ	وہ بچے رہے	طاغوت سے	کہ وہ عبادت کریں اس کی	اور انھوں نے رجوع کیا	اللہ کی طرف

لَهُمُ	الْبُشْرٰى	فَبَشِّرْ	عِبَادِ ⑰	الَّذِيْنَ	يَسْتَمِعُوْنَ
ان کے لیے	خوشخبری ہے	لہٰذا آپ خوشخبری دے دیں	میرے بندوں کو	وہ لوگ جو	سنتے ہیں

الْقَوْلَ	فَيَتَّبِعُوْنَ	اَحْسَنَهٗ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدٰىهُمُ اللّٰهُ
بات کو	پھر وہ پیروی کرتے ہیں	اس میں سے اچھی بات کی	یہی	وہ لوگ ہیں کہ	ہدایت دی ان کو اللہ نے

وَاُولٰٓئِكَ هُمْ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑱	اَ	فَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ
اور یہی لوگ ہیں	عقل والے	کیا	پھر جو شخص کہ	ثابت ہوگئی	اس پر

كَلِمَةُ الْعَذَابِ	اَ	فَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ	فِي النَّارِ ⑲	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ
عذاب کی بات؟	کیا	پھر آپ	چھڑا لیں گے	اس کو جو	آگ میں ہے؟	لیکن	وہ لوگ جو

اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	غُرَفٌ	مِّنْ فَوْقِهَا	غُرَفٌ	مَّبْنِيَّةٌ
ڈر گئے	اپنے رب سے	ان کے لیے ہیں	بالاخانے	ان کے اوپر سے	(اور) بالاخانے ہیں	بنائے ہوئے

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَعْدَ اللّٰهِ	لَا	يُخْلِفُ	اللّٰهُ
چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	(یہ) اللہ کا وعدہ ہے	نہیں	خلاف کرتا	اللہ

الْمِيْعَادَ ⑳	اَ	لَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
اپنے وعدے کے	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	کہ بے شک اللہ ہی نے	نازل کیا	آسمان سے	پانی؟

فَسَلَكَهٗ	يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا
پھر اس نے داخل کیا اس کو	زمین کے چشموں میں	پھر	وہ نکالتا ہے	اس کے ذریعے سے	کھیتی

مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ
جبکہ مختلف ہوتے ہیں	اس کے رنگ	پھر	وہ خشک ہو جاتی ہے	پھر آپ دیکھتے ہیں اس کو	زرد شدہ	پھر

يَجْعَلُهٗ	حُطٰمًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ㉑
وہ کر دیتا ہے اس کو	ریزہ ریزہ	بلاشبہ	اس میں	البتہ نصیحت ہے	اہل عقل کے لیے

اَ	فَمَنْ	شَرَحَ اللّٰهُ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	فَهُوَ	عَلٰى نُوْرٍ
کیا	پھر جو شخص کہ	کھول دیا اللہ نے	اس کا سینہ	اسلام کے لیے	تو وہ	روشنی پر ہے

مِّنْ رَّبِّهٖ	فَوَيْلٌ	لِّلْقٰسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ
اپنے رب کی طرف سے (کیا وہ سخت اور تنگ دل کافر کے برابر ہو سکتا ہے؟)	تو ہلاکت ہے	ان کے لیے کہ سخت ہیں	ان کے دل

مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ㉒	اَللّٰهُ نَزَّلَ	اَحْسَنَ	الْحَدِيْثِ
اللہ کی یاد سے	یہی لوگ ہیں	صریح گمراہی میں	اللہ نے نازل کی	بہترین	بات

كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِيَ	تَقْشَعِرُّ	مِنْهُ	جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ
(یعنی) کتاب	باہم ملتی جلتی	بار بار دہرائی ہوئی	کانپ اٹھتی ہیں	اس سے	جلدیں	ان لوگوں کی جو

يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	ثُمَّ	تَلِيْنُ	جُلُوْدُهُمْ	وَقُلُوْبُهُمْ	اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ
ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	پھر	نرم ہو جاتی ہیں	ان کی جلدیں	اور ان کے دل	اللہ کی یاد کی طرف

ذٰلِكَ	هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَمَنْ
یہی ہے	اللہ کی ہدایت	وہ ہدایت دیتا ہے	اس کے ذریعے سے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور جسے

يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ㉓	اَ	فَمَنْ	يَّتَّقِيْ
گمراہ کر دے	اللہ	تو نہیں ہے	اسے	کوئی بھی ہدایت دینے والا	کیا	پھر جو شخص	کہ بچتا ہے

بِوَجْهِهٖ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَقِيْلَ
اپنے چہرے (کی ڈھال) کے ذریعے سے	انتہائی برے عذاب سے	قیامت کے دن (وہ برابر ہے جنتی کے؟)	اور کہا جائے گا

لِلظّٰلِمِيْنَ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ ﴿24﴾	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ
ظالموں سے:	تم چکھو (اس کا مزا)	جو	تم تھے	کماتے	جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿25﴾
ان سے پہلے ہوئے	تو آیا ان کے پاس	عذاب	ایسی جگہ سے کہ	نہیں	وہ شعور رکھتے تھے

فَاَذَاقَهُمُ	اللّٰهُ	الْخِزْيَ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
چنانچہ چکھائی ان کو	اللہ نے	رسوائی	دنیا کی زندگی میں	اور البتہ آخرت کا عذاب

اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾	وَلَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ
بہت بڑا ہے	کاش	وہ ہوتے	جانتے!	اور البتہ تحقیق	ہم نے بیان کی	لوگوں کے لیے

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾	قُرْاٰنًا
اس قرآن میں	ہر قسم کی مثال	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	قرآن ہے

عَرَبِيًّا	غَيْرَ	ذِيْ عِوَجٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿28﴾	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا
عربی (زبان) میں	نہیں ہے	کجی والا	تاکہ وہ	ڈریں	بیان کی ہے اللہ نے	مثال

رَّجُلًا	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	مُتَشٰكِسُوْنَ	وَرَجُلًا	سَلَمًا
ایک ایسے آدمی کی	جس میں	کئی شریک ہیں	باہم اختلاف رکھنے والے	اور ایک ایسے آدمی کی	جو خالص ہے

لِّرَجُلٍ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
ایک ہی آدمی کے لیے	کیا	وہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں	مثال (حال) میں؟	سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿29﴾	اِنَّكَ	مَيِّتٌ	وَّاِنَّهُمْ
بلکہ	ان کے اکثر	نہیں علم رکھتے	بلاشبہ آپ	مرنے والے ہیں	اور بے شک وہ (بھی)

مَّيِّتُوْنَ ﴿30﴾	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
مرنے والے ہیں	پھر	بلاشبہ تم	قیامت کے دن

عِنْدَ رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُوْنَ ﴿31﴾
اپنے رب کے پاس	جھگڑو گے

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى اللّٰهِ	وَكَذَّبَ	بِالصِّدْقِ
پھر کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جس نے	جھوٹ بولا	اللہ پر	اور اس نے جھٹلایا	سچائی (قرآن) کو

اِذْ	جَآءَهٗ	اَ	لَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾	وَالَّذِيْ
جب	وہ آئی اس کے پاس؟	کیا	نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانا	کافروں کے لیے؟	اور جو

جَآءَ	بِالصِّدْقِ	وَصَدَّقَ	بِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ ﴿33﴾
آیا	سچائی کے ساتھ	اور جس نے تصدیق کی	اس کی	یہی لوگ ہیں	متقی (پرہیزگار)

لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿34﴾
ان کے لیے ہے	جو	وہ چاہیں گے	ان کے رب کے پاس	یہ ہے	بدلہ	نیکی کرنے والوں کا

لِيُكَفِّرَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	وَيَجْزِيَهُمْ	اَجْرَهُمْ
تاکہ دور کر دے	اللہ	ان سے	بدترین اعمال	وہ جو	انھوں نے کیے	اور دے ان کو	ان کا اجر

بِاَحْسَنِ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿35﴾	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِكَافٍ
بسبب بہترین اعمال کے	وہ جو	تھے وہ	کرتے	کیا	نہیں ہے	اللہ	کافی

عَبْدَهٗ	وَيُخَوِّفُوْنَكَ	بِالَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ
اپنے بندے کو؟	اور وہ ڈراتے ہیں آپ کو	ان لوگوں سے جو	اس کے سوا ہیں	اور جس کو	گمراہ کر دے	اللہ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ﴿36﴾	وَمَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ
تو نہیں ہے	اس کو	کوئی ہدایت دینے والا	اور جس کو	ہدایت دے	اللہ	تو نہیں ہے	اس کو

مِنْ مُّضِلٍّ	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ	ذِي انْتِقَامٍ ﴿37﴾	وَلَئِنْ
کوئی گمراہ کرنے والا	کیا	نہیں ہے	اللہ	خوب غالب	انتقام لینے والا؟	اور البتہ اگر

سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلْ
آپ پوچھیں ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو؟	تو وہ ضرور کہیں گے:	اللہ نے	آپ کہہ دیجیے:

اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَنِيَ	اللّٰهُ
بھلا دیکھو تو	جن کو	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا	اگر	ارادہ کرے میرے حق میں	اللہ

بِضُرٍّ	هَلْ	هُنَّ	كٰشِفٰتُ	ضُرِّهٖٓ	اَوْ	اَرَادَنِيْ	بِرَحْمَةٍ
کسی تکلیف کا	کیا	وہ	دور کر سکتے ہیں	اس کی تکلیف کو؟	یا	وہ ارادہ کرے میرے حق میں	مہربانی کا

هَلْ	هُنَّ	مُمْسِكٰتُ	رَحْمَتِهٖ	قُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ
تو کیا	وہ	روک سکتے ہیں	اس کی مہربانی کو؟	آپ کہہ دیجیے:	کافی ہے مجھے	اللہ	اسی پر

يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿38﴾	قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
بھروسا کرتے ہیں	بھروسا کرنے والے	آپ کہہ دیجیے:	اے میری قوم!	تم عمل کرو	اپنی جگہ پر

اِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾	مَنْ	يَّاْتِيْهِ
بے شک میں (بھی)	عمل کرنے والا ہوں	پھر عنقریب	تم جان لوگے	کون ہے کہ	آتا ہے اس کے پاس

عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَيَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ﴿40﴾
ایسا عذاب	جو رسوا کردے گا اس کو	اور اترے گا	اس پر	عذاب	ہمیشہ رہنے والا؟

اِنَّآ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ	بِالْحَقِّ	فَمَنِ	اهْتَدٰى
بلاشبہ ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب	لوگوں کے لیے	حق کے ساتھ	پھر جس نے	ہدایت پائی

فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَمَآ	اَنْتَ
تو اپنے ہی لیے	اور جو	گمراہ ہوا	تو بس	وہ گمراہ ہوتا ہے	اپنے ہی نقصان کو	اور نہیں ہیں	آپ

عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿41﴾	اَللّٰهُ	يَتَوَفَّى	الْاَنْفُسَ	حِيْنَ مَوْتِهَا	وَالَّتِيْ
ان پر	کوئی ذمے دار	اللہ ہی	قبض کرتا ہے	جانوں کو	ان کی موت کے وقت	اور ان (جانوں) کو (بھی) جو

لَمْ تَمُتْ	فِيْ مَنَامِهَا	فَيُمْسِكُ	الَّتِيْ	قَضٰى	عَلَيْهَا
نہیں مریں	ان کی نیند (کے وقت) میں	پھر وہ روک لیتا ہے	اس (روح) کو	(کہ) اس نے فیصلہ کردیا	اس پر

الْمَوْتَ	وَيُرْسِلُ	الْاُخْرٰٓى	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
موت کا	اور وہ بھیج دیتا ہے	دوسری (سونے والی جان) کو	ایک وقت مقرر (موت) تک	بلاشبہ	اس میں

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿42﴾	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شُفَعَآءَ
البتہ نشانیاں ہیں	اس قوم کیلیے	جو غور وفکر کرتی ہے	کیا	انھوں نے بنائے ہیں	اللہ کے سوا	سفارشی؟

قُلْ	اَ	وَلَوْ	كَانُوْا	لَا يَمْلِكُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿43﴾
آپ کہہ دیجیے:	کیا	اگرچہ	وہ ہوں	نہ اختیار رکھتے	کسی چیز کا	اور نہ وہ عقل رکھتے ہوں؟

قُلْ	لِّلّٰهِ	الشَّفَاعَةُ	جَمِيْعًا	لَهٗ	مُلْكُ
آپ کہہ دیجیے:	اللہ ہی کے لیے ہے	سفارش	سب کی سب	اسی کے لیے ہے	بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾	وَاِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ
آسمانوں اور زمین کی	پھر	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جب	ذکر کیا جاتا ہے	اللہ

وَحْدَهُ	اشْمَاَزَّتْ	قُلُوْبُ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
اکیلے کا	تو (توحید الٰہی سے) نفرت کرتے (تنگ پڑ جاتے) ہیں	دل	ان لوگوں کے جو	نہیں ایمان رکھتے

بِالْاٰخِرَةِ	وَاِذَا	ذُكِرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اِذَا	هُمْ
آخرت پر	اور جب	ذکر کیا جاتا ہے	ان (معبودوں) کا جو	اس کے سوا ہیں	تو اس وقت	وہ

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿45﴾	قُلِ	اللّٰهُمَّ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	عٰلِمَ
بڑے خوش ہوتے ہیں	آپ کہہ دیجیے:	اے اللہ!	اے پیدا کرنے والے	آسمانوں اور زمین کے!	جاننے والے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	اَنْتَ تَحْكُمُ	بَيْنَ	عِبَادِكَ	فِيْ مَا	كَانُوْا
چھپے اور ظاہر کے!	تو ہی فیصلہ کرے گا	درمیان	اپنے بندوں کے	ان (باتوں) میں کہ	وہ تھے

فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿46﴾	وَلَوْ	اَنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَا
ان میں	اختلاف کرتے	اور اگر	بلاشبہ	(میسر ہو) ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	ظلم کیا	جو کچھ

فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّمِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا	بِهٖ
زمین میں ہے	سب کا سب	اور اس کی مثل	اس کے ساتھ (اور بھی)	تو البتہ وہ فدیے میں دے دیں	اسے

مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَبَدَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
انتہائی برے عذاب سے (بچنے کے لیے)	قیامت کے دن	اور ظاہر ہو جائے گا	ان کے لیے	اللہ کی طرف سے

مَا	لَمْ يَكُوْنُوْا	يَحْتَسِبُوْنَ ﴿47﴾	وَبَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ
وہ (عذاب) جس کا	نہیں تھے وہ	گمان کرتے	اور ظاہر ہو جائیں گی	ان کے لیے	برائیاں

مَا	كَسَبُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا
ان (عملوں) کی جو	انھوں نے کمائے ہوں گے	اور گھیر لے گا	ان کو	وہ (عذاب) کہ	وہ تھے

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿48﴾	فَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَانَا
اس کے ساتھ	ٹھٹھا کرتے	پس جب	پہنچتی ہے	انسان کو	کوئی تکلیف	تو وہ پکارتا ہے ہمیں

ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلْنٰهُ	نِعْمَةً	مِّنَّا	قَالَ	اِنَّمَآ
پھر	جب	ہم عطا کر دیتے ہیں اس کو	کوئی نعمت	اپنی طرف سے	تو کہتا ہے:	بس

اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى عِلْمٍ	بَلْ	هِيَ	فِتْنَةٌ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
میں دیا گیا ہوں یہ	(اپنے) علم کی بدولت	(نہیں) بلکہ	وہ (تو)	ایک آزمائش ہے	اور لیکن	ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ (49)	قَدْ	قَالَهَا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَمَآ اَغْنٰى
نہیں جانتے	تحقیق	کہی یہی بات	ان لوگوں نے (بھی) جو	ان سے پہلے ہوئے	پھر نہ کام آیا

عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ (50)	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ
ان کے	وہ جو	تھے	وہ کماتے	چنانچہ پہنچیں ان کو	برائیاں

مَا	كَسَبُوْا	وَالَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ هٰٓؤُلَآءِ	سَيُصِيْبُهُمْ
ان (عملوں) کی جو	انھوں نے کمائے	اور وہ لوگ جنھوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	عنقریب پہنچیں گی ان کو

سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا	وَمَا هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ (51)	اَوَ
برائیاں	ان (عملوں) کی جو	انھوں نے کمائے ہوں گے	اور نہیں ہیں وہ	عاجز کرنے والے	کیا اور

لَمْ يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ
نہیں انھوں نے جانا	کہ بلاشبہ	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے؟

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (52)	قُلْ
بے شک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان رکھتے ہیں	آپ کہہ دیجیے:

يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اَسْرَفُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	لَا تَقْنَطُوْا	مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ
اے میرے بندو!	وہ جنھوں نے	ظلم کیا ہے	اپنی جانوں پر	نہ تم مایوس ہو	اللہ کی رحمت سے

اِنَّ	اللّٰهَ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	جَمِيْعًا	اِنَّهٗ هُوَ	الْغَفُوْرُ
بلاشبہ	اللہ	معاف کر دیتا ہے	گناہ	سب کے سب	یقیناً وہی	بڑا بخشنے والا

الرَّحِيْمُ (53)	وَاَنِيْبُوْٓا	اِلٰى رَبِّكُمْ	وَاَسْلِمُوْا	لَهٗ	مِنْ قَبْلِ
نہایت رحم کرنے والا ہے	اور تم رجوع کرو	اپنے رب کی طرف	اور تم مطیع ہو جاؤ	اس کے	اس سے پہلے

اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	ثُمَّ	لَا تُنْصَرُوْنَ (54)	وَاتَّبِعُوْٓا
کہ	آ جائے تم پر	عذاب	پھر	نہ تم مدد کیے جاؤ	اور تم پیروی کرو

اَحْسَنَ مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ
اس بہترین (بات) کی جو	نازل کی گئی	تمھاری طرف	تمھارے رب کی طرف سے	اس سے پہلے	کہ

يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	بَغْتَةً	وَّاَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ ۝55	اَنْ	تَقُوْلَ
آ جائے تم پر	عذاب	اچانک	جبکہ تم	نہ شعور رکھتے ہو	(ایسا نہ ہو) کہ	کہے

نَفْسٌ	يّٰحَسْرَتٰى	عَلٰى مَا	فَرَّطْتُّ	فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ	وَاِنْ	كُنْتُ
کوئی نفس:	ہائے افسوس!	اس پر جو	میں نے کوتاہی کی	اللہ کے حق میں	اور بلاشبہ	میں رہا

لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۝56	اَوْ	تَقُوْلَ	لَوْ	اَنَّ	اللّٰهَ	هَدٰىنِيْ
البتہ ٹھٹھا مذاق کرنے والوں میں سے	یا	کہے:	اگر	بے شک	اللہ	ہدایت دیتا مجھے

لَكُنْتُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝57	اَوْ	تَقُوْلَ	حِيْنَ	تَرَى	الْعَذَابَ	لَوْ
تو ضرور میں ہو جاتا	پرہیزگاروں میں سے	یا	کہے	جس وقت	دیکھے گا	عذاب کو:	اگر

اَنَّ	لِيْ	كَرَّةً	فَاَكُوْنَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝58	بَلٰى	قَدْ
بے شک	میرے لیے ہو	ایک بار لوٹنا	تو میں ہو جاؤں گا	نیکوکاروں میں سے	کیوں نہیں!	تحقیق

جَآءَتْكَ	اٰيٰتِيْ	فَكَذَّبْتَ	بِهَا	وَاسْتَكْبَرْتَ	وَكُنْتَ
آئیں تھیں تیرے پاس	میری آیتیں	چنانچہ تو نے جھٹلایا	ان کو	اور تو نے تکبر کیا	اور تو تھا

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝59	وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	تَرَى	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلَى اللّٰهِ
کافروں میں سے	اور قیامت کے دن	آپ دیکھیں گے	ان لوگوں کو جنھوں نے	جھوٹ بولا	اللہ پر

وُجُوْهُهُمْ	مُّسْوَدَّةٌ	اَ	لَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝60
ان کے چہرے	سیاہ ہوں گے	کیا	نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں کے لیے؟

وَيُنَجِّي	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	بِمَفَازَتِهِمْ	لَا يَمَسُّهُمُ
اور نجات دے گا	اللہ	ان لوگوں کو جنھوں نے	تقویٰ اختیار کیا	ان کی کامیابی کی وجہ سے	نہیں پہنچے گی ان کو

السُّوْٓءُ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ۝61	اَللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
تکلیف	اور نہ وہ	غمگین ہی ہوں گے	اللہ ہی	خالق ہے	ہر چیز کا	اور وہ	ہر چیز پر

وَّكِيْلٌ ۝62	لَهٗ	مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
خوب نگہبان ہے	اسی کے پاس ہیں	چابیاں	آسمانوں اور زمین کی	اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ۝63	قُلْ	اَ	فَغَيْرَ اللّٰهِ
اللہ کی آیات کے ساتھ	یہی لوگ ہیں	نقصان اٹھانے والے	آپ کہہ دیجیے:	کیا	پس غیر اللہ کی بابت

تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ	اَعْبُدُ	اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿64﴾	وَلَقَدْ	اُوْحِيَ
تم مجھے حکم دیتے ہو	کہ میں (ان کی) عبادت کروں	اے جاہلو؟	اور البتہ تحقیق	وحی کی گئی

اِلَيْكَ	وَاِلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَئِنْ	اَشْرَكْتَ
آپ کی طرف	اور ان لوگوں کی طرف جو	آپ سے پہلے ہوئے	البتہ اگر	آپ نے شرک کیا

لَيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ	وَلَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿65﴾
تو یقیناً ضائع ہو جائیں گے	آپ کے عمل	اور البتہ ضرور آپ ہو جائیں گے	نقصان اٹھانے والوں میں سے

بَلِ اللّٰهَ	فَاعْبُدْ	وَكُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿66﴾	وَمَا قَدَرُوا	اللّٰهَ
بلکہ اللہ ہی کی	آپ عبادت کریں	اور آپ ہو جائیں	شکر گزاروں میں سے	اور نہیں انھوں نے قدر کی	اللہ کی

حَقَّ	قَدْرِهٖ	وَالْاَرْضُ	جَمِيْعًا	قَبْضَتُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
جیسا حق ہے	اس کی قدر کرنے کا	اور زمین	سب کی سب	اس کی مٹھی میں ہوگی	قیامت کے دن

وَالسَّمٰوٰتُ	مَطْوِيّٰتٌۢ	بِيَمِيْنِهٖ	سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا
اور آسمان	لپٹے ہوں گے	اس کے دائیں ہاتھ میں	وہ پاک ہے	اور وہ بلند ہے	اس سے جو

يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾	وَنُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَصَعِقَ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور پھونک ماری جائے گی	صور میں	تو بے ہوش ہو جائے گا	جو ہے	آسمانوں میں

وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	ثُمَّ	نُفِخَ	فِيْهِ
اور جو ہے	زمین میں	مگر	جسے	چاہے گا	اللہ	پھر	پھونک ماری جائے گی	اس میں

اُخْرٰى	فَاِذَا	هُمْ	قِيَامٌ	يَّنْظُرُوْنَ ﴿68﴾	وَاَشْرَقَتِ	الْاَرْضُ
دوسری مرتبہ	تو یکایک	وہ	کھڑے (ہو کر)	دیکھتے ہوں گے	اور چمک اٹھے گی	زمین

بِنُوْرِ رَبِّهَا	وَوُضِعَ	الْكِتٰبُ	وَجِايْٓءَ	بِالنَّبِيّٖنَ	وَالشُّهَدَآءِ
اپنے رب کے نور سے	اور رکھی جائے گی	کتاب	اور لائے جائیں گے	انبیاء	اور گواہ

وَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿69﴾	وَوُفِّيَتْ
اور فیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	حق کے ساتھ	جبکہ وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے	اور پورا دیا جائے گا

كُلُّ نَفْسٍ	مَّا عَمِلَتْ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿70﴾
ہر نفس کو (اس کا بدلہ)	جو اس نے کیا ہوگا	اور وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ کر رہے ہیں

وَسِيۡقَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا	اِلٰى جَهَنَّمَ	زُمَرًا ؕ
اور ہانک (دھکیل) کر لے جائے جائیں گے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	جہنم کی طرف	گروہ در گروہ

حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءُوۡهَا	فُتِحَتۡ	اَبۡوَابُهَا	وَقَالَ
یہاں تک کہ	جب	وہ آئیں گے اس کے پاس	تو کھول دیے جائیں گے	اس کے دروازے	اور کہیں گے

لَهُمۡ	خَزَنَتُهَاۤ	اَ	لَمۡ يَاۡتِكُمۡ	رُسُلٌ	مِّنۡكُمۡ	يَتۡلُوۡنَ
ان سے	اس کے داروغے:	کیا	نہیں آئے تھے تمھارے پاس	رسول	تم میں سے	جو پڑھتے تھے

عَلَيۡكُمۡ	اٰيٰتِ رَبِّكُمۡ	وَيُنۡذِرُوۡنَكُمۡ	لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ؕ	قَالُوۡا
تم پر	تمھارے رب کی آیتیں	اور وہ ڈراتے تھے تم کو	تمھاری اس دن کی ملاقات سے؟	وہ کہیں گے:

بَلٰى	وَلٰكِنۡ	حَقَّتۡ	كَلِمَةُ الۡعَذَابِ	عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿71﴾	قِيۡلَ
(ہاں) کیوں نہیں!	اور لیکن	ثابت ہوگئی	عذاب کی بات	کافروں پر	کہا جائے گا:

ادۡخُلُوۡۤا	اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا ۚ	فَبِئۡسَ	مَثۡوَى	الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿72﴾
تم داخل ہو جاؤ	جہنم کے دروازوں میں	ہمیشہ رہو گے	اس میں	پس برا ہے	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں کا

وَسِيۡقَ	الَّذِيۡنَ	اتَّقَوۡا	رَبَّهُمۡ	اِلَى الۡجَـنَّةِ
اور (عزت و وقار سے) لے جائے جائیں گے	وہ لوگ جو	ڈرتے رہے ہوں گے (دنیا میں)	اپنے رب سے	جنت کی طرف

زُمَرًا ؕ	حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءُوۡهَا	وَفُتِحَتۡ	اَبۡوَابُهَا	وَقَالَ
گروہ در گروہ	حتیٰ کہ	جب	وہ آئیں گے اس کے پاس	اور کھلے ہوئے ہوں گے	اس کے دروازے	اور کہیں گے

لَهُمۡ	خَزَنَتُهَا	سَلٰمٌ	عَلَيۡكُمۡ	طِبۡتُمۡ	فَادۡخُلُوۡهَا	خٰلِدِيۡنَ ﴿73﴾
ان سے	اس کے دربان:	سلام ہو	تم پر	تم پاکیزہ رہے	لہٰذا تم داخل ہو جاؤ اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہو گے

وَقَالُوا	الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	الَّذِىۡ	صَدَقَنَا	وَعۡدَهٗ	وَاَوۡرَثَنَا
اور وہ کہیں گے:	سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں	وہ جس نے	سچا کیا ہم سے	اپنا وعدہ	اور وارث کر دیا ہمیں

الۡاَرۡضَ	نَتَبَوَّاُ	مِنَ الۡجَـنَّةِ	حَيۡثُ	نَشَآءُ ۚ	فَنِعۡمَ	اَجۡرُ
اس زمین کا	ہم ٹھکانا بنائیں	جنت میں	جہاں	ہم چاہیں	پس کس قدر اچھا ہے	اجر

الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿74﴾	وَتَرَى	الۡمَلٰۤئِكَةَ	حَآفِّيۡنَ	مِنۡ حَوۡلِ الۡعَرۡشِ
عمل کرنے والوں کا!	اور آپ دیکھیں گے	فرشتوں کو	گھیرے ہوئے	عرش کے ارد گرد کو

يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ
جبکہ وہ تسبیح بیان کر رہے ہوں گے	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور فیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	حق کے ساتھ

وَقِيْلَ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (75)
اور کہا جائے گا:	سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں	جو جہانوں کا رب ہے

سُوْرَةُ الْمُؤْمِن مَكِّيَّة — رکوعاتها 9 — آیاتها 85

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ (1)	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ (2)	غَافِرِ
حٰمٓ	کتاب کا اتارنا	اللہ کی طرف سے ہے	جو بڑا غالب	خوب جاننے والا ہے	بخشنے والا ہے

الذَّنْبِ	وَقَابِلِ	التَّوْبِ	شَدِيْدِ	الْعِقَابِ	ذِي الطَّوْلِ	لَآ
گناہ کا	اور قبول کرنے والا ہے	توبہ کا	شدید	سزا دینے والا	بڑا فضل والا ہے	نہیں ہے

اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ (3)	مَا يُجَادِلُ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ
کوئی معبود برحق	مگر	وہی	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	نہیں جھگڑا کرتے	اللہ کی آیتوں میں

اِلَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَا يَغْرُرْكَ	تَقَلُّبُهُمْ
مگر	وہی لوگ جنھوں نے	کفر کیا	لہٰذا نہ دھوکے میں ڈالے آپ کو	ان (کافروں) کا چلنا پھرنا

فِي الْبِلَادِ (4)	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّالْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
شہروں میں	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم نوح نے	اور (دوسرے) گروہوں نے	ان کے بعد

وَهَمَّتْ	كُلُّ اُمَّةٍ	بِرَسُوْلِهِمْ	لِيَاْخُذُوْهُ	وَجٰدَلُوْا
اور ارادہ کیا	ہر امت نے	اپنے رسول کی بابت	تاکہ وہ اسے گرفتار کرے	اور انھوں نے جھگڑا کیا

بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	فَاَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ
جھوٹی باتوں کے ساتھ	تاکہ وہ ڈگمگا دیں	اس کے ذریعے سے	حق کو	چنانچہ میں نے پکڑ لیا ان کو	تو کیسی

كَانَ	عِقَابِ (5)	وَكَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ	عَلَى الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
تھی	میری سزا؟	اور اسی طرح	ثابت ہو گئی	آپ کے رب کی بات	ان لوگوں پر جنھوں نے	کفر کیا

اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ (6)	اَلَّذِيْنَ	يَحْمِلُوْنَ	الْعَرْشَ	وَمَنْ
کہ بلاشبہ وہی	دوزخی ہیں	وہ (فرشتے) جو	اٹھائے ہوئے ہیں	عرش کو	اور جو

حَوْلَهٗ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَيُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
اس کے اردگرد ہیں	وہ پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور وہ ایمان رکھتے ہیں	اس پر

وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ۚ	رَبَّنَا	وَسِعْتَ
اور وہ بخشش مانگتے ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	(کہ) اے ہمارے رب!	تو نے گھیر لیا ہے

كُلَّ شَيْءٍ	رَّحْمَةً	وَّعِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَاتَّبَعُوْا
ہر چیز کو	(اپنی) رحمت سے	اور علم سے	پس تو بخش دے	ان لوگوں کو جنھوں نے	توبہ کی	اور پیروی کی

سَبِيْلَكَ	وَقِهِمْ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝٧	رَبَّنَا	وَاَدْخِلْهُمْ
تیرے راستے کی	اور تو بچا ان کو	دوزخ کے عذاب سے	اے ہمارے رب!	اور تو داخل کر ان کو

جَنّٰتِ عَدْنِ ٍ	الَّتِيْ	وَعَدْتَّهُمْ	وَمَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ
ہمیشہ رہنے والے باغوں میں	وہ جن کا	تو نے وعدہ کیا ہے ان سے	اور جو	نیک ہوئے	ان کے باپ دادوں میں سے

وَاَزْوَاجِهِمْ	وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝٨	وَقِهِمُ
اور ان کی بیویوں میں سے	اور ان کی اولاد میں سے	بے شک تو ہی	بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے	اور تو بچا ان کو

السَّيِّاٰتِ ۭ	وَمَنْ	تَقِ	السَّيِّاٰتِ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمْتَهٗ ۭ
برائیوں (عذاب) سے	اور جس کو	تو بچالے گا	برائیوں سے	اس دن	تو تحقیق	تو نے رحم کیا اس پر

وَذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ۝٩	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنَادَوْنَ
اور یہی ہے	کامیابی	بہت بڑی	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	وہ پکارے جائیں گے

لَمَقْتُ اللّٰهِ	اَكْبَرُ	مِنْ مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ	تُدْعَوْنَ
(کہ) البتہ اللہ کی ناراضی	زیادہ بڑی ہے	تمھاری ناراضی سے	اپنے آپ پر	جب	تم بلائے جاتے تھے

اِلَى الْاِيْمَانِ	فَتَكْفُرُوْنَ ۝١٠	قَالُوْا	رَبَّنَآ	اَمَتَّنَا	اثْنَتَيْنِ
ایمان کی طرف	تو تم انکار کرتے تھے	وہ کہیں گے:	اے ہمارے رب!	تو نے موت دی ہمیں	دو مرتبہ

وَاَحْيَيْتَنَا	اثْنَتَيْنِ	فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا	فَهَلْ	اِلٰى خُرُوْجٍ
اور تو نے زندہ کیا ہمیں	دو مرتبہ	اب ہم نے اقرار کیا	اپنے گناہوں کا	تو کیا (اب)	نکلنے کی (بھی)

مِّنْ سَبِيْلٍ ۝١١	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّهٗٓ	اِذَا	دُعِيَ	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ
کوئی راہ ہے؟	یہ (عذاب)	اس وجہ سے ہے کہ بلاشبہ شان یہ ہے	جب	پکارا جاتا تھا	اللہ	اکیلے کو

كَفَرْتُمْ	وَاِنْ	يُّشْرَكْ	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا
تو تم انکار کرتے تھے	اور اگر	شریک ٹھہرایا جاتا (کسی کو)	اس کے ساتھ	تو تم (اسے) مان لیتے تھے

فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ	الْكَبِيْرِ ⑫	هُوَ الَّذِيْ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ
اب حکم تو اللہ ہی کا ہے	جو نہایت بلند	بہت بڑا ہے	وہی ہے جو	دکھاتا ہے تمھیں	اپنی نشانیاں

وَيُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	رِزْقًا	وَمَا يَتَذَكَّرُ	اِلَّا	مَنْ
اور وہ نازل کرتا ہے	تمھارے لیے	آسمان سے	رزق	اور نہیں نصیحت پکڑتا	مگر	(وہی) جو

يُّنِيْبُ ⑬	فَادْعُوا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	وَلَوْ	كَرِهَ
رجوع کرتا ہے	لہٰذا تم پکارو اللہ کو	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	بندگی کو	اگرچہ	ناپسند (برا) سمجھیں

الْكٰفِرُوْنَ ⑭	رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِي	الرُّوْحَ	مِنْ اَمْرِهٖ
کافر	(وہ) بہت بلند درجوں والا ہے	عرش کا مالک ہے	وہ ڈالتا ہے	روح (وحی)	اپنے حکم سے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	لِيُنْذِرَ	يَوْمَ التَّلَاقِ ⑮	يَوْمَ	هُمْ
جس پر وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	تاکہ وہ ڈرائے	ملاقات کے دن سے	جس دن	وہ

بٰرِزُوْنَ	لَا يَخْفٰى	عَلَى اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ	لِمَنِ
(قبروں سے) نکلیں گے	نہیں مخفی ہوگی	اللہ پر	ان میں سے	کوئی چیز	(اللہ پوچھے گا:) کس کے لیے ہے

الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ ⑯	اَلْيَوْمَ
بادشاہی	آج کے دن؟	(پھر خود ہی فرمائے گا:) اللہ ہی کے لیے	جو ایک ہے	بڑی طاقتوں والا	آج

تُجْزٰى	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	لَا ظُلْمَ	الْيَوْمَ	اِنَّ
بدلہ دیا جائے گا	ہر نفس کو	اس کے ساتھ جو	اس نے کمایا	نہیں ہوگا کوئی ظلم	آج	بلاشبہ

اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ⑰	وَاَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ	اِذِ
اللہ	بہت جلد حساب لینے والا ہے	اور آپ ڈرائیں ان کو	قریب آنے والے دن (قیامت) سے	جب

الْقُلُوْبُ	لَدَى	الْحَنَاجِرِ	كٰظِمِيْنَ	مَا لِلظّٰلِمِيْنَ
دل	قریب آرہے ہوں گے	گلوں کے	غم سے بھرے ہوئے	نہیں ہوگا ظالموں کے لیے

مِنْ حَمِيْمٍ	وَّلَا شَفِيْعٍ	يُّطَاعُ ⑱	يَعْلَمُ	خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ
کوئی گہرا دوست	اور نہ کوئی سفارشی	جس کی بات مانی جائے	وہ جانتا ہے	آنکھوں کی خیانت کو

وَمَا	تُخْفِي	الصُّدُوْرُ (19)	وَاللّٰهُ	يَقْضِيْ	بِالْحَقِّ	وَالَّذِيْنَ
اور (اس کو بھی) جو	چھپاتے ہیں	(ان کے) سینے	اور اللہ	فیصلہ کرے گا	حق (انصاف) کے ساتھ	اور جن کو

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا يَقْضُوْنَ	بِشَيْءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ
وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	نہیں وہ فیصلہ کرسکتے	کسی بھی چیز کا	بلاشبہ	اللہ	وہی ہے

السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ (20)	اَوَ	لَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ
خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	کیا اور	نہیں انھوں نے سیر کی	زمین میں	پس وہ دیکھتے	کیسا

كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْا	هُمْ	اَشَدَّ
ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	تھے	ان سے پہلے؟	تھے	وہ	زیادہ سخت

مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّاٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ	فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ
ان سے	قوت میں	اور نشانیوں میں	زمین میں	پھر پکڑ لیا ان کو اللہ نے	بسبب ان کے گناہوں کے

وَمَا كَانَ	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ (21)	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
اور نہ تھا	ان کے لیے	اللہ سے	کوئی بچانے والا	یہ	اس سبب سے کہ بے شک وہ

كَانَتْ	تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَكَفَرُوْا
تھے	آتے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ	تو انھوں نے انکار کیا

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ	اِنَّهٗ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ (22)	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا
پھر پکڑ لیا ان کو اللہ نے	بلاشبہ وہ	بہت قوت والا	نہایت سخت سزا دینے والا ہے	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا

مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (23)	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ	وَقَارُوْنَ
موسیٰ کو	اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ	فرعون کی طرف	اور ہامان	اور قارون (کی طرف)

فَقَالُوْا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ (24)	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ
تو انھوں نے کہا:	(یہ تو) جادوگر ہے	بڑا جھوٹا	چنانچہ جب	وہ آیا ان کے پاس	حق لے کر

مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوا	اقْتُلُوْٓا	اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ہماری طرف سے	تو انھوں نے کہا:	تم قتل کرو	ان لوگوں کے بیٹوں کو جو	ایمان لائے

مَعَهٗ	وَاسْتَحْيُوْا	نِسَآءَهُمْ	وَمَا	كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا
اس (موسیٰ) کے ساتھ	اور زندہ رکھو	ان کی عورتوں (بیٹیوں) کو	اور نہیں تھی	کافروں کی چال	مگر

فِيْ ضَلٰلٍ ﴿25﴾	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	ذَرُوْنِيْٓ	اَقْتُلْ	مُوْسٰى
ناکام ہی	اور کہا	فرعون نے:	مجھے چھوڑ دو	(تاکہ) میں قتل کر دوں	موسیٰ کو

وَلْيَدْعُ	رَبَّهٗ ۚ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّبَدِّلَ	دِيْنَكُمْ	اَوْ
اور چاہیے کہ وہ پکارے	اپنے رب کو	بلاشبہ میں	ڈرتا ہوں	اس بات سے کہ	وہ بدل دے گا	تمھارے دین کو	یا

اَنْ يُّظْهِرَ	فِي الْاَرْضِ	الْفَسَادَ ﴿26﴾	وَقَالَ	مُوْسٰٓى	اِنِّيْ	عُذْتُ
یہ کہ وہ پھیلائے گا	زمین میں	فساد	اور کہا	موسیٰ نے:	بے شک میں	پناہ میں آتا ہوں

بِرَبِّيْ	وَرَبِّكُمْ	مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ	لَّا يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿27﴾ ع
اپنے رب کی	اور تمھارے رب کی	ہر اس متکبر سے	جو نہیں ایمان رکھتا	یوم حساب پر

وَقَالَ	رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	اِيْمَانَهٗٓ	اَ	تَقْتُلُوْنَ
اور کہا	ایک مومن مرد نے	آلِ فرعون میں سے	جو چھپاتا تھا	اپنا ایمان:	کیا	تم قتل کرتے ہو

رَجُلًا	اَنْ	يَّقُوْلَ	رَبِّيَ اللّٰهُ	وَقَدْ	جَآءَكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
ایک آدمی کو	اس بات پر کہ	وہ کہتا ہے:	میرا رب اللہ ہے	اور تحقیق	وہ آیا ہے تمھارے پاس	روشن دلائل کے ساتھ

مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ	وَاِنْ	يَّكُ	كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ	كَذِبُهٗ ۚ	وَاِنْ
تمھارے رب کی طرف سے؟	اور اگر	ہے وہ	جھوٹا	تو اسی پر ہے	اس کا (وبال) جھوٹ	اور اگر

يَّكُ	صَادِقًا	يُّصِبْكُمْ	بَعْضُ	الَّذِيْ	يَعِدُكُمْ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ
ہے وہ	سچا	تو پہنچے گا تم کو	کچھ حصہ	اس (عذاب) کا جس کا	وہ وعدہ کرتا ہے تم سے	بے شک	اللہ

لَا	يَهْدِيْ	مَنْ هُوَ	مُسْرِفٌ	كَذَّابٌ ﴿28﴾	يٰقَوْمِ	لَكُمُ
نہیں	ہدایت دیتا	اس شخص کو جو ہو	حد سے بڑھنے والا	بہت جھوٹا	اے میری قوم!	تمھارے لیے ہی

الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	ظٰهِرِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَمَنْ	يَّنْصُرُنَا
بادشاہی ہے	آج	جبکہ تمھی غالب ہو	زمین میں	پھر کون	مدد کرے گا ہماری

مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ	اِنْ	جَاۗءَنَا ۭ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَآ اُرِيْكُمْ	اِلَّا
اللہ کے عذاب سے	اگر	وہ آ گیا ہمارے پاس؟	کہا	فرعون نے:	نہیں میں دکھاتا تمھیں	مگر

مَآ	اَرٰى	وَمَآ اَهْدِيْكُمْ	اِلَّا	سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿29﴾	وَقَالَ
وہی جو	میں دیکھتا ہوں	اور نہیں میں رہنمائی کرتا تمھاری	مگر	بھلائی ہی کے راستے کی	اور کہا

الَّذِيْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	مِّثْلَ
اس شخص نے جو	ایمان لایا تھا:	اے میری قوم!	بلاشبہ میں	ڈرتا ہوں	تم پر	مانند

يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿30﴾	مِثْلَ	دَاْبِ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوْدَ	وَالَّذِيْنَ
(گزشتہ) گروہوں کے دن کے	مانند	حال	قوم نوح	اور عاد	اور ثمود کے	اور ان لوگوں کے جو

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ	وَمَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعِبَادِ ﴿31﴾	وَيٰقَوْمِ	اِنِّيْٓ
ان کے بعد ہوئے	اور نہیں	اللہ	چاہتا	ظلم کرنا	بندوں پر	اور اے میری قوم!	بلاشبہ میں

اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ التَّنَادِ ﴿32﴾	يَوْمَ	تُوَلُّوْنَ	مُدْبِرِيْنَ
ڈرتا ہوں	تم پر	ایک دوسرے کو پکارنے کے دن سے	جس دن	تم پھرو (بھاگو) گے	پیٹھ پھیرتے ہوئے

مَا لَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ ۚ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ
نہیں (ہوگا) تمھارے لیے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا	اور جس کو	گمراہ کردے	اللہ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ﴿33﴾	وَلَقَدْ	جَاۗءَكُمْ	يُوْسُفُ	مِنْ قَبْلُ
تو نہیں ہے	اس کو	کوئی ہدایت دینے والا	اور البتہ تحقیق	آیا تمھارے پاس	یوسف (بھی)	اس سے پہلے

بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا زِلْتُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّمَّا	جَاۗءَكُمْ بِهٖ ۭ	حَتّٰٓي	اِذَا
واضح دلائل کے ساتھ	پھر تم ہمیشہ رہے	شک میں	اس سے جو	وہ لایا تمھارے پاس	یہاں تک کہ	جب

هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رَسُوْلًا ۭ	كَذٰلِكَ
وہ فوت ہوگیا	تو تم نے کہا:	ہرگز نہیں بھیجے گا	اللہ	اس کے بعد	کوئی رسول	اسی طرح

يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ هُوَ	مُسْرِفٌ	مُّرْتَابُۨ ﴿34﴾	الَّذِيْنَ
گمراہ کرتا ہے	اللہ	اس شخص کو کہ وہ ہو	حد سے بڑھنے والا	شک کرنے والا	وہ لوگ جو

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ ۭ	كَبُرَ مَقْتًا
جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیتوں میں	بغیر کسی ایسی دلیل کے	جو آئی ہو ان کے پاس	بڑی ناراضی کا باعث ہے

عِنْدَ اللّٰهِ	وَعِنْدَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ۭ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ
اللہ کے نزدیک	اور ان لوگوں کے نزدیک جو	ایمان لائے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے	اللہ

عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ ﴿35﴾	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰهَامٰنُ	ابْنِ
ہر متکبر کے دل پر	جو بڑا سرکش ہے	اور کہا	فرعون نے:	اے ہامان!	تو بنا

لِيْ	صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ (36)	اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ
میرے لیے	ایک بلند عمارت	تا کہ میں	پہنچوں	راستوں پر	(یعنی) آسمانوں کے راستوں پر

فَاَطَّلِعَ	اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى	وَاِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	كَاذِبًا
پھر میں جھانک کر دیکھوں	موسیٰ کے الٰہ کی طرف	اور بے شک میں	یقیناً گمان کرتا ہوں اسے	جھوٹا

وَكَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِفِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	وَصُدَّ	عَنِ السَّبِيْلِ
اور اسی طرح	مزین کر دیا گیا	فرعون کے لیے	اس کا برا عمل	اور وہ روکا گیا	(سیدھے) راستے سے

وَمَا	كَيْدُ	فِرْعَوْنَ	اِلَّا	فِيْ تَبَابٍ (37)	وَقَالَ	الَّذِيْٓ	اٰمَنَ
اور نہیں تھی	چال	فرعون کی	مگر	تباہی ہی میں	اور کہا	اس شخص نے جو	ایمان لایا تھا:

يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوْنِ	اَهْدِكُمْ	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ (38)	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا
اے میری قوم!	تم پیروی کرو میری	میں بتلاؤں گا تمھیں	راستہ	بھلائی (نیکی) کا	اے میری قوم!	بس

هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	مَتَاعٌ	وَّاِنَّ	الْاٰخِرَةَ	هِيَ
یہ	دنیا کی زندگی	(تو تھوڑا سا) فائدہ اٹھالینا ہے	اور بے شک	آخرت	وہی ہے

دَارُ الْقَرَارِ (39)	مَنْ عَمِلَ	سَيِّئَةً	فَلَا يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا
ٹھہرنے کا گھر	جس نے کی	کوئی برائی	تو نہیں وہ بدلہ دیا جائے گا	مگر	اسی کے برابر

وَمَنْ عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ
اور جس نے عمل کیا	نیک	مرد ہو	یا	عورت	جبکہ وہ	مومن ہو

فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	يُرْزَقُوْنَ	فِيْهَا	بِغَيْرِ حِسَابٍ (40)
تو یہی لوگ	داخل ہوں گے	جنت میں	وہ رزق دیے جائیں گے	اس میں	بے حساب

وَيٰقَوْمِ	مَا	لِيْٓ	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى النَّجٰوةِ	وَتَدْعُوْنَنِيْٓ
اور اے میری قوم!	کیا ہے	میرے لیے	کہ میں تو بلاتا ہوں تمھیں	نجات کی طرف	اور تم بلاتے ہو مجھے

اِلَى النَّارِ (41)	تَدْعُوْنَنِيْ	لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَاُشْرِكَ	بِهٖ
آگ کی طرف؟	تم بلاتے ہو مجھے	تا کہ میں کفر کروں	اللہ کے ساتھ	اور میں شریک ٹھہراؤں	اس کے ساتھ

مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَّاَنَا	اَدْعُوْكُمْ
اس کو کہ	نہیں ہے	مجھے	اس کا	کوئی علم	اور میں	بلاتا ہوں تمھیں

اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ (42)	لَاجَرَمَ	اَنَّمَا	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ
نہایت غالب، خوب بخشنے والے کی طرف	نہیں شک (اس میں)	کہ بے شک وہ چیز کہ	تم بلاتے ہو مجھے	اس کی طرف

لَيْسَ	لَهٗ	دَعْوَةٌ	فِي الدُّنْيَا	وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ	وَاَنَّ	مَرَدَّنَآ
نہیں ہے	اس کے لیے	پکار (کو قبول کرنا)	دنیا میں	اور نہ آخرت میں	اور بلاشبہ	ہمارا لوٹنا

اِلَى اللّٰهِ	وَاَنَّ	الْمُسْرِفِيْنَ	هُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ (43)	فَسَتَذْكُرُوْنَ
اللہ کی طرف ہے	اور بلاشبہ	حد سے بڑھنے والے	وہی ہیں	دوزخی	پس عنقریب تم یاد کرو گے

مَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	وَاُفَوِّضُ	اَمْرِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
جو	میں کہتا ہوں	تم سے	اور میں سونپتا ہوں	اپنا معاملہ	اللہ کی طرف	بلاشبہ	اللہ

بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ (44)	فَوَقٰىهُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِ	مَا	مَكَرُوْا
خوب دیکھ رہا ہے	بندوں کو	پھر بچالیا اس کو	اللہ نے	اس کی برائیوں سے	جو	انھوں نے مکر کیا

وَحَاقَ	بِاٰلِ فِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ الْعَذَابِ (45)	اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ
اور گھیر لیا	آل فرعون کو	انتہائی برے عذاب نے	(وہ) آگ ہے	وہ پیش کیے جاتے ہیں

عَلَيْهَا	غُدُوًّا	وَّعَشِيًّا	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	اَدْخِلُوْٓا
اس پر	صبح	اور شام	اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت	(کہا جائے گا:) داخل کرو

اٰلَ فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ الْعَذَابِ (46)	وَاِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ	فِي النَّارِ	فَيَقُوْلُ
آل فرعون کو	سخت ترین عذاب میں	اور جب	وہ باہم جھگڑیں گے	جہنم میں	تو کہیں گے

الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ
کمزور لوگ	ان لوگوں سے جنھوں نے	تکبر کیا:	بلاشبہ ہم تو تھے	تمھارے	تابع	تو کیا

اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا	نَصِيْبًا	مِّنَ النَّارِ (47)	قَالَ	الَّذِيْنَ
تم	ہٹا سکتے ہو	ہم سے	کچھ حصہ	آگ کا؟	کہیں گے	وہ لوگ جنھوں نے

اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُلٌّ	فِيْهَآ	اِنَّ اللّٰهَ	قَدْ	حَكَمَ
تکبر کیا:	بے شک ہم	سب ہی	اس (آگ) میں ہیں	بلاشبہ اللہ نے	تحقیق	فیصلہ کر دیا ہے

بَيْنَ الْعِبَادِ (48)	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	فِي النَّارِ	لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ	ادْعُوْا
بندوں کے درمیان	اور کہیں گے	وہ (سب) لوگ جو	آگ میں ہوں گے	دربانانِ جہنم سے:	تم دعا کرو

رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ الْعَذَابِ ﴿49﴾	قَالُوْٓا	اَوَ
اپنے رب سے	وہ ہلکا کردے	ہم سے	ایک دن	کچھ عذاب	وہ (دربان) کہیں گے:	کیا اور

لَمْ تَكُ	تَاْتِيْكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	بَلٰى	قَالُوْا
نہیں تھے	آتے تمھارے پاس	تمھارے رسول	واضح دلائل کے ساتھ؟	وہ کہیں گے:	کیوں نہیں!	وہ کہیں گے:

فَادْعُوْا	وَمَا	دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ ﴿50﴾	اِنَّا لَنَنْصُرُ
تو تم (خود ہی) دعا کرو	اور نہیں ہوگی	کافروں کی دعا	مگر	تباہی میں	بلاشبہ ہم البتہ مدد کرتے ہیں

رُسُلَنَا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَيَوْمَ
اپنے رسولوں کی	اور ان لوگوں کی جو	ایمان لائے	دنیا کی زندگی میں	اور اس دن (کہ جب)

يَقُوْمُ	الْاَشْهَادُ ﴿51﴾	يَوْمَ	لَا يَنْفَعُ	الظّٰلِمِيْنَ	مَعْذِرَتُهُمْ
کھڑے ہوں گے	گواہ	اس دن	نہیں نفع دے گی	ظالموں کو	ان کی معذرت

وَلَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ	سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿52﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا
اور ان کے لیے ہوگی	لعنت	اور ان کے لیے ہوگا	انتہائی برا گھر	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی

مُوْسَى	الْهُدٰى	وَاَوْرَثْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ ﴿53﴾	هُدًى
موسیٰ کو	ہدایت	اور ہم نے وارث بنایا	بنی اسرائیل کو	کتاب کا	برائے ہدایت

وَّذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿54﴾	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
اور نصیحت	ارباب عقل کے لیے	لہٰذا آپ صبر کیجیے	بلاشبہ	اللہ کا وعدہ	سچا ہے

وَّاسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ ﴿55﴾
اور آپ معافی مانگیے	اپنے گناہ کی	اور پاکیزگی بیان کیجیے	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	شام کو	اور صبح کو

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ
بلاشبہ	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیتوں میں	بغیر کسی دلیل کے	جو آئی ہو ان کے پاس

اِنْ	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	اِلَّا	كِبْرٌ	مَّا	هُمْ	بِبَالِغِيْهِ
نہیں ہے	ان کے سینوں میں	مگر	بڑائی (کا خبط)	نہیں ہیں	وہ	اس تک پہنچنے والے

فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ ﴿56﴾	لَخَلْقُ
لہٰذا آپ پناہ مانگیے	اللہ سے	بلاشبہ وہی	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا ہے	البتہ پیدائش

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اَكْبَرُ	مِنْ خَلْقِ النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
آسمانوں اور زمین کی	زیادہ بڑی (بات) ہے	لوگوں کی پیدائش سے	اور لیکن	اکثر	لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ (57)	وَمَا يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَالْبَصِيْرُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
نہیں جانتے	اور نہیں برابر ہوتا	اندھا	اور دیکھنے والا	اور (نہ) وہ لوگ جو	ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَلَا الْمُسِيْٓءُ	قَلِيْلًا مَّا	تَتَذَكَّرُوْنَ (58)	اِنَّ
اور انھوں نے عمل کیے	نیک	اور نہ برائی کرنے والا	بہت ہی تھوڑی	تم نصیحت پکڑتے ہو	بلاشبہ

السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
قیامت	یقیناً آنے والی ہے	نہیں	کوئی شک	اس میں	اور لیکن	اکثر	لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ (59)	وَقَالَ	رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِيْٓ	اَسْتَجِبْ	لَكُمْ	اِنَّ
نہیں ایمان لاتے	اور کہا	تمھارے رب نے:	تم پکارو مجھے	میں قبول کروں گا	تمھاری پکار	بلاشبہ

الَّذِيْنَ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِيْ	سَيَدْخُلُوْنَ	جَهَنَّمَ	دٰخِرِيْنَ (60)
وہ لوگ جو	تکبر کرتے ہیں	میری عبادت سے	عنقریب وہ داخل ہوں گے	جہنم میں	ذلیل ہو کر

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَالنَّهَارَ
اللہ	وہ ذات ہے جس نے	بنایا	تمھارے لیے	رات کو	تاکہ تم آرام کرو	اس میں	اور (بنایا) دن کو

مُبْصِرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ
دکھلانے والا	بلاشبہ	اللہ	البتہ بڑے فضل والا ہے	لوگوں پر	اور لیکن	اکثر

النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ (61)	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ
لوگ	نہیں شکر کرتے	یہ ہے	اللہ	تمھارا رب	جو پیدا کرنے والا ہے	ہر چیز کا

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ (62)	كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	پھر کہاں	تم پھیرے جاتے ہو؟	اسی طرح	پھیرے جاتے رہے

الَّذِيْنَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ (63)	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ
وہ لوگ جو	تھے	اللہ کی آیتوں کا	انکار کرتے	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	بنایا

لَكُمُ	الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّالسَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّصَوَّرَكُمْ
تمھارے لیے	زمین کو	قرار گاہ	اور آسمان کو	چھت	اور اس نے صورتیں بنائیں تمھاری

فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَرَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ
تو بڑی اچھی بنائیں	تمھاری صورتیں	اور اس نے رزق دیا تمھیں	پاکیزہ چیزوں سے	یہ ہے	اللہ

رَبُّكُمْ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (64)	هُوَ الْحَيُّ	لَآ	اِلٰهَ
تمھارا رب	سو بہت بابرکت ہے	اللہ	جو رب العالمین ہے	وہ ہمیشہ سے زندہ ہے	نہیں	کوئی معبود برحق

اِلَّا	هُوَ	فَادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	اَلْحَمْدُ
مگر	وہی	لہٰذا تم پکارو اسی کو	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	بندگی کو	سب تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (65)	قُلْ	اِنِّيْ نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ
اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہیں	آپ کہہ دیجیے:	بے شک میں تو روک دیا گیا ہوں	(اس سے) کہ	میں عبادت کروں

الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَمَّا	جَآءَنِيَ	الْبَيِّنٰتُ
ان کی جن کو	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا	جب کہ	آ گئیں میرے پاس	واضح دلیلیں

مِنْ رَّبِّيْ	وَاُمِرْتُ	اَنْ	اُسْلِمَ	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (66)
میرے رب کی طرف سے	اور میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	میں فرمانبردار رہوں	رب العالمین کے لیے

هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ
وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمھیں	مٹی سے	پھر	نطفے سے	پھر

مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	يُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ
جمے ہوئے خون سے	پھر	وہ نکالتا ہے تم کو	بچہ بنا کر	پھر	تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی (کی قوتوں) کو

ثُمَّ	لِتَكُوْنُوْا	شُيُوْخًا	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّتَوَفّٰى	مِنْ قَبْلُ
پھر	تاکہ تم ہو جاؤ	بوڑھے	اور تم میں سے کچھ	وہ ہیں جو	فوت کر دیے جاتے ہیں	اس سے پہلے ہی

وَلِتَبْلُغُوْٓا	اَجَلًا مُّسَمًّى	وَّلَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ (67)	هُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ
اور تاکہ تم پہنچو	ایک معین مدت کو	اور تاکہ تم	سمجھو	وہ (اللہ)	وہ ذات ہے جو	زندہ کرتا ہے

وَيُمِيْتُ	فَاِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ
اور مارتا ہے	پھر جب	وہ فیصلہ کر لیتا ہے	کسی کام کا	تو بس	وہ کہتا ہے	اسے:	تو ہو جا

فَيَكُوْنُ (68)	اَ	لَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ
تو وہ ہو جاتا ہے	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیتوں میں؟

اَنّٰى	يُصْرَفُوْنَ ۝69	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِالْكِتٰبِ	وَبِمَآ
کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں؟	وہ لوگ جنھوں نے	جھٹلایا	اس کتاب (قرآن) کو	اور اس (وحی) کو کہ

اَرْسَلْنَا	بِهٖ	رُسُلَنَا ۚ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ۝70	اِذِ	الْاَغْلٰلُ
ہم نے بھیجا	اس کے ساتھ	اپنے رسولوں کو	تو عنقریب	وہ جان لیں گے	جب	طوق ہوں گے

فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	وَالسَّلٰسِلُ	يُسْحَبُوْنَ ۝71	فِي الْحَمِيْمِ	ثُمَّ	فِي النَّارِ
ان کی گردنوں میں	اور زنجیریں	وہ گھسیٹے جائیں گے	کھولتے پانی میں	پھر	آگ میں

يُسْجَرُوْنَ ۝72	ثُمَّ	قِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ ۝73
وہ جلائے جائیں گے	پھر	کہا جائے گا	ان سے:	کہاں ہیں	وہ جن کو	تم تھے	شریک ٹھہراتے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	بَلْ	لَّمْ نَكُنْ	نَّدْعُوْا
اللہ کے سوا؟	وہ کہیں گے:	وہ گم ہو گئے	ہم سے	بلکہ	نہیں ہم تھے	پکارتے

مِنْ قَبْلُ	شَيْــًٔا ۚ	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِيْنَ ۝74	ذٰلِكُمْ
اس سے پہلے	کسی چیز کو بھی	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں کو	یہ (عذاب)

بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْرَحُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَبِمَا
اس سبب سے ہے کہ	تم تھے	خوش ہوتے	زمین میں	ناحق	اور اس سبب سے ہے کہ

كُنْتُمْ	تَمْرَحُوْنَ ۝75	اُدْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ۚ
تم تھے	اتراتے	تم داخل ہو جاؤ	جہنم کے دروازوں میں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں

فَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝76	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ ۚ
پس برا ہے وہ	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں کا	لہٰذا آپ صبر کیجیے	بے شک	اللہ کا وعدہ	حق ہے

فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ
پھر اگر ہم دکھا دیں آپ کو	بعض	وہ (عذاب) جس کا	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے (تو وہ اس کے مستحق ہیں)	یا

نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ ۝77	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا
ہم (پہلے) فوت کر دیں آپ کو	تو ہماری طرف ہی	وہ لوٹائے جائیں گے	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے

رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ
کئی رسول	آپ سے پہلے	کچھ ان میں سے	وہ ہیں جن کا	ہم نے حال بیان کر دیا	آپ پر

وَمِنْهُمْ	مَّنْ	لَّمْ نَقْصُصْ	عَلَيْكَ ؕ	وَمَا كَانَ
اور کچھ ان میں سے	وہ ہیں کہ	نہیں ہم نے حال بیان کیا	آپ پر	اور نہیں ہے (اختیار)

لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ	فَاِذَا	جَآءَ
کسی رسول کے لیے	کہ	وہ لے آئے	کوئی نشانی	مگر	اللہ کے حکم سے	پھر جب	آ گیا

اَمْرُ اللّٰهِ	قُضِيَ	بِالْحَقِّ	وَخَسِرَ	هُنَالِكَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٧٨﴾
اللہ کا حکم	تو فیصلہ کر دیا گیا	حق کے ساتھ	اور خسارہ اٹھایا	وہاں	اہل باطل نے

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَنْعَامَ	لِتَرْكَبُوْا	مِنْهَا
اللہ	وہ ذات ہے جس نے	بنائے	تمھارے لیے	چوپائے	تاکہ تم سواری کرو	ان میں سے بعض پر

وَمِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾	وَلَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَلِتَبْلُغُوْا
اور ان میں سے بعض کو	تم کھاتے ہو	اور تمھارے لیے	ان میں	بہت فائدے ہیں	اور تاکہ تم پہنچو

عَلَيْهَا	حَاجَةً	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	وَعَلَيْهَا	وَعَلَى الْفُلْكِ
ان پر (سوار ہوکر)	(اپنی) حاجت کو	جو تمھارے سینوں میں ہے	اور ان پر	اور کشتیوں پر

تُحْمَلُوْنَ ﴿٨٠﴾	وَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	فَاَيَّ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
تم سوار کیے جاتے ہو	اور وہ (اللہ) دکھاتا ہے تمھیں	اپنی نشانیاں	پھر کون سی	اللہ کی نشانیوں کا

تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾	اَ	فَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ
تم انکار کرو گے؟	کیا	پھر نہیں انھوں نے سیر کی	زمین میں	کہ وہ دیکھتے	کیسا	ہوا

عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْهُمْ	وَاَشَدَّ
انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے ہوئے؟	وہ تھے	زیادہ (تعداد میں)	ان سے	اور زیادہ سخت

قُوَّةً	وَّاٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ	فَمَآ اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
قوت میں	اور نشانات کے اعتبار سے	زمین میں	پھر نہ کام آیا	ان کے	وہ جو	تھے

يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرِحُوْا
وہ کماتے	پس جب	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	تو وہ خوش ہوئے

بِمَا	عِنْدَهُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا
اس پر جو	ان کے پاس تھا	علم	اور گھیر لیا	ان کو	اس (عذاب) نے کہ	وہ تھے

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾	فَلَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
اس کے ساتھ	ٹھٹھا کرتے	پھر جب	انھوں نے دیکھا	ہمارا عذاب	تو کہا:	ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ	وَكَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا	بِهٖ	مُشْرِكِيْنَ ﴿84﴾
اکیلے اللہ پر	اور ہم نے انکار کیا	ان چیزوں کا کہ	ہم تھے	ان کو	(اللہ کا) شریک ٹھہرانے والے

فَلَمْ يَكُ	يَنْفَعُهُمْ	اِيْمَانُهُمْ	لَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا
پھر نہ ہوا کہ	نفع دیتا ان کو	ان کا ایمان (لانا)	جب کہ	انھوں نے دیکھ لیا	ہمارا عذاب

سُنَّتَ اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ	خَلَتْ	فِيْ عِبَادِهٖ	وَخَسِرَ
اللہ کے طریقے کے مانند	وہ جو	تحقیق	گزرا	اس کے بندوں میں	اور خسارہ اٹھایا

هُنَالِكَ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿85﴾
وہاں	کافروں نے

سورۃ حٰمٓ السجدۃ مکیۃ — رکوعاتہا 6 — آیاتہا 54

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ﴿1﴾	تَنْزِيْلٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾	كِتٰبٌ
حٰمٓ	(یہ) نازل کی ہوئی ہے	بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والے کی طرف سے	(یہ) ایک ایسی کتاب ہے

فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ
کہ کھول کر بیان کی گئی ہیں	اس کی آیتیں	اس حال میں کہ قرآن ہے	عربی	اس قوم کے لیے جو

يَّعْلَمُوْنَ ﴿3﴾	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	فَاَعْرَضَ	اَكْثَرُهُمْ	فَهُمْ
علم رکھتی ہے	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	پھر منہ موڑ لیا	ان میں سے اکثر نے	تو وہ

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿4﴾	وَقَالُوْا	قُلُوْبُنَا	فِيْٓ اَكِنَّةٍ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ
نہیں سنتے	اور انھوں نے کہا:	ہمارے دل	پردوں میں ہیں	اس بات سے	کہ تو بلاتا ہے ہمیں

اِلَيْهِ	وَفِيْٓ اٰذَانِنَا	وَقْرٌ	وَّمِنْۢ بَيْنِنَا	وَبَيْنِكَ
اس کی طرف	اور ہمارے کانوں میں	ڈاٹ (کارک) ہے	اور ہمارے درمیان	اور تیرے درمیان

حِجَابٌ	فَاعْمَلْ	اِنَّنَا	عٰمِلُوْنَ ﴿5﴾	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا
ایک پردہ ہے	لہٰذا تو (اپنا) کام کر	بلاشبہ ہم	(اپنا) کام کرنے والے ہیں	آپ کہہ دیجیے:	بس	میں

بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰۤى	اِلَيَّ	اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
ایک بشر ہی ہوں	تمھاری مثل	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	یہ کہ تمھارا معبود	ایک ہی معبود ہے

فَاسْتَقِيْمُوْۤا	اِلَيْهِ	وَاسْتَغْفِرُوْهُ	وَوَيْلٌ	لِّلْمُشْرِكِيْنَ ⑥
لہٰذا تم یکسوئی سے متوجہ رہو	اس کی طرف	اور تم بخشش مانگو اس سے	اور ہلاکت ہے	مشرکین کے لیے

الَّذِيْنَ	لَا يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ⑦
وہ لوگ جو	نہیں دیتے	زکوٰۃ	اور وہ	آخرت کا بھی	وہ	انکار کرنے والے ہیں

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ
بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	اجر ہے

غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑧	قُلْ	اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ	بِالَّذِيْ
نہ ختم ہونے والا	آپ کہہ دیجیے:	کیا بے شک تم	البتہ کفر کرتے ہو	اس ذات کے ساتھ جس نے

خَلَقَ	الْاَرْضَ	فِيْ يَوْمَيْنِ	وَتَجْعَلُوْنَ	لَهٗۤ	اَنْدَادًا	ذٰلِكَ
پیدا کیا	زمین کو	دو دن میں	اور تم بناتے ہو	اس کے لیے	شریک؟	وہ

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ⑨	وَجَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	مِنْ فَوْقِهَا
رب العالمین ہے	اور اس نے بنائے	اس میں	مضبوط پہاڑ	اس کے اوپر

وَبٰرَكَ	فِيْهَا	وَقَدَّرَ	فِيْهَاۤ	اَقْوَاتَهَا
اور اس نے برکت دی	اس میں	اور اس نے اندازہ رکھا	اس میں	اس کی غذاؤں کا

فِيْۤ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ	سَوَآءً	لِّلسَّآئِلِيْنَ ⑩	ثُمَّ	اسْتَوٰۤى
(یہ سارے کام ہوئے) چار دنوں میں	یکساں طور پر	(جواب ہو گیا) پوچھنے والوں کے لیے	پھر	وہ متوجہ ہوا

اِلَى السَّمَآءِ	وَهِيَ	دُخَانٌ	فَقَالَ	لَهَا	وَلِلْاَرْضِ	ائْتِيَا	طَوْعًا
آسمان کی طرف	جبکہ وہ	دھواں تھا	تو اس نے کہا	اس سے	اور زمین سے:	تم دونوں آؤ	خوشی سے

اَوْ	كَرْهًا	قَالَتَاۤ	اَتَيْنَا	طَآئِعِيْنَ ⑪	فَقَضٰىهُنَّ	سَبْعَ
یا	ناخوشی سے	(تو) ان دونوں نے کہا:	ہم آئے	بہ رضا و رغبت (خوشی خوشی)	پھر اس نے بنا دیا ان کو	سات

سَمٰوَاتٍ	فِيْ يَوْمَيْنِ	وَاَوْحٰى	فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ	اَمْرَهَا	وَزَيَّنَّا
آسمان	دو دنوں میں	اور اس نے القا کیا	ہر آسمان میں	اس کا کام	اور ہم نے مزین کیا

السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَحِفْظًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ
آسمان دنیا کو	چراغوں سے	اور (اس کی خوب) حفاظت کی	یہ	اندازہ ہے	نہایت غالب

الْعَلِيْمِ ﴿12﴾	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَقُلْ	اَنْذَرْتُكُمْ	صٰعِقَةً
خوب جاننے والے کا	پھر اگر	وہ منہ موڑیں	تو کہہ دیجیے:	میں نے ڈرادیا ہے تمھیں	کڑک (آسمانی عذاب) سے

مِّثْلَ	صٰعِقَةِ	عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿13﴾	اِذْ	جَآءَتْهُمُ	الرُّسُلُ
مثل	کڑک	عاد اور ثمود کے	جب	آئے ان کے پاس	رسول

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَمِنْ خَلْفِهِمْ	اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ
ان کے سامنے سے	اور ان کے پیچھے سے	کہ نہ تم عبادت کرو	مگر اللہ ہی کی

قَالُوْا	لَوْ	شَآءَ	رَبُّنَا	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	فَاِنَّا
تو انھوں نے کہا:	اگر	چاہتا	ہمارا رب	تو ضرور نازل کردیتا	فرشتے	پس بلاشبہ ہم تو

بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿14﴾	فَاَمَّا	عَادٌ
اس چیز کے ساتھ کہ	تم بھیجے گئے ہو	اس کے ساتھ	انکار کرنے والے ہیں	پھر لیکن	(قوم) عاد

فَاسْتَكْبَرُوْا	فِى الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَقَالُوْا	مَنْ	اَشَدُّ
پس انھوں نے تکبر کیا	زمین میں	ناحق	اور انھوں نے کہا:	کون ہے	زیادہ سخت

مِنَّا	قُوَّةً	اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِىْ	خَلَقَهُمْ	هُوَ
ہم سے	قوت میں؟	کیا اور نہیں انھوں نے دیکھا	کہ بے شک	اللہ	جس نے	پیدا کیا ان کو	وہ

اَشَدُّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَكَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ ﴿15﴾
زیادہ سخت ہے	ان سے	قوت میں؟	اور وہ تھے	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے

فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِىْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ	لِّنُذِيْقَهُمْ
چنانچہ ہم نے بھیجی	ان پر	ہوا	سخت	منحوس (ثابت ہونے والے) دنوں میں	تاکہ ہم چکھائیں ان کو

عَذَابَ الْخِزْىِ	فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَخْزٰى
رسوائی کا عذاب	دنیا کی زندگی میں	اور البتہ آخرت کا عذاب	بہت زیادہ رسوا کرنے والا ہے

وَهُمْ	لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿16﴾	وَاَمَّا	ثَمُوْدُ	فَهَدَيْنٰهُمْ	فَاسْتَحَبُّوا
اور وہ	نہیں مدد کیے جائیں گے	اور لیکن	(قوم) ثمود	تو ہم نے رہنمائی کی ان کی	پھر بھی انھوں نے پسند کیا

الْعَمٰى	عَلَى الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ	صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ
اندھے پن کو	ہدایت پر	پھر پکڑ لیا ان کو	رسوائی کے عذاب کی کڑک نے

بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿17﴾	وَنَجَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَكَانُوْا
بسبب اس کے جو	وہ تھے	کماتے	اور ہم نے نجات دی	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور وہ تھے

يَتَّقُوْنَ ﴿18﴾ ع	وَيَوْمَ	يُحْشَرُ	اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اِلَى النَّارِ	فَهُمْ
تقویٰ اختیار کرتے	اور جس دن	(ہانک کر) اکٹھا کیا جائے گا	اللہ کے دشمنوں کو	آگ کی طرف	تو وہ

يُوْزَعُوْنَ ﴿19﴾	حَتّٰٓى	اِذَا مَا	جَآءُوْهَا	شَهِدَ	عَلَيْهِمْ
روکے جائیں گے	یہاں تک کہ	جب	وہ آ جائیں گے اس کے پاس	تو گواہی دیں گے	ان کے خلاف

سَمْعُهُمْ	وَاَبْصَارُهُمْ	وَجُلُوْدُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿20﴾
ان کے کان	اور ان کی آنکھیں	اور ان کی جلدیں	ساتھ اس کے جو	وہ تھے	عمل کرتے

وَقَالُوْا	لِجُلُوْدِهِمْ	لِمَ	شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا	قَالُوْٓا	اَنْطَقَنَا
اور وہ کہیں گے	اپنی جلدوں سے:	کیوں	تم نے گواہی دی	ہمارے خلاف؟	(تو) وہ کہیں گی:	بلوایا ہمیں

اللّٰهُ الَّذِيْٓ	اَنْطَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	وَّهُوَ خَلَقَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ
اس اللہ نے جس نے	بلوایا	ہر چیز کو	اور اسی نے پیدا کیا تمھیں	پہلی مرتبہ

وَّاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿21﴾	وَمَا كُنْتُمْ	تَسْتَتِرُوْنَ	اَنْ	يَّشْهَدَ
اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور نہیں تم تھے	پردہ کرتے	اس (خوف) سے کہ	گواہی دیں گے

عَلَيْكُمْ	سَمْعُكُمْ	وَلَآ	اَبْصَارُكُمْ	وَلَا	جُلُوْدُكُمْ	وَلٰكِنْ
تمھارے خلاف	تمھارے کان	اور نہ	تمھاری آنکھیں	اور نہ	تمھاری جلدیں	اور لیکن

ظَنَنْتُمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا يَعْلَمُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿22﴾	وَذٰلِكُمْ
تم نے گمان کیا	کہ بلاشبہ	اللہ	نہیں جانتا	بہت سے	ان (عملوں) کو جو	تم عمل کرتے تھے	اور یہ

ظَنُّكُمُ	الَّذِيْ	ظَنَنْتُمْ	بِرَبِّكُمْ	اَرْدٰىكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ
تمھارا گمان ہے	وہ جو	تم نے گمان کیا	اپنے رب کے بارے میں	اسی (گمان) نے ہلاک کیا تم کو	چنانچہ تم ہو گئے

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾	فَاِنْ	يَّصْبِرُوْا	فَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَاِنْ
خسارہ پانے والوں میں سے	پھر اگر	وہ صبر کریں	تو بھی آگ ہی	ٹھکانا ہے	ان کے لیے	اور اگر

يَسْتَعْتِبُوْا	فَمَا هُمْ	مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿٢٤﴾	وَقَيَّضْنَا	لَهُمْ
وہ معافی طلب کریں گے	تو نہیں ہوں گے وہ	معاف کیے گئے لوگوں میں سے	اور ہم نے مقرر کر دیے	ان کے لیے

قُرَنَآءَ	فَزَيَّنُوْا	لَهُمْ	مَّا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا
کچھ (برے) ہم نشین	تو انھوں نے اچھا کر دکھایا	ان کے لیے	وہ جو	ان کے سامنے ہے	اور وہ جو

خَلْفَهُمْ	وَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ
ان کے پیچھے ہے	اور ثابت ہوگئی	ان پر	بات	ان امتوں کے ساتھ جو	تحقیق	گزر چکیں

مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ع
ان سے پہلے	جنوں اور انسانوں میں سے	بلاشبہ وہ	تھے	خسارہ پانے والوں میں سے

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا تَسْمَعُوْا	لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	وَالْغَوْا
اور کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا:	نہ تم سنو	اس قرآن کو	اور غل (شور) مچاؤ

فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾	فَلَنُذِيْقَنَّ	الَّذِيْنَ
اس (کے پڑھنے کے وقت) میں	تاکہ تم	غالب آجاؤ	پھر البتہ ضرور ہم چکھائیں گے	ان لوگوں کو جنھوں نے

كَفَرُوْا	عَذَابًا	شَدِيْدًا	وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ الَّذِيْ	كَانُوْا
کفر کیا	عذاب	نہایت سخت	اور البتہ ضرور ہم بدلہ دیں گے ان کو	ان برے عملوں کا جو	وہ تھے

يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾	ذٰلِكَ	جَزَآءُ	اَعْدَآءِ اللّٰهِ	النَّارُ ۚ	لَهُمْ	فِيْهَا
کرتے	یہ	بدلہ ہے	اللہ کے دشمنوں کا	آگ	ان کے لیے	اس میں

دَارُ	الْخُلْدِ ۭ	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ ﴿٢٨﴾
گھر ہے	ہمیشہ (رہنے) کا	بدلہ	اس کا جو	وہ تھے	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	رَبَّنَآ	اَرِنَا	الَّذَيْنِ
اور کہیں گے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا:	اے ہمارے رب!	تو دکھا ہمیں	وہ دونوں (فریق) جنھوں نے

اَضَلّٰنَا	مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا	تَحْتَ	اَقْدَامِنَا	لِيَكُوْنَا
گمراہ کیا تھا ہمیں	جنوں اور انسانوں میں سے	ہم کر دیں انھیں	نیچے	اپنے قدموں کے	تاکہ وہ ہوں

مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٢٩﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ	ثُمَّ
سب سے نچلے لوگوں میں سے	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے	کہا:	ہمارا رب اللہ ہے	پھر

اسْتَقَامُوْا	تَتَنَزَّلُ	عَلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَلَّا تَخَافُوْا	وَلَا
وہ اس پر جم گئے	اترتے ہیں	ان پر	فرشتے	(یہ کہتے ہوئے) کہ نہ تم خوف کرو	اور نہ

تَحْزَنُوْا	وَاَبْشِرُوْا	بِالْجَنَّةِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ﴿30﴾	نَحْنُ
تم غم کھاؤ	اور تم خوش ہو جاؤ	اس جنت کے ساتھ	وہ جس کا	تم تھے	وعدہ دیے جاتے	ہم

اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ	وَلَكُمْ	فِيْهَا	مَا
تمھارے دوست ہیں	دنیا کی زندگی میں	اور آخرت میں (بھی)	اور تمھارے لیے ہے	اس میں	جو

تَشْتَهِيْٓ	اَنْفُسُكُمْ	وَلَكُمْ	فِيْهَا	مَا	تَدَّعُوْنَ ﴿31﴾	نُزُلًا
چاہیں گے	تمھارے جی	اور تمھارے لیے ہے	اس میں	جو	تم مانگو گے	بطور مہمانی کے

مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿32﴾	وَمَنْ	اَحْسَنُ	قَوْلًا	مِّمَّنْ
غفور رحیم کی طرف سے	اور کون	زیادہ اچھا ہے	بات کے اعتبار سے	اس شخص سے جس نے

دَعَآ	اِلَى اللّٰهِ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	وَّقَالَ	اِنَّنِيْ
بلایا	اللہ کی طرف	اور اس نے عمل کیے	نیک	اور کہا:	بے شک میں تو

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿33﴾	وَلَا تَسْتَوِي	الْحَسَنَةُ	وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ	اِدْفَعْ
فرمانبرداروں میں سے ہوں؟	اور نہیں برابر ہوتی	نیکی	اور نہ برائی	آپ ٹالیے (برائی کو)

بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	فَاِذَا	الَّذِيْ	بَيْنَكَ	وَبَيْنَهٗ
ایسی بات سے کہ	وہ	احسن ہو	تو یکایک	وہ شخص کہ	آپ کے درمیان	اور اس کے درمیان

عَدَاوَةٌ	كَاَنَّهٗ	وَلِيٌّ	حَمِيْمٌ ﴿34﴾	وَمَا يُلَقّٰهَآ	اِلَّا
دشمنی ہے	(ایسا ہو جائے گا) گویا کہ وہ	دوست ہے	نہایت گہرا	اور نہیں دی جاتی یہ (خصلت)	مگر

الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَمَا يُلَقّٰهَآ	اِلَّا	ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿35﴾	وَاِمَّا
انھی لوگوں کو جو	صبر کرتے ہیں	اور نہیں دی جاتی یہ (بات)	مگر	اسی کو جو بڑے نصیبے والا ہے	اور اگر

يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۚ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ
ابھارے آپ کو	شیطان کی طرف سے	کوئی وسوسہ	تو آپ پناہ مانگیے اللہ کی	یقیناً وہی ہے	خوب سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿36﴾	وَمِنْ اٰيٰتِهِ	الَّيْلُ	وَالنَّهَارُ	وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ ۚ
خوب جاننے والا	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے	رات	اور دن	اور سورج	اور چاند

لَا تَسْجُدُوْا	لِلشَّمْسِ	وَلَا لِلْقَمَرِ	وَاسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَهُنَّ
نہ تم سجدہ کرو	سورج کو	اور نہ چاند کو	اور تم سجدہ کرو	اللہ کو	جس نے	پیدا کیا ان سب کو

اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾	فَاِنِ	اسْتَكْبَرُوْا	فَالَّذِيْنَ
اگر	ہو تم	صرف اسی کی	عبادت کرتے	پھر اگر	وہ تکبر کریں	تو وہ لوگ (فرشتے) جو

عِنْدَ رَبِّكَ	يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَهُمْ
آپ کے رب کے پاس ہیں	وہ تسبیح بیان کرتے ہیں	اس کی	رات کو	اور دن کو	اور وہ

لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدة	وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنَّكَ تَرَى	الْاَرْضَ	خَاشِعَةً
نہیں تھکتے	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے	کہ بے شک آپ دیکھتے ہیں	زمین کو	دبی ہوئی (بنجر)

فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ	اِنَّ
پھر جب	ہم نے نازل کیا	اس پر	پانی	تو وہ لہلہانے لگی	اور ابھر آئی (بلند ہو کر)	بلاشبہ

الَّذِيْٓ	اَحْيَاهَا	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	اِنَّهٗ
وہ (اللہ) جس نے	زندہ کیا اس (زمین) کو	البتہ زندہ کرنے والا ہے	مُردوں کو	بے شک وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا
ہر چیز پر	خوب قادر ہے	بلاشبہ	وہ لوگ جو	کج روی کرتے ہیں	ہماری آیتوں میں

لَا يَخْفَوْنَ	عَلَيْنَا	اَ	فَمَنْ	يُّلْقٰى	فِي النَّارِ	خَيْرٌ	اَمْ
نہیں وہ مخفی رہتے	ہم پر	کیا	پھر جو شخص کہ	وہ ڈالا جائے گا	آگ میں	بہتر ہے	یا

مَّنْ	يَّاْتِيْٓ	اٰمِنًا	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِعْمَلُوْا	مَا	شِئْتُمْ	اِنَّهٗ
وہ جو	آئے گا	امن سے	قیامت کے دن؟	تم عمل کرو	جو	تم چاہو	بلاشبہ وہ (اللہ)

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

بِالذِّكْرِ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	وَاِنَّهٗ	لَكِتٰبٌ
قرآن کے ساتھ	جب	وہ آیا ان کے پاس (تو وہ ہلاک ہوں گے)	اور بے شک وہ	البتہ ایک کتاب ہے

عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾	لَّا يَاْتِيْهِ	الْبَاطِلُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَلَا	مِنْ خَلْفِهٖ
بلند مرتبہ	نہیں آسکتا اس کے پاس	باطل	اس کے آگے سے	اور نہ	اس کے پیچھے سے

تَنْزِيْلٌ	مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾	مَا	يُقَالُ	لَكَ	اِلَّا	مَا
(وہ) نازل کردہ ہے	بڑے حکمت والے قابل تعریف کی طرف سے	نہیں	کہا جاتا	آپ سے	مگر	وہ جو

قَدْ	قِيْلَ	لِلرُّسُلِ	مِنْ قَبْلِكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ
تحقیق	کہا گیا	رسولوں سے	آپ سے پہلے	بے شک	آپ کا رب	البتہ بخشش والا (بھی) ہے

وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٤٣﴾	وَلَوْ	جَعَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	اَعْجَمِيًّا	لَّقَالُوْا
اور انتہائی دردناک عذاب والا (بھی)	اور اگر	ہم بناتے اس کو	قرآن	عجمی زبان کا	تو البتہ وہ کہتے:

لَوْلَا فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ	ءَاَعْجَمِيٌّ	وَّعَرَبِيٌّ	قُلْ
کیوں نہیں کھول کر بیان کی گئیں	اس کی آیتیں؟	کیا (کتاب) عجمی ہے	اور (رسول ومخاطب) عربی؟	آپ کہہ دیجیے:

هُوَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هُدًى وَّشِفَآءٌ	وَالَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
وہ	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	ہدایت اور شفا ہے	اور وہ لوگ جو	نہیں ایمان لاتے

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرٌ	وَّهُوَ	عَلَيْهِمْ	عَمًى	اُولٰٓئِكَ
ان کے کانوں میں	ڈاٹ (کارک) ہے	اور وہ	ان کے حق میں	اندھاپن ہے (پس وہ نہیں سمجھ سکتے)	یہ لوگ

يُنَادَوْنَ	مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿٤٤﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
(گویا) پکارے جاتے ہیں	بہت دور جگہ سے	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب

فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَلَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ
تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات	جو پہلے سے (طے) ہو چکی تھی

مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَاِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ
آپ کے رب کی طرف سے	تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور بے شک وہ	البتہ شک میں ہیں

مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ﴿٤٥﴾	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ
اس کی طرف سے	جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے	جس نے	عمل کیا	نیک	تو اس کے اپنے نفس ہی کے لیے ہے

وَمَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا	وَمَا رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ
اور جس نے	برا کیا	تو اسی پر ہے (اس کا وبال)	اور نہیں ہے آپ کا رب	ذرا بھی ظلم کرنے والا

لِّلْعَبِيْدِ ﴿٤٦﴾
بندوں پر

اِلَيْهِ	يُرَدُّ	عِلْمُ	السَّاعَةِ ۚ	وَمَا تَخْرُجُ	مِنْ ثَمَرٰتٍ
اسی کی طرف	لوٹایا جاتا ہے	علم	قیامت (کے آنے) کا	اور نہیں نکلتا	کوئی پھل

مِّنْ اَكْمَامِهَا	وَمَا تَحْمِلُ	مِنْ اُنْثٰى	وَلَا تَضَعُ	اِلَّا
اپنے غلافوں سے	اور نہیں حمل سے ہوتی	کوئی مادہ	اور نہ (کوئی بچہ) جنتی ہے	مگر

بِعِلْمِهٖ ۚ	وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيْ	قَالُوْٓا
اس کے علم ہی سے	اور جس دن	وہ پکارے گا ان کو	کہاں ہیں	میرے شریک؟	وہ کہیں گے:

اٰذَنّٰكَ	مَا	مِنَّا	مِنْ شَهِيْدٍ (47)	وَضَلَّ
ہم عرض کر چکے ہیں (اے اللہ!) تجھ سے	نہیں ہے	ہم میں سے	کوئی گواہ (اس بات کا)	اور گم ہو جائیں گے

عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَدْعُوْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَظَنُّوْا	مَا
ان سے	وہ جن کو	وہ تھے	پکارتے	اس سے پہلے	اور وہ گمان کریں گے	(کہ) نہیں ہے

لَهُمْ	مِّنْ مَّحِيْصٍ (48)	لَا يَسْـَٔمُ	الْاِنْسَانُ	مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ
ان کے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ	نہیں تھکتا	انسان	بھلائی مانگنے سے

وَاِنْ	مَّسَّهُ	الشَّرُّ	فَيَـُٔوْسٌ	قَنُوْطٌ (49)	وَلَىِٕنْ	اَذَقْنٰهُ
اور اگر	پہنچے اسے	تکلیف	تو (ہو جاتا ہے) انتہائی مایوس	سخت ناامید	اور البتہ اگر	ہم چکھائیں اسے

رَحْمَةً	مِّنَّا	مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	هٰذَا
رحمت	اپنی طرف سے	اس تکلیف کے بعد جو	پہنچی اسے	تو یقیناً وہ کہتا ہے:	یہ تو

لِيْ	وَمَآ اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآىِٕمَةً	وَّلَىِٕنْ	رُّجِعْتُ
میرے لیے ہے	اور نہیں میں گمان کرتا	قیامت کو	قائم ہونے والی	اور البتہ اگر	میں لوٹایا گیا

اِلٰى رَبِّيْٓ	اِنَّ	لِيْ	عِنْدَهٗ	لَلْحُسْنٰى ۚ	فَلَنُنَبِّئَنَّ
اپنے رب کی طرف	تو بلاشبہ	میرے لیے	اس کے پاس	البتہ بھلائی ہی ہوگی	پھر البتہ ہم ضرور بتلائیں گے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا	وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ
ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	ساتھ اس کے جو	انھوں نے عمل کیے	اور البتہ ہم ضرور چکھائیں گے ان کو

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ (50)	وَاِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ
سخت ترین عذاب	اور جب	ہم احسان کرتے ہیں	انسان پر	تو وہ منہ موڑ لیتا ہے

وَنَا	بِجَانِبِهٖ	وَاِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	فَذُوْ دُعَآءٍ
اور دور ہو جاتا ہے	اپنے پہلو کے ساتھ	اور جب	پہنچتی ہے اسے	تکلیف	تو دعائیں کرنے والا ہو جاتا ہے

عَرِيْضٍ (51)	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	ثُمَّ
لمبی چوڑی	آپ کہہ دیجیے:	بھلا دیکھو تو	اگر	ہو وہ (قرآن)	اللہ کی طرف سے	پھر

كَفَرْتُمْ	بِهٖ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	هُوَ	فِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ (52)
تم انکار کرو	اس کا	تو کون	زیادہ گمراہ ہے	اس شخص سے	(کہ) وہ	بہت دور کی مخالفت میں ہے؟

سَنُرِيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	فِي الْاٰفَاقِ	وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	حَتّٰى
عنقریب ہم دکھائیں گے ان کو	اپنی نشانیاں	آفاق (عالم) میں	اور ان کے نفسوں میں	یہاں تک کہ

يَتَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُ	الْحَقُّ ؕ	اَوَ	لَمْ يَكْفِ	بِرَبِّكَ
واضح ہو جائے گا	ان کے لیے	کہ بے شک وہ (قرآن)	حق ہے	کیا اور	نہیں ہے کافی	آپ کا رب

اَنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ (53)	اَلَآ	اِنَّهُمْ
(اس بات پر) کہ بے شک وہ	ہر چیز پر	گواہ ہے	خبردار!	بے شک وہ لوگ

فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ	اَلَآ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ (54)
شک میں ہیں	اپنے رب کی ملاقات سے	خبردار!	بے شک وہ	ہر چیز کو گھیرنے والا ہے

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ — رکوعاتہا 5 — آیاتہا 53

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ (1)	عٓسٓقٓ (2)	كَذٰلِكَ	يُوْحِيْٓ	اِلَيْكَ	وَاِلَى الَّذِيْنَ
حٰمٓ	عٓسٓقٓ	اسی طرح	وحی کرتا ہے	آپ کی طرف	اور ان لوگوں کی طرف جو

مِنْ قَبْلِكَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ (3)	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
آپ سے پہلے (تھے)	اللہ	جو نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ (4)	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ
اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور وہ	نہایت بلند	خوب عظمت والا ہے	قریب ہے کہ	آسمان

يَتَفَطَّرْنَ	مِنْ فَوْقِهِنَّ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
پھٹ جائیں	اپنے اوپر سے	اور فرشتے	تسبیح کرتے ہیں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	لِمَنْ	فِي الْاَرْضِ ؕ	اَلَآ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ
اور مغفرت مانگتے ہیں	ان کے لیے جو	زمین میں ہیں	خبردار!	بے شک	اللہ	وہی ہے

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ⑤	وَالَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ
بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور وہ لوگ جنھوں نے	بنالیے	اس کے سوا	(دوسرے) کارساز

اللّٰهُ	حَفِيْظٌ	عَلَيْهِمْ	وَمَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ⑥	وَكَذٰلِكَ
اللہ	خوب نگہبان ہے	ان پر	اور نہیں ہیں	آپ	ان پر	نگران	اور اسی طرح

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	لِّتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَمَنْ
ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	عربی قرآن کی	تاکہ آپ ڈرائیں	مکہ (والوں) کو	اور ان کو جو

حَوْلَهَا	وَتُنْذِرَ	يَوْمَ الْجَمْعِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ ؕ	فَرِيْقٌ
اس کے ارد گرد ہیں	اور آپ ڈرائیں	جمع ہونے کے دن سے	کہ نہیں ہے کوئی شک	اس میں	ایک گروہ

فِي الْجَنَّةِ	وَفَرِيْقٌ	فِي السَّعِيْرِ ⑦	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
جنت میں ہوگا	اور ایک گروہ	بھڑکنے والی آگ میں ہوگا	اور اگر	چاہتا	اللہ

لَجَعَلَهُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ	يُّدْخِلُ	مَنْ	يَّشَآءُ
تو یقیناً بنا دیتا ان (سب) کو	ایک ہی امت	اور لیکن	وہ داخل کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	وَالظّٰلِمُوْنَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا نَصِيْرٍ ⑧	اَمِ
اپنی رحمت میں	اور ظالم	نہیں ہے	ان کے لیے	کوئی دوست	اور نہ کوئی مددگار	کیا

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ ۚ	فَاللّٰهُ	هُوَ	الْوَلِيُّ	وَهُوَ
انھوں نے بنالیے	اس کے سوا	(دوسرے) کارساز؟	تو اللہ	وہی ہے	کارساز	اور وہی

يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑨	وَمَا	اخْتَلَفْتُمْ
زندہ کرے گا	مردوں کو	اور وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور جو کچھ کہ	تم نے اختلاف کیا

فِيْهِ	مِنْ شَيْءٍ	فَحُكْمُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبِّيْ	عَلَيْهِ
اس میں	کسی چیز سے	تو اس کا فیصلہ	اللہ کی طرف ہے	یہی ہے	اللہ	میرا رب	اسی پر

تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	اُنِيْبُ ⑩	فَاطِرُ	السَّمٰوٰتِ
میں نے بھروسا کیا	اور اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	(وہ) پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں کا

وَالۡاَرۡضِ	جَعَلَ	لَكُمۡ	مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ	اَزۡوَاجًا	وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ
اور زمین کا	اس نے بنائے	تمہارے لیے	تمہارے ہی نفسوں سے	جوڑے	اور چوپایوں سے بھی

اَزۡوَاجًا	يَذۡرَؤُكُمۡ	فِيۡهِ	لَيۡسَ	كَمِثۡلِهٖ	شَىۡءٌ	وَهُوَ
(ان کے) جوڑے	وہ پھیلاتا ہے تم کو	اس میں	نہیں ہے	اس کی مثل	کوئی چیز	اور وہ

السَّمِيۡعُ	الۡبَصِيۡرُ ﴿11﴾	لَهٗ	مَقَالِيۡدُ	السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا ہے	اسی کے لیے ہیں	کنجیاں	آسمانوں اور زمین کی

يَبۡسُطُ	الرِّزۡقَ	لِمَنۡ	يَّشَآءُ	وَيَقۡدِرُ	اِنَّهٗ
وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور وہی تنگ کرتا ہے	بلاشبہ وہ

بِكُلِّ شَىۡءٍ	عَلِيۡمٌ ﴿12﴾	شَرَعَ	لَكُمۡ	مِّنَ الدِّيۡنِ	مَا
ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اس نے مقرر کیا	تمہارے لیے	دین سے	وہ جو

وَصّٰى	بِهٖ	نُوۡحًا	وَّالَّذِىۡۤ	اَوۡحَيۡنَاۤ	اِلَيۡكَ	وَمَا
اس نے وصیت کی	اس کی	نوح کو	اور وہ جس کی	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	اور وہ جو

وَصَّيۡنَا	بِهٖۤ	اِبۡرٰهِيۡمَ	وَمُوۡسٰى	وَعِيۡسٰٓى	اَنۡ	اَقِيۡمُوا
ہم نے وصیت کی	اس کی	ابراہیم کو	اور موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	یہ کہ	تم قائم رکھو

الدِّيۡنَ	وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا	فِيۡهِ	كَبُرَ	عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ	مَا
اس دین کو	اور نہ تم جدا جدا ہو	اس میں	گراں گزرتی ہے	مشرکوں پر	وہ بات کہ

تَدۡعُوۡهُمۡ	اِلَيۡهِ	اَللّٰهُ	يَجۡتَبِىۡۤ	اِلَيۡهِ	مَنۡ	يَّشَآءُ
آپ بلاتے ہیں ان کو	اس کی طرف	اللہ	چن لیتا ہے	اپنی طرف	جسے	وہ چاہتا ہے

وَيَهۡدِىۡۤ	اِلَيۡهِ	مَنۡ	يُّنِيۡبُ ﴿13﴾	وَمَا تَفَرَّقُوۡۤا	اِلَّا
اور وہ ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف	اس کو جو	رجوع کرتا ہے	اور نہ وہ جدا جدا ہوئے	مگر

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا	جَآءَهُمُ	الۡعِلۡمُ	بَغۡيًۢا	بَيۡنَهُمۡ
اس کے بعد کہ	آ گیا ان کے پاس	علم	(محض) سرکشی سے	آپس میں

وَلَوۡلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتۡ	مِنۡ رَّبِّكَ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
اور اگر نہ ہوتی	ایک بات	جو پہلے سے (طے) تھی	آپ کے رب کی طرف سے	ایک وقت مقرر تک

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْرِثُوا	الْكِتٰبَ
تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور بلاشبہ	وہ لوگ جو	وارث بنائے گئے	اس کتاب کے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ۝١٤	فَلِذٰلِكَ
ان کے بعد	البتہ ایسے شک میں ہیں	اس سے	جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے	پھر اسی (دین) کی طرف

فَادْعُ	وَاسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَلَا تَتَّبِعْ
پس آپ بلائیں (سب کو)	اور ثابت قدم رہیں	جیسے	آپ کو حکم دیا گیا ہے	اور نہ اتباع کریں

اَهْوَآءَهُمْ	وَقُلْ	اٰمَنْتُ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنْ كِتٰبٍ
ان کی خواہشات کا	اور کہہ دیجیے:	میں ایمان لایا	اس کے ساتھ جو	نازل کی	اللہ نے	کتاب سے

وَاُمِرْتُ	لِاَعْدِلَ	بَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ
اور میں حکم دیا گیا ہوں	کہ میں انصاف کروں	تمھارے درمیان	اللہ	ہمارا رب ہے	اور تمھارا رب ہے

لَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	لَا حُجَّةَ	بَيْنَنَا
ہمارے لیے	ہمارے اعمال ہیں	اور تمھارے لیے	تمھارے اعمال ہیں	نہیں ہے کوئی جھگڑا	ہمارے درمیان

وَبَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	وَاِلَيْهِ
اور تمھارے درمیان	اللہ	(روز قیامت) یکجائی کر دے گا	ہمارے درمیان	اور اسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ۝١٥	وَالَّذِيْنَ	يُحَآجُّوْنَ	فِي اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ مَا
لوٹ کر جانا ہے	اور وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں	اس کے بعد کہ

اسْتُجِيْبَ	لَهٗ	حُجَّتُهُمْ	دَاحِضَةٌ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَعَلَيْهِمْ
مان (تسلیم کر) لیا گیا	اس (اللہ) کو	ان کی دلیل	کمزور ہے	ان کے رب کے نزدیک	اور ان پر

غَضَبٌ	وَّلَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝١٦	اَللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ
غضب ہے	اور ان کے لیے	شدید عذاب ہے	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	نازل کی

الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَالْمِيْزَانَ	وَمَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ
کتاب	حق کے ساتھ	اور ترازو	اور کیا	معلوم کراتی ہے آپ کو	شاید	قیامت

قَرِيْبٌ ۝١٧	يَسْتَعْجِلُ	بِهَا	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهَا
قریب ہی ہو؟	جلدی مانگتے ہیں	اس (قیامت) کو	وہ لوگ جو	نہیں ایمان رکھتے	اس پر

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مُشْفِقُوْنَ	مِنْهَا	وَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهَا	الْحَقُّ
اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	ڈرنے والے ہیں	اس سے	اور وہ جانتے ہیں	کہ یقیناً وہ	برحق ہے

اَلَآ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُمَارُوْنَ	فِي السَّاعَةِ	لَفِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ (18)
آگاہ رہو!	بلاشبہ	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	قیامت کے بارے میں	البتہ وہ بہت دور کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں

اَللّٰهُ	لَطِيْفٌۢ	بِعِبَادِهٖ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَهُوَ
اللہ	بہت مہربان ہے	اپنے بندوں کے ساتھ	وہ رزق دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور وہ

الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ (19)	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	حَرْثَ الْاٰخِرَةِ
خوب طاقت ور	نہایت غالب ہے	جو شخص	کہ ہے وہ	ارادہ کرتا	آخرت کی کھیتی کا

نَزِدْ	لَهٗ	فِيْ حَرْثِهٖ	وَمَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	حَرْثَ الدُّنْيَا
ہم اضافہ کریں گے	اس کے لیے	اس کی کھیتی میں	اور جو شخص	کہ ہے وہ	ارادہ کرتا	دنیا کی کھیتی کا

نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَمَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ نَّصِيْبٍ (20)
ہم دیں گے اس کو	اس میں سے	اور نہیں ہے	اس کے لیے	آخرت میں	کوئی حصہ

اَمْ	لَهُمْ	شُرَكٰٓؤُا	شَرَعُوْا	لَهُمْ	مِّنَ الدِّيْنِ	مَا
کیا	ان کے لیے	(اور) شریک ہیں	جنھوں نے مقرر کیا ہے	ان کے لیے	دین سے	وہ جو

لَمْ يَاْذَنْۢ	بِهِ	اللّٰهُ	وَلَوْلَا	كَلِمَةُ	الْفَصْلِ
نہیں حکم دیا	اس کا	اللہ نے؟	اور اگر نہ ہوتی	بات	فیصلہ کرنے (کے وعدے) کی

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَاِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ
تو یقیناً (فوراً ہی) فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور بلاشبہ	ظالم لوگ	ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ (21)	تَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا
نہایت دردناک عذاب ہے	آپ دیکھیں گے	ظالموں کو	ڈرنے والے ہوں گے	ان (عملوں کی جزا) سے جو

كَسَبُوْا	وَهُوَ	وَاقِعٌۢ	بِهِمْ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
انھوں نے کیے	اور وہ (جزا ضرور)	واقع ہوگی	ان پر	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ	لَهُمْ	مَّا
اور انھوں نے عمل کیے	نیک	(وہ) باغات کے سبزہ زاروں میں ہوں گے	ان کے لیے ہوگا	جو

یَشَآءُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ هُوَ	الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ (22)	ذٰلِكَ
وہ چاہیں گے	اپنے رب کے پاس	یہی ہے	بہت بڑا فضل	یہ (فضل)

الَّذِیْ	یُبَشِّرُ	اللّٰهُ	عِبَادَهُ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
وہی ہے جس کی	خوشخبری دیتا ہے	اللہ	اپنے بندوں کو	وہ لوگ جو	ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	قُلْ	لَّآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَیْهِ	اَجْرًا
اور انھوں نے عمل کیے	نیک	کہہ دیجیے:	نہیں	میں سوال کرتا تم سے	اس (تبلیغ) پر	کسی صلے کا

اِلَّا	الْمَوَدَّةَ	فِی الْقُرْبٰى	وَمَنْ	یَّقْتَرِفْ	حَسَنَةً	نَّزِدْ
مگر	محبت کا	رشتے داری کی وجہ سے	اور جو شخص	کماتا ہے	کوئی نیکی	تو ہم زیادہ کرتے ہیں

لَهٗ	فِیْهَا	حُسْنًا	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ (23)
اس کے لیے	اس میں	بھلائی کو	بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت قدردان ہے

اَمْ	یَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	فَاِنْ	یَّشَاِ	اللّٰهُ
کیا	وہ کہتے ہیں:	اس نے گھڑ لیا ہے	اللہ پر	جھوٹ؟	پس اگر	چاہے	اللہ

یَخْتِمْ	عَلٰى قَلْبِكَ	وَیَمْحُ	اللّٰهُ	الْبَاطِلَ	وَیُحِقُّ	الْحَقَّ
تو مہر لگا دے	آپ کے دل پر	اور مٹاتا ہے	اللہ	باطل کو	اور ثابت کرتا ہے	حق کو

بِكَلِمٰتِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِیْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (24)	وَهُوَ الَّذِیْ
اپنی باتوں سے	بلاشبہ وہ	خوب جاننے والا ہے	سینوں کے راز	اور وہی ہے جو

یَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ	وَیَعْفُوْا	عَنِ السَّیِّاٰتِ
قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں کی	اور وہ درگزر کرتا ہے	برائیوں سے

وَیَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ (25)	وَیَسْتَجِیْبُ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
اور وہ جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اور وہ قبول کرتا ہے (دعا)	ان لوگوں کی جو	ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَیَزِیْدُهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَالْكٰفِرُوْنَ
اور انھوں نے عمل کیے	نیک	اور زیادہ دیتا ہے ان کو	اپنے فضل سے	اور کافر لوگ

لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِیْدٌ (26)	وَلَوْ	بَسَطَ	اللّٰهُ	الرِّزْقَ
ان کے لیے	شدید عذاب ہے	اور اگر	فراخ کر دے	اللہ	رزق

لِعِبَادِهٖ	لَبَغَوْا	فِي الْاَرْضِ	وَلٰكِنْ	يُّنَزِّلُ
اپنے بندوں کے لیے	تو ضرور وہ سرکشی کریں	زمین میں	اور لیکن	وہ نازل کرتا ہے

بِقَدَرٍ	مَّا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرٌ
ایک اندازے کے ساتھ	جتنا	وہ چاہتا ہے	بلاشبہ وہ	اپنے بندوں سے	خوب خبردار

بَصِيْرٌ ﴿27﴾	وَهُوَ الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	مِنْ بَعْدِ مَا	قَنَطُوْا
خوب دیکھنے والا ہے	اور وہی ہے جو	نازل کرتا ہے	بارش	اس کے بعد کہ	وہ ناامید ہو گئے

وَيَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ	وَهُوَ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿28﴾	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
اور وہ عام کر دیتا ہے	اپنی رحمت کو	اور وہ	کارساز ہے	تعریف کے لائق	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے

خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَثَّ	فِيْهِمَا	مِنْ دَآبَّةٍ
پیدا کرنا	آسمانوں اور زمین کا	اور ان کا جو	اس نے پھیلائے	ان دونوں میں	جاندار

وَهُوَ	عَلٰى جَمْعِهِمْ	اِذَا	يَشَآءُ	قَدِيْرٌ ﴿29﴾	وَمَآ	اَصَابَكُمْ
اور وہ	ان کے جمع کرنے پر	جب	وہ چاہے	خوب قادر ہے	اور جو بھی	پہنچتی ہے تمھیں

مِّنْ مُّصِيْبَةٍ	فَبِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَيَعْفُوْا
کوئی مصیبت	تو بسبب اس کے ہے جو	کمایا	تمھارے ہاتھوں نے	اور وہ درگزر کرتا ہے

عَنْ كَثِيْرٍ ﴿30﴾	وَمَآ اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا
بہت سی باتوں سے	اور نہیں ہو تم	عاجز کرنے والے (اسے)	زمین میں	اور نہیں ہے

لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿31﴾	وَمِنْ اٰيٰتِهِ
تمھارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی کارساز	اور نہ کوئی مددگار	اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں

الْجَوَارِ	فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ ﴿32﴾	اِنْ	يَّشَاْ	يُسْكِنِ	الرِّيْحَ
کشتیاں	سمندر میں	پہاڑوں کی مانند	اگر	وہ چاہے	تو ٹھہرا دے	ہوا کو

فَيَظْلَلْنَ	رَوَاكِدَ	عَلٰى ظَهْرِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
پھر وہ (کشتیاں) ہو جائیں	کھڑی ہونے والی	اس (سمندر) کی سطح پر	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿33﴾	اَوْ	يُوْبِقْهُنَّ	بِمَا	كَسَبُوْا
ہر نہایت صابر، شاکر کے لیے	یا (چاہے تو)	تباہ کر دے ان کو	بسبب اس کے جو	انھوں نے کمایا

وَيَعْفُ	عَنْ كَثِيْرٍ ﴿34﴾	وَّيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ
اور (چاہے تو) درگزر کردے	بہت سوں سے	اور (تاکہ) جان لیں	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مَا	لَهُمْ	مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿35﴾	فَمَآ	اُوْتِيْتُمْ
ہماری آیتوں میں	(کہ) نہیں ہے	ان کے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ	پس جو بھی	تم دیے گئے ہو

مِّنْ شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ
کوئی چیز	تو (وہ) سامان ہے	دنیا کی زندگی کا	اور جو کچھ	اللہ کے پاس ہے	(وہ) کہیں بہتر

وَّاَبْقٰى	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿36﴾
اور بہت پائیدار ہے	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	اور اپنے رب ہی پر	وہ بھروسا کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ	وَالْفَوَاحِشَ	وَاِذَا مَا	غَضِبُوْا
اور وہ لوگ جو	بچتے ہیں	کبیرہ گناہوں سے	اور بے حیائیوں سے	اور جب	وہ غصے ہوتے ہیں

هُمْ	يَغْفِرُوْنَ ﴿37﴾	وَالَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمْ	وَاَقَامُوا
تو وہ	معاف کر دیتے ہیں	اور وہ لوگ جنھوں نے	حکم مانا	اپنے رب کا	اور انھوں نے قائم کی

الصَّلٰوةَ	وَاَمْرُهُمْ	شُوْرٰى	بَيْنَهُمْ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
نماز	اور ان کا کام ہے	مشورہ کرنا	آپس میں	اور اس میں سے جو	ہم نے دیا ان کو

يُنْفِقُوْنَ ﴿38﴾	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ	هُمْ	يَنْتَصِرُوْنَ ﴿39﴾
وہ خرچ کرتے ہیں	اور وہ لوگ	کہ جب	پہنچتا ہے ان کو	ظلم	تو وہ	بدلہ لیتے ہیں

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ	مِّثْلُهَا	فَمَنْ	عَفَا	وَاَصْلَحَ
اور برائی کا بدلہ	برائی ہے	اسی کی مثل	پھر جو	معاف کردے	اور اصلاح کرلے

فَاَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾	وَلَمَنِ
تو اس کا اجر	اللہ کے ذمے ہے	بلاشبہ وہ	نہیں پسند کرتا	ظالموں کو	اور البتہ جس نے

انْتَصَرَ	بَعْدَ ظُلْمِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	مَا	عَلَيْهِمْ	مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿41﴾
بدلہ لیا	اپنے آپ پر ظلم ہونے کے بعد	تو یہی لوگ ہیں	کہ نہیں ہے	ان پر	کوئی راستہ

اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ	وَيَبْغُوْنَ
بس	راستہ تو	ان لوگوں پر ہے جو	ظلم کرتے ہیں	لوگوں پر	اور سرکشی کرتے ہیں

فِی الْاَرْضِ	بِغَیْرِ الْحَقِّ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِیْمٌ (42)
زمین میں	ناحق	یہی لوگ ہیں	ان کے لیے	نہایت دردناک عذاب ہے

ع 4

وَلَمَنْ	صَبَرَ	وَغَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (43)
اور البتہ جس نے	صبر کیا	اور معاف کردیا	تو بے شک	یہ	البتہ ہمت کے کاموں سے ہے

وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ وَّلِيٍّ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ
اور جسے	گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں ہے	اس کے لیے	کوئی کارساز	اس کے بعد

وَتَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ
اور آپ دیکھیں گے	ظالموں کو	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	تو وہ کہیں گے:	کیا ہے

اِلٰى مَرَدٍّ	مِّنْ سَبِيْلٍ (44)	وَتَرٰىهُمْ	يُعْرَضُوْنَ
(دنیا میں) واپس پلٹنے کا	کوئی راستہ؟	اور آپ دیکھیں گے ان کو	کہ وہ پیش کیے جائیں گے

عَلَيْهَا	خٰشِعِيْنَ	مِنَ الذُّلِّ	يَنْظُرُوْنَ	مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ
اس (جہنم) پر	جھکے ہوئے	ذلت کی وجہ سے	وہ دیکھتے ہوں گے	کن انکھیوں سے

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ
اور کہیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے (تھے):	بلاشبہ	خسارہ پانے والے تو	وہی لوگ ہیں جنھوں نے

خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَاَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَلَآ	اِنَّ
خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور اپنے گھر والوں کو	قیامت کے دن	آگاہ رہو!	بلاشبہ

الظّٰلِمِيْنَ	فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ (45)	وَمَا كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ اَوْلِيَآءَ
ظالم لوگ ہی	دائمی عذاب میں ہوں گے	اور نہیں ہوں گے	ان کے لیے	کوئی دوست

يَنْصُرُوْنَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا
جو مدد کریں ان کی	اللہ کے سوا	اور جس کو	گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں ہے

لَهٗ	مِنْ سَبِيْلٍ (46)	اِسْتَجِيْبُوْا	لِرَبِّكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ
اس کے لیے	کوئی راستہ (ہدایت کا)	تم حکم قبول کرو	اپنے رب کا	اس سے پہلے	کہ	آجائے

يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	مَا لَكُمْ	مِّنْ مَّلْجَاٍ
وہ دن	کہ نہیں ہے پھرنا	اس کا	اللہ کی طرف سے	نہیں ہوگی تمھارے لیے	کوئی جائے پناہ

يَوْمَئِذٍ	وَّمَا لَكُمْ	مِّنْ نَّكِيْرٍ (47)	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا
اس دن	اور نہ (ممکن) ہوگا تمھارے لیے	(گناہوں سے) انکار کرنا	پھر اگر	وہ منہ موڑیں

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	اِنْ	عَلَيْكَ	اِلَّا	الْبَلٰغُ
تو نہیں ہم نے بھیجا آپ کو	ان پر	کوئی نگران (بنا کر)	نہیں ہے	آپ کے ذمے	مگر	پہنچا دینا ہی

وَاِنَّآ	اِذَآ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	فَرِحَ
اور بلاشبہ ہم	جب	چکھاتے ہیں	انسان کو	اپنی طرف سے	رحمت	تو وہ خوش ہوتا ہے

بِهَا	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ
اس کے ساتھ	اور اگر	پہنچتی ہے ان کو	کوئی تکلیف	بسبب ان (اعمال) کے جو	آگے بھیجے

اَيْدِيْهِمْ	فَاِنَّ	الْاِنْسَانَ	كَفُوْرٌ (48)	لِلّٰهِ	مُلْكُ
ان کے ہاتھوں نے	تو بلاشبہ	انسان	بہت ہی ناشکرا ہے	اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
آسمانوں اور زمین کی	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	وہ عطا کرتا ہے	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

اِنَاثًا	وَّيَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	الذُّكُوْرَ (49)	اَوْ	يُزَوِّجُهُمْ
(صرف) لڑکیاں	اور وہ عطا کرتا ہے	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	(صرف) لڑکے	یا	ملا کر دیتا ہے ان کو

ذُكْرَانًا	وَّاِنَاثًا	وَيَجْعَلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	عَقِيْمًا	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ
لڑکے	اور لڑکیاں	اور بنا دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	بانجھ (بے اولاد)	بلاشبہ وہ	خوب جاننے والا

قَدِيْرٌ (50)	وَمَا كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ	يُّكَلِّمَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا
بہت قدرت والا ہے	اور نہیں ہے لائق	کسی بشر کے	یہ کہ	کلام کرے اس سے	اللہ	مگر

وَحْيًا	اَوْ	مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ	اَوْ	يُرْسِلَ	رَسُوْلًا
الہام (دل میں القا) کر کے	یا	پردے کے پیچھے سے	یا	وہ بھیج دے	فرشتہ

فَيُوْحِيَ	بِاِذْنِهٖ	مَا يَشَآءُ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ	حَكِيْمٌ (51)
تو وہ وحی پہنچا دے	اس کے حکم سے	جو وہ چاہتا ہے	بلاشبہ وہ	بہت بلند	نہایت حکمت والا ہے

وَكَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	رُوْحًا	مِّنْ اَمْرِنَا	مَا كُنْتَ
اور اسی طرح	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	ایک روح (قرآن) کی	اپنے حکم سے	نہیں تھے آپ

تَدْرِیْ	مَا	الْكِتٰبُ	وَلَا	الْاِیْمَانُ	وَلٰكِنْ	جَعَلْنٰهُ	نُوْرًا
جانتے	کیا ہے	کتاب	اور نہ (جانتے تھے کہ کیا ہے)	ایمان؟	اور لیکن	ہم نے بنا دیا اس کو	نور

نَّهْدِیْ	بِهٖ	مَنْ	نَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِنَا	وَاِنَّكَ
ہم ہدایت کرتے ہیں	اس کے ذریعے سے	جس کو	ہم چاہتے ہیں	اپنے بندوں میں سے	اور بلاشبہ آپ

لَتَهْدِیْٓ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (52)	صِرَاطِ اللّٰهِ	الَّذِیْ لَهٗ
البتہ راہ نمائی کرتے ہیں	سیدھے راستے کی طرف	اللہ کے راستے کی طرف	وہ (اللہ) کہ جس کے لیے ہے

مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِی الْاَرْضِ	اَلَآ	اِلَى اللّٰهِ
جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے	آگاہ رہو!	اللہ ہی کی طرف

تَصِیْرُ	الْاُمُوْرُ (53)
لوٹتے ہیں	سب معاملات

سورۃ الزخرف مکیۃ — رکوعاتھا 7 — آیاتھا 89

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ (1)	وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ (2)	اِنَّا	جَعَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِیًّا
حٰمٓ	قسم ہے واضح کتاب کی	بے شک ہم نے	بنایا اس کو	قرآن	عربی زبان میں

لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ (3)	وَاِنَّهٗ	فِیْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ	لَدَیْنَا
تاکہ تم	سمجھو	اور بلاشبہ وہ	اصل کتاب (لوح محفوظ) میں	ہمارے پاس

لَعَلِیٌّ	حَكِیْمٌ (4)	اَ	فَنَضْرِبُ	عَنْكُمُ	الذِّكْرَ
یقیناً بہت بلند (درجے والا)	نہایت حکمت والا ہے	کیا	پھر ہم روک لیں گے	تم سے	ذکر (نصیحت) کو

صَفْحًا	اَنْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا مُّسْرِفِیْنَ (5)	وَكَمْ	اَرْسَلْنَا
اعراض کرتے ہوئے	اس لیے کہ	تم ہو	حد سے گزر جانے والے لوگ؟	اور کتنے ہی	ہم نے بھیجے

مِنْ نَّبِیٍّ	فِی الْاَوَّلِیْنَ (6)	وَمَا یَاْتِیْهِمْ	مِّنْ نَّبِیٍّ	اِلَّا	كَانُوْا
نبی	پہلے لوگوں میں	اور نہیں آتا تھا ان کے پاس	کوئی نبی	مگر	وہ تھے

بِهٖ	یَسْتَهْزِءُوْنَ (7)	فَاَهْلَكْنَآ	اَشَدَّ مِنْهُمْ	بَطْشًا
اس کے ساتھ	ٹھٹھا ہی کرتے	چنانچہ ہم نے ہلاک کر دیا	ان سے کہیں زیادہ سخت (زور آور لوگوں کو)	پکڑنے میں

وَّمَضٰى	مَثَلُ	الْاَوَّلِيْنَ ⑧	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ خَلَقَ
اور گزر چکی ہے	مثال	پہلے لوگوں کی	اور البتہ اگر	آپ سوال کریں ان سے	کہ کس نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	خَلَقَهُنَّ	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ ⑨
آسمانوں اور زمین کو؟	تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے:	پیدا کیا ان کو	نہایت غالب	خوب جاننے والے نے

الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ	فِيْهَا
وہ جس نے	بنایا	تمھارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور بنائے	تمھارے لیے	اس میں

سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ⑩	وَالَّذِيْ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءًۢ
راستے	تاکہ تم	راہ پاؤ	اور وہ جس نے	نازل کیا	آسمان سے	پانی

بِقَدَرٍ	فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً مَّيْتًا	كَذٰلِكَ
ایک اندازے سے	پھر ہم نے اٹھایا (زندہ کیا)	اس کے ذریعے سے	مردہ (بنجر) شہر کو	اسی طرح

تُخْرَجُوْنَ ⑪	وَالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	وَجَعَلَ
تم (دوبارہ) نکالے جاؤ گے	اور وہ جس نے	پیدا کیے	جوڑے	سب کے سب	اور بنائیں

لَكُمْ	مِّنَ الْفُلْكِ	وَالْاَنْعَامِ	مَا	تَرْكَبُوْنَ ⑫	لِتَسْتَوٗا
تمھارے لیے	کشتیاں	اور چوپائے	وہ جو	تم سوار ہوتے ہو (ان پر)	تاکہ تم جم کر بیٹھو

عَلٰى ظُهُوْرِهٖ	ثُمَّ	تَذْكُرُوْا	نِعْمَةَ رَبِّكُمْ	اِذَا	اسْتَوَيْتُمْ	عَلَيْهِ
ان کی پیٹھوں پر	پھر	تم یاد کرو	اپنے رب کی نعمت	جب	تم برابر ہو کر بیٹھ جاؤ	اس پر

وَتَقُوْلُوْا	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	لَنَا	هٰذَا	وَمَا	كُنَّا
اور تم کہو:	پاک ہے	وہ (اللہ) جس نے	تابع کر دیا	ہمارے	اس کو	اور نہیں	تھے ہم

لَهٗ	مُقْرِنِيْنَ ⑬	وَاِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	لَمُنْقَلِبُوْنَ ⑭	وَجَعَلُوْا
اس کو	قابو میں کر لینے والے	اور بے شک ہم	اپنے رب کی طرف	ضرور لوٹنے والے ہیں	اور انھوں نے بنالیا

لَهٗ	مِنْ عِبَادِهٖ	جُزْءًا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ⑮
اس کے لیے	اس (اللہ) کے بندوں میں سے	ایک حصہ (اولاد)	بلاشبہ	انسان	البتہ صریح ناشکرا ہے

اَمِ	اتَّخَذَ	مِمَّا	يَخْلُقُ	بَنٰتٍ	وَّاَصْفٰكُمْ
کیا	اس نے بنالیں	ان میں سے جو	وہ پیدا کرتا ہے	(اپنے لیے) بیٹیاں	اور اس نے برگزیدہ کیا تم کو

بِالْبَنِيْنَ ﴿١٦﴾	وَاِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِمَا
بیٹوں کے ساتھ؟	حالانکہ جب	خوشخبری دی جاتی ہے	ان میں سے ایک کو	اس کے ساتھ کہ جس کی

ضَرَبَ	لِلرَّحْمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ	وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَّهُوَ
اس نے بیان کی	رحمٰن کے لیے	مثال	تو ہو جاتا ہے	اس کا چہرہ	سیاہ	اور وہ

كَظِيْمٌ ﴿١٧﴾	اَوَ	مَنْ	يُّنَشَّؤُا	فِي الْحِلْيَةِ	وَهُوَ
غم سے بھرا ہوتا ہے	کیا اور (اسے اللہ کی اولاد ٹھہرایا ہے)	جس کی	پرورش کی جاتی ہے	زیور میں	اور وہ

فِي الْخِصَامِ	غَيْرُ	مُبِيْنٍ ﴿١٨﴾	وَجَعَلُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيْنَ
بحث و حجت میں	نہیں ہے	(بات کو) واضح کرنے والی؟	اور انھوں نے ٹھہرایا ہے	فرشتوں کو	وہ جو کہ

هُمْ	عِبٰدُ	الرَّحْمٰنِ	اِنَاثًا	اَ	شَهِدُوْا	خَلْقَهُمْ
وہ	بندے ہیں	رحمان کے	عورتیں (اللہ کی بیٹیاں)	کیا	وہ حاضر تھے	ان کی پیدائش کے وقت؟

سَتُكْتَبُ	شَهَادَتُهُمْ	وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٩﴾	وَقَالُوْا	لَوْ	شَآءَ
ضرور لکھی جائے گی	ان کی شہادت	اور وہ سوال کیے جائیں گے	اور انھوں نے کہا:	اگر	چاہتا

الرَّحْمٰنُ	مَا عَبَدْنٰهُمْ	مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ
رحمان	تو نہ ہم عبادت کرتے ان کی	نہیں ہے	ان کے لیے	اس کی بابت	کوئی علم

اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ﴿٢٠﴾	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا
نہیں ہیں	وہ	مگر	اٹکل پچو باتیں کرتے	یا	ہم نے دی ہے ان کو	کوئی کتاب

مِّنْ قَبْلِهٖ	فَهُمْ	بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾	بَلْ	قَالُوْٓا	اِنَّا وَجَدْنَآ
اس سے پہلے	سو وہ	اسی کو	تھامنے والے ہیں	(نہیں) بلکہ	انھوں نے کہا:	بلاشبہ ہم نے پایا

اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى اُمَّةٍ	وَّاِنَّا	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾	وَكَذٰلِكَ
اپنے باپ دادا کو	ایک طریقے پر	اور ہم تو	انھی کے نشاناتِ قدم پر	راہ یافتہ ہیں	اور اسی طرح

مَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِيْ قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	اِلَّا	قَالَ
نہیں ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا	مگر	کہا

مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى اُمَّةٍ	وَّاِنَّا
اس کے خوش حال لوگوں نے:	بلاشبہ ہم نے پایا	اپنے باپ دادا کو	ایک طریقے پر	اور بلاشبہ ہم تو

عَلٰٓی اٰثٰرِهِمۡ	مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿23﴾	قٰلَ	اَ	وَلَوۡ	جِئۡتُكُمۡ
انھی کے نشاناتِ قدم کی	اقتدا کرنے والے ہیں	(پیغمبر نے) کہا:	کیا	اگرچہ	میں لایا ہوں تمھارے پاس

بِاَهۡدٰی	مِمَّا	وَجَدۡتُّمۡ	عَلَيۡهِ	اٰبَآءَكُمۡ	قَالُوۡٓا	اِنَّا
زیادہ راستی والا طریقہ	اس سے کہ	تم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو؟	انھوں نے کہا:	یقیناً ہم تو

بِمَآ	اُرۡسِلۡتُمۡ	بِهٖ	كٰفِرُوۡنَ ﴿24﴾	فَانۡتَقَمۡنَا	مِنۡهُمۡ
اس کے ساتھ کہ	تم بھیجے گئے ہو	اس کے ساتھ	انکار کرنے والے ہیں	چنانچہ ہم نے انتقام لیا	ان سے

فَانۡظُرۡ	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿25﴾	وَاِذۡ	قَالَ	اِبۡرٰهِيۡمُ
پھر آپ دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا؟	اور جب	کہا	ابراہیم نے

لِاَبِيۡهِ	وَقَوۡمِهٖٓ	اِنَّنِيۡ	بَرَآءٌ	مِّمَّا	تَعۡبُدُوۡنَ ﴿26﴾
اپنے باپ سے	اور اپنی قوم سے:	بلاشبہ میں	بیزار ہوں	ان (بتوں) سے جن کی	تم عبادت کرتے ہو

اِلَّا	الَّذِيۡ	فَطَرَنِيۡ	فَاِنَّهٗ	سَيَهۡدِيۡنِ ﴿27﴾
سوائے	اس (اللہ) کے جس نے	پیدا کیا مجھے	تو بے شک وہ	ضرور میری رہنمائی کرے گا

وَجَعَلَهَا	كَلِمَةًۢ	بَاقِيَةً	فِيۡ عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمۡ
اور اس نے کر دیا اس (کلمۂ توحید) کو	کلمہ	باقی رہنے والا	اس کی اولاد میں	تاکہ وہ

يَرۡجِعُوۡنَ ﴿28﴾	بَلۡ	مَتَّعۡتُ	هٰٓؤُلَآءِ	وَاٰبَآءَهُمۡ	حَتّٰی
رجوع کریں	بلکہ	میں نے فائدہ پہنچایا	ان کو	اور ان کے باپ دادا کو	یہاں تک کہ

جَآءَهُمُ	الۡحَقُّ	وَرَسُوۡلٌ	مُّبِيۡنٌ ﴿29﴾	وَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الۡحَقُّ
آیا ان کے پاس	حق	اور رسول	کھول کر بیان کرنے والا	اور جب	آیا ان کے پاس	حق

قَالُوۡا	هٰذَا	سِحۡرٌ	وَّاِنَّا	بِهٖ	كٰفِرُوۡنَ ﴿30﴾	وَقَالُوۡا
تو انھوں نے کہا:	یہ (تو)	جادو ہے	اور بلاشبہ ہم	اس کے ساتھ	کفر کرنے والے ہیں	اور انھوں نے کہا:

لَوۡلَا نُزِّلَ	هٰذَا	الۡقُرۡاٰنُ	عَلٰی رَجُلٍ	مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ	عَظِيۡمٍ ﴿31﴾
کیوں نہیں نازل کیا گیا	یہ	قرآن	کسی آدمی پر	ان دو شہروں (مکہ اور طائف) میں سے	جو بڑا ہو؟

اَهُمۡ	يَقۡسِمُوۡنَ	رَحۡمَتَ رَبِّكَ	نَحۡنُ	قَسَمۡنَا	بَيۡنَهُمۡ	مَّعِيۡشَتَهُمۡ
کیا وہ	تقسیم کرتے ہیں	آپ کے رب کی رحمت؟	ہم ہی نے	تقسیم کی	ان کے درمیان	ان کی روزی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَرَفَعْنَا	بَعْضَهُمْ	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِيَتَّخِذَ
دنیا کی زندگی میں	اور ہم نے بلند کیا	ان کے بعض کو	بعض پر	درجوں میں	تاکہ بنائے

بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	سُخْرِيًّا	وَرَحْمَتُ رَبِّكَ	خَيْرٌ	مِّمَّا
ان کا بعض	بعض کو	خدمت گار	اور آپ کے رب کی رحمت	بہت بہتر ہے	اس سے جو

يَجْمَعُوْنَ ﴿32﴾	وَلَوْلَآ	اَنْ	يَّكُوْنَ	النَّاسُ	اُمَّةً وَّاحِدَةً
وہ جمع کرتے ہیں	اور اگر نہ ہوتی	یہ بات کہ	ہو جائیں گے	لوگ	ایک ہی گروہ (کفر پر متفق)

لَجَعَلْنَا	لِمَنْ	يَّكْفُرُ	بِالرَّحْمٰنِ	لِبُيُوْتِهِمْ
تو ہم ضرور بنا دیتے	ان لوگوں کے لیے جو	کفر کرتے ہیں	رحمٰن کے ساتھ	(یعنی) ان کے گھروں کے لیے

سُقُفًا	مِّنْ فِضَّةٍ	وَّمَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُوْنَ ﴿33﴾	وَلِبُيُوْتِهِمْ
چھتیں	چاندی سے	اور سیڑھیاں (بھی)	جن پر	وہ اوپر چڑھتے	اور ان کے گھروں کے لیے

اَبْوَابًا	وَّسُرُرًا	عَلَيْهَا	يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿34﴾	وَزُخْرُفًا	وَاِنْ	كُلُّ
دروازے	اور تخت (بھی)	جن پر	وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے	اور سونے کے بھی	اور نہیں ہے	سب کچھ

ذٰلِكَ	لَمَّا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةُ	عِنْدَ رَبِّكَ
یہ	مگر	سامان	دنیا کی زندگی کا	اور آخرت تو	آپ کے رب کے نزدیک

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿35﴾	وَمَنْ	يَّعْشُ	عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
پرہیزگاروں کے لیے ہے	اور جو	اندھا ہو جائے (تغافل کرے)	رحمٰن کے ذکر سے

نُقَيِّضْ	لَهٗ	شَيْطٰنًا	فَهُوَ	لَهٗ	قَرِيْنٌ ﴿36﴾	وَاِنَّهُمْ
تو ہم مقرر کر دیتے ہیں	اس کے لیے	شیطان	تو وہ	اس کا	ہم نشین ہو جاتا ہے	اور بلاشبہ وہ

لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿37﴾
البتہ روکتے ہیں ان کو	سیدھے راستے سے	اور وہ گمان کرتے ہیں	کہ بے شک وہ	ہدایت پر چلنے والے ہیں

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَنَا	قَالَ	يٰلَيْتَ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكَ
یہاں تک کہ	جب	وہ آئے گا ہمارے پاس	تو کہے گا:	اے کاش!	(ہوتی) میرے درمیان	اور تیرے درمیان

بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿38﴾	وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ	الْيَوْمَ	اِذْ
مشرق و مغرب کی دوری	تو تُو بہت برا ہم نشین ہے	اور ہرگز نہ نفع دے گی تم کو	آج	جب کہ

ظَلَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ ﴿39﴾	اَ	فَاَنْتَ	تُسْمِعُ
تم نے ظلم کیا	(یہ بات) کہ بے شک تم (سب)	عذاب میں	شریک ہو	کیا	پھر آپ	سنا سکتے ہیں

الصُّمَّ	اَوْ	تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَمَنْ	كَانَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿40﴾
بہروں کو؟	یا	آپ راہ دکھا سکتے ہیں	اندھوں کو؟	اور ان کو جو	ہیں	صریح گمراہی میں؟

فَاِمَّا	نَذْهَبَنَّ بِكَ	فَاِنَّا	مِنْهُمْ	مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿41﴾	اَوْ	نُرِيَنَّكَ
پھر اگر	ہم لے جائیں آپ کو	تو بے شک ہم	ان سے	انتقام لینے والے ہیں	یا	ہم دکھا دیں آپ کو

الَّذِيْ	وَعَدْنٰهُمْ	فَاِنَّا	عَلَيْهِمْ	مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿42﴾
وہ (عذاب) جس کا	ہم نے وعدہ کیا ہے ان سے	تو بلاشبہ ہم	ان پر	قدرت رکھنے والے ہیں

فَاسْتَمْسِكْ	بِالَّذِيْٓ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	اِنَّكَ
لہٰذا آپ مضبوطی سے تھام لیں	اس چیز کو جو	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف	بلاشبہ آپ

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿43﴾	وَاِنَّهٗ	لَذِكْرٌ	لَّكَ	وَلِقَوْمِكَ
سیدھے راستے پر ہیں	اور بلاشبہ وہ	البتہ ایک ذکر ہے	آپ کے لیے	اور آپ کی قوم کے لیے

وَسَوْفَ	تُسْـَٔلُوْنَ ﴿44﴾	وَسْـَٔلْ	مَنْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ
اور عنقریب	تم سوال کیے جاؤ گے	اور آپ پوچھیے	ان سے جن کو	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے

مِنْ رُّسُلِنَآ	اَ	جَعَلْنَا	مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	اٰلِهَةً	يُّعْبَدُوْنَ ﴿45﴾
اپنے رسولوں میں سے	کیا	ہم نے بنائے	رحمٰن کے سوا	اور معبود	کہ وہ پوجے جائیں؟

وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ
اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ	فرعون کی طرف

وَمَلَا۟ئِهٖ	فَقَالَ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ
اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف	تو اس (موسیٰ) نے کہا:	بے شک میں	رسول ہوں

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿46﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِاٰيٰتِنَآ	اِذَا	هُمْ
تمام جہانوں کے رب کا	پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	ہماری نشانیوں کے ساتھ	تو یکایک	وہ

مِّنْهَا	يَضْحَكُوْنَ ﴿47﴾	وَمَا نُرِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	اِلَّا	هِيَ
ان کی بابت	(مذاق سے) ہنستے تھے	اور نہیں ہم دکھاتے تھے ان کو	کوئی نشانی	مگر	وہ

اَكْبَرُ	مِنْ اُخْتِهَا	وَاَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ
زیادہ بڑی ہوتی تھی	اس جیسی (پہلی نشانی) سے	اور ہم نے پکڑا ان کو	عذاب کے ساتھ	تاکہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿48﴾	وَقَالُوْا	يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
رجوع کریں	اور انھوں نے کہا:	اے جادوگر!	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے

بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	اِنَّنَا	لَمُهْتَدُوْنَ ﴿49﴾	فَلَمَّا
اس کے ساتھ جو	اس نے عہد کیا ہے	تجھ سے	بے شک ہم	ضرور ہدایت پانے والے ہیں	پھر جب

كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِذَا	هُمْ	يَنْكُثُوْنَ ﴿50﴾	وَنَادٰى
ہم دور کر دیتے	ان سے	عذاب	تو اسی وقت	وہ	عہد توڑ دیتے	اور پکارا

فِرْعَوْنُ	فِيْ قَوْمِهٖ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَ	لَيْسَ	لِيْ	مُلْكُ
فرعون نے	اپنی قوم میں	(اور) کہا:	اے میری قوم!	کیا	نہیں ہے	میرے لیے	بادشاہی

مِصْرَ	وَهٰذِهِ	الْاَنْهٰرُ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِيْ	اَ	فَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿51﴾
مصر کی	اور یہ	نہریں	جو چلتی ہیں	میرے (محل کے) نیچے سے؟	کیا	پھر نہیں تم دیکھتے؟

اَمْ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْ هٰذَا	الَّذِيْ	هُوَ	مَهِيْنٌ	وَّلَا يَكَادُ
بلکہ	میں	بہتر ہوں	اس (موسیٰ) سے	وہ جو کہ	وہ	کم تر ہے	اور نہیں قریب

يُبِيْنُ ﴿52﴾	فَلَوْلَآ اُلْقِيَ	عَلَيْهِ	اَسْوِرَةٌ	مِّنْ ذَهَبٍ	اَوْ	جَآءَ
کہ وہ واضح بات کر سکے	پھر کیوں نہیں ڈالے گئے (اگر وہ سچا تھا)	اس پر	کنگن	سونے کے	یا	آتے

مَعَهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مُقْتَرِنِيْنَ ﴿53﴾	فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهٗ
اس کے پاس	فرشتے	جمع ہو کر؟ (مدد کرنے یا گواہی دینے کیلیے)	چنانچہ اس نے ہلکا کر دیا	اپنی قوم (کی عقل) کو

فَاَطَاعُوْهُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿54﴾	فَلَمَّآ
تو انھوں نے اطاعت کی اس کی	بلاشبہ وہی	تھے	نافرمانی کرنے والے لوگ	پھر جب

اٰسَفُوْنَا	انْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿55﴾
انھوں نے غصہ دلایا ہمیں	تو ہم نے انتقام لیا	ان سے	پس ہم نے غرق کر دیا ان کو	سب کو

فَجَعَلْنٰهُمْ	سَلَفًا	وَّمَثَلًا	لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿56﴾	وَلَمَّا	ضُرِبَ
پھر ہم نے کر دیا ان کو	گئے گزرے	اور (عبرت کی) مثال	پچھلوں کے لیے	اور جب	بیان کی گئی

ابۡنُ مَرۡیَمَ	مَثَلًا	اِذَا	قَوۡمُكَ	مِنۡهُ	یَصِدُّوۡنَ (57)	وَقَالُوۡٓا	ءَ
ابن مریم کی	مثال	تو یکایک	آپ کی قوم	اس سے	چلاتی ہے (خوشی سے)	اور انھوں نے کہا:	کیا

اٰلِهَتُنَا	خَیۡرٌ	اَمۡ	هُوَ	مَا	ضَرَبُوۡهُ	لَكَ	اِلَّا
ہمارے معبود	بہتر ہیں	یا	وہ (عیسیٰ؟)	نہیں	انھوں نے بیان کی وہ (مثال)	آپ کے لیے	مگر

جَدَلًا	بَلۡ	هُمۡ	قَوۡمٌ	خَصِمُوۡنَ (58)	اِنۡ	هُوَ	اِلَّا
جھگڑنے کے لیے	بلکہ	وہ	لوگ ہیں ہی	جھگڑالو	نہیں ہے	وہ (عیسیٰ)	مگر

عَبۡدٌ	اَنۡعَمۡنَا	عَلَیۡهِ	وَجَعَلۡنٰهُ	مَثَلًا	لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ (59)
ایک ایسا بندہ	کہ ہم نے انعام کیا	اس پر	اور ہم نے بنا دیا اس کو	ایک نمونہ	بنو اسرائیل کے لیے

وَلَوۡ	نَشَآءُ	لَجَعَلۡنَا	مِنۡكُمۡ	مَّلٰٓئِكَةً	فِی الۡاَرۡضِ	یَخۡلُفُوۡنَ (60)
اور اگر	ہم چاہتے	تو البتہ بنا دیتے	تمھاری جگہ	فرشتے	زمین میں	وہ جانشین ہوتے

وَاِنَّهٗ	لَعِلۡمٌ	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا تَمۡتَرُنَّ	بِهَا
اور بیشک وہ (نزول عیسیٰ)	البتہ ایک نشانی ہے	قیامت کی	لہٰذا نہ تم شک کرو	اس (کے آنے) میں

وَاتَّبِعُوۡنِ	هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ (61)	وَلَا یَصُدَّنَّكُمُ	الشَّیۡطٰنُ	اِنَّهٗ
اور تم پیروی کرو میری	یہی ہے	سیدھا راستہ	اور نہ ہرگز روک دے تم کو	شیطان	بلاشبہ وہ

لَكُمۡ	عَدُوٌّ	مُّبِیۡنٌ (62)	وَلَمَّا	جَآءَ	عِیۡسٰی	بِالۡبَیِّنٰتِ	قَالَ
تمھارا	دشمن ہے	صریح	اور جب	آیا	عیسیٰ	واضح دلائل کے ساتھ	تو کہا:

قَدۡ	جِئۡتُكُمۡ	بِالۡحِكۡمَةِ	وَلِاُبَیِّنَ	لَكُمۡ	بَعۡضَ
تحقیق	میں آیا ہوں تمھارے پاس	حکمت کے ساتھ	اور تاکہ میں واضح کروں	تمھارے لیے	بعض

الَّذِیۡ	تَخۡتَلِفُوۡنَ	فِیۡهِ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَطِیۡعُوۡنِ (63)	اِنَّ	اللّٰهَ
وہ (باتیں) کہ	تم اختلاف کرتے ہو	جن میں	لہٰذا تم اللہ سے ڈرو	اور میری اطاعت کرو	بلاشبہ	اللہ

هُوَ	رَبِّیۡ	وَرَبُّكُمۡ	فَاعۡبُدُوۡهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ (64)
وہ	میرا رب ہے	اور تمھارا رب ہے	لہٰذا تم (سب) اسی کی عبادت کرو	یہی ہے	سیدھا راستہ

فَاخۡتَلَفَ	الۡاَحۡزَابُ	مِنۡۢ بَیۡنِهِمۡ	فَوَیۡلٌ
پھر (ایک دوسرے سے) اختلاف کیا	کئی گروہوں نے	(جو پیدا ہوئے) انھی کے درمیان میں سے	تو ہلاکت ہے

لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿65﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ
ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	ظلم کیا	نہایت دردناک دن کے عذاب سے	نہیں	وہ انتظار کرتے

اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿66﴾
مگر	قیامت کا	کہ	وہ آجائے ان کے پاس	اچانک	اور انھیں	شعور تک نہ ہو

اَلْاَخِلَّاۗءُ	يَوْمَىِٕذٍۢ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا	الْمُتَّقِيْنَ ﴿67﴾
سب جگری دوست	اس دن	ان کے بعض	بعض کے	دشمن ہوں گے	سوائے	متقیوں کے

يٰعِبَادِ	لَا خَوْفٌ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	وَلَآ	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ ﴿68﴾
اے میرے بندو!	نہیں ہے کوئی خوف	تم پر	آج	اور نہ	تم	غمگین ہوگے

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ ﴿69﴾	اُدْخُلُوا
وہ لوگ جو	ایمان لائے	ہماری آیتوں کے ساتھ	اور وہ تھے	فرماں بردار	تم داخل ہوجاؤ

الْجَنَّةَ	اَنْتُمْ	وَاَزْوَاجُكُمْ	تُحْبَرُوْنَ ﴿70﴾	يُطَافُ
جنت میں	تم (خود)	اور تمھاری بیویاں	تم خوش کیے جاؤ گے (انعام واکرام سے)	دور چلایا جائے گا

عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ	وَّاَكْوَابٍ ۚ	وَفِيْهَا	مَا
ان پر	سونے کی رکابیوں کا	اور آبخوروں کا	اور اس (جنت) میں ہوگا	وہ جو

تَشْتَهِيْهِ	الْاَنْفُسُ	وَتَلَذُّ	الْاَعْيُنُ ۚ	وَاَنْتُمْ	فِيْهَا
چاہیں گے	ان کے نفس	اور لذت اندوز ہوں (ان سے)	آنکھیں	اور تم	اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿71﴾	وَتِلْكَ	الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ
ہمیشہ رہوگے	اور یہ	وہ جنت ہے کہ	تم وارث بنائے گئے ہو اس کے	بسبب اس کے جو	تم تھے

تَعْمَلُوْنَ ﴿72﴾	لَكُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيْرَةٌ	مِّنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿73﴾
عمل کرتے	تمھارے لیے	اس میں	پھل ہوں گے	بہت سے	جن میں سے	تم کھاؤ گے

اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ ﴿74﴾	لَا يُفَتَّرُ
بلاشبہ	مجرم لوگ	عذاب جہنم ہی میں	ہمیشہ رہیں گے	نہیں وہ (عذاب) ہلکا کیا جائے گا

عَنْهُمْ	وَهُمْ	فِيْهِ	مُبْلِسُوْنَ ﴿75﴾	وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْا هُمُ
ان سے	جبکہ وہ	اس میں	مایوس ہوں گے	اور نہیں ہم نے ظلم کیا ان پر	اور لیکن	تھے وہی (خود)

الظّٰلِمِيۡنَ ۝76	وَنَادَوۡا	يٰمٰلِكُ	لِيَقۡضِ	عَلَيۡنَا
ظلم کرنے والے	اور وہ پکاریں گے	اے مالک!	چاہیے کہ فیصلہ (موت) صادر کردے	ہم پر

رَبُّكَ	قَالَ	اِنَّكُمۡ	مّٰكِثُوۡنَ ۝77	لَقَدۡ	جِئۡنٰكُمۡ بِالۡحَقِّ
تیرا رب	وہ کہے گا:	بے شک تم	(اسی میں) ٹھہرنے والے ہو	البتہ تحقیق	ہم لائے تمھارے پاس حق

وَلٰكِنَّ	اَكۡثَرَكُمۡ	لِلۡحَقِّ	كٰرِهُوۡنَ ۝78	اَمۡ	اَبۡرَمُوۡۤا	اَمۡرًا
اور لیکن	تمھارے اکثر	حق کو	ناپسند کرنے والے تھے	بلکہ	انھوں نے پختہ فیصلہ کیا	ایک کام کا

فَاِنَّا	مُبۡرِمُوۡنَ ۝79	اَمۡ	يَحۡسَبُوۡنَ	اَنَّا	لَا نَسۡمَعُ	سِرَّهُمۡ
تو یقیناً ہم بھی	قطعی فیصلہ کرنے والے ہیں	کیا	وہ گمان کرتے ہیں	کہ بلاشبہ ہم	نہیں سنتے	ان کا بھید

وَنَجۡوٰىهُمۡ	بَلٰى	وَرُسُلُنَا	لَدَيۡهِمۡ	يَكۡتُبُوۡنَ ۝80
اور ان کا سرگوشی کرنا؟	کیوں نہیں!	اور ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)	ان کے پاس	لکھتے ہیں

قُلۡ	اِنۡ	كَانَ	لِلرَّحۡمٰنِ	وَلَدٌ	فَاَنَا	اَوَّلُ
آپ کہہ دیجیے:	اگر	ہو	(اللہ) رحمٰن کی	کوئی اولاد	تو میں	سب سے پہلے (اس کی)

الۡعٰبِدِيۡنَ ۝81	سُبۡحٰنَ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	رَبِّ	الۡعَرۡشِ	عَمَّا
عبادت کرنے والا ہوں	پاک ہے	رب	آسمانوں اور زمین کا	(اور) رب	عرش کا	اس سے جو

يَصِفُوۡنَ ۝82	فَذَرۡهُمۡ	يَخُوۡضُوۡا	وَيَلۡعَبُوۡا	حَتّٰى
وہ بیان کرتے ہیں	چنانچہ آپ چھوڑ دیجیے ان کو	وہ الجھے رہیں (اپنے جہل میں)	اور کھیلیں کودیں	یہاں تک کہ

يُلٰقُوۡا	يَوۡمَهُمُ	الَّذِىۡ	يُوۡعَدُوۡنَ ۝83	وَهُوَ الَّذِىۡ	فِى السَّمَآءِ
وہ ملیں	اپنے اس دن کو	جس کا	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں	اور (اللہ) وہی ہے جو	آسمان میں بھی

اِلٰهٌ	وَّفِى الۡاَرۡضِ	اِلٰهٌ	وَهُوَ	الۡحَكِيۡمُ	الۡعَلِيۡمُ ۝84
معبود ہے	اور زمین میں بھی	معبود ہے	اور وہ	نہایت حکمت والا	خوب جاننے والا ہے

وَتَبٰرَكَ	الَّذِىۡ	لَهٗ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	وَمَا
اور بہت بابرکت ہے	وہ ذات	جس کے لیے	بادشاہی ہے	آسمانوں اور زمین کی	اور جو کچھ

بَيۡنَهُمَا	وَعِنۡدَهٗ	عِلۡمُ السَّاعَةِ	وَاِلَيۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ ۝85
ان دونوں کے درمیان ہے	اور اسی کے پاس ہے	قیامت کا علم	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

وَلَا يَمْلِكُ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهِ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنْ
اور نہیں اختیار رکھتے	وہ (معبود) جن کو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	سفارش کا	مگر	وہ جس نے

شَهِدَ	بِالْحَقِّ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ (86)	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ
گواہی دی	حق کے ساتھ	اور وہ	جانتے ہیں	اور البتہ اگر	آپ سوال کریں ان سے	کہ کس نے

خَلَقَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ (87)
پیدا کیا ان کو؟	تو البتہ وہ ضرور کہیں گے:	اللہ نے	پھر کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں؟

وَقِيْلِهٖ	يٰرَبِّ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمٌ	لَّا يُؤْمِنُوْنَ (88)
قسم ہے اس (رسول) کے یہ کہنے کی	کہ اے میرے رب!	بلاشبہ	یہ	لوگ	نہیں ایمان لائیں گے

فَاصْفَحْ	عَنْهُمْ	وَقُلْ	سَلٰمٌ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ (89)
لہٰذا آپ منہ پھیر لیجیے	ان سے	اور کہہ دیجیے:	سلام ہے	پھر عنقریب	وہ جان لیں گے

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتہا 3 — آیاتہا 59

حٰمٓ (1)	وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ (2)	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
حٰمٓ	قسم ہے واضح کتاب کی	بلاشبہ ہم نے	نازل کیا اس کو	ایک بابرکت رات میں

اِنَّا	كُنَّا	مُنْذِرِيْنَ (3)	فِيْهَا	يُفْرَقُ	كُلُّ اَمْرٍ	حَكِيْمٍ (4)
بے شک ہم	ہیں	ڈرانے والے	اس (رات) میں	فیصلہ کیا جاتا ہے	ہر معاملے	حکمت والے کا

اَمْرًا	مِّنْ عِنْدِنَا	اِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ (5)	رَحْمَةً
بطور حکم	ہماری طرف سے	بے شک ہم	ہیں	(رسول) بھیجنے والے	رحمت (مہربانی) سے

مِّنْ رَّبِّكَ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ (6)	رَبِّ
آپ کے رب کی طرف سے	بلاشبہ وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	جو رب ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ (7)
آسمانوں اور زمین کا	اور ان کا جو	ان دونوں کے درمیان میں ہے	اگر	تم ہو	یقین کرنے والے

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	رَبُّكُمْ
نہیں	کوئی معبود برحق	مگر	وہی	وہ زندہ کرتا ہے	اور وہ مارتا ہے	(وہ) تمھارا رب ہے

وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ (8)	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	يَّلْعَبُوْنَ (9)	فَارْتَقِبْ		
اور تمھارے پہلے باپ دادا کا رب ہے	بلکہ	وہ	شک میں	کھیل رہے ہیں	پس آپ انتظار کیجیے		
يَوْمَ	تَاْتِي	السَّمَآءُ	بِدُخَانٍ	مُّبِيْنٍ (10)	يَّغْشَى	النَّاسَ	
اس دن کا	کہ لائے	آسمان	دھواں	ظاہر	وہ ڈھانپ لے گا	لوگوں کو	
هٰذَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (11)	رَبَّنَا	اكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ	اِنَّا
یہ ہے	عذاب	نہایت دردناک	اے ہمارے رب!	دور کردے	ہم سے	یہ عذاب	بلاشبہ ہم
مُؤْمِنُوْنَ (12)	اَنّٰى	لَهُمُ	الذِّكْرٰى	وَقَدْ	جَآءَهُمْ		
ایمان لانے والے ہیں	کیونکر ہوگی	ان کے لیے	نصیحت	جبکہ تحقیق	آچکا ان کے پاس		
رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ (13)	ثُمَّ	تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَقَالُوْا	مُعَلَّمٌ	
ایک رسول	بیان کرنے والا؟	پھر	انھوں نے منہ موڑ لیا	اس سے	اور کہا:	(وہ) سکھایا ہوا ہے	
مَّجْنُوْنٌ (14)	اِنَّا	كَاشِفُوا	الْعَذَابِ	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ		
دیوانہ ہے	بے شک ہم	دور کرنے والے ہیں	عذاب کو	تھوڑی دیر کے لیے	بلاشبہ تم		
عَآئِدُوْنَ (15)	يَوْمَ	نَبْطِشُ	الْبَطْشَةَ	الْكُبْرٰى	اِنَّا		
دوبارہ وہی کرنے والے ہو	جس دن	ہم پکڑیں گے	پکڑنا	بڑا (سخت)	بلاشبہ ہم		
مُنْتَقِمُوْنَ (16)	وَلَقَدْ	فَتَنَّا	قَبْلَهُمْ	قَوْمَ فِرْعَوْنَ			
انتقام لینے والے ہیں	اور البتہ تحقیق	ہم نے آزمایا	ان سے پہلے	قوم فرعون کو			
وَجَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	كَرِيْمٌ (17)	اَنْ	اَدُّوْٓا	اِلَيَّ		
اور آیا تھا ان کے پاس	رسول	نہایت معزز	(اس نے کہا:) یہ کہ	تم حوالے کردو	میرے		
عِبَادَ اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ (18)	وَّاَنْ	لَّا تَعْلُوْا	
اللہ کے بندوں کو	بے شک میں	تمھارے لیے	رسول ہوں	امانت دار	اور یہ کہ	نہ تم سرکشی کرو	
عَلَى اللّٰهِ	اِنِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ (19)	وَاِنِّيْ		
اللہ کے مقابل	بلاشبہ میں	لاتا ہوں تمھارے پاس	دلیل	واضح	اور بے شک میں نے		
عُذْتُ	بِرَبِّيْ	وَرَبِّكُمْ	اَنْ	تَرْجُمُوْنِ (20)	وَاِنْ	لَّمْ	
پناہ لی ہے	اپنے رب کی	اور تمھارے رب کی	اس بات سے کہ	تم سنگسار کردو مجھے	اور اگر	نہیں	

تُؤْمِنُوْا	لِیْ	فَاعْتَزِلُوْنِ (21)	فَدَعَا	رَبَّهٗۤ	اَنَّ	هٰۤؤُلَآءِ
تم ایمان لاتے	میری بات پر	تو تم الگ ہو جاؤ مجھ سے	پھر اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ بلاشبہ	یہ

قَوْمٌ	مُّجْرِمُوْنَ (22)	فَاَسْرِ	بِعِبَادِیْ	لَيْلًا	اِنَّكُمْ
لوگ (تو)	مجرم ہیں	(حکم ہوا) اب تو لے چل	میرے بندوں کو	رات کے وقت	بے شک تم

مُّتَّبَعُوْنَ (23)	وَاتْرُكِ	الْبَحْرَ	رَهْوًا	اِنَّهُمْ	جُنْدٌ
پیچھا کیے جاؤ گے	اور تو چھوڑ دے	سمندر کو	تھما ہوا	بلاشبہ وہ	لشکر ہیں

مُّغْرَقُوْنَ (24)	كَمْ	تَرَكُوْا	مِنْ جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ (25)
(کہ) غرق کیے جائیں گے (اس میں)	کتنے ہی	وہ چھوڑ گئے	باغات	اور چشمے

وَّزُرُوْعٍ	وَّمَقَامٍ	كَرِيْمٍ (26)	وَّنَعْمَةٍ	كَانُوْا	فِيْهَا
اور کھیتیاں	اور محل	عمدہ	اور سامانِ راحت	کہ وہ تھے	ان میں

فٰكِهِيْنَ (27)	كَذٰلِكَ	وَاَوْرَثْنٰهَا	قَوْمًا اٰخَرِيْنَ (28)
عیش و عشرت کی زندگی گزارنے والے	اسی طرح ہوا	اور ہم نے وارث بنا دیا ان کا	ایک دوسری قوم کو

فَمَا	بَكَتْ	عَلَيْهِمُ	السَّمَآءُ	وَالْاَرْضُ	وَمَا	كَانُوْا
پھر نہ	روئے	ان پر	آسمان	اور زمین	اور نہ	تھے وہ

مُنْظَرِيْنَ (29)	وَلَقَدْ	نَجَّيْنَا	بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ
مہلت دیے گئے	اور البتہ تحقیق	ہم نے نجات دی	بنو اسرائیل کو

مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ (30)	مِنْ فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِيًا
رسوا کن عذاب سے	(یعنی) فرعون سے	بلاشبہ وہ	تھا	بڑا سرکش

مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ (31)	وَلَقَدِ	اخْتَرْنٰهُمْ	عَلٰى عِلْمٍ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (32)
حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے	اور البتہ تحقیق	ہم نے پسند کیا ان کو	(اپنے) علم کی بنا پر	جہانوں پر

وَاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنَ الْاٰيٰتِ	مَا	فِيْهِ	بَلٰٓؤٌا	مُّبِيْنٌ (33)	اِنَّ
اور ہم نے دی تھیں ان کو	نشانیاں	وہ جو کہ	ان میں	آزمائش تھی	واضح	بلاشبہ

هٰۤؤُلَآءِ	لَيَقُوْلُوْنَ (34)	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	مَوْتَتُنَا	الْاُوْلٰى
یہ لوگ	البتہ کہتے ہیں:	نہیں ہے	یہ	مگر	ہمارا مرنا	پہلا ہی

وَمَا نَحْنُ	بِمُنْشَرِيْنَ (35)	فَاْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور نہیں ہم	دوبارہ اٹھائے جائیں گے	پس (وہ کہتے:) تم لے آؤ	ہمارے باپ دادا کو	اگر	تم ہو

صٰدِقِيْنَ (36)	اَ	هُمْ	خَيْرٌ	اَمْ	قَوْمُ تُبَّعٍ	وَّالَّذِيْنَ
سچے؟	کیا	وہ	بہتر ہیں	یا	قوم تبع	اور وہ لوگ جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	اَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ (37)	وَمَا خَلَقْنَا
ان سے پہلے ہوئے؟	ہم نے ہلاک کر دیا ان کو	بلاشبہ وہ	تھے وہ	مجرم لوگ	اور نہیں ہم نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ (38)	مَا خَلَقْنٰهُمَآ
آسمانوں اور زمین کو	اور جو کچھ	ان کے درمیان میں ہے	کھیلتے ہوئے	نہیں ہم نے پیدا کیا ان دونوں کو

اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ (39)	اِنَّ
مگر	حق (ایک مقصد) کے ساتھ	اور لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں جانتے	بلاشبہ

يَوْمَ الْفَصْلِ	مِيْقَاتُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ (40)	يَوْمَ	لَا يُغْنِيْ	مَوْلًى
فیصلے کا دن	ان کا طے شدہ وقت ہے	سب کا	اس دن	نہیں کام آئے گا	کوئی دوست

عَنْ مَّوْلًى	شَيْـًٔا	وَّلَا هُمْ	يُنْصَرُوْنَ (41)	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ اللّٰهُ
کسی دوست کے	کچھ بھی	اور نہ وہ	مدد کیے جائیں گے	مگر	جس پر	اللہ نے رحم کیا

اِنَّهٗ هُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ (42)	اِنَّ	شَجَرَتَ	الزَّقُّوْمِ (43)	طَعَامُ
بلاشبہ وہی ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	بلاشبہ	درخت	تھوہر کا	کھانا ہے

الْاَثِيْمِ (44)	كَالْمُهْلِ	يَغْلِيْ	فِي الْبُطُوْنِ (45)	كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ (46)
گناہ گار کا	مانند پگھلے ہوئے تانبے کی	وہ کھولے گا	پیٹوں میں	تیز گرم پانی کے کھولنے کی طرح

خُذُوْهُ	فَاعْتِلُوْهُ	اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ (47)	ثُمَّ	صُبُّوْا
(حکم ہوگا) تم پکڑو اسے	اور دھکیل کر لے جاؤ اسے	جہنم کے عین درمیان	پھر	انڈیلو

فَوْقَ رَاْسِهٖ	مِنْ عَذَابِ	الْحَمِيْمِ (48)	ذُقْ	اِنَّكَ اَنْتَ
اس کے سر پر	عذاب	تیز گرم پانی کا	(کہا جائے گا:) تو مزہ چکھ	بے شک تو (تھا اپنے خیال میں)

الْعَزِيْزُ	الْكَرِيْمُ (49)	اِنَّ	هٰذَا	مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ
بڑا معزز	بڑا کرم	بلاشبہ	یہ (عذاب)	وہ ہے کہ	تم تھے	اس کی بابت

تَمْتَرُوْنَ ﴿50﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿51﴾	فِيْ جَنّٰتٍ
شک کرتے	بے شک	متقین	امن چین کی جگہ میں ہوں گے	باغات میں

وَّعُيُوْنٍ ﴿52﴾	يَّلْبَسُوْنَ	مِنْ سُنْدُسٍ	وَّاِسْتَبْرَقٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿53﴾
اور چشموں میں	وہ پہنیں گے	باریک ریشم	اور موٹا ریشم	آمنے سامنے بیٹھے ہوئے

كَذٰلِكَ	وَزَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ	عِيْنٍ ﴿54﴾	يَدْعُوْنَ	فِيْهَا
اسی طرح ہوگا	اور ہم بیویاں بنادیں گے ان کی	حوروں کو	موٹی آنکھوں والی	وہ طلب کریں گے	اس میں

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ	اٰمِنِيْنَ ﴿55﴾	لَا يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	الْمَوْتَ	اِلَّا
ہر قسم کا پھل	اطمینان سے	نہیں وہ چکھیں گے	اس میں	موت (کی تلخی) کو	سوائے

الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى	وَوَقٰىهُمْ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿56﴾	فَضْلًا
پہلی موت (کی تلخی) کے	اور اس (اللہ) نے بچایا ان کو	دوزخ کے عذاب سے	فضل کی وجہ سے

مِّنْ رَّبِّكَ	ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿57﴾	فَاِنَّمَا
آپ کے رب کی طرف سے	یہی ہے	بہت بڑی کامیابی	تو بس

يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾
ہم نے آسان کردیا ہے اس (قرآن) کو	آپ کی زبان میں	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں

فَارْتَقِبْ	اِنَّهُمْ	مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿59﴾
اب آپ انتظار کیجیے	بلاشبہ وہ بھی	انتظار کرنے والے ہیں

سورۃ الجاثیۃ مکیۃ — رکوعاتہا 4 — آیاتہا 37

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ﴿1﴾	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ﴿2﴾	اِنَّ
حٰمٓ	اتارنا	کتاب کا	اللہ کی طرف سے ہے	جو نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	بلاشبہ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾	وَفِيْ خَلْقِكُمْ
آسمانوں میں	اور زمین میں	البتہ نشانیاں ہیں	مومنوں کے لیے	اور تمھاری پیدائش میں

وَمَا	يَبُثُّ	مِنْ دَآبَّةٍ	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿4﴾
اور ان میں بھی جو	وہ پھیلاتا ہے	جانداروں سے	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	یقین رکھتے ہیں

وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	وَمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ
اور بدل بدل کر آنے جانے میں	رات اور دن کے	اور اس میں جو	نازل کیا اللہ نے	آسمان سے

مِنْ رِّزْقٍ	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا
رزق (پانی)	پھر اس نے زندہ کیا	اس کے ذریعے سے	زمین کو	اس کے مردہ ہو جانے کے بعد

وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ۝5	تِلْكَ
اور ہواؤں کے پھیرنے میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	عقل رکھتے ہیں	یہ

اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ۚ	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ
اللہ کی آیتیں ہیں	ہم تلاوت کرتے ہیں ان کی	آپ پر	حق کے ساتھ	پھر کس بات پر

بَعْدَ اللّٰهِ	وَاٰيٰتِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ ۝6	وَيْلٌ	لِّكُلِّ
اللہ (کی بات) کے بعد	اور اس کی آیات (کے بعد)	وہ ایمان لائیں گے؟	ہلاکت ہے	واسطے ہر

اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ ۝7	يَّسْمَعُ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	ثُمَّ
سخت جھوٹے	بڑے گناہ گار کے	وہ سنتا ہے	اللہ کی آیتیں	جبکہ وہ تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر	پھر

يُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ	فَبَشِّرْهُ
وہ اَڑتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہیں اس نے سنا انھیں	تو آپ خوش خبری دے دیجیے اسے

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝8	وَاِذَا	عَلِمَ	مِنْ اٰيٰتِنَا	شَيْـًٔا	اتَّخَذَهَا
نہایت دردناک عذاب کی	اور جب	اس نے جانا	ہماری آیتوں سے	کچھ	تو اس نے بنایا اس کو

هُزُوًا ۭ	اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ۝9	مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ
مذاق	یہی لوگ ہیں	ان کے لیے ہے	عذاب	رسواکن	ان کے آگے

جَهَنَّمُ ۚ	وَلَا يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	مَّا	كَسَبُوْا	شَيْـًٔا	وَّلَا مَا
جہنم ہے	اور نہیں کام آئے گا	ان کے	وہ جو	انھوں نے کمایا	کچھ بھی	اور نہ وہ جن کو

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْلِيَاۗءَ ۚ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ۝10
انھوں نے بنایا	اللہ کے سوا	کارساز	اور ان کے لیے	عذاب ہے	بہت بڑا

هٰذَا	هُدًى ۚ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
یہ (قرآن) تو	ہدایت ہے	اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اپنے رب کی آیات کے ساتھ

لَهُمْ عَذَابٌ	مِّنْ رِّجْزٍ	اَلِيْمٌ ⑪	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	سَخَّرَ
ان کے لیے عذاب ہے	عذاب	نہایت دردناک	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	مسخر کر دیا

لَكُمُ	الْبَحْرَ	لِتَجْرِیَ	الْفُلْكُ	فِيْهِ	بِاَمْرِهٖ	وَلِتَبْتَغُوْا
تمھارے لیے	سمندر کو	تاکہ چلیں	کشتیاں	اس میں	اس کے حکم سے	اور تاکہ تم تلاش کرو

مِنْ فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ⑫	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا
اس کا فضل	اور تاکہ تم	شکر کرو	اور اس نے مسخر کر دیا	تمھارے لیے	جو کچھ

فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِی الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مِّنْهُ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ
آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے	سب کا سب	اپنی طرف سے	بلاشبہ	اس میں

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ⑬	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	غور و فکر کرتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے

يَغْفِرُوْا	لِلَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	اَيَّامَ اللّٰهِ	لِيَجْزِیَ
کہ وہ درگزر کریں	ان لوگوں سے جو	نہیں امید رکھتے	اللہ کے ایام (گرفت کے دنوں) کی	تاکہ وہ بدلہ دے

قَوْمًا	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ⑭	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
کچھ لوگوں کو	ساتھ اس کے جو	وہ تھے	کماتے	جس نے	عمل کیا	نیک

فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا	ثُمَّ
تو (اس کا فائدہ) اسی کے لیے ہے	اور جس نے	برا کیا	تو (اس کا وبال) اسی پر ہے	پھر

اِلٰی رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ ⑮	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اپنے رب ہی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی	بنو اسرائیل کو

الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	وَرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
کتاب	اور حکم	اور نبوت	اور ہم نے رزق دیا ان کو	پاکیزہ چیزوں سے

وَفَضَّلْنٰهُمْ	عَلَی الْعٰلَمِيْنَ ⑯	وَاٰتَيْنٰهُمْ	بَيِّنٰتٍ	مِّنَ الْاَمْرِ
اور ہم نے فضیلت دی ان کو	جہان والوں پر	اور ہم نے دیں ان کو	واضح دلیلیں	دین کی بابت

فَمَا	اخْتَلَفُوْٓا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا
پھر نہیں	انھوں نے اختلاف کیا	مگر	اس کے بعد کہ	آ گیا ان کے پاس	علم	محض ضد سے

بَيْنَهُمْ ۚ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِىْ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا
آپس کی	بلاشبہ	آپ کا رب	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	ان چیزوں میں کہ

كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿17﴾	ثُمَّ	جَعَلْنٰكَ	عَلٰى شَرِيْعَةٍ	مِّنَ الْاَمْرِ
وہ تھے	ان میں	اختلاف کرتے	پھر	ہم نے کردیا آپ کو	ایک طریقے پر	دین کے

فَاتَّبِعْهَا	وَلَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿18﴾	اِنَّهُمْ
سو آپ پیروی کریں اس کی	اور نہ پیروی کریں	ان لوگوں کی خواہشات کی جو	نہیں علم رکھتے	بلاشبہ وہ

لَنْ يُّغْنُوْا	عَنْكَ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا ۚ	وَاِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ
ہرگز نہیں کام آئیں گے	آپ کے	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی	اور بے شک	ظالم لوگ

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ۚ	وَاللّٰهُ	وَلِيُّ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿19﴾	هٰذَا
ان کے بعض	دوست ہیں	بعض کے	اور اللہ	دوست ہے	متقیوں کا	یہ (قرآن اس میں)

بَصَآئِرُ	لِلنَّاسِ	وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿20﴾
بصیرت افروز دلائل ہیں	لوگوں کے لیے	اور ہدایت اور رحمت ہے	ان لوگوں کے لیے جو	یقین رکھتے ہیں

اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	اجْتَرَحُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	نَّجْعَلَهُمْ
کیا	گمان کرلیا ہے	ان لوگوں نے جنھوں نے	ارتکاب کیا	برائیوں کا	یہ کہ	ہم کردیں گے ان کو

كَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَوَآءً	مَّحْيَاهُمْ
مانند ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک	کہ برابر ہو جائے	ان کا جینا

وَمَمَاتُهُمْ ۚ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ﴿21﴾ ع	وَخَلَقَ اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اور ان کا مرنا؟	برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	اور پیدا کیا اللہ نے	آسمانوں اور زمین کو

بِالْحَقِّ	وَلِتُجْزٰى	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَهُمْ
حق کے ساتھ	اور تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر نفس کو	اس کے ساتھ جو	اس نے کمایا	اور وہ

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿22﴾	اَ	فَرَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ
نہیں ظلم کیے جائیں گے	کیا	پھر آپ نے دیکھا	اسے جس نے	بنا لیا	اپنا معبود	اپنی خواہش کو

وَاَضَلَّهُ	اللّٰهُ	عَلٰى عِلْمٍ	وَّخَتَمَ	عَلٰى سَمْعِهٖ
اور گمراہ کردیا اس کو	اللہ نے	علم کے باوجود	اور اس نے مہر لگا دی	اس کے کان پر

وَ قَلْبِهٖ	وَ جَعَلَ	عَلٰى بَصَرِهٖ	غِشٰوَةً	فَمَنْ	يَّهْدِيْهِ
اور اس کے دل پر	اور اس نے کر دیا	اس کی آنکھ پر	پردہ	پھر کون ہے جو	ہدایت دے اسے

مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ	اَ	فَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿23﴾	وَ قَالُوْا	مَا	هِيَ
اللہ کے بعد؟	کیا	پھر نہیں تم نصیحت پکڑتے؟	اور انھوں نے کہا:	نہیں ہے	یہ (زندگی)

اِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَنَحْيَا	وَمَا يُهْلِكُنَآ	اِلَّا
سوائے	ہماری دنیاوی زندگی کے	ہم مرتے ہیں	اور ہم زندہ ہوتے ہیں	اور نہیں ہلاک کرتا ہمیں	مگر

الدَّهْرُ ۚ	وَمَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ ۚ	اِنْ هُمْ	اِلَّا
زمانہ ہی	اور نہیں ہے	ان کے لیے	اس کا	کوئی علم	نہیں ہیں وہ	مگر

يَظُنُّوْنَ ﴿24﴾	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ
گمان کرتے	اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	اس حال میں کہ وہ واضح ہیں

مَّا كَانَ	حُجَّتَهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	ائْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ
تو نہیں ہوتی	ان کی دلیل	مگر	یہی کہ	انھوں نے کہا:	تم لے آؤ	ہمارے باپ دادا کو	اگر

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾	قُلِ	اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ
تم ہو	سچے	آپ کہہ دیجیے:	اللہ ہی زندہ کرتا ہے تم کو	پھر	وہی مارتا ہے تم کو

ثُمَّ	يَجْمَعُكُمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	وَلٰكِنَّ
پھر	وہی جمع کرے گا تمھیں	روز قیامت میں	نہیں ہے	کوئی شک	اس میں	اور لیکن

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾ ع	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ
اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ
آسمانوں اور زمین کی	اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن

يَّخْسَرُ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿27﴾	وَتَرٰى	كُلَّ	اُمَّةٍ
خسارے میں رہیں گے	باطل پرست	اور آپ دیکھیں گے	ہر	امت کو

جَاثِيَةً ۫	كُلُّ	اُمَّةٍ	تُدْعٰٓى	اِلٰى كِتٰبِهَا	اَلْيَوْمَ
گھٹنوں کے بل (گری ہوئی)	ہر	امت	بلائی جائے گی	اپنے نامۂ اعمال کی طرف	(کہا جائے گا:) آج

تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (28)	هٰذَا	كِتٰبُنَا	يَنْطِقُ
تم بدلہ دیے جاؤ گے	اس کا جو	تم تھے	عمل کرتے	یہ	ہماری کتاب ہے	یہ بولتی ہے

عَلَيْكُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّا	كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا	كُنْتُمْ
تمھاری بابت	سچ سچ	بلاشبہ ہم	تھے	لکھواتے	جو	تم تھے

تَعْمَلُوْنَ (29)	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
عمل کرتے	پھر لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک

فَيُدْخِلُهُمْ	رَبُّهُمْ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ (30)
تو داخل کرے گا ان کو	ان کا رب	اپنی رحمت میں	یہی ہے	کامیابی	واضح

وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَ	فَلَمْ تَكُنْ	اٰيٰتِيْ
اور لیکن	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	(ان سے کہا جائے گا:) کیا	پھر نہیں تھیں	میری آیتیں

تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَكُنْتُمْ	قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ (31)	وَاِذَا
تلاوت کی جاتیں	تم پر	تو تم نے تکبر کیا	اور تم تھے	مجرم لوگ؟	اور جب

قِيْلَ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّالسَّاعَةُ	لَا	رَيْبَ
(تم سے) کہا گیا	کہ بلاشبہ	اللہ کا وعدہ	حق ہے	اور قیامت	نہیں ہے	کوئی شک

فِيْهَا	قُلْتُمْ	مَّا نَدْرِيْ	مَا	السَّاعَةُ	اِنْ نَّظُنُّ
اس (کے آنے) میں	تو تم نے کہا:	نہیں ہم جانتے	کیا ہے	قیامت؟	نہیں ہم خیال کرتے

اِلَّا	ظَنًّا	وَّمَا نَحْنُ	بِمُسْتَيْقِنِيْنَ (32)	وَبَدَا	لَهُمْ
مگر	ایک گمان ہی	اور نہیں ہم	(اس کا) یقین کرنے والے	اور ظاہر ہو جائیں گی	ان کے سامنے

سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا
برائیاں	ان (اعمال) کی جو	انھوں نے عمل کیے	اور گھیرے گا	ان کو	وہ (عذاب) کہ	وہ تھے

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ (33)	وَقِيْلَ	الْيَوْمَ	نَنْسٰكُمْ	كَمَا
اس کے ساتھ	مذاق کرتے	اور کہا جائے گا:	آج	ہم بھول جائیں گے تمھیں	جیسے

نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ هٰذَا	وَمَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ
تم بھول گئے	ملاقات	اپنے اس دن کی	اور تمھارا ٹھکانا	آگ ہے	اور نہیں ہے	تمھارے لیے

مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿34﴾	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّكُمُ	اتَّخَذْتُمْ	اٰیٰتِ اللّٰهِ
کوئی مددگار	یہ	بسبب اس کے کہ بیشک تم نے	بنالیا	اللہ کی آیتوں کو

هُزُوًا	وَّغَرَّتْكُمُ	الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۚ	فَالْیَوْمَ	لَا یُخْرَجُوْنَ
ہنسی مذاق	اور دھوکے میں ڈال دیا تمھیں	دنیا کی زندگی نے	لہٰذا آج	نہ وہ نکالے جائیں گے

مِنْهَا	وَلَا	هُمْ	یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿35﴾	فَلِلّٰهِ	الْحَمْدُ
اس (آگ) سے	اور نہ	ان سے	توبہ ہی کا مطالبہ کیا جائے گا	چنانچہ اللہ ہی کے لیے ہیں	سب تعریفیں

رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَرَبِّ	الْاَرْضِ	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ ﴿36﴾
جو رب ہے	آسمانوں کا	اور رب ہے	زمین کا	رب ہے	سارے جہانوں کا

وَلَهُ	الْكِبْرِیَآءُ	فِی السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ۖ	وَهُوَ
اور اسی کے لیے ہے	بڑائی	آسمانوں میں	اور زمین میں	اور وہ

الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ ﴿37﴾
نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتها 4 — آیاتها 35

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ﴿1﴾	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ﴿2﴾	مَا خَلَقْنَا
حٰمٓ	نازل کرنا	کتاب کا	اللہ کی طرف سے ہے	جو نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	نہیں ہم نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَاَجَلٍ مُّسَمًّى
آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور وقتِ مقرر کے (لیے)

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَمَّآ	اُنْذِرُوْا	مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾	قُلْ
اور	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	ان چیزوں سے جن سے	وہ ڈرائے گئے	منہ موڑنے والے ہیں	آپ کہہ دیجیے:

اَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا
بھلا تم بتلاؤ تو	جن چیزوں کو	تم پکارتے (پوجتے) ہو	اللہ کے سوا	تم دکھاؤ مجھے	کیا چیز

خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ	اِيْتُوْنِيْ
انھوں نے پیدا کی ہے	زمین میں سے؟	یا	ان کا ہے	کوئی حصہ	آسمانوں میں؟	تم لاؤ میرے پاس

بِكِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ	هٰذَآ	اَوْ اَثٰرَةٍ	مِّنْ عِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ
کوئی کتاب	پہلے سے (نازل شدہ)	اس (قرآن) سے	یا بقیہ	علم سے (جو پہلے سے نقل ہوتا آ رہا ہو)	اگر	تم ہو

صٰدِقِيْنَ ﴿4﴾	وَمَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	يَّدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
سچے؟	اور کون شخص	زیادہ گمراہ ہے	اس سے جو	پکارتا ہے	اللہ کے سوا

مَنْ	لَّا يَسْتَجِيْبُ	لَهٗٓ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وَ	هُمْ	عَنْ دُعَآئِهِمْ
اس کو کہ	نہیں وہ جواب دے سکتا	اسے	روزِ قیامت تک؟	جبکہ	وہ	ان کی پکار سے

غٰفِلُوْنَ ﴿5﴾	وَاِذَا	حُشِرَ	النَّاسُ	كَانُوْا	لَهُمْ	اَعْدَآءً
غافل ہیں	اور جب	اکٹھے کیے جائیں گے	لوگ	تو وہ ہوں گے	ان کے	دشمن

وَّكَانُوْا	بِعِبَادَتِهِمْ	كٰفِرِيْنَ ﴿6﴾	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
اور وہ ہوں گے	ان کی عبادت سے	کفر (انکار) کرنے والے	اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر

اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ
ہماری آیتیں	واضح	تو کہتے ہیں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر (انکار) کیا	حق (قرآن) کا

لَمَّا	جَآءَهُمْ	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝7	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
جب	وہ آیا ان کے پاس:	یہ	جادو ہے	ظاہر	بلکہ	وہ کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَلَا تَمْلِكُوْنَ	لِيْ
کہ اس نے خود گھڑا ہے اس کو	آپ کہہ دیجیے:	اگر	میں نے خود گھڑا ہے اس کو	تو نہیں تم اختیار رکھتے	میرے لیے

مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	تُفِيْضُوْنَ
اللہ (کے عذاب) سے (بچانے کا)	کچھ بھی	وہ	خوب جانتا ہے	ان باتوں کو کہ	تم گفتگو کرتے ہو

فِيْهِ	كَفٰى بِهٖ	شَهِيْدًۢا	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ
اس (قرآن) کے بارے میں	کافی ہے وہ (اللہ)	بطور گواہ	میرے درمیان	اور تمھارے درمیان

وَهُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ۝8	قُلْ	مَا كُنْتُ	بِدْعًا	مِّنَ الرُّسُلِ
اور وہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	کہہ دیجیے:	نہیں ہوں میں	انوکھا	رسولوں میں سے

وَمَآ اَدْرِيْ	مَا	يُفْعَلُ	بِيْ	وَلَا	بِكُمْ
اور نہیں میں جانتا	کہ کیا	کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور نہ (یہ جانتا ہوں)	(کہ کیا کیا جائے گا) تمھارے ساتھ؟

اِنْ اَتَّبِعُ	اِلَّا مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	وَمَآ اَنَا	اِلَّا نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝9
نہیں میں پیروی کرتا	مگر اسی کی جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	اور نہیں ہوں میں	مگر ڈرانے والا	ظاہر

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَكَفَرْتُمْ	بِهٖ
کہہ دیجیے:	بھلا تم بتاؤ تو	اگر	وہ (قرآن) ہو	اللہ کی طرف سے	اور تم نے کفر کیا	اس کے ساتھ

وَشَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى مِثْلِهٖ	فَاٰمَنَ
اور گواہی دی	ایک گواہ نے	بنی اسرائیل میں سے	اس جیسی (کتاب) پر	پھر وہ ایمان لایا

وَاسْتَكْبَرْتُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝10	وَقَالَ
اور تم نے تکبر کیا؟	بے شک اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو	اور کہا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ	كَانَ	خَيْرًا
ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے:	اگر	ہوتا وہ (دین)	بہتر

مَّا سَبَقُوْنَآ	اِلَيْهِ	وَاِذْ	لَمْ يَهْتَدُوْا	بِهٖ
تو نہ وہ پہل کرتے ہم سے	اس کی طرف	اور جب کہ	نہیں انھوں نے ہدایت پائی	اس (قرآن) کے ذریعے سے

فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَآ	اِفْكٌ	قَدِيْمٌ ⑪	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ مُوْسٰٓى
تو وہ کہتے ہیں کہ	یہ	جھوٹ ہے	قدیم (پرانا)	اور	اس (قرآن) سے پہلے	موسیٰ کی کتاب تھی

اِمَامًا	وَّ رَحْمَةً ؕ	وَ هٰذَا	كِتٰبٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّسَانًا عَرَبِيًّا
پیشوا	اور رحمت	اور یہ (قرآن)	کتاب ہے	تصدیق کرنے والی	عربی زبان میں

لِّيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَبُشْرٰى	لِلْمُحْسِنِيْنَ ⑫	اِنَّ
تاکہ وہ ڈرائے	ان لوگوں کو جنھوں نے	ظلم کیا	اور خوشخبری ہے	نیکی کرنے والوں کے لیے	بے شک

الَّذِيْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا خَوْفٌ
وہ لوگ جنھوں نے	کہا:	ہمارا رب اللہ ہے	پھر	وہ (اس پر) قائم رہے	تو نہیں کوئی خوف ہوگا

عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ⑬	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ
ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے	یہ لوگ	جنتی ہیں	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ⑭	وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسٰنَ
اس میں	جزا ہے	اس کی جو	وہ تھے	عمل کرتے	اور	ہم نے وصیت کی	انسان کو

بِوَالِدَيْهِ	اِحْسٰنًا ؕ	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا	وَّوَضَعَتْهُ
اپنے والدین کے ساتھ	حسن سلوک کرنے کی	(پیٹ میں) اٹھایا اس کو	اس کی ماں نے	تکلیف سے	اور جنا اس کو

كُرْهًا ؕ	وَحَمْلُهٗ	وَفِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ
تکلیف سے	اور اس کا حمل	اور اس کا دودھ چھڑانا	(دونوں کی مدت) تیس مہینے ہے	حتیٰ کہ	جب	وہ پہنچا

اَشُدَّهٗ	وَبَلَغَ	اَرْبَعِيْنَ سَنَةً	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ
اپنی جوانی (کی قوتوں) کو	اور پہنچا	چالیس برس کو	تو اس نے کہا:	اے میرے رب!	تو توفیق دے مجھے

اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَعَلٰى وَالِدَيَّ
یہ کہ	میں شکر کروں	تیری اس نعمت کا	وہ جو	تو نے انعام کی	مجھ پر	اور میرے والدین پر

وَاَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَاَصْلِحْ	لِيْ	فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ
اور یہ کہ	میں عمل کروں	نیک	کہ تو پسند کرے اس کو	اور تو اصلاح کر	میرے لیے	میری اولاد میں

اِنِّيْ	تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَاِنِّيْ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑮	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
بلاشبہ میں نے	توبہ کی	تیری طرف	اور بلاشبہ میں	مسلمانوں میں سے ہوں	یہ وہ لوگ ہیں کہ

لَنَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَنَتَجَاوَزُ
ہم قبول کرتے ہیں	ان سے	بہترین (وہ اعمال)	جو	انھوں نے عمل کیے	اور ہم درگزر کرتے ہیں

عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ	فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ	وَعْدَ	الصِّدْقِ	الَّذِيْ	كَانُوْا
ان کی برائیوں سے	(وہ ہوں گے) جنتیوں میں	وعدہ ہے	سچا	جو	تھے وہ

يُوْعَدُوْنَ ﴿16﴾	وَ	الَّذِيْ	قَالَ	لِوَالِدَيْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَآ
وعدے دیے جاتے	اور	وہ جس نے	کہا	اپنے والدین سے:	اُف ہے	تم دونوں پر

اَ	تَعِدٰنِنِيْٓ	اَنْ	اُخْرَجَ	وَ	قَدْ	خَلَتِ
کیا	تم دونوں وعدہ دیتے ہو مجھے	یہ کہ	میں نکالا جاؤں گا (قبر سے)؟	حالانکہ	تحقیق	گزر چکی ہیں

الْقُرُوْنُ	مِنْ قَبْلِيْ	وَهُمَا	يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ	وَيْلَكَ	اٰمِنْ
(بہت سی) امتیں	مجھ سے پہلے	جبکہ وہ دونوں	فریاد کرتے رہے اللہ سے	تو ہلاک ہو جائے	ایمان لے آ

اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَيَقُوْلُ	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ
بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	پھر وہ کہتا ہے:	نہیں ہے	یہ	مگر	قصے کہانیاں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿17﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ
پہلے لوگوں کی	یہ	وہ لوگ ہیں کہ	ثابت ہوگئی	ان پر	بات (عذاب کی)	ان امتوں کے ساتھ

قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ ﴿18﴾
جو گزر چکیں	ان سے پہلے	جنوں اور انسانوں سے	بے شک وہ	تھے	خسارہ پانے والے

وَلِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا	وَلِيُوَفِّيَهُمْ
اور ہر ایک کے لیے	درجے ہیں	اس کے (مطابق) جو	انھوں نے عمل کیے	اور تاکہ پورا دے ان کو (اللہ بدلہ)

اَعْمَالَهُمْ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿19﴾	وَيَوْمَ	يُعْرَضُ	الَّذِيْنَ
ان کے اعمال کا	جبکہ	وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے	اور جس دن	پیش کیے جائیں گے	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ	اَذْهَبْتُمْ	طَيِّبٰتِكُمْ	فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا
کفر کیا	آگ پر	(کہا جائے گا:) تم نے پورا لے لیا	(حصہ) اپنی لذتوں کا	اپنی دنیاوی زندگی میں

وَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا	فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ الْهُوْنِ	بِمَا
اور تم نے فائدہ اٹھالیا	ان سے	چنانچہ آج	تم بدلہ دیے جاؤ گے	ذلت کے عذاب کا	بسبب اس کے کہ

كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَبِمَا	كُنْتُمْ
تم تھے	تکبر کرتے	زمین میں	ناحق	اور بسبب اس کے کہ	تم تھے

تَفْسُقُوْنَ ۝20 ع	وَاذْكُرْ	اَخَا عَادٍ	اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ	بِالْاَحْقَافِ
نافرمانی کرتے	اور یاد کریں	عاد کے بھائی (ہود) کو	جب	اس نے ڈرایا	اپنی قوم کو	احقاف میں

وَقَدْ	خَلَتِ	النُّذُرُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَمِنْ خَلْفِهٖ
اور تحقیق	گزر چکے	کئی ڈرانے والے	اس (ہود) سے پہلے	اور اس کے بعد

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اس (بات) سے کہ نہ تم عبادت کرو (کسی کی)	سوائے	اللہ کے	بلاشبہ میں	ڈرتا ہوں	تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝21	قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا	لِتَاْفِكَنَا
ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے	انھوں نے کہا:	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	(اس لیے) تاکہ تو پھیر دے ہمیں

عَنْ اٰلِهَتِنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ
ہمارے معبودوں سے؟	پس تو لے آ ہمارے پاس	وہ (عذاب) جس کا	تو وعدہ دیتا ہے ہمیں	اگر	تو ہے

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝22	قَالَ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ
سچوں میں سے؟	اس (ہود) نے کہا:	بس (اس کا)	علم	اللہ ہی کے پاس ہے

وَاُبَلِّغُكُمْ	مَّآ	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَلٰكِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ
اور میں پہنچاتا ہوں تمھیں	وہ چیز کہ	میں بھیجا گیا ہوں	اس کے ساتھ	اور لیکن میں	دیکھتا ہوں تمھیں

قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ ۝23	فَلَمَّا	رَاَوْهُ	عَارِضًا	مُّسْتَقْبِلَ
ایسے لوگ	کہ تم جہالت کرتے ہو	پھر جب	انھوں نے دیکھا اس (عذاب) کو	کہ ایک بادل ہے	سامنے چلا آرہا ہے

اَوْدِيَتِهِمْ	قَالُوْا	هٰذَا	عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا ؕ	بَلْ
ان کی وادیوں کے	تو انھوں نے کہا:	یہ	بادل ہے	بارش برسانے والا ہم پر	بلکہ (بادل نہیں)

هُوَ	مَا	اسْتَعْجَلْتُمْ	بِهٖ ؕ	رِيْحٌ	فِيْهَا
(یہ تو) وہ (عذاب) ہے	کہ تم	جلدی طلب کرتے تھے	اس کو	(وہ) ہوا ہے	اس میں

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝24	تُدَمِّرُ	كُلَّ شَيْءٍۢ	بِاَمْرِ رَبِّهَا
عذاب ہے	نہایت دردناک	وہ تباہ و برباد کردے گی	ہر چیز کو	اپنے رب کے حکم سے

فَاَصْبَحُوْا	لَا يُرٰٓى	اِلَّا	مَسٰكِنُهُمْ	كَذٰلِكَ	نَجْزِى
پھر وہ (ایسے) ہو گئے	(کہ) نہ دکھائی دیتا تھا (کچھ بھی)	سوائے	ان کے گھروں کے	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿25﴾	وَلَقَدْ	مَكَّنّٰهُمْ	فِيْمَآ	اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ
مجرم لوگوں کو	اور البتہ تحقیق	ہم نے قدرت دی ان کو	اس چیز کی کہ	نہیں ہم نے قدرت دی تمھیں

فِيْهِ	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	سَمْعًا	وَّاَبْصَارًا	وَّاَفْـِٕدَةً	فَمَآ اَغْنٰى
اس کی	اور ہم نے دیے	ان کو	کان	اور آنکھیں	اور دل	پھر نہ فائدہ دیا

عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ	وَلَآ اَبْصَارُهُمْ	وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ
ان کو	ان کے کانوں نے	اور نہ ان کی آنکھوں نے	اور نہ ان کے دلوں نے	کچھ بھی

اِذْ	كَانُوْا	يَجْحَدُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا
جب کہ	وہ تھے	انکار کرتے	اللہ کی آیتوں کا	اور گھیر لیا	ان کو	اس (عذاب) نے کہ

كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿26﴾	وَلَقَدْ	اَهْلَكْنَا	مَا	حَوْلَكُمْ
تھے وہ	جس کا	ٹھٹھا کرتے	اور البتہ تحقیق	ہم نے ہلاک (تباہ) کر دیں	جو	تمھارے آس پاس ہیں

مِّنَ الْقُرٰى	وَصَرَّفْنَا	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾
بستیاں	اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں	آیتیں	تاکہ وہ	(ہماری طرف) رجوع کریں

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قُرْبَانًا
پھر کیوں نہ مدد کی ان کی	ان لوگوں نے جنھیں	انھوں نے ٹھہرایا تھا	اللہ کے سوا	قرب حاصل کرنے کے لیے

اٰلِهَةً	بَلْ	ضَلُّوْا	عَنْهُمْ	وَذٰلِكَ	اِفْكُهُمْ	وَمَا	كَانُوْا
معبود؟	بلکہ	وہ (معبود) گم ہو گئے	ان سے	اور یہ	ان کا جھوٹ تھا	اور جو	وہ تھے

يَفْتَرُوْنَ ﴿28﴾	وَاِذْ	صَرَفْنَآ	اِلَيْكَ	نَفَرًا	مِّنَ الْجِنِّ
افترا باندھتے	اور (یاد کریں) جب	ہم نے پھیر دی	آپ کی طرف	ایک جماعت	جنوں کی

يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ	قَالُوْٓا
وہ غور سے سنتے تھے	قرآن	پھر جب	وہ حاضر ہوئے اس (کی تلاوت) کو	تو انھوں نے (ایک دوسرے سے) کہا:

اَنْصِتُوْا	فَلَمَّا	قُضِيَ	وَلَّوْا	اِلٰى قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ ﴿29﴾
خاموش رہو	پھر جب	ختم کی گئی (تلاوت)	تو وہ (جن) لوٹے	اپنی قوم کی طرف	ڈرانے والے (بن کر)

قَالُوْا	يٰقَوْمَنَآ	اِنَّا	سَمِعْنَا	كِتٰبًا	اُنْزِلَ
انھوں نے کہا:	اے ہماری قوم!	بے شک ہم نے	سنی ہے	ایک کتاب	جو نازل کی گئی ہے

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْٓ
موسیٰ کے بعد	وہ تصدیق کرنے والی ہے	ان (کتابوں) کی جو	اس سے پہلے ہیں	وہ رہنمائی کرتی ہے

اِلَى الْحَقِّ	وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾	يٰقَوْمَنَآ	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ اللّٰهِ
حق کی طرف	اور راہِ مستقیم کی طرف	اے ہماری قوم!	تم قبول کرلو	اللہ کے داعی (کی بات) کو

وَاٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَيُجِرْكُمْ
اور ایمان لے آؤ	اس پر	وہ بخش دے گا	تمھارے لیے	تمھارے گناہ	اور وہ بچالے گا تمھیں

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾	وَمَنْ	لَّا يُجِبْ	دَاعِيَ اللّٰهِ	فَلَيْسَ
نہایت دردناک عذاب سے	اور جو کوئی	نہیں قبول کرے گا	اللہ کے داعی (کی بات) کو	تو نہیں ہے

بِمُعْجِزٍ	فِي الْاَرْضِ	وَلَيْسَ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءُ
وہ عاجز کرنے والا (اللہ کو)	زمین میں	اور نہیں ہوں گے	اس کے لیے	اس (اللہ) کے سوا	کوئی حمایتی بھی

اُولٰٓئِكَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ
(بلکہ) یہ لوگ	کھلی گمراہی میں ہیں	کیا اور	نہیں انھوں نے دیکھا (جانا)	یہ کہ بے شک	اللہ

الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وَلَمْ يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ
وہ ذات ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو	اور نہ وہ تھکا	ان کے پیدا کرنے سے

بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى اَنْ	يُّحْيِ	الْمَوْتٰى	بَلٰٓى	اِنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
(بے شک وہ) قادر ہے	اس پر کہ	وہ زندہ کرے	مردوں کو؟	کیوں نہیں!	بلاشبہ وہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿33﴾	وَيَوْمَ	يُعْرَضُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ
خوب قادر ہے	اور جس دن	پیش کیے جائیں گے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	آگ پر

اَ	لَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰى	وَ
(تو کہا جائے گا:) کیا	نہیں ہے	یہ	حق؟	وہ کہیں گے:	کیوں نہیں!	قسم ہے

رَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ
ہمارے رب کی (یہ حق ہے)	وہ (اللہ) فرمائے گا:	اب تم چکھو	(یہ) عذاب	بوجہ اس کے کہ	تم تھے

تَكْفُرُوْنَ ﴿34﴾	فَاصْبِرْ	كَمَا	صَبَرَ	اُولُوا الْعَزْمِ	مِنَ الرُّسُلِ	وَلَا
کفر کرتے	پس آپ صبر کریں	جیسے	صبر کیا	عزم و ہمت والے	رسولوں نے	اور نہ

تَسْتَعْجِلْ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَ	مَا
آپ جلدی طلب کریں (عذاب)	ان کے لیے	گویا کہ وہ (کافر)	جس دن	وہ دیکھیں گے	اس (عذاب) کو جس کا

يُوْعَدُوْنَ	لَمْ يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنْ نَّهَارٍ
وہ وعدے دیے جاتے ہیں	(تو سمجھیں گے کہ) نہیں وہ ٹھہرے (دنیا میں)	مگر	ایک گھڑی ہی	دن کی

بَلٰغٌ	فَهَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾
(یہ تو) پہنچا دینا ہے	سو نہیں	ہلاک کیا جائے گا (کوئی اور)	سوائے	نافرمان لوگوں کے

ع 4

سورۃ محمد مدنیۃ — رکوعاتہا 4 — آیاتہا 38

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَضَلَّ
وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور روکا	اللہ کی راہ سے	(اللہ نے) ضائع کر دیے

اَعْمَالَهُمْ ﴿1﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَاٰمَنُوْا
ان کے عمل	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک	اور وہ ایمان لائے

بِمَا	نُزِّلَ	عَلٰى مُحَمَّدٍ	وَّهُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ
اس (قرآن) پر جو	نازل کیا گیا	محمد (ﷺ) پر	اور وہ	حق ہے	ان کے رب کی طرف سے

كَفَّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَاَصْلَحَ	بَالَهُمْ ﴿2﴾	ذٰلِكَ
(اللہ نے) دور کر دیں	ان سے	ان کی برائیاں	اور اصلاح کر دی	ان کے حال کی	یہ

بِاَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ	وَاَنَّ
اس لیے کہ بے شک	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	انھوں نے پیروی کی	باطل کی	اور بلاشبہ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّبَعُوا	الْحَقَّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	كَذٰلِكَ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	انھوں نے پیروی کی	حق کی	اپنے رب کی طرف سے	اسی طرح

يَضْرِبُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ ﴿3﴾	فَاِذَا	لَقِيْتُمُ
بیان کرتا ہے	اللہ	لوگوں کے لیے	ان کی مثالیں	چنانچہ جب	تم (جہاد میں) ملو

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ ؕ	حَتّٰۤى	اِذَاۤ
ان لوگوں سے جنھوں نے	کفر کیا	تو (مارو) مارنا	گردنیں	یہاں تک کہ	جب

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	فَشُدُّوا	الْوَثَاقَ	فَاِمَّا	مَنًّۢا
تم خوب قتل کر چکو ان کو	تو مضبوطی سے باندھ دو (قیدیوں کو)	بیڑیوں میں	پھر یا تو	(ان پر) احسان کرنا ہے

بَعْدُ	وَاِمَّا	فِدَآءً	حَتّٰى	تَضَعَ	الْحَرْبُ	اَوْزَارَهَا ۚ
اس کے بعد	اور یا	فدیہ (تاوان) لینا ہے	یہاں تک کہ	رکھ (ڈال) دے	لڑائی	اپنے ہتھیار

ذٰلِكَ ۛؕ	وَلَوْ يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ	وَلٰكِنْ
(حکم) یہی ہے	اور اگر چاہتا	اللہ	تو البتہ (خود ہی) بدلے لے لیتا	ان سے	اور لیکن

لِّيَبْلُوَا	بَعْضَكُمْ	بِبَعْضٍ ؕ	وَالَّذِيْنَ	قُتِلُوْا
(اس نے تمھیں حکم دیا ہے) تاکہ وہ آزمائے	تمھارے بعض کو	بعض کے ساتھ	اور وہ لوگ جو	قتل (شہید) کیے گئے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَلَنْ يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ ﴿4﴾	سَيَهْدِيْهِمْ
اللہ کی راہ میں	تو ہرگز نہیں وہ ضائع کرے گا	ان کے اعمال	عنقریب وہ رہنمائی کرے گا ان کی

وَيُصْلِحُ	بَالَهُمْ ﴿5﴾	وَيُدْخِلُهُمُ	الْجَنَّةَ	عَرَّفَهَا
اور اصلاح کرے گا	ان کے حال کی	اور وہ داخل کرے گا انھیں	(اس) جنت میں	(کہ) وہ خوب پہچان کروا چکا ہے اس کی

لَهُمْ ﴿6﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تَنْصُرُوا اللّٰهَ
ان کو	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اگر	تم مدد کرو اللہ (کے دین) کی

يَنْصُرْكُمْ	وَيُثَبِّتْ	اَقْدَامَكُمْ ﴿7﴾	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تو وہ مدد کرے گا تمھاری	اور وہ ثابت رکھے گا	تمھارے قدم	اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

فَتَعْسًا	لَّهُمْ	وَاَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ ﴿8﴾	ذٰلِكَ
تو ہلاکت ہے	ان کے لیے	اور وہ (اللہ) ضائع کر دے گا	ان کے اعمال	یہ

بِاَنَّهُمْ	كَرِهُوْا	مَاۤ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاَحْبَطَ
اس لیے کہ بلاشبہ انھوں نے	ناپسند کیا	اس چیز کو جو	نازل کی اللہ نے	تو اس نے برباد کر دیے

اَعْمَالَهُمْ ﴿9﴾	اَ	فَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ
ان کے اعمال	کیا	پھر نہیں انھوں نے سیر کی	زمین میں	چنانچہ وہ دیکھتے	کیسا

كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	مِن قَبْلِهِمْ	دَمَّرَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ
ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے؟	تباہی ڈال دی	اللہ نے	ان پر

وَلِلْكٰفِرِينَ	اَمْثَالُهَا ⑩	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلَى
اور کافروں کے لیے	اس جیسی سزائیں ہیں	یہ	اس لیے کہ بے شک	اللہ	مددگار ہے

الَّذِينَ	اٰمَنُوْا	وَاَنَّ	الْكٰفِرِينَ	لَا	مَوْلٰى	لَهُمْ ⑪	اِنَّ
ان لوگوں کا جو	ایمان لائے	اور بے شک	کافر لوگ	نہیں ہے	کوئی مددگار	ان کا	بلاشبہ

اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِينَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ
اللہ	داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک	(ایسے) باغات میں

تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوْا	يَتَمَتَّعُوْنَ
کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	وہ فائدہ اٹھاتے ہیں (دنیا ہی کا)

وَيَاْكُلُوْنَ	كَمَا	تَاْكُلُ	الْاَنْعَامُ	وَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ ⑫
اور وہ کھاتے ہیں	جس طرح	کھاتے ہیں	چوپائے	اور آگ ہی	ٹھکانا ہے	ان کا

وَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	هِيَ	اَشَدُّ	قُوَّةً	مِّنْ قَرْيَتِكَ	الَّتِيْٓ
اور کتنی ہی	بستیاں	کہ وہ	شدید تر تھیں	قوت میں	آپ کی بستی (مکہ) سے	وہ جو

اَخْرَجَتْكَ	اَهْلَكْنٰهُمْ	فَلَا نَاصِرَ	لَهُمْ ⑬
کہ اس (کے رہنے والوں) نے نکالا ہے آپ کو	ہم نے ہلاک کر دیا ان کو	پھر نہیں تھا کوئی (بھی) مدد کرنے والا	ان کی

اَ	فَمَنْ	كَانَ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	كَمَنْ
کیا	پھر جو شخص	کہ وہ ہے	واضح دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے	اس شخص کی مانند ہے

زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ ⑭	مَثَلُ
کہ مزین کر دی گئی	اس کے لیے	اس کی بدعملی؟	اور انھوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی	مثال

الْجَنَّةِ الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	فِيْهَآ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ مَّآءٍ	غَيْرِ اٰسِنٍ
اس جنت کی جس کا	وعدہ کیے گئے	متقی لوگ (یہ ہے)	اس میں	نہریں ہیں	ایسے پانی کی	جو نہیں ہے خراب ہونے والا

وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ لَّبَنٍ	لَّمْ يَتَغَيَّرْ	طَعْمُهٗ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ خَمْرٍ
اور نہریں ہیں	ایسے دودھ کی	کہ نہیں تبدیل ہوا (کبھی)	اس کا ذائقہ	اور نہریں ہیں	ایسی شراب کی

لَذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ عَسَلٍ	مُّصَفًّى	وَلَهُمْ
جو لذیذ ہے	پینے والوں کے لیے	اور نہریں ہیں	ایسے شہد کی	جو صاف شدہ ہے	اور ان (پرہیزگاروں) کے لیے

فِيْهَا	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	وَمَغْفِرَةٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ
اس میں	ہر قسم کے پھل ہوں گے	اور مغفرت ہوگی	ان کے رب کی طرف سے

كَمَنْ	هُوَ	خٰلِدٌ	فِي النَّارِ	وَسُقُوْا	مَآءً
(کیا یہ لوگ) ان لوگوں کے مانند ہو سکتے ہیں	کہ وہ	ہمیشہ رہنے والے ہیں	آگ میں	اور وہ پلائے جائیں گے	پانی

حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ ۝15	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ
سخت گرم کھولتا ہوا؟	پس وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا	ان کی آنتیں	اور ان میں سے بعض	وہ ہیں جو	کان لگاتے ہیں

اِلَيْكَ	حَتّٰٓى	اِذَا	خَرَجُوْا	مِنْ عِنْدِكَ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ
آپ کی طرف	یہاں تک کہ	جب	وہ نکلتے ہیں	آپ کے پاس سے	تو کہتے ہیں	ان لوگوں سے

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مَاذَا	قَالَ	اٰنِفًا	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
کہ وہ دیے گئے	علم	کہ کیا	اس (پیغمبر) نے کہا تھا	ابھی؟	یہی وہ لوگ ہیں کہ

طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ ۝16	وَالَّذِيْنَ
مہر لگا دی	اللہ نے	ان کے دلوں پر	اور انھوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی	اور وہ لوگ جنھوں نے

اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ	هُدًى	وَّاٰتٰىهُمْ	تَقْوٰىهُمْ ۝17	فَهَلْ
ہدایت پائی	اس (اللہ) نے زیادہ کیا ان کو	ہدایت میں	اور اس نے دیا انھیں	ان کا تقویٰ	سو نہیں

يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	فَقَدْ	جَآءَ
وہ انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	وہ آئے ان کے پاس	اچانک	پس تحقیق	آ چکی ہیں

اَشْرَاطُهَا	فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	ذِكْرٰىهُمْ ۝18
اس کی نشانیاں	پھر کہاں ہوگا	ان کے لیے	جب	آ جائے گی وہ (قیامت) ان کے پاس	ان کا نصیحت حاصل کرنا؟

فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَاسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ
پس آپ جان لیجیے	کہ بلاشبہ شان یہ ہے	نہیں	کوئی معبود برحق	مگر اللہ ہی	اور آپ بخشش مانگیے	اپنے گناہ کی

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مُتَقَلَّبَكُمْ	وَمَثْوٰىكُمْ ۝19
اور مومن مردوں کے لیے	اور مومن عورتوں کے لیے	اور اللہ	جانتا ہے	تمھارا چلنا پھرنا	اور تمھارا ٹھکانا

وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْلَا نُزِّلَتْ	سُوْرَةٌ ۚ	فَاِذَآ	اُنْزِلَتْ
اور کہتے ہیں	وہ لوگ جو	ایمان لائے:	کیوں نہیں نازل کی جاتی	کوئی سورت؟	پھر جب	نازل کی جاتی ہے

سُوْرَةٌ	مُّحْكَمَةٌ	وَّذُكِرَ	فِيْهَا	الْقِتَالُ	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ
کوئی سورت	محکم	اور ذکر کیا جاتا ہے	اس میں	قتال (جہاد) کا	تو آپ دیکھتے ہیں	ان لوگوں کو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يَّنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ
جن کے دلوں میں	روگ ہے	وہ دیکھ رہے ہوتے ہیں	آپ کی طرف	مانند دیکھنے	اس شخص کے کہ غشی طاری ہوگئی ہو

عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ ۭ	فَاَوْلٰى	لَهُمْ ﴿٢٠﴾	طَاعَةٌ	وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ
اس پر	موت کی وجہ سے	چنانچہ ہلاکت ہے	ان کے لیے	اطاعت کرنا	اور بھلی بات کہنا (بہتر ہے)

فَاِذَا	عَزَمَ	الْاَمْرُ	فَلَوْ	صَدَقُوا اللّٰهَ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ ﴿٢١﴾
پھر جب	پختہ ہو جائے	حکم (جہاد کا)	تو اگر	وہ سچے رہیں اللہ سے	تو ہوگا (یہ سچ)	بہت بہتر	ان کے لیے

فَهَلْ	عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	اَنْ	تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ
پھر تحقیق	تم سے توقع ہے	اگر	تم حکمران بن جاؤ	یہ کہ	تم فساد کرو گے	زمین میں

وَتُقَطِّعُوْٓا	اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾	اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فَاَصَمَّهُمْ
اور تم کاٹ ڈالو گے	اپنی رشتے داریاں	یہی وہ لوگ ہیں کہ	لعنت کی ہے ان پر	اللہ نے	پھر اس نے بہرا کر دیا انھیں

وَاَعْمٰٓى	اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾	اَ	فَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	اَمْ
اور اس نے اندھی کر دیں	ان کی آنکھیں	کیا	پھر نہیں	وہ غور و فکر کرتے	قرآن میں	یا

عَلٰي قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	ارْتَدُّوْا	عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا
ان کے دلوں پر تالے لگے ہیں؟	بلاشبہ	وہ لوگ جو	پھر گئے	اپنی پیٹھوں پر	اس کے بعد کہ

تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدَى	الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ	وَاَمْلٰى
واضح ہوگئی	ان کے لیے	ہدایت	شیطان نے	مزین کر دیے	ان کے لیے (ان کے عمل)	اور (اللہ نے) ڈھیل دی

لَهُمْ ﴿٢٥﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا
ان کو	یہ (پھرنا)	اس وجہ سے کہ بے شک	انھوں نے کہا	ان لوگوں (یہود) سے جنھوں نے	ناپسند کیا

مَا	نَزَّلَ اللّٰهُ	سَنُطِيْعُكُمْ	فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ
اس چیز (قرآن) کو جو	نازل کی اللہ نے:	عنقریب ہم اطاعت کریں گے تمھاری	بعض کاموں میں

وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾	فَكَيْفَ	اِذَا	تَوَفَّتْهُمُ
اور اللہ	جانتا ہے	ان کے راز	پھر کیا حال ہوگا	جب	روحیں قبض کریں گے ان کی

الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَاَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ
فرشتے	جبکہ وہ مارتے ہوں گے	ان کے چہروں کو	اور ان کی پیٹھوں کو؟	یہ (مار)	اس سبب سے کہ بے شک

اتَّبَعُوْا	مَآ	اَسْخَطَ اللّٰهَ	وَكَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ
انھوں نے پیروی کی	اس چیز کی کہ	اس نے ناراض کر دیا اللہ کو	اور انھوں نے ناپسند کی	اس کی رضامندی

فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
لہٰذا اس (اللہ) نے برباد کر دیے	ان کے اعمال	کیا	گمان کیا ہے	ان لوگوں نے جن کے دلوں میں	روگ ہے

اَنْ	لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ	اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾	وَلَوْ نَشَآءُ	لَاَرَيْنٰكَهُمْ
یہ کہ	ہرگز نہیں نکالے (ظاہر کرے) گا اللہ	ان کے کینے	اور اگر ہم چاہتے	تو البتہ ہم دکھا دیتے آپ کو وہ (منافق)

فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ	فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ
پھر ضرور آپ پہچان لیتے ان کو	ان (کے چہروں کی) علامات سے	اور یقیناً آپ پہچان لیں گے ان کو	(ان کے) انداز گفتگو سے

وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتّٰى	نَعْلَمَ
اور اللہ	جانتا ہے	تمھارے اعمال	اور البتہ ہم ضرور آزمائیں گے تمھیں	یہاں تک کہ	ہم معلوم کر لیں

الْمُجٰهِدِيْنَ	مِنْكُمْ	وَالصّٰبِرِيْنَ	وَنَبْلُوَا	اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾	اِنَّ
مجاہدین کو	تم میں سے	اور صبر کرنے والوں کو	اور ہم جانچ لیں	تمھارے حالات	بے شک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَشَآقُّوا	الرَّسُوْلَ
وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور انھوں نے روکا	اللہ کی راہ سے	اور مخالفت کی	رسول کی

مِنْۢ بَعْدِ مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدٰى	لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ	شَيْـًٔا
اس کے بعد کہ	واضح ہوگئی	ان کے لیے	ہدایت	ہرگز نہیں وہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا	کچھ بھی

وَسَيُحْبِطُ	اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ
اور عنقریب وہ (اللہ) برباد کر دے گا	ان کے اعمال	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم اطاعت کرو	اللہ کی

وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَلَا تُبْطِلُوْٓا	اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور اطاعت کرو	رسول کی	اور نہ تم باطل کرو	اپنے عملوں کو	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ
کفر کیا	اور انھوں نے روکا	اللہ کی راہ سے	پھر	وہ مر گئے	اس حال میں کہ	وہ

كُفَّارٌ	فَلَنْ يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ ﴿34﴾	فَلَا تَهِنُوْا	وَتَدْعُوْٓا	اِلَى السَّلْمِ
کافر ہی تھے	تو ہرگز نہیں بخشے گا	اللہ	ان کو	چنانچہ نہ تم سستی کرو	اور (نہ) تم بلاؤ	صلح کی طرف

وَاَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	وَاللّٰهُ	مَعَكُمْ	وَلَنْ يَّتِرَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ ﴿35﴾
جبکہ تم	بلند (غالب) ہو	اور اللہ	تمھارے ساتھ ہے	اور ہرگز نہیں کم کرے گا تم سے	تمھارے عملوں (کے ثواب) کو

اِنَّمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَتَتَّقُوْا
بس	حیات دنیا	تو ایک کھیل	اور تماشا ہے	اور اگر	تم ایمان لاؤ	اور تقویٰ اختیار کرو

يُؤْتِكُمْ	اُجُوْرَكُمْ	وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ ﴿36﴾	اِنْ
تو وہ (اللہ) دے گا تمھیں	تمھارے اجر	اور نہیں وہ مانگے گا تم سے	تمھارے (تمام) مال	اگر

يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا	فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَيُخْرِجْ
وہ (اللہ) سوال کرے تم سے (تمام) مال کا	پھر وہ اصرار کرے تم سے (اس پر)	تو تم بخیلی کرو گے	اور وہ نکال باہر کرے گا

اَضْغَانَكُمْ ﴿37﴾	هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ	تُدْعَوْنَ	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
تمھارے کینے	سنو! تم تو وہ لوگ ہو	کہ تم بلائے جاتے ہو	تاکہ تم خرچ کرو	اللہ کی راہ میں

فَمِنْكُمْ	مَّنْ	يَّبْخَلُ	وَمَنْ	يَّبْخَلْ	فَاِنَّمَا	يَبْخَلُ	عَنْ نَّفْسِهٖ
پھر بعض تم میں سے	وہ ہیں جو	بخل کرتے ہیں	اور جو	بخل کرتا ہے	تو بس	وہ بخل کرتا ہے	اپنے آپ سے

وَاللّٰهُ	الْغَنِيُّ	وَاَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	وَاِنْ	تَتَوَلَّوْا	يَسْتَبْدِلْ
اور اللہ	بڑا بے نیاز ہے	اور تم	سب محتاج ہو	اور اگر	تم روگردانی کرو گے	تو وہ (اللہ) بدل لائے گا

قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا يَكُوْنُوْٓا	اَمْثَالَكُمْ ﴿38﴾
دوسرے لوگ	تمھارے سوا	پھر	نہ وہ ہوں گے	تم جیسے

سورۃ الفتح مدنیۃ | رکوعاتہا 4 | آیاتہا 29

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّا	فَتَحْنَا	لَكَ	فَتْحًا	مُّبِيْنًا ﴿1﴾	لِّيَغْفِرَ
بلاشبہ ہم نے	فتح دی	آپ کو	فتح	مبین	تاکہ بخش دے

لَكَ	اللّٰهُ	مَا	تَقَدَّمَ	مِنْ ذَنْۢبِكَ	وَمَا	تَاَخَّرَ	وَيُتِمَّ
آپ کے لیے	اللہ	جو	پہلے ہوا	آپ کا کوئی گناہ	اور جو	پیچھے ہوا	اور (تاکہ) وہ پوری کرے

نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَيَهْدِيَكَ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ 2	وَّيَنْصُرَكَ
اپنی نعمت	آپ پر	اور (تاکہ) آپ کو ہدایت دے	صراط مستقیم کی	اور (تاکہ) آپ کی مدد کرے

اللّٰهُ	نَصْرًا	عَزِيْزًا ۝ 3	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ
اللہ	مدد کرنا	نہایت زبردست	وہ (اللہ)	وہ ذات ہے جس نے	نازل کی	تسکین

فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِيْمَانًا	مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ	وَلِلّٰهِ
مومنوں کے دلوں میں	تاکہ وہ زیادہ ہوں	ایمان میں	اپنے ایمان کے ساتھ	اور اللہ ہی کے لیے ہیں

جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ۝ 4
لشکر	آسمانوں اور زمین کے	اور ہے	اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا

لِّيُدْخِلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
(یہ سب اس لیے کیا) تاکہ وہ داخل کرے	مومن مردوں کو	اور مومن عورتوں کو	(ایسے) باغات میں	کہ چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَيُكَفِّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ ۭ
ان کے نیچے سے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور (تاکہ) وہ دور کرے	ان سے	ان کی برائیاں

وَكَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَوْزًا	عَظِيْمًا ۝ 5	وَّيُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اور ہے	یہ	اللہ کے ہاں	کامیابی	بہت بڑی	اور (تاکہ) وہ عذاب دے	منافق مردوں کو

وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	الظَّاۗنِّيْنَ	بِاللّٰهِ	ظَنَّ
اور منافق عورتوں کو	اور مشرک مردوں کو	اور مشرک عورتوں کو	وہ جو گمان کرنے والے ہیں	اللہ کے ساتھ	گمان

السَّوْءِ ۭ	عَلَيْهِمْ	دَاۗىِٕرَةُ	السَّوْءِ ۚ	وَغَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ
برا	انھی پر ہے	گردش	بری	اور غصے ہوا	اللہ	ان پر

وَلَعَنَهُمْ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	جَهَنَّمَ ۭ	وَسَاۗءَتْ	مَصِيْرًا ۝ 6
اور اس نے لعنت کی انھیں	اور اس نے تیار کی	ان کے لیے	جہنم	اور بری ہے وہ	لوٹنے کی جگہ

وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا
اور اللہ ہی کے لیے ہیں	لشکر	آسمانوں اور زمین کے	اور ہے	اللہ	نہایت غالب

حَكِيْمًا ⑦	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّمُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا ⑧
خوب حکمت والا	بلاشبہ ہم نے	بھیجا ہے آپ کو	گواہی دینے والا	اور بشارت دینے والا	اور ڈرانے والا (بنا کر)

لِّتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	وَتُعَزِّرُوْهُ	وَتُوَقِّرُوْهُ ۚ
تاکہ تم ایمان لاؤ	اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ	اور (تاکہ) تم مدد کرو اس کی	اور (تاکہ) تم توقیر کرو اس کی

وَتُسَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا ⑨	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ
اور (تاکہ) تم پاکی بیان کرو اس (اللہ) کی	صبح	اور شام	بلاشبہ	وہ لوگ جو	بیعت کرتے ہیں آپ سے

اِنَّمَا	يُبَايِعُوْنَ	اللّٰهَ	يَدُ اللّٰهِ	فَوْقَ	اَيْدِيْهِمْ ۚ	فَمَنْ
بس	وہ بیعت کرتے ہیں	اللہ کی	اللہ کا ہاتھ ہے	اوپر	ان کے ہاتھوں کے	پھر جس نے

نَّكَثَ	فَاِنَّمَا	يَنْكُثُ	عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ	وَمَنْ	اَوْفٰى	بِمَا
عہد شکنی کی	تو بس	وہ عہد شکنی کرے گا	اپنی ہی ذات کے خلاف	اور جس نے	پورا کیا	اس کو کہ

ع

عٰهَدَ	عَلَيْهُ	اللّٰهَ	فَسَيُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ⑩	سَيَقُوْلُ
اس نے عہد کیا تھا	اس پر	اللہ سے	سو عنقریب وہ دے گا اس کو	اجر	بہت بڑا	ضرور کہیں گے

لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَآ	اَمْوَالُنَا	وَاَهْلُوْنَا
آپ سے	جو پیچھے چھوڑ دیے گئے	دیہاتیوں میں سے:	مشغول کر دیا تھا ہمیں	ہمارے مالوں نے	اور ہمارے اہل و عیال نے

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ	يَقُوْلُوْنَ	بِاَلْسِنَتِهِمْ	مَّا	لَيْسَ
لہٰذا آپ مغفرت طلب کریں ہمارے لیے	وہ کہتے ہیں	اپنی زبانوں سے	وہ (بات) جو	نہیں ہے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ	قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	لَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا
ان کے دلوں میں	آپ کہہ دیجیے:	تو کون ہے جو	اختیار رکھتا ہے	تمھارے لیے	اللہ سے	کسی چیز کا

اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا	اَوْ	اَرَادَ	بِكُمْ	نَفْعًا ۚ	بَلْ
اگر	وہ ارادہ کرے	تمھارے ساتھ	نقصان کا	یا	وہ ارادہ کرے	تمھارے ساتھ	نفع کا؟	(کوئی بھی نہیں) بلکہ

كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ⑪	بَلْ	ظَنَنْتُمْ	اَنْ
ہے	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار	بلکہ	تم نے گمان کیا تھا	یہ کہ

لَّنْ يَّنْقَلِبَ	الرَّسُوْلُ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ	اَبَدًا	وَّزُيِّنَ
ہرگز نہیں واپس لوٹیں گے	رسول	اور مومن	اپنے اہل و عیال کی طرف	کبھی بھی	اور مزین کر دی گئی تھی

ذٰلِكَ | فِيْ قُلُوْبِكُمْ | وَظَنَنْتُمْ | ظَنَّ | السَّوْءِ | وَكُنْتُمْ | قَوْمًا

یہ بات | تمھارے دلوں میں | اور تم نے گمان کر لیا تھا | گمان | برا | اور تم تھے | لوگ

بُوْرًا ﴿12﴾ | وَمَنْ | لَّمْ يُؤْمِنْ | بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ | فَاِنَّآ | اَعْتَدْنَا

ہلاک ہونے والے | اور جو شخص | نہیں ایمان لایا | اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ | تو بلاشبہ ہم نے | تیار کی ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ | سَعِيْرًا ﴿13﴾ | وَلِلّٰهِ | مُلْكُ | السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

(ایسے) کافروں کے لیے | خوب بھڑکتی آگ | اور اللہ ہی کے لیے ہے | بادشاہی | آسمانوں اور زمین کی

يَغْفِرُ | لِمَنْ | يَّشَآءُ | وَيُعَذِّبُ | مَنْ يَّشَآءُ | وَكَانَ | اللّٰهُ | غَفُوْرًا

وہ بخشتا ہے | جس کو | وہ چاہتا ہے | اور عذاب دیتا ہے | جسے چاہتا ہے | اور ہے | اللہ | بہت بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿14﴾ | سَيَقُوْلُ | الْمُخَلَّفُوْنَ | اِذَا | انْطَلَقْتُمْ | اِلٰى مَغَانِمَ

نہایت رحم کرنے والا | عنقریب کہیں گے | وہ لوگ جو پیچھے چھوڑ دیے گئے تھے: | جب | تم چلو گے | غنیموں کی طرف

لِتَاْخُذُوْهَا | ذَرُوْنَا | نَتَّبِعْكُمْ | يُرِيْدُوْنَ | اَنْ | يُّبَدِّلُوْا

تاکہ تم حاصل کرو وہ | چھوڑو ہمیں | ہم بھی چلیں تمھارے ساتھ | وہ ارادہ کرتے ہیں | یہ کہ | بدل دیں

كَلٰمَ اللّٰهِ | قُلْ | لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا | كَذٰلِكُمْ | قَالَ اللّٰهُ | مِنْ قَبْلُ

اللہ کا کلام | کہہ دیجیے: | ہرگز نہیں تم چلو گے ہمارے ساتھ | اسی طرح | کہہ دیا ہے اللہ نے | پہلے ہی سے

فَسَيَقُوْلُوْنَ | بَلْ | تَحْسُدُوْنَنَا | بَلْ | كَانُوْا | لَا يَفْقَهُوْنَ | اِلَّا

پھر یقیناً وہ کہیں گے: | بلکہ | تم حسد کرتے ہو ہم سے | (نہیں) بلکہ | ہیں وہ | نہیں سمجھتے | مگر

قَلِيْلًا ﴿15﴾ | قُلْ | لِّلْمُخَلَّفِيْنَ | مِنَ الْاَعْرَابِ | سَتُدْعَوْنَ | اِلٰى قَوْمٍ

بہت تھوڑا | کہہ دیجیے | پیچھے چھوڑے گئے لوگوں کو | دیہاتیوں میں سے: | عنقریب تم بلائے جاؤ گے | ایک ایسی قوم کی طرف

اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ | تُقَاتِلُوْنَهُمْ | اَوْ | يُسْلِمُوْنَ | فَاِنْ | تُطِيْعُوْا

جو نہایت سخت لڑنے والی ہے | تم لڑو گے ان سے | یا | وہ مسلمان ہو جائیں گے | پھر اگر | تم اطاعت کرو گے

يُؤْتِكُمُ | اللّٰهُ | اَجْرًا | حَسَنًا | وَاِنْ | تَتَوَلَّوْا | كَمَا

تو دے گا تمھیں | اللہ | اجر | اچھا | اور اگر | تم روگردانی کرو گے | جیسا کہ

تَوَلَّيْتُمْ | مِّنْ قَبْلُ | يُعَذِّبْكُمْ | عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿16﴾ | لَيْسَ

تم نے روگردانی کی تھی | اس سے پہلے | تو وہ عذاب دے گا تمھیں | عذاب نہایت دردناک | نہیں ہے (پیچھے رہنے میں)

عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ
اندھے پر	کوئی حرج (گناہ)	اور نہ لنگڑے پر	کوئی حرج	اور نہ مریض پر

حَرَجٌ	وَمَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ
کوئی حرج	اور جو کوئی	اطاعت کرے	اللہ اور اس کے رسول کی	تو وہ (اللہ) داخل کرے گا اس کو	باغات میں

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ
کہ بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	اور جو کوئی	روگردانی کرے گا	تو وہ (اللہ) عذاب دے گا اسے

عَذَابًا اَلِيْمًا (17)	لَقَدْ	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ
عذاب نہایت دردناک	البتہ تحقیق	راضی ہو گیا	اللہ	مومنوں سے	جب

يُبَايِعُوْنَكَ	تَحْتَ الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے	درخت کے نیچے	چنانچہ اس نے جان لیا	جو (خلوص)	ان کے دلوں میں تھا

فَاَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	عَلَيْهِمْ	وَاَثَابَهُمْ	فَتْحًا قَرِيْبًا (18)	وَّمَغَانِمَ
تو اس نے نازل کی	تسکین	ان پر	اور بدلے میں دی انھیں	فتح قریب ہی	اور (بھی) غنیمتیں

كَثِيْرَةً	يَّاْخُذُوْنَهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا (19)
بہت سی	کہ وہ حاصل کریں گے ان کو	اور ہے	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا

وَعَدَكُمُ	اللّٰهُ	مَغَانِمَ كَثِيْرَةً	تَاْخُذُوْنَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ
وعدہ کیا تم سے	اللہ نے	بہت سی غنیمتوں کا	کہ تم حاصل کرو گے ان کو	چنانچہ اس نے جلد ہی دے دی	تمھیں

هٰذِهٖ	وَكَفَّ	اَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ	وَلِتَكُوْنَ	اٰيَةً
یہ	اور اس نے روک دیے	ہاتھ	لوگوں کے	تم سے	اور تاکہ ہو یہ	نشانی

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَيَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (20)	وَّاُخْرٰى
مومنوں کے لیے	اور (تاکہ) وہ ہدایت دے تمھیں	صراط مستقیم کی	اور دوسری (غنیمتیں)

لَمْ تَقْدِرُوْا	عَلَيْهَا	قَدْ	اَحَاطَ	اللّٰهُ	بِهَا	وَكَانَ
کہ نہیں تم قادر ہوئے (ابھی)	ان (کو حاصل کرنے) پر	تحقیق	احاطہ کر رکھا ہے	اللہ نے	ان کا	اور ہے

اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرًا (21)	وَلَوْ	قٰتَلَكُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر	اور اگر	لڑتے تم سے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّلَا نَصِيْرًا ﴿22﴾
تو یقیناً وہ پھیر لیتے	(اپنی) پیٹھیں	پھر	نہ وہ پاتے	کوئی دوست	اور نہ کوئی مددگار

سُنَّةَ اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلُ	وَلَنْ	تَجِدَ
اللہ کے طریقے کی مانند	وہ جو	تحقیق	گزر چکا ہے	اس سے پہلے	اور ہرگز نہیں	آپ پائیں گے

لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا ﴿23﴾	وَهُوَ	الَّذِيْ	كَفَّ	اَيْدِيَهُمْ
طریقۂ الٰہی کے لیے	کوئی تبدیلی	اور وہ (اللہ)	وہ ذات ہے جس نے	روکے	ان کے ہاتھ

عَنْكُمْ	وَاَيْدِيَكُمْ	عَنْهُمْ	بِبَطْنِ مَكَّةَ	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ
تم سے	اور تمھارے ہاتھ	ان سے	وادیٔ مکہ میں	بعد	اس کے کہ

اَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا ﴿24﴾
اس نے کامیابی دی تمھیں	ان پر	اور ہے	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا

هُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
وہ	وہ لوگ ہیں جنھوں نے	کفر کیا	اور انھوں نے روکا تمھیں	مسجد حرام سے

وَالْهَدْيَ	مَعْكُوْفًا	اَنْ	يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ
اور (روکا) قربانی کے جانوروں کو	اس حال میں کہ (جانور) روکے گئے	اس سے کہ	وہ پہنچیں	اپنی قربان گاہ میں

وَلَوْلَا	رِجَالٌ	مُّؤْمِنُوْنَ	وَنِسَآءٌ	مُّؤْمِنٰتٌ	لَّمْ
اور اگر نہ ہوتے	(کچھ) مرد	ایمان دار	اور (کچھ) عورتیں	ایمان دار (مکہ میں)	کہ نہیں

تَعْلَمُوْهُمْ	اَنْ	تَطَئُوْهُمْ	فَتُصِيْبَكُمْ
تم جانتے تھے ان (کے ایمان) کو	(اگر یہ خطرہ ہوتا) یہ کہ	تم روند (کچل) ڈالو گے انھیں	پھر پہنچتی تمھیں

مِّنْهُمْ	مَّعَرَّةٌۢ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	لِيُدْخِلَ
ان (کے قتل) کی وجہ سے	تکلیف	بغیر علم کے (تو ضرور تمھیں اجازت دے دی جاتی لیکن ایسا نہیں کیا گیا)	تاکہ داخل کرے

اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	لَوْ تَزَيَّلُوْا	لَعَذَّبْنَا
اللہ	اپنی رحمت میں	جسے	وہ چاہے	اگر وہ (مومن اور کافر) الگ الگ ہوتے	تو ہم ضرور عذاب دیتے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿25﴾	اِذْ	جَعَلَ
ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	ان میں سے	عذاب	نہایت دردناک	جب	پیدا کرلی

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	اپنے دلوں میں	حمیت (ضد)	جاہلیت کی حمیت (ضد)

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَلْزَمَهُمْ
تو نازل کی اللہ نے	اپنی سکینت	اپنے رسول پر	اور مومنوں پر	اور اس نے لازم کردی ان پر

كَلِمَةَ التَّقْوٰى	وَكَانُوْٓا	اَحَقَّ	بِهَا	وَاَهْلَهَا	وَكَانَ
تقوے کی بات	اور وہ تھے	زیادہ حق دار	اس (تقوے کی بات) کے	اور لائق اس کے	اور ہے

اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا (26)	لَقَدْ	صَدَقَ	اللّٰهُ	رَسُوْلَهُ	الرُّءْيَا
اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	البتہ تحقیق	سچی خبر دی	اللہ نے	اپنے رسول کو	خواب میں

بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلُنَّ	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ
حق کے ساتھ	کہ البتہ تم ضرور داخل ہوگے	مسجد حرام میں	اگر	اللہ نے چاہا	امن سے

مُحَلِّقِيْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَمُقَصِّرِيْنَ	لَا تَخَافُوْنَ	فَعَلِمَ
منڈاتے ہوئے	اپنے سر	اور بال کترواتے ہوئے	نہ تم ڈرتے ہوگے (کسی سے بھی)	چنانچہ اس (اللہ) نے جان لی

مَا	لَمْ تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ	مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ	فَتْحًا	قَرِيْبًا (27)
وہ بات جو	نہیں تم نے جانی	لہٰذا اس نے (عطا) کردی	اس سے پہلے	ایک فتح	جلد ہی

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ
وہ (اللہ)	وہ ذات ہے جس نے	بھیجا	اپنا رسول	ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ	تاکہ وہ غالب کرے اس کو

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ	وَكَفٰى بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا (28)	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ
سب دینوں پر	اور کافی ہے اللہ	بطور گواہ	محمد (ﷺ)	اللہ کے رسول ہیں	اور وہ لوگ جو

مَعَهٗٓ	اَشِدَّآءُ	عَلَى الْكُفَّارِ	رُحَمَآءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ
ان کے ساتھ ہیں	بہت سخت ہیں	کافروں پر	نہایت مہربان ہیں	آپس میں	تو دیکھے گا انھیں

رُكَّعًا سُجَّدًا		يَّبْتَغُوْنَ	فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ	وَرِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ
رکوع کرتے ہوئے، سجود کرتے ہوئے	وہ تلاش کرتے ہیں		اللہ کا فضل	اور رضامندی (اس کی)	ان کی علامت

فِيْ وُجُوْهِهِمْ	مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ	ذٰلِكَ	مَثَلُهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ	وَمَثَلُهُمْ
ان کے چہروں میں	سجدوں کا نشان ہوگا	یہ	ان کی صفت	تورات میں ہے	اور ان کی صفت

فِي الْاِنْجِيْلِ	كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ	شَطْـَٔهٗ	فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ
انجیل میں	مانند کھیتی کے ہے	جس نے نکالی	اپنی سوئی	پھر اس نے مضبوط کیا اس (سوئی) کو	پھر وہ سخت ہوئی

فَاسْتَوٰى	عَلٰى سُوْقِهٖ	يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ	لِيَغِيْظَ
پھر وہ کھڑی ہوگئی	اپنے تنے پر	خوش کرتی ہے	کاشت کاروں کو	(اللہ نے یہ اس لیے کیا) تاکہ وہ غصہ دلائے

بِهِمُ	الْكُفَّارَ ؕ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
ان (صحابہ کرام) کی وجہ سے	کافروں کو	وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۠ (29)
نیک	ان میں سے	مغفرت کا	اور اجر عظیم کا

سورة الحجرات مدنية — رکوعاتها 2 — آیاتها 18

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ تم آگے بڑھو	اللہ اور اس کے رسول سے	اور تم ڈرو اللہ سے

اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (1)	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَرْفَعُوْٓا
بلاشبہ	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ تم بلند کرو

اَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ	صَوْتِ النَّبِيِّ	وَلَا تَجْهَرُوْا	لَهٗ	بِالْقَوْلِ
اپنی آوازیں	اوپر	نبی کی آواز کے	اور نہ تم اونچی آواز میں کرو	اس (نبی) سے	بات

كَجَهْرِ	بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ	اَعْمَالُكُمْ
مانند اونچی آواز میں (بات) کرنے کے	آپس میں ایک دوسرے سے	کہیں	برباد (نہ) ہوجائیں	تمھارے عمل

وَاَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ (2)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اور تمھیں	شعور بھی نہ ہو	بلاشبہ	وہ لوگ جو	پست رکھتے ہیں	اپنی آوازیں	اللہ کے رسول کے پاس

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	امْتَحَنَ اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	لِلتَّقْوٰى ؕ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ
یہی وہ لوگ ہیں کہ	پرکھ کر خالص کر دیے اللہ نے	ان کے دل	تقویٰ کے لیے	ان کے لیے	مغفرت ہے

وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ (3)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ	مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ	اَكْثَرُهُمْ
اور اجر عظیم ہے	بلاشبہ	وہ لوگ جو	پکارتے ہیں آپ کو	حجروں کے باہر سے	اکثر ان کے

لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤ | وَلَوْ | اَنَّهُمْ | صَبَرُوْا | حَتّٰى | تَخْرُجَ | اِلَيْهِمْ | لَكَانَ

نہیں عقل رکھتے | اور اگر | بے شک وہ | صبر کرتے | حتی کہ | آپ (خود ہی) نکلتے | ان کی طرف | تو ہوتا

خَيْرًا | لَّهُمْ ؕ | وَاللّٰهُ | غَفُوْرٌ | رَّحِيْمٌ ۝٥ | يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْۤا

بہت بہتر | ان کے لیے | اور اللہ | بہت بخشنے والا | نہایت رحم کرنے والا ہے | اے وہ لوگو جو | ایمان لائے ہو!

اِنْ | جَآءَكُمْ | فَاسِقٌۢ | بِنَبَاٍ | فَتَبَيَّنُوْۤا | اَنْ تُصِيْبُوْا

اگر | لائے تمھارے پاس | کوئی فاسق | کوئی خبر | تو تحقیق کرلیا کرو (اس کی) | (کہیں ایسا نہ ہو) کہ تم تکلیف پہنچاؤ

قَوْمًاۢ | بِجَهَالَةٍ | فَتُصْبِحُوْا | عَلٰى مَا | فَعَلْتُمْ | نٰدِمِيْنَ ۝٦ | وَاعْلَمُوْۤا | اَنَّ

کسی قوم کو | نادانی سے | پھر تم ہو جاؤ | اس پر جو کچھ | تم نے کیا | نادم | اور تم جان لو | کہ بلاشبہ

فِيْكُمْ | رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ | لَوْ | يُطِيْعُكُمْ | فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ | لَعَنِتُّمْ

تمھارے اندر | اللہ کے رسول ہیں | اگر | وہ اطاعت کریں تمھاری | بہت سے معاملات میں | تو یقیناً تم مشقت میں پڑ جاؤ

وَلٰكِنَّ | اللّٰهَ | حَبَّبَ | اِلَيْكُمُ | الْاِيْمَانَ | وَزَيَّنَهٗ | فِيْ قُلُوْبِكُمْ

اور لیکن | اللہ نے | محبوب بنادیا | تمھاری طرف | ایمان کو | اور اس نے مزین کردیا اسے | تمھارے دلوں میں

وَكَرَّهَ | اِلَيْكُمُ | الْكُفْرَ | وَالْفُسُوْقَ | وَالْعِصْيَانَ ؕ | اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور اس نے ناپسندیدہ بنادیا | تمھارے لیے | کفر | اور فسق | اور نافرمانی کو | یہی لوگ

الرّٰشِدُوْنَ ۝٧ | فَضْلًا | مِّنَ اللّٰهِ | وَنِعْمَةً ؕ | وَاللّٰهُ | عَلِيْمٌ

رشد و ہدایت والے ہیں | بطور فضل کے | اللہ کی طرف سے | اور احسان کے | اور اللہ | خوب جاننے والا

حَكِيْمٌ ۝٨ | وَاِنْ | طَآئِفَتٰنِ | مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ | اقْتَتَلُوْا | فَاَصْلِحُوْا

خوب حکمت والا ہے | اور اگر | دو گروہ | مومنوں کے | آپس میں لڑ پڑیں | تو تم صلح کرادو

بَيْنَهُمَا ۚ | فَاِنْۢ | بَغَتْ | اِحْدٰىهُمَا | عَلَى الْاُخْرٰى | فَقَاتِلُوا

ان دونوں کے درمیان | پھر اگر | زیادتی کرے | ایک (گروہ) ان دونوں میں سے | دوسرے پر | تو تم لڑو

الَّتِيْ | تَبْغِيْ | حَتّٰى | تَفِيْٓءَ | اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ | فَاِنْ | فَآءَتْ

اس سے جو | زیادتی کرتا ہے | حتی کہ | وہ لوٹ آئے | اللہ کے حکم کی طرف | پھر اگر | وہ لوٹ آئے

فَاَصْلِحُوْا | بَيْنَهُمَا | بِالْعَدْلِ | وَاَقْسِطُوْا ؕ | اِنَّ | اللّٰهَ | يُحِبُّ

تو تم صلح کرادو | ان دونوں کے درمیان | عدل (حق) کے ساتھ | اور تم انصاف کرو | بلاشبہ | اللہ | پسند کرتا ہے

الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٩﴾	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَ
انصاف کرنے والوں کو	یقیناً	مومن تو (ایک دوسرے کے)	بھائی ہیں	لہٰذا تم صلح کراؤ	درمیان

اَخَوَيْكُمْ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿١٠﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اپنے دونوں بھائیوں کے	اور تم ڈرو اللہ سے	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْا	لَا يَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِّنْ قَوْمٍ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	خَيْرًا
ایمان لائے ہو!	نہ ٹھٹھا کرے	ایک قوم (مرد)	دوسری قوم (مرد) سے	شاید	کہ	ہوں وہ (لوگ)	بہتر

مِّنْهُمْ	وَلَا	نِسَآءٌ	مِّنْ نِّسَآءٍ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُنَّ	خَيْرًا
ان سے	اور نہ	عورتیں ہی (ٹھٹھا کریں)	دوسری عورتوں سے	شاید	کہ	ہوں وہ (عورتیں)	بہتر

مِّنْهُنَّ	وَلَا تَلْمِزُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَلَا	تَنَابَزُوْا	بِالْاَلْقَابِ
ان سے	اور نہ تم عیب لگاؤ	اپنی جانوں پر	اور نہ	تم پکارو ایک دوسرے کو	برے لقبوں سے

بِئْسَ	الِاسْمُ	الْفُسُوْقُ	بَعْدَ الْاِيْمَانِ	وَمَنْ	لَّمْ يَتُبْ
برا ہے	نام	فسق (سے متصف کرنا)	ایمان کے بعد	اور جس نے	نہ توبہ کی

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿١١﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اجْتَنِبُوْا
تو وہی (لوگ)	ظالم ہیں	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم اجتناب کرو

كَثِيْرًا	مِّنَ الظَّنِّ	اِنَّ	بَعْضَ	الظَّنِّ	اِثْمٌ	وَّلَا تَجَسَّسُوْا
بہت سی	بدگمانیوں سے	بلاشبہ	بعض	بدگمانیاں	گناہ ہیں	اور نہ تم جاسوسی کرو (کسی کی)

وَلَا يَغْتَبْ	بَّعْضُكُمْ بَعْضًا	اَ	يُحِبُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ	يَّاْكُلَ
اور نہ غیبت کرے	تم میں سے کوئی دوسرے کی	کیا	پسند کرتا ہے	کوئی ایک تم میں سے	یہ کہ	وہ کھائے

لَحْمَ	اَخِيْهِ	مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوْهُ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ
گوشت	اپنے بھائی کا	جبکہ ہو وہ (بھائی) مردہ؟	پس تم ناپسند کرتے ہو اس کو	اور تم ڈرو	اللہ سے	بلاشبہ

اللّٰهَ	تَوَّابٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ
اللہ	بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے لوگو!	بلاشبہ	ہم نے پیدا کیا تمھیں

مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى	وَجَعَلْنٰكُمْ	شُعُوْبًا	وَّقَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوْا
ایک مرد اور ایک عورت سے	اور ہم نے بنائے تمھارے	خاندان	اور قبیلے	تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو

اِنَّ	اَكْرَمَكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	اَتْقٰىكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ
بلاشبہ	زیادہ عزت والا تم میں سے	اللہ کے ہاں (وہ ہے جو)	زیادہ پرہیزگار ہو تم میں سے	بلاشبہ	اللہ	خوب جاننے والا

خَبِيْرٌ ⑬	قَالَتِ	الْاَعْرَابُ	اٰمَنَّا	قُلْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوْا	وَلٰكِنْ
خوب خبردار ہے	کہا	دیہاتیوں نے:	ہم ایمان لائے	آپ کہہ دیجیے:	نہیں	تم ایمان لائے	اور لیکن

قُوْلُوْٓا	اَسْلَمْنَا	وَلَمَّا يَدْخُلِ	الْاِيْمَانُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَاِنْ
تم کہو:	ہم اسلام لائے	اور ابھی تک نہیں داخل ہوا	ایمان	تمھارے دلوں میں	اور اگر

تُطِيْعُوا	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	لَا يَلِتْكُمْ	مِّنْ اَعْمَالِكُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ
تم اطاعت کرو	اللہ اور اس کے رسول کی	تو نہیں وہ کم کرے گا	تمھارے اعمال (کی جزا) سے	کچھ بھی	بلاشبہ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ⑭	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	یقیناً	(سچے) مومن (تو)	وہ ہیں جو	ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	لَمْ يَرْتَابُوْا	وَجٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ	پھر	نہ انھوں نے شک کیا	اور انھوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ ⑮	قُلْ	اَ	تُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ
اللہ کی راہ میں	یہی لوگ	سچے ہیں	آپ کہہ دیجیے:	کیا	تم خبر دیتے ہو	اللہ کو

بِدِيْنِكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَاللّٰهُ
اپنے دین کی؟	اور اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ⑯	يَمُنُّوْنَ	عَلَيْكَ	اَنْ اَسْلَمُوْا	قُلْ
ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اور (دیہاتی) احسان جتاتے ہیں	آپ پر	یہ کہ وہ مسلمان ہوئے	کہہ دیجیے:

لَّا تَمُنُّوْا	عَلَيَّ	اِسْلَامَكُمْ	بَلِ اللّٰهُ	يَمُنُّ	عَلَيْكُمْ	اَنْ
نہ تم احسان جتلاؤ	مجھ پر	اپنے اسلام لانے کا	بلکہ اللہ	احسان فرماتا ہے	تم پر	یہ کہ

هَدٰىكُمْ	لِلْاِيْمَانِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ⑰	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
اس نے ہدایت دی تمھیں	ایمان کی	اگر	ہو تم	سچے	بلاشبہ	اللہ	جانتا ہے

غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ⑱
چھپی باتیں	آسمانوں اور زمین کی	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو

سُوْرَۃُ قٓ مَکِّیَّۃٌ · رُكُوْعَاتُهَا 3 · اٰيَاتُهَا 45

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

قٓ	وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝١	بَلْ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ
قٓ	قسم ہے قرآن کی جو بڑی شان والا ہے	بلکہ	انھوں نے تعجب کیا	یہ کہ	آیا ان کے پاس	ایک ڈرانے والا

مِّنْهُمْ	فَقَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝٢	ءَ	اِذَا
انھی میں سے	تو کہا	کافروں نے:	یہ	ایک عجیب چیز ہے	کیا	جب

مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا ۚ	ذٰلِكَ	رَجْعٌۢ	بَعِيْدٌ ۝٣
ہم مرجائیں گے	اور ہم ہوجائیں گے	مٹی (تو کیا ہم زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے؟)	یہ	واپسی (تو)	بہت بعید ہے

قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	تَنْقُصُ	الْاَرْضُ	مِنْهُمْ ۚ	وَعِنْدَنَا	كِتٰبٌ
تحقیق	ہمیں علم ہے	جو کچھ	کم کرتی ہے	زمین	ان میں سے	اور ہمارے پاس	ایک کتاب ہے

حَفِيْظٌ ۝٤	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَهُمْ
حفاظت کرنے والی (ہر چیز کی)	بلکہ	انھوں نے جھٹلا دیا	حق کو	جب	وہ آیا ان کے پاس	چنانچہ وہ

فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝٥	اَفَلَمْ	يَنْظُرُوْٓا	اِلَى السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ	كَيْفَ
ایک الجھے ہوئے معاملے میں ہیں	کیا پھر نہیں	انھوں نے دیکھا	آسمان کی طرف	اپنے اوپر	(کہ) کیسا

بَنَيْنٰهَا	وَزَيَّنّٰهَا	وَمَا	لَهَا	مِنْ فُرُوْجٍ ۝٦	وَالْاَرْضَ
ہم نے بنایا اس کو	اور ہم نے مزین کیا اسے	اور نہیں ہے	اس میں	کوئی شگاف؟	اور زمین کو

مَدَدْنٰهَا	وَاَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا
ہم نے پھیلایا اسے	اور ہم نے ڈال (گاڑ) دیے	اس میں	مضبوط پہاڑ	اور ہم نے اگائی	اس میں

مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ	بَهِيْجٍ ۝٧	تَبْصِرَةً	وَّذِكْرٰى	لِكُلِّ عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ ۝٨
ہر ایک قسم	خوش نما	بطور بصیرت	اور نصیحت	ہر اس شخص کے لیے جو	رجوع کرنے والا ہے

وَنَزَّلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	مُّبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	جَنّٰتٍ
اور ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	بابرکت	پھر ہم نے اگائے	اس کے ذریعے سے	باغات

وَحَبَّ	الْحَصِيْدِ ۝٩	وَالنَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَّهَا	طَلْعٌ	نَّضِيْدٌ ۝١٠
اور اناج	کاٹی جانے والی کھیتی کے	اور کھجوروں کے درخت	بلند و بالا	ان کے	شگوفے ہیں	تہ بہ تہ

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ	وَاَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً	مَّيْتًا ۭ	كَذٰلِكَ
بندوں کی روزی کے لیے	اور ہم نے زندہ کیا	اس (پانی) کے ذریعے سے	ایک شہر	مردہ (بنجر زمین) کو	اسی طرح

الْخُرُوْجُ (11)	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ	وَثَمُوْدُ (12)
نکلنا ہے (قبروں سے)	جھٹلایا	ان سے پہلے	نوح کی قوم نے	اور رس (کنویں) والوں نے	اور ثمود نے

وَعَادٌ	وَّفِرْعَوْنُ	وَاِخْوَانُ لُوْطٍ (13)	وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ	وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ	كُلٌّ
اور عاد	اور فرعون	اور برادرانِ لوط نے	اور ایکہ (بستی) والوں نے	اور قوم تبع نے	(ان) سب نے

كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيْدِ (14)	اَ	فَعَيِيْنَا	بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ
جھٹلایا	رسولوں کو	تو ثابت ہوگئی (ان پر)	میری وعید	کیا	پھر ہم تھک گئے ہیں	پہلی بار پیدا کرکے؟

بَلْ	هُمْ	فِيْ لَبْسٍ	مِّنْ خَلْقٍ	جَدِيْدٍ (15)	وَلَقَدْ	خَلَقْنَا
(نہیں) بلکہ	وہ	شک میں ہیں	پیدا کرنے سے	از سر نو	اور البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا

الْاِنْسَانَ	وَنَعْلَمُ	مَا	تُوَسْوِسُ	بِهٖ	نَفْسُهٗ ښ	وَنَحْنُ
انسان کو	اور ہم جانتے ہیں	ان کو جو	باتیں کرتا ہے	اس (انسان) سے	اس کا دل	اور ہم

اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ (16)	اِذْ	يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّيٰنِ
قریب تر ہیں	اس سے (اس کی)	شہ رگ سے بھی	جب	ضبط کرتے ہیں	دو ضبط کرنے والے

عَنِ الْيَمِيْنِ	وَعَنِ الشِّمَالِ	قَعِيْدٌ (17)	مَا يَلْفِظُ	مِنْ قَوْلٍ
ایک دائیں پہلو میں (بیٹھا ہوا)	اور (دوسرا) بائیں پہلو میں	بیٹھا ہوا	نہیں بولتا وہ (انسان)	کوئی بات

اِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ	عَتِيْدٌ (18)	وَجَاۗءَتْ	سَكْرَةُ الْمَوْتِ
مگر	اس کے پاس ہوتا ہے	ایک نگران (فرشتہ)	تیار (لکھنے کے لیے)	اور (سامنے) لے آتی ہے	موت کی سختی

بِالْحَقِّ ښ	ذٰلِكَ	مَا	كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ (19)	وَنُفِخَ	فِي الصُّوْرِ ۭ
حق کو	یہ وہ (موت) ہے	کہ	تو تھا	اس سے	بھاگتا	اور پھونکا جائے گا	صور میں

ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْوَعِيْدِ (20)	وَجَاۗءَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّعَهَا	سَاۗىِٕقٌ
یہ ہے	دن	وعید کا	اور آئے گا	ہر	نفس	اس کے ساتھ ہوگا	ایک ہانکنے والا

وَّشَهِيْدٌ (21)	لَقَدْ	كُنْتَ	فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ
اور ایک شہادت دینے والا	البتہ تحقیق	تو تھا	غفلت میں	اس سے	تو ہم نے کھول (ہٹا) دیا	تجھ سے

غِطَآءَكَ	فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ ﴿22﴾	وَقَالَ	قَرِيْنُهٗ
تیرا پردہ	چنانچہ تیری نگاہ	آج	بڑی تیز ہے (جس کا تو انتظار کرتا تھا، دیکھ رہا ہے)	اور کہے گا	اس کا ساتھی (فرشتہ):

هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيْدٌ ﴿23﴾	اَلْقِيَا	فِيْ جَهَنَّمَ	كُلَّ	كَفَّارٍ
یہ ہے	وہ (روزنامچہ) جو	میرے پاس	تیار ہے	(حکم ہوگا) تم دونوں ڈال دو	جہنم میں	ہر	کافر

عَنِيْدٍ ﴿24﴾	مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	مُّرِيْبٍ ﴿25﴾	الَّذِيْ
سرکش کو	منع کرنے والے کو	بھلائی سے	حد سے نکلنے والے	(دین میں) شک کرنے والے کو	وہ جس نے

جَعَلَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَاَلْقِيَاهُ	فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿26﴾
بنالیا تھا	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	لہٰذا تم دونوں ڈال دو اس کو	نہایت سخت عذاب میں

قَالَ	قَرِيْنُهٗ	رَبَّنَا	مَآ اَطْغَيْتُهٗ	وَلٰكِنْ	كَانَ
کہے گا	اس کا ساتھی (شیطان):	اے ہمارے رب!	نہیں میں نے سرکش بنایا تھا اس کو	اور لیکن	تھا وہ (خود)

فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿27﴾	قَالَ	لَا تَخْتَصِمُوْا	لَدَيَّ	وَقَدْ	قَدَّمْتُ
بہت دور کی گمراہی میں	(اللہ) فرمائے گا:	نہ تم جھگڑا کرو	میرے پاس	حالانکہ تحقیق	میں پہلے بھیج چکا تھا

اِلَيْكُمْ	بِالْوَعِيْدِ ﴿28﴾	مَا يُبَدَّلُ	الْقَوْلُ	لَدَيَّ	وَمَآ اَنَا	بِظَلَّامٍ
تمھاری طرف	وعید (انبیاء کی زبانی)	نہیں تبدیل کی جاتی	بات	میرے ہاں	اور نہیں ہوں میں	ذرا بھی ظلم کرنے والا

لِّلْعَبِيْدِ ﴿29﴾	يَوْمَ	نَقُوْلُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ	امْتَلَاْتِ	وَتَقُوْلُ
بندوں پر	(یاد کرو) جس دن	ہم کہیں گے	جہنم سے:	کیا تو	بھر گئی ہے؟	اور وہ کہے گی:

هَلْ	مِنْ	مَّزِيْدٍ ﴿30﴾	وَاُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿31﴾
کیا	کچھ	مزید ہے؟	اور قریب کی جائے گی	جنت	متقی لوگوں کے	جبکہ وہ دور نہیں ہوگی

هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ	لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿32﴾	مَنْ
(کہا جائے گا:) یہ ہے	وہ جس کا	تمھیں وعدہ دیا جاتا تھا	ہر خوب رجوع کرنے والے (امرِ الٰہی کی) حفاظت کرنے والے کو	جو

خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	وَجَآءَ بِقَلْبٍ	مُّنِيْبٍ ﴿33﴾	ادْخُلُوْهَا
ڈر گیا	رحمٰن سے	بن دیکھے	اور وہ لایا دل	رجوع کرنے والا	(کہا جائے گا:) تم داخل ہو جاؤ اس (جنت) میں

بِسَلٰمٍ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُلُوْدِ ﴿34﴾	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	فِيْهَا
سلامتی سے	یہی ہے	دن	ہمیشہ رہنے کا	ان کے لیے ہوگا	جو کچھ	وہ چاہیں گے	اس میں

وَلَدَيْنَا	مَزِيْدٌ ﴿35﴾	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ	هُمْ
اور ہمارے پاس	مزید بھی ہے	اور کتنی ہی	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے	قومیں	وہ

اَشَدُّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوْا	فِى الْبِلَادِ	هَلْ	مِنْ
زیادہ سخت تھیں	ان سے	پکڑنے (قوت) میں	پھر وہ چلے پھرے	شہروں میں	کیا ہے	کوئی

مَّحِيْصٍ ﴿36﴾	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِمَنْ	كَانَ	لَهٗ
جگہ بھاگنے والی؟	بلاشبہ	اس میں	البتہ نصیحت ہے	اس شخص کے لیے	کہ ہو	اس کے لیے

قَلْبٌ	اَوْ	اَلْقَى	السَّمْعَ	وَهُوَ	شَهِيْدٌ ﴿37﴾	وَلَقَدْ	خَلَقْنَا
(خاص) دل	یا	وہ لگائے	کان	جبکہ وہ	حاضر ہو (دل و دماغ سے)	اور البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَّمَا	مَسَّنَا
آسمانوں اور زمین کو	اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	چھ دنوں میں	اور نہیں	چھوا ہمیں

مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿38﴾	فَاصْبِرْ	عَلٰى مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ
کسی قسم کی تھکاوٹ نے	پس آپ صبر کریں	اس پر جو کچھ	وہ کہتے ہیں	اور تسبیح کریں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ

قَبْلَ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ	وَقَبْلَ	الْغُرُوْبِ ﴿39﴾	وَمِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ
پہلے	طلوع شمس سے	اور پہلے	(اس کے) غروب سے	اور کچھ حصہ رات میں	پھر آپ تسبیح کریں اس کی

وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿40﴾	وَاسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ	الْمُنَادِ	مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿41﴾
اور سجود (نمازوں) کے بعد بھی	اور توجہ سے سنیے	جس دن	ندا دے گا	منادی	قریب جگہ سے

يَّوْمَ	يَسْمَعُوْنَ	الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُرُوْجِ ﴿42﴾
جس دن	وہ سنیں گے	اس چیخ (نفخہ ثانیہ) کو	حقیقتاً	یہی ہوگا	دن	(قبروں سے) نکلنے کا

اِنَّا نَحْنُ	نُحْيٖ	وَنُمِيْتُ	وَاِلَيْنَا	الْمَصِيْرُ ﴿43﴾	يَوْمَ
بلاشبہ ہم ہی	زندہ کرتے	اور ہم مارتے ہیں	اور ہماری ہی طرف (سب کی)	واپسی ہے	جس دن

تَشَقَّقُ	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ	سِرَاعًا	ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا
پھٹے گی	زمین	ان (پر) سے	اس حال میں کہ وہ دوڑتے ہوں گے	یہ	جمع کرنا	ہم پر

يَسِيْرٌ ﴿44﴾	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	وَمَا	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ
نہایت ہی آسان ہے	ہم	خوب جانتے ہیں	اس کو جو	وہ (مشرک) کہتے ہیں	اور نہیں ہیں	آپ	ان پر

بِجَبَّارٍ ۚ	فَذَكِّرْ	بِالْقُرْاٰنِ	مَنْ	يَّخَافُ	وَعِيْدِ (45)
زبردستی کرنے والے	لہٰذا آپ نصیحت کرتے رہیں	اس قرآن کے ذریعے سے	اس شخص کو جو	ڈرتا ہے	میری وعید سے

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰت مَكِّيَّة — رکوعاتہا 3 — آیاتہا 60

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	الذّٰرِيٰتِ	ذَرْوًا (1)	فَالْحٰمِلٰتِ	وِقْرًا (2)
قسم ہے	ان ہواؤں کی جو بکھیرنے والی ہیں (مٹی وغیرہ کو)	اڑا کر	پھر ان بادلوں کی جو اٹھانے والے ہیں	بوجھ (پانی کا)

فَالْجٰرِيٰتِ	يُسْرًا (3)	فَالْمُقَسِّمٰتِ	اَمْرًا (4)
پھر ان کشتیوں کی جو چلنے والی ہیں	آسانی سے	پھر (قسم ہے) ان فرشتوں کی جو تقسیم کرنے والے ہیں	کام کو

اِنَّمَا	تُوْعَدُوْنَ	لَصَادِقٌ (5)	وَّاِنَّ	الدِّيْنَ	لَوَاقِعٌ (6)	وَ
بلاشبہ جو	تم وعدہ دیے جاتے ہو	(وہ) البتہ سچا ہے	اور بلاشبہ	جزا	البتہ واقع ہونے والی ہے	قسم ہے

السَّمَآءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ (7)	اِنَّكُمْ	لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ (8)	يُّؤْفَكُ
آسمان کی	جو راستوں والا ہے	بلاشبہ تم (باہم)	البتہ مختلف بات میں (پڑے) ہو	پھیرا جاتا ہے

عَنْهُ	مَنْ	اُفِكَ (9)	قُتِلَ	الْخَرّٰصُوْنَ (10)	الَّذِيْنَ	هُمْ
اس (ایمان) سے	جو شخص	پھیرا گیا (بھلائی سے)	مارے گئے	اٹکل پچو کرنے والے	وہ لوگ کہ	وہ

فِيْ غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ (11)	يَسْـَٔلُوْنَ	اَيَّانَ	يَوْمُ الدِّيْنِ (12)	يَوْمَ	هُمْ
غفلت میں	بھولے پڑے ہیں	وہ پوچھتے ہیں	کب ہوگا	جزا کا دن؟	جس دن	وہ

عَلَى النَّارِ	يُفْتَنُوْنَ (13)	ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ
آگ میں	جلائے جائیں گے	(کہا جائے گا:) تم چکھو	اپنا عذاب	یہ	وہ (عذاب) ہے کہ	تم تھے

بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ (14)	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ (15)	اٰخِذِيْنَ
اسے	جلدی طلب کرتے	بلاشبہ	متقی لوگ	باغات میں	اور چشموں میں ہوں گے	لینے والے ہوں گے

مَآ	اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ ؕ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ ذٰلِكَ	مُحْسِنِيْنَ (16)	كَانُوْا
اس کو جو	دے گا انھیں	ان کا رب	بلاشبہ وہ	تھے	اس سے پہلے	نیکوکار	وہ تھے

قَلِيْلًا	مِّنَ الَّيْلِ	مَا يَهْجَعُوْنَ (17)	وَبِالْاَسْحَارِ	هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ (18)
بہت ہی تھوڑا	رات کو	سوتے	اور سحری کے وقت	وہ	مغفرت طلب کرتے تھے

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (19)	وَفِي الْاَرْضِ	اٰيٰتٌ
اور ان کے مالوں میں	حق ہوتا تھا	سائل اور محروم (نہ مانگنے والے) کے لیے	اور زمین میں	(بہت سی) نشانیاں ہیں

لِّلْمُوْقِنِيْنَ (20)	وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اَ	فَلَا تُبْصِرُوْنَ (21)	وَفِي السَّمَآءِ
یقین کرنے والوں کے لیے	اور (خود) تمھارے نفسوں میں بھی	کیا	پھر نہیں تم دیکھتے؟	اور آسمان میں

رِزْقُكُمْ	وَمَا	تُوْعَدُوْنَ (22)	فَوَ	رَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ
تمھارا رزق ہے	اور وہ جو	تم وعدہ دیے جاتے ہو	پھر قسم ہے	آسمان اور زمین کے رب کی!	بلاشبہ وہ (مذکورہ باتیں)

لَحَقٌّ	مِّثْلَ	مَآ	اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ (23)	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ
البتہ حق ہیں	مثل	اس کے جو	یقیناً تم بولتے ہو	کیا	آئی ہے تمھارے پاس	خبر

ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ	الْمُكْرَمِيْنَ (24)	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا
ابراہیم کے مہمانوں کی	جو معزز تھے؟	جب	وہ داخل ہوئے	اس پر	تو انھوں نے کہا:

سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	قَوْمٌ	مُّنْكَرُوْنَ (25)	فَرَاغَ
سلام (کرتے ہیں ہم)	اس (ابراہیم) نے کہا:	سلام (ہو تم پر)	(یہ) لوگ	اجنبی ہیں	پھر وہ چپکے سے چلا گیا

اِلٰٓى اَهْلِهٖ	فَجَآءَ	بِعِجْلٍ	سَمِيْنٍ (26)	فَقَرَّبَهٗٓ	اِلَيْهِمْ	قَالَ
اپنے اہل کی طرف	اور لے آیا (بھون کر)	ایک بچھڑا	موٹا تازہ	پھر قریب کیا اسے	ان کی طرف	کہا:

اَ	لَا تَاْكُلُوْنَ (27)	فَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا تَخَفْ
کیا	نہیں تم کھاتے؟	تب اس نے (دل میں) محسوس کیا	ان سے	خوف	انھوں نے کہا:	نہ تو ڈر

وَبَشَّرُوْهُ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ (28)	فَاَقْبَلَتِ	امْرَاَتُهٗ	فِيْ صَرَّةٍ
اور انھوں نے بشارت دی اس کو	ایک لڑکے	بڑے علم والے کی	پھر سامنے آئی	اس (ابراہیم) کی عورت	حیرت میں

فَصَكَّتْ	وَجْهَهَا	وَقَالَتْ	عَجُوْزٌ	عَقِيْمٌ (29)	قَالُوْا
پس اس نے (تعجب سے) ہاتھ مارا	اپنے منہ پر	اور کہا:	(میں) بڑھیا ہوں	بانجھ (اولاد کیسے؟)	انھوں نے کہا:

كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	اِنَّهٗ هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ (30)
اسی طرح	کہا ہے	تیرے رب نے	بلاشبہ وہی	خوب حکمت والا	خوب علم والا ہے

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿31﴾	قَالُوْٓا	اِنَّآ
اس (ابراہیم) نے کہا:	تو کیا ہے	تمھارا مقصد	اے	بھیجے ہوئے (فرشتو)؟	انھوں نے کہا:	بلاشبہ ہم

اُرْسِلْنَآ	اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾	لِنُرْسِلَ	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً
بھیجے گئے ہیں	ایک مجرم قوم کی طرف	تاکہ ہم بھیجیں (برسائیں)	ان پر	پتھر

مِّنْ طِيْنٍ ﴿33﴾	مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿34﴾	فَاَخْرَجْنَا
مٹی کے	نشان زدہ	آپ کے رب کے ہاں سے	حد سے گزرنے والوں کے لیے	پھر ہم نے نکال لیا

مَنْ	كَانَ	فِيْهَا	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿35﴾	فَمَا وَجَدْنَا	فِيْهَا	غَيْرَ
اس شخص کو کہ	وہ تھا	اس (بستی) میں	مومنوں میں سے	سو نہ ہم نے پایا	اس میں	سوائے

بَيْتٍ	مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿36﴾	وَتَرَكْنَا	فِيْهَآ	اٰيَةً	لِّلَّذِيْنَ
ایک گھر کے	مسلمانوں میں سے	اور ہم نے چھوڑ دی	اس میں	ایک نشانی	ان لوگوں کے لیے جو

يَخَافُوْنَ	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿37﴾	وَفِيْ مُوْسٰٓى	اِذْ	اَرْسَلْنٰهُ
خوف کھاتے ہیں	نہایت دردناک عذاب سے	اور موسیٰ (کے قصے) میں (نشانی ہے)	جب	ہم نے بھیجا اس کو

اِلٰى فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾	فَتَوَلّٰى	بِرُكْنِهٖ	وَقَالَ
فرعون کی طرف	ظاہر دلیل (معجزے) کے ساتھ	تو اس نے روگردانی کی	بسبب اپنی قوت کے	اور کہا:

سٰحِرٌ	اَوْ	مَجْنُوْنٌ ﴿39﴾	فَاَخَذْنٰهُ	وَجُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ
(موسیٰ) ساحر ہے	یا	مجنون ہے	پھر ہم نے پکڑا اسے	اور اس کے لشکروں کو	چنانچہ ہم نے پھینک دیا ان کو

فِي الْيَمِّ	وَ	هُوَ	مُلِيْمٌ ﴿40﴾	وَفِيْ عَادٍ	اِذْ	اَرْسَلْنَا
سمندر میں	اس حال میں کہ	وہ	قابل ملامت تھا	اور عاد (کے قصے) میں (نشانی ہے)	جب	ہم نے بھیجی

عَلَيْهِمُ	الرِّيْحَ	الْعَقِيْمَ ﴿41﴾	مَا تَذَرُ	مِنْ شَيْءٍ	اَتَتْ	عَلَيْهِ
ان پر	ہوا	بانجھ (بے برکت)	نہیں وہ چھوڑتی تھی	کسی چیز کو کہ	وہ آتی تھی	اس پر

اِلَّا	جَعَلَتْهُ	كَالرَّمِيْمِ ﴿42﴾	وَفِيْ ثَمُوْدَ	اِذْ	قِيْلَ	لَهُمْ
مگر	کر دیتی تھی اس کو	بوسیدہ ہڈی کے مانند	اور ثمود (کے قصے) میں (نشانی ہے)	جب	کہا گیا	ان سے:

تَمَتَّعُوْا	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿43﴾	فَعَتَوْا	عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَتْهُمُ
تم فائدہ اٹھاؤ	ایک وقت (تین دن) تک	پھر انھوں نے سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے	تو پکڑ لیا ان کو

الصّٰعِقَةُ	وَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾	فَمَا اسْتَطَاعُوْا	مِنْ قِيَامٍ
کڑک (آسمانی عذاب) نے	اس حال میں کہ وہ	دیکھ رہے تھے	پھر نہ انھوں نے استطاعت رکھی	کھڑے ہونے کی

وَّمَا كَانُوْا	مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾	وَقَوْمَ نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
اور نہ وہ تھے	بدلہ لینے والے ہی	اور (ہم نے ہلاک کیا) قوم نوح کو	اس سے پہلے	بلاشبہ وہ	تھے

قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾	وَالسَّمَآءَ	بَنَيْنٰهَا	بِاَيْىدٍ	وَّاِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾
لوگ	نافرمان	اور آسمان	ہم نے بنایا اس کو	قوت کے ساتھ	اور بلاشبہ ہم	البتہ وسعت والے ہیں

وَالْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا	فَنِعْمَ	الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾	وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ	خَلَقْنَا
اور زمین	ہم نے بچھایا اس کو	پس کیا ہی اچھا	بچھانے والے ہیں (ہم)!	اور ہر چیز کو	ہم نے پیدا کیا

زَوْجَيْنِ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾	فَفِرُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ مِّنْهُ
جوڑا (جوڑا)	شاید کہ تم	نصیحت پکڑو	لہٰذا تم دوڑو	اللہ کی طرف	بلاشبہ میں	تمھیں اس سے

نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾	وَلَا تَجْعَلُوْا	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	اِنِّيْ	لَكُمْ
ڈرانے والا ہوں	ظاہر	اور نہ تم بناؤ	اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا	بلاشبہ میں	تمھیں

مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٥١﴾	كَذٰلِكَ	مَآ اَتَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اس سے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	اسی طرح	نہیں آیا تھا	ان لوگوں کے پاس جو	ان سے پہلے تھے

مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	قَالُوْا	سَاحِرٌ	اَوْ	مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾	اَ
کوئی رسول	مگر	انھوں نے کہا:	(یہ) ساحر ہے	یا	مجنون (دیوانہ) ہے	کیا

تَوَاصَوْا	بِهٖ	بَلْ	هُمْ قَوْمٌ	طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾
وہ ایک دوسرے کو وصیت کرتے آئے ہیں	اس (بات) کی؟	(نہیں) بلکہ	وہ (سارے) لوگ ہیں ہی	سرکش

فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَمَآ	اَنْتَ	بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾	وَّ	ذَكِّرْ
لہٰذا آپ منہ پھیر لیں	ان سے	پس نہیں ہیں	آپ	قابل ملامت	اور	آپ نصیحت کرتے رہیں

فَاِنَّ	الذِّكْرٰى	تَنْفَعُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾	وَمَا	خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَالْاِنْسَ
پس بلاشبہ	نصیحت	نفع دیتی ہے	مومنوں کو	اور نہیں	میں نے پیدا کیے	جن	اور انسان

اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾	مَآ اُرِيْدُ	مِنْهُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ	وَّمَآ اُرِيْدُ	اَنْ
مگر	اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں	نہیں میں چاہتا	ان سے	کوئی رزق	اور نہیں میں چاہتا	یہ کہ

يُطْعِمُوْنِ (57)	إِنَّ	اللّٰهَ هُوَ	الرَّزَّاقُ	ذُو الْقُوَّةِ	الْمَتِيْنُ (58)	فَإِنَّ
وہ مجھے کھلائیں	بلاشبہ	اللہ ہی ہے	بہت رزق دینے والا	قوت والا	(اور) نہایت طاقتور	پس بے شک

لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذَنُوْبًا	مِّثْلَ	ذَنُوْبِ	أَصْحٰبِهِمْ
ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	ظلم کیا	ایک ڈول (حصہ عذاب) ہے	مثل	ڈول (حصے)	ان کے ساتھیوں کے

فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ (59)	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
لہٰذا نہ وہ جلدی طلب کریں مجھ سے (عذاب)	پس ہلاکت ہے	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	کفر کیا

مِنْ يَّوْمِهِمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ (60) ع
ان کے اس دن (کے آنے) سے	جس کا	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں

سورۃ الطور مکیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتها 2 — آیاتها 49

وَ	الطُّوْرِ (1)	وَ	كِتٰبٍ	مَّسْطُوْرٍ (2)	فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ (3)
قسم ہے	طور (پہاڑ) کی	اور	ایک کتاب کی	جو لکھی ہوئی ہے	ایسے کاغذ میں جو کھلا ہوا ہے

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ (4)	وَالسَّقْفِ	الْمَرْفُوْعِ (5)	وَالْبَحْرِ	الْمَسْجُوْرِ (6)	إِنَّ
اور بیت المعمور کی	اور چھت	بلند کی ہوئی کی	اور سمندر	بھڑکائے ہوئے کی	بلاشبہ

عَذَابَ	رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ (7)	مَّا	لَهٗ	مِنْ دَافِعٍ (8)	يَّوْمَ
عذاب	آپ کے رب کا	ضرور واقع ہونے والا ہے	نہیں ہے	اسے	کوئی دفع کرنے والا	(واقع ہوگا) جس دن

تَمُوْرُ	السَّمَآءُ	مَوْرًا (9)	وَّتَسِيْرُ	الْجِبَالُ	سَيْرًا (10)
تیزی سے حرکت کرے گا	آسمان	تیزی سے حرکت کرنا	اور چلیں گے	پہاڑ	چلنا

فَوَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (11)	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ خَوْضٍ
پس ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	وہ لوگ کہ	وہ	(تکذیب حق کے) مشغلے میں

يَّلْعَبُوْنَ (12)	يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ	إِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ	دَعًّا (13)
کھیل رہے ہیں	جس دن	وہ سختی سے دھکیلے جائیں گے	آتش جہنم کی طرف	سختی سے دھکیلا جانا

هٰذِهِ	النَّارُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ (14)	أَ	فَسِحْرٌ
(کہا جائے گا:) یہی ہے	وہ آگ	جو	تم تھے	اس کو	جھٹلاتے	کیا	پھر جادو ہے

هٰذَآ	اَمْ	اَنْتُمْ	لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿15﴾	اِصْلَوْهَا	فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ
یہ	یا	تم	نہیں دیکھتے؟	تم داخل ہو جاؤ اس میں	اب تم صبر کرو	یا

لَا تَصْبِرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ ۭ	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾
نہ صبر کرو	برابر ہے	تم پر	بس	تم جزا دیے جاؤ گے	اس کی جو	تم تھے	عمل کرتے

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿17﴾	فٰكِهِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمْ
بلاشبہ	متقی لوگ	باغات اور نعمتوں میں (ہوں گے)	لطف اندوز ہو رہے ہوں گے	ان چیزوں سے جو	دے گا ان کو

رَبُّهُمْ	وَ	وَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿18﴾	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا
ان کا رب	اور	بچالے گا انھیں	ان کا رب	عذاب جہنم سے	تم کھاؤ	اور پیو

هَنِيْٓـًٔا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى سُرُرٍ
خوب لذت سے	بدلے اس کے جو	تم تھے	عمل کرتے	تکیہ لگائے ہوں گے	ایسے تختوں پر

مَّصْفُوْفَةٍ ۚ	وَزَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿20﴾	وَالَّذِيْنَ
جو ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں گے	اور ہم نکاح کر دیں گے ان کا	بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے	اور وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَاتَّبَعَتْهُمْ	ذُرِّيَّتُهُمْ	بِاِيْمَانٍ	اَلْحَقْنَا	بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ
ایمان لائے	اور پیروی کی ان کی	ان کی اولاد نے	ایمان کیساتھ	تو ہم ملا دیں گے	ان کیساتھ	ان کی اولاد کو (جنت میں)

وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ	مِّنْ عَمَلِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ ۭ	كُلُّ	امْرِۍٕۢ	بِمَا
اور نہیں ہم کم کریں گے ان کے لیے	ان کے عمل سے	کچھ بھی	ہر	شخص	اس کے ساتھ جو

كَسَبَ	رَهِيْنٌ ﴿21﴾	وَاَمْدَدْنٰهُمْ	بِفَاكِهَةٍ	وَّلَحْمٍ	مِّمَّا
اس نے کمایا	گروی ہے	اور ہم خوب دیں گے ان کو	لذیذ میوے	اور گوشت	اس سے جو

يَشْتَهُوْنَ ﴿22﴾	يَتَنَازَعُوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا	لَّا لَغْوٌ	فِيْهَا
وہ چاہیں گے	ایک دوسرے سے لیں گے	اس (جنت) میں	ایسا جام شراب	کہ نہ لغو (بکواس) ہوگی	اس میں

وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿23﴾	وَيَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ
اور نہ گناہ کا کام	اور پھر رہے ہوں گے	ان پر	نوعمر لڑکے	ان (کی خدمت) کیلیے	گویا کہ وہ	موتی ہیں

مَّكْنُوْنٌ ﴿24﴾	وَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿25﴾
پردے میں چھپائے ہوئے	اور متوجہ ہوں گے	ان کے بعض	بعض پر	ایک دوسرے سے (حال) پوچھتے ہوئے

قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	قَبْلُ	فِيْٓ اَهْلِنَا	مُشْفِقِيْنَ ﴿26﴾	فَمَنَّ اللّٰهُ
وہ کہیں گے:	بلاشبہ	ہم تھے	پہلے (اس سے)	اپنے اہل (وعیال) میں	ڈرنے والے	پھر احسان کیا اللہ نے

عَلَيْنَا	وَوَقٰىنَا	عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿27﴾	اِنَّا كُنَّا	مِنْ قَبْلُ
ہم پر	اور اس نے بچایا ہمیں	نہایت گرم ہوا کے عذاب سے	بلاشبہ ہم تھے	پہلے ہی

نَدْعُوْهُ	اِنَّهٗ هُوَ	الْبَرُّ	الرَّحِيْمُ ﴿28﴾	فَذَكِّرْ
اس (اللہ) کو پکارنے والے	بے شک وہی ہے	خوب احسان کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	سو آپ نصیحت کریں

فَمَآ اَنْتَ	بِنِعْمَتِ رَبِّكَ	بِكَاهِنٍ	وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿29﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
پس نہیں ہیں آپ	اپنے رب کے فضل سے	کاہن	اور نہ دیوانے	کیا	وہ (کافر) کہتے ہیں کہ

شَاعِرٌ	نَّتَرَبَّصُ	بِهٖ	رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿30﴾	قُلْ	تَرَبَّصُوْا
(وہ پیغمبر) شاعر ہے؟	ہم انتظار کرتے ہیں	اس کی بابت	حوادثِ زمانہ (موت) کا	آپ کہہ دیجیے:	تم انتظار کرو

فَاِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿31﴾	اَمْ	تَاْمُرُهُمْ	اَحْلَامُهُمْ
بلاشبہ میں بھی	تمھارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں	کیا	حکم دیتی ہیں ان کو	ان کی عقلیں

بِهٰذَآ	اَمْ	هُمْ	قَوْمٌ	طَاغُوْنَ ﴿32﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
اسی بات کا	یا	وہ	لوگ ہیں ہی	سرکش؟	کیا	وہ کہتے ہیں:

تَقَوَّلَهٗ	بَلْ	لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾	فَلْيَاْتُوْا	بِحَدِيْثٍ
اس نے خود ہی گھڑا ہے اس (قرآن) کو؟	بلکہ	نہیں وہ ایمان لاتے	پس چاہیے کہ وہ لے آئیں	ایک بات

مِّثْلِهٖٓ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ ﴿34﴾	اَمْ	خُلِقُوْا	مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ
مثل اس (قرآن) کے	اگر	وہ ہیں	سچے	کیا	وہ پیدا کیے گئے ہیں	بغیر کسی چیز (خالق) کے

اَمْ	هُمُ	الْخٰلِقُوْنَ ﴿35﴾	اَمْ	خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	بَلْ
یا	وہی	(خود اپنے) خالق ہیں؟	کیا	انھوں نے پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو؟	بلکہ

لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿36﴾	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمْ	هُمُ
نہیں وہ یقین رکھتے	کیا	ان کے پاس	خزانے ہیں	آپ کے رب کے	یا	وہ

الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿37﴾	اَمْ	لَهُمْ	سُلَّمٌ	يَّسْتَمِعُوْنَ	فِيْهِ
(ان کے) داروغے ہیں؟	کیا	ان کے لیے	کوئی سیڑھی ہے	کہ وہ سن لیتے ہیں	اس پر (چڑھ کر؟)

فَلْيَاْتِ	مُسْتَمِعُهُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ ﴿38﴾	اَمْ	لَهُ	الْبَنٰتُ
پھر چاہیے کہ لے آئے	ان کا سننے والا	کوئی دلیل	واضح	کیا	اس (اللہ) کے لیے	بیٹیاں ہیں

وَلَكُمُ	الْبَنُوْنَ ﴿39﴾	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ
اور تمھارے لیے	بیٹے؟	کیا	آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی معاوضہ	تو وہ	(اس کے) تاوان سے

مُّثْقَلُوْنَ ﴿40﴾	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ ﴿41﴾
بوجھل ہیں؟	یا	ان کے پاس	غیب (وحی) ہے	پس وہ	لکھتے ہیں؟

اَمْ	يُرِيْدُوْنَ	كَيْدًا ۭ	فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	هُمُ	الْمَكِيْدُوْنَ ﴿42﴾
کیا	وہ ارادہ کرتے ہیں	کسی فریب کا؟	پس وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا	وہی ہیں	فریب خوردہ

اَمْ	لَهُمْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ ۭ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا
کیا	ان کے لیے	کوئی اور معبود ہے	اللہ کے سوا؟	پاک ہے	اللہ	اس سے جو

يُشْرِكُوْنَ ﴿43﴾	وَاِنْ	يَّرَوْا	كِسْفًا	مِّنَ السَّمَاۗءِ	سَاقِطًا	يَّقُوْلُوْا
وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور اگر	وہ دیکھیں	کوئی ٹکڑا	آسمان سے	گرتا ہوا	تو وہ کہیں گے:

سَحَابٌ	مَّرْكُوْمٌ ﴿44﴾	فَذَرْهُمْ	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ الَّذِيْ
(یہ) بادل ہے	تہ بہ تہ	لہٰذا آپ چھوڑ دیجیے انھیں	یہاں تک کہ	وہ ملیں	اپنے اس دن سے کہ

فِيْهِ	يُصْعَقُوْنَ ﴿45﴾	يَوْمَ	لَا يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	كَيْدُهُمْ
جس میں	وہ بے ہوش کیے جائیں گے	اس دن	نہیں فائدہ دے گا	انھیں	ان کا فریب

شَيْـًٔا	وَّلَا هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿46﴾	وَاِنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
کچھ بھی	اور نہ وہ	مدد کیے جائیں گے	اور بلاشبہ	ان لوگوں کے لیے	جنھوں نے ظلم کیا

عَذَابًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿47﴾
ایک عذاب ہے (دنیا میں)	علاوہ	اس (عذاب آخرت) کے	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں جانتے

وَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	فَاِنَّكَ	بِاَعْيُنِنَا ۭ	وَسَبِّحْ
اور آپ صبر کیجیے	اپنے رب کا حکم آنے تک	پس بلاشبہ آپ	ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں	اور تسبیح کیجیے

بِحَمْدِ رَبِّكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ ﴿48﴾	وَمِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ
اپنے رب کی حمد کے ساتھ	جس وقت	آپ کھڑے ہوں	اور (کچھ حصہ) رات میں بھی	پس آپ تسبیح کیجیے اس کی

وَ اِدْبَارَ	النُّجُوْمِ ۝49
اور پیچھے (غروب ہونے)	ستاروں کے بھی

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 3 — اٰيَاتُهَا 62

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	النَّجْمِ	اِذَا	هَوٰى ۝1	مَا	ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ	وَمَا غَوٰى ۝2
قسم ہے	ستارے کی	جب	وہ گرتا ہے	نہیں	بہکا	تمھارا ساتھی	اور نہ وہ بھٹکا

وَمَا يَنْطِقُ	عَنِ الْهَوٰى ۝3	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	وَحْيٌ	يُّوْحٰى ۝4
اور نہیں وہ بولتا	(اپنی) خواہش سے	نہیں ہے	وہ	مگر	وحی	کہ بھیجی جاتی ہے (اس کی طرف)

عَلَّمَهٗ	شَدِيْدُ	الْقُوٰى ۝5	ذُوْ مِرَّةٍ	فَاسْتَوٰى ۝6
سکھایا اس کو	مضبوط	قوتوں والے (جبریل) نے	جو نہایت طاقت والا ہے	سو وہ سیدھا کھڑا ہو گیا (اپنی اصلی صورت میں)

وَهُوَ	بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝7	ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلّٰى ۝8	فَكَانَ	قَابَ
اور وہ	(آسمان کے) بلند کنارے پر تھا	پھر	وہ (جبریل) قریب ہوا	اور اتر آیا	تو وہ ہو گیا	بقدر

قَوْسَيْنِ	اَوْ	اَدْنٰى ۝9	فَاَوْحٰى	اِلٰى عَبْدِهٖ	مَآ
دو کمانوں کے	بلکہ	اس سے بھی زیادہ قریب	پھر اس نے وحی پہنچائی	اس (اللہ) کے بندے کی طرف	جو

اَوْحٰى ۝10	مَا كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا	رَاٰى ۝11	اَ	فَتُمٰرُوْنَهٗ
وحی پہنچائی	نہیں جھوٹ بولا	(رسول کے) دل نے	جو کچھ	اس نے دیکھا	کیا	پھر تم جھگڑتے ہو اس سے

عَلٰى مَا	يَرٰى ۝12	وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ	نَزْلَةً اُخْرٰى ۝13
اس پر جو	اس نے دیکھا؟	اور	البتہ تحقیق	اس (رسول) نے دیکھا اس (جبریل) کو	ایک بار اور بھی

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝14	عِنْدَهَا	جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝15	اِذْ	يَغْشَى
سدرۃ المنتہیٰ کے نزدیک	اس کے نزدیک ہی ہے	جنت الماویٰ	جب	ڈھانپ رہا تھا

السِّدْرَةَ	مَا	يَغْشٰى ۝16	مَا زَاغَ	الْبَصَرُ	وَمَا طَغٰى ۝17	لَقَدْ	رَاٰى
سدرہ (بیری) کو	جو کچھ	ڈھانپ رہا تھا	نہیں بہکی	نگاہ	اور نہ وہ حد سے بڑھی	البتہ یقیناً	اس (رسول) نے دیکھیں

مِنْ اٰيٰتِ	رَبِّهِ	الْكُبْرٰى ۝18	اَفَرَءَيْتُمُ	اللّٰتَ	وَالْعُزّٰى ۝19	وَمَنٰوةَ
نشانیوں میں سے	اپنے رب کی	نہایت بڑی (نشانیاں)	تم مجھے خبر دو	لات	اور عزّیٰ کی	اور منات

الثَّالِثَةَ	الْأُخْرٰى ﴿20﴾	أَلَكُمُ	الذَّكَرُ	وَلَهُ	الْأُنْثٰى ﴿21﴾	تِلْكَ
تیسرے کی	جو گھٹیا ہے	کیا تمھارے لیے ہیں	لڑکے	اور اس (اللہ) کے لیے ہیں	لڑکیاں؟	یہ تو

إِذًا	قِسْمَةٌ	ضِيْزٰى ﴿22﴾	إِنْ	هِيَ	إِلَّا	أَسْمَآءٌ	سَمَّيْتُمُوْهَا
اس وقت	تقسیم ہے	غیر منصفانہ	نہیں ہیں	یہ (بت کچھ بھی)	مگر	چند نام ہی	کہ تم نے رکھے ہیں وہ (نام)

أَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمْ	مَّآ أَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ
تم نے	اور تمھارے باپ دادا نے	نہیں نازل کی	اللہ نے	ان کی بابت	کوئی دلیل

إِنْ يَّتَّبِعُوْنَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَمَا	تَهْوَى	الْأَنْفُسُ	وَلَقَدْ
نہیں وہ (لوگ) پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور اس چیز کی جو	چاہتے ہیں	(ان کے) نفس (دل)	حالانکہ البتہ یقیناً

جَآءَهُمْ	مِّنْ رَّبِّهِمُ	الْهُدٰى ﴿23﴾	أَمْ	لِلْإِنْسَانِ	مَا
آچکی ہے ان کے پاس	ان کے رب کی طرف سے	ہدایت	کیا (میسر) ہے	انسان کے لیے	جو

تَمَنّٰى ﴿24﴾	فَلِلّٰهِ	الْاٰخِرَةُ	وَالْأُوْلٰى ﴿25﴾	وَكَمْ	مِّنْ مَّلَكٍ
وہ تمنا کرے؟	چنانچہ اللہ ہی کے لیے ہے	پچھلا جہان	اور پہلا جہان	اور کتنے ہی	فرشتے ہیں

فِي السَّمٰوٰتِ	لَا تُغْنِيْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا	إِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	أَنْ	يَّأْذَنَ
آسمانوں میں	کہ نہیں فائدہ دے گی	ان کی سفارش	کچھ بھی؟	مگر	اس کے بعد	کہ	اجازت دے

اللّٰهُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَرْضٰى ﴿26﴾	إِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اللہ	جس کے لیے	وہ چاہے گا	اور وہ پسند کرے گا	بلاشبہ	وہ لوگ جو	نہیں ایمان لاتے	آخرت پر

لَيُسَمُّوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	تَسْمِيَةَ	الْأُنْثٰى ﴿27﴾	وَمَا لَهُمْ	بِهٖ
البتہ وہ نام رکھتے ہیں	فرشتوں کے	نام	عورتوں کے (کہ وہ اللہ کی بیٹیاں ہیں)	حالانکہ نہیں ہے ان کو	اس کا

مِنْ عِلْمٍ	إِنْ يَّتَّبِعُوْنَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَإِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ
کوئی علم	نہیں وہ اتباع کرتے	مگر	گمان کا	اور بلاشبہ	گمان	نہیں فائدہ دیتا	حق کے مقابلے میں

شَيْـًٔا ﴿28﴾	فَأَعْرِضْ	عَنْ مَّنْ	تَوَلّٰى	عَنْ ذِكْرِنَا	وَلَمْ يُرِدْ
کچھ بھی	لہٰذا آپ اعراض کریں	اس سے جو	روگردانی کرے	ہمارے ذکر سے	اور نہیں اس نے ارادہ کیا

إِلَّا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا ﴿29﴾	ذٰلِكَ	مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
مگر	حیات	دنیا کا	یہی	انتہا ہے ان کے علم کی	بلاشبہ	تیرا رب	وہی

اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ
خوب جانتا ہے	اس شخص کو جو	گمراہ ہوا	اس کے راستے سے	اور وہی	خوب جانتا ہے	اس شخص کو جس نے

اهْتَدٰى (30)	وَلِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	لِيَجْزِيَ
ہدایت پائی	اور اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے	تاکہ وہ سزا دے

الَّذِيْنَ	اَسَآءُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا	وَيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ
ان لوگوں کو جنھوں نے	برائیاں کیں	بسبب اس کے جو	انھوں نے عمل کیے	اور (تاکہ) وہ جزا دے	ان لوگوں کو جنھوں نے

اَحْسَنُوْا	بِالْحُسْنٰى (31)	اَلَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ	الْاِثْمِ	وَالْفَوَاحِشَ
اچھائیاں کیں	اچھائی کے ساتھ	وہ لوگ جو	بچتے ہیں	کبیرہ	گناہوں سے	اور بے حیائی کے کاموں سے

اِلَّا	اللَّمَمَ	اِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِذْ
سوائے	صغیرہ گناہوں کے	بلاشبہ	آپ کا رب	بڑی وسیع مغفرت والا ہے	وہ	خوب جانتا ہے	تمھیں	جب

اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَاِذْ	اَنْتُمْ	اَجِنَّةٌ	فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
اس نے پیدا کیا تمھیں	زمین (مٹی) سے	اور جب	تم	جنین (پوشیدہ بچے) تھے	اپنی ماؤں کے پیٹوں میں

فَلَا تُزَكُّوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ	اتَّقٰى (32)
لہٰذا نہ تم پاکیزگی بیان کرو	اپنے آپ کی	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جس نے	پرہیزگاری کی

اَ	فَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	تَوَلّٰى (33)	وَاَعْطٰى	قَلِيْلًا	وَّاَكْدٰى (34)
کیا	پھر آپ نے دیکھا	اس کو جس نے	روگردانی کی	اور اس نے دیا	قلیل (مال)	اور (پھر دینا) بند کر دیا؟

اَعِنْدَهٗ	عِلْمُ الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرٰى (35)	اَمْ	لَمْ يُنَبَّاْ	بِمَا
کیا اس کے پاس	علم غیب ہے	کہ وہ	(سب کچھ) دیکھ رہا ہے؟	کیا	نہیں وہ خبر دیا گیا	اس چیز کی جو

فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى (36)	وَاِبْرٰهِيْمَ	الَّذِيْ	وَفّٰٓى (37)	اَلَّا تَزِرُ
موسیٰ کے صحیفوں میں ہے؟	اور ابراہیم کے	وہ جس نے	پورا کیا (اپنا عہد)؟	یہ کہ نہیں بوجھ اٹھائے گی

وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى (38)	وَاَنْ	لَّيْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا
کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)	بوجھ	کسی دوسری (جان) کا	اور یہ کہ	نہیں ہے	کسی انسان کے لیے	مگر

مَا	سَعٰى (39)	وَاَنَّ	سَعْيَهٗ	سَوْفَ	يُرٰى (40)	ثُمَّ	يُجْزٰىهُ
وہی جو	اس نے کوشش کی	اور بلاشبہ	اس کی کوشش	عنقریب	دیکھی جائے گی	پھر	بدلہ دیا جائے گا اُسے

الْجَزَآءَ	الْاَوْفٰى ﴿41﴾	وَاَنَّ	اِلٰى رَبِّكَ	الْمُنْتَهٰى ﴿42﴾	وَاَنَّهٗ هُوَ
بدلہ	پورا (پورا)	اور بے شک	آپ کے رب ہی کی طرف ہے	انتہا (پہنچنا)	اور بلاشبہ وہی

اَضْحَكَ	وَاَبْكٰى ﴿43﴾	وَاَنَّهٗ هُوَ	اَمَاتَ	وَاَحْيَا ﴿44﴾	وَاَنَّهٗ	خَلَقَ
ہنساتا ہے	اور وہی رلاتا ہے	اور بے شک وہی	مارتا ہے	اور وہی زندہ کرتا ہے	اور بلاشبہ اسی نے	پیدا کیا

الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى ﴿45﴾	مِنْ نُّطْفَةٍ	اِذَا	تُمْنٰى ﴿46﴾	وَاَنَّ
جوڑا	(یعنی) نر	اور مادہ	نطفے سے	جب	وہ ڈالا جاتا ہے (رحم میں)	اور بلاشبہ

عَلَيْهِ	النَّشْاَةَ	الْاُخْرٰى ﴿47﴾	وَاَنَّهٗ هُوَ	اَغْنٰى	وَاَقْنٰى ﴿48﴾
اسی کے ذمہ ہے	پیدائش	دوسری بار بھی	اور بے شک وہی	غنی (بے نیاز) کرتا ہے	اور سرمایہ دار بناتا ہے

وَاَنَّهٗ هُوَ	رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿49﴾	وَاَنَّهٗٓ	اَهْلَكَ	عَادَا ۨالْاُوْلٰى ﴿50﴾	وَثَمُوْدَا۟
اور یقیناً وہی ہے	شعریٰ (ستارے) کا رب	اور بلاشبہ اسی نے	ہلاک کیا	عاد اولیٰ کو	اور ثمود کو

فَمَآ اَبْقٰى ﴿51﴾	وَقَوْمَ نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ ؕ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا هُمْ	اَظْلَمَ
پھر نہ اس نے باقی چھوڑا (کسی کو)	اور قوم نوح کو بھی	(ان سے) پہلے	بلاشبہ وہ	وہی تھے	بہت زیادہ ظالم

وَاَطْغٰى ﴿52﴾	وَالْمُؤْتَفِكَةَ	اَهْوٰى ﴿53﴾	فَغَشّٰىهَا
اور بڑے سرکش	اور الٹ جانے والی بستی کو	اس نے زمین پر دے مارا	پھر اس کو ڈھانپ لیا اس (تباہی و بربادی) نے

مَا	غَشّٰى ﴿54﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكَ	تَتَمَارٰى ﴿55﴾	هٰذَا نَذِيْرٌ
جس نے	ڈھانپا	پھر کون سی	اپنے رب کی نعمتوں میں	تو شک کرے گا؟	یہ (رسول تو) ڈرانے والا ہے

مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿56﴾	اَزِفَتِ	الْاٰزِفَةُ ﴿57﴾	لَيْسَ	لَهَا
پہلے ڈرانے والوں میں سے	قریب آگئی	قریب آنے والی (قیامت)	نہیں ہے	اس (قیامت) کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	كَاشِفَةٌ ﴿58﴾	اَ	فَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ	تَعْجَبُوْنَ ﴿59﴾
اللہ کے سوا	کوئی بھی ظاہر کرنے والا	کیا	پھر اس بات (قرآن) سے	تم تعجب کرتے ہو؟

وَتَضْحَكُوْنَ	وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿60﴾	وَاَنْتُمْ	سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾	فَاسْجُدُوْا
اور تم ہنستے ہو	اور نہیں روتے	اور تم	کھیل کود میں مست ہو	اب تم (باز آجاؤ اور) سجدہ کرو

لِلّٰهِ	وَاعْبُدُوْا ۩ السجدة ﴿62﴾
اللہ کو	اور عبادت کرو (اسی کی)

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتها 3 — آیاتها 55

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اِقْتَرَبَتِ	السَّاعَةُ	وَانْشَقَّ	الْقَمَرُ ۝١	وَاِنْ	يَّرَوْا	اٰيَةً
قریب آگئی	قیامت	اور پھٹ گیا	چاند	اور اگر	وہ (مشرک) دیکھیں	کوئی نشانی (معجزہ)

يُّعْرِضُوْا	وَيَقُوْلُوْا	سِحْرٌ	مُّسْتَمِرٌّ ۝٢	وَكَذَّبُوْا	وَاتَّبَعُوْٓا
تو اعراض کریں	اور کہیں کہ	(یہ تو) جادو ہے	بڑا مضبوط (ہمیشہ سے چلا آتا)	اور انھوں نے جھٹلایا	اور پیروی کی

اَهْوَآءَهُمْ	وَكُلُّ	اَمْرٍ	مُّسْتَقِرٌّ ۝٣	وَلَقَدْ	جَآءَهُمْ
اپنی خواہشوں کی	اور ہر	کام	ٹھہرا ہوا ہے (اس کے لیے وقت مقرر ہے)	اور البتہ یقیناً	آچکی ہیں ان کے پاس

مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ	مَا	فِيْهِ	مُزْدَجَرٌ ۝٤	حِكْمَةٌۢ	بَالِغَةٌ	فَمَا
خبریں	وہ	جن میں	تنبیہ و نصیحت ہے	دانائی کی بات	مکمل	پس نہیں

تُغْنِ	النُّذُرُ ۝٥	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	يَدْعُ	الدَّاعِ
فائدہ دیتیں	تنبیہات	چنانچہ آپ منہ موڑ لیجیے	ان سے	(یاد کریں!) جس دن	بلائے گا	بلانے والا

اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝٦	خُشَّعًا	اَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ	كَاَنَّهُمْ
نہایت ہولناک چیز کی طرف	جھکی ہوں گی	ان کی نگاہیں	وہ نکلیں گے	قبروں سے	گویا کہ وہ

جَرَادٌ	مُّنْتَشِرٌ ۝٧	مُّهْطِعِيْنَ	اِلَى الدَّاعِ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا
ٹڈی دل ہے	منتشر	وہ دوڑ رہے ہوں گے	بلانے والے کی طرف	کہیں گے	کافر:	یہ

يَوْمٌ	عَسِرٌ ۝٨	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	فَكَذَّبُوْا	عَبْدَنَا
دن ہے	نہایت سخت	جھٹلایا تھا	ان سے پہلے	قوم نوح نے	چنانچہ انھوں نے تکذیب کی	ہمارے بندے کی

وَقَالُوْا	مَجْنُوْنٌ	وَّازْدُجِرَ ۝٩	فَدَعَا	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ	مَغْلُوْبٌ
اور کہا:	(یہ) دیوانہ ہے	اور جھڑک دیا گیا	تب اس نے پکارا	اپنے رب کو	بے شک میں	مغلوب ہوں

فَانْتَصِرْ ۝١٠	فَفَتَحْنَآ	اَبْوَابَ	السَّمَآءِ	بِمَآءٍ	مُّنْهَمِرٍ ۝١١
اب تو انتقام لے	چنانچہ ہم نے کھول دیے	دروازے	آسمان کے	ساتھ پانی	زوردار برسنے والے کے

وَّفَجَّرْنَا	الْاَرْضَ	عُيُوْنًا	فَالْتَقَى	الْمَآءُ	عَلٰٓى اَمْرٍ
اور ہم نے جاری کردیے	زمین سے	چشمے	تو مل گیا	(آسمان و زمین کا) پانی	ایک امر پر

قَدْ قُدِرَ ⑫	وَحَمَلْنٰهُ	عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ	وَّدُسُرٍ ⑬	تَجْرِيْ
جو تحقیق مقدر کیا گیا تھا	اور ہم نے سوار کیا اس (نوح) کو	تختوں والی (کشتی) پر	اور میخوں والی پر	وہ چلتی تھی

بِاَعْيُنِنَا	جَزَآءً	لِّمَنْ	كَانَ	كُفِرَ ⑭	وَلَقَدْ
ہماری آنکھوں کے سامنے	بدلہ لینے کے لیے	اس شخص کا	کرتا	جس کا انکار کیا گیا	اور البتہ تحقیق

تَّرَكْنٰهَآ	اٰيَةً	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ⑮	فَكَيْفَ	كَانَ
ہم نے (بنا) چھوڑا تھا اس (کشتی) کو	ایک نشانی	پھر کیا ہے	کوئی نصیحت پکڑنے والا؟	پھر (دیکھو) کیسا	تھا

عَذَابِيْ	وَنُذُرِ ⑯	وَلَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ
میرا عذاب	اور میرا ڈراوا؟	اور البتہ تحقیق	ہم نے آسان کیا ہے	قرآن کو	نصیحت کے لیے	تو کیا ہے

مِنْ مُّدَّكِرٍ ⑰	كَذَّبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَنُذُرِ ⑱	اِنَّآ
کوئی نصیحت پکڑنے والا؟	تکذیب کی	(قوم) عاد نے	پھر (دیکھو) کیسا	تھا	میرا عذاب	اور میرا ڈراوا؟	بلاشبہ

اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ⑲	تَنْزِعُ
ہم نے بھیجی	ان پر	(تیز) ہوا	شاں شاں کرتی	دائمی نحوست والے دن میں	وہ اکھاڑ پھینکتی تھی

النَّاسَ	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ ⑳	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ
لوگوں کو	گویا کہ وہ	تنے ہیں	کھجور کے	جڑ سے اکھڑی ہوئی	پھر کیسا	تھا	میرا عذاب

وَنُذُرِ ㉑	وَلَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ㉒ ع
اور میرا ڈراوا؟	اور البتہ یقیناً	ہم نے آسان کیا ہے	قرآن کو	نصیحت کے لیے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت پکڑنے والا؟

كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	بِالنُّذُرِ ㉓	فَقَالُوْٓا	اَ	بَشَرًا	مِّنَّا
جھٹلایا	(قوم) ثمود نے	ڈرانے والوں کو	تو انھوں نے کہا:	کیا	ایک ایسے آدمی کی	جو ہم سب سے ہے

وَّاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗٓ	اِنَّآ	اِذًا	لَّفِيْ ضَلٰلٍ	وَّسُعُرٍ ㉔	ءَ
تنہا	ہم پیروی کریں اس کی؟	بلاشبہ ہم تو	تب	البتہ (ہوں گے) گمراہی میں	اور دیوانگی (میں)	کیا

اُلْقِيَ	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْۢ بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ	كَذَّابٌ
القا کی گئی ہے	وحی	اسی پر	ہم سب کے درمیان میں سے؟	(نہیں) بلکہ	وہ	سخت جھوٹا

اَشِرٌ ㉕	سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا	مَّنِ الْكَذَّابُ	الْاَشِرُ ㉖	اِنَّا
خود پسند ہے	عنقریب وہ جان لیں گے	کل	کون ہے سخت جھوٹا	خود پسند؟	بلاشبہ ہم

مُرْسِلُوا	النَّاقَةِ	فِتْنَةً	لَّهُمْ	فَارْتَقِبْهُمْ	وَاصْطَبِرْ ﴿27﴾
بھیجنے (چٹان سے نکالنے) والے ہیں	اونٹنی	آزمائش کے لیے	ان کی	سو آپ انتظار کریں ان کا	اور صبر کریں

وَنَبِّئْهُمْ	اَنَّ	الْمَآءَ	قِسْمَةٌۢ	بَيْنَهُمْ ۚ	كُلُّ	شِرْبٍ	مُّحْتَضَرٌ ﴿28﴾
اور خبر دیں ان کو	کہ بے شک	پانی	تقسیم شدہ ہے	ان کے درمیان	ہر ایک	پانی کی باری	(اسے) حاضری کی جائے گی

فَنَادَوْا	صَاحِبَهُمْ	فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ ﴿29﴾	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِىْ
پھر انھوں نے پکارا	اپنے ساتھی کو	تو اس نے پکڑا	پھر مار ڈالا (اونٹنی کو)	پھر کیسا	تھا	میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿30﴾	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَكَانُوْا
اور میرا ڈراوا؟	بلاشبہ	ہم نے بھیجی	ان پر	چیخ	ایک ہی	تو وہ ہو گئے (ایسے)

كَهَشِيْمِ	الْمُحْتَظِرِ ﴿31﴾	وَلَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ
جیسے روندی ہوئی باڑ	باڑ لگانے والے کی	اور البتہ یقیناً	ہم نے آسان کیا ہے	قرآن کو	نصیحت کے لیے	تو کیا ہے

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿32﴾	كَذَّبَتْ	قَوْمُ لُوْطٍ	بِالنُّذُرِ ﴿33﴾	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
کوئی نصیحت پکڑنے والا؟	جھٹلایا	قوم لوط نے	ڈرانے والوں کو	بلاشبہ	ہم نے بھیجی	ان پر

حَاصِبًا	اِلَّآ	اٰلَ لُوْطٍ ۖ	نَّجَّيْنٰهُمْ	بِسَحَرٍ ﴿34﴾	نِّعْمَةً
پتھر برسانے والی ہوا	سوائے	آل لوط کے	ہم نے نجات دی انھیں	بوقت سحر	فضل کرتے ہوئے

مِّنْ عِنْدِنَا ۚ	كَذٰلِكَ	نَجْزِىْ	مَنْ	شَكَرَ ﴿35﴾	وَلَقَدْ	اَنْذَرَهُمْ
اپنے پاس سے	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	اس کو جو	شکر کرے	اور البتہ تحقیق	اس (لوط) نے ڈرایا تھا انھیں

بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا	بِالنُّذُرِ ﴿36﴾	وَلَقَدْ	رَاوَدُوْهُ
ہماری پکڑ سے	تو انھوں نے شک کیا	ڈراوے میں	اور البتہ تحقیق	انھوں نے مطالبہ کیا اس (لوط) سے

عَنْ ضَيْفِهٖ	فَطَمَسْنَآ	اَعْيُنَهُمْ	فَذُوْقُوْا	عَذَابِىْ	وَنُذُرِ ﴿37﴾	وَلَقَدْ
اس کے مہمانوں کا	تو ہم نے مٹا دیں	ان کی آنکھیں	سو تم چکھو	میرا عذاب	اور میرا ڈراوا	اور البتہ تحقیق

صَبَّحَهُمْ	بُكْرَةً	عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿38﴾	فَذُوْقُوْا	عَذَابِىْ	وَنُذُرِ ﴿39﴾
ہلاک کر دیا ان کو	صبح کے وقت	دائمی عذاب نے	سو تم چکھو	میرا عذاب	اور میرا ڈراوا

وَلَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿40﴾	وَلَقَدْ
اور البتہ تحقیق	ہم نے آسان کیا ہے	قرآن کو	نصیحت کے لیے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت پکڑنے والا؟	اور البتہ تحقیق

جَآءَ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ (41)	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كُلِّهَا
آئے تھے	آلِ فرعون کے پاس (بھی)	ڈرانے والے	انھوں نے تکذیب کی	ہماری نشانیوں کی	سب کی

فَاَخَذْنٰهُمْ	اَخْذَ	عَزِيْزٍ	مُّقْتَدِرٍ (42)	اَ	كُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ
تو ہم نے پکڑا ان کو	(مانند) پکڑنے	ایک زبردست	قدرت والے کے	کیا	تمھارے کافر	بہترین ہیں

مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ	اَمْ	لَكُمْ	بَرَآءَةٌ	فِي الزُّبُرِ (43)	اَمْ
ان (کافروں) سے؟	یا	تمھارے لیے	کوئی نجات (لکھی ہوئی) ہے	(سابقہ) صحیفوں میں؟	کیا

يَقُوْلُوْنَ	نَحْنُ	جَمِيْعٌ	مُّنْتَصِرٌ (44)	سَيُهْزَمُ	الْجَمْعُ
وہ (مشرکین) کہتے ہیں:	ہم	ایک جماعت ہیں	بدلہ لینے والی؟	ضرور شکست دی جائے گی	اس جماعت کو

وَيُوَلُّوْنَ	الدُّبُرَ (45)	بَلِ	السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ	وَالسَّاعَةُ	اَدْهٰى
اور وہ بھاگیں گے	پیٹھ پھیر کر	بلکہ	قیامت	ان کے وعدے کا وقت ہے	اور قیامت	بہت بڑی آفت

وَاَمَرُّ (46)	اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ (47)	يَوْمَ	يُسْحَبُوْنَ
اور نہایت تلخ ہے	بلاشبہ	مجرمین	گمراہی اور دیوانگی میں (پڑے ہوئے) ہیں	جس دن	وہ گھسیٹے جائیں گے

فِي النَّارِ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	ذُوْقُوْا	مَسَّ	سَقَرَ (48)	اِنَّا	كُلَّ
آگ میں	اپنے چہروں کے بل	(کہا جائے گا:) تم چکھو	تکلیف (عذاب)	جہنم کی	بلاشبہ ہم نے	ہر

شَيْءٍ	خَلَقْنٰهُ	بِقَدَرٍ (49)	وَمَآ	اَمْرُنَآ	اِلَّا	وَاحِدَةٌ
چیز کو	ہم نے پیدا کیا ہے اسے	ایک اندازے کے ساتھ	اور نہیں ہوتا	ہمارا حکم	مگر	ایک (کلمہ) ہی

كَلَمْحٍ	بِالْبَصَرِ (50)	وَلَقَدْ	اَهْلَكْنَآ	اَشْيَاعَكُمْ	فَهَلْ	مِنْ
جیسے جھپکنا	آنکھ کا	اور البتہ تحقیق	ہم ہلاک کر چکے ہیں (پہلے)	تم جیسوں کو	تو کیا ہے	کوئی

مُّدَّكِرٍ (51)	وَكُلُّ شَيْءٍ	فَعَلُوْهُ	فِي الزُّبُرِ (52)	وَكُلُّ
نصیحت پکڑنے والا؟	اور ہر چیز	کہ انھوں نے کی ہے وہ	صحیفوں میں (لکھی ہوئی) ہے	اور ہر

صَغِيْرٍ	وَّكَبِيْرٍ	مُّسْتَطَرٌ (53)	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ (54)
چھوٹا	اور بڑا (عمل)	لکھا ہوا ہے	بلاشبہ	متقی لوگ	باغات اور نہروں میں ہوں گے

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ	عِنْدَ	مَلِيْكٍ	مُّقْتَدِرٍ (55) ع
(یعنی) مقام عزت میں	نزدیک	بادشاہ	قدرت والے کے

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا 3 — آيَاتُهَا 78

اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾	عَلَّمَ	الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ ﴿3﴾	عَلَّمَهُ
رحمٰن	اس نے سکھایا	قرآن	اس نے پیدا کیا	انسان کو	سکھایا اس کو

الْبَيَانَ ﴿4﴾	اَلشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾	وَّالنَّجْمُ	وَالشَّجَرُ
بولنا	سورج	اور چاند	(چلتے ہیں) ایک حساب سے	اور بیلیں	اور درخت

يَسْجُدَانِ ﴿6﴾	وَالسَّمَآءَ	رَفَعَهَا	وَوَضَعَ	الْمِيْزَانَ ﴿7﴾
سجدہ کرتے ہیں	اور آسمان	اسی (رحمٰن) نے بلند کیا اس کو	اور اس نے رکھی	ترازو

اَلَّا تَطْغَوْا	فِي الْمِيْزَانِ ﴿8﴾	وَاَقِيْمُوا	الْوَزْنَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا تُخْسِرُوا
تا کہ نہ تم تجاوز کرو	تولنے میں	اور تم قائم کرو	وزن کو	انصاف سے	اور نہ تم کمی کرو

الْمِيْزَانَ ﴿9﴾	وَالْاَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْاَنَامِ ﴿10﴾	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ
تول میں	اور زمین	اسی نے رکھا (بچھایا) اس کو	مخلوق کے لیے	اس میں	میوے ہیں

وَّالنَّخْلُ	ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿11﴾	وَالْحَبُّ
اور کھجور کے درخت ہیں (جن کے شگوفے اور پھل ہوتے ہیں)	غلافوں والے	اور دانے (اناج اور غلے) ہیں

ذُو الْعَصْفِ	وَالرَّيْحَانُ ﴿12﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
بھوسے والے	اور پھول خوشبودار	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو (اے جنو اور انسانو!)

تُكَذِّبٰنِ ﴿13﴾	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ	كَالْفَخَّارِ ﴿14﴾	وَخَلَقَ
تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	اس نے پیدا کیا	انسان کو	کھنکھناتی مٹی سے	جیسے ٹھیکری	اور اس نے پیدا کیا

الْجَآنَّ	مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿15﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
جن کو	شعلۂ آتش سے	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو (اے جنو اور انسانو!)

تُكَذِّبٰنِ ﴿16﴾	رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ	وَرَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ ﴿17﴾	فَبِاَيِّ
تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	(وہی) رب ہے	دونوں مشرقوں کا	اور (وہی) رب ہے	دونوں مغربوں کا	تو (کون) کون سی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿18﴾	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	يَلْتَقِيٰنِ ﴿19﴾
اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	اس (رحمٰن) نے جاری کردیے	دو سمندر (جو)	باہم ملتے ہیں

بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ	لَّا يَبْغِيٰنِ (20)	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ ہے	نہیں وہ دونوں تجاوز کرتے (اس سے)	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ (21)	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا	اللُّؤْلُؤُ	وَالْمَرْجَانُ (22)	فَبِاَيِّ
تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	نکلتے ہیں	ان دونوں (سمندروں) سے	موتی	اور مونگے	تو (کون) کون سی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (23)	وَلَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنْشَاٰتُ
اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	اور اسی کے ہیں	چلنے والے (جہاز اور کشتیاں)	جو اونچے اٹھے ہوئے ہیں

فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ (24)	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (25)
سمندر میں	پہاڑوں کے مانند	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

كُلُّ مَنْ	عَلَيْهَا	فَانٍ (26)	وَّيَبْقٰى	وَجْهُ	رَبِّكَ
سب (کے سب) جو	اس (زمین) پر ہیں	فنا ہو جائیں گے	اور باقی رہے گا	چہرہ	آپ کے رب کا

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ (27)	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (28)
جو بڑی شان اور عزت والا ہے	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

يَسْـَٔلُهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	كُلَّ	يَوْمٍ	هُوَ	فِيْ شَاْنٍ (29)
اسی سے مانگتا ہے	جو کوئی بھی	آسمانوں اور زمین میں ہے	ہر	روز (ہر وقت)	وہ	ایک (نئی) شان میں ہے

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (30)	سَنَفْرُغُ	لَكُمْ
تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	عنقریب ہم فارغ ہوں گے	تمہارے لیے

اَيُّهَ	الثَّقَلٰنِ (31)	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (32)
اے	جن و انس!	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	اِنِ	اسْتَطَعْتُمْ	اَنْ	تَنْفُذُوْا	مِنْ اَقْطَارِ
اے گروہ جن و انس!	اگر	تم طاقت رکھتے ہو	یہ کہ	تم نکل جاؤ	کناروں سے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	فَانْفُذُوْا	لَا تَنْفُذُوْنَ	اِلَّا	بِسُلْطٰنٍ (33)	فَبِاَيِّ
آسمان اور زمین کے	تو نکل جاؤ	نہیں تم نکل سکتے	مگر	غلبے ہی سے	تو (کون) کون سی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (34)	يُرْسَلُ	عَلَيْكُمَا	شُوَاظٌ	مِّنْ نَّارٍ
اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	چھوڑا جائے گا	تم دونوں پر	شعلہ	آگ کا

وَّنُحَاسٌ	فَلَا تَنْتَصِرٰنِ (35)	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (36)
اور دھواں	پھر نہ تم بچ سکو گے (عذاب سے)	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

فَاِذَا	انْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	وَرْدَةً	كَالدِّهَانِ (37)	فَبِاَیِّ
پھر جب	پھٹ جائے گا	آسمان	تو وہ ہو جائے گا	سرخ	جیسے سرخ چمڑا	تو (کون) کون سی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (38)	فَیَوْمَىِٕذٍ	لَّا یُسْـَٔلُ	عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ
اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	پھر اس دن (قبروں سے نکلتے وقت)	نہ پوچھا جائے گا	اپنے گناہ کی بابت

اِنْسٌ	وَّلَا جَآنٌّ (39)	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (40)	یُعْرَفُ
کوئی انسان	اور نہ کوئی جن	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	پہچان لیے جائیں گے

الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِیْمٰهُمْ	فَیُؤْخَذُ	بِالنَّوَاصِیْ	وَالْاَقْدَامِ (41)
مجرم	اپنے چہروں کی علامت ہی سے	پھر وہ پکڑے جائیں گے	پیشانی کے بالوں سے	اور قدموں سے

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (42)	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِیْ
تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	(انھیں کہا جائے گا) یہی ہے	جہنم	وہ جو

یُكَذِّبُ	بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ (43)	یَطُوْفُوْنَ	بَیْنَهَا	وَبَیْنَ	حَمِیْمٍ
جھٹلاتے تھے	اس کو	مجرم لوگ	وہ چکر لگائیں گے	اس (جہنم) کے درمیان	اور درمیان	سخت گرم

اٰنٍ (44)	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (45) ع	وَلِمَنْ	خَافَ
کھولتے پانی کے	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	اور اس کے لیے جو	ڈر گیا

مَقَامَ رَبِّهٖ	جَنَّتٰنِ (46)	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (47)
اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے	دو باغ ہیں	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ (48)	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (49)	فِیْهِمَا	عَیْنٰنِ
دونوں خوب شاخوں والے ہیں	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	ان دونوں میں	دو چشمے

تَجْرِیٰنِ (50)	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (51)	فِیْهِمَا
جاری ہوں گے	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	ان دونوں (باغوں) میں

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ	زَوْجٰنِ (52)	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (53)
ہر پھل کی	دو (دو) قسمیں ہوں گی	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى فُرُشٍۭ	بَطَآىِٕنُهَا	مِنْ اِسْتَبْرَقٍ	وَجَنَى	الْجَنَّتَيْنِ
تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے	ایسی مسندوں پر	جن کے استر	موٹے ریشم کے ہوں گے	اور پھل	ان دونوں باغوں کے

دَانٍ ﴿54﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿55﴾	فِيْهِنَّ
قریب ہی ہوں گے	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	ان میں (حوریں) ہوں گی

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَلَا جَآنٌّ ﴿56﴾	فَبِاَیِّ
جھکی نظروں والی	نہیں ہاتھ لگایا انھیں	کسی انسان نے	ان سے پہلے	اور نہ کسی جن نے	تو (کون) کون سی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿57﴾	كَاَنَّهُنَّ	الْيَاقُوْتُ	وَالْمَرْجَانُ ﴿58﴾
اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	گویا کہ وہ	ہیرے	اور موتی ہیں

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾	هَلْ	جَزَآءُ	الْاِحْسَانِ	اِلَّا
تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	نہیں	جزا	احسان کی	مگر

الْاِحْسَانُ ﴿60﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿61﴾	وَمِنْ دُوْنِهِمَا
احسان ہی	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	اور ان دونوں سے کم درجہ

جَنَّتٰنِ ﴿62﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿63﴾	مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿64﴾
دو باغ (اور) ہیں	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	گہرے سبز سیاہی مائل

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿65﴾	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	نَضَّاخَتٰنِ ﴿66﴾
تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	ان دونوں میں	دو چشمے ہیں	جوش مارتے ہوئے

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿67﴾	فِيْهِمَا	فَاكِهَةٌ
تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	ان دونوں میں (ہوں گے)	لذیذ پھل

وَّنَخْلٌ	وَّرُمَّانٌ ﴿68﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿69﴾	فِيْهِنَّ
اور کھجوریں	اور انار بھی	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	ان میں ہیں

خَيْرٰتٌ	حِسَانٌ ﴿70﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿71﴾	حُوْرٌ
خوب سیرت	خوب صورت (حوریں)	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	حوریں

مَّقْصُوْرٰتٌ	فِي الْخِيَامِ ﴿72﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿73﴾
محفوظ ہوں گی	خیموں میں	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَلَا جَآنٌّ ﴿74﴾	فَبِاَيِّ
نہیں ہاتھ لگایا ان کو	کسی انسان نے	ان سے پہلے	اور نہ کسی جن نے	تو (کون) کون سی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿75﴾	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى رَفْرَفٍ	خُضْرٍ	وَّ عَبْقَرِيٍّ
اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے	ایسے قالینوں پر جو	سبز	اور نہایت نادر

حِسَانٍ ﴿76﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿77﴾	تَبٰرَكَ	اسْمُ
نفیس ہوں گے	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	بابرکت ہے	نام

رَبِّكَ	ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿78﴾
آپ کے رب کا	جو بڑی شان اور عزت والا ہے

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتها 3 — آیاتها 96

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا	وَقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ ﴿1﴾	لَيْسَ	لِوَقْعَتِهَا	كَاذِبَةٌ ﴿2﴾
جب	واقع ہوگی	واقع ہونے والی (قیامت)	نہیں ہوگا	اس کے واقع ہونے کے وقت	کوئی بھی جھٹلانے والا

خَافِضَةٌ	رَّافِعَةٌ ﴿3﴾	اِذَا	رُجَّتِ	الْاَرْضُ	رَجًّا ﴿4﴾
پست کرنے والی	بلند کرنے والی	جب	ہلائی جائے گی	زمین	(سخت) ہلایا جانا

وَّ بُسَّتِ	الْجِبَالُ	بَسًّا ﴿5﴾	فَكَانَتْ	هَبَآءً	مُّنْۢبَثًّا ﴿6﴾
اور ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے	پہاڑ	ریزہ ریزہ کردیا جانا	تب وہ ہوجائیں گے	ذرات	بکھرے ہوئے

وَّ كُنْتُمْ	اَزْوَاجًا	ثَلٰثَةً ﴿7﴾	فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	مَآ
اور تم ہوجاؤ گے	قسمیں	تین	سو دائیں ہاتھ والے	کیا (خوب) ہیں

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿8﴾	وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿9﴾
دائیں ہاتھ والے؟	اور بائیں ہاتھ والے	کیا (حقیر) ہیں	بائیں ہاتھ والے؟

وَالسّٰبِقُوْنَ	السّٰبِقُوْنَ ﴿10﴾	اُولٰٓئِكَ	الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿11﴾
اور سبقت لے جانے والے	تو سبقت ہی لے جانے والے ہیں	یہی لوگ	مقرب ہیں

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿12﴾	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾	وَ قَلِيْلٌ
نعمت والے باغات میں	بہت بڑی جماعت	پہلوں میں سے	اور تھوڑے سے

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿14﴾	عَلٰى سُرُرٍ	مَّوْضُوْنَةٍ ﴿15﴾	مُّتَّكِـِٕيْنَ	عَلَيْهَا
پچھلوں میں سے	(بیٹھے ہوں گے) تختوں پر	زر و جواہر سے جڑے ہوئے	تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے	ان پر

مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿16﴾	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ ﴿17﴾	بِاَكْوَابٍ
آمنے سامنے	آتے جاتے ہوں گے	ان پر	لڑکے	سدا (لڑکے ہی) رہنے والے	ساغر

وَّاَبَارِيْقَ	وَكَاْسٍ	مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿18﴾	لَّا يُصَدَّعُوْنَ	عَنْهَا
اور صراحیاں لیے ہوئے	اور لبریز جام	شراب کے جاری چشمے سے	نہ وہ مبتلائے سر درد ہوں گے	اس سے

وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿19﴾	وَفَاكِهَةٍ	مِّمَّا	يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿20﴾	وَلَحْمِ	طَيْرٍ
اور نہ (مستی سے) مدہوش	اور پھل (لیے ہوئے)	اس (قسم) سے جو	وہ پسند کریں گے	اور گوشت (لیے ہوئے)	پرندوں کا

مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ ﴿21﴾	وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿22﴾	كَاَمْثَالِ	اللُّؤْلُؤِ
اس (قسم) سے جو	وہ چاہیں گے	اور (ان کے لیے) بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی	جیسے	موتی

الْمَكْنُوْنِ ﴿23﴾	جَزَآءًۢ بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾	لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا
غلافوں میں لپٹے ہوئے	اس کے بدلے میں جو	وہ تھے	عمل کرتے	نہ وہ سنیں گے	اس میں

لَغْوًا	وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿25﴾	اِلَّا	قِيْلًا	سَلٰمًا	سَلٰمًا ﴿26﴾	وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ
کوئی لغو	اور نہ گناہ کی بات	مگر	ایک بول	سلام	سلام	اور دائیں ہاتھ والے

مَاۤ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿27﴾	فِيْ سِدْرٍ	مَّخْضُوْدٍ ﴿28﴾	وَّطَلْحٍ
کیا (خوب) ہیں	دائیں ہاتھ والے؟	(وہ ہوں گے) ایسی بیریوں میں	جو بے خار ہیں	اور کیلوں میں

مَّنْضُوْدٍ ﴿29﴾	وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿30﴾	وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿31﴾	وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿32﴾
جو تہ بہ تہ ہیں	اور لمبے سایوں میں	اور بہتے پانی (آبشاروں) میں	اور وافر پھلوں میں

لَّا مَقْطُوْعَةٍ	وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿33﴾	وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿34﴾	اِنَّاۤ
جو نہ مقطوع (ختم) ہوں گے	اور نہ ممنوع	اور ایسے فرشوں (مسندوں) میں جو اونچے ہوں گے	بلاشبہ ہم

اَنْشَاْنٰهُنَّ	اِنْشَآءً ﴿35﴾	فَجَعَلْنٰهُنَّ	اَبْكَارًا ﴿36﴾	عُرُبًا
پیدا کریں گے ان (بیویوں) کو	پیدا کرنا (نئے سرے سے)	پھر ہم بنا دیں گے انھیں	کنواریاں	دلربا

اَتْرَابًا ﴿37﴾	لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿38﴾	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿39﴾	وَثُلَّةٌ
ہم عمر	اصحاب یمین کے لیے	کثیر جماعت	پہلوں میں سے	اور کثیر جماعت

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿40﴾	وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ	مَآ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿41﴾
پچھلوں میں سے	اور بائیں ہاتھ والے	کیا (حقیر) ہیں	بائیں ہاتھ والے؟

فِيْ سَمُوْمٍ	وَّحَمِيْمٍ ﴿42﴾	وَّظِلٍّ	مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿43﴾	لَّا بَارِدٍ
(وہ ہوں گے) سخت گرم ہوا میں	اور کھولتے پانی میں	اور سائے میں	سیاہ ترین دھوئیں کے	نہ وہ ٹھنڈا ہوگا

وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿44﴾	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ	مُتْرَفِيْنَ ﴿45﴾	وَكَانُوْا
اور نہ فرحت بخش	بلاشبہ وہ	تھے	پہلے	اس سے	خوش حال	اور وہ تھے

يُصِرُّوْنَ	عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿46﴾	وَكَانُوْا	يَقُوْلُوْنَ	اَئِذَا	مِتْنَا
اصرار کرتے	بڑے گناہ (شرک) پر	اور تھے	وہ کہتے:	کیا جب	ہم مر جائیں گے

وَكُنَّا	تُرَابًا	وَّعِظَامًا	ءَ	اِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿47﴾	اَوَ
اور ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا	بے شک ہم	البتہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟	کیا (ہم) اور

اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿48﴾	قُلْ	اِنَّ	الْاَوَّلِيْنَ	وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿49﴾
ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟	آپ کہہ دیجیے:	بلاشبہ	پہلے بھی	اور پچھلے بھی

لَمَجْمُوْعُوْنَ	اِلٰى مِيْقَاتِ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿50﴾	ثُمَّ	اِنَّكُمْ
یقیناً جمع کیے جائیں گے	مقرر وقت پر	ایک معلوم دن کے	پھر	یقیناً تم

اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ	الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿51﴾	لَاٰكِلُوْنَ	مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿52﴾
اے گمراہو!	جھٹلانے والو!	البتہ کھانے والے ہوگے	تھوہر کے درخت سے

فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ ﴿53﴾	فَشٰرِبُوْنَ	عَلَيْهِ	مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿54﴾
پھر بھرنے والے ہوگے	اس سے	(اپنے) پیٹ	پھر پینے والے ہوگے	اس پر	کھولتے پانی سے

فَشٰرِبُوْنَ	شُرْبَ	الْهِيْمِ ﴿55﴾	هٰذَا	نُزُلُهُمْ	يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿56﴾
پھر پینے والے بھی	(مانند) پینے	پیاسے اونٹوں کے	یہ ہوگی	ان کی مہمانی	روز قیامت

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ	فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿57﴾	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تُمْنُوْنَ ﴿58﴾
ہم ہی نے پیدا کیا تمھیں	پھر کیوں نہیں تم تصدیق کرتے (دوبارہ جی اٹھنے کی؟)	بھلا بتاؤ تو	جو	منی تم ٹپکاتے ہو

ءَ	اَنْتُمْ	تَخْلُقُوْنَهٗٓ	اَمْ	نَحْنُ	الْخٰلِقُوْنَ ﴿59﴾	نَحْنُ قَدَّرْنَا
کیا	تم	پیدا کرتے ہو اس کو	یا	ہم ہیں	(اس کے) خالق؟	ہم ہی نے مقدر کر دی ہے

بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَمَا نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿60﴾	عَلٰٓى اَنْ	نُّبَدِّلَ
تمھارے درمیان	موت	اور نہیں ہیں ہم	عاجز (بلکہ قادر ہیں)	اس بات پر کہ	ہم بدل کر لے آئیں (اور مخلوق)

اَمْثَالَكُمْ	وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿61﴾	وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ
تم جیسی	اور ہم پیدا کر دیں تمھیں ایسی (صورت) میں جو	تم نہیں جانتے	اور البتہ تحقیق	تم نے جان لیا ہے

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى	فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿62﴾	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَحْرُثُوْنَ ﴿63﴾	ءَ
پہلی پیدائش کو	پھر کیوں نہیں تم نصیحت پکڑتے؟	بھلا بتلاؤ تو	جو	تم بوتے ہو	کیا

اَنْتُمْ	تَزْرَعُوْنَهٗٓ	اَمْ	نَحْنُ	الزّٰرِعُوْنَ ﴿64﴾	لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ
تم	اگاتے ہو اسے	یا	ہم	اگانے والے ہیں؟	اگر	ہم چاہیں	تو البتہ کر دیں اس کو

حُطٰمًا	فَظَلْتُمْ	تَفَكَّهُوْنَ ﴿65﴾	اِنَّا	لَمُغْرَمُوْنَ ﴿66﴾	بَلْ	نَحْنُ
ریزہ ریزہ	پھر تم ہو جاؤ	پشیمان ہونے والے	کہ بلاشبہ ہم	البتہ چٹی ڈال دیے گئے ہیں	بلکہ	ہم

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿67﴾	اَفَرَءَيْتُمُ	الْمَآءَ	الَّذِيْ	تَشْرَبُوْنَ ﴿68﴾	ءَ	اَنْتُمْ
محروم ہی رہ گئے ہیں	بھلا بتلاؤ تو	وہ پانی	جو	تم پیتے ہو	کیا	تم نے

اَنْزَلْتُمُوْهُ	مِنَ الْمُزْنِ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْزِلُوْنَ ﴿69﴾	لَوْ	نَشَآءُ	جَعَلْنٰهُ
نازل کیا ہے اسے	بادلوں سے	یا	ہم	نازل کرنے والے ہیں؟	اگر	ہم چاہیں تو	بنا دیں اسے

اُجَاجًا	فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿70﴾	اَفَرَءَيْتُمُ	النَّارَ	الَّتِيْ	تُوْرُوْنَ ﴿71﴾
کھارا	تو کیوں نہیں تم شکر کرتے؟	بھلا بتلاؤ تو	وہ آگ	جو	تم جلاتے ہو

ءَاَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ	شَجَرَتَهَآ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿72﴾	نَحْنُ جَعَلْنٰهَا
کیا تم نے	پیدا کیا ہے	اس کا درخت	یا	ہم	پیدا کرنے والے ہیں؟	ہم ہی نے بنایا ہے اسے

تَذْكِرَةً	وَّمَتَاعًا	لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿73﴾	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ ﴿74﴾
یاددہانی کا ذریعہ	اور فائدہ	مسافروں کے لیے	لہٰذا آپ تسبیح کیجیے	اپنے رب کے نام کی	جو نہایت عظمت والا ہے

فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿75﴾	وَاِنَّهٗ	لَقَسَمٌ	لَّوْ	تَعْلَمُوْنَ	عَظِيْمٌ ﴿76﴾
تو میں قسم کھاتا ہوں	ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی	اور بلاشبہ یہ	البتہ قسم ہے	اگر	تمھیں علم ہو	بہت بڑی

اِنَّهٗ	لَقُرْاٰنٌ	كَرِيْمٌ ﴿77﴾	فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿78﴾	لَّا يَمَسُّهٗٓ
کہ بلاشبہ یہ	البتہ قرآن ہے	نہایت معزز	ایک محفوظ کتاب (لوح محفوظ) میں	نہیں ہاتھ لگاتے اسے

إِلَّا	الْمُطَهَّرُوْنَ (79)	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (80)	أَ	فَبِهٰذَا
مگر	پاک (فرشتے) ہی	نازل کردہ ہے	رب العالمین کی طرف سے	کیا	پھر اس

الْحَدِيْثِ	أَنْتُمْ	مُّدْهِنُوْنَ (81)	وَتَجْعَلُوْنَ	رِزْقَكُمْ	أَنَّكُمْ
حدیث (قرآن) سے	تم	مداہنت (بے اعتنائی) کرتے ہو؟	اور تم بناتے ہو	اپنا حصہ	یہ کہ بے شک تم

تُكَذِّبُوْنَ (82)	فَلَوْلَآ	إِذَا	بَلَغَتِ	الْحُلْقُوْمَ (83)	وَأَنْتُمْ
تکذیب کرتے ہو	پھر کیوں نہیں	جب	پہنچتی ہے (روح)	حلق تک	اور تم

حِيْنَئِذٍ	تَنْظُرُوْنَ (84)	وَنَحْنُ	أَقْرَبُ	إِلَيْهِ	مِنْكُمْ	وَلٰكِنْ
اس وقت	دیکھتے ہو	اور ہم	زیادہ قریب ہوتے ہیں	اس سے	تمھاری نسبت	اور لیکن

لَّا تُبْصِرُوْنَ (85)	فَلَوْلَآ	إِنْ	كُنْتُمْ	غَيْرَ	مَدِيْنِيْنَ (86)
نہیں تم دیکھتے	پھر کیوں نہیں	اگر	تم ہو	نہیں	بدلہ دیے جاؤ گے

تَرْجِعُوْنَهَآ	إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (87)	فَأَمَّآ	إِنْ	كَانَ
تم پھیر لاتے اس (روح) کو	اگر	تم ہو	سچے؟	پس لیکن	اگر	وہ (مردہ) ہوا

مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ (88)	فَرَوْحٌ	وَّرَيْحَانٌ	وَّجَنَّتُ	نَعِيْمٍ (89)
مقربین میں سے	تو (اس کے لیے ہے) راحت	اور خوشبو	اور باغ	نعمتوں والا

وَأَمَّآ	إِنْ	كَانَ	مِنْ أَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (90)	فَسَلٰمٌ	لَّكَ
اور لیکن	اگر	وہ ہوا	اصحاب یمین میں سے	تو (کہا جائے گا:) سلامتی ہے	تیرے لیے

مِنْ أَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (91)	وَأَمَّآ	إِنْ	كَانَ	مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
(تو یقیناً) اصحاب یمین میں سے ہے	اور لیکن	اگر	وہ ہوا	تکذیب کرنے والے

الضَّآلِّيْنَ (92)	فَنُزُلٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ (93)	وَّتَصْلِيَةُ	جَحِيْمٍ (94)
گمراہوں میں سے	تو (اس کی) مہمانی ہوگی	گرم کھولتے پانی سے	اور داخل کرنا ہے	جہنم میں

إِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ (95)	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ
بلاشبہ	یہ (مذکور)	البتہ یہی یقینی حق ہے	لہٰذا آپ تسبیح کیجیے	اپنے رب کے نام کی

الْعَظِيْمِ (96)
جو نہایت عظمت والا ہے

سورۃ الحدید مدنیۃ — رکوعاتہا 4 — آیاتہا 29

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ
تسبیح کرتی ہے	اللہ کی	جو چیز بھی ہے	آسمانوں اور زمین میں	اور وہ	نہایت غالب ہے

الْحَكِيْمُ (1)	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	يُحْيٖ
خوب حکمت والا ہے	اسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں اور زمین کی	وہی زندہ کرتا ہے

وَيُمِيْتُ	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (2)	هُوَ الْاَوَّلُ	وَالْاٰخِرُ
اور وہی مارتا ہے	اور وہ	ہر شے پر	خوب قادر ہے	وہی ہے اوّل	اور آخر

وَالظَّاهِرُ	وَالْبَاطِنُ	وَهُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (3)	هُوَ الَّذِيْ
اور ظاہر	اور باطن (اس کی حقیقت کو کوئی پا نہیں سکتا)	اور وہی	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	وہی ہے جس نے

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ
پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو	چھ دنوں میں	پھر	وہ مستوی ہوگیا	عرش پر

يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا
وہ جانتا ہے	جو چیز	داخل ہوتی ہے	زمین میں	اور جو	نکلتی ہے	اس سے

وَمَا	يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ	وَمَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَهُوَ
اور جو چیز	اترتی ہے	آسمان سے	اور جو	چڑھتی ہے	اس میں	اور وہ

مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا	كُنْتُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ (4)
تمھارے ساتھ ہے	جہاں کہیں	تم ہو	اور اللہ	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے

لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَاِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ (5)
اسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں اور زمین کی	اور اللہ ہی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	تمام امور

يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ
وہ داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں

وَهُوَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (6)	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
اور وہ	خوب جانتا ہے	سینوں کے راز	تم ایمان لاؤ	اللہ اور اس کے رسول پر

وَاَنْفِقُوْا	مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُّسْتَخْلَفِيْنَ	فِيْهِ
اور خرچ کرو	اس (مال) میں سے کہ	اس (اللہ) نے بنایا ہے تمھیں	جانشین	اس میں

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَاَنْفَقُوْا	لَهُمْ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ۝7
پھر وہ لوگ جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور انھوں نے خرچ کیا	ان کے لیے	اجر ہے	بہت بڑا

وَمَا	لَكُمْ	لَا تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	لِتُؤْمِنُوْا
اور کیا ہے	تمھیں	کہ نہیں تم ایمان لاتے	اللہ پر؟	جبکہ رسول	بلاتا ہے تمھیں	تاکہ تم ایمان لاؤ

بِرَبِّكُمْ	وَقَدْ	اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۝8
اپنے رب پر	اور تحقیق	وہ لے چکا ہے	تم سے پختہ وعدہ	اگر	تم ہو	ایمان لانے والے

هُوَ	الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	عَلٰى عَبْدِهٖٓ	اٰيٰتٍۢ	بَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَكُمْ
وہ (اللہ)	وہ ذات ہے جو	نازل کرتا ہے	اپنے بندے پر	آیتیں	واضح	تاکہ وہ نکالے تمھیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ ۭ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ۝9
اندھیروں سے	اجالے کی طرف	اور بلاشبہ	اللہ	تم پر	البتہ نہایت شفیق	خوب رحم کرنے والا ہے

وَمَا	لَكُمْ	اَلَّا	تُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَلِلّٰهِ
اور کیا ہے	تمھیں	کہ نہیں	تم خرچ کرتے	اللہ کی راہ میں	جبکہ اللہ ہی کے لیے ہے

مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	لَا يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ	مَّنْ	اَنْفَقَ
میراث	آسمانوں اور زمین کی؟	نہیں برابر	تم میں سے	وہ جس نے	خرچ کیا

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ	وَقٰتَلَ ۭ	اُولٰۗىِٕكَ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	مِّنَ الَّذِيْنَ
فتح (مکہ) سے پہلے	اور لڑائی کی	یہ لوگ	زیادہ عظیم ہیں	درجے میں	ان لوگوں سے جنھوں نے

اَنْفَقُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَقٰتَلُوْا ۭ	وَكُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى ۭ
خرچ کیا	اس کے بعد	اور لڑائی کی	اور ہر ایک سے	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	نیک جزا کا

وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ۝10	مَنْ	ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ اللّٰهَ
اور اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے	کون ہے	وہ جو	قرض دے اللہ کو

قَرْضًا حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ	وَلَهٗٓ	اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝11	يَوْمَ
قرض حسنہ	پھر وہ بڑھا دے اسے	اس کے لیے	اور اس کے لیے	عمدہ اجر ہے؟	اس دن

تَرَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	يَسْعٰى	نُوْرُهُمْ	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
آپ دیکھیں گے	ایمان والوں کو	اور ایمان والیوں کو	دوڑتا ہوگا	ان کا نور	ان کے آگے

وَبِاَيْمَانِهِمْ	بُشْرٰىكُمُ	الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
اور ان کے دائیں	خوشخبری ہے تمھیں	آج	ایسے باغات کی	کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾	يَوْمَ
نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	یہی ہے	کامیابی	بہت بڑی	اس دن

يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	انْظُرُوْنَا
کہیں گے	منافق مرد	اور منافق عورتیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے:	تم انتظار کرو ہمارا

نَقْتَبِسْ	مِنْ نُّوْرِكُمْ	قِيْلَ	ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ
ہم بھی کچھ روشنی حاصل کرلیں	تمھارے نور سے	(ان سے) کہا جائے گا:	تم لوٹ جاؤ	اپنے پیچھے کی طرف

فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا	فَضُرِبَ	بَيْنَهُمْ	بِسُوْرٍ	لَّهٗ	بَابٌ
پھر تلاش کرو	نور	تب حائل کردی جائے گی	ان کے درمیان	ایک دیوار	اس کا	ایک دروازہ ہوگا

بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ	وَظَاهِرُهٗ	مِنْ قِبَلِهِ	الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾
اس کے اندر	اس میں	رحمت ہوگی	اور اس کے باہر	اس کی طرف	عذاب ہوگا

يُنَادُوْنَهُمْ	اَ	لَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ	قَالُوْا
وہ (منافق) پکاریں گے ان (مومنوں) کو	کیا	نہیں	ہم تھے	تمھارے ساتھ (دنیا میں؟)	وہ کہیں گے:

بَلٰى	وَلٰكِنَّكُمْ	فَتَنْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ	وَتَرَبَّصْتُمْ	وَارْتَبْتُمْ
(ہاں) کیوں نہیں!	اور لیکن تم نے	فتنے میں ڈال لیا تھا	اپنے آپ کو	اور تم نے انتظار کیا	اور تم نے شک کیا

وَغَرَّتْكُمُ	الْاَمَانِيُّ	حَتّٰى	جَآءَ	اَمْرُ اللّٰهِ	وَغَرَّكُمْ
اور فریب دیا تمھیں	(جھوٹی) خواہشوں نے	یہاں تک کہ	آپہنچا	اللہ کا حکم	اور دھوکا دیا تمھیں

بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾	فَالْيَوْمَ	لَا يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ
اللہ کی بابت	بڑے دھوکے باز (شیطان) نے	لہٰذا آج	نہ لیا جائے گا	تم سے	کوئی فدیہ

وَّلَا	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	هِيَ
اور نہ	ان لوگوں سے جنھوں نے	کفر کیا	تمھارا ٹھکانا	آگ ہے	یہی

مَوْلٰىكُمْ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ (15)	اَ	لَمْ يَاْنِ	لِلَّذِيْنَ
تمھارے زیادہ لائق ہے	اور بری ہے وہ (آگ)	لوٹ جانے کی جگہ	کیا	نہیں وقت آیا	ان لوگوں کے لیے جو

اٰمَنُوْٓا	اَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوْبُهُمْ	لِذِكْرِ اللّٰهِ	وَمَا
ایمان لائے	یہ کہ	جھک جائیں	ان کے دل	ذکر الٰہی کے لیے	اور (اس کے لیے) جو

نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ	وَلَا يَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
نازل ہوا	حق سے؟	اور نہ ہوں وہ	مانند ان لوگوں کے جو	دیے گئے	کتاب

مِنْ قَبْلُ	فَطَالَ	عَلَيْهِمُ	الْاَمَدُ	فَقَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَكَثِيْرٌ
اس سے پہلے	پھر لمبی ہوگئی	ان پر	مدت	تو سخت ہوگئے	ان کے دل	اور بہت سے

مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ (16)	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ
ان میں سے	فاسق ہیں	تم جان لو	کہ بلاشبہ	اللہ	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد

مَوْتِهَا	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ (17)
اس کی موت کے	تحقیق	ہم نے بیان کیں	تمھارے لیے	آیتیں	تاکہ تم	سمجھو

اِنَّ	الْمُصَّدِّقِيْنَ	وَالْمُصَّدِّقٰتِ	وَاَقْرَضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا
بلاشبہ	صدقہ دینے والے مرد	اور صدقہ دینے والی عورتیں	اور جنھوں نے قرض دیا	اللہ کو	قرض

حَسَنًا	يُّضٰعَفُ	لَهُمْ	وَلَهُمْ	اَجْرٌ كَرِيْمٌ (18)	وَالَّذِيْنَ
حسنہ	تو وہ بڑھا دیا جائے گا	ان کے لیے	اور ان کے لیے	اجر ہے بہت عمدہ	اور وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ	وَالشُّهَدَآءُ
ایمان لائے	اللہ اور اس کے رسولوں پر	وہی لوگ راست باز ہیں	اور گواہی دینے والے ہیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	وَنُوْرُهُمْ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اپنے رب کے نزدیک	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	اور ان کا نور ہے	اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (19)	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا
اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہی لوگ	دوزخی ہیں	تم جان لو!	کہ بس

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَّزِيْنَةٌ	وَّتَفَاخُرٌۢ	بَيْنَكُمْ
حیات دنیا تو	کھیل ہے	اور تماشا ہے	اور زینت ہے	اور فخر کرنا ہے	آپس میں

وَتَكَاثُرٌ	فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ	كَمَثَلِ	غَيْثٍ	أَعْجَبَ
اور ایک دوسرے پر کثرت جتلانا ہے	مال اور اولاد میں	مانند	بارش کے	کہ خوش لگتا ہے

الْكُفَّارَ	نَبَاتُهُ	ثُمَّ	يَهِيجُ	فَتَرَاهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ
کسانوں کو	اس کا سبزہ	پھر	وہ خشک ہو جاتا ہے	تو آپ دیکھتے ہیں اس کو	زرد شدہ	پھر

يَكُونُ	حُطَامًا	وَفِي الْآخِرَةِ	عَذَابٌ شَدِيدٌ	وَمَغْفِرَةٌ
وہ ہو جاتا ہے	چورا چورا	اور آخرت میں	نہایت سخت عذاب ہے	اور مغفرت ہے

مِّنَ اللَّهِ	وَرِضْوَانٌ	وَمَا	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	إِلَّا	مَتَاعُ
اللہ کی طرف سے	اور رضامندی ہے	اور نہیں ہے	حیات	دنیا	مگر	سامان

الْغُرُورِ ﴿٢٠﴾	سَابِقُوا	إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ	وَجَنَّةٍ
دھوکے کا	تم دوڑو	اپنے رب کی مغفرت کی طرف	اور اس جنت (کی طرف)

عَرْضُهَا	كَعَرْضِ	السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ	أُعِدَّتْ	لِلَّذِينَ
کہ اس کی چوڑائی ہے	مانند چوڑائی	آسمان اور زمین کے	وہ تیار کی گئی ہے	ان لوگوں کے لیے جو

آمَنُوا	بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ	ذَٰلِكَ	فَضْلُ اللَّهِ	يُؤْتِيهِ	مَن	يَشَاءُ
ایمان لائے	اللہ اور اس کے رسولوں پر	یہ	اللہ کا فضل ہے	وہ دیتا ہے یہ	جسے	وہ چاہے

وَاللَّهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢١﴾	مَا	أَصَابَ	مِن مُّصِيبَةٍ	فِي الْأَرْضِ
اور اللہ	بہت بڑے فضل والا ہے	نہیں	پہنچتی	کوئی مصیبت	زمین میں

وَلَا	فِي أَنفُسِكُمْ	إِلَّا	فِي كِتَابٍ	مِّن قَبْلِ	أَن	نَّبْرَأَهَا
اور نہ	تمہارے نفسوں میں	مگر	(وہ لکھی ہوئی) ہے کتاب میں	اس سے پہلے	کہ	ہم پیدا کریں اس کو

إِنَّ	ذَٰلِكَ	عَلَى اللَّهِ	يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾	لِّكَيْلَا تَأْسَوْا	عَلَىٰ مَا
یقیناً	یہ	اللہ پر	نہایت آسان ہے	تاکہ نہ تم غم کھاؤ	اس پر جو

فَاتَكُمْ	وَلَا تَفْرَحُوا	بِمَا	آتَاكُمْ	وَاللَّهُ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ
فوت ہو جائے (چوک جائے) تم سے	اور نہ تم اتراؤ	اس پر جو	وہ تمہیں دے	اور اللہ	نہیں پسند کرتا	ہر

مُخْتَالٍ	فَخُورٍ ﴿٢٣﴾	الَّذِينَ	يَبْخَلُونَ	وَيَأْمُرُونَ	النَّاسَ
اترانے والے	فخر کرنے والے کو	وہ لوگ جو	(خود بھی) بخل کرتے ہیں	اور حکم دیتے ہیں	لوگوں کو

بِالْبُخْلِ ۗ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿24﴾
بخیلی کا	اور جو شخص	منہ پھیرلے	تو بلاشبہ	اللہ	وہی ہے	بڑا بے پروا	نہایت قابل تعریف

لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	وَاَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ
البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	اپنے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ	اور ہم نے نازل کی	ان کے ساتھ

الْكِتٰبَ	وَالْمِيْزَانَ	لِيَقُوْمَ	النَّاسُ	بِالْقِسْطِ ۚ	وَاَنْزَلْنَا
کتاب	اور میزان	تاکہ قائم رہیں	لوگ	انصاف پر	اور ہم نے نازل کیا

الْحَدِيْدَ	فِيْهِ	بَاْسٌ	شَدِيْدٌ	وَّمَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ	اللّٰهُ
لوہا	اس میں	لڑائی ہے	نہایت سخت	اور فائدے ہیں	لوگوں کے لیے	اور تاکہ جان لے	اللہ

مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	وَرُسُلَهٗ	بِالْغَيْبِ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿25﴾
اس کو جو	مدد کرتا ہے اس کی	اور اس کے رسولوں کی	بن دیکھے	بلاشبہ	اللہ	نہایت قوی	بڑا زبردست ہے

وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	وَّاِبْرٰهِيْمَ	وَجَعَلْنَا	فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ
اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح کو	اور ابراہیم کو	اور ہم نے رکھی	ان دونوں کی اولاد میں	نبوت

وَالْكِتٰبَ	فَمِنْهُمْ	مُّهْتَدٍ ۚ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿26﴾
اور کتاب	پھر کچھ ان میں سے	ہدایت پانے والے ہیں	اور بہت سے	ان میں سے	فاسق ہیں

ثُمَّ	قَفَّيْنَا	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	بِرُسُلِنَا	وَقَفَّيْنَا	بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
پھر	ہم نے لگاتار بھیجا	ان کے نقش قدم پر	اپنے رسولوں کو	اور ہم نے پیچھے بھیجا	عیسیٰ ابن مریم کو

وَاٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ ۙ	وَجَعَلْنَا	فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ
اور ہم نے دی اس کو	انجیل	اور ہم نے رکھ دی	ان لوگوں کے دلوں میں جنھوں نے	پیروی کی اس کی

رَاْفَةً	وَّرَحْمَةً ۭ	وَرَهْبَانِيَّةَ	ابْتَدَعُوْهَا	مَا كَتَبْنٰهَا
شفقت	اور مہربانی	اور رہبانیت	(تو) اسے انھوں نے خود ایجاد کیا	نہیں ہم نے لکھا تھا اسے

عَلَيْهِمْ	اِلَّا	ابْتِغَاۗءَ	رِضْوَانِ اللّٰهِ	فَمَا رَعَوْهَا
ان پر	سوائے	تلاش کرتے	رضائے الٰہی کے	پھر نہ انھوں نے خیال رکھا اس کا

حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ	فَاٰتَيْنَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ ۚ
جیسا اس کا خیال رکھنے کا حق تھا	پھر ہم نے دیا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	ان میں سے	ان کا اجر

وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿27﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ
اور بہت سے	ان میں سے	فاسق ہیں	اے وہ لوگو	جو ایمان لائے ہو!	تم ڈرو اللہ سے

وَاٰمِنُوْا	بِرَسُوْلِهٖ	يُؤْتِكُمْ	كِفْلَيْنِ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وَيَجْعَلْ
اور ایمان لاؤ	اس کے رسول پر	وہ دے گا تمھیں	دو حصے (اجر)	اپنی رحمت سے	اور بنائے گا

لَّكُمْ	نُوْرًا	تَمْشُوْنَ	بِهٖ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ ؕ
تمھارے لیے	ایسا نور	کہ تم چلو گے	اس کے ساتھ	اور وہ بخش دے گا	تمھیں

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿28﴾	لِّئَلَّا	يَعْلَمَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ
اور اللہ	بہت معاف کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	تاکہ	جان لیں	اہل کتاب

اَلَّا يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى شَيْءٍ	مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَاَنَّ
یہ کہ بلاشبہ نہیں وہ قدرت رکھتے	کسی شے پر	اللہ کے فضل میں سے	اور بلاشبہ

الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ
تمام فضل	اللہ کے ہاتھ میں ہے	وہ دیتا ہے یہ (فضل)	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾ ع
بہت بڑے فضل والا ہے

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَة مدنيّة — رکوعاتها 3 — آیاتها 22

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

قَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّتِيْ	تُجَادِلُكَ	فِيْ زَوْجِهَا
تحقیق	سن لی	اللہ نے	بات	اس عورت کی جو	جھگڑا کر رہی تھی آپ سے	اپنے خاوند کے بارے میں

وَتَشْتَكِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور وہ شکایت کر رہی تھی	اللہ کی طرف	جبکہ اللہ	سن رہا تھا	تم دونوں کی گفتگو	بلاشبہ	اللہ

سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ ﴿1﴾	اَلَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْكُمْ	مِّنْ نِّسَآئِهِمْ
خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا ہے	وہ لوگ جو	ظہار کرتے ہیں	تم میں سے	اپنی بیویوں سے

مَّا هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ ؕ	اِنْ	اُمَّهٰتُهُمْ	اِلَّا	الّٰٓـِٔيْ	وَلَدْنَهُمْ ؕ
نہیں (ہو جاتیں اس سے) وہ	ان کی مائیں	نہیں ہیں	ان کی مائیں	مگر	وہی جنھوں نے	انھیں جنا ہے

وَاِنَّهُمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	مُنْكَرًا	مِّنَ الْقَوْلِ	وَزُوْرًا ؕ	وَاِنَّ	اللّٰهَ
اور بلاشبہ وہ	البتہ کہتے ہیں	نامعقول	بات	اور جھوٹ	اور بے شک	اللہ

لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ ﴿2﴾	وَالَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	ثُمَّ
البتہ بہت معاف کرنے والا	نہایت بخشنے والا ہے	اور وہ لوگ جو	ظہار کریں	اپنی بیویوں سے	پھر

يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	قَالُوْا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ
وہ رجوع کر لیں	اس سے جو	انھوں نے کہا	تو (کفارہ اس کا) آزاد کرنا ہے	ایک گردن کا	اس سے پہلے	کہ

يَّتَمَآسَّا ؕ	ذٰلِكُمْ	تُوْعَظُوْنَ	بِهٖ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا
وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	یہ (حکم)	تم نصیحت کیے جاتے ہو	اس کے ساتھ	اور اللہ	اس کے ساتھ جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿3﴾	فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ
تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے	پھر جو شخص	نہ پائے (غلام)	تو روزے رکھنے ہیں	دو ماہ

مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا ۚ	فَمَنْ	لَّمْ يَسْتَطِعْ
لگاتار	اس سے پہلے	کہ	وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	پھر جو شخص	نہ استطاعت رکھے (اس کی بھی)

فَاِطْعَامُ	سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ	ذٰلِكَ	لِتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ
تو کھانا کھلانا ہے	ساٹھ مسکینوں کو	یہ (حکم)	(اس لیے ہے) تاکہ تم ایمان لاؤ	اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ

وَتِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ④	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور یہ	اللہ کی حدیں ہیں	اور کافروں کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک	بلاشبہ	وہ لوگ جو

يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا	كَمَا	كُبِتَ	الَّذِيْنَ
مخالفت کرتے ہیں	اللہ اور اس کے رسول کی	وہ ذلیل کیے جائیں گے	جیسے	ذلیل کیے گئے تھے	وہ لوگ جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	وَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍۢ	بَيِّنٰتٍ ؕ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ
ان سے پہلے تھے	اور تحقیق	ہم نے نازل کیں	آیتیں	واضح	اور کافروں کے لیے	عذاب ہے

مُّهِيْنٌ ⑤	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا
رسواکن	جس دن	اٹھائے گا ان کو	اللہ	سب کو	پھر وہ خبر دے گا انھیں	اس کی جو

عَمِلُوْا ؕ	اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ	وَنَسُوْهُ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
انھوں نے عمل کیے	گن رکھا ہے اس کو	اللہ نے	جبکہ وہ بھول گئے تھے اسے	اور اللہ	ہر چیز پر

شَهِيْدٌ ⑥	اَ	لَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
خوب شاہد ہے	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	کہ بلاشبہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	مَا يَكُوْنُ	مِنْ نَّجْوٰى	ثَلٰثَةٍ	اِلَّا	هُوَ
اور جو کچھ	زمین میں ہے؟	نہیں ہوتی	کوئی سرگوشی	تین (آدمیوں) کی	مگر	وہ

رَابِعُهُمْ	وَلَا	خَمْسَةٍ	اِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ	وَلَآ اَدْنٰى
ان کا چوتھا ہوتا ہے	اور نہ	پانچ (آدمیوں) کی	مگر	وہ	ان کا چھٹا ہوتا ہے	اور نہ کم

مِنْ ذٰلِكَ	وَلَآ	اَكْثَرَ	اِلَّا	هُوَ	مَعَهُمْ	اَيْنَ مَا	كَانُوْا ۚ
اس سے	اور نہ	زیادہ	مگر	وہ	ان کے ساتھ ہوتا ہے	جہاں کہیں بھی	وہ ہوں

ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ
پھر	وہ خبر دے گا انھیں	اس کی جو	انھوں نے عمل کیے	روز قیامت	بلاشبہ	اللہ	ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ⑦	اَ	لَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	نُهُوْا	عَنِ النَّجْوٰى
خوب جاننے والا ہے	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	روکے گئے تھے	سرگوشی کرنے سے؟

ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَيَتَنٰجَوْنَ
پھر	وہ لوٹتے ہیں	اس چیز کی طرف کہ	وہ روکے گئے تھے	اس سے	اور وہ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں

بِالْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ؗ	وَاِذَا	جَآءُوْكَ
گناہ کی	اور زیادتی کی	اور رسول کی نافرمانی کی	اور جب	وہ آتے ہیں آپ کے پاس

حَيَّوْكَ	بِمَا	لَمْ يُحَيِّكَ	بِهِ	اللّٰهُ
تو وہ دعا دیتے (سلام کہتے) ہیں آپ کو	اس (کلمے) کے ساتھ کہ	نہیں دعا دی آپ کو	اس کے ساتھ	اللہ نے

وَيَقُوْلُوْنَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	لَوْلَا يُعَذِّبُنَا	اللّٰهُ	بِمَا	نَقُوْلُ ؕ
اور وہ کہتے ہیں	اپنے نفسوں میں:	کیوں نہیں عذاب دیتا ہمیں	اللہ	بوجہ اس کے جو	ہم کہتے ہیں؟

حَسْبُهُمْ	جَهَنَّمُ	يَصْلَوْنَهَا ۚ	فَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿8﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
کافی ہے ان کو	جہنم	وہ داخل ہوں گے اس میں	پس برا ہے وہ	ٹھکانا	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَنَاجَيْتُمْ	فَلَا تَتَنَاجَوْا	بِالْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ
ایمان لائے ہو!	جب	تم سرگوشی کرو	تو نہ تم سرگوشی کرو	گناہ کی	اور زیادتی کی

وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ	وَتَنَاجَوْا	بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ
اور رسول کی نافرمانی کی	بلکہ تم سرگوشی کرو	نیکی اور تقوے کی	اور تم ڈرو اللہ سے	وہ ذات کہ

اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿9﴾	اِنَّمَا	النَّجْوٰى	مِنَ الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ
اسی کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	بس	(بری) سرگوشی تو	شیطان ہی کی طرف سے ہے	تاکہ وہ غم زدہ کرے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَلَيْسَ	بِضَآرِّهِمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور نہیں وہ	ضرر دینے والا انھیں	کچھ بھی	مگر	اللہ کے حکم سے

وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿10﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا
اور اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ توکل کریں	مومن	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب

قِيْلَ	لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِي الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا	يَفْسَحِ	اللّٰهُ
کہا جائے	تم سے:	تم کشادگی کرو	مجلسوں میں	تو تم کشادگی کر لیا کرو	کشادگی کرے گا	اللہ

لَكُمْ ۚ	وَاِذَا	قِيْلَ	انْشُزُوْا	فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ	اللّٰهُ
تمھارے لیے	اور جب	کہا جائے:	تم اٹھ کھڑے ہو	تو تم اٹھ کھڑے ہو جایا کرو	بلند کرے گا	اللہ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	دَرَجٰتٍ ؕ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور ان لوگوں کو جو	دیے گئے	علم	درجوں میں

وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ⑪	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا
اور اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!

اِذَا	نَاجَيْتُمُ	الرَّسُوْلَ	فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ	صَدَقَةً ؕ
جب	تم سرگوشی کرو	رسول سے	تو تم پیش کرو	اپنی سرگوشی سے پہلے	صدقہ

ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَاَطْهَرُ ؕ	فَاِنْ	لَّمْ تَجِدُوْا	فَاِنَّ
یہ	بہت بہتر ہے	تمھارے لیے	اور زیادہ پاکیزہ ہے	پھر اگر	نہ تم پاؤ (صدقہ)	تو بلاشبہ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫	ءَ	اَشْفَقْتُمْ	اَنْ	تُقَدِّمُوْا
اللہ	بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے	کیا	تم ڈر گئے	(اس بات سے) کہ	تم پیش کرو

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ	صَدَقٰتٍ ؕ	فَاِذْ	لَمْ تَفْعَلُوْا	وَتَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ
اپنی سرگوشی سے پہلے	صدقے ؟	چنانچہ جب	نہ تم نے کیا (یہ)	اور متوجہ ہوا	اللہ	تم پر

فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ
تو تم قائم کرو	نماز	اور تم دو	زکاۃ	اور تم اطاعت کرو	اللہ اور اس کے رسول کی	اور اللہ	خوب خبردار ہے

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ⑬ ع	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ
اس کے ساتھ جو	تم عمل کرتے ہو	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں (منافقین) کی طرف جنھوں نے

تَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مَّا هُمْ	مِّنْكُمْ
دوستی کی	اس قوم (یہود) سے	کہ غصے ہوا	اللہ	ان پر؟	نہیں ہیں وہ	تم (مسلمانوں) میں سے

وَلَا مِنْهُمْ	وَيَحْلِفُوْنَ	عَلَى الْكَذِبِ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ⑭
اور نہ ان (یہودیوں) میں سے	اور وہ قسمیں کھاتے ہیں	جھوٹ پر (کہ وہ مومن ہیں)	حالانکہ	وہ	جانتے ہیں

اَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا ؕ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا
تیار کیا ہے اللہ نے	ان کے لیے	عذاب	نہایت سخت	بلاشبہ وہ (لوگ)	برا ہے	جو	وہ رہے

يَعْمَلُوْنَ ⑮	اِتَّخَذُوْۤا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
عمل کرتے	انھوں نے بنا لیا ہے	اپنی قسموں کو	ڈھال	پھر انھوں نے روکا	اللہ کی راہ سے

فَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ⑯	لَنْ تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ
لہٰذا ان کے لیے	عذاب ہے	رسوا کن	ہرگز نہیں فائدہ دیں گے	ان کو	ان کے مال

وَلَآ اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ فِيْهَا
اور نہ ان کی اولاد	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی	یہی لوگ	دوزخی ہیں	وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيَحْلِفُوْنَ	لَهٗ
ہمیشہ رہیں گے	جس دن	دوبارہ اٹھائے گا ان کو	اللہ	سب کو	تو وہ قسمیں کھائیں گے	اس کے سامنے

كَمَا	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	عَلٰى شَيْءٍ
جیسے	وہ قسمیں کھاتے ہیں	تمھارے سامنے	اور وہ گمان کریں گے	کہ بے شک وہ	کسی چیز (فائدے) پر ہیں

اَلَآ	اِنَّهُمْ هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾	اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ
آگاہ رہو!	بے شک وہی ہیں	جھوٹے	غالب آگیا ہے	ان پر	شیطان

فَاَنْسٰهُمْ	ذِكْرَ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ الشَّيْطٰنِ	اَلَآ	اِنَّ
پس اس نے بھلا دیا انھیں	اللہ کا ذکر	یہ لوگ	شیطانی لشکر ہیں	آگاہ رہو!	بے شک

حِزْبَ الشَّيْطٰنِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٩﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ
شیطانی لشکر	وہی ہیں	خسارہ پانے والے	بلاشبہ	وہ لوگ جو	مخالفت کرتے ہیں

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ	اُولٰٓئِكَ	فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿٢٠﴾	كَتَبَ اللّٰهُ	لَاَغْلِبَنَّ
اللہ اور اس کے رسول کی	وہی لوگ	ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں	لکھ رکھا ہے اللہ نے	کہ ضرور غالب آؤں گا

اَنَا	وَرُسُلِيْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿٢١﴾	لَا تَجِدُ	قَوْمًا
میں	اور میرے رسول	بلاشبہ	اللہ	بڑا قوی	نہایت غالب ہے	نہیں آپ پائیں گے	(ایسی) کوئی قوم جو

يُّؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	يُوَآدُّوْنَ	مَنْ	حَآدَّ
ایمان رکھتے ہوں	اللہ اور روز آخرت پر	کہ وہ دوستی کرتے ہوں	ان سے جنھوں نے	مخالفت کی

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	وَلَوْ	كَانُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	اَوْ	اَبْنَآءَهُمْ	اَوْ
اللہ اور اس کے رسول کی	اگرچہ	وہ ہوں	ان کے باپ	یا	ان کے بیٹے	یا

اِخْوَانَهُمْ	اَوْ	عَشِيْرَتَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	كَتَبَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ
ان کے بھائی	یا	ان کا قبیلہ	یہ لوگ	(اللہ نے) لکھ دیا ہے	ان کے دلوں میں

الْاِيْمَانَ	وَاَيَّدَهُمْ	بِرُوْحٍ	مِّنْهُ	وَيُدْخِلُهُمْ
ایمان	اور اس نے تائید کی ان کی	ایک روح کے ساتھ	اپنی طرف سے	اور وہ داخل کرے گا انھیں

جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	رَضِیَ
ایسے باغات میں	کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	راضی ہوگیا

اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَرَضُوْا	عَنْهُ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ اللّٰهِ	اَلَآ	اِنَّ
اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہوگئے	اس سے	یہ لوگ	اللہ کا گروہ ہیں	آگاہ رہو	یقیناً

حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾
اللہ کا گروہ	وہی (لوگ) ہیں	فلاح پانے والے

سورۃ الحشر مدنیۃ — آیاتها 24 — رکوعاتها 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِی الْاَرْضِ	وَهُوَ
تسبیح کرتی ہے	اللہ کے لیے	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور جو چیز	زمین میں ہے	اور وہ

الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ ﴿۱﴾	هُوَ	الَّذِیْٓ	اَخْرَجَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	وہ (اللہ)	وہ ذات ہے جس نے	نکالا	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ دِیَارِهِمْ	لِاَوَّلِ الْحَشْرِ	مَا	ظَنَنْتُمْ
اہل کتاب میں سے	ان کے گھروں سے	پہلی جلاوطنی کے وقت	نہیں	تم نے گمان کیا تھا (کبھی بھی)

اَنْ	یَّخْرُجُوْا	وَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مَّانِعَتُهُمْ	حُصُوْنُهُمْ
یہ کہ	وہ نکلیں گے	اور انھوں نے سمجھا تھا	کہ بے شک وہ	بچالیں گے انھیں	ان کے قلعے

مِّنَ اللّٰهِ	فَاَتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ حَیْثُ	لَمْ یَحْتَسِبُوْا
اللہ (کے عذاب) سے	پھر آیا ان کے پاس	اللہ (کا عذاب)	جہاں سے	نہیں انھوں نے گمان کیا تھا

وَقَذَفَ	فِیْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	یُخْرِبُوْنَ	بُیُوْتَهُمْ	بِاَیْدِیْهِمْ
اور اس نے ڈال دیا	ان کے دلوں میں	رعب	وہ اجاڑتے تھے	اپنے گھروں کو	اپنے ہاتھوں سے

وَاَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ	فَاعْتَبِرُوْا	یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿۲﴾	وَلَوْلَآ	اَنْ	كَتَبَ اللّٰهُ
اور مومنوں کے ہاتھوں سے بھی	تو تم عبرت پکڑو	اے آنکھوں والو!	اور اگر نہ ہوتا	یہ کہ	لکھ دیا تھا اللہ نے

عَلَیْهِمُ	الْجَلَآءَ	لَعَذَّبَهُمْ	فِی الدُّنْیَا	وَلَهُمْ	فِی الْاٰخِرَةِ
ان پر	جلاوطن ہونا	تو وہ ضرور عذاب دیتا ان کو	دنیا ہی میں	اور ان کے لیے	آخرت میں

عَذَابُ النَّارِ ۝٣	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ
آگ کا عذاب ہے	یہ	اس لیے کہ بے شک انھوں نے	مخالفت کی	اللہ اور اس کے رسول کی

وَمَنْ	يُّشَآقِّ اللّٰهَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ۝٤	مَا	قَطَعْتُمْ
اور جو کوئی	مخالفت کرے اللہ کی	تو بلاشبہ	اللہ	نہایت سخت	سزا دینے والا ہے	جو	تم نے کاٹا

مِّنْ لِّيْنَةٍ	اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا	قَآئِمَةً	عَلٰٓى اُصُوْلِهَا	فَبِاِذْنِ اللّٰهِ
کوئی کھجور کا درخت	یا	تم نے چھوڑ دیا اس کو	قائم	اس کی جڑوں پر	تو (یہ سب) اللہ کے حکم سے ہے

وَلِيُخْزِيَ	الْفٰسِقِيْنَ ۝٥	وَمَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ
اور تاکہ وہ رسوا کرے	فاسقوں کو	اور جو	لوٹایا	اللہ نے	اپنے رسول پر	ان (کے مال) سے

فَمَآ اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ خَيْلٍ	وَّلَا رِكَابٍ	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُسَلِّطُ
پس نہیں تم نے دوڑائے	اس پر	کوئی گھوڑے	اور نہ اونٹ	اور لیکن	اللہ	غالب کرتا ہے

رُسُلَهٗ	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ ۚ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝٦
اپنے رسولوں کو	جس پر	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے

مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى	فَلِلّٰهِ
جو	لوٹایا	اللہ نے	اپنے رسول پر	بستیوں والوں (کے مال) سے	تو (وہ) اللہ کے لیے

وَلِلرَّسُوْلِ	وَلِذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ
اور رسول کے لیے	اور (رسول کے) قرابت داروں کے لیے	اور یتیموں	اور مسکینوں	اور مسافروں کے لیے ہے

كَيْ	لَا يَكُوْنَ	دُوْلَةًۢ	بَيْنَ	الْاَغْنِيَآءِ	مِنْكُمْ ۚ	وَمَآ
تاکہ	نہ ہو وہ (مال)	گردش کرنے والا	درمیان	دولت مندوں ہی کے	تم میں سے	اور جو کچھ

اٰتٰىكُمُ	الرَّسُوْلُ	فَخُذُوْهُ	وَمَا	نَهٰىكُمْ	عَنْهُ	فَانْتَهُوْا ۚ
دے تمھیں	رسول	تو تم لے لو اس کو	اور جو کچھ	کہ وہ روک دے تمھیں	اس سے	تو تم رک جاؤ

وَاتَّقُوا	اللّٰهَ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٧	لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ
اور تم ڈرو	اللہ سے	بلاشبہ	اللہ	انتہائی سخت سزا دینے والا ہے	(مال فے) فقرائے مہاجرین کے لیے ہے

النصف

الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا
وہ جو	نکالے گئے	اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے	اس حال میں کہ وہ تلاش کرتے ہیں	فضل

Arabic	Urdu
مِّنَ اللّٰهِ	اللہ کا
وَرِضْوَانًا	اور رضامندی
وَّيَنْصُرُوْنَ	اور وہ مدد کرتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اللہ اور اس کے رسول کی
اُولٰٓئِكَ هُمُ	یہ لوگ ہی
الصّٰدِقُوْنَ ۝٨	سچے ہیں
وَالَّذِيْنَ	اور ان کے لیے جنھوں نے
تَبَوَّءُو	ٹھکانا بنالیا تھا
الدَّارَ	گھر (مدینہ) کو
وَالْاِيْمَانَ	اور (قبول کرلیا تھا) ایمان
مِنْ قَبْلِهِمْ	ان (مہاجرین) سے پہلے
يُحِبُّوْنَ	وہ (انصار) محبت کرتے ہیں
مَنْ	اس سے جو
هَاجَرَ	ہجرت کرے
اِلَيْهِمْ	ان کی طرف
وَلَا يَجِدُوْنَ	اور نہیں وہ پاتے
فِيْ صُدُوْرِهِمْ	اپنے سینوں میں
حَاجَةً	کوئی حاجت (حسد)
مِّمَّآ	اس سے جو
اُوْتُوْا	وہ (مہاجرین) دیے جائیں
وَيُؤْثِرُوْنَ	اور وہ ترجیح دیتے ہیں (ان کو)
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اپنے نفسوں پر
وَلَوْ	اگرچہ
كَانَ	ہو
بِهِمْ	ان کو
خَصَاصَةٌ	سخت حاجت
وَمَنْ	اور جو کوئی
يُّوْقَ	بچالیا گیا
شُحَّ نَفْسِهٖ	اپنے نفس کی بخیلی سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	تو یہی لوگ ہی
الْمُفْلِحُوْنَ ۝٩	فلاح پانے والے ہیں
وَالَّذِيْنَ	اور ان کے لیے جو
جَآءُوْ	آئے
مِنْۢ بَعْدِهِمْ	ان کے بعد
يَقُوْلُوْنَ	وہ کہتے ہیں:
رَبَّنَا	اے ہمارے رب!
اغْفِرْ لَنَا	تو بخش دے ہمیں
وَلِاِخْوَانِنَا	اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی
الَّذِيْنَ	جنھوں نے
سَبَقُوْنَا	ہم سے پہل کی
بِالْاِيْمَانِ	ایمان لانے میں
وَلَا تَجْعَلْ	اور نہ تو رکھ
فِيْ قُلُوْبِنَا	ہمارے دلوں میں
غِلًّا	کوئی کینہ
لِّلَّذِيْنَ	ان لوگوں کے لیے جو
اٰمَنُوْا	ایمان لائے
رَبَّنَآ	اے ہمارے رب!
اِنَّكَ	بلاشبہ تو
رَءُوْفٌ	بہت شفقت کرنے والا
رَّحِيْمٌ ۝١٠	نہایت رحم کرنے والا ہے
اَ	کیا
لَمْ تَرَ	نہیں آپ نے دیکھا
اِلَى الَّذِيْنَ	ان لوگوں کی طرف جنھوں نے
نَافَقُوْا	منافقت کی؟
يَقُوْلُوْنَ	وہ کہتے ہیں
لِاِخْوَانِهِمُ	اپنے ان بھائیوں سے
الَّذِيْنَ	جنھوں نے
كَفَرُوْا	کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اہل کتاب میں سے:
لَئِنْ	البتہ اگر
اُخْرِجْتُمْ	تم نکالے گئے
لَنَخْرُجَنَّ	تو ہم ضرور نکلیں گے
مَعَكُمْ	تمھارے ساتھ
وَلَا نُطِيْعُ	اور نہیں ہم اطاعت کریں گے
فِيْكُمْ	تمھارے معاملے میں
اَحَدًا	کسی کی
اَبَدًا	کبھی بھی
وَّاِنْ	اور اگر

قُوْتِلْتُمْ	لَنَنْصُرَنَّكُمْ	وَاللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ⑪	لَىِٕنْ
تم سے لڑائی کی گئی	تو ہم ضرور مدد کریں گے تمھاری	اور اللہ	گواہی دیتا ہے	کہ بلاشبہ وہ	البتہ جھوٹے ہیں	البتہ اگر

اُخْرِجُوْا	لَا يَخْرُجُوْنَ	مَعَهُمْ	وَلَىِٕنْ	قُوْتِلُوْا	لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ
وہ نکالے گئے	تو یہ نہیں نکلیں گے	ان کے ساتھ	اور اگر	وہ لڑائی کیے گئے	تو نہیں وہ مدد کریں گے ان کی

وَلَىِٕنْ	نَّصَرُوْهُمْ	لَيُوَلُّنَّ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا يُنْصَرُوْنَ ⑫
اور البتہ اگر	وہ مدد کے لیے آبھی گئے ان کی	تو وہ ضرور پھیریں گے	پیٹھیں	پھر	نہیں وہ مدد کیے جائیں گے

لَاَنْتُمْ	اَشَدُّ رَهْبَةً	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنَ اللّٰهِ	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
البتہ تم (اے مسلمانو!)	شدید تر ہو باعتبار ہیبت کے	ان کے سینوں میں	اللہ سے	یہ اس لیے کہ بے شک وہ

قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ⑬	لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ	جَمِيْعًا	اِلَّا	فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ
ایسے لوگ ہیں کہ	نہیں وہ سمجھتے (اللہ کی عظمت کو)	نہیں وہ لڑیں گے تم سے	سب مل کر بھی	مگر	ایسی بستیوں میں جو قلعہ بند ہیں

اَوْ	مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ	بَاْسُهُمْ	بَيْنَهُمْ	شَدِيْدٌ	تَحْسَبُهُمْ
یا	دیواروں کے پیچھے سے	ان کی لڑائی (عداوت)	آپس میں	بہت سخت ہے	آپ گمان کرتے ہیں ان کو

جَمِيْعًا	وَّقُلُوْبُهُمْ	شَتّٰى	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَعْقِلُوْنَ ⑭
اکٹھے	جبکہ ان کے دل	جدا جدا ہیں	یہ اس لیے کہ بے شک وہ	ایسے لوگ ہیں کہ	نہیں وہ عقل رکھتے

كَمَثَلِ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِيْبًا	ذَاقُوْا	وَبَالَ
مانند صفت	ان لوگوں کے جو	ان سے پہلے ہوئے	قریب ہی	انھوں نے چکھ لیا	وبال

اَمْرِهِمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑮	كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ	اِذْ
اپنے کام (کفر) کا	اور ان کے لیے	نہایت دردناک عذاب ہے	(ان کی مثال) مانند حالت شیطان کی ہے	جب

قَالَ	لِلْاِنْسَانِ	اكْفُرْ	فَلَمَّا	كَفَرَ	قَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ
وہ کہتا ہے	انسان کو (کہ)	تو کفر کر	پھر جب	وہ کفر کرتا ہے	تو شیطان کہتا ہے:	بلاشبہ میں تو	بری ہوں

مِّنْكَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ⑯	فَكَانَ	عَاقِبَتَهُمَآ
تجھ سے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ سے	جو رب العالمین ہے	لہٰذا ہے	ان دونوں کا انجام

اَنَّهُمَا	فِي النَّارِ	خَالِدَيْنِ	فِيْهَا	وَذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا
کہ بے شک وہ دونوں ہی	آگ میں ہوں گے	وہ دونوں ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور یہی ہے	جزا (سزا)

الظّٰلِمِيْنَ ﴿17﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَلْتَنْظُرْ	نَفْسٌ
ظالموں کی	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم ڈرو اللہ سے	اور چاہیے کہ دیکھے	(ہر) نفس

مَّا	قَدَّمَتْ	لِغَدٍ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ
کہ کیا	اس نے آگے بھیجا ہے	کل (قیامت) کے لیے؟	اور تم ڈرو اللہ سے	بلاشبہ	اللہ	خوب خبردار ہے

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾	وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	نَسُوا اللّٰهَ
ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	اور نہ تم ہو جاؤ	مانند ان لوگوں کی جنھوں نے	بھلا دیا اللہ کو

فَاَنْسٰىهُمْ	اَنْفُسَهُمْ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿19﴾	لَا	يَسْتَوِيْٓ
تو اس (اللہ) نے بھلوا دیے ان سے	ان کے نفس	یہی لوگ ہی	فاسق ہیں	نہیں	برابر ہو سکتے

اَصْحٰبُ النَّارِ	وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾
آگ والے (دوزخی)	اور جنت والے (جنتی)	جنتی لوگ ہی	کامیاب ہیں

لَوْ	اَنْزَلْنَا	هٰذَا الْقُرْاٰنَ	عَلٰى جَبَلٍ	لَّرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا
اگر	ہم نازل کرتے	اس قرآن کو	کسی پہاڑ پر	تو آپ دیکھتے اس (پہاڑ) کو	جھکنے والا

مُّتَصَدِّعًا	مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ	وَتِلْكَ	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ
پھٹنے والا	اللہ کے خوف سے	اور یہ	مثالیں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں ان کو	لوگوں کے لیے

لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ
شاید کہ وہ	غور و فکر کریں	وہ	اللہ	وہ ذات ہے کہ	نہیں	کوئی معبود برحق	مگر وہی

عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ ﴿22﴾	هُوَ	اللّٰهُ
جاننے والا ہے	غیب کا	اور حاضر کا	وہ	نہایت مہربان	بہت رحم کرنے والا ہے	وہ	اللہ

الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلٰمُ	الْمُؤْمِنُ
وہ ذات ہے کہ	نہیں	کوئی معبود برحق	مگر	وہی	بادشاہ ہے	نہایت پاک	سلامتی والا	امن دینے والا

الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾
نگہبان	نہایت غالب	زورآور	بڑائی والا	پاک ہے اللہ	ان سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

هُوَ اللّٰهُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى
وہ اللہ ہے	پیدا کرنے والا	وجود دینے والا	صورت گر	اسی کے لیے ہیں	نام	سب سے اچھے

يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ (24)
تسبیح کرتی ہے	اس کی	جو چیز	آسمانوں اور زمین میں ہے	اور وہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے

سورۃ الممتحنۃ — مدنیۃ — رکوعاتھا 2 — آیاتھا 13

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا	عَدُوِّيْ	وَعَدُوَّكُمْ	اَوْلِيَآءَ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ تم بناؤ	میرے دشمن کو	اور اپنے دشمن کو	دوست

تُلْقُوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِمَا
تم پیغام بھیجتے ہو	ان کی طرف	دوستی کا	حالانکہ	تحقیق	انھوں نے کفر کیا ہے	اس چیز کے ساتھ جو

جَآءَكُمْ	مِّنَ الْحَقِّ	يُخْرِجُوْنَ	الرَّسُوْلَ	وَاِيَّاكُمْ	اَنْ	تُؤْمِنُوْا
آیا ہے تمھارے پاس	حق میں سے	وہ نکالتے ہیں	رسول کو	اور خود تمھیں بھی	اس لیے کہ	تم ایمان لاتے ہو

بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	خَرَجْتُمْ	جِهَادًا	فِيْ سَبِيْلِيْ
اللہ اپنے رب پر	(نہ دوست بناؤ) اگر	ہو تم	نکلے ہوئے	جہاد کے لیے	میرے راستے میں

وَابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِيْ	تُسِرُّوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَ	اَنَا
اور تلاش کرنے کے لیے	میری رضامندی	تم پوشیدہ پیغام بھیجتے ہو	ان کی طرف	دوستی کا	جبکہ	میں

اَعْلَمُ	بِمَآ	اَخْفَيْتُمْ	وَمَآ	اَعْلَنْتُمْ	وَمَنْ	يَّفْعَلْهُ
خوب جانتا ہوں	اس چیز کو جو	تم چھپاتے ہو	اور اس چیز کو جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو کوئی	کرے یہ کام

مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ (1)	اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ	يَكُوْنُوْا
تم میں سے	تو یقیناً	وہ گمراہ ہو گیا	سیدھی راہ سے	اگر	وہ پائیں تمھیں	تو وہ ہو جائیں

لَكُمْ	اَعْدَآءً	وَّيَبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	وَاَلْسِنَتَهُمْ	بِالسُّوْٓءِ
تمھارے	دشمن	اور وہ دراز کریں	تمھاری طرف	اپنے ہاتھ	اور اپنی زبانیں	برائی کے ساتھ

وَوَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ (2)	لَنْ	تَنْفَعَكُمْ	اَرْحَامُكُمْ
اور وہ پسند کریں	کاش کہ	تم بھی کفر کرو	ہرگز نہیں	نفع دیں گے تم کو	تمھارے رشتے ناتے

وَلَآ اَوْلَادُكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَفْصِلُ	بَيْنَكُمْ	وَاللّٰهُ
اور نہ تمھاری اولاد	قیامت کے دن	وہ فیصلہ کرے گا	تمھارے درمیان (اس میں)	اور اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ③	قَدْ	كَانَتْ	لَكُمْ	اُسْوَةٌ
ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	تحقیق	ہے	تمھارے لیے	نمونہ

حَسَنَةٌ	فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	اِذْ	قَالُوْا
بہترین	ابراہیم میں	اور ان لوگوں میں جو	اس کے ساتھ تھے	جب	انھوں نے کہا

لِقَوْمِهِمْ	اِنَّا	بُرَءٰٓؤُا	مِنْكُمْ	وَمِمَّا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اپنی قوم سے:	بلاشبہ ہم	بیزار ہیں	تم سے	اور ان سے جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَبَدَا	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ	وَالْبَغْضَآءُ
ہم نے کفر کیا	تمھارے ساتھ	اور ظاہر ہوگئی	ہمارے درمیان	اور تمھارے درمیان	عداوت	اور بغض

اَبَدًا	حَتّٰى	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ	اِلَّا	قَوْلَ	اِبْرٰهِيْمَ
ہمیشہ کے لیے	یہاں تک کہ	تم ایمان لاؤ	اللہ اکیلے پر	(ہاں!) سوائے	کہنے	ابراہیم کے

لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ	لَكَ	وَمَآ اَمْلِكُ	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ
اپنے باپ سے	کہ میں ضرور مغفرت طلب کروں گا	تیرے لیے	اور نہیں میں اختیار رکھتا	تیرے لیے	اللہ (کی طرف) سے

مِنْ شَيْءٍ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَاِلَيْكَ	اَنَبْنَا
کسی چیز کا بھی	اے ہمارے رب!	تجھ ہی پر	ہم نے توکل کیا	اور تیری ہی طرف	ہم نے رجوع کیا

وَاِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ ④	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ
اور تیری ہی طرف	(ہمارا) لوٹنا ہے	اے ہمارے رب!	نہ تو بنا ہمیں	فتنہ	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے

كَفَرُوْا	وَاغْفِرْ لَنَا	رَبَّنَا	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ⑤
کفر کیا	اور تو بخش دے ہمیں	اے ہمارے رب!	بلاشبہ تو ہی ہے	نہایت غالب	خوب حکمت والا

لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْهِمْ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ
البتہ تحقیق	ہے	تمھارے لیے	ان میں	نمونہ	بہترین	اس شخص کے لیے جو	ہو

يَرْجُوا اللّٰهَ	وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ
امید رکھتا اللہ (سے ملنے) کی	اور یوم آخرت کی	اور جو کوئی	روگردانی کرے	تو بلاشبہ	اللہ	ہی ہے

الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ⑥	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ يَّجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَ
بڑا بے پروا	نہایت قابل تعریف	امید ہے	اللہ سے	یہ کہ پیدا کردے	تمھارے درمیان	اور درمیان

الَّذِيْنَ	عَادَيْتُمْ	مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً	وَاللّٰهُ	قَدِيْرٌ	وَاللّٰهُ
ان لوگوں کے کہ	تم عداوت رکھتے ہو	ان سے	دوستی	اور اللہ	خوب قدرت والا ہے	اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧	لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ	عَنِ الَّذِيْنَ	لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ
بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے	نہیں روکتا تمھیں اللہ	ان لوگوں سے کہ	نہیں وہ لڑے تم سے	دین کی بابت

وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ	وَتُقْسِطُوْٓا
اور نہیں انھوں نے نکالا تمھیں	تمھارے گھروں سے	(اس بات سے) کہ	تم حسن سلوک کرو ان سے	اور تم انصاف کرو

اِلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ ۝٨	اِنَّمَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ
ان کے حق میں	بلاشبہ	اللہ	پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	بس	روکتا ہے تمھیں	اللہ

عَنِ الَّذِيْنَ	قٰتَلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَاَخْرَجُوْكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ
ان لوگوں سے جو	لڑے تم سے	دین کی بابت	اور انھوں نے نکالا تمھیں	تمھارے گھروں سے

وَظٰهَرُوْا	عَلٰٓي اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ	تَوَلَّوْهُمْ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ
اور انھوں نے مدد کی	تمھارے نکالنے میں	(اس بات سے) کہ	تم دوستی کرو ان سے	اور جو کوئی	دوستی کرے ان سے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝٩	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	جَآءَكُمُ
تو وہی لوگ ہی	ظالم ہیں	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب	آئیں تمھارے پاس

الْمُؤْمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ	فَامْتَحِنُوْهُنَّ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاِيْمَانِهِنَّ
مومن عورتیں	ہجرت کر کے	تو تم امتحان لو ان کا	اللہ	خوب جانتا ہے	ان کے ایمان کو

فَاِنْ	عَلِمْتُمُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ	فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ	اِلَى الْكُفَّارِ	لَا هُنَّ
پھر اگر	تم جانو ان کو	مومن	تو نہ تم لوٹاؤ انھیں	کفار کی طرف	نہ وہ (عورتیں)

حِلٌّ	لَّهُمْ	وَلَا هُمْ	يَحِلُّوْنَ	لَهُنَّ	وَاٰتُوْهُمْ	مَّآ
حلال ہیں	ان کے لیے	اور نہ وہ (کافر)	حلال ہیں	ان کے لیے	اور تم دو ان (کفار) کو	جو کچھ (مہر)

اَنْفَقُوْا	وَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
انھوں نے خرچ کیا	اور نہیں کوئی گناہ	تم پر	یہ کہ	تم نکاح کر لو ان سے	جب	تم دے دو انھیں

اُجُوْرَهُنَّ	وَلَا تُمْسِكُوْا	بِعِصَمِ	الْكَوَافِرِ	وَسْـَٔلُوْا	مَآ
ان کے حق مہر	اور نہ تم روکے (قبضے میں) رکھو	عصمتیں	کافر عورتوں کی	اور تم مانگ لو	جو کچھ (مہر)

أَنْفَقْتُمْ	وَلْيَسْـَٔلُوْا	مَآ	اَنْفَقُوْا	ذٰلِكُمْ	حُكْمُ اللّٰهِ
تم نے خرچ کیا	اور چاہیے کہ وہ (کافر) بھی مانگ لیں	جو کچھ (مہر)	انھوں نے خرچ کیا	یہ	اللہ کا فیصلہ ہے

يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ (10)	وَاِنْ	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ
وہ فیصلہ کرتا ہے	تمھارے درمیان	اور اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	اور اگر	چلی جائے تم سے	کوئی

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ	فَاٰتُوا	الَّذِيْنَ
تمھاری بیویوں میں سے	کفار کی طرف	تو تم بدلہ دو (ان کے خاوندوں کو مالِ غنیمت سے)	پس تم دو	ان لوگوں کو کہ

ذَهَبَتْ	اَزْوَاجُهُمْ	مِّثْلَ	مَآ	اَنْفَقُوْا	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ
چلی گئی ہیں	ان کی بیویاں	مثل	اس (مہر) کے جو	انھوں نے خرچ کیا	اور تم ڈرو اللہ سے	وہ ذات کہ

اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ (11)	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِذَا	جَآءَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ
تم	اس کے ساتھ	ایمان رکھتے ہو	اے نبی!	جب	آئیں آپ کے پاس	مومن عورتیں

يُبَايِعْنَكَ	عَلٰٓى اَنْ	لَّا يُشْرِكْنَ	بِاللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَّلَا يَسْرِقْنَ
وہ بیعت کریں آپ سے	اس بات پر کہ	نہیں وہ شریک ٹھہرائیں گی	اللہ کے ساتھ	کسی چیز کو	اور نہیں وہ چوری کریں گی

وَلَا يَزْنِيْنَ	وَلَا يَقْتُلْنَ	اَوْلَادَهُنَّ	وَلَا يَاْتِيْنَ	بِبُهْتَانٍ	يَّفْتَرِيْنَهٗ
اور نہ وہ زنا کریں گی	اور نہ وہ قتل کریں گی	اپنی اولاد کو	اور نہ وہ لائیں گی	کوئی ایسا بہتان	کہ انھوں نے گھڑا ہوا ہے

بَيْنَ	اَيْدِيْهِنَّ	وَاَرْجُلِهِنَّ	وَلَا يَعْصِيْنَكَ	فِيْ مَعْرُوْفٍ
درمیان	اپنے ہاتھوں کے	اور اپنے پاؤں کے	اور نہ وہ نافرمانی کریں گی آپ کی	کسی نیک کام میں

فَبَايِعْهُنَّ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُنَّ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ
تو آپ بیعت کرلیں ان سے	اور آپ مغفرت طلب کریں	ان کے لیے	اللہ سے	بلاشبہ	اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (12)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ
بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ تم دوستی کرو	اس قوم سے کہ	غصے ہوا

اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	قَدْ	يَئِسُوْا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	كَمَا	يَئِسَ	الْكُفَّارُ
اللہ	ان پر	تحقیق	وہ مایوس ہو گئے ہیں	آخرت سے	جیسے	مایوس ہو گئے ہیں	کفار

مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ (13)
اہلِ قبور (کے زندہ ہونے) سے

سورۃ الصف — مدنیۃ — آیاتھا 14 — رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَهُوَ
تسبیح کرتی ہے	اللہ کے لیے	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور جو چیز	زمین میں ہے	اور وہ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ①	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَ	تَقُوْلُوْنَ
نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	کیوں	تم کہتے ہو

مَا	لَا تَفْعَلُوْنَ ②	كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا
وہ (بات) جو	نہیں تم کرتے؟	بڑی ہے	باعتبار ناراضی کے	اللہ کے نزدیک	یہ (بات) کہ	تم کہو

مَا	لَا تَفْعَلُوْنَ ③	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِهٖ
وہ جو	نہیں تم کرتے	بلاشبہ	اللہ	پسند کرتا ہے	ان لوگوں کو جو	لڑتے ہیں	اس کی راہ میں

صَفًّا	كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ	مَّرْصُوْصٌ ④	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ
صف بستہ	گویا کہ وہ	ایک عمارت ہیں	سیسہ پلائی ہوئی	اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے:

يٰقَوْمِ	لِمَ	تُؤْذُوْنَنِيْ	وَ	قَدْ	تَّعْلَمُوْنَ	اَنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
اے میری قوم!	کیوں	تم ایذا دیتے ہو مجھے	حالانکہ	تحقیق	تم جانتے ہو	کہ بلاشبہ میں	اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ	فَلَمَّا	زَاغُوْۤا	اَزَاغَ اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي
تمھاری طرف؟	پس جب	وہ ٹیڑھے ہو گئے	تو ٹیڑھے کر دیے اللہ نے	ان کے دل	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤	وَاِذْ	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
فاسق قوم کو	اور جب	کہا	عیسیٰ	ابن مریم نے:	اے بنو اسرائیل!

اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	مُّصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ
بلاشبہ میں	اللہ کا رسول ہوں	تمھاری طرف	تصدیق کرنے والا ہوں	اس (کتاب) کی جو	مجھ سے پہلے ہے

مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَمُبَشِّرًاۢ	بِرَسُوْلٍ	يَّاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِي	اسْمُهٗۤ
(یعنی) تورات	اور بشارت دینے والا ہوں	ایک رسول کی	جو آئے گا	میرے بعد	اس کا نام ہوگا

اَحْمَدُ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ
احمد	پھر جب	وہ (رسول) آیا ان کے پاس	واضح دلیلوں کے ساتھ	تو انھوں نے کہا:	یہ	جادو ہے

مُّبِيْنٌ ⑥	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُوَ
ظاہر	اور کون	زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے جو	گھڑے	اللہ پر	جھوٹ	حالانکہ وہ

يُدْعٰٓى	اِلَى الْاِسْلٰمِ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑦	يُرِيْدُوْنَ
بلایا جاتا ہے	اسلام کی طرف؟	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ظالم قوم کو	وہ چاہتے ہیں

لِيُطْفِئُوْا	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَاللّٰهُ	مُتِمُّ	نُوْرِهٖ	وَلَوْ
کہ بجھادیں	اللہ کا نور	اپنے مونہوں سے	جبکہ اللہ	پورا کرنے والا ہے	اپنا نور	اگرچہ

كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ⑧	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى
ناپسند کریں	کافر	وہ (اللہ)	وہ ذات ہے جس نے	بھیجا	اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ

وَدِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ ⑨
اور دین حق کے (ساتھ)	تاکہ وہ غالب کرے اس کو	تمام دینوں پر	اگرچہ	ناپسند کریں	مشرک

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى تِجَارَةٍ	تُنْجِيْكُمْ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	کیا	میں رہنمائی کروں تمھاری	ایسی تجارت پر کہ	وہ نجات دے تمھیں

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑩	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتُجَاهِدُوْنَ
نہایت دردناک عذاب سے؟	تم ایمان لاؤ	اللہ کے ساتھ	اور اس کے رسول کے (ساتھ)	اور تم جہاد کرو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِكُمْ	وَاَنْفُسِكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ
اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنے نفسوں کے (ساتھ)	یہ	بہتر ہے	تمھارے لیے	اگر

كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ⑪	يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَيُدْخِلْكُمْ
تم ہو	جانتے	وہ (اللہ) بخش دے گا	تمھارے لیے	تمھارے گناہ	اور داخل کرے گا تمھیں

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً
ایسے باغات میں کہ	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	اور پاکیزہ محلات میں

فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ⑫	وَاُخْرٰى
(جو) ہمیشہ رہنے والے باغات میں ہیں	یہ ہے	کامیابی	بہت بڑی	اور ایک اور (نعمت)

تُحِبُّوْنَهَا	نَصْرٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَتْحٌ	قَرِيْبٌ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ⑬
جسے تم پسند کرتے ہو	مدد	اللہ کی طرف سے	اور فتح	قریب	اور آپ بشارت دے دیجیے	مومنوں کو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْٓا	اَنْصَارَ اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم ہو جاؤ	اللہ کے مددگار	جیسے	کہا تھا	عیسیٰ	ابن مریم نے

لِلْحَوَارِيّٖنَ	مَنْ	اَنْصَارِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ ۭ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ
حواریوں سے:	کون ہیں	میرے مددگار	اللہ کی طرف؟	کہا	حواریوں نے:	ہم ہیں

اَنْصَارُ اللّٰهِ	فَاٰمَنَتْ	طَّآىِٕفَةٌ	مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	وَكَفَرَتْ	طَّآىِٕفَةٌ
اللہ کے مددگار	پھر ایمان لایا	ایک گروہ	بنی اسرائیل میں سے	اور کفر کیا	ایک گروہ نے

فَاَيَّدْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلٰي عَدُوِّهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	ظٰهِرِيْنَ (14)
تو ہم نے قوت دی	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	ان کے دشمنوں پر	تو وہ ہو گئے	غالب

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ — رکوعاتها 2 — آیاتها 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	الْمَلِكِ
تسبیح کرتی ہے	اللہ کے لیے	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور جو چیز	زمین میں ہے	جو بادشاہ ہے

الْقُدُّوْسِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ (1)	هُوَ	الَّذِيْ	بَعَثَ	فِي الْاُمِّيّٖنَ
نہایت پاکیزہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا	وہ (اللہ)	وہ ذات ہے جس نے	بھیجا	ان پڑھوں میں

رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُزَكِّيْهِمْ	وَيُعَلِّمُهُمُ
ایک رسول	انھی میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے	ان پر	اس کی آیتیں	اور وہ تزکیہ کرتا ہے ان کا	اور وہ تعلیم دیتا ہے انھیں

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۤ	وَاِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (2)
کتاب و حکمت کی	اور بلاشبہ	وہ تھے	(اس سے) پہلے	البتہ صریح گمراہی میں

وَّاٰخَرِيْنَ	مِنْهُمْ	لَمَّا يَلْحَقُوْا	بِهِمْ	وَهُوَ
اور (آپ کو بھیجا) دوسرے لوگوں میں بھی	انھی میں سے	کہ ابھی تک نہیں وہ ملے	ان کے ساتھ	اور وہ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ (3)	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَاۗءُ
نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	یہ	اللہ کا فضل ہے	وہ دیتا ہے یہ (فضل)	جسے	وہ چاہتا ہے

وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (4)	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	حُمِّلُوا	التَّوْرٰىةَ	ثُمَّ
اور اللہ	بہت بڑے فضل والا ہے	مثال	ان لوگوں کی کہ	وہ حامل بنائے گئے	تورات کے	پھر

لَمْ يَحْمِلُوْهَا	كَمَثَلِ	الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	اَسْفَارًا	بِئْسَ	مَثَلُ
نہ انھوں نے اٹھایا اس کو	مانند مثال	اس گدھے کی ہے	جو اٹھاتا ہے	کتابیں	بری ہے	مثال

الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤
ان لوگوں کی	جنھوں نے جھٹلایا	اللہ کی آیات کو	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ظالم قوم کو

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	هَادُوْٓا	اِنْ	زَعَمْتُمْ	اَنَّكُمْ
آپ کہہ دیجیے:	اے وہ لوگو جو	یہودی ہوئے ہو!	اگر	تم دعویٰ کرتے ہو	(اس بات کا) کہ بلاشبہ تم

اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ	مِنْ دُوْنِ النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ
اللہ کے دوست ہو	سوائے (دوسرے) لوگوں کے	تو تم تمنا کرو	موت کی	اگر	تم ہو

صٰدِقِيْنَ ⑥	وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ
سچے؟	اور نہیں وہ تمنا کریں گے اس کی	کبھی بھی	بوجہ اس کے جو	آگے بھیجا ہے	ان کے ہاتھوں نے

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ ⑦	قُلْ	اِنَّ	الْمَوْتَ	الَّذِيْ	تَفِرُّوْنَ
اور اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	کہہ دیجیے:	بلاشبہ	موت	وہ جو کہ	تم بھاگتے ہو

مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى عٰلِمِ
اس سے	تو یقیناً وہ	ملنے والی ہے تمھیں	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے	جاننے والے کی طرف

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ⑧	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
غیب اور حاضر کے	پھر وہ خبر دے گا تمھیں	اس کی جو	تم تھے	عمل کرتے	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نُوْدِيَ	لِلصَّلٰوةِ	مِنْ يَّوْمِ	الْجُمُعَةِ	فَاسْعَوْا
ایمان لائے ہو!	جب	اذان دی جائے	نماز کے لیے	دن	جمعہ کے	تو تم دوڑو

اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ	وَذَرُوا	الْبَيْعَ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ
ذکر الٰہی کی طرف	اور چھوڑ دو	خرید و فروخت کرنا	یہ	بہت بہتر ہے	تمھارے لیے	اگر

كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ⑨	فَاِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِي الْاَرْضِ
تم ہو	جانتے	پھر جب	ادا کر لی جائے	نماز	تو تم پھیل جاؤ	زمین میں

وَابْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَاذْكُرُوا اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ⑩
اور تلاش کرو	اللہ کا فضل	اور یاد کرو اللہ کو	کثرت سے	شاید کہ تم	فلاح پاؤ

وَاِذَا	رَاَوْا	تِجَارَةً	اَوْ	لَهْوَا	انْفَضُّوْٓا	اِلَيْهَا
اور جب	انھوں نے دیکھا	(سامان) تجارت	یا	کوئی تماشہ	تو وہ دوڑ پڑے	اس کی طرف

وَتَرَكُوْكَ	قَآئِمًا	قُلْ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ
اور انھوں نے چھوڑ دیا آپ کو	کھڑا ہی (خطبے میں)	کہہ دیجیے:	جو کچھ	اللہ کے پاس ہے	(وہ) بہت بہتر ہے

مِّنَ اللَّهْوِ	وَمِنَ التِّجَارَةِ	وَاللّٰهُ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿11﴾
تماشے سے	اور (سامان) تجارت سے	اور اللہ	سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا	جَآءَكَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	قَالُوْا	نَشْهَدُ	اِنَّكَ
جب	آتے ہیں آپ کے پاس	منافق	تو وہ کہتے ہیں:	ہم گواہی دیتے ہیں کہ	بلاشبہ آپ

لَرَسُوْلُ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُهٗ	وَاللّٰهُ
البتہ اللہ کے رسول ہیں	اور اللہ	جانتا ہے	کہ یقیناً آپ	البتہ اس کے رسول ہیں	اور اللہ

يَشْهَدُ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿1﴾	اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً
شہادت دیتا ہے کہ	یقیناً	منافق ہی	البتہ جھوٹے ہیں	انھوں نے بنایا ہے	اپنی قسموں کو	ڈھال

فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿2﴾
پھر انھوں نے روکا (لوگوں کو)	اللہ کی راہ سے	بلاشبہ وہ	برا ہے	جو	وہ ہیں	عمل کرتے

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	فَطُبِعَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ
یہ	اس لیے کہ بلاشبہ وہ	ایمان لائے	پھر	انھوں نے کفر کیا	تو مہر لگا دی گئی	ان کے دلوں پر	اب وہ

لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿3﴾	وَاِذَا	رَاَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	اَجْسَامُهُمْ	وَاِنْ
نہیں سمجھتے	اور جب	آپ دیکھتے ہیں ان کو	تو اچھے لگتے ہیں آپ کو	ان کے جسم	اور اگر

يَّقُوْلُوْا	تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ	يَحْسَبُوْنَ
وہ (کوئی بات) کہیں	تو آپ کان لگائیں	ان کی بات پر	گویا کہ وہ	لکڑیاں ہیں	ٹیک لگائی ہوئیں	وہ گمان کرتے ہیں

كُلَّ صَيْحَةٍ	عَلَيْهِمْ	هُمُ	الْعَدُوُّ	فَاحْذَرْهُمْ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ
ہر بلند آواز کو	اپنے ہی خلاف	وہی	(پورے) دشمن ہیں	لہٰذا آپ محتاط رہیں ان سے	ہلاک کرے ان کو	اللہ

اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ④	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ	لَكُمْ
کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں؟	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے:	تم آؤ	استغفار کریں	تمھارے لیے

رَسُوْلُ اللّٰهِ	لَوَّوْا	رُءُوْسَهُمْ	وَرَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	وَ	هُمْ
اللہ کے رسول	تو وہ موڑ لیتے ہیں	اپنے سر	اور آپ دیکھیں گے انھیں	کہ وہ رکتے ہیں	جبکہ	وہ

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ	لَهُمْ	اَمْ	لَمْ	تَسْتَغْفِرْ
تکبر کرتے ہیں	برابر ہے	ان پر کہ	آپ استغفار کریں	ان کے لیے	یا	نہ	آپ استغفار کریں

لَهُمْ	لَنْ يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ ۚ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑥
ان کے لیے	ہرگز نہیں بخشے گا	اللہ	ان کو	بلاشبہ	اللہ	نہیں ہدایت دیتا	فاسق قوم کو

هُمُ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَا تُنْفِقُوْا	عَلٰى مَنْ	عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	حَتّٰى
وہ	وہی لوگ ہیں جو	کہتے ہیں	کہ نہ تم خرچ کرو	ان لوگوں پر جو	اللہ کے رسول کے پاس ہیں	یہاں تک کہ

يَنْفَضُّوْا ۗ	وَلِلّٰهِ	خَزَآئِنُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ
وہ منتشر ہو جائیں	اور اللہ ہی کے لیے ہیں	خزانے	آسمانوں اور زمین کے	اور لیکن	منافق

لَا يَفْقَهُوْنَ ⑦	يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ	رَّجَعْنَآ	اِلَى الْمَدِيْنَةِ	لَيُخْرِجَنَّ
نہیں سمجھتے	وہ کہتے ہیں:	البتہ اگر	ہم لوٹ کر گئے	مدینہ کی طرف	تو ضرور نکال دے گا

الْاَعَزُّ	مِنْهَا	الْاَذَلَّ ۚ	وَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	وَلِرَسُوْلِهٖ
معزز ترین	اس (مدینہ) سے	ذلیل ترین کو	اور اللہ ہی کے لیے ہے	عزت	اور اس کے رسول کے لیے

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ⑧	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور مومنوں کے لیے	اور لیکن	منافق	نہیں جانتے (اس حقیقت کو)	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْا	لَا تُلْهِكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ
ایمان لائے ہو!	نہ غافل کر دیں تمھیں	تمھارے مال	اور	نہ	تمھاری اولاد	اللہ کے ذکر سے

وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ⑨	وَاَنْفِقُوْا	مِنْ مَّا
اور جو کوئی	کرے	یہ کام	تو وہی لوگ ہی	خسارہ پانے والے ہیں	اور تم خرچ کرو	اس میں سے جو

رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِىَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ
ہم نے رزق دیا ہے تمھیں	اس سے پہلے	کہ	آئے	تم میں سے کسی ایک کو	موت	پھر وہ کہے گا:

رَبِّ	لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ	فَاَصَّدَّقَ	وَاَكُنْ
اے میرے رب!	کیوں نہیں تو ڈھیل (مہلت) دیتا مجھے	ایک تھوڑی مدت تک	کہ میں صدقہ کرلوں	اور میں ہو جاؤں

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿10﴾	وَلَنْ يُّؤَخِّرَ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهَا
صالح لوگوں میں سے	اور ہرگز نہیں مہلت دے گا	اللہ	کسی نفس کو	جب	آجائے گی	اس کی اجل (موت)

وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿11﴾
اور اللہ	خوب خبردار ہے	اس کے ساتھ جو	تم عمل کرتے ہو

سورۃ التغابن — مدنیۃ — رکوعاتها 2 — آیاتها 18

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	لَهُ
تسبیح کرتی ہے	اللہ کے لیے	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور جو چیز	زمین میں ہے	اسی کے لیے ہے

الْمُلْكُ	وَلَهُ	الْحَمْدُ	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿1﴾	هُوَ
بادشاہی	اور اسی کے لیے ہے	ہر قسم کی حمد	اور وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	وہ (اللہ)

الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	فَمِنْكُمْ	كَافِرٌ	وَّمِنْكُمْ	مُّؤْمِنٌ	وَاللّٰهُ
وہ ذات ہے جس نے	پیدا کیا تمھیں	پھر کچھ تم میں سے	کافر ہیں	اور کچھ تم میں سے	مومن ہیں	اور اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿2﴾	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ
ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اس نے پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو	حق کے ساتھ

وَصَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَاِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ﴿3﴾
اور اس نے صورتیں بنائیں تمھاری	تو اچھی بنائیں	تمھاری صورتیں	اور اسی کی طرف	واپسی ہے

يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَيَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ	وَمَا
وہ جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں اور زمین میں ہے	اور وہ جانتا ہے	جو کچھ	تم چھپاتے ہو	اور جو کچھ

تُعْلِنُوْنَ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿4﴾	اَ	لَمْ يَاْتِكُمْ
تم ظاہر کرتے ہو	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	سینوں کے راز	کیا	نہیں آئی تمھارے پاس

نَبَؤُا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	فَذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ
خبر	ان لوگوں کی جنھوں نے	کفر کیا	(اس سے) پہلے؟	پھر انھوں نے چکھا	وبال	اپنے کام کا

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝5	ذٰلِكَ	بِاَنَّهٗ	كَانَتْ	تَّاْتِيْهِمْ
اور ان کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک	یہ	اس وجہ سے کہ بلاشبہ شان یہ ہے	تھے	آتے ان کے پاس

رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالُوْٓا	اَبَشَرٌ	يَّهْدُوْنَنَا	فَكَفَرُوْا
ان کے رسول	واضح دلیلوں کیساتھ	تو وہ کہتے:	کیا بشر	راہ دکھائیں گے ہمیں؟	پس (اس وجہ سے) انھوں نے کفر کیا

وَتَوَلَّوْا	وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ	وَاللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ۝6	زَعَمَ
اور روگردانی کی	اور بے پروائی کی (ان سے) اللہ نے	اور اللہ	بڑا بے پروا	خوب قابل تعریف ہے	باطل عقیدہ رکھا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	لَّنْ يُّبْعَثُوْا	قُلْ	بَلٰى
ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	یہ کہ	ہرگز نہیں وہ اٹھائے جائیں گے	کہہ دیجیے:	کیوں نہیں!

وَ	رَبِّيْ	لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ	بِمَا
قسم ہے	میرے رب کی!	البتہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے	پھر	البتہ تم ضرور خبر دیے جاؤ گے	ساتھ اس چیز کے جو

عَمِلْتُمْ	وَذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ۝7	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
تم نے عمل کیے	اور یہ	اللہ پر	بالکل آسان ہے	چنانچہ تم ایمان لے آؤ	اللہ اور اس کے رسول پر

وَالنُّوْرِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلْنَا	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ۝8
اور اس نور پر	وہ جو	ہم نے نازل کیا	اور اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے

يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ	لِيَوْمِ الْجَمْعِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	التَّغَابُنِ	وَمَنْ
جس دن	وہ جمع کرے گا تمھیں	جمع ہونے کے دن	یہی ہے	دن	ہار جیت کا	اور جو کوئی

يُّؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ	وَيَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ
ایمان لائے	اللہ پر	اور عمل کرے	صالح	تو وہ (اللہ) دور کردے گا	اس سے	اس کی برائیاں

وَيُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
اور وہ داخل کرے گا اس کو	ایسے باغات میں	کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَآ	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝9	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ان میں	ابد تک	یہی ہے	بہت بڑی کامیابی	اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
اور تکذیب کی	ہماری آیتوں کی	وہی لوگ	آگ والے ہیں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں

وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ۝10	مَآ اَصَابَ	مِنْ مُّصِيْبَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ
اور برا ہے وہ	ٹھکانا	نہیں پہنچتی	کوئی مصیبت	مگر	اللہ ہی کے حکم سے

وَمَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ	يَهْدِ	قَلْبَهٗ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ
اور جو کوئی	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	تو وہ ہدایت دیتا ہے	اس کے دل کو	اور اللہ	ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ۝11	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاِنَّمَا
خوب جاننے والا ہے	اور تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور تم اطاعت کرو	رسول کی	پھر اگر	تم روگردانی کرو	تو بس

عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ۝12	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
ہمارے رسول پر ہے	پہنچا دینا	ظاہر	اللہ	نہیں	کوئی معبود برحق	مگر	وہی

وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ۝13	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ
اور اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ توکل کریں	مومن	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	بلاشبہ

مِنْ اَزْوَاجِكُمْ	وَاَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَّكُمْ	فَاحْذَرُوْهُمْ	وَاِنْ	تَعْفُوْا
بعض تمھاری بیویاں	اور (بعض) تمھاری اولاد	دشمن ہیں	تمھارے	لہٰذا تم بچو ان سے	اور اگر	تم معاف کرو

وَتَصْفَحُوْا	وَتَغْفِرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝14	اِنَّمَآ	اَمْوَالُكُمْ
اور درگزر کرو	اور بخش دو	تو بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے	بلاشبہ	تمھارے مال

وَاَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝15	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	مَا
اور تمھاری اولاد	آزمائش ہیں	اور اللہ	اس کے ہاں	اجر ہے بہت بڑا	چنانچہ تم ڈرو اللہ سے	جتنی

اسْتَطَعْتُمْ	وَاسْمَعُوْا	وَاَطِيْعُوْا	وَاَنْفِقُوْا	خَيْرًا	لِّاَنْفُسِكُمْ
تم استطاعت رکھتے ہو	اور سنو	اور اطاعت کرو	اور خرچ کرو	(یہ ہوگا) بہتر	تمھارے نفسوں کے لیے

وَمَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝16	اِنْ	تُقْرِضُوا
اور جو کوئی	بچا لیا گیا	اپنے نفس کی حرص سے	تو یہی لوگ	فلاح پانے والے ہیں	اگر	تم قرض دو

اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا	يُّضٰعِفْهُ	لَكُمْ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	وَاللّٰهُ	شَكُوْرٌ
اللہ کو	قرض حسنہ	تو وہ بڑھا دے گا اس کو	تمھارے لیے	اور بخش دے گا تمھیں	اور اللہ	بڑا قدردان

حَلِيْمٌ ۝17	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝18
خوب حوصلے والا ہے	جاننے والا ہے	پوشیدہ	اور ظاہر کا	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے

سورۃ الطلاق مدنیۃ — رکوعاتها 2 — آیاتها 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَطَلِّقُوْهُنَّ	لِعِدَّتِهِنَّ
اے نبی!	جب	تم طلاق دو	عورتوں (بیویوں) کو	تو تم طلاق دو انھیں	ان کی عدت (کے آغاز) میں

وَاَحْصُوا	الْعِدَّةَ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	لَا تُخْرِجُوْهُنَّ	مِنْ بُيُوْتِهِنَّ
اور تم شمار کرو	عدت کو	اور تم ڈرو	اللہ سے	جو تمھارا رب ہے	نہ تم نکالو انھیں	ان کے گھروں سے

وَلَا يَخْرُجْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	وَتِلْكَ
اور نہ وہ (خود) نکلیں	مگر	یہ کہ	وہ کریں	کوئی بے حیائی	ظاہر	اور یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَمَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ
اللہ کی حدیں ہیں	اور جو کوئی	تجاوز کرے	اللہ کی حدود سے	تو تحقیق	اس نے ظلم کیا	اپنے نفس پر

لَا تَدْرِيْ	لَعَلَّ	اللّٰهَ	يُحْدِثُ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	اَمْرًا (1)
(طلاق دینے والے!) تو نہیں جانتا	شاید کہ	اللہ	پیدا کردے	بعد	اس (طلاق) کے	کوئی (نئی) بات

فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	فَارِقُوْهُنَّ
پھر جب	وہ پہنچیں	اپنی عدت (کے ختم ہونے) کو	تو تم روک رکھو انھیں	معروف طریقے سے	یا	جدا کردو انھیں

بِمَعْرُوْفٍ	وَّاَشْهِدُوْا	ذَوَيْ عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	وَاَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ
معروف طریقے سے	اور تم گواہ بنالو	دو صاحب عدل آدمی	اپنوں میں سے	اور قائم کرو	گواہی

لِلّٰهِ	ذٰلِكُمْ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ
اللہ کے لیے	یہ (حکم ہے وہ کہ)	نصیحت کی جاتی ہے	اس کی	اس شخص کو جو	ہے	ایمان رکھتا	اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَمَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مَخْرَجًا (2)
اور یوم آخرت پر	اور جو کوئی	ڈرتا ہے	اللہ سے	تو وہ بنادیتا ہے	اس کے لیے	(مشکلات سے) نکلنے کا راستہ

وَّيَرْزُقْهُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَحْتَسِبُ	وَمَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ
اور وہ رزق دیتا ہے اسے	جہاں سے	نہیں وہ گمان کرتا	اور جو کوئی	توکل کرے گا	اللہ پر

فَهُوَ	حَسْبُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَالِغُ	اَمْرِهٖ	قَدْ	جَعَلَ
تو وہ	کافی ہے اسے	بلاشبہ	اللہ	پورا کرنے والا ہے	اپنا کام	تحقیق	مقرر کیا ہے

اللّٰهُ	لِكُلِّ شَيْءٍ	قَدْرًا ③	وَالّٰٓـِٔيْ	يَئِسْنَ	مِنَ الْمَحِيْضِ
اللہ نے	ہر چیز کے لیے	ایک اندازہ	اور وہ عورتیں جو	مایوس ہوگئیں	حیض سے

مِنْ نِّسَآئِكُمْ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ	اَشْهُرٍ
تمھاری (مطلقہ) عورتوں میں سے	اگر	تم شک میں پڑو	تو ان کی عدت ہے	تین	مہینے

وَّالّٰٓـِٔيْ	لَمْ يَحِضْنَ ؕ	وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ	اَجَلُهُنَّ
اور (اسی طرح) ان کی جو	نہیں حائضہ (بالغہ) ہوئیں (ابھی)	اور جو حاملہ عورتیں ہیں	ان کی عدت ہے

اَنْ	يَّضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ ؕ	وَمَنْ	يَّتَّقِ اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ
یہ کہ	وہ جن لیں	اپنا حمل	اور جو کوئی	ڈرتا ہے اللہ سے	تو وہ بنادیتا ہے	اس کے لیے

مِنْ اَمْرِهٖ	يُسْرًا ④	ذٰلِكَ	اَمْرُ اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗۤ	اِلَيْكُمْ ؕ
اس کے کام میں	آسانی	یہ	اللہ کا حکم ہے	اس نے نازل کیا ہے اسے	تمھاری طرف

وَمَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَيُعْظِمْ	لَهٗۤ
اور جو کوئی	ڈرتا ہے	اللہ سے	تو وہ دور کردیتا ہے	اس سے	اس کی برائیاں	اور زیادہ دیتا ہے	اس کو

اَجْرًا ⑤	اَسْكِنُوْهُنَّ	مِنْ حَيْثُ	سَكَنْتُمْ	مِّنْ وُّجْدِكُمْ
اجر	تم رکھو انھیں	جہاں	تم (خود) رہتے ہو	اپنی طاقت کے مطابق

وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ	لِتُضَيِّقُوْا	عَلَيْهِنَّ ؕ	وَاِنْ	كُنَّ	اُولَاتِ حَمْلٍ
اور نہ تم تکلیف دو انھیں	تاکہ تم تنگی کرو	ان پر	اور اگر	وہ (مطلقات) ہوں	حمل والی

فَاَنْفِقُوْا	عَلَيْهِنَّ	حَتّٰى	يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ ۚ	فَاِنْ	اَرْضَعْنَ
تو تم خرچ کرو	ان پر	یہاں تک کہ	وہ جن لیں	اپنا حمل	پھر اگر	وہ (بچے کو) دودھ پلائیں

لَكُمْ	فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ ۚ	وَاْتَمِرُوْا	بَيْنَكُمْ	بِمَعْرُوْفٍ ۚ	وَاِنْ
تمھارے لیے	تو تم دو ان کو	ان کی اجرت	اور تم مشورہ کرو	آپس میں	دستور کے مطابق	اور اگر

تَعَاسَرْتُمْ	فَسَتُرْضِعُ	لَهٗۤ	اُخْرٰى ⑥	لِيُنْفِقْ	ذُوْ سَعَةٍ
تم آپس میں تنگی کرو	تو دودھ پلائے گی	اسے	کوئی دوسری عورت	چاہیے کہ خرچ کرے	صاحب وسعت

مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	وَمَنْ	قُدِرَ	عَلَيْهِ	رِزْقُهٗ	فَلْيُنْفِقْ	مِمَّاۤ
اپنی وسعت کے مطابق	اور جو شخص کہ	تنگ کیا گیا ہو	اس پر	اس کا رزق	تو چاہیے کہ وہ خرچ کرے	اس میں سے جو

اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	لَا يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	مَآ	اٰتٰىهَا
دیا ہے اسے	اللہ نے	نہیں تکلیف دیتا	اللہ	کسی نفس کو	مگر	اسی قدر جو	اس نے دیا ہے اس (نفس) کو

سَيَجْعَلُ	اللّٰهُ	بَعْدَ عُسْرٍ	يُّسْرًا ﴿٧﴾	وَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ
عنقریب کردے گا	اللہ	تنگی کے بعد	آسانی	اور کتنی ہی	بستیاں ہیں

عَتَتْ	عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا	وَرُسُلِهٖ	فَحَاسَبْنٰهَا	حِسَابًا
کہ انھوں نے سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے	اور اس کے رسولوں کے (حکم سے)	تو ہم نے حساب لیا ان سے	حساب

شَدِيْدًا	وَّعَذَّبْنٰهَا	عَذَابًا	نُّكْرًا ﴿٨﴾	فَذَاقَتْ	وَبَالَ
نہایت سخت	اور ہم نے عذاب دیا انھیں	عذاب	ہولناک	چنانچہ انھوں نے چکھا	وبال

اَمْرِهَا	وَكَانَ	عَاقِبَةُ	اَمْرِهَا	خُسْرًا ﴿٩﴾	اَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ
اپنے کام کا	اور تھا	انجام	ان کے کام کا	خسارہ ہی	تیار کیا ہے اللہ نے	ان کے لیے

عَذَابًا	شَدِيْدًا	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
عذاب	نہایت سخت	لہٰذا تم ڈرو	اللہ سے	اے عقل والو!	وہ جو	ایمان لائے ہو!

قَدْ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكُمْ	ذِكْرًا ﴿١٠﴾	رَّسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْكُمْ
تحقیق	نازل کیا ہے	اللہ نے	تمھاری طرف	ذکر	(یعنی) رسول	وہ تلاوت کرتا ہے	تم پر

اٰيٰتِ اللّٰهِ	مُبَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اللہ کی آیتیں	واضح	تاکہ وہ نکالے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک

مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَمَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَيَعْمَلْ
اندھیروں سے	نور کی طرف	اور جو کوئی	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور عمل کرے

صَالِحًا	يُّدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
نیک	تو وہ داخل کرے گا اسے	ایسے باغات میں	کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	قَدْ	اَحْسَنَ اللّٰهُ	لَهٗ	رِزْقًا ﴿١١﴾	اَللّٰهُ
وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک	تحقیق	اچھا دیا اللہ نے	اس کو	رزق	اللہ

الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَّمِنَ الْاَرْضِ	مِثْلَهُنَّ
وہ ذات ہے جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان	اور زمینیں بھی	ان (آسمانوں) کی مثل

يَتَنَزَّلُ	الْاَمْرُ	بَيْنَهُنَّ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
نازل ہوتا ہے	(اس کا) حکم	ان کے درمیان	تاکہ تم جان لو	کہ بلاشبہ	اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ	وَّاَنَّ اللّٰهَ	قَدْ	اَحَاطَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عِلْمًا ﴿12﴾
خوب قادر ہے	اور بلاشبہ اللہ نے	تحقیق	گھیر رکھا ہے	ہر چیز کو	باعتبار علم کے

سورۃ التحریم مدنیۃ — رکوعاتہا 2 — آیاتہا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَآ	اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكَ
اے نبی!	کیوں	آپ حرام کرتے ہیں	اس چیز کو جو	حلال کی ہے	اللہ نے	آپ کے لیے

تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ	اَزْوَاجِكَ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿1﴾	قَدْ
آپ چاہتے ہیں	رضامندی	اپنی بیویوں کی؟	اور اللہ	خوب بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	تحقیق

فَرَضَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ	اَيْمَانِكُمْ	وَاللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ
فرض کر دیا ہے	اللہ نے	تمھارے لیے	کھولنا (توڑنا)	تمھاری قسموں کا	اور اللہ	تمھارا کارساز ہے

وَهُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ ﴿2﴾	وَاِذْ	اَسَرَّ	النَّبِيُّ	اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ
اور وہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	اور جب	چھپا کر کہی	نبی نے	اپنی بعض بیویوں سے

حَدِيْثًا	فَلَمَّا	نَبَّاَتْ	بِهٖ	وَاَظْهَرَهُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ
ایک بات	پھر جب	اس (بیوی) نے خبر دی	اس (بات) کی	اور ظاہر کر دیا اس کو	اللہ نے	اس (نبی) پر

عَرَّفَ	بَعْضَهٗ	وَاَعْرَضَ	عَنْۢ بَعْضٍ	فَلَمَّا
تو اس (نبی) نے جتلا دی	کچھ (بات) اس میں سے	اور اعراض کیا	کچھ (کے بتانے) سے	پھر جب

نَبَّاَهَا	بِهٖ	قَالَتْ	مَنْ	اَنْۢبَاَكَ	هٰذَا
اس (نبی) نے خبر دی اس (بیوی) کو	اس (بات) کی	تو اس نے کہا:	کس نے	خبر دی ہے آپ کو	اس (بات) کی؟

قَالَ	نَبَّاَنِيَ	الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿3﴾	اِنْ	تَتُوْبَآ	اِلَى اللّٰهِ
نبی نے فرمایا:	خبر دی ہے مجھے	نہایت علم والی، خوب باخبر ذات نے	اگر	تم دونوں توبہ کرو	اللہ کی طرف (تو بہتر ہے)

فَقَدْ	صَغَتْ	قُلُوْبُكُمَا	وَاِنْ	تَظٰهَرَا	عَلَيْهِ
پس تحقیق	ہٹ گئے ہیں (حق سے)	تم دونوں کے دل	اور اگر	تم دونوں ایک دوسری کی مدد کرو گی	آپ کے مقابلے میں

فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	مَوْلٰىهُ	وَجِبْرِيْلُ	وَصَالِحُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ
تو بلاشبہ	اللہ	وہی ہے	اس (نبی) کا مددگار	اور جبریل	اور صالح	مومن (بھی)

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	بَعْدَ ذٰلِكَ	ظَهِيْرٌ ۝4	عَسٰى	رَبُّهٗٓ	اِنْ
اور (تمام) فرشتے (بھی)	اس کے بعد	مددگار ہیں	امید ہے کہ	اس کا رب	اگر

طَلَّقَكُنَّ	اَنْ	يُّبْدِلَهٗٓ	اَزْوَاجًا	خَيْرًا	مِّنْكُنَّ
وہ (نبی) طلاق دے دے تمھیں	یہ کہ	بدلے میں دے دے اس کو	بیویاں	بہتر	تم سے

مُسْلِمٰتٍ	مُّؤْمِنٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	تٰٓئِبٰتٍ	عٰبِدٰتٍ	سٰٓئِحٰتٍ	ثَيِّبٰتٍ
مسلمان	مومن	فرماں بردار	توبہ کرنے والیں	عبادت گزار	روزے دار	شوہر دیدہ

وَّاَبْكَارًا ۝5	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَاَهْلِيْكُمْ
اور کنواریاں	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم بچاؤ	اپنے نفسوں کو	اور اپنے اہل وعیال کو

نَارًا	وَّقُوْدُهَا	النَّاسُ	وَالْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلٰٓئِكَةٌ
اس آگ سے کہ	اس کا ایندھن ہیں	لوگ	اور پتھر	اس پر (مقرر) ہیں	فرشتے

غِلَاظٌ	شِدَادٌ	لَّا يَعْصُوْنَ	اللّٰهَ	مَآ	اَمَرَهُمْ	وَيَفْعَلُوْنَ
تندمزاج	سخت گیر	نہیں وہ نافرمانی کرتے	اللہ کی	جس کا	وہ حکم دے انھیں	اور وہ کرتے ہیں

مَا	يُؤْمَرُوْنَ ۝6	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا تَعْتَذِرُوا	الْيَوْمَ ۚ
وہی جو	وہ حکم دیے جاتے ہیں	اے وہ لوگو جنھوں نے	کفر کیا!	نہ تم عذر پیش کرو	آج

اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۝7	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بس	تم بدلہ دیے جاؤ گے	جو کچھ	تھے تم	عمل کرتے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!

تُوْبُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	تَوْبَةً	نَّصُوْحًا ۚ	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّكَفِّرَ
تم توبہ کرو	اللہ کی طرف	توبہ	خالص	امید ہے	تمھارا رب	یہ کہ	دور کردے

عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَيُدْخِلَكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
تم سے	تمھاری برائیاں	اور وہ داخل کرے تمھیں	ایسے باغات میں	کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

يَوْمَ	لَا يُخْزِى	اللّٰهُ	النَّبِيَّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ ۚ
اس دن (کہ)	نہیں رسوا کرے گا	اللہ	نبی کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ

نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ

ان کا نور دوڑ رہا ہوگا ان کے آگے اور ان کے دائیں وہ کہیں گے: اے ہمارے رب!

اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

پورا فرما ہمارے لیے ہمارا نور اور مغفرت فرما ہماری بلاشبہ تو ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝٨ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ

خوب قادر ہے اے نبی! آپ جہاد کیجیے کفار سے اور منافقین سے اور سختی کیجیے

عَلَيْهِمْ ۚ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٩ ضَرَبَ اللّٰهُ

ان پر اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور برا ہے وہ ٹھکانا بیان فرمائی اللہ نے

مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۗ كَانَتَا

ایک مثال ان لوگوں کے لیے جنھوں نے کفر کیا نوح کی بیوی کی اور لوط کی بیوی کی وہ دونوں تھیں

تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا

زیر نکاح دو بندوں کے ہمارے بندوں میں سے جو دونوں نیک تھے تو ان دونوں عورتوں نے خیانت (نافرمانی) کی ان کی

فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ

پھر نہ فائدہ دیا ان دونوں (رسولوں) نے ان دونوں (عورتوں) کو اللہ کے مقابلے میں کچھ بھی اور کہہ دیا گیا:

ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

تم دونوں (عورتیں) داخل ہو جاؤ آگ میں ساتھ داخل ہونے والوں کے اور بیان فرمائی اللہ نے ایک مثال

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ

ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے فرعون کی بیوی کی جب اس نے کہا: اے میرے رب! تو بنا میرے لیے

عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ

اپنے ہاں ایک گھر جنت میں اور تو نجات دے مجھے فرعون سے اور اس کے عمل (شر) سے

وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝١١ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ

اور تو نجات دے مجھے ظالم قوم سے اور (مثال بیان فرمائی) مریم بنت عمران کی

الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

وہ جس نے حفاظت کی اپنی عصمت کی تو ہم نے پھونکی اس (کے گریبان) میں اپنی روح سے

وَصَدَّقَتْ	بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا	وَكُتُبِهٖ	وَكَانَتْ	مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾
اور اس نے تصدیق کی	اپنے رب کے کلمات کی	اور اس کی کتابوں کی	اور وہ تھی	فرماں برداروں میں سے

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 30

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبٰرَكَ	الَّذِیْ	بِیَدِهِ	الْمُلْكُ	وَهُوَ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
بڑی ہی بابرکت ہے	وہ ذات	جس کے ہاتھ میں ہے	تمام بادشاہی	اور وہ	ہر چیز پر

قَدِیْرُ ⑴	الَّذِیْ	خَلَقَ	الْمَوْتَ	وَالْحَیٰوةَ	لِیَبْلُوَكُمْ	اَیُّكُمْ
خوب قادر ہے	وہ ذات جس نے	پیدا کیا	موت کو	اور زندگی کو	تاکہ وہ آزمائے تمھیں	(کہ) تم میں سے کون

اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَهُوَ	الْعَزِیْزُ	الْغَفُوْرُ ⑵	الَّذِیْ	خَلَقَ	سَبْعَ
زیادہ اچھا ہے	عمل میں	اور وہ	بڑا زبردست	خوب بخشنے والا ہے	وہ ذات جس نے	پیدا کیے	سات

سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا	مَا تَرٰی	فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ	مِنْ تَفٰوُتٍ	فَارْجِعِ	الْبَصَرَ
آسمان	اوپر تلے	نہیں تو دیکھے گا	رحمان کے پیدا کرنے میں	کوئی فرق	چنانچہ تو لوٹا	نگاہ کو

هَلْ	تَرٰی	مِنْ فُطُوْرٍ ⑶	ثُمَّ	ارْجِعِ	الْبَصَرَ	كَرَّتَیْنِ	یَنْقَلِبْ
کیا	تو دیکھتا ہے	کوئی شگاف؟	پھر	تو لوٹا	نگاہ کو	دوبارہ (بار بار)	لوٹ آئے گی

اِلَیْكَ	الْبَصَرُ	خَاسِئًا	وَّهُوَ	حَسِیْرٌ ⑷	وَلَقَدْ	زَیَّنَّا
تیری طرف	نگاہ	ذلیل ہو کر	اس حال میں کہ وہ	تھکی ماندی ہوگی	اور البتہ تحقیق	ہم نے زینت دی

السَّمَآءَ الدُّنْیَا	بِمَصَابِیْحَ	وَجَعَلْنٰهَا	رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ	وَاَعْتَدْنَا
آسمانِ دنیا کو	چراغوں سے	اور ہم نے بنایا انھیں	شیطانوں کو مارنے کا ذریعہ	اور ہم نے تیار کیا

لَهُمْ	عَذَابَ	السَّعِیْرِ ⑸	وَلِلَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ
ان (شیطانوں) کے لیے	عذاب	بھڑکتی آگ کا	اور ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ

عَذَابُ جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ	الْمَصِیْرُ ⑹	اِذَآ	اُلْقُوْا	فِیْهَا	سَمِعُوْا
عذابِ جہنم ہے	اور بُرا ہے وہ	ٹھکانا	جب	وہ ڈالے جائیں گے	اس (جہنم) میں	تو سنیں گے

لَهَا	شَهِیْقًا	وَّ	هِیَ	تَفُوْرُ ⑺	تَكَادُ	تَمَیَّزُ	مِنَ الْغَیْظِ
اس کا	دھاڑنا	جبکہ	وہ	جوش مار رہی ہوگی	قریب ہے (کہ)	وہ پھٹ پڑے	غیظ (وغضب) سے

كُلَّمَآ	اُلْقِیَ	فِیْهَا	فَوْجٌ	سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَ
جب بھی	ڈالا جائے گا	اس میں	کوئی گروہ	تو پوچھیں گے ان سے	اس کے داروغے	کیا

لَمْ يَأْتِكُمْ	نَذِيْرٌ (8)	قَالُوْا	بَلٰى	قَدْ	جَآءَنَا	نَذِيْرٌ
نہیں آیا تھا تمھارے پاس	کوئی ڈرانے والا؟	وہ کہیں گے:	کیوں نہیں!	یقیناً	آیا تھا ہمارے پاس	ایک ڈرانے والا

فَكَذَّبْنَا	وَقُلْنَا	مَا نَزَّلَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا
تو ہم نے (اسے) جھٹلایا تھا	اور ہم نے کہا تھا:	نہیں نازل کی اللہ نے	کوئی چیز	نہیں ہو	تم	مگر

فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ (9)	وَقَالُوْا	لَوْ	كُنَّا	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ	مَا
بہت بڑی گمراہی میں	اور وہ کہیں گے:	اگر	ہوتے ہم	سنتے	یا	سمجھتے	تو نہ

كُنَّا	فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (10)	فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسُحْقًا
ہوتے ہم	دوزخ والوں میں	پھر وہ اعتراف کریں گے	اپنے گناہ (جرم) کا	چنانچہ دوری ہے

لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (11)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	لَهُمْ
دوزخ والوں کے لیے	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے	ان کے لیے

مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ	كَبِيْرٌ (12)	وَاَسِرُّوْا	قَوْلَكُمْ	اَوِ	اجْهَرُوْا	بِهٖ	اِنَّهٗ
مغفرت ہے	اور اجر ہے	بہت بڑا	اور تم چھپا کر کرو	اپنی بات	یا	پکار کر کرو	اس کو	بلاشبہ وہ

عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (13)	اَلَا يَعْلَمُ	مَنْ	خَلَقَ	وَهُوَ
خوب جاننے والا ہے	سینوں کے راز	کیا (بھلا) نہیں جانتا	وہ (اللہ) جس نے	(سب کو) پیدا کیا؟	حالانکہ وہ

ع

اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ (14)	هُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	ذَلُوْلًا
نہایت باریک بین	خوب خبردار ہے	وہی ہے جس نے	بنایا	تمھارے لیے	زمین کو	نرم (مسخر)

فَامْشُوْا	فِيْ مَنَاكِبِهَا	وَكُلُوْا	مِنْ رِّزْقِهٖ	وَاِلَيْهِ	النُّشُوْرُ (15)
لہٰذا تم چلو پھرو	اس کے راستوں میں	اور کھاؤ	اس (اللہ) کے رزق میں سے	اور اسی کی طرف	(قبروں سے) اٹھ کر جانا ہے

ءَ	اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي السَّمَآءِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمُ	الْاَرْضَ
کیا	تم بے خوف ہوگئے ہو	اس (اللہ) سے جو	آسمان میں ہے	یہ کہ	وہ دھنسا دے	تمھیں	زمین میں

فَاِذَا	هِيَ	تَمُوْرُ (16)	اَمْ	اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي السَّمَآءِ
تو ناگہاں	وہ	(تیز) تیز حرکت کرنے لگے؟	یا	تم بے خوف ہوگئے ہو	اس (اللہ) سے جو	آسمان میں ہے

اَنْ	يُّرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	نَذِيْرِ (17)
یہ کہ	وہ بھیجے	تم پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی؟	پھر عنقریب تم جان لوگے	کیسا ہے	میرا ڈرانا؟

وَلَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِن قَبْلِهِمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيرِ ﴿١٨﴾
اور البتہ تحقیق	تکذیب کی تھی	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	پس کیسا	تھا	میرا عذاب؟

أَوَلَمْ يَرَوْا	إِلَى الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صَافَّاتٍ	وَيَقْبِضْنَ	مَا يُمْسِكُهُنَّ
کیا اور نہیں انھوں نے دیکھا	(اڑتے) پرندوں کی طرف	اپنے اوپر	پر پھیلاتے	اور سمیٹتے ہوئے؟	نہیں تھامتا ان کو

إِلَّا	الرَّحْمَٰنُ	إِنَّهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	بَصِيرٌ ﴿١٩﴾	أَمَّنْ	هَٰذَا الَّذِي
مگر	(اللہ) رحمٰن ہی	بلاشبہ وہ	ہر چیز کو	خوب دیکھنے والا ہے	بھلا کون ہے	وہ جو

هُوَ	جُندٌ	لَّكُمْ	يَنصُرُكُم	مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ	إِنِ	الْكَافِرُونَ	إِلَّا
وہ	لشکر ہو	تمھارا	کہ وہ مدد کرے تمھاری	رحمٰن کے سوا؟	نہیں ہیں	کافر	مگر

فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾	أَمَّنْ	هَٰذَا الَّذِي	يَرْزُقُكُمْ	إِنْ	أَمْسَكَ	رِزْقَهُ
دھوکے ہی میں	بھلا کون ہے	وہ جو	رزق دے تمھیں	اگر	وہ (رحمٰن) روک لے	اپنا رزق؟

بَلْ	لَّجُّوا	فِي عُتُوٍّ	وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾	أَ	فَمَن	يَمْشِي	مُكِبًّا
بلکہ	وہ اَڑے ہوئے ہیں	سرکشی میں	اور (حق سے) گریز پر	کیا	پھر جو شخص	چلتا ہے	اوندھا

عَلَىٰ وَجْهِهِ	أَهْدَىٰ	أَمَّن	يَمْشِي	سَوِيًّا	عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾
اپنے چہرے کے بل	وہ زیادہ ہدایت والا ہے	یا وہ شخص جو	چلتا ہے	سیدھا	صراط مستقیم پر؟

قُلْ	هُوَ	الَّذِي	أَنشَأَكُمْ	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ
کہہ دیجیے:	وہ (اللہ ہی) ہے	جس نے	پیدا کیا تمھیں	اور اس نے بنائے	تمھارے لیے	کان

وَالْأَبْصَارَ	وَالْأَفْئِدَةَ	قَلِيلًا مَّا	تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾	قُلْ	هُوَ	الَّذِي
اور آنکھیں	اور دل	بہت ہی کم	تم شکر کرتے ہو	کہہ دیجیے:	وہ (اللہ ہی) ہے	جس نے

ذَرَأَكُمْ	فِي الْأَرْضِ	وَإِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾	وَيَقُولُونَ	مَتَىٰ
پھیلایا تمھیں	زمین میں	اور اسی کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور وہ (کافر) کہتے ہیں:	کب ہوگا

هَٰذَا	الْوَعْدُ	إِن	كُنتُمْ	صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾	قُلْ	إِنَّمَا الْعِلْمُ
یہ	وعدہ (قیامت)	اگر	ہو تم	سچے؟	کہہ دیجیے:	(اس کا) علم تو صرف

عِندَ اللَّهِ	وَإِنَّمَا أَنَا	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾	فَلَمَّا	رَأَوْهُ
اللہ کے پاس ہے	اور میں تو صرف	ڈرانے والا ہوں	صریح	چنانچہ جب	وہ دیکھیں گے اس (عذاب قیامت) کو

زُلْفَةً	سِيْٓـَٔتْ	وُجُوْهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَقِيْلَ	هٰذَا
قریب ہی	تو بگڑ جائیں گے	چہرے	ان لوگوں کے جنھوں نے	کفر کیا	اور کہا جائے گا:	یہ ہے

الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَدَّعُوْنَ ﴿27﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِيَ
وہ جو	تھے تم (دنیا میں)	اس کو	مانگتے	کہہ دیجیے:	تم خبر دو مجھے!	اگر	ہلاک کر دے مجھ کو

اللّٰهُ	وَمَنْ	مَّعِيَ	اَوْ	رَحِمَنَا	فَمَنْ	يُّجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ
اللہ	اور ان کو بھی جو	میرے ساتھ ہیں	یا	وہ رحم کرے ہم پر	تو کون ہے وہ جو	پناہ دے گا	کافروں کو

مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿28﴾	قُلْ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَعَلَيْهِ
نہایت دردناک عذاب سے؟	کہہ دیجیے:	وہ (اللہ)	نہایت مہربان ہے	ہم ایمان لائے	اس پر	اور اسی پر

تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ هُوَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿29﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ
ہم نے توکل کیا	لہٰذا عنقریب تم جان لو گے	کون ہے وہ جو	صریح گمراہی میں ہے؟	کہہ دیجیے:	تم خبر دو مجھے!

اِنْ	اَصْبَحَ	مَآؤُكُمْ	غَوْرًا	فَمَنْ	يَّاْتِيْكُمْ	بِمَآءٍ	مَّعِيْنٍ ﴿30﴾
اگر	ہو جائے	تمھارا پانی	گہرا	تو کون ہے جو	لے آئے تمھارے پاس	پانی	بہتا ہوا؟

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتها 2 آیاتها 52

نٓ	وَ	الْقَلَمِ	وَمَا	يَسْطُرُوْنَ ﴿1﴾	مَآ اَنْتَ	بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
نٓ	قسم ہے	قلم کی	اور اس کی جو	وہ لکھتے ہیں	نہیں ہیں آپ	اپنے رب کے فضل سے

بِمَجْنُوْنٍ ﴿2﴾	وَاِنَّ	لَكَ	لَاَجْرًا	غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿3﴾	وَاِنَّكَ
دیوانے	اور بلاشبہ	آپ کے لیے	البتہ اجر ہے	نہ ختم کیا جانے والا	اور بیشک آپ

لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿4﴾	فَسَتُبْصِرُ	وَيُبْصِرُوْنَ ﴿5﴾	بِاَيِّيكُمُ
البتہ خلق عظیم پر (فائز) ہیں	چنانچہ عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے	اور وہ بھی دیکھ لیں گے	کہ کون تم میں سے

الْمَفْتُوْنُ ﴿6﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ
دیوانہ ہے؟	بلاشبہ	آپ کا رب	وہی خوب جانتا ہے	اس کو جو	گمراہ ہوا	اس کی راہ سے	اور وہی

اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿7﴾	فَلَا تُطِعِ	الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿8﴾	وَدُّوْا
خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو	لہٰذا نہ آپ اطاعت کریں	تکذیب کرنے والوں کی	وہ چاہتے ہیں (کہ)

لَوْ	تُدْهِنُ	فَيُدْهِنُوْنَ ﴿9﴾	وَلَا تُطِعْ	كُلَّ	حَلَّافٍ
کاش!	آپ (کچھ) نرمی اختیار کریں	تو وہ بھی نرم پڑ جائیں گے	اور نہ آپ اطاعت کریں	ہر	قسمیں کھانے والے

مَّهِيْنٍ ﴿10﴾	هَمَّازٍ	مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ﴿11﴾	مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ
نہایت حقیر کی	جو بڑا ہی عیب جو	چلتا پھرتا چغل خور ہے	بہت روکنے والا	بھلائی سے	حد سے گزرنے والا

اَثِيْمٍ ﴿12﴾	عُتُلٍّۭ	بَعْدَ ذٰلِكَ	زَنِيْمٍ ﴿13﴾	اَنْ	كَانَ	ذَا	مَالٍ
سخت گناہ گار ہے	اجڈ	علاوہ ازیں	حرام زادہ ہے	یہ اس لیے کہ	ہے وہ	صاحب	مال

وَّبَنِيْنَ ﴿14﴾	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ
اور (صاحب) اولاد	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیات	تو وہ کہتا ہے:	(یہ) افسانے ہیں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿15﴾	سَنَسِمُهٗ	عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿16﴾	اِنَّا	بَلَوْنٰهُمْ	كَمَا
پہلوں کے	عنقریب ہم داغ لگائیں گے اسے	(اس کی) سونڈ (ناک) پر	بلاشبہ ہم نے	آزمایا ہے انھیں	جیسے

بَلَوْنَآ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اِذْ اَقْسَمُوْا	لَيَصْرِمُنَّهَا
ہم نے آزمایا تھا	باغ والوں کو	جب انھوں نے قسمیں کھائیں (کہ)	وہ ضرور کاٹ (توڑ) لیں گے اس (کے پھل) کو

مُصْبِحِيْنَ ﴿17﴾	وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿18﴾	فَطَافَ	عَلَيْهَا	طَآئِفٌ
صبح ہوتے ہی	اور نہیں وہ کہتے تھے: إن شاء الله	تو پھر گیا	اس (باغ) پر	ایک (عذاب) پھرنے والا

مِّنْ رَّبِّكَ	وَ	هُمْ	نَآئِمُوْنَ ﴿19﴾	فَاَصْبَحَتْ	كَالصَّرِيْمِ ﴿20﴾
آپ کے رب کی طرف سے	جبکہ	وہ	سو رہے تھے	تو ہو گیا وہ (باغ)	کٹی ہوئی کھیتی کے مانند

فَتَنَادَوْا	مُصْبِحِيْنَ ﴿21﴾	اَنِ	اغْدُوْا	عَلٰى حَرْثِكُمْ	اِنْ
پھر انھوں نے ایک دوسرے کو پکارا	صبح ہوتے ہی	یہ کہ	تم سویرے (سویرے) چلو	اپنی کھیتی پر	اگر

كُنْتُمْ	صٰرِمِيْنَ ﴿22﴾	فَانْطَلَقُوْا	وَ	هُمْ	يَتَخَافَتُوْنَ ﴿23﴾
ہو تم	(پھل) کاٹنے (توڑنے) والے	چنانچہ وہ چل پڑے	اس حال میں کہ	وہ	چپکے چپکے آپس میں کہہ رہے تھے

اَنْ	لَّا يَدْخُلَنَّهَا	الْيَوْمَ	عَلَيْكُمْ	مِّسْكِيْنٌ ﴿24﴾	وَّغَدَوْا
کہ (قطعاً)	نہ داخل ہونے پائے اس (باغ) میں	آج	تم پر	کوئی مسکین	اور وہ صبح سویرے نکلے

عَلٰى حَرْدٍ	قٰدِرِيْنَ ﴿25﴾	فَلَمَّا	رَاَوْهَا	قَالُوْٓا	اِنَّا
(مسکین کو) روکنے پر	قادر (سمجھتے ہوئے)	پھر جب	انھوں نے دیکھا اس (باغ) کو	تو کہا:	یقیناً ہم

لَضَآلُّوْنَ (26)	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ (27)	قَالَ	اَوْسَطُهُمْ	اَ	لَمْ
البتہ (راہ) بھول گئے ہیں	(نہیں) بلکہ	ہم (تو)	محروم ہو گئے	کہا	ان میں سے بہتر نے:	کیا	نہیں

اَقُلْ	لَّكُمْ	لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ (28)	قَالُوْا	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنَّا كُنَّا
میں نے کہا تھا	تمھیں:	کیوں نہیں تم تسبیح کرتے؟	انھوں نے کہا:	پاک ہے	ہمارا رب	بلاشبہ ہم ہی ہیں

ظٰلِمِيْنَ (29)	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَلَاوَمُوْنَ (30)	قَالُوْا
ظالم	پھر متوجہ ہوا	ایک ان کا	دوسرے پر	آپس میں ملامت کرتے ہوئے	انھوں نے کہا:

يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا كُنَّا	طٰغِيْنَ (31)	عَسٰى	رَبُّنَآ	اَنْ	يُّبْدِلَنَا
ہائے افسوس ہم پر!	بلاشبہ ہم ہی تھے	سرکش	امید ہے	ہمارا رب	یہ کہ	وہ بدلے میں دے ہمیں

خَيْرًا	مِّنْهَآ	اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	رٰغِبُوْنَ (32)	كَذٰلِكَ	الْعَذَابُ
بہتر	اس سے	بیشک ہم	اپنے رب کی طرف	رجوع کرنے والے ہیں	اسی طرح (ہوتا ہے)	عذاب

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ (33)	اِنَّ
اور البتہ عذاب آخرت	بہت بڑا ہے (اس سے)	کاش کہ	ہوتے وہ	جانتے	بلاشبہ

لِلْمُتَّقِيْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ (34)	اَ	فَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِيْنَ
متقی لوگوں کے لیے	ان کے رب کے ہاں	باغات ہیں	نعمت کے	کیا	پھر ہم کر دیں گے	مسلمانوں کو

كَالْمُجْرِمِيْنَ (35)	مَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ (36)	اَمْ	لَكُمْ	كِتٰبٌ
مجرموں کی طرح؟	کیا ہے تمھیں	کیسے	تم فیصلے کرتے ہو؟	کیا	تمھارے پاس	کوئی کتاب ہے

فِيْهِ	تَدْرُسُوْنَ (37)	اِنَّ	لَكُمْ	فِيْهِ	لَمَا	تَخَيَّرُوْنَ (38)	اَمْ
جس میں	تم پڑھتے ہو؟	بلاشبہ	تمھارے لیے	اس میں	البتہ وہ چیز ہے جو	تم پسند کرتے ہو	کیا

لَكُمْ	اَيْمَانٌ	عَلَيْنَا	بَالِغَةٌ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	لَكُمْ
تمھارے لیے	قسمیں ہیں	ہمارے ذمے	پہنچنے والی	یوم قیامت تک؟	(کہ) یقینا	تمھارے لیے

لَمَا	تَحْكُمُوْنَ (39)	سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ	بِذٰلِكَ	زَعِيْمٌ (40)	اَمْ
البتہ وہ ہوگا جو	تم فیصلہ کرو گے	آپ پوچھیے ان سے	ان میں سے کون	اس (بات) کا	ضامن ہے؟	کیا

لَهُمْ	شُرَكَآءُ	فَلْيَاْتُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ	اِنْ	كَانُوْا
ان کے لیے	(ہمارے) شریک ہیں	تو چاہیے کہ وہ لے آئیں	اپنے شریکوں کو	اگر	ہیں وہ

صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾	يَوْمَ	يُكْشَفُ	عَنْ سَاقٍ	وَّيُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ
سچے؟	جس دن	کھولا جائے گا	پنڈلی سے	اور وہ بلائے جائیں گے	سجدے کی طرف

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾	خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَقَدْ	كَانُوْا
تو نہیں وہ استطاعت رکھیں گے	جھکی ہوں گی	ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی انھیں	ذلت	اور تحقیق	تھے وہ

يُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ	وَ	هُمْ	سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾	فَذَرْنِيْ	وَمَنْ
بلائے جاتے	سجدے (عبادت) کی طرف	جبکہ	وہ	صحیح سالم تھے	چنانچہ چھوڑ دیجیے مجھے	اور (ہر) اس شخص کو جو

يُّكَذِّبُ	بِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ
جھٹلاتا ہے	اس	حدیث (قرآن) کو	یقیناً ہم آہستہ آہستہ (تباہی کی طرف) لے جائیں گے ان کو	اس طرح (کہ وہ)

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾	وَاُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾	اَمْ
نہیں جانیں گے	اور میں ڈھیل دیتا ہوں	ان کو	بلاشبہ	میری تدبیر	نہایت مضبوط ہے	کیا

تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾	اَمْ	عِنْدَهُمُ
آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی اجر	تو وہ	تاوان (کی وجہ) سے	بوجھل ہیں؟	کیا	ان کے پاس ہے

الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَلَا تَكُنْ
(علم) غیب	پھر وہ	(اس سے) لکھتے ہیں؟	چنانچہ آپ صبر کیجیے	اپنے رب کے حکم کے لیے	اور نہ ہوں آپ

كَصَاحِبِ الْحُوْتِ	اِذْ	نَادٰى	وَهُوَ	مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾	لَوْلَآ
مانند (یونس) مچھلی والے کے	جب	اس نے (اللہ کو) پکارا	اس حال میں کہ وہ	غم سے بھرا ہوا تھا	اگر نہ (ہوتی یہ بات)

اَنْ	تَدٰرَكَهٗ	نِعْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	لَنُبِذَ	بِالْعَرَآءِ	وَ
کہ	پالیا اس کو	احسان نے	اس کے رب کے	تو وہ ضرور پھینکا جاتا	چٹیل میدان میں	اس حال میں کہ

هُوَ	مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾	فَاجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَجَعَلَهٗ
وہ	مذموم ہوتا	چنانچہ چن لیا اس کو	اس کے رب نے	اور اس نے (دوبارہ) کر دیا اس کو

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾	وَاِنْ	يَّكَادُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَيُزْلِقُوْنَكَ
صالحین میں سے	اور تحقیق	قریب ہیں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا (کہ)	وہ پھسلا دیں آپ کو

بِاَبْصَارِهِمْ	لَمَّا	سَمِعُوا	الذِّكْرَ	وَيَقُوْلُوْنَ	اِنَّهٗ	لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾
اپنی (تیز) نظروں سے	جب	وہ سنتے ہیں	ذکر (قرآن) کو	اور وہ کہتے ہیں:	بلاشبہ وہ	ضرور دیوانہ ہے

وَ	مَا هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾
اور	نہیں ہے وہ (قرآن)	مگر	نصیحت	جہانوں کے لیے

سُوْرَةُ الْحَاۤقَّةِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتہا 2 — آیاتہا 52

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَاۤقَّةُ ﴿1﴾	مَا	الْحَاۤقَّةُ ﴿2﴾	وَمَاۤ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحَاۤقَّةُ ﴿3﴾
ثابت ہونے والی	کیا ہے	ثابت ہونے والی؟	اور کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے	ثابت ہونے والی؟

كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	وَعَادٌۢ	بِالْقَارِعَةِ ﴿4﴾	فَاَمَّا	ثَمُوْدُ	فَاُهْلِكُوْا
جھٹلایا تھا	ثمود نے	اور عاد نے	کھڑکھڑانے والی کو	پھر لیکن	ثمود	تو وہ ہلاک کیے گئے

بِالطَّاغِيَةِ ﴿5﴾	وَاَمَّا	عَادٌ	فَاُهْلِكُوْا	بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ
حد سے گزرنے والی (خوفناک آواز) سے	اور لیکن	عاد	تو وہ ہلاک کیے گئے	یخ ہوا سے

عَاتِيَةٍ ﴿6﴾	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ	سَبْعَ	لَيَالٍ	وَّثَمٰنِيَةَ	اَيَّامٍ
جو سرکش تھی (آندھی سے)	اس (اللہ) نے مسلط کر دیا تھا اسے	ان پر	سات	راتیں	اور آٹھ	دن

حُسُوْمًا ۙ	فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى	كَاَنَّهُمْ
جڑ کاٹ دینے (فنا کرنے) کے لیے	چنانچہ تو دیکھتا	اس قوم کو	اس میں	پچھاڑے (ہلاک کیے) ہوئے	گویا کہ وہ

اَعْجَازُ	نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿7﴾	فَهَلْ	تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿8﴾
تنے ہیں	گری ہوئی کھجوروں کے	تو کیا	تو دیکھتا ہے	ان میں سے	کوئی بھی باقی؟

وَجَاۤءَ	فِرْعَوْنُ	وَمَنْ	قَبْلَهٗ	وَالْمُؤْتَفِكٰتُ
اور ارتکاب کیا تھا	فرعون نے	اور جو	اس سے پہلے تھے	اور الٹ جانے والی بستیوں (والوں) نے

بِالْخَاطِئَةِ ﴿9﴾	فَعَصَوْا	رَسُوْلَ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً
گناہوں کا	چنانچہ انھوں نے نافرمانی کی	اپنے رب کے رسول کی	تو اس (رب) نے پکڑ لیا انھیں	پکڑنا

رَّابِيَةً ﴿10﴾	اِنَّا	لَمَّا	طَغَا	الْمَاۤءُ	حَمَلْنٰكُمْ	فِي الْجَارِيَةِ ﴿11﴾
نہایت سخت	بلاشبہ ہم نے	جب	طغیانی کی	پانی نے	سوار کیا تمھیں	کشتی میں

لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً	وَّتَعِيَهَاۤ	اُذُنٌ	وَّاعِيَةٌ ﴿12﴾
تاکہ ہم کریں اس (فعل) کو	تمھارے لیے	نصیحت	اور (تاکہ) یاد رکھیں اسے	کان	یاد رکھنے والے

فَاِذَا	نُفِخَ	فِی الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ	وَّاحِدَةٌ (13)	وَّحُمِلَتِ	الْاَرْضُ
پھر جب	پھونکا جائے گا	صور میں	پھونکنا	ایک بار	اور اٹھائی جائے گی	زمین

وَالْجِبَالُ	فَدُكَّتَا	دَكَّةً	وَّاحِدَةً (14)
اور پہاڑ	تو وہ دونوں کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے	(مکمل) ریزہ ریزہ کر دیا جانا	ایک ہی بار

فَیَوْمَىِٕذٍ	وَّقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ (15)	وَانْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَهِیَ	یَوْمَىِٕذٍ
تو اس دن	واقع ہوگی	واقع ہونے والی (قیامت)	اور پھٹ جائے گا	آسمان	تو وہ	(ہوگا) اس دن

وَّاهِیَةٌ (16)	وَّالْمَلَكُ	عَلٰۤی اَرْجَآىِٕهَا	وَیَحْمِلُ	عَرْشَ	رَبِّكَ
کمزور	اور فرشتے (ہوں گے)	اس کے کناروں پر	اور اُٹھائیں گے	عرش	آپ کے رب کا

فَوْقَهُمْ	یَوْمَىِٕذٍ	ثَمٰنِیَةٌ (17)	یَوْمَىِٕذٍ	تُعْرَضُوْنَ	لَا تَخْفٰی
اپنے اوپر	اس دن	آٹھ (فرشتے)	اس دن	تم پیش کیے جاؤ گے (حساب کے لیے)	نہیں چھپے گا

مِنْكُمْ	خَافِیَةٌ (18)	فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِیَ	كِتٰبَهٗ	بِیَمِیْنِهٖ
تمھارے (رازوں) میں سے	کوئی راز	پھر لیکن	جو شخص کہ	وہ دیا گیا	اپنا نامۂ اعمال	اپنے دائیں ہاتھ میں

فَیَقُوْلُ	هَآؤُمُ	اقْرَءُوْا	كِتٰبِیَهْ (19)	اِنِّیْ	ظَنَنْتُ	اَنِّیْ	مُلٰقٍ
تو وہ کہے گا:	لو	تم پڑھو	میرا نامۂ اعمال	بلاشبہ مجھے	یقین تھا	کہ بیشک میں	ملنے والا ہوں

حِسَابِیَهْ (20)	فَهُوَ	فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ (21)	فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ (22)	قُطُوْفُهَا
اپنے حساب سے	پھر وہ (ہوگا)	پسندیدہ زندگی میں	(یعنی) بہشت بریں میں	اس کے پھل

دَانِیَةٌ (23)	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	هَنِیْٓــًٔا	بِمَآ	اَسْلَفْتُمْ
قریب ہوں گے	(کہا جائے گا:) تم کھاؤ	اور پیو	خوشگوار	بدلے ان (نیک اعمال) کے	جو تم نے آگے بھیجے

فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ (24)	وَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِیَ	كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ
گزشتہ ایام میں	اور لیکن	جو شخص کہ	وہ دیا گیا	اپنا نامۂ اعمال	اپنے بائیں ہاتھ میں

فَیَقُوْلُ	یٰلَیْتَنِیْ	لَمْ اُوْتَ	كِتٰبِیَهْ (25)	وَلَمْ اَدْرِ	مَا	حِسَابِیَهْ (26)
تو وہ کہے گا:	اے کاش! میں	نہ دیا جاتا	اپنا نامۂ اعمال	اور نہ میں جانتا	کیا ہے	میرا حساب؟

یٰلَیْتَهَا	كَانَتِ	الْقَاضِیَةَ (27)	مَاۤ اَغْنٰی	عَنِّیْ	مَالِیَهْ (28)	هَلَكَ
اے کاش! وہ (موت)	ہوتی	فیصلہ کر دینے والی	نہیں فائدہ دیا	مجھے	میرے مال نے	فنا ہوگئی

عَنِّيْ	سُلْطٰنِيَهْ ﴿29﴾	خُذُوْهُ	فَغُلُّوْهُ ﴿30﴾	ثُمَّ	الْجَحِيْمَ
مجھ سے	میری سلطنت	(حکم ہوگا:) پکڑو اس کو	پھر طوق ڈال دو اسے	پھر	دہکتی (بھڑکتی) آگ میں

صَلُّوْهُ ﴿31﴾	ثُمَّ	فِيْ سِلْسِلَةٍ	ذَرْعُهَا	سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا
جھونک دو اس کو	پھر	ایک زنجیر میں	(کہ) اس کی لمبائی	ستر ہاتھ ہے

فَاسْلُكُوْهُ ﴿32﴾	اِنَّهٗ	كَانَ	لَا يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿33﴾	وَلَا يَحُضُّ
پس (اس میں) اسے جکڑ (پرو) دو	بلاشبہ وہ	تھا	نہیں ایمان لاتا	اللہ عظمت والے پر	اور نہ وہ شوق دلاتا تھا

عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ﴿34﴾	فَلَيْسَ	لَهُ	الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيْمٌ ﴿35﴾
کھانا کھلانے پر	مسکین کو	لہٰذا نہیں ہے	اس کے لیے	آج	یہاں	کوئی غم خوار دوست

وَّلَا طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿36﴾	لَّا يَاْكُلُهٗٓ	اِلَّا
اور نہیں کوئی کھانا (اس کے لیے)	سوائے	زخموں کے دھوون کے	نہیں کھائیں گے اسے	مگر

ع

الْخٰطِئُوْنَ ﴿37﴾	فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿38﴾	وَمَا
گناہ گار ہی	سو میں قسم کھاتا ہوں	ان چیزوں کی جو	تم دیکھتے ہو	اور (ان کی) جو

لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿39﴾	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿40﴾	وَّمَا هُوَ
نہیں تم دیکھتے	بلاشبہ یہ (قرآن)	البتہ قول ہے	رسول کریم کا	اور نہیں ہے یہ (قرآن)

بِقَوْلِ شَاعِرٍ	قَلِيْلًا مَّا	تُؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾	وَلَا بِقَوْلِ	كَاهِنٍ	قَلِيْلًا مَّا
کسی شاعر کا قول	بہت ہی کم	تم ایمان لاتے ہو	اور نہیں ہے (یہ) قول	کسی کاہن کا	بہت ہی کم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿42﴾	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿43﴾	وَلَوْ	تَقَوَّلَ
تم نصیحت پکڑتے ہو	(یہ تو) نازل شدہ ہے	رب العالمین کی طرف سے	اور اگر	وہ (رسول) گھڑ کر لگا دیتا

عَلَيْنَا	بَعْضَ	الْاَقَاوِيْلِ ﴿44﴾	لَاَخَذْنَا	مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿45﴾	ثُمَّ
ہمارے ذمے	بعض	باتیں	تو ہم ضرور پکڑ لیتے	اس کا دایاں ہاتھ	پھر

لَقَطَعْنَا	مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿46﴾	فَمَا	مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	عَنْهُ
ہم ضرور کاٹ دیتے	اس کی شہ رگ (رگ دل)	پھر نہ (ہوتا)	تم میں سے	کوئی ایک بھی	(ہمیں) اس سے

حٰجِزِيْنَ ﴿47﴾	وَاِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾	وَاِنَّا	لَنَعْلَمُ
روکنے والا	اور بلاشبہ وہ (قرآن)	البتہ نصیحت ہے	متقی لوگوں کے لیے	اور یقیناً ہم	البتہ جانتے ہیں

اَنَّ	مِنْكُمْ	مُّكَذِّبِيْنَ (49)	وَاِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (50)
کہ بیشک	کچھ تم میں سے	جھٹلانے والے ہیں	اور یقیناً وہ (جھٹلانا)	البتہ حسرت ہوگا	کافروں پر

وَاِنَّهٗ	لَحَقُّ الْيَقِيْنِ (51)	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ (52)
اور بلاشبہ وہ	البتہ یقینی حق ہے	چنانچہ آپ تسبیح کیجیے	اپنے رب کے نام کی	جو عظمت والا ہے

سُوْرَةُ الْمَعَارِج — رکوعاتها 2 — آیاتها 44

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

سَاَلَ	سَآئِلٌۢ	بِعَذَابٍ	وَّاقِعٍ (1)	لِّلْكٰفِرِيْنَ	لَيْسَ
سوال کیا	ایک سوال کرنے والے نے	اس عذاب کا	جو واقع ہونے والا ہے	کافروں پر	نہیں ہے

لَهٗ	دَافِعٌ (2)	مِّنَ اللّٰهِ	ذِی الْمَعَارِجِ (3)	تَعْرُجُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اس کو	کوئی ٹالنے والا	اس اللہ کی طرف سے	جو اونچے درجوں والا ہے	چڑھیں گے	فرشتے

وَالرُّوْحُ	اِلَيْهِ	فِیْ يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗ	خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ (4)
اور روح (جبریل)	اس کی طرف	ایسے دن میں	(کہ) ہوگی	اس کی مقدار	پچاس ہزار سال

فَاصْبِرْ	صَبْرًا جَمِيْلًا (5)	اِنَّهُمْ	يَرَوْنَهٗ	بَعِيْدًا (6)	وَّنَرٰىهُ
چنانچہ آپ صبر کیجیے	صبر جمیل	بلاشبہ وہ (لوگ تو)	دیکھتے ہیں اس کو	بعید	اور ہم دیکھتے ہیں اس کو

قَرِيْبًا (7)	يَوْمَ	تَكُوْنُ	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ (8)	وَتَكُوْنُ	الْجِبَالُ
قریب	اس دن	ہوگا	آسمان	جیسے پگھلا ہوا تانبا	اور ہوں گے	پہاڑ

كَالْعِهْنِ (9)	وَلَا يَسْئَلُ	حَمِيْمٌ	حَمِيْمًا (10)	يُّبَصَّرُوْنَهُمْ
جیسے دھنکی ہوئی رنگین اون	اور نہیں پوچھے گا	کوئی جگری دوست	کسی جگری دوست کو	حالانکہ وہ انھیں دکھلا دیے جائیں گے

يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ	لَوْ	يَفْتَدِیْ	مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ	بِبَنِيْهِ (11)
پسند کرے گا	مجرم	کاش کہ	وہ فدیے میں دے	اس دن کے عذاب سے (بچنے کے لیے)	اپنے بیٹے

وَصَاحِبَتِهٖ	وَاَخِيْهِ (12)	وَفَصِيْلَتِهِ	الَّتِیْ	تُـْٔوِيْهِ (13)	وَمَنْ	فِی الْاَرْضِ
اور اپنی بیوی	اور اپنا بھائی	اور اپنا خاندان	وہ جو	جگہ (پناہ) دیتا ہے اسے	اور وہ جو	زمین میں ہیں

جَمِيْعًا	ثُمَّ	يُنْجِيْهِ (14)	كَلَّا	اِنَّهَا	لَظٰى (15)	نَزَّاعَةً
سب کے سب	پھر	وہ (فدیہ) نجات دلا دے اس کو	ہرگز نہیں!	بلاشبہ وہ	آگ ہے بھڑکتی ہوئی	ادھیڑ ڈالنے والی

لِّلشَّوٰى (16)	تَدْعُوْا	مَنْ	اَدْبَرَ	وَتَوَلّٰى (17)	وَجَمَعَ
کھالوں کو	وہ پکارے گی	(ہر) اس شخص کو جس نے	پیٹھ پھیری (حق سے)	اور منہ موڑا	اور (مال) جمع کیا

فَاَوْعٰى (18)	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوْعًا (19)	اِذَا	مَسَّهُ
اور سینت کر (حفاظت سے) رکھا	بلاشبہ	انسان	پیدا کیا گیا ہے	حریص کم حوصلہ (تھڑدلا)	جب	پہنچتی ہے اسے

الشَّرُّ	جَزُوْعًا (20)	وَّاِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوْعًا (21)
برائی	تو (ہوتا ہے) بہت جزع فزع کرنے والا	اور جب	پہنچتی ہے اسے	بھلائی	تو (ہوتا ہے) نہایت بخیل

اِلَّا	الْمُصَلِّيْنَ (22)	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	دَآئِمُوْنَ (23)	وَالَّذِيْنَ
مگر	وہ نمازی	جو	وہ	اپنی نماز پر	ہمیشگی کرنے والے ہیں	اور وہ لوگ کہ

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	مَّعْلُوْمٌ (24)	لِّلسَّآئِلِ	وَالْمَحْرُوْمِ (25)	وَالَّذِيْنَ
ان کے مالوں میں	حق ہے	مقرر	سوالی کے لیے	اور محروم (کے لیے)	اور وہ لوگ جو

يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ (26)	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ
تصدیق کرتے ہیں	یوم جزا کی	اور وہ لوگ کہ	وہ	اپنے رب کے عذاب سے

مُّشْفِقُوْنَ (27)	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ	غَيْرُ مَاْمُوْنٍ (28)
ڈرنے والے ہیں	بلاشبہ	عذاب	ان کے رب کا (ایسا ہے کہ)	نہ بے خوف ہوا جائے (اس سے)

وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ (29)	اِلَّا	عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ
اور وہ لوگ کہ	وہ	اپنی شرم گاہوں کی	حفاظت کرنے والے ہیں	مگر	اپنی بیویوں سے

اَوْ مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ (30)	فَمَنِ
اور جن کے	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	تو بلاشبہ وہ	نہیں ہیں ملامت زدہ	چنانچہ جو کوئی

ابْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْعٰدُوْنَ (31)	وَالَّذِيْنَ	هُمْ
تلاش کرے	علاوہ	اس کے	تو وہی لوگ ہیں	حد سے گزرنے والے	اور وہ لوگ کہ	وہ

لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَعَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ (32)	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِشَهٰدٰتِهِمْ
اپنی امانتوں کی	اور اپنے عہد (کی)	حفاظت کرنے والے ہیں	اور وہ لوگ کہ	وہ	اپنی شہادتوں پر

قَآئِمُوْنَ (33)	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ (34)	اُولٰٓئِكَ
قائم رہنے والے ہیں	اور وہ لوگ کہ	وہ	اپنی نماز کی	حفاظت کرتے ہیں	یہ لوگ

فِيْ جَنّٰتٍ	مُّكْرَمُوْنَ ﴿35﴾	فَمَالِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	قِبَلَكَ
باغوں میں	معزز ہوں گے	چنانچہ کیا ہے ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	(کہ) آپ کی طرف

مُهْطِعِيْنَ ﴿36﴾	عَنِ الْيَمِيْنِ	وَعَنِ الشِّمَالِ	عِزِيْنَ ﴿37﴾	اَ	يَطْمَعُ	كُلُّ
تیزی سے دوڑتے آرہے ہیں	دائیں سے	اور بائیں سے	گروہ در گروہ؟	کیا	طمع رکھتا ہے	ہر

امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّدْخَلَ	جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿38﴾	كَلَّا	اِنَّا
شخص	ان میں سے	یہ کہ	وہ داخل کیا جائے گا	نعمت والی جنت میں؟	ہرگز نہیں!	بلاشبہ ہم نے

خَلَقْنٰهُمْ	مِّمَّا	يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾	فَلَآ اُقْسِمُ	بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ
پیدا کیا ہے انھیں	اس چیز سے جسے	وہ جانتے ہیں	چنانچہ میں قسم کھاتا ہوں	مشرقوں کے رب کی

وَالْمَغٰرِبِ	اِنَّا	لَقٰدِرُوْنَ ﴿40﴾	عَلٰٓى اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا	مِّنْهُمْ
اور مغربوں کے (رب کی)	یقیناً ہم	البتہ قادر ہیں	اس بات پر کہ	ہم بدلے میں لے آئیں	بہتر	ان سے

وَمَا نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿41﴾	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَيَلْعَبُوْا
اور نہیں ہیں ہم	عاجز و مغلوب	لہٰذا اب آپ چھوڑ دیجیے انھیں	(کہ) وہ (باطل میں) مشغول رہیں	اور کھیلتے رہیں

حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ﴿42﴾	يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ
یہاں تک کہ	وہ ملاقات کریں	اپنے اس دن سے	جس کا	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں	جس دن	وہ نکلیں گے

مِنَ الْاَجْدَاثِ	سِرَاعًا	كَاَنَّهُمْ	اِلٰى نُصُبٍ	يُّوْفِضُوْنَ ﴿43﴾	خَاشِعَةً
قبروں سے	دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ	آستانوں (بتوں) کی طرف	دوڑ رہے ہیں	جھکی ہوں گی

اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ ﴿44﴾
ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی ان کو	ذلت	یہی ہے	وہ دن	جس کا	تھے وہ	وعدہ دیے جاتے

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ

رکوعاتها 2 — آیاتها 28

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖٓ	اَنْ	اَنْذِرْ	قَوْمَكَ	مِنْ قَبْلِ
بلاشبہ ہم نے	بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	یہ کہ	تو ڈرا	اپنی قوم کو	اس سے پہلے

اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿1﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	لَكُمْ
کہ	آئے ان کے پاس	عذاب	بہت دردناک	اس (نوح) نے کہا:	اے میری قوم!	یقیناً میں	تمھیں

نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿2﴾	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَاتَّقُوْهُ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿3﴾
ڈرانے والا ہوں	ظاہر	یہ کہ	تم عبادت کرو اللہ کی	اور ڈرو اس سے	اور میری اطاعت کرو

يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَيُؤَخِّرْكُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	اِنَّ
وہ بخش دے گا	تمھارے لیے	تمھارے گناہ	اور وہ مہلت دے گا تمھیں	ایک وقتِ مقرر تک	بلاشبہ

اَجَلَ اللّٰهِ	اِذَا	جَآءَ	لَا	يُؤَخَّرُ	لَوْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾
اللہ کا (مقرر) وقت	جب	آتا ہے	تو نہیں	وہ مؤخر کیا جاتا	کاش کہ	ہوتے تم	جانتے

قَالَ	رَبِّ	اِنِّىْ	دَعَوْتُ	قَوْمِىْ	لَيْلًا	وَّنَهَارًا ﴿5﴾	فَلَمْ
اس (نوح) نے کہا:	اے میرے رب!	بلاشبہ میں نے	دعوت دی	اپنی قوم کو	رات	اور دن	سو نہ

يَزِدْهُمْ	دُعَآءِىْٓ	اِلَّا	فِرَارًا ﴿6﴾	وَاِنِّىْ	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ
زیادہ کیا انھیں	میری دعوت نے	مگر	(حق سے) بھاگنے ہی میں	اور بلاشبہ میں نے	جب بھی	دعوت دی ان کو

لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوْٓا	اَصَابِعَهُمْ	فِىْٓ اٰذَانِهِمْ	وَاسْتَغْشَوْا
تاکہ تو بخشے	انھیں	تو انھوں نے کرلیں	اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	اور انھوں نے لپیٹ لیے

ثِيَابَهُمْ	وَاَصَرُّوْا	وَاسْتَكْبَرُوا	اسْتِكْبَارًا ﴿7﴾	ثُمَّ	اِنِّىْ
(اپنے اوپر) اپنے کپڑے	اور وہ اَڑے رہے	اور انھوں نے تکبر کیا	تکبر کرنا	پھر	بلاشبہ میں نے

دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا ﴿8﴾	ثُمَّ	اِنِّىْٓ	اَعْلَنْتُ	لَهُمْ	وَاَسْرَرْتُ	لَهُمْ
دعوت دی انھیں	بہ آوازِ بلند	پھر	بے شک میں نے	اعلانیہ کہا	ان سے	اور خفیہ کہا	ان سے

اِسْرَارًا ﴿9﴾	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفَّارًا ﴿10﴾	يُّرْسِلِ
بالکل خفیہ	چنانچہ میں نے کہا:	تم مغفرت مانگو	اپنے رب سے	بلاشبہ وہ	ہے	بڑا بخشنے والا	وہ بھیجے گا

السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا ﴿11﴾	وَّيُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ	وَّبَنِيْنَ	وَيَجْعَلْ
بارش	تم پر	موسلا دھار	اور وہ بڑھائے گا تمھیں	مالوں کیساتھ	اور بیٹوں (کیساتھ)	اور وہ (پیدا) کرے گا

لَّكُمْ	جَنّٰتٍ	وَّيَجْعَلْ	لَّكُمْ	اَنْهٰرًا ﴿12﴾	مَا	لَكُمْ	لَا
تمھارے لیے	باغات	اور (جاری) کرے گا	تمھارے لیے	نہریں	کیا ہے	تمھیں	(کہ) نہیں

تَرْجُوْنَ	لِلّٰهِ	وَقَارًا ﴿13﴾	وَقَدْ	خَلَقَكُمْ	اَطْوَارًا ﴿14﴾	اَ	لَمْ
تم عقیدہ رکھتے	اللہ کیلیے	وقار (وعظمت) کا؟	حالانکہ تحقیق	اس نے پیدا کیا ہے تمھیں	مختلف مرحلوں میں	کیا	نہیں

تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ اللّٰهُ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا ⑮	وَّجَعَلَ
تم نے دیکھا	(کہ) کس طرح	پیدا کیے اللہ نے	سات	آسمان	اوپر نیچے؟	اور اس نے بنایا

الْقَمَرَ	فِيْهِنَّ	نُوْرًا	وَّجَعَلَ	الشَّمْسَ	سِرَاجًا ⑯	وَّ اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ
چاند کو	ان میں	نور	اور اس نے بنایا	سورج کو	چراغ	اور اللہ ہی نے اُگایا (پیدا کیا) ہے تمھیں

مِّنَ الْاَرْضِ	نَبَاتًا ⑰	ثُمَّ	يُعِيْدُكُمْ	فِيْهَا	وَ يُخْرِجُكُمْ
زمین سے (خاص انداز سے)	اُگانا (پیدا کرنا)	پھر	وہ لوٹائے گا تمھیں	اس (زمین) میں	اور وہ نکالے گا تمھیں (دوبارہ)

اِخْرَاجًا ⑱	وَ اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	بِسَاطًا ⑲	لِّتَسْلُكُوْا
نکالنا	اور اللہ نے	بنایا	تمھارے لیے	زمین کو	بچھونا	تاکہ تم چلو

مِنْهَا	سُبُلًا فِجَاجًا ⑳ ع	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	اِنَّهُمْ	عَصَوْنِيْ
اس کی	کشادہ راہوں میں	کہا	نوح نے:	اے میرے رب!	بلاشبہ انھوں نے	نافرمانی کی میری

وَاتَّبَعُوْا	مَنْ	لَّمْ يَزِدْهُ	مَالُهٗ	وَ وَلَدُهٗٓ	اِلَّا
اور انھوں نے پیروی کی	اس کی کہ	نہیں زیادہ کیا اس کو	اس کے مال نے	اور اس کی اولاد نے	مگر

خَسَارًا ㉑	وَمَكَرُوْا	مَكْرًا	كُبَّارًا ㉒	وَ قَالُوْا	لَا تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ
خسارے ہی میں	اور انھوں نے مکر کیا	مکر	بہت بڑا	اور انھوں نے کہا:	نہ ہرگز تم چھوڑنا	اپنے معبودوں کو

وَلَا تَذَرُنَّ	وَدًّا	وَّلَا سُوَاعًا	وَّلَا يَغُوْثَ	وَ يَعُوْقَ	وَ نَسْرًا ㉓
اور نہ ہرگز تم چھوڑنا	وَدّ کو	اور نہ سُواع کو	اور نہ یغوث کو	اور (نہ) یعوق کو	اور (نہ) نسر کو

وَ قَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا ۚ	وَّلَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا
اور تحقیق	انھوں نے گمراہ کیا	بہتوں کو	اور نہ	تو زیادہ کر (اے اللہ!)	ظالموں کو	مگر

ضَلٰلًا ㉔	مِمَّا	خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	اُغْرِقُوْا	فَاُدْخِلُوْا	نَارًا	فَلَمْ
گمراہی ہی میں	بوجہ	اپنی خطاؤں کے	وہ غرق کیے گئے	پھر وہ داخل کیے گئے	آگ میں	تو نہ

يَجِدُوْا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَنْصَارًا ㉕	وَ قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ
انھوں نے پائے	اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی مددگار	اور کہا	نوح نے:	اے میرے رب!

لَا تَذَرْ	عَلَى الْاَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا ㉖	اِنَّكَ	اِنْ
نہ تو چھوڑ	زمین پر	کافروں میں سے	کوئی رہنے والا	بلاشبہ تو نے	اگر

تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ	وَلَا يَلِدُوْٓا	اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا ﴿٢٧﴾
چھوڑا ان کو	تو وہ گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو	اور نہیں وہ جنیں گے	مگر	فاجر	کافر ہی

رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيَّ	وَلِمَنْ	دَخَلَ	بَيْتِيَ
اے میرے رب!	تو مغفرت فرما میری	اور میرے والدین کی	اور (ہر) اس شخص کی جو	داخل ہو	میرے گھر میں

مُؤْمِنًا	وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَلَا تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	تَبَارًا ﴿٢٨﴾
مومن ہو کر	اور ایمان والوں کی	اور ایمان والیوں (کی)	اور نہ تو زیادہ کر	ظالموں کو	مگر	تباہی اور ہلاکت میں

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 28

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	اُوْحِيَ اِلَيَّ	اَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ
(اے رسول!) کہہ دیجیے:	وحی کی گئی ہے میری طرف	یہ کہ بلاشبہ شان یہ ہے	غور سے سنا (قرآن)	ایک جماعت نے

مِّنَ الْجِنِّ	فَقَالُوْٓا	اِنَّا	سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا	عَجَبًا ﴿١﴾	يَّهْدِيْٓ
جنوں میں سے	تو انھوں نے کہا:	بلاشبہ ہم نے	سنا	قرآن	عجیب	وہ راہنمائی کرتا ہے

اِلَى الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ	وَلَنْ نُّشْرِكَ	بِرَبِّنَآ
راہِ حق کی طرف	سو ہم ایمان لائے	اس پر	اور ہرگز نہیں ہم شریک ٹھہرائیں گے	اپنے رب کے ساتھ

اَحَدًا ﴿٢﴾	وَّاَنَّهٗ	تَعٰلٰى	جَدُّ	رَبِّنَا	مَا اتَّخَذَ	صَاحِبَةً
کسی کو بھی	اور یہ کہ بلاشبہ شان یہ ہے	بہت بلند ہے	شان	ہمارے رب کی	نہیں اس نے بنائی	کوئی بیوی

وَّلَا وَلَدًا ﴿٣﴾	وَّاَنَّهٗ	كَانَ يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى اللّٰهِ	شَطَطًا ﴿٤﴾
اور نہ کوئی اولاد	اور یہ کہ بلاشبہ شان یہ ہے	کہتے تھے	ہمارے بیوقوف	اللہ پر	جھوٹ

وَّاَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ تَقُوْلَ	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ﴿٥﴾
اور یہ کہ بیشک ہم نے	گمان کیا تھا	کہ	ہرگز نہیں کہیں گے	انسان	اور جن	اللہ پر	جھوٹ

وَّاَنَّهٗ	كَانَ رِجَالٌ	مِّنَ الْاِنْسِ	يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ الْجِنِّ
اور یہ کہ بلاشبہ شان یہ ہے	تھے کچھ لوگ	انسانوں میں سے	وہ پناہ پکڑتے	کچھ لوگوں کی	جنوں میں سے

فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا ﴿٦﴾	وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ
سو انھوں نے زیادہ کر دیا ان کو	سرکشی میں	اور یہ کہ بلاشبہ انھوں نے بھی گمان کیا تھا	جیسا کہ	تم (جنوں) نے گمان کیا تھا

اَنْ	لَّنْ	يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	اَحَدًا ۝7	وَّاَنَّا	لَمَسْنَا	السَّمَآءَ
یہ کہ	ہرگز نہیں	بھیجے گا (رسول بنا کر)	اللہ	کسی کو بھی	اور یہ کہ بیشک ہم نے	ٹٹولا	آسمان کو

فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا شَدِيْدًا	وَّشُهُبًا ۝8	وَّاَنَّا كُنَّا	نَقْعُدُ
تو ہم نے پایا اسے	بھرا ہوا	سخت پہریداروں سے	اور شعلوں سے	اور یہ کہ بیشک ہم تھے	بیٹھا کرتے

مِنْهَا مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ ؕ	فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ	يَجِدْ	لَهٗ
اس (آسمان) کے ٹھکانوں میں	(باتیں) سننے کے لیے	چنانچہ جو کوئی	کان لگاتا ہے	اب	وہ پاتا ہے	اپنے لیے

شِهَابًا	رَّصَدًا ۝9	وَّاَنَّا	لَا نَدْرِيْٓ	اَ	شَرٌّ	اُرِيْدَ	بِمَنْ
شعلہ	گھات میں تیار	اور یہ کہ بیشک ہم	نہیں جانتے	آیا	شر کا	ارادہ کیا گیا ہے	ان کے ساتھ جو

فِي الْاَرْضِ	اَمْ	اَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ	رَشَدًا ۝10	وَّاَنَّا	مِنَّا
زمین میں ہیں	یا	ارادہ کیا ہے	ان کی بابت	ان کے رب نے	بھلائی کا؟	اور یہ کہ بیشک	کچھ ہم میں سے

الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنَّا	دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ	كُنَّا	طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝11	وَّاَنَّا
نیک ہیں	اور کچھ ہم میں سے	اس کے علاوہ ہیں	تھے ہم	مختلف طریقوں (مذاہب) پر	اور یہ کہ بیشک

ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ	نُّعْجِزَ اللّٰهَ	فِي الْاَرْضِ	وَلَنْ	نُّعْجِزَهٗ
ہمیں یقین ہو چکا	کہ	ہرگز نہیں	ہم عاجز کر سکیں گے اللہ کو	زمین میں	اور ہرگز نہیں	ہم عاجز کر سکیں گے اس کو

هَرَبًا ۝12	وَّاَنَّا	لَمَّا	سَمِعْنَا	الْهُدٰٓى	اٰمَنَّا	بِهٖ ؕ	فَمَنْ
بھاگ کر	اور یہ کہ بیشک ہم نے	جب	سنی	ہدایت (کی بات تو)	ہم ایمان لے آئے	اس پر	چنانچہ جو کوئی

يُّؤْمِنْ	بِرَبِّهٖ	فَلَا يَخَافُ	بَخْسًا	وَّلَا رَهَقًا ۝13	وَّاَنَّا	مِنَّا
ایمان لائے گا	اپنے رب پر	تو نہیں وہ ڈرے گا	کسی نقصان سے	اور نہ ظلم و زیادتی سے	اور یہ کہ بیشک	کچھ ہم میں سے

الْمُسْلِمُوْنَ	وَمِنَّا	الْقٰسِطُوْنَ ؕ	فَمَنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ	تَحَرَّوْا
مسلمان ہیں	اور کچھ ہم میں سے	ظالم ہیں	چنانچہ جو	اسلام لائے	تو انھوں نے	تلاش کر لی

رَشَدًا ۝14	وَاَمَّا	الْقٰسِطُوْنَ	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا ۝15	وَّاَلَّوِ
راہِ حق	اور لیکن	جو ظالم ہیں	تو وہ ہیں	جہنم کا	ایندھن	اور (وحی کی گئی ہے) یہ کہ اگر

اسْتَقَامُوْا	عَلَى الطَّرِيْقَةِ	لَاَسْقَيْنٰهُمْ	مَّآءً	غَدَقًا ۝16	لِّنَفْتِنَهُمْ
وہ قائم رہیں	سیدھے راستے پر	تو البتہ ہم پلائیں گے انھیں	پانی	وافر	تاکہ ہم آزمائیں انھیں

فِيْهِ	وَمَنْ	يُّعْرِضْ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ	يَسْلُكْهُ	عَذَابًا صَعَدًا ﴿17﴾
اس میں	اور جو کوئی	اعراض کرے گا	اپنے رب کے ذکر سے	تو وہ (رب) داخل کرے گا اسے	سخت عذاب میں

وَّاَنَّ	الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ	فَلَا تَدْعُوْا	مَعَ اللّٰهِ	اَحَدًا ﴿18﴾	وَّاَنَّهٗ
اور یہ کہ بیشک	مسجدیں صرف اللہ کے لیے ہیں	لہٰذا نہ تم پکارو	اللہ کے ساتھ	کسی کو بھی	اور یہ کہ بلاشبہ شان یہ ہے

لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ اللّٰهِ	يَدْعُوْهُ	كَادُوْا	يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ
جب	کھڑا ہوا	اللہ کا بندہ (محمد ﷺ)	(کہ) وہ پکارے اس (اللہ) کو	تو وہ قریب تھے	کہ ہوں وہ	اس پر

لِبَدًا ﴿19﴾	قُلْ	اِنَّمَآ	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	وَلَآ اُشْرِكُ
بھیڑ کرکے پل پڑنے والے	کہہ دیجیے:	بس	میں تو پکارتا ہوں	اپنے رب ہی کو	اور نہیں میں شریک ٹھہراتا ہوں

بِهٖٓ	اَحَدًا ﴿20﴾	قُلْ	اِنِّيْ	لَآ اَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا
اس کے ساتھ	کسی کو بھی	کہہ دیجیے:	بلاشبہ میں	نہیں اختیار رکھتا	تمہارے لیے	کسی نقصان کا

وَّلَا رَشَدًا ﴿21﴾	قُلْ	اِنِّيْ	لَنْ يُّجِيْرَنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ
اور نہ کسی بھلائی کا	کہہ دیجیے:	یقیناً	ہرگز نہیں پناہ دے گا مجھے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بھی

وَّلَنْ اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا ﴿22﴾	اِلَّا	بَلٰغًا
اور ہرگز نہیں میں پاؤں گا	اس کے سوا	کوئی پناہ گاہ	(نہیں میں اختیار رکھتا) سوائے	پہنچا دینے کے

مِّنَ اللّٰهِ	وَرِسٰلٰتِهٖ	وَمَنْ	يَّعْصِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ
اللہ کا (حکم)	اور اس کے پیغامات	اور جو کوئی	نافرمانی کرے گا اللہ کی	اور اس کے رسول کی	تو بلاشبہ

لَهٗ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ﴿23﴾	حَتّٰٓي	اِذَا	رَاَوْا
اس کے لیے ہے	آتشِ جہنم	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ابد تک	یہاں تک کہ	جب	وہ دیکھیں گے

مَا	يُوْعَدُوْنَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَضْعَفُ	نَاصِرًا
اس (عذاب) کو جس کا	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں	تو یقیناً وہ جان لیں گے	(کہ) کون	کمزور تر ہے	باعتبار مددگار کے

وَّاَقَلُّ	عَدَدًا ﴿24﴾	قُلْ	اِنْ اَدْرِيْٓ	اَ	قَرِيْبٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ
اور کم تر ہے	عدد میں	کہہ دیجیے:	نہیں میں جانتا	آیا	قریب ہے	وہ (عذاب) جس کا	تم وعدہ دیے جاتے ہو

اَمْ	يَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّيْٓ	اَمَدًا ﴿25﴾	عٰلِمُ الْغَيْبِ	فَلَا
یا	(مقرر) کرتا ہے	اس کے لیے	میرا رب	کوئی (لمبی) مدت	(وہی) عالم الغیب ہے	چنانچہ نہیں

يُظْهِرُ	عَلٰى غَيْبِهٖٓ	اَحَدًا ﴿26﴾	اِلَّا	مَنِ	ارْتَضٰى	مِنْ رَّسُوْلٍ
وہ مطلع کرتا	اپنے غیب پر	کسی کو بھی	مگر	جسے	وہ پسند کرے	(یعنی) رسول کو

فَاِنَّهٗ	يَسْلُكُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَمِنْ خَلْفِهٖ	رَصَدًا ﴿27﴾	لِّيَعْلَمَ
تو بیشک وہ	مقرر کرتا ہے	اس (رسول) کے آگے	اور اس کے پیچھے	محافظ	تاکہ وہ جان لے

اَنْ	قَدْ اَبْلَغُوْا	رِسٰلٰتِ	رَبِّهِمْ	وَاَحَاطَ
یہ کہ	تحقیق انھوں نے پہنچا دیے ہیں	پیغامات	اپنے رب کے	اور اس (اللہ) نے احاطہ کر رکھا ہے

بِمَا	لَدَيْهِمْ	وَاَحْصٰى	كُلَّ شَيْءٍ	عَدَدًا ﴿28﴾
ان چیزوں کا جو	ان کے پاس ہیں	اور اس نے شمار کر رکھا ہے	ہر چیز کا	گنتی کے اعتبار سے

سورۃ المزمل مکیۃ — رکوعاتھا 2 — آیاتھا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ ﴿1﴾	قُمِ	الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿2﴾	نِّصْفَهٗٓ
اے	کپڑے میں لپٹنے والے!	قیام کیجیے	رات میں	مگر	تھوڑا سا	(یعنی) رات کا نصف (حصہ)

اَوِ	انْقُصْ	مِنْهُ	قَلِيْلًا ﴿3﴾	اَوْ	زِدْ	عَلَيْهِ	وَرَتِّلِ
یا	کم کیجیے	اس سے	تھوڑا سا	یا	زیادہ کیجیے	اس پر	اور پڑھیے

الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا ﴿4﴾	اِنَّا	سَنُلْقِيْ	عَلَيْكَ	قَوْلًا	ثَقِيْلًا ﴿5﴾
قرآن	ٹھہر ٹھہر کر	یقیناً ہم	عنقریب ڈالیں گے	آپ پر	ایک بات	بہت بھاری

اِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيْلِ	هِيَ	اَشَدُّ	وَطْاً	وَّاَقْوَمُ
بلاشبہ	اٹھنا	رات کا	یہ	زیادہ سخت ہے	(نفس کے) کچلنے میں	اور زیادہ درست رکھنے والا ہے

قِيْلًا ﴿6﴾	اِنَّ	لَكَ	فِي النَّهَارِ	سَبْحًا	طَوِيْلًا ﴿7﴾	وَاذْكُرِ
بات کو	بلاشبہ	آپ کے لیے	دن میں	مصروفیت ہے	بہت	اور یاد کیجیے

اسْمَ	رَبِّكَ	وَتَبَتَّلْ	اِلَيْهِ	تَبْتِيْلًا ﴿8﴾	رَبُّ
نام	اپنے رب کا	اور (سب سے کٹ کر) متوجہ ہو جائیے	اس کی طرف	یکسو ہو کر	(وہ) رب ہے

الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ
مشرق کا	اور	مغرب کا	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	سو بنا لیجیے اس کو

وَكِيْلًا ⑨	وَاصْبِرْ	عَلٰى مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَاهْجُرْهُمْ	هَجْرًا
کارساز (اپنا)	اور صبر کیجیے	ان (باتوں) پر جو	وہ کہتے ہیں	اور چھوڑ دیجیے انھیں	چھوڑ دینا

جَمِيْلًا ⑩	وَذَرْنِيْ	وَالْمُكَذِّبِيْنَ	اُولِي النَّعْمَةِ	وَمَهِّلْهُمْ
اچھے طریقے سے	اور چھوڑ دیجیے مجھے	اور تکذیب کرنے والے	آسودہ حال لوگوں کو	اور مہلت دیجیے انھیں

قَلِيْلًا ⑪	اِنَّ	لَدَيْنَآ	اَنْكَالًا	وَّجَحِيْمًا ⑫	وَّطَعَامًا
تھوڑی سی	بلاشبہ	ہمارے ہاں	بیڑیاں ہیں	اور بھڑکتی ہوئی آگ	اور طعام

ذَا غُصَّةٍ	وَّعَذَابًا	اَلِيْمًا ⑬	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الْاَرْضُ	وَالْجِبَالُ
گلے میں پھنس جانے والا	اور عذاب	بہت دردناک	جس دن	کانپے گی	زمین	اور پہاڑ

وَكَانَتِ	الْجِبَالُ	كَثِيْبًا	مَّهِيْلًا ⑭	اِنَّآ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْكُمْ
اور ہو جائیں گے	پہاڑ	ریت کے ٹیلے	بھربھرے	بلاشبہ ہم نے	بھیجا ہے	تمھاری طرف

رَسُوْلًا	شَاهِدًا	عَلَيْكُمْ	كَمَآ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	رَسُوْلًا ⑮
ایک رسول	شہادت دینے والا	تم پر	جیسے	ہم نے بھیجا تھا	فرعون کی طرف	ایک رسول

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ	الرَّسُوْلَ	فَاَخَذْنٰهُ	اَخْذًا	وَّبِيْلًا ⑯	فَكَيْفَ
چنانچہ نافرمانی کی فرعون نے	اس رسول کی	تو ہم نے پکڑ لیا اسے	پکڑنا	نہایت سخت	پھر کیسے

تَتَّقُوْنَ	اِنْ	كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَّجْعَلُ	الْوِلْدَانَ	شِيْبًا ⑰
تم بچو گے	اگر	تم نے کفر کیا	اس دن (کے عذاب) سے	(کہ) وہ کردے گا	بچوں کو	بوڑھا؟

السَّمَآءُ	مُنْفَطِرٌۢ	بِهٖ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَفْعُوْلًا ⑱	اِنَّ
آسمان	پھٹ جائے گا	بوجہ اس کے	(اور) ہے	اس کا وعدہ	(پورا) کیا ہوا	بلاشبہ

هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا ⑲ ع
یہ (قرآن تو)	نصیحت ہے	لہٰذا جو	چاہے	پکڑ لے	اپنے رب کی طرف	راستہ

اِنَّ	رَبَّكَ	يَعْلَمُ	اَنَّكَ	تَقُوْمُ	اَدْنٰى	مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ
یقیناً	آپ کا رب	جانتا ہے	کہ بے شک آپ	قیام کرتے ہیں (کبھی)	قریب	دو تہائی رات کے

وَنِصْفَهٗ	وَثُلُثَهٗ	وَطَآئِفَةٌ	مِّنَ الَّذِيْنَ	مَعَكَ
اور (کبھی) نصف رات	اور (کبھی) ایک تہائی رات	اور ایک گروہ (بھی)	ان لوگوں میں سے جو	آپ کے ساتھ ہیں

وَاللّٰهُ	يُقَدِّرُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	عَلِمَ	اَنْ
اور اللہ (ہی)	(پورا) اندازہ کرتا ہے	رات	اور دن کا	اس نے جان لیا	یہ کہ

لَّنْ تُحْصُوْهُ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	فَاقْرَءُوْا	مَا
ہرگز نہیں تم طاقت رکھ سکو گے اس (زیادہ قیام) کی	لہٰذا اس نے توجہ کی	تم پر	پس تم پڑھو	جو

تَيَسَّرَ	مِنَ الْقُرْاٰنِ	عَلِمَ	اَنْ	سَيَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَّرْضٰى
آسان ہو	قرآن (میں) سے	اس نے جان لیا	(کہ) بلاشبہ	ضرور ہوں گے	کچھ تم میں سے	بیمار

وَاٰخَرُوْنَ	يَضْرِبُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	يَبْتَغُوْنَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
اور (کچھ) دوسرے	(کہ) وہ چلیں گے	زمین میں	تلاش کریں گے	اللہ کا فضل

وَاٰخَرُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَيَسَّرَ
اور (کچھ) اور	(کہ) وہ لڑیں گے	اللہ کی راہ میں	تو تم پڑھو	جو	آسان ہو

مِنْهُ	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ
اس (قرآن میں) سے	اور تم قائم کرو	نماز	اور تم دو	زکوٰۃ	اور تم قرض دو اللہ کو

قَرْضًا حَسَنًا	وَمَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ
قرض حسنہ	اور جو کچھ	تم آگے بھیجو	اپنے نفسوں کے لیے	کوئی بھلائی	تو تم پاؤ گے اس کو

عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ خَيْرًا	وَّاَعْظَمَ	اَجْرًا	وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ	اِنَّ
اللہ کے ہاں	بہت بہتر	اور بہت زیادہ	اجر میں	اور تم بخشش مانگو اللہ سے	بلاشبہ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ⑳
اللہ	بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتها 2 — اٰیاتها 56

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ①	قُمْ	فَاَنْذِرْ ②	وَرَبَّكَ	فَكَبِّرْ ③	وَثِيَابَكَ
اے لحاف میں لپٹنے والے!	اٹھیے	پھر ڈرائیے	اور اپنے رب ہی کی	بڑائی بیان کیجیے	اور اپنے کپڑے

فَطَهِّرْ ④	وَالرُّجْزَ	فَاهْجُرْ ⑤	وَلَا تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ ⑥
پاک رکھیے	اور پلیدی کو	چھوڑ دیجیے	اور نہ احسان کیجیے	زیادہ طلب کرنے کے لیے

وَلِرَبِّكَ	فَاصْبِرْ ۝7	فَاِذَا	نُقِرَ	فِي النَّاقُوْرِ ۝8	فَذٰلِكَ يَوْمَىِٕذٍ
اور اپنے رب ہی کے لیے	پس صبر کیجیے	چنانچہ جب	پھونکا جائے گا	صور میں	تو وہ اس دن

يَّوْمٌ	عَسِيْرٌ ۝9	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	غَيْرُ	يَسِيْرٍ ۝10	ذَرْنِيْ
دن (ہوگا)	سخت دشوار	کافروں پر	نہیں ہوگا	(وہ دن) آسان	چھوڑ دیجیے مجھے

وَمَنْ	خَلَقْتُ	وَحِيْدًا ۝11	وَّجَعَلْتُ	لَهٗ	مَالًا	مَّمْدُوْدًا ۝12
اور (اسے) جسے	میں نے پیدا کیا	اکیلا ہی	اور میں نے کیا	اس کے لیے	مال	پھیلا ہوا

وَّبَنِيْنَ	شُهُوْدًا ۝13	وَّمَهَّدْتُّ	لَهٗ	تَمْهِيْدًا ۝14	ثُمَّ
اور (دیے) بیٹے	حاضر رہنے والے	اور میں نے فراخی کی	اس کے لیے	خوب فراخی کرنا	پھر

يَطْمَعُ	اَنْ	اَزِيْدَ ۝15	كَلَّا ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا
وہ طمع کرتا ہے	یہ کہ	میں (اور) زیادہ دوں (اسے)	ہرگز نہیں!	بلاشبہ وہ	ہے	ہماری آیات سے

عَنِيْدًا ۝16	سَاُرْهِقُهٗ	صَعُوْدًا ۝17	اِنَّهٗ	فَكَّرَ
سخت عناد رکھنے والا	عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے	دشوار گزار گھاٹی پر	بلاشبہ اس نے	(غور و) فکر کیا

وَقَدَّرَ ۝18	فَقُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ ۝19	ثُمَّ	قُتِلَ
اور اندازہ لگایا	چنانچہ وہ ہلاک کیا جائے!	کیسا	اس نے اندازہ لگایا؟	پھر	وہ ہلاک کیا جائے!

كَيْفَ	قَدَّرَ ۝20	ثُمَّ	نَظَرَ ۝21	ثُمَّ	عَبَسَ	وَبَسَرَ ۝22
کیسا	اس نے اندازہ لگایا؟	پھر	اس نے دیکھا	پھر	اس نے تیوری چڑھائی	اور منہ بسورا

ثُمَّ	اَدْبَرَ	وَاسْتَكْبَرَ ۝23	فَقَالَ	اِنْ هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ
پھر	پیٹھ پھیری	اور تکبر کیا	پھر اس نے کہا:	نہیں ہے یہ (قرآن)	مگر	جادو

يُّؤْثَرُ ۝24	اِنْ هٰذَآ	اِلَّا	قَوْلُ	الْبَشَرِ ۝25	سَاُصْلِيْهِ
جو نقل کیا جاتا ہے	نہیں ہے یہ	مگر	قول	ایک بشر ہی کا	عنقریب میں داخل کروں گا اسے

سَقَرَ ۝26	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	سَقَرُ ۝27	لَا تُبْقِيْ	وَلَا تَذَرُ ۝28
جہنم میں	اور کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے	جہنم؟	نہ وہ باقی رکھے گی	اور نہ وہ چھوڑے گی

لَوَّاحَةٌ	لِّلْبَشَرِ ۝29	عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ ۝30	وَمَا جَعَلْنَآ
جھلسا دینے والی ہے	چمڑے کو	اس پر	انیس (فرشتے مقرر) ہیں	اور نہیں ہم نے بنائے

اَصْحٰبَ النَّارِ	اِلَّا	مَلٰٓئِكَةً	وَّمَا جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ	اِلَّا	فِتْنَةً
آگ کے نگران	مگر	فرشتے ہی	اور نہیں ہم نے بنائی	(یہ) تعداد ان کی	مگر	آزمائش کے لیے

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِيَسْتَيْقِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَيَزْدَادَ
ان لوگوں کی جنھوں نے	کفر کیا	تاکہ یقین کرلیں	وہ لوگ جو	دیے گئے	کتاب	اور زیادہ ہوں

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِيْمَانًا	وَّلَا يَرْتَابَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
وہ لوگ جو	ایمان لائے ہیں	ایمان میں	اور (تاکہ) نہ شک کریں	وہ لوگ جو	دیے گئے ہیں

الْكِتٰبَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَلِيَقُوْلَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
کتاب	اور مومن	اور تاکہ کہیں	وہ لوگ	جن کے دلوں میں	بیماری ہے

وَّالْكٰفِرُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا
اور کافر:	کس چیز کا	ارادہ کیا ہے اللہ نے	اس (عدد) کے ساتھ	از روئے مثال کے؟

كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ
اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے	چاہتا ہے	اور وہ ہدایت دیتا ہے	جسے

يَّشَآءُ	وَمَا يَعْلَمُ	جُنُوْدَ	رَبِّكَ	اِلَّا	هُوَ
چاہتا ہے	اور (کوئی) نہیں جانتا	لشکر	آپ کے رب کے	مگر	وہ (خود ہی)

وَمَا هِيَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْبَشَرِ ﴿31﴾	كَلَّا	وَ	الْقَمَرِ ﴿32﴾
اور نہیں ہے وہ (جہنم)	مگر	نصیحت	(جنس) بشر کے لیے	ہرگز نہیں!	قسم ہے	چاند کی

وَالَّيْلِ	اِذْ	اَدْبَرَ ﴿33﴾	وَالصُّبْحِ	اِذَآ	اَسْفَرَ ﴿34﴾	اِنَّهَا
اور رات کی	جب	وہ پیٹھ پھیرلے	اور صبح کی	جب	وہ روشن ہوجائے	بلاشبہ وہ (جہنم)

لَاِحْدَى	الْكُبَرِ ﴿35﴾	نَذِيْرًا	لِّلْبَشَرِ ﴿36﴾	لِمَنْ	شَآءَ
البتہ ایک ہے	بڑی (ہولناک) چیزوں میں سے	ڈرانے والی	بشر کے لیے	اس کے لیے جو	چاہے

مِنْكُمْ	اَنْ يَّتَقَدَّمَ	اَوْ	يَتَاَخَّرَ ﴿37﴾	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا
تم میں سے	آگے بڑھنا	یا	پیچھے ہٹنا	ہر	نفس	اس کے بدلے جو

كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ ﴿38﴾	اِلَّآ	اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿39﴾	فِيْ جَنّٰتٍ
اس نے کمایا	گروی ہے	مگر	دائیں (ہاتھ) والے	باغات (بہشت) میں

يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿40﴾	عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿41﴾	مَا	سَلَكَكُمْ	فِيْ سَقَرَ ﴿42﴾
باہم سوال کریں گے	مجرموں کی بابت	کس چیز نے	داخل کیا تمھیں	جہنم میں؟

قَالُوْا	لَمْ	نَكُ	مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿43﴾	وَلَمْ	نَكُ	نُطْعِمُ
(تو) وہ کہیں گے:	نہیں	تھے ہم	نمازیوں میں سے	اور نہیں	تھے ہم	کھانا کھلاتے

الْمِسْكِيْنَ ﴿44﴾	وَكُنَّا	نَخُوْضُ	مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿45﴾	وَكُنَّا
مسکینوں کو	اور تھے ہم	مشغول ہوتے	(باطل میں) مشغول ہونے والوں کے ساتھ	اور تھے ہم

نُكَذِّبُ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿46﴾	حَتّٰٓى	اَتٰىنَا	الْيَقِيْنُ ﴿47﴾	فَمَا تَنْفَعُهُمْ
تکذیب کرتے	روز جزا کی	حتی کہ	آ گئی ہمیں	موت	چنانچہ نہیں نفع دے گی انھیں

شَفَاعَةُ	الشّٰفِعِيْنَ ﴿48﴾	فَمَا	لَهُمْ	عَنِ التَّذْكِرَةِ	مُعْرِضِيْنَ ﴿49﴾
سفارش	سفارش کرنے والوں کی	پھر کیا ہے	انھیں (کہ وہ)	نصیحت سے	منہ موڑنے والے ہیں؟

كَاَنَّهُمْ	حُمُرٌ	مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿50﴾	فَرَّتْ	مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿51﴾	بَلْ
گویا کہ وہ	گدھے ہیں	بدکنے والے	(کہ) وہ بھاگے ہیں	شیر سے	بلکہ

يُرِيْدُ	كُلُّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّؤْتٰى	صُحُفًا	مُّنَشَّرَةً ﴿52﴾
چاہتا ہے	ہر	آدمی	ان میں سے	یہ کہ	وہ دیا جائے	صحیفے	کھلے ہوئے

كَلَّا	بَلْ	لَا يَخَافُوْنَ	الْاٰخِرَةَ ﴿53﴾	كَلَّآ	اِنَّهٗ	تَذْكِرَةٌ ﴿54﴾
ہرگز نہیں!	بلکہ	نہیں وہ ڈرتے	آخرت سے	ہرگز نہیں!	یقیناً یہ (قرآن تو)	ایک نصیحت ہے

فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ ﴿55﴾	وَمَا يَذْكُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ
سو جو	چاہے	وہ نصیحت حاصل کرے اس سے	اور نہیں وہ نصیحت حاصل کر سکتے (اس سے)	مگر	یہ کہ

يَّشَآءَ	اللّٰهُ	هُوَ	اَهْلُ	التَّقْوٰى	وَاَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ ﴿56﴾
چاہے	اللہ	وہی	لائق ہے	تقویٰ کے	اور لائق ہے	مغفرت کے

سورۃ القیٰمۃ — رکوعاتها 2 — آیاتها 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَآ اُقْسِمُ	بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿1﴾	وَلَآ اُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿2﴾	اَ
میں قسم کھاتا ہوں	یوم قیامت کی	اور میں قسم کھاتا ہوں	نفس ملامت گر کی	کیا

يَحْسَبُ	الْاِنْسٰنُ	اَلَّنْ نَّجْمَعَ	عِظَامَهٗ (3)	بَلٰى	قٰدِرِيْنَ
سمجھتا ہے	انسان	یہ کہ ہرگز نہیں ہم جمع کریں گے	اس کی ہڈیاں؟	کیوں نہیں! بلکہ	(ہم تو) قادر ہیں

عَلٰٓى اَنْ	نُّسَوِّيَ	بَنَانَهٗ (4)	بَلْ	يُرِيْدُ	الْاِنْسٰنُ	لِيَفْجُرَ
اس پر کہ	ہم درست کردیں	اس کی پور پور کو	بلکہ	چاہتا ہے	انسان	کہ فسق وفجور کرتا رہے

اَمَامَهٗ (5)	يَسْـَٔلُ	اَيَّانَ	يَوْمُ الْقِيٰمَةِ (6)	فَاِذَا	بَرِقَ	الْبَصَرُ (7)
آئندہ بھی	وہ پوچھتا ہے	کب ہوگا	قیامت کا دن؟	چنانچہ جب	چندھرا جائیں گی	آنکھیں

وَخَسَفَ	الْقَمَرُ (8)	وَجُمِعَ	الشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ (9)	يَقُوْلُ
اور بے نور ہو جائے گا	چاند	اور جمع کر دیے جائیں گے	سورج	اور چاند	کہے گا

الْاِنْسٰنُ	يَوْمَئِذٍ	اَيْنَ	الْمَفَرُّ (10)	كَلَّا	لَا	وَزَرَ (11)
انسان	اس دن:	کہاں ہے	بھاگنا؟	ہرگز نہیں!	نہیں ہے (وہاں)	کوئی پناہ گاہ

اِلٰى رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ	الْمُسْتَقَرُّ (12)	يُنَبَّؤُا	الْاِنْسٰنُ	يَوْمَئِذٍ
آپ کے رب ہی کی طرف ہوگا	اس دن	ٹھکانا	خبر دیا جائے گا	انسان	اس دن

بِمَا	قَدَّمَ	وَاَخَّرَ (13)	بَلِ	الْاِنْسٰنُ	عَلٰى نَفْسِهٖ
ساتھ اس کے جو	اس نے آگے بھیجا	اور (جو) اس نے پیچھے چھوڑا	بلکہ	انسان	اپنے نفس پر

بَصِيْرَةٌ (14)	وَّلَوْ	اَلْقٰى	مَعَاذِيْرَهٗ (15)	لَا تُحَرِّكْ	بِهٖ
خوب شاہد ہے	اگرچہ	وہ پیش کرے	اپنی معذرتیں	نہ آپ حرکت دیں	اس (قرآن) کے ساتھ

لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ	بِهٖ (16)	اِنَّ	عَلَيْنَا	جَمْعَهٗ
اپنی زبان کو	تاکہ آپ جلدی (یاد) کرلیں	اسے	یقیناً	ہمارے ذمے ہے	اس کا جمع کرنا (آپ کے سینے میں)

وَقُرْاٰنَهٗ (17)	فَاِذَا	قَرَاْنٰهُ	فَاتَّبِعْ	قُرْاٰنَهٗ (18)	ثُمَّ
اور اس کا پڑھنا (آپ کی زبان سے)	سو جب	ہم پڑھ لیں اسے	تو آپ پیروی کیجیے	اس کے پڑھنے کی	پھر

اِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ (19)	كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ (20)
یقیناً	ہمارے ذمے ہے	اس کا واضح کرنا	ہرگز نہیں!	بلکہ	تم پسند کرتے ہو	دنیا کو

وَتَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ (21)	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاضِرَةٌ (22)	اِلٰى رَبِّهَا
اور چھوڑے ہوئے ہو	آخرت کو	کئی چہرے	اس دن	تروتازہ ہوں گے	اپنے رب کی طرف

نَاظِرَةٌ ۝23	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ ۝24	تَظُنُّ	اَنْ	يُّفْعَلَ
دیکھتے ہوں گے	اور کئی چہرے	اس دن	بے رونق ہوں گے	وہ یقین کریں گے	یہ کہ	کیا جائے گا

بِهَا	فَاقِرَةٌ ۝25	كَلَّآ	اِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ ۝26
ان سے (معاملہ)	کمر توڑ دینے والا	ہرگز نہیں!	جب	پہنچ جائے گی (روح)	ہنسلی تک

وَقِيْلَ	مَنْ ۜ سكتة	رَاقٍ ۝27	وَّظَنَّ	اَنَّهُ	الْفِرَاقُ ۝28
اور کہا جائے گا:	کون ہے	جھاڑ پھونک کرنے والا؟	اور وہ یقین کرے گا	کہ بلاشبہ یہ	(وقت) فراق ہے

وَالْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ ۝29	اِلٰى رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ
اور لپٹ جائے گی	پنڈلی	پنڈلی سے	آپ کے رب ہی کی طرف (ہوگا)	اس دن

الْمَسَاقُ ۝30 ع	فَلَا صَدَّقَ	وَلَا	صَلّٰى ۝31	وَلٰكِنْ	كَذَّبَ
چلنا	چنانچہ نہ تو اس نے تصدیق کی	اور نہ	نماز پڑھی	اور لیکن	اس نے جھٹلایا

وَتَوَلّٰى ۝32	ثُمَّ	ذَهَبَ	اِلٰى اَهْلِهٖ	يَتَمَطّٰى ۝33	اَوْلٰى
اور روگردانی کی	پھر	وہ گیا	اپنے اہل (وعیال) کی طرف	اتراتا ہوا	ہلاکت ہے

لَكَ	فَاَوْلٰى ۝34	ثُمَّ	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى ۝35	اَ	يَحْسَبُ
تیرے لیے	پھر خرابی ہے	پھر	ہلاکت ہے	تیرے لیے	پھر تباہی ہے	کیا	سمجھتا ہے

الْاِنْسَانُ	اَنْ	يُّتْرَكَ	سُدًى ۝36	اَ	لَمْ يَكُ	نُطْفَةً
انسان	یہ کہ	وہ چھوڑ دیا جائے گا	بے کار؟	کیا	نہیں تھا وہ	ایک قطرہ

مِّنْ مَّنِيٍّ	يُّمْنٰى ۝37	ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً	فَخَلَقَ
منی کا	جو ٹپکایا جاتا ہے (رحم میں)؟	پھر	وہ ہو گیا	جما ہوا خون	تو اس (اللہ) نے پیدا کیا

فَسَوّٰى ۝38	فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى ۝39	اَ
پھر ٹھیک ٹھاک کیا (اسے)	پھر بنایا	اس سے	جوڑا	نر	اور مادہ	کیا

لَيْسَ	ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ	يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى ۝40 ع
نہیں ہے	وہ (اللہ)	قادر	اس بات پر	کہ	وہ زندہ کر دے	مردوں کو؟

سورۃ الدھر مدنیۃ — رکوعاتہا 2 — آیاتہا 31

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

هَلْ	اَتٰى	عَلَى الْاِنْسٰنِ	حِيْنٌ	مِّنَ الدَّهْرِ	لَمْ	يَكُنْ
تحقیق	گزر چکا ہے	انسان پر	ایک وقت	زمانے سے	(جب کہ) نہیں	تھا وہ

شَيْـًٔا	مَّذْكُوْرًا ۝1	اِنَّا خَلَقْنَا	الْاِنْسٰنَ	مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ
کوئی چیز	قابل ذکر	بلاشبہ ہم ہی نے پیدا کیا	انسان کو	ایک ملے جلے نطفے سے

نَّبْتَلِيْهِ	فَجَعَلْنٰهُ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا ۝2	اِنَّا
(کہ) ہم آزمائیں اسے	لہٰذا ہم نے بنایا اسے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	بلاشبہ ہم نے

هَدَيْنٰهُ	السَّبِيْلَ	اِمَّا	شَاكِرًا	وَّاِمَّا	كَفُوْرًا ۝3	اِنَّآ
ہدایت دی اسے	راستے کی	خواہ	وہ شکر گزار بنے	اور خواہ	ناشکرا	بلاشبہ ہم نے

اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَلٰسِلَا۟	وَاَغْلٰلًا	وَّسَعِيْرًا ۝4	اِنَّ	الْاَبْرَارَ
تیار کر رکھی ہیں	کافروں کے لیے	زنجیریں	اور طوق	اور بھڑکتی آگ	یقیناً	نیک لوگ

يَشْرَبُوْنَ	مِنْ كَاْسٍ	كَانَ	مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا ۝5	عَيْنًا
پئیں گے	ایسے جام سے (کہ)	ہوگی	اس میں ملاوٹ	کافور کی	(یعنی) ایک چشمہ ہے

يَّشْرَبُ	بِهَا	عِبَادُ اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا ۝6
پئیں گے	اس میں سے	اللہ کے بندے	وہ بہالے جائیں گے اسے (جدھر چاہیں گے)	آسانی سے بہالے جانا

يُوْفُوْنَ	بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ	شَرُّهٗ
وہ پوری کرتے ہیں	نذر (اپنی)	اور وہ ڈرتے ہیں	اس دن (کے عذاب) سے	(کہ) ہوگا	اس کا شر

مُسْتَطِيْرًا ۝7	وَيُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ	عَلٰى حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا	وَّيَتِيْمًا
پھیل جانے والا	اور وہ کھلاتے ہیں	کھانا	باوجود اس کی محبت کے	مسکین کو	اور یتیم کو

وَّاَسِيْرًا ۝8	اِنَّمَا	نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ اللّٰهِ	لَا نُرِيْدُ
اور قیدی کو	(کہتے ہیں:) بس	ہم تو کھانا کھلاتے ہیں تمھیں	اللہ ہی کی ذات کے لیے	(اور) نہیں ہم چاہتے

مِنْكُمْ	جَزَآءً	وَّلَا شُكُوْرًا ۝9	اِنَّا	نَخَافُ	مِنْ رَّبِّنَا	يَوْمًا
تم سے	کوئی جزا	اور نہ شکریہ	بلاشبہ ہم	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	اس دن سے

عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا (10)	فَوَقٰىهُمُ	اللّٰهُ	شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ
(جو ہوگا) چہرے بگاڑ دینے والا	بہت لمبا	سو بچائے گا انھیں	اللہ	اس دن کے شر (عذاب) سے

وَلَقّٰىهُمْ	نَضْرَةً	وَّسُرُوْرًا (11)	وَجَزٰىهُمْ	بِمَا صَبَرُوْا	جَنَّةً
اور عطا کرے گا انھیں	تازگی	اور سرور	اور جزا دے گا انھیں	بوجہ ان کے صبر کے	جنت

وَّحَرِيْرًا (12)	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ	لَا يَرَوْنَ
اور ریشمی لباس	وہ تکیہ لگائے ہوں گے	اس میں	تختوں پر	نہیں وہ دیکھیں گے

فِيْهَا	شَمْسًا	وَّلَا زَمْهَرِيْرًا (13)	وَدَانِيَةً	عَلَيْهِمْ	ظِلٰلُهَا
اس (جنت) میں	سخت دھوپ	اور نہ سخت سردی	اور جھکے ہوں گے	ان پر	اس (جنت) کے سائے

وَذُلِّلَتْ	قُطُوْفُهَا	تَذْلِيْلًا (14)	وَيُطَافُ	عَلَيْهِمْ
اور آسان کر دیا جائے گا (حصول)	اس کے پھلوں کا	نہایت آسان	اور پھرائے جائیں گے	ان پر

بِاٰنِيَةٍ	مِّنْ فِضَّةٍ	وَّاَكْوَابٍ	كَانَتْ	قَوَارِيْرَا۠ (15)	قَوَارِيْرَا۠
برتن	چاندی کے	اور ایسے آبخورے	(کہ) وہ ہوں گے	شیشے کے	شیشے (بھی)

مِنْ فِضَّةٍ	قَدَّرُوْهَا	تَقْدِيْرًا (16)	وَيُسْقَوْنَ
چاندی کے	وہ (ساقی) اندازہ لگائیں گے ان (کے بھرنے) کا	پورا پورا اندازہ لگانا	اور وہ (جنتی) پلائے جائیں گے

فِيْهَا	كَاْسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنْجَبِيْلًا (17)	عَيْنًا	فِيْهَا
اس (جنت) میں	ایسا جام	(کہ) ہوگی	اس میں ملاوٹ	زنجبیل (سونٹھ) کی	(یعنی) ایک چشمہ ہے	اس (جنت) میں

تُسَمّٰى	سَلْسَبِيْلًا (18)	وَيَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ
(کہ) نام رکھا جاتا ہے (اس کا)	سلسبیل	اور گھومیں گے	ان پر	ایسے لڑکے

مُّخَلَّدُوْنَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ	حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُوْرًا (19)
جو ہمیشہ (لڑکے ہی) رہیں گے	جب	تو دیکھے گا انھیں	تو سمجھے گا ان کو	موتی	بکھرے ہوئے

وَاِذَا	رَاَيْتَ	ثَمَّ	رَاَيْتَ	نَعِيْمًا	وَّمُلْكًا	كَبِيْرًا (20)	عٰلِيَهُمْ
اور جب	تو دیکھے گا	وہاں	تو دیکھے گا تو	نعمت	اور سلطنت	بہت بڑی	ان پر

ثِيَابُ	سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَّاِسْتَبْرَقٌ	وَّحُلُّوْٓا
کپڑے (لباس) ہوں گے	باریک	سبز	اور موٹے ریشم کے	اور زیور پہنائے جائیں گے ان کو

اَسَاوِرَ	مِنْ فِضَّةٍ	وَّسَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿21﴾	اِنَّ
کنگن	چاندی کے	اور پلائے گا انھیں	ان کا رب	نہایت پاکیزہ شراب	(انھیں کہا جائے گا:) بلاشبہ

هٰذَا	كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَّكَانَ	سَعْيُكُمْ	مَّشْكُوْرًا ﴿22﴾	اِنَّا نَحْنُ
یہ	ہے	تمھارے لیے	جزا	اور ہے	تمھاری کوشش	قابل قدر	یقیناً ہم ہی نے

نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا ﴿23﴾	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ
اتارا ہے	آپ پر	یہ قرآن	تھوڑا تھوڑا اتارنا	چنانچہ آپ صبر کیجیے	اپنے رب کے حکم کے لیے

وَلَا تُطِعْ	مِنْهُمْ	اٰثِمًا	اَوْ	كَفُوْرًا ﴿24﴾	وَاذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ
اور نہ اطاعت کیجیے	ان میں سے	کسی گناہ گار	یا	کافر کی	اور یاد کیجیے	نام	اپنے رب کا

بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا ﴿25﴾	وَمِنَ الَّيْلِ	فَاسْجُدْ	لَهٗ	وَسَبِّحْهُ
صبح	اور شام	اور کچھ (حصہ) رات میں بھی	پس آپ سجدہ کریں	اس کے لیے	اور تسبیح کیجیے اس کی

لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿26﴾	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	يُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ	وَيَذَرُوْنَ
رات میں دیر تک	بلاشبہ	یہ لوگ	پسند کرتے ہیں	دنیا کو	اور چھوڑتے ہیں

وَرَآءَهُمْ	يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿27﴾	نَحْنُ	خَلَقْنٰهُمْ	وَشَدَدْنَآ	اَسْرَهُمْ ج
اپنے پیچھے	بہت بھاری دن کو	ہم ہی نے	پیدا کیا انھیں	اور ہم نے مضبوط کیے	ان کے جوڑ (اعضائے جسم)

وَاِذَا	شِئْنَا	بَدَّلْنَآ	اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيْلًا ﴿28﴾
اور جب	ہم چاہیں گے (ہلاک کردیں گے انھیں اور)	بدل کر لے آئیں گے	ان جیسے (اور لوگ)	تبدیل کرکے

اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ ج	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا ﴿29﴾
بلاشبہ	یہ	ایک نصیحت ہے	لہٰذا جو	چاہے	وہ پکڑے	اپنے رب کی طرف	راستہ

وَمَا تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
اور نہیں تم چاہتے	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ (ہی)	یقیناً	اللہ	ہے

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿30﴾	يُّدْخِلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ ط
خوب جاننے والا	خوب حکمت والا	وہ داخل کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اپنی رحمت میں

وَالظّٰلِمِيْنَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿31﴾
اور ظالم	اس نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	بہت دردناک

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰت مَكِّيَّة — رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 50

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ	عُرْفًا ①	فَالْعٰصِفٰتِ	عَصْفًا ②
قسم ہے ان ہواؤں کی جو بھیجی جاتی ہیں	متواتر!	پھر ان ہواؤں کی جو تند و تیز چلتی ہیں	طوفان بن کر

وَّالنّٰشِرٰتِ	نَشْرًا ③	فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ④
اور ان ہواؤں کی جو پھیلاتی ہیں (بادل و بارش کو)	خوب پھیلانا	پھر انھیں پھاڑ کر جدا جدا کرنے والی (ہواؤں کی)

فَالْمُلْقِيٰتِ	ذِكْرًا ⑤	عُذْرًا	اَوْ	نُذْرًا ⑥
پھر ان (فرشتوں) کی جو ڈالنے والے ہیں	ذکر	عذر (ختم کرنے)	یا	ڈرانے کے لیے

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ	لَوَاقِعٌ ⑦	فَاِذَا	النُّجُوْمُ
یقیناً تم جس (قیامت) کا وعدہ دیے جاتے ہو	(وہ) ضرور واقع ہونے والی ہے	چنانچہ جب	ستارے

طُمِسَتْ ⑧	وَاِذَا	السَّمَآءُ	فُرِجَتْ ⑨	وَاِذَا	الْجِبَالُ
مٹا (بے نور کر) دیے جائیں گے	اور جب	آسمان	پھاڑ دیا جائے گا	اور جب	پہاڑ

نُسِفَتْ ⑩	وَاِذَا	الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ ⑪	لِاَيِّ يَوْمٍ
اڑا دیے جائیں گے	اور جب	رسول	وقت مقرر کیا جائے گا (ان کے لیے)	(کہا جائے گا کہ) کس دن کے لیے

اُجِّلَتْ ⑫	لِيَوْمِ الْفَصْلِ ⑬	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا
(یہ) مؤخر کیے گئے تھے؟	فیصلے کے دن کے لیے	اور کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے

يَوْمُ الْفَصْلِ ⑭	وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑮	اَ	لَمْ نُهْلِكِ
فیصلے کا دن؟	ہلاکت ہے اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا	نہیں ہم نے ہلاک کیا

الْاَوَّلِيْنَ ⑯	ثُمَّ	نُتْبِعُهُمُ	الْاٰخِرِيْنَ ⑰	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ
پہلوں کو؟	پھر	ہم پیچھے لگائیں گے ان کے	پچھلوں کو	اسی طرح	ہم کرتے ہیں

بِالْمُجْرِمِيْنَ ⑱	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑲	اَ	لَمْ نَخْلُقْكُّمْ
مجرموں کے ساتھ	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا	نہیں ہم نے پیدا کیا تمھیں

مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ⑳	فَجَعَلْنٰهُ	فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ㉑	اِلٰى قَدَرٍ
حقیر پانی (منی) سے؟	پھر ہم نے رکھا اس کو	ایک محفوظ ٹھکانے میں	ایک اندازے (وقت)

مَّعْلُوْمٍ ﴿22﴾	فَقَدَرْنَا	فَنِعْمَ	الْقٰدِرُوْنَ ﴿23﴾	وَیْلٌ	یَّوْمَىِٕذٍ
مقررہ تک	پھر ہم نے اندازہ لگایا	تو (ہم) اچھا	اندازہ لگانے والے ہیں	ہلاکت ہے	اس دن

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿24﴾	اَ	لَمْ نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	كِفَاتًا ﴿25﴾	اَحْیَآءً
جھٹلانے والوں کے لیے	کیا	نہیں ہم نے بنایا	زمین کو	سمیٹنے (جمع کرنے) والی	زندوں کو

وَّ اَمْوَاتًا ﴿26﴾	وَّ جَعَلْنَا	فِیْهَا	رَوَاسِیَ	شٰمِخٰتٍ
اور مُردوں کو؟	اور ہم نے بنائے (رکھے)	اس میں	مضبوط (جمے ہوئے) پہاڑ	بلند و بالا

وَّ اَسْقَیْنٰكُمْ	مَّآءً	فُرَاتًا ﴿27﴾	وَیْلٌ	یَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿28﴾
اور ہم نے پلایا تمھیں	پانی	میٹھا	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

اِنْطَلِقُوْۤا	اِلٰى مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿29﴾	اِنْطَلِقُوْۤا
(کہا جائے گا کہ) تم چلو	اس چیز (عذاب) کی طرف	(کہ) تم تھے	اس کو	جھٹلاتے	تم چلو

اِلٰى ظِلٍّ	ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿30﴾	لَّا ظَلِیْلٍ	وَّلَا یُغْنِیْ
ایک ایسے سائے (جہنم کے دھوئیں) کی طرف	جو تین شاخوں والا ہے	نہ ٹھنڈک پہنچانے والا	اور نہ وہ فائدہ دے گا

مِنَ اللَّهَبِ ﴿31﴾	اِنَّهَا	تَرْمِیْ	بِشَرَرٍ	كَالْقَصْرِ ﴿32﴾
شعلوں (کی تپش) سے	بلاشبہ وہ (جہنم)	پھینکے گی	(اتنی بڑی) چنگاریاں	جیسے محل

كَاَنَّهٗ	جِمٰلَتٌ	صُفْرٌ ﴿33﴾	وَیْلٌ	یَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿34﴾
گویا کہ وہ (چنگاریاں)	اونٹ ہیں	(سیاہی مائل) زرد	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

هٰذَا	یَوْمُ	لَا یَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾	وَلَا یُؤْذَنُ	لَهُمْ	فَیَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾
یہ (وہ)	دن ہے	(کہ) نہیں وہ بول سکیں گے	اور نہ اجازت دی جائے گی	ان کو	کہ وہ معذرت کر سکیں

وَیْلٌ	یَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿37﴾	هٰذَا	یَوْمُ الْفَصْلِ	جَمَعْنٰكُمْ
ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	یہ	فیصلے کا دن ہے	ہم جمع کریں گے تمھیں

وَالْاَوَّلِیْنَ ﴿38﴾	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	كَیْدٌ	فَكِیْدُوْنِ ﴿39﴾	وَیْلٌ
اور پہلوں کو	پھر اگر	ہے	تمھارے لیے	کوئی چال	تو تم مجھ سے چال چلو؟	ہلاکت ہے

یَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿40﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِیْنَ	فِیْ ظِلٰلٍ	وَّعُیُوْنٍ ﴿41﴾
اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	بلاشبہ	متقی لوگ	سایوں میں	اور بہتے چشموں میں (ہوں گے)

وَّفَوَاكِهَ	مِمَّا	يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا
اور (لذیذ) میووں میں	ان میں سے جو	وہ چاہیں گے	(کہا جائے گا کہ) تم کھاؤ	اور پیو

هَنِيْٓــًٔا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
مزے سے	بدلے اس کے جو	تھے تم	عمل کرتے	بلاشبہ ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾	كُلُوْا
نیکی کرنے والوں کو	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	(جھٹلانے والو!) تم کھاؤ

وَتَمَتَّعُوْا	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
اور فائدہ اُٹھاؤ	تھوڑا سا	یقیناً تم	مجرم ہو	ہلاکت ہے	اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	ارْكَعُوْا	لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾
جھٹلانے والوں کے لیے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے	تم رکوع کرو	تو نہیں وہ رکوع کرتے

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ
تباہی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	پھر کس	بات پر	اس (قرآن) کے بعد

يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾ ع
وہ ایمان لائیں گے؟

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتها 2 — آیاتها 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

عَمَّ	يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿1﴾	عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿2﴾	الَّذِيْ	هُمْ
کس چیز کی بابت	وہ باہم سوال کرتے ہیں؟	خبرِ عظیم کی بابت	وہ جو کہ	وہ

فِيْهِ	مُخْتَلِفُوْنَ ﴿3﴾	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾	ثُمَّ	كَلَّا
اس میں	اختلاف کرتے ہیں	ہرگز نہیں!	عنقریب وہ جان لیں گے	پھر	ہرگز نہیں!

سَيَعْلَمُوْنَ ﴿5﴾	اَ	لَمْ نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	مِهٰدًا ﴿6﴾	وَّالْجِبَالَ
عنقریب وہ جان لیں گے	کیا	نہیں ہم نے بنایا	زمین کو	بچھونا؟	اور پہاڑوں کو

اَوْتَادًا ﴿7﴾	وَّخَلَقْنٰكُمْ	اَزْوَاجًا ﴿8﴾	وَّجَعَلْنَا	نَوْمَكُمْ	سُبَاتًا ﴿9﴾
میخیں؟	اور ہم نے پیدا کیا تمھیں	جوڑا جوڑا	اور ہم نے بنایا	تمھاری نیند کو	آرام کا ذریعہ

وَّجَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِبَاسًا ﴿10﴾	وَّجَعَلْنَا	النَّهَارَ	مَعَاشًا ﴿11﴾	وَّبَنَيْنَا
اور ہم نے بنایا	رات کو	لباس	اور ہم نے بنایا	دن کو	وقتِ معاش	اور ہم نے بنائے

فَوْقَكُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا ﴿12﴾	وَّجَعَلْنَا	سِرَاجًا	وَّهَّاجًا ﴿13﴾
تمھارے اوپر	سات	مضبوط (آسمان)	اور ہم نے بنایا	ایک چراغ	بہت روشن گرم

وَّاَنْزَلْنَا	مِنَ الْمُعْصِرٰتِ	مَآءً	ثَجَّاجًا ﴿14﴾	لِّنُخْرِجَ
اور ہم نے نازل کیا	بھرے بادلوں سے	پانی	خوب برسنے والا	تاکہ ہم نکالیں

بِهٖ	حَبًّا	وَّنَبَاتًا ﴿15﴾	وَّجَنّٰتٍ	اَلْفَافًا ﴿16﴾	اِنَّ
اس (کے ذریعے) سے	دانہ (غلہ)	اور سبزہ	اور باغات	گھنے	بلاشبہ

يَوْمَ الْفَصْلِ	كَانَ	مِيْقَاتًا ﴿17﴾	يَّوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ
فیصلے کا دن	ہے	وقتِ مقرر	(یعنی) جس دن	پھونک ماری جائے گی	صور میں

فَتَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا ﴿18﴾	وَّفُتِحَتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	اَبْوَابًا ﴿19﴾
تو تم آؤ گے	فوج در فوج	اور کھولا جائے گا	آسمان	تو وہ ہو جائے گا	دروازے دروازے

وَّسُيِّرَتِ	الْجِبَالُ	فَكَانَتْ	سَرَابًا ﴿20﴾	اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ
اور چلائے جائیں گے	پہاڑ	تو وہ ہو جائیں گے	سراب (جیسے)	بے شک	جہنم	ہے

مِرْصَادًا ﴿21﴾	لِّلطّٰغِيْنَ	مَاٰبًا ﴿22﴾	لّٰبِثِيْنَ	فِيْهَآ	اَحْقَابًا ﴿23﴾	
گھات کی جگہ	سرکشوں کے لیے	ٹھکانا ہے	وہ ٹھہریں گے	اس میں	لمبی مدت	
لَا يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	بَرْدًا	وَّلَا شَرَابًا ﴿24﴾	اِلَّا	حَمِيْمًا	وَّغَسَّاقًا ﴿25﴾
نہیں وہ چکھیں گے	اس میں	ٹھنڈک	اور نہ کوئی مشروب	مگر	کھولتا پانی	اور بہتی پیپ
جَزَآءً	وِّفَاقًا ﴿26﴾	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	لَا يَرْجُوْنَ	حِسَابًا ﴿27﴾	
(جزا دیے جائیں گے) جزا	پوری پوری	بلاشبہ وہ	تھے	نہیں امید رکھتے	حساب (کتاب) کی	
وَّكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كِذَّابًا ﴿28﴾	وَكُلَّ	شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ	
اور وہ جھٹلاتے تھے	ہماری آیات کو	بہت جھٹلانا	اور ہر	چیز	ہم نے ضبط کر رکھا ہے اس کو	
كِتٰبًا ﴿29﴾	فَذُوْقُوْا	فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ	اِلَّا	عَذَابًا ﴿30﴾	اِنَّ	
کتاب میں	لہٰذا تم چکھو	پس ہرگز نہیں ہم زیادہ کریں گے تمھیں	مگر	عذاب ہی میں	بلاشبہ	
لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا ﴿31﴾	حَدَآئِقَ	وَاَعْنَابًا ﴿32﴾	وَّكَوَاعِبَ		
متقی لوگوں کے لیے	کامیابی ہے	باغات	اور انگور ہیں	اور ابھری ہوئی چھاتیوں والی		
اَتْرَابًا ﴿33﴾	وَّكَاْسًا	دِهَاقًا ﴿34﴾	لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	
ہم عمر (بیویاں)	اور شراب کے جام	چھلکتے ہوئے	نہیں وہ سنیں گے	اس میں	لغو (باتیں)	
وَّلَا كِذّٰبًا ﴿35﴾	جَزَآءً	مِّنْ رَّبِّكَ	عَطَآءً	حِسَابًا ﴿36﴾		
اور نہ جھوٹ	(جزا دیے جائیں گے) جزا	آپ کے رب کی طرف سے	عطیہ	کافی ہو جانے والا		
رَّبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنِ	
جو رب ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	بڑا مہربان ہے	
لَا يَمْلِكُوْنَ	مِنْهُ	خِطَابًا ﴿37﴾	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الرُّوْحُ	
نہیں وہ اختیار رکھیں گے	اس سے	بات کرنے کا	اس دن	کھڑے ہوں گے	جبریل	
وَالْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا	لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ
اور سب فرشتے	صف بستہ	نہیں وہ کلام کر سکیں گے	مگر	وہی کہ	اجازت دے گا	اس کو
الرَّحْمٰنُ	وَقَالَ	صَوَابًا ﴿38﴾	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الْحَقُّ	فَمَنْ شَآءَ
رحمٰن	اور وہ کہے گا	درست بات	یہ	دن ہے	برحق	چنانچہ جو چاہے

اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	مَاٰبًا ۝٣٩	اِنَّآ	اَنْذَرْنٰكُمْ	عَذَابًا قَرِيْبًا
وہ پکڑے	اپنے رب کی طرف	ٹھکانا	بلاشبہ ہم نے	ڈرا دیا ہے تمھیں	قریب کے عذاب سے

يَّوْمَ	يَنْظُرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ	وَيَقُوْلُ
اس دن	دیکھے گا	انسان	جو کچھ	آگے بھیجا	اس کے دونوں ہاتھوں نے	اور کہے گا

الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	تُرٰبًا ۝٤٠
کافر:	اے کاش!	ہوتا میں	مٹی

سورۃ النّٰزعٰت مکیۃ — رکوعاتها 2 — آیاتها 46

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	النّٰزِعٰتِ	غَرْقًا ۝١	وَّ	النّٰشِطٰتِ
قسم ہے	سختی سے روح نکالنے والے فرشتوں کی	ڈوب کر	قسم ہے	آسانی سے روح نکالنے والے فرشتوں کی

نَشْطًا ۝٢	وَّ	السّٰبِحٰتِ	سَبْحًا ۝٣	فَالسّٰبِقٰتِ
نرمی سے	قسم ہے	تیرنے والے فرشتوں کی	تیزی سے تیرنا	پھر آگے بڑھنے والے فرشتوں کی

سَبْقًا ۝٤	فَالْمُدَبِّرٰتِ	اَمْرًا ۝٥	يَوْمَ	تَرْجُفُ
دوڑ کر	پھر ان فرشتوں کی جو تدبیر کرنے والے ہیں	ہر امر کی	جس دن	کانپے گی

الرَّاجِفَةُ ۝٦	تَتْبَعُهَا	الرَّادِفَةُ ۝٧	قُلُوْبٌ	يَّوْمَئِذٍ	وَّاجِفَةٌ ۝٨
کانپنے والی	پیچھے آئے گی اس کے	پیچھے آنے والی	کئی دل	اس دن	دھڑکتے ہوں گے

اَبْصَارُهَا	خَاشِعَةٌ ۝٩	يَقُوْلُوْنَ	ءَ	اِنَّا	لَمَرْدُوْدُوْنَ
ان کی آنکھیں	جھکی (نیچی) ہوں گی	وہ کہتے ہیں:	کیا	بلاشبہ ہم	ضرور لوٹائے جائیں گے

فِي الْحَافِرَةِ ۝١٠	ءَ	اِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	نَّخِرَةً ۝١١	قَالُوْا
پہلی حالت میں؟	کیا	جب	ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں	بوسیدہ؟	وہ کہتے ہیں:

تِلْكَ	اِذًا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ ۝١٢	فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣
یہ	اس وقت	واپسی ہوگی	خسارے والی	چنانچہ صرف	وہ (تو)	ایک (خوفناک) ڈانٹ ہوگی

فَاِذَا	هُمْ	بِالسَّاهِرَةِ ۝١٤	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝١٥
تو یکایک	وہ (لوگ)	کھلے میدان میں ہوں گے	تحقیق	آ چکی ہے آپ کے پاس	موسیٰ کی بات

اِذْ	نَادٰىهُ	رَبُّهٗ	بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى (16)	اِذْهَبْ
جب	پکارا تھا اس کو	اس کے رب نے	مقدس وادی طویٰ میں	(اور کہا کہ) جاؤ

اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى (17)	فَقُلْ	هَلْ	لَّكَ
فرعون کی طرف	بلاشبہ اس نے	سرکشی کی ہے	پس (اسے) کہیے:	کیا	تجھے (رغبت) ہے

اِلٰٓى اَنْ	تَزَكّٰى (18)	وَاَهْدِيَكَ	اِلٰى رَبِّكَ	فَتَخْشٰى (19)
اس کی کہ	تو پاک ہو	اور میں رہنمائی کروں تیری	تیرے رب کی طرف	کہ تو ڈرے؟

فَاَرٰىهُ	الْاٰيَةَ	الْكُبْرٰى (20)	فَكَذَّبَ	وَعَصٰى (21)
پھر اس (موسیٰ) نے دکھائی اس (فرعون) کو	نشانی	بہت بڑی	تو اس نے جھٹلایا	اور نافرمانی کی

ثُمَّ	اَدْبَرَ	يَسْعٰى (22)	فَحَشَرَ	فَنَادٰى (23)	فَقَالَ
پھر	وہ پلٹا	(فساد کی) کوشش کرتے ہوئے	پھر اس نے (سب کو) جمع کیا	اور پکارا	تو کہا:

اَنَا	رَبُّكُمُ	الْاَعْلٰى (24)	فَاَخَذَهُ اللّٰهُ	نَكَالَ الْاٰخِرَةِ
میں	تمھارا رب ہوں	سب سے بڑا	چنانچہ پکڑ لیا اس کو اللہ نے	آخرت کے عذاب میں

وَالْاُوْلٰى (25)	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّمَنْ	يَّخْشٰى (26) ع	ءَ
اور دنیا کے	بلاشبہ	اس میں	البتہ عبرت ہے	اس کے لیے جو	ڈرتا ہے	کیا

اَنْتُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا	اَمِ	السَّمَآءُ	بَنٰىهَا (27)	رَفَعَ
تم	سخت تر ہو	(دوبارہ) تخلیق میں	یا	آسمان؟	اس (اللہ) نے بنایا اسے	اس نے بلند کی

سَمْكَهَا	فَسَوّٰىهَا (28)	وَاَغْطَشَ	لَيْلَهَا	وَاَخْرَجَ	ضُحٰىهَا (29)
اس کی چھت	پھر ٹھیک ٹھاک کیا اسے	اور تاریک کیا	اس کی رات کو	اور ظاہر (روشن) کیا	اس کے دن کو

وَالْاَرْضَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	دَحٰىهَا (30)	اَخْرَجَ	مِنْهَا	مَآءَهَا
اور زمین	اس (آسمان) کے بعد	اس نے بچھایا (ہموار کیا) اسے	اس نے نکالا	اس میں سے	اس کا پانی

وَمَرْعٰىهَا (31)	وَالْجِبَالَ	اَرْسٰىهَا (32)	مَتَاعًا	لَّكُمْ
اور اس کا چارہ	اور پہاڑ	اس نے گاڑ دیا ان کو	فائدے کے لیے	تمھارے

وَلِاَنْعَامِكُمْ (33)	فَاِذَا	جَآءَتِ	الطَّآمَّةُ	الْكُبْرٰى (34)	يَوْمَ
اور تمھارے چوپایوں کے	پھر جب	آجائے گی	آفت (قیامت)	بہت بڑی	اس دن

يَتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	مَا	سَعٰى ﴿35﴾	وَبُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ
یاد کرے گا	انسان	جو	اس نے کوشش کی	اور ظاہر کر دی جائے گی	دوزخ

لِمَنْ	يَّرٰى ﴿36﴾	فَاَمَّا	مَنْ	طَغٰى ﴿37﴾	وَاٰثَرَ
(ہر) اس شخص کے لیے جو	دیکھتا ہے	پس لیکن	جس نے	سرکشی کی	اور اس نے ترجیح دی

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿38﴾	فَاِنَّ	الْجَحِيْمَ هِيَ	الْمَاْوٰى ﴿39﴾	وَاَمَّا	مَنْ
دنیوی زندگی کو	تو بلاشبہ	جہنم ہی	(اس کا) ٹھکانا ہے	اور لیکن	جو

خَافَ	مَقَامَ رَبِّهٖ	وَنَهَى	النَّفْسَ	عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾
ڈر گیا	اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے	اور اس نے روکا	(اپنے) نفس کو	(بری) خواہش سے

فَاِنَّ	الْجَنَّةَ هِيَ	الْمَاْوٰى ﴿41﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ
تو بلاشبہ	جنت ہی	(اس کا) ٹھکانا ہے	وہ (کافر) سوال کرتے ہیں آپ سے	قیامت کی بابت

اَيَّانَ	مُرْسٰىهَا ﴿42﴾	فِيْمَ	اَنْتَ	مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿43﴾	اِلٰى رَبِّكَ
کب ہے	اس کا واقع ہونا؟	کس چیز میں ہیں	آپ	اس کے ذکر سے؟	آپ کے رب ہی کی طرف ہے

مُنْتَهٰىهَا ﴿44﴾	اِنَّمَآ اَنْتَ	مُنْذِرُ	مَنْ	يَّخْشٰىهَا ﴿45﴾	كَاَنَّهُمْ
اس (کے علم) کی انتہا	آپ تو صرف	ڈرانے والے ہیں	اس کو جو	ڈرتا ہے اس سے	گویا کہ وہ (کافر)

يَوْمَ	يَرَوْنَهَا	لَمْ يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	عَشِيَّةً	اَوْ	ضُحٰىهَا ﴿46﴾ ع
جس دن	دیکھیں گے اس کو (تو سمجھیں گے کہ)	نہیں وہ ٹھہرے (دنیا میں)	مگر	ایک شام	یا	اس کی صبح

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1 — اٰيَاتُهَا 42

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

عَبَسَ	وَتَوَلّٰٓى ﴿1﴾	اَنْ	جَآءَهُ	الْاَعْمٰى ﴿2﴾	وَمَا
ماتھے پر شکن ڈالے	اور منہ پھیر لیا	اس لیے کہ	آیا اس (پیغمبر) کے پاس	ایک نابینا	اور کس چیز نے

يُدْرِيْكَ	لَعَلَّهٗ	يَزَّكّٰٓى ﴿3﴾	اَوْ	يَذَّكَّرُ	فَتَنْفَعَهُ
خبر دی آپ کو	شاید کہ وہ	پاک ہو جاتا	یا	وہ نصیحت حاصل کرتا (سنتا)	تو نفع دیتی اس کو

الذِّكْرٰى ﴿4﴾	اَمَّا	مَنِ	اسْتَغْنٰى ﴿5﴾	فَاَنْتَ	لَهٗ	تَصَدّٰى ﴿6﴾
نصیحت؟	لیکن	جو شخص	(دین سے) بے پروائی کرتا ہے	تو آپ	اس کے	در پے ہوتے ہیں

وَ | مَا | عَلَيْكَ | اَلَّا يَزَّكّٰى ۝٧ | وَاَمَّا | مَنْ | جَآءَكَ
حالانکہ | نہیں ہے | آپ پر (کوئی الزام) | یہ کہ نہ وہ پاک ہو | اور لیکن | جو شخص | آیا آپ کے پاس

يَسْعٰى ۝٨ | وَهُوَ | يَخْشٰى ۝٩ | فَاَنْتَ | عَنْهُ | تَلَهّٰى ۝١٠ | كَلَّآ
دوڑتا ہوا | اس حال میں کہ وہ | ڈرتا ہے | تو آپ | اس سے | تغافل کرتے ہیں | ہرگز نہیں!

اِنَّهَا | تَذْكِرَةٌ ۝١١ | فَمَنْ | شَآءَ | ذَكَرَهٗ ۝١٢ | فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝١٣
بلاشبہ یہ تو | نصیحت ہے | چنانچہ جو | چاہے | یاد کرے اسے | (وہ محفوظ ہے) قابل احترام صحیفوں میں

مَّرْفُوْعَةٍ | مُّطَهَّرَةٍ ۝١٤ | بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۝١٥ | كِرَامٍۭ | بَرَرَةٍ ۝١٦ | قُتِلَ
جو بلند مرتبہ | پاکیزہ (ہیں) | ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں | جو معزز | نیکوکار ہیں | ہلاک کیا جائے

الْاِنْسَانُ | مَآ اَكْفَرَهٗ ۝١٧ | مِنْ اَيِّ شَيْءٍ | خَلَقَهٗ ۝١٨ | مِنْ نُّطْفَةٍ
انسان | کس قدر وہ ناشکرا ہے! | کس چیز سے | اس (اللہ) نے پیدا کیا اسے؟ | ایک نطفے سے

خَلَقَهٗ | فَقَدَّرَهٗ ۝١٩ | ثُمَّ | السَّبِيْلَ | يَسَّرَهٗ ۝٢٠ | ثُمَّ
اس نے پیدا کیا اسے | پھر اس نے اندازہ لگایا اس کا | پھر | راستہ | آسان کر دیا اس کا | پھر

اَمَاتَهٗ | فَاَقْبَرَهٗ ۝٢١ | ثُمَّ | اِذَا | شَآءَ | اَنْشَرَهٗ ۝٢٢
اس نے موت دی اسے | اور قبر میں لے گیا اسے | پھر | جب | وہ چاہے گا | دوبارہ زندہ کر دے گا اسے

كَلَّا | لَمَّا يَقْضِ | مَآ | اَمَرَهٗ ۝٢٣ | فَلْيَنْظُرِ | الْاِنْسَانُ
ہرگز نہیں! | ابھی نہیں اس نے پورا کیا | (اس کو) جو | (اللہ نے) حکم دیا اسے | چنانچہ چاہیے کہ دیکھے | انسان

اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝٢٤ | اَنَّا | صَبَبْنَا | الْمَآءَ | صَبًّا ۝٢٥ | ثُمَّ | شَقَقْنَا
اپنے کھانے کی طرف | کہ بلاشبہ ہم نے | برسایا | پانی (بارش کا) | خوب برسانا | پھر | ہم نے پھاڑا

الْاَرْضَ | شَقًّا ۝٢٦ | فَاَنْۢبَتْنَا | فِيْهَا | حَبًّا ۝٢٧ | وَّعِنَبًا
زمین کو | اچھی طرح پھاڑنا | پھر ہم نے اگایا | اس میں | اناج | اور انگور

وَّقَضْبًا ۝٢٨ | وَّزَيْتُوْنًا | وَّنَخْلًا ۝٢٩ | وَّحَدَآئِقَ | غُلْبًا ۝٣٠ | وَّفَاكِهَةً
اور سبزیاں | اور زیتون | اور کھجور | اور باغات | گھنے | اور پھل

وَّاَبًّا ۝٣١ | مَّتَاعًا | لَّكُمْ | وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝٣٢ | فَاِذَا | جَآءَتِ
اور (خودرو) چارا | فائدے کے لیے | تمھارے لیے | اور تمھارے چوپایوں کے لیے | پھر جب | آئے گی

الصَّاخَّةُ ﴿33﴾	يَوْمَ	يَفِرُّ	الْمَرْءُ	مِنْ اَخِيْهِ ﴿34﴾	وَاُمِّهٖ
کان بہرے کر دینے والی سخت آواز	اس دن	بھاگے گا	آدمی	اپنے بھائی سے	اور اپنی ماں

وَاَبِيْهِ ﴿35﴾	وَصَاحِبَتِهٖ	وَبَنِيْهِ ﴿36﴾	لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ
اور اپنے باپ سے	اور اپنی بیوی	اور اپنے بیٹوں سے	ہر شخص کے لیے	ان میں سے

يَوْمَئِذٍ	شَاْنٌ	يُّغْنِيْهِ ﴿37﴾	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ
اس دن	ایک حال ہوگا	(کہ) وہ بے پروا کر دے گا اس کو (دوسروں سے)	کئی چہرے	اس دن

مُّسْفِرَةٌ ﴿38﴾	ضَاحِكَةٌ	مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿39﴾	وَوُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا
چمکتے والے ہوں گے	ہنسنے والے	ہشاش بشاش	اور کئی چہرے	اس دن	ان پر

غَبَرَةٌ ﴿40﴾	تَرْهَقُهَا	قَتَرَةٌ ﴿41﴾	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْكَفَرَةُ	الْفَجَرَةُ ﴿42﴾
غبار ہوگا	ڈھانپتی ہوگی ان کو	سیاہی	یہی لوگ ہیں	کافر	(اور) فاجر

سُوْرَةُ التَّكْوِيْر مَكِّيَّة — رُكُوْعُهَا 1 — اٰيَاتُهَا 29

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ ﴿1﴾	وَاِذَا	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ ﴿2﴾	وَاِذَا
جب	سورج	لپیٹ دیا جائے گا	اور جب	تارے	بے نور ہو جائیں گے	اور جب

الْجِبَالُ	سُيِّرَتْ ﴿3﴾	وَاِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ ﴿4﴾	وَاِذَا
پہاڑ	چلا دیے جائیں گے	اور جب	دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں	بے کار چھوڑ دی جائیں گی	اور جب

الْوُحُوْشُ	حُشِرَتْ ﴿5﴾	وَاِذَا	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ ﴿6﴾	وَاِذَا
وحشی جانور	اکٹھے کیے جائیں گے	اور جب	سمندر	بھڑکا دیے جائیں گے	اور جب

النُّفُوْسُ	زُوِّجَتْ ﴿7﴾	وَاِذَا	الْمَوْءٗدَةُ	سُئِلَتْ ﴿8﴾	بِاَيِّ ذَنْۢبٍ
روحیں (جسموں سے)	ملا دی جائیں گی	اور جب	زندہ درگور کی ہوئی	سوال کی جائے گی	کس گناہ کی وجہ سے

قُتِلَتْ ﴿9﴾	وَاِذَا	الصُّحُفُ	نُشِرَتْ ﴿10﴾	وَاِذَا	السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿11﴾
وہ قتل کی گئی تھی؟	اور جب	اعمال نامے	پھیلا دیے جائیں گے	اور جب	آسمان کی کھال اتار دی جائے گی

وَاِذَا	الْجَحِيْمُ	سُعِّرَتْ ﴿12﴾	وَاِذَا	الْجَنَّةُ	اُزْلِفَتْ ﴿13﴾	عَلِمَتْ
اور جب	جہنم	بھڑکائی جائے گی	اور جب	جنت	قریب کر دی جائے گی	تو جان لے گا

نَفْسٌ	مَّآ	اَحْضَرَتْ ﴿14﴾	فَلَآ اُقْسِمُ	بِالْخُنَّسِ ﴿15﴾	الْجَوَارِ
ہر نفس	جو	اس نے حاضر کیا (اچھا یا برا)	پس میں قسم کھاتا ہوں	پیچھے ہٹنے والے	چلنے والے

الْكُنَّسِ ﴿16﴾	وَالَّيْلِ	اِذَا	عَسْعَسَ ﴿17﴾	وَالصُّبْحِ	اِذَا	تَنَفَّسَ ﴿18﴾
چھپ جانے والے کی	اور رات کی	جب	وہ چلی جاتی ہے	اور صبح کی	جب	وہ روشن ہوتی ہے

اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿19﴾	ذِيْ قُوَّةٍ	عِنْدَ	ذِي الْعَرْشِ
بلاشبہ یہ	البتہ قول ہے	رسول کریم (جبریل) کا	جو قوت والا ہے	نزدیک	عرش والے کے

مَكِيْنٍ ﴿20﴾	مُّطَاعٍ	ثَمَّ	اَمِيْنٍ ﴿21﴾	وَمَا	صَاحِبُكُمْ
بلند مرتبہ ہے	اطاعت کیا جاتا ہے	وہاں (آسمانوں میں)	امین ہے	اور نہیں ہے	تمہارا ساتھی

بِمَجْنُوْنٍ ﴿22﴾	وَلَقَدْ	رَاٰهُ	بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿23﴾
دیوانہ	اور البتہ تحقیق	اس (نبی) نے دیکھا ہے اس (جبریل) کو	(آسمان کے) کھلے کنارے میں

وَمَا	هُوَ	عَلَى الْغَيْبِ	بِضَنِيْنٍ ﴿24﴾	وَمَا هُوَ	بِقَوْلِ
اور نہیں ہے	وہ	غیب (کی باتوں) پر	بخیل	اور نہیں ہے یہ (قرآن)	قول

شَيْطٰنٍ	رَّجِيْمٍ ﴿25﴾	فَاَيْنَ	تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾	اِنْ	هُوَ	اِلَّا
کسی شیطان	مردود کا	پھر کہاں	تم جاتے ہو؟	نہیں ہے	یہ (قرآن کچھ اور)	مگر

ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿27﴾	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ	يَّسْتَقِيْمَ ﴿28﴾
نصیحت	جہانوں کے لیے	اس شخص کے لیے جو	چاہے	تم میں سے	یہ کہ	وہ سیدھا چلے

وَمَا تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾
اور نہیں تم چاہتے	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	جو رب العالمین ہے

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتہا 1 — آیاتہا 19

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا	السَّمَآءُ	انْفَطَرَتْ ﴿1﴾	وَاِذَا	الْكَوَاكِبُ	انْتَثَرَتْ ﴿2﴾	وَاِذَا
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور جب	تارے	بکھر جائیں گے	اور جب

الْبِحَارُ	فُجِّرَتْ ﴿3﴾	وَاِذَا	الْقُبُوْرُ	بُعْثِرَتْ ﴿4﴾	عَلِمَتْ	نَفْسٌ
سمندر	پھاڑ دیے جائیں گے	اور جب	قبریں	اکھیڑ دی جائیں گی	تو جان لے گا	ہر نفس

مَا	قَدَّمَتْ	وَاَخَّرَتْ ۝5	يٰۤاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ	مَا غَرَّكَ
جو کچھ	اس نے آگے بھیجا	اور (جو) پیچھے چھوڑا	اے	انسان!	کس چیز نے دھوکے میں ڈالا تجھے

بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝6	الَّذِيْ	خَلَقَكَ	فَسَوّٰىكَ	فَعَدَلَكَ ۝7
تیرے رب کریم کی بابت	وہ جس نے	پیدا کیا تجھے	پھر ٹھیک ٹھاک کیا تجھے	پھر معتدل بنایا تجھے

فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا	شَآءَ	رَكَّبَكَ ۝8	كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ
جس صورت میں	اس نے چاہا	جوڑ دیا تجھے	ہرگز نہیں!	بلکہ	تم جھٹلاتے ہو

بِالدِّيْنِ ۝9	وَ	اِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ ۝10	كِرَامًا	كَاتِبِيْنَ ۝11
جزا (قیامت) کو	جبکہ	بلاشبہ	تم پر	البتہ نگران ہیں	معزز	لکھنے والے

يَعْلَمُوْنَ	مَا	تَفْعَلُوْنَ ۝12	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝13
وہ جانتے ہیں	جو کچھ	تم کرتے ہو	بلاشبہ	نیک لوگ	البتہ نعمت (جنت) میں ہوں گے

وَاِنَّ	الْفُجَّارَ	لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝14	يَّصْلَوْنَهَا	يَوْمَ	الدِّيْنِ ۝15
اور بلاشبہ	بدکار لوگ	البتہ جہنم میں ہوں گے	وہ داخل ہوں گے اس میں	یوم	جزا کو

وَمَا هُمْ	عَنْهَا	بِغَآئِبِيْنَ ۝16	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ
اور نہ وہ	اس سے	غائب ہوں گے	اور کس چیز نے	خبر دی آپ کو	(کہ) کیا ہے	یوم

الدِّيْنِ ۝17	ثُمَّ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ ۝18	يَوْمَ
جزا؟	پھر	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	(کہ) کیا ہے	یوم	جزا؟	اس دن

لَا تَمْلِكُ	نَفْسٌ	لِّنَفْسٍ	شَيْـًٔا	وَالْاَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ ۝19
نہیں اختیار رکھے گا	کوئی نفس	کسی نفس کے لیے	کچھ بھی	اور حکم	اس دن	(صرف) اللہ ہی کا ہوگا

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْن — رُكُوْعُهَا 1 — اٰيَاتُهَا 36

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝1	الَّذِيْنَ	اِذَا	اكْتَالُوْا	عَلَى النَّاسِ
ہلاکت ہے	ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے	وہ لوگ کہ	جب	وہ ناپ کر لیتے ہیں	لوگوں سے

يَسْتَوْفُوْنَ ۝2	وَاِذَا	كَالُوْهُمْ	اَوْ	وَّزَنُوْهُمْ	يُخْسِرُوْنَ ۝3
تو پورا لیتے ہیں	اور جب	وہ ناپ کر دیتے ہیں انھیں	یا	تول کر دیتے ہیں انھیں	تو کم دیتے ہیں

أَلَا يَظُنُّ	أُولٰٓئِكَ	أَنَّهُمْ	مَّبْعُوثُونَ (4)	لِيَوْمٍ عَظِيمٍ (5)
کیا نہیں یقین رکھتے	یہ لوگ	کہ بلاشبہ وہ	(قبروں سے) اُٹھائے جائیں گے	اس یوم عظیم کے لیے

يَوْمَ	يَقُومُ	النَّاسُ	لِرَبِّ الْعٰلَمِينَ (6)	كَلَّآ	إِنَّ	كِتٰبَ
جس دن	کھڑے ہوں گے	لوگ	رب العالمین کے سامنے؟	ہرگز نہیں!	بلاشبہ	نامۂ اعمال

الْفُجَّارِ	لَفِي سِجِّينٍ (7)	وَمَآ	أَدْرٰىكَ	مَا	سِجِّينٌ (8)
فاجروں کا	البتہ سجین میں ہے	اور کس چیز نے	خبر دی آپ کو	(کہ) کیا ہے	سجین؟

كِتٰبٌ	مَّرْقُومٌ (9)	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ (10)	الَّذِينَ
ایک کتاب ہے	لکھی ہوئی	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	وہ جو

يُكَذِّبُونَ	بِيَوْمِ	الدِّينِ (11)	وَمَا	يُكَذِّبُ	بِهٖٓ	إِلَّا	كُلُّ
جھٹلاتے ہیں	یوم	جزا کو	اور نہیں	جھٹلاتا	اسے	مگر	ہر

مُعْتَدٍ	أَثِيمٍ (12)	إِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ
حد سے گزرنے والا	گناہ گار ہی	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	تو وہ کہتا ہے:

أَسٰطِيرُ	الْأَوَّلِينَ (13)	كَلَّا ؕ	بَلْ ۜ	رَانَ	عَلٰى قُلُوبِهِمْ	مَّا
(یہ) کہانیاں ہیں	پہلے لوگوں کی	ہرگز نہیں!	بلکہ	زنگ لگادیا ہے	ان کے دلوں پر	اس نے جو

كَانُوا	يَكْسِبُونَ (14)	كَلَّآ	إِنَّهُمْ	عَنْ رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ
تھے وہ	کماتے	ہرگز نہیں!	بلاشبہ وہ (کافر)	اپنے رب (کے دیدار) سے	اس دن

لَّمَحْجُوبُونَ (15)	ثُمَّ	إِنَّهُمْ	لَصَالُوا	الْجَحِيمِ (16)	ثُمَّ	يُقَالُ
البتہ اوٹ میں رکھے جائیں گے	پھر	بلاشبہ وہ	ضرور داخل ہوں گے	جہنم میں	پھر	کہا جائے گا:

هٰذَا	الَّذِي	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُونَ (17)	كَلَّآ	إِنَّ	كِتٰبَ
یہ ہے	وہ جو	تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	ہرگز نہیں!	بلاشبہ	نامۂ اعمال

الْأَبْرَارِ	لَفِي عِلِّيِّينَ (18)	وَمَآ	أَدْرٰىكَ	مَا	عِلِّيُّونَ (19)
نیک لوگوں کا	البتہ علّیین میں ہے	اور کس چیز نے	خبر دی آپ کو	(کہ) کیا ہے	علّیین؟

كِتٰبٌ	مَّرْقُومٌ (20)	يَّشْهَدُهُ	الْمُقَرَّبُونَ (21)	إِنَّ	الْأَبْرَارَ
ایک کتاب ہے	لکھی ہوئی	حاضر ہوتے ہیں اس پر	مقرب فرشتے	بلاشبہ	نیک لوگ

لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿22﴾	عَلَى الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ ﴿23﴾	تَعْرِفُ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ
البتہ نعمت (جنت) میں ہوں گے	مسہریوں پر (بیٹھے)	دیکھ رہے ہوں گے	آپ پہچانیں گے	ان کے چہروں میں

نَضْرَةَ	النَّعِيْمِ ﴿24﴾	يُسْقَوْنَ	مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿25﴾	خِتٰمُهٗ	مِسْكٌ
تازگی	نعمت کی	وہ پلائے جائیں گے	مہر لگی ہوئی خالص شراب میں سے	اس کی مہر ہوگی	کستوری کی

وَفِيْ ذٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ	الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿26﴾	وَمِزَاجُهٗ	مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿27﴾
اور اسی میں	پس چاہیے کہ رغبت کریں	رغبت کرنے والے	اور اس کی ملاوٹ	تسنیم سے ہوگی

عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا	الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿28﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
(یعنی) ایک چشمہ ہے	پئیں گے	اس میں سے	مقرب بندے	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے

اَجْرَمُوْا	كَانُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَضْحَكُوْنَ ﴿29﴾	وَاِذَا	مَرُّوْا
جرم کیے	تھے وہ	ان لوگوں پر جو	ایمان لائے	ہنستے	اور جب	وہ گزرتے تھے

بِهِمْ	يَتَغَامَزُوْنَ ﴿30﴾	وَاِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمُ
ان (مسلمانوں) کے پاس سے	تو آنکھوں سے آپس میں اشارہ کرتے تھے	اور جب	وہ لوٹتے تھے	اپنے اہل کی طرف

انْقَلَبُوْا	فَكِهِيْنَ ﴿31﴾	وَاِذَا	رَاَوْهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّ
تو لوٹتے	دل لگی کرتے ہوئے	اور جب	وہ (کافر) دیکھتے تھے ان (مسلمانوں) کو	تو کہتے تھے	بلاشبہ

هٰٓؤُلَآءِ	لَضَآلُّوْنَ ﴿32﴾	وَمَآ	اُرْسِلُوْا	عَلَيْهِمْ	حٰفِظِيْنَ ﴿33﴾	فَالْيَوْمَ
یہ لوگ	ضرور گمراہ ہیں	حالانکہ نہیں	وہ بھیجے گئے تھے	ان پر	نگران بنا کر	چنانچہ آج

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنَ الْكُفَّارِ	يَضْحَكُوْنَ ﴿34﴾	عَلَى الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ ﴿35﴾
وہ لوگ جو	ایمان لائے	کافروں پر	ہنس رہے ہوں گے	مسہریوں پر (بیٹھے)	دیکھ رہے ہوں گے

هَلْ	ثُوِّبَ	الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾
(کہ) کیا	بدلہ دیے گئے	کافر	اس کا جو	تھے وہ	کرتے؟

ع

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1 — اٰيَاتُهَا 25

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا	السَّمَآءُ	انْشَقَّتْ ﴿1﴾	وَاَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَحُقَّتْ ﴿2﴾
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور وہ کان لگائے ہوئے ہے	اپنے رب (کے حکم) کے لیے	اور اس کے لائق بھی یہی ہے

وَاِذَا	الْاَرْضُ	مُدَّتْ (3)	وَاَلْقَتْ	مَا	فِيْهَا	وَتَخَلَّتْ (4)
اور جب	زمین	پھیلا دی جائے گی	اور وہ ڈال دے گی	جو کچھ	اس میں ہے	اور وہ خالی ہو جائے گی

وَاَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَحُقَّتْ (5)	يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ
اور وہ کان لگائے ہوئے ہے	اپنے رب (کے حکم) کے لیے	اور اس کے لائق بھی یہی ہے	اے انسان!

اِنَّكَ	كَادِحٌ	اِلٰى رَبِّكَ	كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ (6)	فَاَمَّا
بلاشبہ تو	محنت کر رہا ہے	اپنے رب کی طرف	خوب محنت	بالآخر تو ملنے والا ہے اس سے	پھر لیکن

مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ (7)	فَسَوْفَ	يُحَاسَبُ
جو شخص کہ	وہ دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں (ہاتھ) میں	تو عنقریب	اس سے حساب لیا جائے گا

حِسَابًا	يَّسِيْرًا (8)	وَّيَنْقَلِبُ	اِلٰۤى اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا (9)	وَاَمَّا	مَنْ
حساب	نہایت آسان	اور وہ لوٹے گا	اپنے اہل کی طرف	ہنسی خوشی	اور لیکن	جو شخص کہ

اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ	ظَهْرِهٖ (10)	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا (11)
وہ دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	پیچھے	اپنی پیٹھ کے	تو ضرور	وہ پکارے گا	ہلاکت کو

وَّيَصْلٰى	سَعِيْرًا (12)	اِنَّهٗ	كَانَ	فِيْۤ اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا (13)
اور وہ داخل ہوگا	بھڑکتی آگ میں	بلاشبہ وہ	تھا	(دنیا میں) اپنے اہل (وعیال) میں	خوش

اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ	لَّنْ يَّحُوْرَ (14)	بَلٰۤى ج	اِنَّ	رَبَّهٗ
بلاشبہ اس نے	سمجھا تھا	کہ	ہرگز نہیں وہ (اللہ کی طرف) لوٹ کر جائے گا	کیوں نہیں!	بلاشبہ	اس کا رب

كَانَ	بِهٖ	بَصِيْرًا (15)	فَلَاۤ اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ (16)	وَالَّيْلِ	وَمَا
تھا	اس کو	خوب دیکھنے والا	چنانچہ میں قسم کھاتا ہوں	شفق (سرخی) کی	اور رات کی	اور جو کچھ

وَسَقَ (17)	وَالْقَمَرِ	اِذَا	اتَّسَقَ (18)	لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا
وہ جمع کرتی (سمیٹتی) ہے	اور چاند کی	جب	وہ پورا ہو جاتا ہے	یقیناً تم ضرور سوار ہو گے (پہنچو گے)	ایک حال کو

عَنْ طَبَقٍ (19)	فَمَا	لَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ (20)	وَاِذَا	قُرِئَ
دوسرے حال کے بعد	پھر کیا ہے	ان (کافروں) کو	نہیں وہ ایمان لاتے؟	اور جب	پڑھا جاتا ہے

عَلَيْهِمُ	الْقُرْاٰنُ	لَا يَسْجُدُوْنَ (21) السجدة	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُكَذِّبُوْنَ (22)
ان پر	قرآن	تو نہیں وہ سجدہ کرتے	بلکہ	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	وہ جھٹلاتے ہیں

وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُوْعُوْنَ ﴿23﴾	فَبَشِّرْهُمْ
اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ	وہ (سینوں میں) محفوظ رکھتے ہیں	تو آپ خوشخبری دے دیجیے انھیں

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿24﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
انتہائی دردناک عذاب کی	مگر	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک

لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿25﴾
ان کے لیے	اجر ہے	نہ ختم ہونے والا

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ — رکوعہا 1 — آیاتہا 22

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿1﴾	وَالْيَوْمِ	الْمَوْعُوْدِ ﴿2﴾	وَشَاهِدٍ
قسم ہے	آسمان	برجوں والے کی	اور دن	وعدہ دیے ہوئے کی	اور حاضر ہونے والے (یوم جمعہ)

وَّمَشْهُوْدٍ ﴿3﴾	قُتِلَ	اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿4﴾	النَّارِ	ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿5﴾
اور حاضر کیے ہوئے (یوم عرفہ) کی	ہلاک کیے گئے	خندقوں والے	(یعنی) آگ	ایندھن والی

اِذْ	هُمْ	عَلَيْهَا	قُعُوْدٌ ﴿6﴾	وَّهُمْ	عَلٰى مَا	يَفْعَلُوْنَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ
جب (کہ)	وہ	اس پر	بیٹھے تھے	اور وہ	اس کو جو کچھ	وہ کر رہے تھے	مومنوں کے ساتھ

شُهُوْدٌ ﴿7﴾	وَمَا نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ
دیکھ رہے تھے	اور نہیں انھوں نے انتقام لیا	ان سے	مگر	(اس بات کا) کہ	وہ ایمان لائے تھے	اللہ پر

الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ﴿8﴾	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
جو بڑا زبردست	نہایت قابل تعریف ہے	وہ ذات کہ	اسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں

وَالْاَرْضِ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ﴿9﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور زمین کی	اور اللہ	ہر چیز پر	خوب نگران ہے	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے

فَتَنُوا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَتُوْبُوْا	فَلَهُمْ
آزمائش میں ڈالا	مومن مردوں	اور مومن عورتوں کو	پھر	نہ	انھوں نے توبہ کی	تو ان کے لیے

عَذَابُ جَهَنَّمَ	وَلَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيْقِ ﴿10﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جہنم کا عذاب ہے	اور ان کے لیے	عذاب ہے	جلانے والا	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
اور انھوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	ایسے باغات ہیں	(کہ) بہتی ہیں	ان کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ ۚ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْكَبِيْرُ ⑪	اِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ
نہریں	یہ	کامیابی ہے	بہت بڑی	بلاشبہ	پکڑ	آپ کے رب کی

لَشَدِيْدٌ ⑫	اِنَّهٗ هُوَ	يُبْدِئُ	وَيُعِيْدُ ⑬	وَهُوَ
البتہ نہایت سخت ہے	بے شک وہی	پہلی بار پیدا کرتا ہے	اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا	اور وہی

الْغَفُوْرُ	الْوَدُوْدُ ⑭	ذُو الْعَرْشِ	الْمَجِيْدُ ⑮	فَعَّالٌ	لِّمَا
بہت زیادہ بخشنے والا	بہت محبت کرنے والا ہے	عرش کا مالک	اونچی شان والا ہے	کر گزرنے والا ہے	اس کو جو

يُرِيْدُ ⑯	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ⑰	فِرْعَوْنَ	وَثَمُوْدَ ⑱
وہ چاہتا ہے	کیا	آئی ہے آپ کے پاس	لشکروں کی بات	(یعنی) فرعون	اور ثمود کی؟

بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ تَكْذِيْبٍ ⑲	وَّاللّٰهُ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ
بلکہ	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	تکذیب میں (لگے ہوئے) ہیں	اور اللہ	ان کو ہر طرف سے

مُّحِيْطٌ ⑳	بَلْ	هُوَ	قُرْاٰنٌ	مَّجِيْدٌ ㉑	فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ㉒
گھیرے ہوئے ہے	بلکہ	یہ	قرآن	اونچی شان والا ہے	لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے

سورۃ الطارق مکیۃ 86 — رکوعھا 1 — آیاتھا 17

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	السَّمَآءِ	وَالطَّارِقِ ①	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا
قسم ہے	آسمان کی	اور رات کو نمودار ہونے والے کی	اور کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے

الطَّارِقُ ②	النَّجْمُ	الثَّاقِبُ ③	اِنْ	كُلُّ	نَفْسٍ	لَّمَّا
رات کو نمودار ہونے والا؟	(وہ) ستارہ ہے	چمکنے والا	نہیں	کوئی	نفس بھی	مگر

عَلَيْهَا	حَافِظٌ ④	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	مِمَّ	خُلِقَ ⑤
اس پر	ایک محافظ ہے	چنانچہ چاہیے کہ دیکھے	انسان	کس چیز سے	وہ پیدا کیا گیا ہے؟

خُلِقَ	مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ⑥	يَّخْرُجُ	مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ	وَالتَّرَآئِبِ ⑦
وہ پیدا کیا گیا ہے	اچھلنے والے پانی سے	وہ نکلتا ہے	پیٹھ کے درمیان سے	اور سینے کی ہڈیوں کے (درمیان سے)

اِنَّهٗ	عَلٰى رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ ⑧	يَوْمَ	تُبْلَى	السَّرَآئِرُ ⑨
بلاشبہ وہ (اللہ)	اس (انسان) کے لوٹانے پر	البتہ قادر ہے	جس دن	ظاہر کیے جائیں گے	تمام راز

فَمَا لَهٗ	مِنْ قُوَّةٍ	وَّلَا نَاصِرٍ ⑩	وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجْعِ ⑪
تو نہ ہوگی اس کے لیے	کوئی قوت	اور نہ کوئی مددگار	قسم ہے	آسمان	بار بار بارش لانے والے کی

وَالْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ ⑫	اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ فَصْلٌ ⑬	وَّمَا	هُوَ
اور زمین	پھٹنے والی کی	بلاشبہ وہ (قرآن)	البتہ قول فیصل ہے	اور نہیں ہے	وہ

بِالْهَزْلِ ⑭	اِنَّهُمْ	يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا ⑮	وَّاَكِيْدُ	كَيْدًا ⑯
ہنسی مذاق	بلاشبہ وہ (کافر)	تدبیر کرتے ہیں	ایک تدبیر	اور میں بھی تدبیر کرتا ہوں	ایک تدبیر

فَمَهِّلِ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْهُمْ	رُوَيْدًا ⑰
تو (اے نبی!) آپ مہلت دیجیے	کافروں کو	مہلت دینا	تھوڑی سی

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ — رکوعہا 1 — آیاتہا 19

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبِّحِ	اسْمَ رَبِّكَ	الْاَعْلَى ①	الَّذِيْ	خَلَقَ	فَسَوّٰى ②
آپ تسبیح کیجیے	اپنے رب کے نام کی	جو سب سے بلند ہے	وہ ذات جس نے	پیدا کیا	پھر ٹھیک ٹھاک بنایا

وَالَّذِيْ	قَدَّرَ	فَهَدٰى ③	وَالَّذِيْٓ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى ④
اور وہ ذات جس نے	اندازہ کیا	پھر ہدایت دی	اور وہ ذات جس نے	نکالا (زمین سے)	چارا

فَجَعَلَهٗ	غُثَآءً	اَحْوٰى ⑤	سَنُقْرِئُكَ	فَلَا
پھر اس نے کر دیا اس کو	خشک چورا	سیاہ	عنقریب ہم پڑھائیں گے آپ کو (قرآن)	پھر نہیں

تَنْسٰٓى ⑥	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ
آپ بھولیں گے	سوائے اس کے	جو	چاہے	اللہ	بلاشبہ وہ	جانتا ہے	ظاہر کو

وَمَا	يَخْفٰى ⑦	وَنُيَسِّرُكَ	لِلْيُسْرٰى ⑧	فَذَكِّرْ	اِنْ
اور (اس کو) جو	مخفی ہے	اور ہم توفیق دیں گے آپ کو	آسان (راستے) کی	پھر آپ نصیحت کیجیے	اگر

نَّفَعَتِ	الذِّكْرٰى ⑨	سَيَذَّكَّرُ	مَنْ	يَّخْشٰى ⑩	وَيَتَجَنَّبُهَا
نفع دے	نصیحت	ضرور نصیحت حاصل کرے گا	وہ جو	ڈرتا ہے	اور دور رہے گا اس سے

الْاَشْقَى ⑪	الَّذِيْ	يَصْلَى	النَّارَ الْكُبْرٰى ⑫	ثُمَّ	لَا يَمُوْتُ	فِيْهَا
بدبخت	وہ جو	داخل ہوگا	بہت بڑی آگ میں	پھر	نہ وہ مرے گا	اس میں

وَلَا يَحْيٰى ⑬	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰى ⑭	وَذَكَرَ	اسْمَ
اور نہ جیے گا	تحقیق	فلاح پاگیا	وہ شخص جو	پاک ہوا	اور اس نے یاد کیا	نام

رَبِّهٖ	فَصَلّٰى ⑮	بَلْ	تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ⑯	وَ
اپنے رب کا	پھر اس نے نماز پڑھی	بلکہ	تم ترجیح دیتے ہو	حیاتِ دنیا کو	جبکہ

الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى ⑰	اِنَّ	هٰذَا	لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ⑱
آخرت	بہت بہتر	اور زیادہ پائیدار ہے	بلاشبہ	یہ (بات)	البتہ پہلے صحیفوں میں ہے

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ⑲
(یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ — رکوعها 1 — آیاتها 26

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	الْغَاشِيَةِ ①	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ
کیا	آگئی ہے آپ کے پاس	بات	چھا جانے والی (قیامت) کی؟	کئی چہرے	اس دن

خَاشِعَةٌ ②	عَامِلَةٌ	نَّاصِبَةٌ ③	تَصْلٰى	نَارًا حَامِيَةً ④
ذلیل ہوں گے	عمل کرنے والے	تھک جانے والے	وہ داخل ہوں گے	بھڑکتی آگ میں

تُسْقٰى	مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ⑤	لَيْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ	اِلَّا
وہ پلائے جائیں گے	کھولتے ہوئے پانی کے چشمے سے	نہیں ہوگا	ان کے لیے	کھانا	سوائے

مِنْ ضَرِيْعٍ ⑥	لَّا يُسْمِنُ	وَلَا يُغْنِيْ	مِنْ جُوْعٍ ⑦	وُجُوْهٌ
خاردار جھاڑی کے	نہ وہ موٹا کرے گا	اور نہ فائدہ دے گا	بھوک سے	کئی چہرے

يَّوْمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ ⑧	لِّسَعْيِهَا	رَاضِيَةٌ ⑨	فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑩
اس دن	تروتازہ ہوں گے	اپنی کوششوں پر	خوش ہوں گے	بہشتِ بریں میں ہوں گے

لَا تَسْمَعُ	فِيْهَا	لَاغِيَةً ⑪	فِيْهَا	عَيْنٌ جَارِيَةٌ ⑫	فِيْهَا
نہیں وہ سنیں گے	اس میں	کوئی لغو بات	اس میں	ایک چشمہ جاری (ہوگا)	اس میں

سُرُرٌ	مَّرْفُوْعَةٌ (13)	وَّ اَكْوَابٌ	مَّوْضُوْعَةٌ (14)	وَّ نَمَارِقُ
تخت (ہوں گے)	اونچے اونچے	اور ساغر	رکھے ہوئے	اور گاؤ تکیے

مَصْفُوْفَةٌ (15)	وَّ زَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ (16)	اَ	فَلَا يَنْظُرُوْنَ	اِلَى الْاِبِلِ
برابر قطار میں لگے ہوئے	اور نفیس غالیچے	بچھے ہوئے	کیا	پھر نہیں وہ دیکھتے	اونٹوں کی طرف

كَيْفَ	خُلِقَتْ (17)	وَاِلَى السَّمَآءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ (18)	وَاِلَى الْجِبَالِ
کیسے	وہ پیدا کیے گئے؟	اور آسمان کی طرف	کیسے	وہ بلند کیے گئے؟	اور پہاڑوں کی طرف

كَيْفَ	نُصِبَتْ (19)	وَاِلَى الْاَرْضِ	كَيْفَ	سُطِحَتْ (20)	فَذَكِّرْ
کیسے	وہ گاڑے گئے؟	اور زمین کی طرف	کیسے	وہ بچھائی گئی؟	پس آپ نصیحت کریں

اِنَّمَآ اَنْتَ	مُذَكِّرٌ (21)	لَسْتَ	عَلَيْهِمْ	بِمُصَيْطِرٍ (22)	اِلَّا
بس آپ تو	نصیحت ہی کرنے والے ہیں	نہیں ہیں آپ	ان پر	کوئی ذمہ دار	مگر

مَنْ	تَوَلّٰى	وَكَفَرَ (23)	فَيُعَذِّبُهُ	اللّٰهُ	الْعَذَابَ	الْاَكْبَرَ (24)
جس نے	روگردانی کی	اور کفر کیا	تو عذاب دے گا اسے	اللہ	عذاب	بہت بڑا

اِنَّ	اِلَيْنَآ	اِيَابَهُمْ (25)	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ (26)
بلاشبہ	ہماری ہی طرف ہے	ان کا لوٹ کر آنا	پھر	یقیناً	ہمارے ہی ذمے ہے	ان کا حساب

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعُهَا 1 — اٰيَاتُهَا 30

وَ	الْفَجْرِ (1)	وَلَيَالٍ عَشْرٍ (2)	وَّالشَّفْعِ	وَالْوَتْرِ (3)	وَالَّيْلِ	اِذَا
قسم ہے	فجر کی	اور دس راتوں کی	اور جفت کی	اور طاق کی	اور رات کی	جب

يَسْرِ (4)	هَلْ	فِيْ ذٰلِكَ	قَسَمٌ	لِّذِيْ حِجْرٍ (5)	اَ
وہ گزر جاتی ہے	یقیناً	اس میں	بہت بڑی قسم ہے	صاحب عقل کے لیے	کیا

لَمْ تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ (6)	اِرَمَ
نہیں آپ نے دیکھا	کیسا	سلوک کیا	آپ کے رب نے	عاد کے ساتھ؟	(یعنی) ارم (کے ساتھ)

ذَاتِ الْعِمَادِ (7)	الَّتِيْ	لَمْ يُخْلَقْ	مِثْلُهَا	فِي الْبِلَادِ (8)	وَثَمُوْدَ
جو ستونوں والے تھے	وہ جو کہ	نہیں پیدا کیا گیا	(کوئی) اُن جیسا	شہروں میں	اور (قوم) ثمود (کے ساتھ)

الَّذِيْنَ	جَابُوا	الصَّخْرَ	بِالْوَادِ ⑨	وَفِرْعَوْنَ	ذِی الْاَوْتَادِ ⑩
وہ جو	تراشتے تھے	چٹانوں کو	وادی میں	اور فرعون	میخوں والے (کے ساتھ)

الَّذِيْنَ	طَغَوْا	فِی الْبِلَادِ ⑪	فَاَكْثَرُوْا	فِيْهَا الْفَسَادَ ⑫	فَصَبَّ
وہ جنھوں نے	سرکشی کی	شہروں میں	پھر انھوں نے زیادہ کیا	ان (شہروں) میں فساد	تو برسایا

عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ	سَوْطَ	عَذَابٍ ⑬	اِنَّ	رَبَّكَ	لَبِالْمِرْصَادِ ⑭
ان پر	آپ کے رب نے	کوڑا	عذاب کا	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ گھات (تاک) میں ہے

فَاَمَّا	الْاِنْسَانُ	اِذَا مَا	ابْتَلٰىهُ	رَبُّهٗ	فَاَكْرَمَهٗ
پس لیکن	انسان	جب	آزماتا ہے اس کو	اس کا رب	پھر وہ عزت دیتا ہے اس کو

وَنَعَّمَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّیْٓ	اَكْرَمَنِ ⑮	وَاَمَّآ	اِذَا مَا
اور نعمت دیتا ہے اس کو	تو وہ کہتا ہے:	میرے رب نے	مجھے عزت بخشی ہے	اور لیکن	جب

ابْتَلٰىهُ	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ	رِزْقَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّیْٓ
وہ آزماتا ہے اسے	پھر تنگ کرتا ہے	اس پر	اس کا رزق	تو وہ کہتا ہے:	میرے رب نے

اَهَانَنِ ⑯	كَلَّا	بَلْ	لَّا تُكْرِمُوْنَ	الْيَتِيْمَ ⑰	وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ
میری توہین کی ہے	ہرگز نہیں!	بلکہ	نہیں تم عزت کرتے	یتیم کی	اور نہیں تم ایک دوسرے کو ترغیب دیتے

عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ⑱	وَتَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا لَّمًّا ⑲	وَّتُحِبُّوْنَ
کھانا کھلانے کی	مسکین کو	اور تم کھا جاتے ہو	میراث کا مال	خوب سمیٹ سمیٹ کر	اور تم محبت کرتے ہو

الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا ⑳	كَلَّآ	اِذَا	دُكَّتِ	الْاَرْضُ
مال سے	محبت	بہت زیادہ	ہرگز نہیں!	جب	کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی	زمین

دَكًّا دَكًّا ㉑	وَّجَآءَ	رَبُّكَ	وَالْمَلَكُ	صَفًّا صَفًّا ㉒
ریزہ ریزہ کر کے	اور آئے گا	آپ کا رب	اور فرشتے	صف بہ صف

وَجِایْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	يَّتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ
اور لائی جائے گی اس دن جہنم	اس دن	یاد کرے گا	انسان (اپنے کرتوت)

وَاَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى ㉓	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِیْ	قَدَّمْتُ
اور کیونکر (مفید ہوگا)	اس کے لیے	یاد کرنا؟	وہ کہے گا:	اے کاش!	میں نے آگے بھیجا ہوتا

لِحَيَاتِيْ ۝24	فَيَوْمَئِذٍ	لَّا يُعَذِّبُ	عَذَابَهٗٓ	اَحَدٌ ۝25	وَّلَا يُوْثِقُ
اپنی (اس) زندگی کے لیے	چنانچہ اس دن	نہیں عذاب دے گا	اس جیسا عذاب	کوئی بھی	اور نہ جکڑے گا

وَثَاقَهٗٓ	اَحَدٌ ۝26	يٰٓاَيَّتُهَا	النَّفْسُ	الْمُطْمَئِنَّةُ ۝27	ارْجِعِيْٓ	اِلٰى رَبِّكِ
اس جیسا جکڑنا	کوئی بھی	اے	روح	اطمینان والی!	تو لوٹ	اپنے رب کی طرف

رَاضِيَةً	مَّرْضِيَّةً ۝28	فَادْخُلِيْ	فِيْ عِبٰدِيْ ۝29	وَادْخُلِيْ	جَنَّتِيْ ۝30
راضی ہونے والی	پسندیدہ	پھر تو داخل ہو	میرے بندوں میں	اور تو داخل ہو	میری جنت میں

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 20 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَآ اُقْسِمُ	بِهٰذَا	الْبَلَدِ ۝1	وَاَنْتَ	حِلٌّۢ	بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝2
میں قسم کھاتا ہوں	اس	شہر کی!	اور آپ (کے لیے لڑائی)	حلال ہونے والی ہے	اس شہر میں

وَوَالِدٍ	وَّمَا	وَلَدَ ۝3	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْ كَبَدٍ ۝4
اور (قسم ہے) والد کی	اور جسے	اس نے جنا!	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	بڑی مشقت میں

اَ	يَحْسَبُ	اَنْ	لَّنْ يَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	اَحَدٌ ۝5	يَقُوْلُ
کیا	وہ سمجھتا ہے	یہ کہ	ہرگز نہیں قادر ہو سکے گا	اس پر	کوئی بھی؟	وہ کہتا ہے:

اَهْلَكْتُ	مَالًا	لُّبَدًا ۝6	اَ	يَحْسَبُ	اَنْ	لَّمْ	يَرَهٗٓ	اَحَدٌ ۝7
میں نے لٹا دیا	مال	بہت زیادہ	کیا	وہ سمجھتا ہے	یہ کہ	نہیں	دیکھا اسے	کسی نے بھی؟

اَ	لَمْ نَجْعَلْ	لَّهٗ	عَيْنَيْنِ ۝8	وَلِسَانًا	وَّشَفَتَيْنِ ۝9
کیا	نہیں ہم نے بنائیں	اس کے لیے	دو آنکھیں	اور ایک زبان	اور دو ہونٹ؟

وَهَدَيْنٰهُ	النَّجْدَيْنِ ۝10	فَلَا اقْتَحَمَ	الْعَقَبَةَ ۝11	وَمَآ
اور ہم نے بتلا دیے اس کو	دونوں راستے	پھر نہیں وہ داخل ہوا	دشوار گھاٹی میں	اور کس چیز نے

اَدْرٰىكَ	مَا	الْعَقَبَةُ ۝12	فَكُّ	رَقَبَةٍ ۝13	اَوْ	اِطْعٰمٌ
خبر دی آپ کو	کیا ہے	وہ گھاٹی؟	(وہ) چھڑانا ہے	گردن کا	یا	کھانا کھلانا

فِيْ يَوْمٍ	ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝14	يَّتِيْمًا	ذَا مَقْرَبَةٍ ۝15	اَوْ	مِسْكِيْنًا
ایسے دن میں	جو بھوک والا ہے	کسی یتیم	قرابت دار کو	یا	مسکین

ذَا مَتْرَبَةٍ ⑯	ثُمَّ	كَانَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَتَوَاصَوْا
خاک نشین کو	پھر	ہو وہ	ان لوگوں میں سے جو	ایمان لائے	اور انھوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی

بِالصَّبْرِ	وَتَوَاصَوْا	بِالْمَرْحَمَةِ ⑰	اُولٰٓئِكَ
صبر کرنے کی	اور انھوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی	رحم کرنے کی	یہ لوگ

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ⑱	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	هُمْ
دائیں (ہاتھ) والے ہیں	اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	ہماری آیتوں کے ساتھ	وہ

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ⑲	عَلَيْهِمْ	نَارٌ	مُّؤْصَدَةٌ ⑳
بائیں (ہاتھ) والے ہیں	ان پر	آگ (ہوگی)	(ہر طرف سے) بند کی ہوئی

ع

سورۃ الشمس مکیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوعہا 1 آیاتہا 15

وَ	الشَّمْسِ	وَضُحٰىهَا ①	وَالْقَمَرِ	اِذَا	تَلٰىهَا ②
قسم ہے	سورج کی	اور اس کی دھوپ چڑھنے کی!	اور چاند کی	جب	وہ پیچھے آتا ہے اس کے

وَالنَّهَارِ	اِذَا	جَلّٰىهَا ③	وَالَّيْلِ	اِذَا	يَغْشٰىهَا ④
اور دن کی	جب	وہ روشن کر دیتا ہے اس (سورج) کو	اور رات کی	جب	وہ ڈھانپ لیتی ہے اسے

وَالسَّمَآءِ	وَمَا	بَنٰىهَا ⑤	وَالْاَرْضِ	وَمَا	طَحٰىهَا ⑥
اور آسمان کی	اور اس ذات کی	جس نے بنایا اس کو	اور زمین کی	اور اس ذات کی	جس نے بچھایا اس کو

وَنَفْسٍ	وَّمَا	سَوّٰىهَا ⑦	فَاَلْهَمَهَا	فُجُوْرَهَا
اور (انسانی) نفس کی	اور اس ذات کی	جس نے ٹھیک ٹھاک کیا اسے	پھر القا کی اسے	اس کی بدکرداری

وَتَقْوٰىهَا ⑧	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	زَكّٰىهَا ⑨	وَقَدْ	خَابَ
اور اس کی پرہیزگاری	یقیناً	فلاح پا گیا	وہ جس نے	تزکیہ کیا اس (نفس) کا	اور یقیناً	ناکام ہوا

مَنْ	دَسّٰىهَا ⑩	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	بِطَغْوٰىهَآ ⑪	اِذِ
وہ جس نے	آلودہ کیا اس (نفس) کو	جھٹلایا	(قوم) ثمود نے	اپنی سرکشی کی وجہ سے	جب

انْۢبَعَثَ	اَشْقٰىهَا ⑫	فَقَالَ	لَهُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	نَاقَةَ اللّٰهِ
کھڑا ہوا	اس (قوم) کا بڑا بدبخت	تو کہا	ان سے	اللہ کے رسول نے:	(تم حفاظت کرو) اللہ کی اونٹنی کی

وَسُقْيٰهَا ۝13	فَكَذَّبُوْهُ	فَعَقَرُوْهَا	فَدَمْدَمَ	عَلَيْهِمْ
اور اس کو پانی پلانے کی	چنانچہ انھوں نے جھٹلایا اس کو	پھر انھوں نے مار ڈالا اس (اونٹنی) کو	تو تباہی ڈال دی	ان پر

رَبُّهُمْ	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسَوّٰىهَا ۝14	وَلَا يَخَافُ	عُقْبٰهَا ۝15
ان کے رب نے	بوجہ ان کے گناہ کے	پھر برابر (ملیامیٹ) کر دیا ان کو	اور نہیں وہ ڈرتا	اس (تباہی) کے انجام سے

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 21 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَغْشٰى ۝1	وَالنَّهَارِ	اِذَا	تَجَلّٰى ۝2
قسم ہے	رات کی	جب	وہ چھا جاتی ہے	اور دن کی	جب	وہ روشن ہوتا ہے

وَمَا	خَلَقَ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰۤى ۝3	اِنَّ	سَعْيَكُمْ	لَشَتّٰى ۝4
اور اس ذات کی جس نے	پیدا کیا	نر	اور مادہ	بلاشبہ	تمھاری کوشش	البتہ مختلف ہے

فَاَمَّا	مَنْ	اَعْطٰى	وَاتَّقٰى ۝5	وَصَدَّقَ	بِالْحُسْنٰى ۝6
پس لیکن	جس نے	دیا	اور (اللہ سے) ڈرا	اور اس نے تصدیق کی	نیک بات کی

فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْيُسْرٰى ۝7	وَاَمَّا	مَنْۢ	بَخِلَ	وَاسْتَغْنٰى ۝8
تو یقیناً ہم سہولت دیں گے اسے	آسان راہ (نیکی) کے لیے	اور لیکن	جس نے	بخل کیا	اور بے پروا ہوا

وَكَذَّبَ	بِالْحُسْنٰى ۝9	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْعُسْرٰى ۝10	وَمَا يُغْنِيْ
اور اس نے جھٹلایا	نیک بات کو	تو یقیناً ہم سہولت دیں گے اسے	مشکل راہ (بدی) کے لیے	اور نہیں فائدہ کرے گا

عَنْهُ	مَالُهٗۤ	اِذَا	تَرَدّٰى ۝11	اِنَّ	عَلَيْنَا	لَلْهُدٰى ۝12
اس کو	اس کا مال	جب	وہ (جہنم میں) گرے گا	بلاشبہ	ہمارے ہی ذمے ہے	البتہ ہدایت دینا

وَاِنَّ	لَنَا	لَلْاٰخِرَةَ	وَالْاُوْلٰى ۝13	فَاَنْذَرْتُكُمْ
اور بلاشبہ	ہمارے ہی اختیار میں ہے	البتہ آخرت	اور دنیا	بالآخر میں نے ڈرا دیا ہے تمھیں

نَارًا	تَلَظّٰى ۝14	لَا يَصْلٰىهَاۤ	اِلَّا	الْاَشْقَى ۝15	الَّذِيْ
ایسی آگ سے	جو بھڑک رہی ہے	نہیں داخل ہوگا اس میں	مگر	بڑا بدبخت ہی	وہ جس نے

كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى ۝16	وَسَيُجَنَّبُهَا	الْاَتْقَى ۝17	الَّذِيْ	يُؤْتِيْ
جھٹلایا	اور روگردانی کی	اور عنقریب دور رکھا جائے گا اس سے	بڑا پرہیزگار	وہ جو	دیتا ہے

مَالَهٗ	يَتَزَكّٰى (18)	وَمَا	لِاَحَدٍ	عِنْدَهٗ	مِنْ نِّعْمَةٍ
اپنا مال	(تاکہ) وہ پاک ہو	اور نہیں ہے	کسی کا بھی	اس کے ہاں (اس پر)	کوئی احسان

تُجْزٰٓى (19)	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ	رَبِّهِ	الْاَعْلٰى (20)
(کہ) وہ (اس کا) بدلہ دیا جا رہا ہو	مگر (صرف)	چاہنے کے لیے	چہرہ	اپنے رب کا	جو برتر ہے

وَلَسَوْفَ	يَرْضٰى (21)
اور یقیناً عنقریب	وہ (اللہ) راضی ہو جائے گا

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ — رکوعھا 1 — آیاتھا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	الضُّحٰى (1)	وَالَّيْلِ	اِذَا	سَجٰى (2)	مَا وَدَّعَكَ	رَبُّكَ
قسم ہے	چڑھتے دن کی!	اور رات کی	جب	وہ چھا جائے	نہیں چھوڑا آپ کو	آپ کے رب نے

وَمَا	قَلٰى (3)	وَلَلْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لَّكَ	مِنَ الْاُوْلٰى (4)
اور نہ	وہ (آپ سے) ناراض ہوا	اور یقیناً آخرت	بہت بہتر ہے	آپ کے لیے	دنیا سے

وَلَسَوْفَ	يُعْطِيْكَ	رَبُّكَ	فَتَرْضٰى (5)	اَلَمْ يَجِدْكَ
اور البتہ عنقریب	عطا کرے گا آپ کو	آپ کا رب	کہ آپ راضی ہو جائیں گے	کیا نہیں اس نے پایا آپ کو

يَتِيْمًا	فَاٰوٰى (6)	وَوَجَدَكَ	ضَآلًّا	فَهَدٰى (7)	وَوَجَدَكَ
یتیم	پھر اس نے جگہ دی؟	اور اس نے پایا آپ کو	ناواقف راہ	پھر اس نے ہدایت دی	اور اس نے پایا آپ کو

عَآئِلًا	فَاَغْنٰى (8)	فَاَمَّا	الْيَتِيْمَ	فَلَا تَقْهَرْ (9)	وَاَمَّا	السَّآئِلَ
تنگ دست	تو اس نے غنی کر دیا	لہٰذا	یتیم	تو نہ آپ سختی کیجیے (اس پر)	اور لیکن	سائل

فَلَا تَنْهَرْ (10)	وَاَمَّا	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ (11)
تو نہ آپ جھڑکیے (اسے)	اور لیکن	نعمت	اپنے رب کی	تو (اسے) بیان کیجیے

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ — رکوعھا 1 — آیاتھا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اَ	لَمْ نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ (1)	وَوَضَعْنَا	عَنْكَ	وِزْرَكَ (2)
(اے نبی!) کیا	نہیں ہم نے کھول دیا	آپ کے لیے	آپ کا سینہ؟	اور ہم نے اتار دیا	آپ سے	آپ کا بوجھ

الَّذِيْٓ	اَنْقَضَ	ظَهْرَكَ ۝3	وَرَفَعْنَا	لَكَ	ذِكْرَكَ ۝4	فَاِنَّ
وہ جس نے	توڑ دی تھی	آپ کی کمر	اور ہم نے بلند کر دیا	آپ کے لیے	آپ کا ذکر	پھر یقیناً

مَعَ الْعُسْرِ	يُسْرًا ۝5	اِنَّ	مَعَ الْعُسْرِ	يُسْرًا ۝6	فَاِذَا
(ہر) تنگی کے ساتھ	آسانی ہے	بلاشبہ	(ہر) تنگی کے ساتھ	آسانی ہے	چنانچہ جب

فَرَغْتَ	فَانْصَبْ ۝7	وَاِلٰى رَبِّكَ	فَارْغَبْ ۝8
آپ فارغ ہو جائیں	تو محنت کیجیے	اور اپنے رب کی طرف	پس رغبت کیجیے

سُوْرَةُ التِّيْن مَكِّيَّةٌ — رکوعها 1 — آیاتها 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	التِّيْنِ	وَالزَّيْتُوْنِ ۝1	وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝2	وَهٰذَا
قسم ہے	انجیر کی!	اور زیتون کی	اور طور سینا کی	اور اس

الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝3	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝4
پرامن شہر (مکہ) کی	البتہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	بہترین شکل و صورت میں

ثُمَّ	رَدَدْنٰهُ	اَسْفَلَ	سٰفِلِيْنَ ۝5	اِلَّا	الَّذِيْنَ
پھر	ہم نے لوٹا (کے کر) دیا اس کو	سب سے پست تر	پست ترین لوگوں سے بھی	مگر	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝6
ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک	تو ان کے لیے	اجر ہے	نہ ختم ہونے والا

فَمَا	يُكَذِّبُكَ	بَعْدُ	بِالدِّيْنِ ۝7	اَ	لَيْسَ
پھر (اے انسان!) کونسی چیز	جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے تجھے	اس کے بعد	جزا کو؟	کیا	نہیں ہے

اللّٰهُ	بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝8
اللہ	بڑا حاکم سب حاکموں سے؟

سُوْرَةُ الْعَلَق مَكِّيَّةٌ — رکوعها 1 — آیاتها 19

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اِقْرَاْ	بِاسْمِ رَبِّكَ	الَّذِيْ	خَلَقَ ۝1	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ
آپ پڑھیے	اپنے رب کے نام سے	وہ جس نے	پیدا کیا	اس نے پیدا کیا	انسان کو

مِنْ عَلَقٍ ②	اِقْرَاْ	وَرَبُّكَ	الْاَكْرَمُ ③	الَّذِيْ	عَلَّمَ
جمے ہوئے خون سے	پڑھیے	اور آپ کا رب	بڑا کریم ہے	وہ ذات جس نے	(علم) سکھایا

بِالْقَلَمِ ④	عَلَّمَ	الْاِنْسَانَ	مَا	لَمْ يَعْلَمْ ⑤	كَلَّآ
قلم کے ذریعے سے	اس نے سکھایا	انسان کو	جو کچھ	نہیں وہ جانتا تھا	یقیناً

اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَيَطْغٰٓى ⑥	اَنْ	رَّاٰهُ	اسْتَغْنٰى ⑦
بلاشبہ	انسان	البتہ سرکشی کرتا ہے	(اس لیے) کہ	وہ دیکھتا ہے اپنے آپ کو	بے پروا

اِنَّ	اِلٰى رَبِّكَ	الرُّجْعٰى ⑧	اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	يَنْهٰى ⑨
بلاشبہ	آپ کے رب (ہی) کی طرف	واپسی ہے	بھلا بتلاؤ تو سہی	وہ شخص (ابوجہل) جو	روکتا ہے

عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰى ⑩	اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَانَ	عَلَى الْهُدٰٓى ⑪
ایک بندے (محمد ﷺ) کو	جب	وہ نماز پڑھتا ہے؟	بھلا بتلاؤ تو سہی	اگر	ہو وہ (نمازی)	ہدایت پر

اَوْ	اَمَرَ	بِالتَّقْوٰى ⑫	اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى ⑬	اَ
یا	وہ حکم دیتا ہو	تقویٰ کا؟	بھلا بتلاؤ تو سہی	اگر	اس نے جھٹلایا	اور روگردانی کی؟	کیا

لَمْ يَعْلَمْ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يَرٰى ⑭	كَلَّا	لَئِنْ	لَّمْ يَنْتَهِ
نہیں اس نے جانا	یہ کہ بلاشبہ	اللہ	(اسے) دیکھ رہا ہے؟	ہرگز نہیں!	البتہ اگر	نہ وہ رکا

لَنَسْفَعًۢا	بِالنَّاصِيَةِ ⑮	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ ⑯
تو ہم ضرور گھسیٹیں گے (اسے)	پیشانی کے بالوں سے (پکڑ کر)	پیشانی	جھوٹی	خطا کار

فَلْيَدْعُ	نَادِيَهٗ ⑰	سَنَدْعُ	الزَّبَانِيَةَ ⑱	كَلَّا
چنانچہ چاہیے کہ وہ بلالے	اپنی مجلس کو	عنقریب ہم بھی بلالیں گے	عذاب کے فرشتوں کو	ہرگز نہیں!

لَا تُطِعْهُ	وَاسْجُدْ	وَاقْتَرِبْ ⑲
نہ آپ اطاعت کریں اس کی	اور سجدہ کیجیے	اور (اللہ کا) قرب حاصل کیجیے

السجدة 15

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1 — اٰيَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ①	وَمَآ	اَدْرٰىكَ
بلاشبہ ہم نے	نازل کیا اس (قرآن) کو	لیلۃ القدر میں	اور کس چیز نے	خبر دی آپ کو

مَا	لَيْلَةُ الْقَدْرِ ②	لَيْلَةُ الْقَدْرِ	خَيْرٌ	مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ③
کیا ہے	لیلۃ القدر؟	لیلۃ القدر	بہتر ہے	ایک ہزار مہینوں سے

تَنَزَّلُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَالرُّوْحُ	فِيْهَا	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ
نازل ہوتے ہیں	فرشتے	اور روح (جبریل)	اس (رات) میں	اپنے رب کے حکم سے

مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ④	سَلٰمٌ	هِيَ	حَتّٰى	مَطْلَعِ	الْفَجْرِ ⑤
ہر کام کے لیے	سلامتی (ہی سلامتی) ہے	وہ (رات)	یہاں تک کہ	طلوع ہو	فجر

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مدنية — اٰیاتہا ۸ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

لَمْ يَكُنِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ
نہیں تھے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اہل کتاب میں سے	اور مشرکین

مُنْفَكِّيْنَ	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ	الْبَيِّنَةُ ①	رَسُوْلٌ
رکنے والے (کفر سے)	یہاں تک کہ	آئے ان کے پاس	واضح دلیل	(یعنی) ایک رسول

مِّنَ اللّٰهِ	يَتْلُوْا	صُحُفًا	مُّطَهَّرَةً ②	فِيْهَا	كُتُبٌ
اللہ کی طرف سے	وہ پڑھے	صحیفے	پاکیزہ	ان (صحیفوں) میں	احکام ہوں

قَيِّمَةٌ ③	وَمَا تَفَرَّقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اِلَّا
درست معتدل	اور نہیں متفرق (مختلف) ہوئے	وہ لوگ جو	دیے گئے	کتاب (کبھی بھی)	مگر

مِنْۢ بَعْدِ	مَا جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنَةُ ④	وَ	مَآ اُمِرُوْٓا	اِلَّا
اس کے بعد	کہ آئی ان کے پاس	واضح دلیل	حالانکہ	نہیں وہ حکم دیے گئے	مگر

لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	حُنَفَآءَ	وَيُقِيْمُوا
یہ کہ وہ عبادت کریں اللہ کی	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	بندگی	یکسو ہو کر	اور وہ قائم کریں

الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوا	الزَّكٰوةَ	وَذٰلِكَ	دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ⑤	اِنَّ	الَّذِيْنَ
نماز	اور ادا کریں	زکاۃ	اور یہی ہے	دین سیدھی (ملت) کا	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ
کفر کیا	اہل کتاب میں سے	اور مشرکین	(وہ ہوں گے) آتش جہنم میں	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيهَا ۚ	أُولَٰئِكَ هُمْ	شَرُّ الْبَرِيَّةِ ⑥	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
اس میں	یہی لوگ ہیں	بدترین خلائق	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے

الصَّالِحَاتِ	أُولَٰئِكَ هُمْ	خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ⑦	جَزَاؤُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنَّاتُ
نیک	یہی لوگ ہیں	بہترین خلائق	ان کی جزا	ان کے رب کے ہاں	باغات ہیں

عَدْنٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا ۖ	رَضِيَ اللَّهُ
دائمی	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک	راضی ہوا اللہ

ع

عَنْهُمْ	وَرَضُوا	عَنْهُ ۚ	ذَٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهُ ⑧
ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس (اللہ) سے	یہ (جزا)	اس شخص کے لیے ہے جو	ڈر گیا	اپنے رب سے

سورۃ الزلزال مدنیۃ — رکوعہا 1 — آیاتہا 8

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

إِذَا	زُلْزِلَتِ	الْأَرْضُ	زِلْزَالَهَا ①	وَأَخْرَجَتِ	الْأَرْضُ	أَثْقَالَهَا ②
جب	ہلائی جائے گی	زمین	خوب زور سے ہلایا جانا	اور باہر نکال دے گی	زمین	اپنے بوجھ

وَقَالَ	الْإِنْسَانُ	مَا	لَهَا ③	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ	أَخْبَارَهَا ④
اور کہے گا	انسان:	کیا ہوا	اس کو؟	اس دن	وہ بیان کرے گی	اپنی خبریں

بِأَنَّ	رَبَّكَ	أَوْحَىٰ	لَهَا ⑤	يَوْمَئِذٍ	يَصْدُرُ	النَّاسُ
اس لیے کہ بلاشبہ	آپ کا رب	وحی (حکم) کرے گا	اس کو	اس دن	لوٹیں گے	لوگ

أَشْتَاتًا	لِيُرَوْا	أَعْمَالَهُمْ ⑥	فَمَنْ	يَعْمَلْ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
متفرق (الگ الگ) ہو کر	تاکہ وہ دکھائے جائیں	اپنے اعمال	لہٰذا جو کوئی	کرے گا	ذرہ برابر

ع

خَيْرًا	يَرَهُ ⑦	وَمَنْ	يَعْمَلْ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَرَهُ ⑧
بھلائی	تو وہ دیکھ لے گا اس کو	اور جو کوئی	کرے گا	ذرہ برابر	برائی	تو وہ بھی دیکھ لے گا اس کو

سورۃ العٰدیٰت مکیۃ — رکوعہا 1 — آیاتہا 11

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	الْعَادِيَاتِ	ضَبْحًا ①	فَالْمُورِيَاتِ	قَدْحًا ②
قسم ہے	سرپٹ دوڑنے والے (گھوڑوں) کی!	ہانپتے ہوئے	پھر آگ نکالنے والوں کی	سم مار کر

فَالْمُغِيْرٰتِ	صُبْحًا ۝3	فَاَثَرْنَ	بِهٖ	نَقْعًا ۝4	فَوَسَطْنَ
پھر حملہ کرنے والوں کی	صبح کے وقت	پھر وہ اڑاتے ہیں	اس وقت	غبار	پھر وہ درمیان میں گھس جاتے ہیں

بِهٖ	جَمْعًا ۝5	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لِرَبِّهٖ	لَكَنُوْدٌ ۝6	وَاِنَّهٗ
اس وقت	(دشمن کی) جماعت میں	یقیناً	انسان	اپنے رب کا	بڑا ہی ناشکرا ہے	اور بلاشبہ وہ

عَلٰى ذٰلِكَ	لَشَهِيْدٌ ۝7	وَاِنَّهٗ	لِحُبِّ الْخَيْرِ	لَشَدِيْدٌ ۝8
اس بات پر	(خود بھی) البتہ شاہد ہے	اور بلاشبہ وہ	محبت مال میں (بھی)	یقیناً بہت سخت ہے

اَفَلَا	يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِي الْقُبُوْرِ ۝9	وَحُصِّلَ
کیا پھر نہیں	وہ جانتا	جب	نکال باہر کر دیا جائے گا	جو کچھ	قبروں میں ہے؟	اور ظاہر کر دیا جائے گا

مَا	فِي الصُّدُوْرِ ۝10	اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّخَبِيْرٌ ۝11
جو کچھ	سینوں میں ہے	بلاشبہ	ان کا رب	ان (کے حال) سے	اس دن	یقیناً خوب خبردار ہوگا

سورۃ القارعۃ مکیۃ — آیاتھا 11 — رکوعھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ۝1	مَا	الْقَارِعَةُ ۝2	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْقَارِعَةُ ۝3
کھڑکھڑانے والی	کیا ہے	کھڑکھڑانے والی؟	اور کس چیز نے	خبر دی آپ کو	(کہ) کیا ہے	کھڑکھڑانے والی؟

يَوْمَ	يَكُوْنُ	النَّاسُ	كَالْفَرَاشِ	الْمَبْثُوْثِ ۝4	وَتَكُوْنُ
جس دن	ہو جائیں گے	لوگ (ایسے)	جیسے پروانے (پتنگے)	بکھرے ہوئے	اور ہو جائیں گے

الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	الْمَنْفُوْشِ ۝5	فَاَمَّا	مَنْ	ثَقُلَتْ
پہاڑ	(ایسے) جیسے رنگین اون	دھنکی ہوئی	چنانچہ لیکن	جو شخص کہ	بھاری ہوگئی

مَوَازِيْنُهٗ ۝6	فَهُوَ	فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝7	وَاَمَّا	مَنْ	خَفَّتْ
اس کی میزان	تو وہ	پسندیدہ زندگی میں ہوگا	اور لیکن	جو شخص کہ	ہلکی ہوگئی

مَوَازِيْنُهٗ ۝8	فَاُمُّهٗ	هَاوِيَةٌ ۝9	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	هِيَهْ ۝10
اس کی ترازو	تو اس کا ٹھکانا	ہاویہ (گڑھا) ہوگا	اور کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے	وہ (ہاویہ)؟

نَارٌ	حَامِيَةٌ ۝11
(وہ) آگ ہے	سخت دہکتی ہوئی

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ — رکوعہا 1 — آیاتہا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْهٰكُمُ	التَّكَاثُرُ ﴿1﴾	حَتّٰى	زُرْتُمُ	الْمَقَابِرَ ﴿2﴾	كَلَّا
غافل کر دیا تمھیں	باہم کثرت کی خواہش نے	یہاں تک کہ	تم جا پہنچے	قبرستانوں میں	ہرگز نہیں!

سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿3﴾	ثُمَّ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾	كَلَّا	لَوْ
عنقریب	تم جان لوگے	پھر	ہرگز نہیں!	عنقریب	تم جان لوگے	یقیناً	اگر

تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿5﴾	لَتَرَوُنَّ	الْجَحِيْمَ ﴿6﴾	ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا
تم جان لو	یقین کا جاننا	تو یقیناً تم ضرور دیکھو گے	دوزخ کو	پھر یقیناً تم ضرور دیکھو گے اسے

عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿7﴾	ثُمَّ	لَتُسْـَٔلُنَّ	يَوْمَئِذٍ	عَنِ النَّعِيْمِ ﴿8﴾
یقین کی آنکھ سے	پھر	یقیناً تم ضرور سوال کیے جاؤ گے	اس دن	نعمتوں کی بابت

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ — رکوعہا 1 — آیاتہا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	الْعَصْرِ ﴿1﴾	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَفِيْ خُسْرٍ ﴿2﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ
قسم ہے	زمانے کی!	بلاشبہ	انسان	البتہ خسارے میں ہے	سوائے	ان لوگوں کے جو

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَتَوَاصَوْا	بِالْحَقِّ
ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	نیک	اور ایک دوسرے کو وصیت (تاکید) کی	حق کی

وَتَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ ﴿3﴾
اور ایک دوسرے کو وصیت (تاکید) کی	صبر کی

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ — رکوعہا 1 — آیاتہا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ	لِّكُلِّ	هُمَزَةٍ	لُّمَزَةِ ﴿1﴾	الَّذِيْ	جَمَعَ	مَالًا
ہلاکت ہے	واسطے ہر	عیب جو	غیبت کرنے والے کے	وہ جس نے	جمع کیا	مال

وَّعَدَّدَهٗ ﴿2﴾	يَحْسَبُ	اَنَّ	مَالَهٗٓ	اَخْلَدَهٗ ﴿3﴾	كَلَّا
اور گن (گن) کر رکھا اس کو	وہ سمجھتا ہے	کہ بلاشبہ	اس کا مال	ہمیشہ زندہ رکھے گا اس کو	ہرگز نہیں!

لَيُنْۢبَذَنَّ	فِي الْحُطَمَةِ ﴿4﴾	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحُطَمَةُ ﴿5﴾
یقیناً وہ ضرور پھینکا جائے گا	حطمہ میں	اور کس چیز نے	خبر دی آپ کو	(کہ) کیا ہے	(وہ) حطمہ؟

نَارُ اللّٰهِ	الْمُوْقَدَةُ ﴿6﴾	الَّتِيْ	تَطَّلِعُ	عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿7﴾
اللہ (تعالیٰ) کی آگ ہے	بھڑکائی ہوئی	وہ جو	پہنچتی ہے	دلوں تک

اِنَّهَا	عَلَيْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ ﴿8﴾	فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿9﴾
بلاشبہ وہ (آگ)	ان پر	(ہر طرف سے) بند کر دی جائے گی	لمبے لمبے ستونوں میں

سُوْرَةُ الْفِيْل مَكِّيَّة — اٰيَاتُهَا 5 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اَ	لَمْ تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿1﴾
کیا	نہیں آپ نے دیکھا	کیا (سلوک)	کیا	آپ کے رب نے	ہاتھی والوں کے ساتھ؟

اَ	لَمْ يَجْعَلْ	كَيْدَهُمْ	فِيْ تَضْلِيْلٍ ﴿2﴾	وَّاَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ
کیا	نہیں اس نے کر دیا تھا	ان کی چال کو	بے کار؟	اور اس نے بھیجے	ان پر

طَيْرًا	اَبَابِيْلَ ﴿3﴾	تَرْمِيْهِمْ	بِحِجَارَةٍ	مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿4﴾
پرندے	جھنڈ کے جھنڈ	وہ پھینکتے تھے ان پر	کنکریاں	کھنگر کی

فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ ﴿5﴾
سو اس (اللہ) نے کر دیا انھیں (ایسے)	جیسے بھوسا	کھایا ہوا

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّة — اٰيَاتُهَا 4 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿1﴾	اٖلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ	الشِّتَآءِ	وَالصَّيْفِ ﴿2﴾
بوجہ مانوس ہونے کے قریش کے	ان کا مانوس ہونا	سفر سے	سردی کے	اور گرمی کے

فَلْيَعْبُدُوْا	رَبَّ	هٰذَا الْبَيْتِ ﴿3﴾	الَّذِيْٓ	اَطْعَمَهُمْ
لہٰذا چاہیے کہ وہ عبادت کریں	مالک کی	اس گھر (کعبہ) کے	وہ ذات جس نے	کھانا کھلایا ان کو

مِّنْ جُوْعٍ	وَّاٰمَنَهُمْ	مِّنْ خَوْفٍ ﴿4﴾
بھوک میں	اور امن دیا ان کو	خوف سے

سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ — رکوعہا 1 — آیاتہا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	يُكَذِّبُ	بِالدِّيْنِ ①	فَذٰلِكَ	الَّذِيْ
بھلا آپ نے دیکھا	اس شخص کو جو	جھٹلاتا ہے	جزا (قیامت) کو؟	تو یہ	وہ (شخص) ہے جو

يَدُعُّ	الْيَتِيْمَ ②	وَلَا يَحُضُّ	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ③
دھکے دیتا ہے	یتیم کو	اور نہیں وہ شوق دلاتا	کھانا کھلانے پر	مسکین کو

فَوَيْلٌ	لِّلْمُصَلِّيْنَ ④	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ ⑤
چنانچہ ہلاکت ہے	(ان) نمازیوں کے لیے	وہ جو کہ	وہ	اپنی نماز سے	غفلت کرتے ہیں

الَّذِيْنَ	هُمْ	يُرَآءُوْنَ ⑥	وَيَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ ⑦
وہ جو کہ	وہ	دکھلاوا کرتے ہیں	اور وہ روکتے ہیں	استعمال کی معمولی چیزیں بھی

سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ — رکوعہا 1 — آیاتہا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ	اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ ①	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ ②
یقیناً ہم نے	عطا کی آپ کو	کوثر	تو آپ نماز پڑھیں	اپنے رب کے لیے	اور قربانی کریں

اِنَّ	شَانِئَكَ	هُوَ	الْاَبْتَرُ ③
بلاشبہ	آپ کا دشمن	ہی	بے نام ونشان رہے گا

سُورَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ — رکوعہا 1 — آیاتہا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ①	لَآ اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ ②
آپ کہہ دیجیے:	اے کافرو!	نہیں میں عبادت کرتا	جن (بتوں) کی	تم عبادت کرتے ہو

وَلَآ اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ	اَعْبُدُ ③	وَلَآ اَنَا
اور نہ تم	عبادت کرنے والے ہو	(اس کی) جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	اور نہ میں (ہی)

عَابِدٌ	مَّا	عَبَدْتُّمْ ④	وَلَآ اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ
عبادت کرنے والا ہوں	جس کی	تم عبادت کرتے ہو	اور نہ تم (ہی)	عبادت کرنے والے ہو

مَآ	اَعْبُدُ ۝5	لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَلِيَ	دِيْنِ ۝6
(اس کی) جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	تمھارے لیے	تمھارا دین ہے	اور میرے لیے	میرا دین ہے

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ — رکوعها 1 — آیاتها 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا	جَآءَ	نَصْرُ اللّٰهِ	وَالْفَتْحُ ۝1	وَرَاَيْتَ	النَّاسَ	يَدْخُلُوْنَ
جب	آ جائے	اللہ کی مدد	اور فتح	اور آپ دیکھیں	لوگوں کو	(کہ) وہ داخل ہو رہے ہیں

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	اَفْوَاجًا ۝2	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	وَاسْتَغْفِرْهُ
اللہ کے دین میں	فوج در فوج	تو آپ تسبیح کیجیے	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور بخشش مانگیے اس سے

اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا ۝3
بلاشبہ وہ	ہے	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ — رکوعها 1 — آیاتها 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبَّتْ	يَدَآ	اَبِيْ لَهَبٍ	وَّتَبَّ ۝1	مَآ	اَغْنٰى	عَنْهُ
ٹوٹ جائیں	دونوں ہاتھ	ابولہب کے	اور وہ ہلاک ہو گیا	نہ	فائدہ دیا	اس کو

مَالُهٗ	وَمَا	كَسَبَ ۝2	سَيَصْلٰى	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ ۝3
اس کے مال نے	اور جو کچھ	اس نے کمایا	وہ ضرور داخل ہوگا	ایسی آگ میں	جو شعلوں والی ہے

وَّامْرَاَتُهٗ	حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝4	فِيْ جِيْدِهَا	حَبْلٌ	مِّنْ مَّسَدٍ ۝5
اور اس کی بیوی بھی	(جو) لکڑیاں ڈھونے والی ہے	اس کی گردن میں	رسی (ہوگی)	چھال کی بٹی ہوئی

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ — رکوعها 1 — آیاتها 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ ۝1	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ ۝2	لَمْ يَلِدْ
آپ کہہ دیجیے:	وہ	اللہ	یکتا ہے	اللہ	بے نیاز ہے	نہیں اس نے (کسی کو) جنا

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝3	وَلَمْ يَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ ۝4
اور نہیں وہ (خود) جنا گیا	اور نہیں ہے	اس کا	ہمسر	کوئی بھی

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 5 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ الْفَلَقِ ①	مِنْ شَرِّ	مَا	خَلَقَ ②
کہہ دیجیے:	میں پناہ میں آتا ہوں	صبح کے رب کی	(ہر) اس چیز کے شر سے	جو	اس نے پیدا کی

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ ③	وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ	فِي الْعُقَدِ ④
اور اندھیری رات کے شر سے	جب	وہ چھا جائے	اور پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے	گرہوں میں

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ ⑤
اور حسد کرنے والے کے شر سے	جب	وہ حسد کرے

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 6 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ النَّاسِ ①	مَلِكِ النَّاسِ ②
کہہ دیجیے:	میں پناہ میں آتا ہوں	انسانوں کے رب کی	انسانوں کے بادشاہ کی

اِلٰهِ النَّاسِ ③	مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ ④	الَّذِيْ
انسانوں کے معبود کی	وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے	وہ جو (ذکر اللہ سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے	وہ جو

يُوَسْوِسُ	فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤	مِنَ الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ ⑥
وسوسہ ڈالتا ہے	لوگوں کے سینوں میں	جنوں میں سے	اور انسانوں میں سے

قرآنِ مجید کی سورتوں کی فہرست

براہِ راست ترجمۂ قرآن سیکھنے کے لیے
مختصر جامع بنیادی قواعد اور عربی گرائمر

حرکت: زبر، زیر اور پیش میں سے ہر ایک کو "حرکت" کہتے ہیں، عربی میں ان کے نام حسبِ ذیل ہیں:

* فتحہ: زبر [ـَ] کو فتحہ کہتے ہیں اور جس حرف پر یہ حرکت آئے اسے "مفتوح" کہتے ہیں، جیسے: ﴿ اَلْمُسْتَقِيْمَ ﴾
* کسرہ: زیر [ـِ] کو کسرہ کہتے ہیں اور جس حرف پر یہ حرکت آئے اسے "مکسور" کہتے ہیں، جیسے: ﴿ كِتَابٌ ﴾
* ضمہ: پیش [ـُ] کو ضمہ کہتے ہیں اور جس حرف پر یہ حرکت آئے اسے "مضموم" کہتے ہیں، جیسے: ﴿ دُعَآءُ ﴾

تنوین: دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو "تنوین" کہا جاتا ہے۔ یہ ہمیشہ کلمہ کے آخر میں آتی ہے۔ ان کی ادائیگی کے وقت جو [ن] کی آواز پیدا ہوتی ہے اسے نون تنوین کہتے ہیں، مثلاً: يَوْمٌ، خَيْرًا، جَبَلٍ کو يَوْمُنْ، خَيْرَنْ اور جَبَلِنْ پڑھا جاتا ہے۔

سکون: حرکت کے نہ ہونے کی حالت کو "سکون" کہتے ہیں، اس کی علامت یہ [ـْ] ہے جبکہ یہ علامتیں بھی مستعمل ہیں: [ٰ]، [ۡ]

تشدید: اس علامت [ـّ] کا نام تشدید یا شدّہ ہے جس حرف پر یہ علامت ہو، اسے مُشَدَّد کہتے ہیں اور وہ دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے، مثلاً: ﴿ مُحَمَّدٌ ﴾ میں دوسرا میم۔

مفرد (کلمہ)

کلمہ: جس لفظ (word) سے کوئی معنی سمجھ میں آئے اسے "کلمہ" کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسمیں ہیں:

❁ اسم ❁ فعل ❁ حرف

اسم (Noun): اسم وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی از خود بیان کرے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے، مثلاً: مُحَمَّدٌ (بہت زیادہ تعریف کیا گیا)، اَرْضٌ (زمین)، قَمَرٌ (چاند)، بَابٌ (دروازہ)، صَادِقٌ (سچا)، صَالِحٌ (نیک)۔

فعل (Verb): فعل وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی از خود بیان کرے اور اس میں ماضی، حال اور مستقبل میں سے کوئی زمانہ

پایا جائے، مثلاً: خَلَقَ "اس نے پیدا کیا۔" دَعَا "اس نے پکارا یا دعا کی۔" يَسْمَعُ "وہ سنتا یا سنے گا۔"

حرف (Particle): حرف وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی بیان کرنے کے لیے اسم یا فعل کا محتاج ہو اور محض رابطہ کا فائدہ دے، مثلاً: بِ "ساتھ" فِیْ "میں" وَ "اور"۔

نوٹ: اسم اور فعل کے پہچاننے کے لیے علامات مقرر ہیں جن کی مدد سے ہم انھیں ایک دوسرے سے ممتاز کر سکتے ہیں۔

علاماتِ اسم

- الف لام شروع میں آئے، جیسے: ﴿ اَلصِّرٰطَ ﴾ "راستہ"۔ یہاں [صِرَاط] اسم ہے کیونکہ اس کے شروع میں الف لام ہے۔
- شروع میں حرف جر آئے، جیسے: ﴿ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ﴾ "تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔" یہاں [يد] اسم ہے کیونکہ اس کے شروع میں حرف جر [بِ] ہے۔
- مضاف الیہ ہو، جیسے: ﴿ هُدَى اللّٰهِ ﴾ "اللہ کی ہدایت۔" یہاں لفظ [اللّٰه] مضاف الیہ ہے۔
- اس پر تنوین آئے، جیسے: ﴿ جَزَآءً ﴾ "بدلہ"۔ یہاں [جَزَآء] کے آخر میں تنوین ہے۔
- مسند الیہ ہو، جیسے: ﴿ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ ﴾ "اور اللہ خوب خبر رکھنے والا ہے۔" یہاں لفظ [اللّٰه] مسند الیہ ہے جس کے بارے میں خبر دی جا رہی ہے۔
- منسوب ہو، جیسے: ﴿ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ﴾ "کیا (کتاب) عجمی اور (رسول) عربی ہے۔" یہاں أَعْجَمِيٌّ، أَعْجَم سے منسوب ہے اور عَرَبِيٌّ، عرب سے۔
- تصغیر ہو، جیسے: ﴿ قُرَيْشٍ ﴾ یہ قَرْشٌ کا اسم مُصَغَّر ہے۔
- تثنیہ ہو، جیسے: ﴿ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ ﴾ "دو یتیم بچوں کا۔"
- جمع ہو، جیسے: ﴿ اَنْهٰرٌ ﴾ "نہریں۔"
- موصوف ہو، جیسے: ﴿ اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴾ "مطمئن روح" یہاں "اَلنَّفْسُ" موصوف ہے۔
- اس کے ساتھ تائے متحرک (ۃ) ملی ہوئی ہو، جیسے: ﴿ مُسَلَّمَةٌ ﴾ "صحیح سالم"۔
- مُنَادٰی ہو، جیسے: ﴿ يٰۤاٰدَمُ ﴾ "اے آدم!" یہاں [يَا] حرف ندا ہے اور اٰدَمُ منادیٰ ہے۔

نوٹ: فعل بذاتہ جمع یا تثنیہ نہیں ہوتا بلکہ اسے فاعل کے اعتبار سے تثنیہ یا جمع کہا جاتا ہے۔

علاماتِ فعل

- شروع میں [قَدْ] ہو، جیسے: ﴿ قَدْ خَلَتْ ﴾ "تحقیق گزر چکی۔"
- شروع میں سین ہو، جیسے: ﴿ سَيَصْلٰى نَارًا ﴾ "وہ ضرور آگ میں جائے گا۔"

⊛ شروع میں سَوْفَ ہو، جیسے: ﴿ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ ﴾ "تو عنقریب اللہ ایسی قوم لے آئے گا۔"

⊛ شروع میں حرف جازم ہو، جیسے: ﴿ لَمْ يَلِدْ ﴾ "اس نے کسی کو نہیں جنا۔"

⊛ آخر میں ضمیر متصل ہو، جیسے: ﴿ أَنْعَمْتَ ﴾ "تو نے انعام کیا۔" یہاں [تَ] ضمیر ہے جو فعل کے ساتھ متصل ہے۔

⊛ آخر میں تائے ساکن ملی ہوئی ہو، جیسے: ﴿ نَبَّأَتْ ﴾ "اس نے خبر دی۔"

⊛ امر ہو، جیسے: ﴿ وَأْمُرْ أَهْلَكَ ﴾ "اور اپنے گھر والوں کو حکم دے۔"

⊛ نہی ہو، جیسے: ﴿ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ ﴾ "(اے نبی!) اپنی زبان کو حرکت نہ دیں۔"

نوٹ: فعل کی آخری چار (4) علامات کی تفصیل کے لیے آخر میں فعل کی بحث دیکھیے۔

اسم (Noun)

اسم عموماً کسی شخص، چیز، جگہ یا صفت وغیرہ کو ظاہر کرتا ہے۔ مندرجہ ذیل الفاظ عربی زبان میں اسم کہلاتے ہیں اور اُردو میں بھی بطورِ اسم استعمال ہوتے ہیں، مثلاً: کتاب، قلم، ورق، مسجد، نبی، رسول، امت، جماعت، حبیب، صدیق۔ اسماء کو عربی زبان میں دو طرح سے لکھا جاتا ہے:

① ان کے شروع میں [اَلْ] لگا دیتے ہیں، جیسے: كِتَابٌ سے اَلْكِتَابُ، قَلَمٌ سے اَلْقَلَمُ اور مَسْجِدٌ سے اَلْمَسْجِدُ۔ ان کے معنی ہوں گے: خاص کتاب، خاص قلم، خاص مسجد۔ جیسے انگریزی میں "The" ہے تقریباً اسی طرح عربی میں [اَلْ] ہے۔ اگر حروفِ شمسیہ (ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن) سے شروع ہونے والے اسماء سے پہلے [اَلْ] آئے تو ان حروفِ شمسیہ پر شد آئے گی اور "ل" ساکت (Silent) ہوگا، یعنی پڑھا نہیں جائے گا، جیسے: ﴿ وَالشَّمْسِ ﴾ "سورج کی قسم!"

② حروفِ شمسیہ کے علاوہ جس حرف پر بھی [اَلْ] آئے وہاں لام پڑھا جائے گا، جیسے: ﴿ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ﴾ "اور چاند کی (قسم!) جب وہ اس کے پیچھے آئے۔"

نوٹ: ◉ اسمِ نکرہ کے آخر میں عموماً تنوین آتی ہے، اگر اسمِ نکرہ کے شروع میں [اَلْ] لگا دیا جائے تو وہ معرفہ ہو جاتا ہے اس صورت میں اس کے آخر میں تنوین نہیں آتی، جیسے: كِتَابٌ (ایک کتاب) سے اَلْكِتَابُ (مخصوص کتاب۔)

◉ اور مضاف پر بھی تنوین نہیں آتی، جیسے: ﴿ صِرَاطَ الَّذِيْنَ ﴾ "راستہ ان لوگوں کا" اس کی وضاحت کے لیے اگلے صفحات آپ کے منتظر ہیں۔

اسم کی بنیادی اقسام

اسم کی بنیادی اقسام تین ہیں: ◉ مصدر ◉ مشتق ◉ جامد

✱ مصدر: وہ اسم جو خود کسی لفظ سے نہیں بنتا مگر اس سے بہت سے لفظ بنتے ہیں، مصدر کہلاتا ہے۔ مصدر کو کسی لفظ کا بنیادی

مادہ بھی کہہ سکتے ہیں، جیسے: عِلْمٌ مصدر (مادہ) ہے اسی سے عَالِمٌ (علم والا) ہے، اسی سے مَعْلُوْمٌ (جانا ہوا) ہے وغیرہ۔

* مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے بنتا ہے، جیسے: مذکورہ مثال میں عَالِمٌ یا مَعْلُوْمٌ ہیں۔ اس کی تین (3) قسمیں ہیں:

❁ اسم صفت ❁ اسم ظرف ❁ اسم آلہ۔

* اسم صفت: ایسا اسم جو کسی ذات کی صفت (اچھائی یا برائی) کو ظاہر کرے، جیسے: ﴿ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ﴾ ''آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا۔'' یہاں [فَاطِر] صفت کے معنی دے رہا ہے۔

اسم صفت کی پانچ قسمیں ہیں:

❁ اسم فاعل ❁ اسم مفعول ❁ اسم تفضیل ❁ اسم مبالغہ ❁ صفت مشبہ

۞ اسم فاعل: ایسا اسم جو کام کرنے والے پر دلالت کرے، جیسے: نَاصِرٌ (مدد کرنے والا۔) اور یہ مادے کے پہلے حرف کے بعد [ا] کے اضافے اور دوسرے حرف کو کسرہ دے کر اسے فَاعِلٌ کے وزن پر لانے سے بنتا ہے، جیسے: نَصْرٌ سے نَاصِرٌ۔ اس کے چھ صیغے ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	نَاصِرٌ	نَاصِرَانِ	نَاصِرُوْنَ
مؤنث	نَاصِرَةٌ	نَاصِرَتَانِ	نَاصِرَاتٌ

اور اگر فعل تین حروف سے زائد پر مشتمل ہے تو اس صورت میں اسم فاعل کے شروع میں ''میم'' مضموم ہوگا اور آخری حرف سے پہلا حرف مکسور ہوگا، جیسے: ﴿ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ﴾ ''اور جسے اللہ ذلیل کرے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔'' اس میں لفظ مُكْرِمٍ اسم فاعل ہے جو عزت دینے والے پر دلالت کر رہا ہے اور اسی طرح ﴿ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ﴾ ''اور البتہ ایمان والی لونڈی مشرک عورت سے بہتر ہے۔'' یہاں مُؤْمِنَةٌ اور مُشْرِكَةٌ اسم فاعل ہیں۔ یہ اسم فاعل، فعل مضارع کی علامت کی جگہ میم مضموم اور آخری سے پہلے حرف کو مکسور کرنے سے بنتا ہے۔

نوٹ: * اسم فاعل کے تثنیہ کی صورت میں آخر میں [ـَانِ] یا [ـَيْنِ] اور جمع میں [ـُوْنَ] یا [ـِيْنَ] کا اضافہ اور واحد مؤنث کی صورت میں [ة] اور جمع مؤنث کی صورت میں [ات] کا اضافہ ہوتا ہے۔

* اسم فاعل اور فاعل میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل مقررہ اوزان پر مشتق ہوتے ہیں جبکہ فاعل جملے میں آنے کی وجہ سے فاعل بنتا ہے، جیسے: ﴿ خَتَمَ اللّٰهُ ﴾ ''اللہ نے مہر لگا دی ہے۔'' میں لفظ ''اللّٰهُ'' فاعل ہے مگر اسم فاعل نہیں۔ فاعل مکمل جملہ بھی ہو سکتا ہے، نیز فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے جبکہ اسم فاعل پر اعراب کی تینوں حالتیں آسکتی ہیں، جیسے: ﴿ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا ﴾ ''اور جو کوئی کسی مومن کو قتل کرے۔'' یہاں مُؤْمِنًا بذات خود اسم فاعل کا صیغہ ہے لیکن جملے میں یہ بطور مفعول استعمال ہو رہا ہے۔

* اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کے بارے میں بتائے جس پر فعل واقع ہو، جیسے: ﴿ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴾ ''اور (قسم ہے) حاضر ہونے والے اور حاضر کیے گئے کی!'' یہاں مَشْهُوْد اسم مفعول ہے جو اس ذات پر دلالت کر رہا ہے جس کو حاضر کیا گیا ہے اور یہ مادے کے شروع میں میم مفتوح اور آخر سے ماقبل حرف کے بعد [و] کا اضافہ کر کے اسے مَفْعُوْلٌ کے وزن پر لانے سے بنتا ہے۔ اس کے بھی چھ (6) صیغے ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَنْصُوْرٌ	مَنْصُوْرَانِ	مَنْصُوْرُوْنَ
مؤنث	مَنْصُوْرَةٌ	مَنْصُوْرَتَانِ	مَنْصُوْرَاتٌ

اگر فعل تین حروف سے زائد پر مشتمل ہو تو اسم فاعل کی طرح اس کے شروع میں بھی ''میم'' مضموم ہوتا ہے لیکن اسم فاعل اور اسم مفعول میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں تثنیہ و جمع کی علامات کو چھوڑ کر آخری سے پہلا حرف مکسور ہوتا ہے جبکہ اسم مفعول میں مفتوح ہوتا ہے، جیسے: ﴿ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﴾ ''محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔'' میں لفظ ''مُحَمَّدٌ'' اسم مفعول ہے، یعنی ''جن کی تعریف کی گئی ہو۔''

۞ اسم تفضیل: وہ اسم جو دوسروں کی نسبت کسی ذات کے برتر یا بدتر ہونے کو ظاہر کرے۔ اس کا صیغۂ مذکر أَفْعَلُ کے وزن پر اور صیغۂ مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے، جیسے: ﴿ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ﴾ ''شراب اور جوئے کا گناہ ان کے نفع سے زیادہ بڑا ہے۔'' یہاں أَكْبَرُ اسم تفضیل ہے۔ اسی طرح ﴿ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴾ ''اور سب سے اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں۔'' یہاں حُسْنٰی اسم تفضیل مؤنث کا صیغہ ہے۔

۞ اسم مبالغہ: اگر فاعل میں صفت کی زیادتی پیش نظر ہو تو اسے مبالغہ کہتے ہیں، مثلاً: عِلْمٌ مصدر سے عَلِيْمٌ (بہت جاننے والا) جبکہ اسم فاعل عَالِمٌ ہے جس کے معنی فقط ''جاننے والے'' کے ہیں۔ اسم مبالغہ کے بعض اوزان یہ ہیں: فَعُوْلٌ، فَعِيْلٌ، فَعَّالٌ، فُعَالٌ، جیسے: ﴿ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴾ میں لفظ غَفُوْرٌ (بہت بخشنے والا) اور رَحِيْمٌ (انتہائی مہربان) مبالغے کے طور پر استعمال ہوئے ہیں، اسی طرح ﴿صِدِّيْق﴾ (بہت سچا) بروزن فِعِّيْل مبالغے کا صیغہ ہے۔

اسم تفضیل اور اسم مبالغے میں فرق یہ ہے کہ تفضیل میں دوسروں کے مقابلے میں زیادتی کے معنی ہوتے ہیں اور مبالغے میں بذاتِ خود زیادتی کے معنی پائے جاتے ہیں۔

۞ صفت مشبہ: وہ اسم مشتق ہے جس میں صفت بطور ثبوت اور دوام پائی جائے، جیسے: جَمِيْلٌ سے ایسی ذات مراد ہوگی جس میں خوبصورتی کی صفت ہمیشہ برقرار رہے جبکہ اسم فاعل میں یہ صفت عارضی ہوتی ہے۔ اسی طرح كَرِيْمٌ اور شَرِيْفٌ کے صیغے بھی صفت مشبہ کے ہیں۔ اس کے بعض اوزان یہ ہیں: فَعِلٌ کے وزن پر حَسِنٌ (خوبصورت)، اور قَبِحٌ (بدصورت) اور ''فَعَلٌ'' کے وزن پر حَسَنٌ (اچھا) اور فَعْلٌ کے وزن پر حَقٌّ ہے کیونکہ یہ اصل میں حَقَقٌ تھا، وغیرہ۔

* اسم ظرف: وہ اسم مشتق جو اس زمان یا مکان کو ظاہر کرے جس میں کام واقع ہو۔ یہ اسم تین حرفی فعل سے مادہ سے پہلے میم مفتوح لگا کر اسے مَفْعَلٌ یا مَفْعِلٌ کے وزن پر لانے سے بنتا ہے، جیسے: ﴿ كُلَّ مَرْصَدٍ ﴾ "ہر گھات کی جگہ میں" یہاں [مَرْصَد] (گھات کی جگہ)، اسی طرح ﴿ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ﴾ "مسجد حرام کی طرف" میں [الْمَسْجِد] (سجدہ گاہ) اسم ظرف ہے۔
* اسم آلہ: وہ اسم جو کام کرنے کے آلے کو ظاہر کرے۔ یہ اسم تین حرفی فعل سے مادے سے پہلے میم مکسور بڑھا کر اسے مِفْعَلٌ، مِفْعَلَةٌ یا مِفْعَالٌ کے وزن پر لانے سے بنتا ہے، جیسے ﴿ مِرْفَقًا ﴾، ﴿ مِنْسَاتَهٗ ﴾، ﴿ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ ﴾ "اور ناپ اور تول کم نہ کرو۔"
* جامد: وہ اسم جو نہ کسی لفظ سے بنا ہو نہ اس سے کوئی لفظ بنے، جیسے: فَرَسٌ "گھوڑا۔"

جنس کے اعتبار سے اسم کی اقسام

مذکر و مؤنث (Masculine and Feminine)

مؤنث: وہ اسم جس میں علامتِ تانیث لفظی یا پوشیدہ طور پر موجود ہو۔ اور علامات تانیث تین ہیں: ① [ة]، جیسے: مُسْلِمَةٌ، ② الف مقصورہ زائدہ، یعنی کھڑا زبر جو اسم تفضیل مؤنث کے صیغے میں یا مؤنث کی صفت کی صورت میں ہوتا ہے، جیسے: [عُظْمٰى] "سب سے بڑی"، [حُبْلٰى] "حاملہ"۔ اس کے علاوہ الف مقصورہ مؤنث کی علامت نہیں ہے، جیسے: [مُوْسٰى] پر الف مقصورہ تو ہے لیکن یہ مؤنث نہیں۔ ③ الف ممدودہ "اء" جیسے: اَلزَّهْرَاءُ (آب و تاب والی) اور اس علامت کا ایک ہی وزن ہے اور وہ [فَعْلَاءُ] ہے، جیسے: [حَمْرَاءُ] "سرخ رنگ کی" [زَرْقَاءُ] "نیلی" قرآن مجید میں ہے: ﴿ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ﴾ "وہ گائے زرد رنگ کی ہو۔" اور پوشیدہ علامتِ تانیث کی مثال [اَرْض] ہے، جیسے: ﴿ اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً ﴾ میں [اَرْض] کو مؤنث استعمال کیا گیا ہے جبکہ علامتِ تانیث لفظوں میں نہیں ہے۔

مذکر: وہ اسم جس میں تانیث کی کوئی علامت نہ پائی جائے، مثلاً: مُؤْمِنٌ، شَرِيْفٌ۔

باعتبار ذات مؤنث کی اقسام: ذات کے اعتبار سے مؤنث کی دو قسمیں ہیں: ● مؤنث حقیقی ● مؤنث لفظی۔

* مؤنث حقیقی: وہ مؤنث جس کے مقابلے میں نر جاندار ہو، خواہ تانیث کی علامت ہو یا نہ ہو، جیسے: ﴿ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ﴾ "اور ان (عیسیٰ علیہ السلام) کی والدہ صدیقہ تھیں۔" یہاں لفظ [اُمّ] مؤنث استعمال ہوا ہے، اگرچہ اس میں مؤنث کی علامت نہیں ہے۔
* مؤنث لفظی: وہ مؤنث جس کے مقابلے میں نر جاندار نہ ہو۔

نوٹ: مؤنث حقیقی کے لیے بولا جانے والا لفظ مؤنث ہی ہوگا، جیسے: [اُمّ] "ماں" اور مذکر کے لیے بولا جانے والا لفظ

مذکر ہی ہوگا، خواہ اس میں تانیث کی علامت پائی جائے، جیسے: طَلْحَةُ، حَمْزَةُ تائے تانیث کے باوجود یہ مذکر ہی استعمال ہوں گے کیونکہ یہ مذکر ہی کے لیے بنائے گئے ہیں۔

باعتبار علامت مؤنث کی اقسام: جس اسم میں نر اور مادے کا تصور موجود نہ ہو، اس کی تذکیر و تانیث پہچاننے کے لیے علامات تانیث مدنظر رکھی جاتی ہیں۔ اس لحاظ سے مؤنث کی دو قسمیں ہیں: ✿ مؤنث قیاسی ✿ مؤنث سماعی۔

* مؤنث قیاسی: وہ مؤنث جس میں علامت تانیث لفظوں میں موجود ہو، مؤنث قیاسی کہلاتی ہے، جیسے: ﴿ اَلْقَارِعَةُ ﴾ مؤنث قیاسی ہے۔ مذکر اسم جو کسی صفت (خوبی یا خامی) کو ظاہر کر رہا ہو، اس سے مؤنث بنانے کے لیے عام طور پر اس کے آخر میں [ۃ] لگا دیتے ہیں، جیسے: عَالِمٌ سے عَالِمَةٌ اور عَابِدٌ سے عَابِدَةٌ اسی طرح:

مؤنث			مذکر	
سجدہ کرنے والی	سَاجِدَةٌ		سجدہ کرنے والا	سَاجِدٌ
گواہی دینے والی	شَاهِدَةٌ	سے	گواہی دینے والا	شَاهِدٌ
توبہ کرنے والی	تَائِبَةٌ		توبہ کرنے والا	تَائِبٌ

* مؤنث سماعی: عربی میں مندرجہ ذیل الفاظ بھی مؤنث استعمال ہوئے ہیں، اگرچہ ان کے آخر میں تانیث کی "ۃ" نہیں، انھیں مؤنث سماعی کہتے ہیں، جیسے: شَمْسٌ (سورج)، أَرْضٌ (زمین)، خَمْرٌ (شراب)، نَارٌ (آگ)، دَارٌ (گھر)، سُوْقٌ (بازار)، رِيْحٌ (ہوا) وغیرہ۔

✿ عموماً جسم کے جوڑا جوڑا اعضاء بھی مؤنث استعمال ہوئے ہیں، جیسے: يَدٌ (ہاتھ)، رِجْلٌ (ٹانگ)، عَيْنٌ (آنکھ)، أُذُنٌ (کان)، قَدَمٌ (پاؤں) وغیرہ۔

✿ عربی میں شہروں اور ملکوں کے نام بھی مؤنث استعمال ہوئے ہیں، جیسے: لاهور، دمشق، باكستان، مصر، شام۔

✿ جہنم کے نام بھی مؤنث استعمال ہوئے ہیں، جیسے: ﴿ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴾ "بے شک جہنم گھات کی جگہ ہے۔"

✿ خاندان کے افراد أُمٌّ (ماں)، عَرُوْسٌ (دلہن) وغیرہ۔

نوٹ: خَلِيْفَةٌ، عَلَّامَةٌ وغیرہ مذکر ہیں کیونکہ یہ مردوں کے لیے بولے جاتے ہیں، [ۃ] کی وجہ سے انھیں مؤنث نہ سمجھا جائے۔

عدد کے اعتبار سے اسم کی اقسام

عدد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں: ✿ واحد ✿ تثنیہ ✿ جمع

واحد: وہ اسم جو ایک فرد یا چیز کے لیے استعمال ہو، واحد (مفرد) کہلاتا ہے، جیسے: کتاب، قلم وغیرہ۔

تثنیہ: ایسا اسم جو دو افراد یا اشیاء کے لیے استعمال ہو، تثنیہ کہلاتا ہے، جیسے: دو کتابیں، دو قلمیں، دو آدمی۔

عربی میں دو کے لیے واحد اسم کے آخر میں [ـَـانِ] یا [ـَـيْنِ] لگاتے ہیں، جیسے:

قَمِيْصٌ (ایک قمیص) سے قَمِيْصَانِ یا قَمِيْصَيْنِ (دو قمیص)، كَلِمَةٌ سے كَلِمَتَانِ یا كَلِمَتَيْنِ، أُخْتٌ (بہن) سے أُخْتَانِ یا أُخْتَيْنِ۔

جمع: ایسا اسم جو تین یا اس سے زیادہ افراد یا اشیاء کے لیے استعمال ہو، جمع کہلاتا ہے، جیسے: کتاب سے کتابیں، قلم سے قلمیں وغیرہ۔

مذکر کی جمع

عربی میں مذکر کی جمع بنانے کے لیے اسم کے آخر میں [ـُـوْنَ] یا [ـِـيْنَ] لگاتے ہیں، جیسے:

واحد		جمع (رفعی حالت)		(نصبی/جری حالت)	معنی
مُسْلِمٌ	سے	مُسْلِمُوْنَ	یا	مُسْلِمِيْنَ	تین یا اس سے زیادہ مسلمان
كَافِرٌ	سے	كَافِرُوْنَ	یا	كَافِرِيْنَ	تین یا اس سے زیادہ کافر
جَاهِلٌ	سے	جَاهِلُوْنَ	یا	جَاهِلِيْنَ	تین یا اس سے زیادہ جاہل
عَالِمٌ	سے	عَالِمُوْنَ	یا	عَالِمِيْنَ	تین یا اس سے زیادہ عالم

مؤنث کی جمع

عربی زبان میں مؤنث کی جمع بنانے کے لیے واحد کے آخر سے [ة] ختم کر کے ات لگاتے ہیں، جیسے: مُسْلِمَةٌ (مسلمان عورت) سے مُسْلِمَاتٌ (مسلمان عورتیں)، جَاهِلَةٌ (جاہل عورت) سے جَاهِلَاتٌ (جاہل عورتیں)، مُؤْمِنَةٌ (مومن عورت) سے مُؤْمِنَاتٌ (مومن عورتیں)، كَاتِبَةٌ (لکھنے والی) سے كَاتِبَاتٌ (لکھنے والی عورتیں)۔

نوٹ: [ـُـوْنَ] یا [ـِـيْنَ] سے بنائی ہوئی جمع کو جمع مذکر سالم اور [اتٌ] سے بنائی ہوئی جمع کو جمع مؤنث سالم کہتے ہیں کیونکہ ان صورتوں میں واحد کا صیغہ اپنی حالت پر برقرار رہتا ہے صرف آخر میں اضافہ ہوتا ہے۔

جمع کے مقررہ اوزان

اکثر اسمائے جمع مخصوص اوزان پر آتے ہیں۔ ان کی مختصر فہرست یہاں دی جاتی ہے:

أَفْعَالٌ	فُعُلٌ	فُعَلَاءُ	مَفَاعِلُ اور مَفَاعِيْلُ
فُعُوْلٌ	أَفْعُلٌ	أَفْعِلَةٌ	فَعَالِلُ اور فَعَالِيْلُ
فِعَالٌ	فُعَّالٌ	أَفْعِلَاءُ	

جمع کے مقررہ اوزان کی تفصیل اور مثالیں درج ذیل ہیں جبکہ ان میں سے اکثر الفاظ اُردو میں بھی مستعمل ہیں:

أَفْعَالٌ [أَ فْ عَ ا لٌ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
وَلَدٌ	بیٹا	أَوْلَادٌ	عَمَلٌ	کام	أَعْمَالٌ
طِفْلٌ	لڑکا	أَطْفَالٌ	صَاحِبٌ	دوست	أَصْحَابٌ

فُعُوْلٌ [فُ عُ وْ لٌ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
شَاهِدٌ	گواہ	شُهُوْدٌ	مَلِكٌ	بادشاہ	مُلُوْكٌ
قَلْبٌ	دل	قُلُوْبٌ	بُرْجٌ	برج	بُرُوْجٌ

فِعَالٌ [فِ عَ ا لٌ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
حَسَنٌ	خوب صورت	حِسَانٌ	رَجُلٌ	مرد	رِجَالٌ
عَبْدٌ	بندہ	عِبَادٌ	جَبَلٌ	پہاڑ	جِبَالٌ

فُعُلٌ [فُ عُ لٌ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
رَسُوْلٌ	پیغمبر	رُسُلٌ	كِتَابٌ	کتاب	كُتُبٌ
عِمَادٌ	ستون	عُمُدٌ	سَبِيْلٌ	راستہ	سُبُلٌ

فُعَّالٌ [فُ عْ عَ ا لٌ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
جَاهِلٌ	بے وقوف	جُهَّالٌ	كَافِرٌ	کافر (منکر)	كُفَّارٌ

أَفْعُلٌ [أَ فْ عُ لٌ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
نَهْرٌ	دریا	أَنْهُرٌ	رِجْلٌ	ٹانگ	أَرْجُلٌ
بَحْرٌ	سمندر	أَبْحُرٌ	شَهْرٌ	مہینہ	أَشْهُرٌ

فُعَلَاءُ [ف ع ل ا ءُ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
شَرِيْفٌ	شریف	شُرَفَاءُ	ضَعِيْفٌ	کمزور	ضُعَفَاءُ
شَاعِرٌ	شاعر	شُعَرَاءُ	عَالِمٌ	علم والا	عُلَمَاءُ

أَفْعِلَةٌ [أ ف ع ل ةٌ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
طَعَامٌ	کھانا	أَطْعِمَةٌ	فُؤَادٌ	دل	أَفْئِدَةٌ
لِسَانٌ	زبان	أَلْسِنَةٌ	إِلٰهٌ	معبود	آلِهَةٌ

أَفْعِلَاءُ [أ ف ع ل ا ءُ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
نَبِيٌّ	پیغمبر	أَنْبِيَاءُ	غَنِيٌّ	دولت مند	أَغْنِيَاءُ
تَقِيٌّ	پرہیزگار	أَتْقِيَاءُ	ذَكِيٌّ	ذہین، ہوشیار	أَذْكِيَاءُ

مَفَاعِلُ [م ف ا ع لُ] اور مَفَاعِيْلُ [م ف ا ع ی لُ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
مَسْجِدٌ	مسجد	مَسَاجِدُ	مِصْبَاحٌ	چراغ	مَصَابِيْحُ
مَقْعَدٌ	سیٹ	مَقَاعِدُ	مِفْتَاحٌ	چابی	مَفَاتِحُ / مَفَاتِيْحُ

فَعَالِلُ [ف ع ا ل لُ] اور فَعَالِيْلُ [ف ع ا ل ی لُ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
دِرْهَمٌ	چاندی کا سکہ	دَرَاهِمُ	كَوْكَبٌ	ستارہ	كَوَاكِبُ
حَادِثَةٌ	حادثہ	حَوَادِثُ	قِرْطَاسٌ	کاغذ	قَرَاطِيْسُ

عموم وخصوص کے اعتبار سے اسم کی اقسام

اسم نکرہ اور اسم معرفہ (Common Noun and Proper Noun)

اسم نکرہ: عام نام کو اسم نکرہ کہتے ہیں، یعنی ایک ہی طرح کی کئی چیزوں کے عمومی نام، جیسے: قَلَمٌ (ایک قلم) كِتَابٌ (ایک کتاب) كُرْسِيٌّ (ایک کرسی)۔

اسم معرفہ: خاص نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں، مثلاً: مُحَمَّدٌ، إِبْرَاهِيْمُ، مَكَّةُ۔

اسم معرفہ کی سات اقسام ہیں:

- اسم علم: وہ اسم جو کسی خاص آدمی، خاص شہر یا خاص چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو، جیسے: محمد، مکہ، زمزم وغیرہ۔
- اسم ضمیر: وہ اسم ہے جو کسی نام کی جگہ استعمال کیا جائے، جیسے: ﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ﴾ "وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں" میں "هُوَ" اسم ضمیر ہے۔

ضمائر کی گردان یہ ہے:

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر مخاطب	مؤنث مخاطب	مذکر و مؤنث متکلم
واحد	هُوَ (وہ/اس)	هِيَ (وہ/اس)	أَنْتَ (تو/تم/آپ)	أَنْتِ (تو/تم/آپ)	أَنَا (میں)
تثنیہ	هُمَا (وہ دونوں/ ان دونوں)	هُمَا (وہ دونوں/ ان دونوں)	أَنْتُمَا (آپ دونوں/تم دونوں)	أَنْتُمَا (آپ دونوں/تم دونوں)	نَحْنُ (ہم دو/ ہم سب)
جمع	هُمْ (وہ سب/ ان سب)	هُنَّ (وہ سب/ ان سب)	أَنْتُمْ (تم سب/ آپ سب)	أَنْتُنَّ (تم سب/ آپ سب)	

اور اسی طرح إِيَّاكَ وغیرہ بھی ضمائر ہیں اور کچھ ضمائر فعل کے ساتھ متصل ہوتی ہیں جیسا کہ فعل کی بحث میں ماضی اور مضارع کی علامات سے واضح ہے۔

- اسم اشارہ: اس کی بحث آگے آرہی ہے۔
- اسم موصول: اسم موصول ایسے اسم کو کہتے ہیں جو اپنے صلے سے مل کر جملے کا جز بنتا ہے، جیسے: ﴿ اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ ﴾ "وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں" اس کا ترجمہ پڑھنے سے مفہوم ابھی واضح نہیں ہوا، یہ سوال باقی ہے کہ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں وہ کون لوگ ہیں؟ ان کا انجام کیسا ہوگا؟ وغیرہ۔ اس سے ظاہر ہوا کہ یہ جملے کا حصہ ہیں کیونکہ جملہ مکمل ہو تو اس سے ایک مفہوم واضح ہو جاتا ہے۔ یہاں ﴿ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ ﴾، ﴿ اَلَّذِيْنَ ﴾ کا صلہ ہے۔ عام اسمائے موصولہ یہ ہیں:

مذکر	اَلَّذِيْ	اَللَّذَانِ/اَللَّذَيْنِ	اَلَّذِيْنَ
مؤنث	اَلَّتِيْ	اَللَّتَانِ/اَللَّتَيْنِ	اَللَّاتِيْ

نوٹ: اُردو میں ان کے معنی عموماً جو، جس، جسے، جنھیں وغیرہ سے ہوتے ہیں۔

- معرف باللام: وہ اسم جس پر [اَلْ] آئے معرف باللام کہلاتا ہے۔ اس کی بحث شروع میں ہو چکی ہے۔

* وہ اسم نکرہ جو ان پانچوں اقسام میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو، وہ بھی معرفہ ہو جائے گا، جیسے: ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴾ ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔'' یہاں لفظ ''رَبِّ'' نکرہ ہے لیکن ''الْعٰلَمِيْنَ'' معرفہ کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے معرفہ ہو گیا ہے۔
* منادیٰ: ایسا اسم جسے حرف ندا (یا ''اے'' وغیرہ) کے ذریعے سے پکارا جائے، جیسے: ﴿ يٰزَكَرِيَّا ﴾ ''اے زکریا!'' اور کبھی حرف ندا محذوف ہوتا ہے، جیسے: ﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ﴾ ''اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے۔''

اعراب

عوامل کے مختلف ہونے سے کلمات کے آخر پر رونما ہونے والی ظاہری یا پوشیدہ تبدیلی کو اعراب کہتے ہیں۔ اور جس کلمے پر یہ تبدیلی ہو اسے معرب کہتے ہیں۔

اعراب کی چار قسمیں ہیں:

① رفع ② نصب ③ جر ④ جزم

جس پر رفع ہو اسے مرفوع، جس پر نصب ہو اسے منصوب، جس پر جر ہو اسے مجرور اور جس پر جزم ہو اسے مجزوم کہتے ہیں۔ جر صرف اسماء پر آتا ہے اور جزم صرف فعلوں پر آتا ہے۔

رفع کی علامات: ضمہ، [و] اور ثبوت نون ہیں۔ علامت ثبوت نون فعلوں کے ساتھ خاص ہے۔

نصب کی علامات: فتحہ، کسرہ، [ا]، [ي] اور حذف نون ہیں۔ علامت حذف نون فعلوں کے ساتھ خاص ہے۔

جر کی علامات: کسرہ، فتحہ اور [ي] ہیں۔

جزم کی علامات: سکون، حذف حرف علت اور حذف نون ہیں۔

اعراب سے یہ تعین ہوتا ہے کہ جملے میں کوئی کلمہ فاعل (Subject) ہے یا مفعول (Object) وغیرہ۔ مثلاً: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ ﴾ ''اور جب ابراہیم (علیہ السلام) کو اس کے رب نے آزمایا۔'' اس آیت میں لفظ ''ابراہیم'' پر نصب [ـَ] نے واضح کیا ہے کہ یہ مفعول ہے اور ''رَبُّهٗ'' پر رفع سے پتہ چلا کہ یہ فاعل ہے۔ اُردو میں فاعل کے بعد عموماً ''نے'' اور مفعول کے بعد عموماً ''کو'' استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ: معرب کے مقابلے میں مبنی ہوتا ہے۔ مبنی سے مراد وہ کلمہ ہے جس کا آخر عوامل کے مختلف ہونے کے باوجود ایک ہی حالت پر برقرار رہے۔ اسم ضمیر، اسم اشارہ اور اسم موصول ہمیشہ مبنی ہوتے ہیں۔

مرفوعات کی اقسام

مرفوعات وہ ہیں جن میں رفع کی علامت موجود ہو۔ مرفوعات آٹھ ہیں:

* فاعل: وہ ذات جس سے فعل واقع ہو، جیسے: ﴿ یَتُوْبُ اللّٰهُ ﴾ "اللہ توبہ قبول فرماتا ہے۔"
* نائب فاعل: ایسا مفعول جسے فاعل کی جگہ پر لایا گیا ہو، جیسے: ﴿ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ ﴾ "اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے۔" یہاں [مَثَلٌ] نائب فاعل ہے۔
* مبتدا: جس اسم سے جملے کی ابتدا ہو وہ مبتدا کہلاتا ہے اور یہ عموماً معرفہ ہوتا ہے، جیسے: ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴾ یہاں جملے کی ابتدا اسم [اَلْحَمْدُ] سے ہو رہی ہے، لہٰذا یہ مبتدا ہے اور ایسے جملے کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔
* خبر: جو جملہ اسم سے شروع ہو رہا ہو اس کے دوسرے جز کو خبر کہتے ہیں، جیسے: ﴿ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ﴾ "اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔" اس آیت میں لفظ [اَللّٰهُ] مبتدا اور [نُوْرُ] خبر ہے۔
* اِنَّ وغیرہ کی خبر: مبتدا اور خبر کے شروع میں جب "اِنَّ" تاکید کے لیے آتا ہے تو مبتدا کو اِنَّ کا اسم اور خبر کو اِنَّ کی خبر کہا جاتا ہے۔ اِنَّ وغیرہ کا اسم منصوب اور خبر مرفوع ہوتی ہے، جیسے: ﴿ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴾ "بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، انتہائی مہربان ہے۔" یہاں لفظ [اللّٰهَ] منصوب ہے کیونکہ یہ "اِنَّ" کا اسم ہے اور [غَفُوْرٌ] مرفوع ہے کیونکہ یہ خبر ہے۔
* كَانَ وغیرہ کا اسم: مبتدا اور خبر پر لفظ "كَانَ" آئے تو مبتدا "كَانَ" کا اسم کہلاتا ہے اور خبر "كَانَ" کی خبر کہلاتی ہے۔ "كَانَ" کا اسم ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے اور خبر ہمیشہ منصوب ہوتی ہے، جیسے: ﴿ كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴾ "اللہ بہت جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔"
* مَا اور لَا کا اسم: یہ بھی مرفوع اور ان کی خبر منصوب ہوتی ہے، جیسے: ﴿ مَا هٰذَا بَشَرًا ﴾ "یہ (یوسف) بشر نہیں۔"

نوٹ: اگرچہ "هٰذَا" اسم اشارہ مبنی ہونے کی وجہ سے بظاہر مرفوع نہیں مگر اپنے محل اور مقام کے اعتبار سے مرفوع ہے، اسے مرفوع محلی کہتے ہیں۔
* لائے نفی جنس کی خبر: لائے نفی جنس سے مراد وہ "لَا" ہے جس کے ذریعے پوری جنس سے خبر کی نفی کی گئی ہو، جیسے: «لَا شَجَرَةَ مُثْمِرَةٌ» "کوئی درخت پھل دار نہیں" اس میں لفظ [مُثْمِرَةٌ] مرفوع ہے۔ اور [لَا] کے ذریعے تمام درختوں سے پھل دار ہونے کی نفی ہے، اس وجہ سے اسے لائے نفی جنس کہا جاتا ہے۔

منصوبات

منصوبات وہ ہیں جن میں نصب کی علامت موجود ہو۔ منصوبات بارہ ہیں:
- مفعول بہ: جس اسم پر فاعل کا فعل واقع ہو وہ مفعول بہ کہلاتا ہے، جیسے: ﴿ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴾ "اور اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔" یہاں [اَعْمَالَ] مفعول بہ ہے۔
- مفعول مطلق: وہ مصدر جو اپنے ہم لفظ یا ہم معنی فعل کے بعد تاکید، نوع یا عدد بیان کرنے کے لیے آئے، مفعول مطلق کہلاتا ہے، جیسے: ﴿ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ﴾ "اور خوب ٹھہر ٹھہر کر قرآن مجید کی تلاوت کیجیے۔" میں

لفظ [تَرْتِيلًا] مفعول مطلق ہے۔

- مفعول لہٗ: ایسا اسم جو کسی کام کی غرض و غایت بیان کرے کہ یہ کام کس بنا پر ہوا یا کیا گیا مفعول لہٗ کہلاتا ہے، جیسے: ﴿ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ﴾ "اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔" یہاں [خَشْيَةَ] مفعول لہٗ ہے۔
- مفعول معہ: وہ اسم جو [وٗ] بمعنی "مَعَ" کے بعد واقع ہو، اسے مفعول معہ کہتے ہیں، جیسے: ﴿ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ﴾ "اے پہاڑو! اس (داود) کے ساتھ تسبیح دہراؤ اور (اے) پرندو! (تم بھی۔") یہاں [الطَّيْرَ] مفعول معہ ہے کیونکہ یہاں [وٗ] مَعَ کے معنی میں ہے، جیسا کہ ترجمے سے واضح ہے۔
- مفعول فیہ: جس جگہ یا وقت میں فعل واقع ہو، اسے مفعول فیہ یا ظرف کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

  * ظرف مکان * ظرف زمان

- ظرف مکان: جیسے: ﴿ وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ ﴾ "جبکہ ان کے آگے ایک بادشاہ تھا۔" یہاں لفظ [وَرَآءَ] مفعول فیہ (ظرف) ہونے کی بناء پر منصوب ہے۔
- ظرف زمان: جیسے: ﴿ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴾ "جس دن ہم متقیوں کو رحمٰن کی طرف (بطور) مہمان اکٹھا کر لائیں گے۔" یہاں لفظ [يَوْمَ] ظرف ہے۔
- حال: ایسا اسم جو کسی ذات کی حالت کو بیان کرے حال کہلاتا ہے، جیسا کہ اوپر والی مثال میں لفظ "وَفْدًا" ہے۔
- تمیز: ایسا اسم جو کسی چیز کا ابہام اور پوشیدگی دور کر دے، تمیز کہلاتا ہے، جیسے: ﴿ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا ﴾ "بے شک میں نے (خواب میں) گیارہ ستارے دیکھے۔" اگر یہاں [كَوْكَبًا] کا لفظ نہ ہوتو ہمیں یہ پتا نہیں چلے گا کہ وہ گیارہ چیزیں کیا تھیں؟ [كَوْكَبًا] نے اس پوشیدگی کو دور کر دیا۔
- مستثنیٰ: جو اسم "اِلَّا" وغیرہ کے بعد اسے ماقبل کے حکم سے الگ کرنے کے لیے ذکر ہو وہ مستثنیٰ کہلاتا ہے، جیسے: ﴿ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ﴾ "تو انھوں (فرشتوں) نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (نہ کیا۔")

مجرورات

مجرورات وہ ہیں جن میں جر کی علامت موجود ہو، مجرورات دو ہیں:

1. جن اسماء سے پہلے حروف جارہ آئیں، جیسے: ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾ میں لفظ [اِسْمِ]، "بِ" کی وجہ سے مجرور ہے۔
2. مضاف الیہ، یعنی وہ اسماء جن کی طرف کسی کی نسبت (اضافت) کی جائے، جیسے: ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ ﴾ میں [اِسْمِ] کی نسبت لفظ [اللّٰهِ] کی طرف کی گئی ہے، یعنی اللہ کے نام سے۔ اور اُردو میں اضافت کا معنی کرتے ہوئے عام طور پر "کا، کی، کے" آتا ہے، جیسے: [كِتَابُ اللّٰهِ] "اللہ کی کتاب" میں "کی" ہے۔

فعل (Verb)

فعل: کسی کام کے کرنے یا ہونے کو فعل کہتے ہیں، جیسے: ﴿ خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ ﴾ "اس نے تمھارے لیے پیدا کیا جو کچھ زمین میں ہے۔" یہاں [خَلَقَ] "پیدا کیا" فعل ہے۔

زمانے کے اعتبار سے فعل کی قسمیں

زمانے کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں:

① ماضی ② مضارع ③ امر ④ نہی

- فعل ماضی: وہ فعل جس سے پتا چلے کہ کام گزرے ہوئے زمانے میں ہو چکا ہے، مثلاً: قَالَ "اس نے کہا" جَاهَدَ "اس نے انتہائی کوشش کی۔"
- فعل مضارع: وہ فعل جس میں موجودہ یا آئندہ زمانے میں کام کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہو، مثلاً: يَسْمَعُ "وہ سنتا ہے یا سنے گا۔" تَعْلَمُوْنَ "تم جانتے ہو یا جان لوگے۔"

نوٹ: فعل مضارع، حال اور مستقبل دونوں زمانوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

- فعل امر: وہ فعل جس میں کسی شخص کو کام کرنے کا حکم دیا جائے، مثلاً: ﴿ لِيَشْهَدْ ﴾ "چاہیے کہ وہ حاضر ہو۔" ﴿ اِفْعَلُوْا ﴾ "تم کام کرو۔" ﴿ اُعْبُدْ ﴾ "تو عبادت کر۔"
- فعل نہی: نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے حکماً روکا گیا ہو، مثلاً: ﴿ لَا تُشْرِكْ ﴾ "تو شرک نہ کر۔" ﴿ لَا يَسْخَرْ ﴾ "وہ ٹھٹھا نہ کرے۔"

نوٹ: فاعل کے اعتبار سے صیغے تین قسم کے ہوتے ہیں:

- غائب: جس کے بارے میں بات کی جائے، اسے غائب کہتے ہیں۔
- مخاطب: جس سے بات کی جائے، اسے حاضر/ مخاطب کہتے ہیں۔
- متکلم: بات کرنے والے شخص/ اشخاص کو متکلم کہتے ہیں۔

مفعول کے اعتبار سے فعل کی قسمیں

مفعول کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

① لازم ② متعدی

* فعل لازم (Intransitive): جو فعل صرف فاعل ہی کے ساتھ پورا ہو جائے اور اسے مفعول کی ضرورت نہ ہو، وہ فعل لازم کہلاتا ہے، جیسے: ﴿ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ﴾ "اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔" یہاں [جَآءَ] "آیا" فعل لازم ہے جس کا فاعل [رَجُلٌ] "ایک شخص" ہے۔

* فعل متعدی (Transitive): جس فعل کو فاعل کے ساتھ مفعول کی بھی ضرورت ہو وہ فعل متعدی کہلاتا ہے، جیسے: ﴿ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ ﴾ "کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو؟" یہاں [تَاْمُرُوْنَ] "تم حکم دیتے ہو" فعل متعدی ہے۔ اس کا فاعل ضمیر ہے اور [النَّاسَ] "لوگوں کو" اس کا مفعول ہے۔

نسبت کے اعتبار سے فعل کی قسمیں

نسبت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

- فعل معروف
- فعل مجہول

* فعل معروف (Active Verb): جس فعل کی نسبت فاعل کی طرف ہو، اسے فعل معروف کہتے ہیں، جیسے: ﴿ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ ﴾ "اور آیا فرعون" یہاں [جَآءَ] "آیا" فعل معروف ہے کیونکہ اس کی نسبت اس کے فاعل [فِرْعَوْنُ] کی طرف ہے، اسی طرح ﴿ اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴾ "جب قیامت واقع ہو جائے گی" میں [وَقَعَتْ] فعل معروف ہے کیونکہ اس کی نسبت فاعل [الْوَاقِعَةُ] کی طرف ہے۔

* فعل مجہول (Passive Verb): جس فعل کا فاعل مذکور نہ ہو اور اس فعل کی نسبت مفعول کی طرف ہو، وہ فعل مجہول کہلاتا ہے، جیسے: ﴿ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴾ "انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔" ﴿ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ ﴾ "تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے۔" ﴿ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ ﴾ "ان سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا۔"

ان مثالوں پر غور کرنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اگرچہ انسان کے پیدا کرنے والی اور روزہ فرض قرار دینے والی اور عذاب میں تخفیف کرنے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے لیکن افعال کی نسبت اللہ تعالیٰ، یعنی فاعل کی طرف نہیں ہے بلکہ فاعل مذکور ہی نہیں اور فعل کی نسبت مفعول کی طرف ہے، چنانچہ یہ تینوں افعال مجہول ہیں۔

نوٹ: فعل مجہول صرف فعل متعدی سے بنتا ہے۔ فعل لازم سے فعل مجہول براہِ راست نہیں بنتا کیونکہ فعل لازم کا مفعول نہیں ہوتا اور فعل مجہول میں نسبت مفعول کی طرف ہوتی ہے۔

فعل مجہول کی علامات

- ماضی مجہول: ماضی مجہول کا آخری سے پہلا حرف مکسور اور اس سے پہلے تمام متحرک حروف مضموم ہوں گے، خواہ ایک ہی حرف کیوں نہ ہو، جیسے: [كَتَبَ] فعل معروف ہے اس میں آخری حرف [بَ] ہے، لہٰذا فعل مجہول بنانے کے لیے اس سے پہلے [تَ] کو کسرہ (زیر) دیں گے اور [تَ] سے پہلے والے حرف کی حرکت کو ضمہ سے بدل دیں گے۔ یوں: ﴿ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ ﴾ "لڑنا تم پر فرض کیا گیا ہے۔" میں [كُتِبَ] فعل مجہول ہے۔ اسی قاعدے کے مطابق [اَنْزَلَ] "اس نے اتارا" سے [اُنْزِلَ] "اتارا گیا" اور [اِبْتَلٰى] "اس نے آزمایا" سے [اُبْتُلِيَ] "وہ آزمایا گیا" ہیں۔

○ مضارع مجہول: مضارع مجہول میں علاماتِ مضارع [أ، ت، ی، ن] جو شروع میں آتی ہیں، مضموم اور حروف اصلیہ میں سے آخری سے پہلا حرف مفتوح ہوتا ہے، جیسے: ﴿ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴾ ''اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے'' یہاں [يُنْظَرُوْنَ] فعل مضارع مجہول ہے۔ اس کا مادہ [نظر] ہے اور آخری حرف سے پہلا حرف [ظ] ہے جو مفتوح ہے اور شروع میں علامت مضارع مضموم ہے، اسی طرح آیت کریمہ: ﴿ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِى الْحِلْيَةِ ﴾ ''کیا (وہ اللہ کی اولاد ہے) جس کی زیور میں پرورش کی جاتی ہے'' یہاں [يُنَشَّأُ] ''وہ پرورش کی جاتی ہے'' فعل مضارع مجہول ہے۔

نوٹ: ماضی، مضارع معروف و مجہول میں کبھی حروفِ علت (Vowels) آجاتے ہیں جن کی وجہ سے صیغے کی شکل مختلف ہو جاتی ہے، مثلاً: مادہ [ق و ل] سے فعل ماضی معروف ''قَالَ'' اور ماضی مجہول ''قِيْلَ'' ہے جبکہ مذکورہ قاعدے کی رو سے اسے [قُوِلَ] ہونا چاہیے تھا۔ ایسے ہی مادہ میں کبھی ایک جیسے دو حرف آنے کی وجہ سے مذکورہ قاعدے پر عمل نہیں ہوتا۔

فعل کی گردانیں

عددی حیثیت، تذکیر و تانیث اور ضمیر کے اعتبار سے فعل کے بدلتے ہوئے صیغوں کے مجموعے کو گردان کہتے ہیں۔ فعل کی بنیادی گردانیں درج ذیل ہیں:

فعل ماضی معروف کی گردان:

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر مخاطب	مؤنث مخاطب	مذکر و مؤنث متکلم
واحد	نَصَرَ	نَصَرَتْ	نَصَرْتَ	نَصَرْتِ	نَصَرْتُ
تثنیہ	نَصَرَا	نَصَرَتَا	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمَا	نَصَرْنَا
جمع	نَصَرُوْا	نَصَرْنَ	نَصَرْتُمْ	نَصَرْتُنَّ	

ماضی معروف و مجہول کی گردان کی تفصیل درج ذیل ہے:

ماضی معروف	معانی	ماضی مجہول	معانی	عدد	جنس	حالت
نَصَرَ	اس ایک مرد نے مدد کی	نُصِرَ	اس ایک مرد کی مدد کی گئی	واحد	مذکر	غائب
یہ تمام علامات سے خالی واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔ اس کے ذریعے سے فعل، مصدر اور مشتق میں حروف اصلیہ کو پہچانا جا سکتا ہے۔ اسی وجہ سے عربی لغت کی کتابوں میں مادے میں سب سے پہلے اسی صیغے کو ذکر کیا جاتا ہے۔ اگر اس کا فاعل ضمیر ہو تو [هُوَ] ضمیر پوشیدہ ہوگی۔						
نَصَرَا	ان دو مردوں نے مدد کی	نُصِرَا	ان دو مردوں کی مدد کی گئی	تثنیہ	مذکر	غائب
اس میں [ا] تثنیہ کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						

<table dir="rtl">
<tr><td>نَصَرُوْا</td><td>انھوں نے مدد کی</td><td>نُصِرُوْا</td><td>ان کی مدد کی گئی</td><td>جمع</td><td>مذکر</td><td>غائب</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [و] علامت جمع مذکر اور فاعل کی ضمیر ہے۔ اور [و] کے بعد [ا] اس لیے ہے کہ یہ [و] عاطفہ نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ واو جمع کے بعد الف، واو جمع اور واو عاطفہ میں فرق کے لیے آتا ہے۔</td></tr>
<tr><td>نَصَرَتْ</td><td>اس ایک عورت نے مدد کی</td><td>نُصِرَتْ</td><td>اس ایک عورت کی مدد کی گئی</td><td>واحد</td><td>مؤنث</td><td>غائب</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [تْ] ساکن علامت تانیث ہے اور اگر فاعل ضمیر ہو تو یہاں [ھِیَ] ضمیر پوشیدہ ہوگی۔</td></tr>
<tr><td>نَصَرَتَا</td><td>ان دو عورتوں نے مدد کی</td><td>نُصِرَتَا</td><td>ان دو عورتوں کی مدد کی گئی</td><td>جمع</td><td>مؤنث</td><td>غائب</td></tr>
<tr><td colspan="7">[نَصَرَا] میں [ا] کی طرح یہاں بھی [ا] تثنیہ کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔ اور [نَصَرَتْ] میں [ت] کی طرح یہاں بھی [ت] مؤنث کی علامت ہے۔ اور یہاں مفتوح اس لیے ہے کہ اس [ت] کے بعد [ا] ہے۔</td></tr>
<tr><td>نَصَرْنَ</td><td>ان سب عورتوں نے مدد کی</td><td>نُصِرْنَ</td><td>ان سب عورتوں کی مدد کی گئی</td><td>جمع</td><td>مؤنث</td><td>غائب</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [نَ] جمع مؤنث غائب کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔</td></tr>
<tr><td>نَصَرْتَ</td><td>تو ایک مرد نے مدد کی</td><td>نُصِرْتَ</td><td>تیری (ایک مرد کی) مدد کی گئی</td><td>واحد</td><td>مذکر</td><td>مخاطب</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [تَ] واحد مذکر مخاطب کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔</td></tr>
<tr><td>نَصَرْتُمَا</td><td>تم دو مردوں نے مدد کی</td><td>نُصِرْتُمَا</td><td>تم دو مردوں کی مدد کی گئی</td><td>تثنیہ</td><td>مذکر</td><td>مخاطب</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [تُمَا] تثنیہ مذکر مخاطب کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔</td></tr>
<tr><td>نَصَرْتُمْ</td><td>تم سب مردوں نے مدد کی</td><td>نُصِرْتُمْ</td><td>تم سب مردوں کی مدد کی گئی</td><td>جمع</td><td>مذکر</td><td>مخاطب</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [تُمْ] جمع مذکر مخاطب کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔</td></tr>
<tr><td>نَصَرْتِ</td><td>تو ایک عورت نے مدد کی</td><td>نُصِرْتِ</td><td>تو ایک عورت کی مدد کی گئی</td><td>واحد</td><td>مؤنث</td><td>مخاطب</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [تِ] واحد مؤنث مخاطب کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔</td></tr>
<tr><td>نَصَرْتُمَا</td><td>تم دو عورتوں نے مدد کی</td><td>نُصِرْتُمَا</td><td>تم دو عورتوں کی مدد کی گئی</td><td>تثنیہ</td><td>مؤنث</td><td>مخاطب</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [تُمَا] تثنیہ مؤنث مخاطب کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔</td></tr>
<tr><td>نَصَرْتُنَّ</td><td>تم سب عورتوں نے مدد کی</td><td>نُصِرْتُنَّ</td><td>تم سب عورتوں کی مدد کی گئی</td><td>جمع</td><td>مؤنث</td><td>مخاطب</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [تُنَّ] جمع مؤنث مخاطب کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔</td></tr>
<tr><td>نَصَرْتُ</td><td>میں ایک مرد یا عورت نے مدد کی</td><td>نُصِرْتُ</td><td>میری ایک مرد یا عورت کی مدد کی گئی</td><td>واحد</td><td>مذکر / مؤنث</td><td>متکلم</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [تُ] واحد مذکر و مؤنث متکلم کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔</td></tr>
</table>

نَصَرْنَا	ہم سب مردوں/عورتوں نے مدد کی	نُصِرْنَا	ہم سب مردوں/عورتوں کی مدد کی گئی	مثنیہ/جمع	مذکر/مؤنث	متکلم
اس میں [نَا] مثنیہ وجمع، مذکر ومؤنث متکلم کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						

اب ہم مندرجہ بالا نقشے میں مادہ اور علامات وضمائر کو علیحدہ کریں تو ہمارے سامنے یہ صورت آئے گی:

فعل	علامات	فعل	علامات
نصر	....	نصر	ا
نصر	وْا	نصر	تْ
نصر	تَا	نصر	نَ
نصر	تَ	نصر	تُمَا
نصر	تُمْ	نصر	تِ
نصر	تُمَا	نصر	تُنَّ
نصر	تُ	نصر	نَا

ان علامات کو کسی بھی فعل کے مادے کے آخر میں لگا کر ہم مطلوبہ صیغہ پہچان سکتے بلکہ بنا سکتے ہیں، مثلاً: [کتب] مادہ ہے اور ہمیں یہ مفہوم ادا کرنا ہے: ''ان دونوں نے لکھا۔'' تو ہم دیکھیں گے کہ کون سی علامت اور ضمیر اس مفہوم کو ادا کرتی ہے۔ تلاش کرنے سے معلوم ہوا کہ وہ علامت [ا] ہے تو ہم نے اس [ا] کو [کَتَبَ] کے آخر میں لکھ دیا تو [کَتَبَا] ''ان دونوں نے لکھا۔'' ہو گیا۔ علی ہٰذا القیاس یہی علامات لگا کر ہم مفہوم سمجھ بھی سکتے ہیں اور ادا بھی کر سکتے ہیں، جیسے:

نَظَرَ ''اس نے دیکھا'' کے آخر میں [ا] سے [نَظَرَا] ''ان دونوں نے دیکھا''

نَظَرَ کے آخر میں [وْا] سے [نَظَرُوْا] ''ان سب مردوں نے دیکھا''

نَظَرَ کے آخر میں [تُمْ] سے [نَظَرْتُمْ] ''تم سب مردوں نے دیکھا''

قرآن مجید میں ہے: ﴿ قَتَلْتُمْ نَفْسًا ﴾ ''تم نے ایک جان کو قتل کیا۔'' یہاں [قَتَلْتُمْ] میں [تُمْ] جمع مذکر مخاطب کی علامت ہے اور یہی فاعل کی ضمیر بھی ہے چنانچہ اس تفصیل سے چند امور سامنے آتے ہیں۔

* فعل ماضی معروف اور مجہول میں حرکات کے علاوہ باقی شکل وصورت ایک جیسی ہوتی ہے۔
* فعل ماضی معروف میں یہ علامات وضمائر فاعل اور فعل ماضی مجہول میں نائب فاعل ہوتی ہیں۔
* فعل ماضی میں تمام علامات وضمائر آخر میں لگائی جاتی ہیں جبکہ فعل مضارع میں غائب ومخاطب ومتکلم کی علامات مادے کے شروع میں اور ضمائر آخر میں آتی ہیں۔ ظاہری طور پر ماضی اور مضارع میں فرق کرنے کے لیے یہی سب

سے واضح علامت ہے۔

نوٹ: *اگر حروف اصلیہ میں سے کوئی حرف علت [ا، و، ی] ہوتو مادے کی شکل وصورت تو بدلے گی مگر علامات اسی طرح رہیں گی، جیسے: ﴿ قُلْتُمْ ﴾ "تم نے کہا" یہ لفظ اصل میں [قَوَلْتُمْ] ہے چونکہ حروف اصلیہ کی جگہ حرف علت ہے اس کی شکل تو بدل گئی لیکن [قُلْتُمْ] میں ضمیر اسی طرح موجود ہے۔

* یہ قواعد تین حرفی ماضی کے ہیں جبکہ تین حرف سے زائد ماضی کے آخر میں بالکل یہی علامات آئیں گی، البتہ باقی مادہ ابواب کے اعتبار سے بدل جائے گا، جیسے: ﴿ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ ﴾ "پھر تم پھر گئے" ماضی تو ہے مگر باب مختلف ہونے کی وجہ سے اس کا وزن [نَصَرْتُمْ] وغیرہ سے مختلف ہے۔

⊛ فعل مضارع معروف کی گردان:

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر مخاطب	مؤنث مخاطب	مذکر ومؤنث متکلم
واحد	يَنْصُرُ	تَنْصُرُ	تَنْصُرُ	تَنْصُرِيْنَ	أَنْصُرُ
تثنیہ	يَنْصُرَانِ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرَانِ	نَنْصُرُ
جمع	يَنْصُرُوْنَ	يَنْصُرْنَ	تَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرْنَ	

⊛ فعل مضارع مجہول کی گردان:

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر مخاطب	مؤنث مخاطب	مذکر ومؤنث متکلم
واحد	يُنْصَرُ	تُنْصَرُ	تُنْصَرُ	تُنْصَرِيْنَ	أُنْصَرُ
تثنیہ	يُنْصَرَانِ	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرَانِ	نُنْصَرُ
جمع	يُنْصَرُوْنَ	يُنْصَرْنَ	تُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرْنَ	

مضارع معروف ومجہول کی گردان کی تفصیل درج ذیل ہے:

مضارع معروف	معانی	مضارع مجہول	معانی	عدد	جنس	حالت
يَنْصُرُ	وہ ایک مرد مدد کرتا ہے/کرے گا	يُنْصَرُ	وہ ایک مرد مدد کیا جاتا ہے/جائے گا	واحد	مذکر	غائب
اس میں [ی] حرف مضارع اور غائب کی علامت ہے۔ اگر اس کا فاعل ضمیر ہوتو اس میں [هُوَ] ضمیر پوشیدہ ہوگی۔						
يَنْصُرَانِ	وہ دو مرد مدد کرتے ہیں/کریں گے	يُنْصَرَانِ	وہ دو مرد مدد کیے جاتے ہیں/جائیں گے	تثنیہ	مذکر	غائب
اس میں [ی] حرف مضارع اور غائب کی علامت ہے۔ [ا] تثنیہ کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔ اور [ن] اعرابی ہے۔						

يَنْصُرُوْنَ	وہ مدد کرتے ہیں/ کریں گے	يُنْصَرُوْنَ	ان کی مدد کی جاتی ہے/ جائے گی	جمع	مذکر	غائب
اس میں [ی] حرف مضارع اور غائب کی علامت ہے اور [و] جمع مذکر کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے اور [ن] اعرابی ہے۔						
تَنْصُرُ	وہ ایک عورت مدد کرتی ہے/ کرے گی	تُنْصَرُ	اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے/ جائے گی	واحد	مؤنث	غائب
اس میں [ت] حرف مضارع اور مؤنث غائب کی علامت ہے اور اس میں [ھِیَ] ضمیر پوشیدہ فاعل ہے۔						
تَنْصُرَانِ	وہ دو عورتیں مدد کرتی ہیں/ کریں گی	تُنْصَرَانِ	ان دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے/ جائے گی	تثنیہ	مؤنث	غائب
اس میں [ت] حرف مضارع اور مؤنث غائب کی علامت ہے اور [ا] تثنیہ کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے اور [ن] اعرابی ہے۔						
يَنْصُرْنَ	وہ سب مدد کرتی ہیں/ کریں گی	يُنْصَرْنَ	وہ سب مدد کی جاتی ہیں/ جائیں گی	جمع	مؤنث	غائب
اس میں [ی] حرف مضارع اور غائب کی علامت ہے اور [ن] جمع مؤنث کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
تَنْصُرُ	تو مدد کرتا ہے/ کرے گا	تُنْصَرُ	تو مدد کیا جاتا ہے/ جائے گا	واحد	مذکر	مخاطب
اس میں [ت] حرف مضارع اور خطاب (حاضر) کی علامت ہے۔ اس میں [أَنْتَ] ضمیر پوشیدہ فاعل ہے۔						
تَنْصُرَانِ	تم دونوں مدد کرتے ہو/ کرو گے	تُنْصَرَانِ	تم دونوں مدد کیے جاتے ہو/ جاؤ گے	تثنیہ	مذکر	مخاطب
اس میں [ت] حرف مضارع اور علامتِ خطاب ہے اور [ا] تثنیہ کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے اور [ن] اعرابی ہے۔						
تَنْصُرُوْنَ	تم مدد کرتے ہو/ کرو گے	تُنْصَرُوْنَ	تم مدد کیے جاتے ہو/ جاؤ گے	جمع	مذکر	مخاطب
اس میں [ت] حرف مضارع اور علامتِ خطاب ہے اور [و] جمع مذکر کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے اور [ن] اعرابی ہے۔						
تَنْصُرِيْنَ	تو مدد کرتی ہے/ کرے گی	تُنْصَرِيْنَ	تیری مدد کی جاتی ہے/ جائے گی	واحد	مؤنث	مخاطب
اس میں [ت] حرف مضارع اور علامتِ خطاب ہے اور [ی] واحد مؤنث مخاطب کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے اور [ن] اعرابی ہے۔						
تَنْصُرَانِ	تم دونوں مدد کرتی ہو/ کرو گی	تُنْصَرَانِ	تم دونوں کی مدد کی جاتی ہے/ جائے گی	تثنیہ	مؤنث	مخاطب
اس میں [ت] حرف مضارع اور علامتِ خطاب ہے اور [ا] تثنیہ کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے اور [ن] اعرابی ہے۔						

تَنْصُرْنَ	تم مدد کرتی ہو/ کرو گی	تُنْصَرْنَ	تم مدد کی جاتی ہو/ جاؤ گی	جمع	مؤنث	مخاطب
اس میں [تَ] حرف مضارع اور علامتِ خطاب ہے اور [نَ] جمع مؤنث کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
أَنْصُرُ	میں مدد کرتا ہوں/ کروں گا	أُنْصَرُ	میں مدد کیا جاتا ہوں/ جاؤں گا	واحد	مذکر/ مؤنث	متکلم
اس میں [أَ] حرف مضارع اور واحد مذکر ومؤنث متکلم کی علامت ہے اور اس میں "أَنَا" ضمیر پوشیدہ فاعل ہے۔						
نَنْصُرُ	ہم مدد کرتے ہیں/ کریں گے	نُنْصَرُ	ہم مدد کیے جاتے ہیں/ جائیں گے	تثنیہ/ جمع	مذکر/ مؤنث	متکلم
اس میں [نَ] حرف مضارع اور تثنیہ وجمع، مذکر ومؤنث متکلم کی علامت ہے اور اس میں "نَحْنُ" ضمیر پوشیدہ فاعل ہے۔						

فعل ماضی کی طرح یہاں بھی مندرجہ بالا نقشے میں مادے اور علامات کو علیحدہ کریں تو ہمارے سامنے یہ صورت آئے گی:

يَـ	نصر	———
يَـ	نصر	انِ
يَـ	نصر	وْنَ
تَـ	نصر	
تَـ	نصر	انِ
يَـ	نصر	نَ
تَـ	نصر	———

تَـ	نصر	انِ
تَـ	نصر	وْنَ
تَـ	نصر	يْنَ
تَـ	نصر	انِ
تَـ	نصر	نَ
أَ	نصر	———
نَ	نصر	———

اگر ہمیں حال یا استقبال کا مفہوم ادا کرنا ہے، مثلاً: ہمیں اس جملے کا مفہوم چاہیے: "ہم عبادت کرتے ہیں" تو ہم [عبد] کے شروع میں [نَ] لائیں گے کیونکہ یہ "ہم" کا مفہوم دیتا ہے اور [نَعْبُدُ] بن جائے گا، اسی طرح جس مادے سے جو بھی سمجھنا یا سمجھانا چاہیں شروع اور آخر میں اس کے مطابق علامات اور ضمائر کا استعمال کریں یا سمجھیں، جیسے: جَعَلَ (بنانا) کے شروع میں [تَ] اور آخر میں [وْنَ] لگانے سے [تَجْعَلُوْنَ] "تم بناتے ہو" ہو گیا۔

نوٹ: * اسماء ہوں یا افعال، تثنیہ اور جمع میں فرق کرنے کے لیے یہ علامت ہے کہ تثنیہ کا [ن] مکسور ہو گا جبکہ جمع کا [ن] مفتوح ہو گا، جیسے: ﴿اَلْعٰلَمِيْنَ﴾ "تمام جہان" جمع ہے اس وجہ سے [ن] مفتوح ہے اور ﴿يُرِيْدَانِ﴾ "وہ دونوں ارادہ رکھتے ہیں" یہاں [ن] مکسور ہے کیونکہ یہ تثنیہ کا صیغہ ہے۔

* فعل ماضی کے شروع میں کوئی علامت نہیں ہوتی جبکہ مضارع کے شروع میں [ا، ت، ی، ن] میں سے کوئی نہ کوئی

علامت ضرور ہوتی ہے۔

* فعل مضارع کے تمام صیغوں کے شروع میں [أ، ت، ی، ن] میں سے کوئی حرف ضرور ہوتا ہے اور آخری جانب سے نو (9) صیغوں کے بعد [ن] آتا ہے اور پانچوں صیغوں کے آخری حرف پر ضمہ [ـُ] آتا ہے، لہٰذا جس فعل کے آخر میں [ن] یا [و] کے علاوہ ضمہ آئے اور شروع میں [أ، ت، ی، ن] میں سے کوئی حرف ہو وہ فعل مضارع ہوگا۔ فعل مضارع پر بعض حروف کے آنے سے [ن] ساقط ہو جاتا ہے، جیسے: ﴿ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ ﴾ "تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے" یہاں [تَنَالُوْا] فعل مضارع ہے اور اصل میں [تَنَالُوْنَ] تھا لیکن [لَنْ] کی وجہ سے [تَنَالُوْنَ] کا [ن] ساقط ہو گیا ہے، لیکن [نَالَ] کے شروع میں علامت مضارع [ت] موجود ہے اس وجہ سے یہ مضارع ہے۔

۞ امر حاضر کی گردان:

	مذکر مخاطب		مؤنث مخاطب	
واحد	اُكْتُبْ	تو (ایک مذکر) لکھ	اُكْتُبِيْ	تو (ایک مؤنث) لکھ
تثنیہ	اُكْتُبَا	تم دونوں (مذکر) لکھو	اُكْتُبَا	تم دونوں (مؤنث) لکھو
جمع	اُكْتُبُوْا	تم (جمع مذکر) لکھو	اُكْتُبْنَ	تم (جمع مؤنث) لکھو

امر بنانے کا طریقہ

اوپر فعل مضارع کی علامات بیان ہوئی ہیں ان کو مدنظر رکھتے ہوئے امر مخاطب، مخاطب کے صیغوں سے اور امر غائب، غائب کے صیغوں سے بنتا ہے، فعل مضارع مخاطب کے چھ (6) صیغے ہیں۔

فعل مضارع سے علامت مضارع [ت] ساقط کر کے آخری حرف کو ساکن کرنے اور اگر آخر میں نون اعرابی یا حرف علت ہے تو اسے گرا دینے سے امر مخاطب بنتا ہے، بشرطیکہ [ت] کے بعد والا حرف متحرک (حرکت والا) ہو، جیسے: تُعَلِّمُ "تو سکھاتا ہے" سے عَلِّمْ "سکھایئے" اور اگر علامت مضارع [ت] کے بعد والا حرف ساکن ہے تو شروع میں ہمزہ وصلی [ا] آئے گا کیونکہ حرف ساکن سے شروع ہونے والے لفظ کو پڑھا نہیں جا سکتا۔ اب سوال یہ ہے کہ ہمزہ پر حرکت کون سی آئے گی؟ اگر حروف اصلیہ میں سے آخری سے پہلا حرف مضموم ہے تو ہمزہ پر ضمہ آئے گا، جیسے: [تَكْتُبُوْنَ] میں حروف اصلیہ [كتب] ہیں اور آخری سے پہلا حرف [ت] ہے اور [ت] پر ضمہ ہے، لہٰذا ہمزہ پر بھی ضمہ ہی آئے گا، یعنی اُكْتُبُوْا اور نون اعرابی بھی گر جائیگا اور اگر آخری سے پہلا حرف مفتوح یا مکسور ہے تو ہمزہ پر کسرہ آئے گا، جیسے: [تَهْدِيْ] فعل مضارع ہے۔ علامت مضارع [ت] اور آخر سے حرف علت ساقط کیا اور آخری سے پہلا حرف [د] ہے جس پر کسرہ ہے، لہٰذا ہمزہ پر کسرہ آئے گا، یعنی: [اِهْدِ] "تو ہدایت دے" اور آخری سے پہلے حرف پر فتحہ کی مثال یہ فرمان باری ہے: ﴿ رَبَّنَا افْتَحْ ﴾ "اے ہمارے رب! فیصلہ فرما" اس میں [اِفْتَحْ] کو علیحدہ پڑھیں تو ہمزہ پڑھنے میں آئے گا۔

نوٹ: فعل امر اگر باب [اِفْعَال] سے ہو تو اس کا ہمزہ کلام کے اندر بھی ہمزہ پڑھا جائے گا۔ فعل امر اگر باب اِفْعَال سے نہیں تو اس کا ہمزہ وسطِ کلام میں حذف ہو جائے گا، جیسے: ﴿ فَقُلْنَا اضْرِبْ ﴾ ''تو ہم نے کہا: تو مار (اپنی لاٹھی۔'') یہاں اِضْرِبْ کا ہمزہ اس لیے نہیں پڑھا گیا کیونکہ یہ باب اِفعال سے نہیں ہے اور ﴿ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ ﴾ ''اور اپنے منہ سیدھے (قبلہ رخ) کر لو۔'' میں چونکہ ''اَقِيْمُوْا'' باب اِفعال سے ہے اس لیے اس کا ہمزہ عبارت کے اندر بھی پڑھنے میں آ رہا ہے۔

اور امر غائب و متکلم کی پہچان یہ ہے کہ مضارع کے باقی آٹھ صیغوں کے شروع میں [لِ] یعنی لام مکسور ہو گا اور امر مخاطب کی طرح آخری حرف ساکن ہو گا، نون اعرابی یا حرف علت ہو تو وہ بھی ساقط ہو جائے گا۔

اور اسی طرح: ﴿ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ ﴾ ''لہٰذا چاہیے کہ جو لوگ اس (رسول ﷺ) کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں اس بات سے ڈریں۔'' یہاں [لْيَحْذَرْ] فعل امر غائب ہے، جس پر [فَ] آئی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ لام امر اپنے سے پہلے کسی لفظ سے مل کر آئے تو لام امر ساکن پڑھا جائے گا۔

اور دوسری بات یہ سامنے آئی کہ جن افعال کا آخری حرف ساکن ہو اور ان کے آخر میں واوِلین جمع یا میم جمع ہو یا کوئی اور حرف ساکن ہو۔ ان کو اگر آگے ملانا ہو تو واوِلین جمع اور میم جمع کو ضمہ دے کر پڑھا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ حروف کو کسرہ دے کر ملایا جاتا ہے، جیسے یہاں اسی صیغے کے آخر میں [رِ] پر کسرہ ہے۔

نہی کی پہچان: فعل مضارع کے شروع میں لائے نہی [لَا] لگانے سے فعل نہی بن جاتا ہے، جیسے: ﴿ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ﴾ ''تو تمھیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے۔'' اس [لَا] کی وجہ سے مضارع کا آخری حرف ساکن ہو جاتا ہے اور اگر آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو وہ حرف علت اور نون اعرابی بھی گر جاتے ہیں، جیسے: ﴿ فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ ﴾ ''ان (والدین) سے ''اف'' تک نہ کہہ۔'' یہاں آخری حرف ساکن ہے۔ اسی طرح: ﴿ وَلَا تَقُوْلُوْا ﴾ ''اور نہ تم کہو۔'' یہاں پر نون اعرابی گرا دیا گیا ہے اور اسی طرح: ﴿ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ﴾ ''اور تو دنیا میں بھی اپنا حصہ مت بھول۔'' یہاں حرف علت گرا دیا گیا ہے کیونکہ اصل میں [تَنْسٰی] تھا۔

حرف (Particle)

حروف کی کئی اقسام ہیں مگر اس جگہ صرف حروف عاطفہ کا ذکر کیا جاتا ہے جبکہ حروف جارّہ کی بحث آگے آ رہی ہے۔

حروف عطف (Conjunctions): یہ حروف وہ ہیں جن کے ذریعے سے ایک کلمے یا جملے کے حکم اور اعراب میں دوسرے کلمے یا جملے کو شامل کر لیا جائے، مثلاً: ﴿ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ﴾ ''ہم نے (یوسف) کو حکمت اور علم دیا۔'' اس آیت میں [وَ] ''اور'' کے ذریعے سے [عِلْمًا] کو [حُكْمًا] کے اعراب اور حکم میں شامل کیا گیا ہے، یعنی جس طرح انھیں حکم عطا کیا گیا اسی طرح علم بھی عطا کیا گیا۔ جن دو کلمات یا جملوں کے مابین حرف عطف آئے ان میں سے پہلا معطوف علیہ اور دوسرا معطوف کہلاتا ہے۔

حروف	معانی	مثال
وَ	اور/ جبکہ/ حالانکہ	﴿ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ ﴾ "پس ہم نے اس (نوح) کو اور سفینے والوں کو نجات دی۔" یہاں [وَ] "اور" حرف عطف ہے۔
فَ	بعد ازاں/ پھر/ پس/ چنانچہ/ تو (برائے ترتیب)	﴿ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ ﴾ "اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو۔" یہاں [فَ] "تو" حرف عطف ہے۔
ثُمَّ	پھر/ تب/ اس کے بعد (برائے ترتیب لیکن تاخیر کے ساتھ)	﴿ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ○ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴾ "پھر اس کے لیے راہ آسان کر دی، پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچایا۔" یہاں [ثُمَّ] "پھر" حرف عطف ہے۔
حَتّٰى	یہاں تک کہ/ تک/ تاکہ/ نیز/ بھی/ حتی کہ	﴿ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ ﴾ "اور تم ان سے لڑو حتی کہ فتنہ (شرک) نہ رہے۔" یہاں [حَتّٰى] "حتی کہ" حرف عطف ہے۔
اِمَّا اَوْ اَمْ	خواہ/ یا (برائے شک/ برائے اختیار) وغیرہ نوٹ: یہ تینوں تقریباً ایک ہی مفہوم کے لیے استعمال ہوتے ہیں	﴿ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴾ "بے شک ہم نے اسے راستے کی ہدایت دی، خواہ شکر گزار بنے یا ناشکرا۔" یہاں [اِمَّا] "خواہ" حرف عطف ہے۔ اسی طرح: ﴿ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ﴾ "میں (یہاں) دن یا دن کا کچھ حصہ رہا ہوں۔" میں [اَوْ] "یا" حرف عطف ہے۔ ایسے ہی ﴿ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴾ "(اور میں نہیں جانتا) کہ جس کا تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا بعید؟" میں [اَمْ] بمعنی "یا" حرف عطف ہے۔
بَلْ	بلکہ (یہ معطوف علیہ سے اعراض کر کے معطوف کے لیے حکم ثابت کرتا ہے)	﴿ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴾ "(مگر کفار کو یقین نہیں) بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔" یہاں [بَلْ] "بلکہ" حرف عطف ہے۔
لٰكِنْ	لیکن (پہلے کلام سے جو وہم پیدا ہو اسے دور کرنے کے لیے آتا ہے، اس سے پہلے یا بعد نفی کا ہونا ضروری ہے)	﴿ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ﴾ "(اے نبی!) بے شک آپ جس سے محبت کریں اسے ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔" اسی طرح: ﴿ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴾ "اور انھوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنے آپ ہی پر ظلم کرتے تھے۔" ان دونوں مثالوں میں [لٰكِنْ] حرف عطف ہے اور دونوں میں نفی بھی ہے۔

نوٹ: یہ حروف کبھی صرف جمع یا رابطے کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں۔

اُردو زبان میں بھی حروف عطف مستعمل ہیں، مثلاً: ہَمّام اور حارث پڑھ رہے ہیں۔" یہاں لفظ "اور" کے ذریعے سے ہمّام اور حارث دونوں کے متعلق یہ خبر دی گئی ہے کہ وہ پڑھ رہے ہیں۔ اسی طرح اُردو میں لیکن، پس، پھر، چونکہ، چنانچہ، اور انگریزی میں but,and وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے۔

مرکب اور اس کی اقسام

اگر دو یا دو سے زیادہ کلمے مل کر آئیں تو انھیں مرکب کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں:

- مرکب مفید
- مرکب غیر مفید

مرکب مفید: جب کہنے والا بات کہہ چکے اور سننے والے کو اس بات سے کوئی خبر یا مطالبہ معلوم ہو تو اسے مرکب مفید کہتے ہیں، جیسے: ﴿ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ﴾ "یہ (وہ) کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں۔" میں سننے والے کو خبر معلوم ہوئی اور ﴿ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ﴾ "اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو (اس کے) رسول کی۔" سے سننے والے کو مطالبہ معلوم ہوا ہے۔ مرکب مفید ہی کو جملہ یا کلام کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

- جملہ خبریہ
- جملہ انشائیہ

جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں:

- اسمیہ
- فعلیہ

جملہ اسمیہ: وہ جملہ جس کا پہلا رکن اسم ہو، جملہ اسمیہ کہلاتا ہے، جیسے: ﴿ اَللّٰهُ عَلِيْمٌ ﴾ "اللہ خوب جاننے والا ہے۔" لفظ [اَللّٰهُ] مبتدا، اور لفظ [عَلِيْمٌ] "خوب جاننے والا ہے" خبر ہے۔

نوٹ: ● مبتدا ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے، خواہ [ال] کے ذریعے ہو یا معرفہ کی کوئی اور قسم، مثلاً: اسم ضمیر، اسم اشارہ یا اسم موصول وغیرہ۔

● دونوں اسموں کے آخر پر پیش ہوگی، جیسے:

اَللّٰهُ عَلِيْمٌ	اللہ خوب جاننے والا ہے
اَللّٰهُ اَحَدٌ	اللہ ایک ہے
اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ	رسول سچا ہے
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں

● مبتدا اگر واحد ہو تو خبر بھی واحد ہوگی۔ اگر مبتدا تثنیہ یا جمع ہو تو خبر بھی تثنیہ یا جمع ہوگی۔ اسی طرح اگر مبتدا مؤنث یا مذکر ہو تو خبر بھی اس کے مطابق ہوگی، جیسے:

اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ	رسول سچا ہے	اَلْمَرْاَۃُ صَادِقَۃٌ	عورت سچی ہے
اَلرَّسُوْلَانِ صَادِقَانِ	دو رسول سچے ہیں	اَلْمَرْاَتَانِ صَادِقَتَانِ	دو عورتیں سچی ہیں
اَلرُّسُلُ صَادِقُوْنَ	سب رسول سچے ہیں	اَلنِّسَاءُ صَادِقَاتٌ	تمام عورتیں سچی ہیں

جملہ فعلیہ: وہ جملہ جس کا پہلا رکن فعل ہو، اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں، مثلاً: ﴿ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴾ ''قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔'' یہاں [اِقْتَرَبَتْ] ''قریب آگئی'' فعل ہے، لہٰذا یہ جملہ فعلیہ ہے۔

مرکب غیر مفید: جب بات کہنے والا بات کہہ چکے اور سننے والے کو اس بات سے کوئی خبر یا مطالبہ معلوم نہ ہو، ایسے مرکب کو مرکب غیر مفید کہتے ہیں۔ اس کی چار قسمیں ہیں:

- مرکب اضافی
- مرکب توصیفی
- مرکب اشاری
- مرکب جارّی

○ مرکب اضافی: ایسا مرکب جس میں ایک اسم کا دوسرے اسم یا جملے سے تعلق بیان کیا جائے، مرکب اضافی کہلاتا ہے۔ مرکب اضافی میں پہلا جز مضاف اور دوسرا جز مضاف الیہ ہوتا ہے، جیسے: [کِتَابُ اللّٰہِ] ''اللہ کی کتاب'' یہاں [کِتَابُ] مضاف اور لفظ [اَللّٰہِ] مضاف الیہ ہے۔ اسی طرح ﴿ یَوْمَ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ﴾ ''اس دن سچوں کو ان کی سچائی نفع دے گی۔'' اس مثال میں مضاف الیہ مکمل جملہ ہے اور [یَوْمَ] مضاف ہے۔

عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں، جبکہ اُردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

مثالیں

ذِکْرُ اللّٰہِ (اللہ کا ذکر) اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ (قرآن کی آیات) قَوْمُ نُوْحٍ (نوح کی قوم) عَذَابُ اللّٰہِ (اللہ کا عذاب) عَالِمُ الْغَیْبِ (غیب کا عالم)

* اگر مضاف تثنیہ یا جمع ہو تو اس کا نون گرا دیا جاتا ہے، جیسے:

غُلَامَانِ + سَلِیْمٌ = غُلَامَا سَلِیْمٍ	سلیم کے دو غلام
مُسْلِمُوْنَ + پَاکِسْتَانُ = مُسْلِمُوْ پَاکِسْتَانَ	پاکستان کے مسلمان

○ مرکب توصیفی: وہ مرکب جس میں ایک اسم یا جملہ دوسرے اسم کی خوبی یا برائی یا کوئی اور وصف بیان کرے، مرکب توصیفی کہلاتا ہے۔ جس اسم کا وصف بیان کیا جائے اسے موصوف اور دوسرے کو صفت کہتے ہیں۔ اُردو میں صفت پہلے آتی ہے اور موصوف بعد میں جبکہ عربی میں موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں۔

مثالیں

عربی	اردو	عربی	اردو
مُؤْمِنٌ صَالِحٌ	صالح مومن	أَمِيْرٌ ظَالِمٌ	ظالم امیر
إِنْسَانٌ كَافِرٌ	کافر انسان	عَمَلٌ صَالِحٌ	صالح عمل

* عربی زبان میں موصوف اور صفت کے آخری حرکتیں ہمیشہ ایک طرح کی ہوتی ہیں۔
* معرفہ ونکرہ ہونے میں موصوف اور صفت ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں، جیسے:

اَلرَّسُوْلُ الْكَرِيْمُ ، رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ	معزز رسول
عَذَابٌ أَلِيْمٌ ، اَلْعَذَابُ الْأَلِيْمُ	دردناک عذاب

* تذکیر وتانیث میں بھی موصوف اور صفت دونوں ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے، جیسے:

رَجُلٌ صَالِحٌ	نیک مرد	اِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ	نیک عورت
مُسْلِمٌ عَاقِلٌ	عقل مند مسلمان مرد	مُسْلِمَةٌ عَاقِلَةٌ	عقل مند مسلمان عورت
يَوْمٌ عَظِيْمٌ	بڑا دن	لَيْلَةٌ عَظِيْمَةٌ	بڑی رات

* واحد، تثنیہ اور جمع میں بھی موصوف اور صفت دونوں ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے، جیسے:

رَجُلٌ صَادِقٌ	رَجُلَانِ صَادِقَانِ	رِجَالٌ صَادِقُوْنَ
اِمْرَأَةٌ صَادِقَةٌ	اِمْرَأَتَانِ صَادِقَتَانِ	نِسَاءٌ صَادِقَاتٌ

* اعراب، یعنی رفع، نصب اور جر میں بھی موصوف اور صفت دونوں ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے، جیسے:

هٰذَا رَجُلٌ صَادِقٌ	یہ سچا آدمی ہے
أُحِبُّ رَجُلًا صَادِقًا	میں سچے آدمی سے محبت کرتا ہوں
قَرَأْتُ مِنْ كِتَابٍ جَدِيْدٍ	میں نے نئی کتاب سے پڑھا

○ مرکب اشاری: ایسا مرکب جس میں کسی ذات کی طرف اشارہ کیا گیا ہو، مرکب اشاری کہلاتا ہے۔ اور جس اسم سے اشارہ کیا جائے اسے اسم اشارہ اور جس ذات کی طرف اشارہ کیا گیا ہو اسے مشار الیہ کہتے ہیں، جیسے: ﴿ذٰلِكَ الْكِتٰبُ﴾ ''وہ کتاب'' یہاں ذٰلِكَ اسم اشارہ اور اَلْكِتَابُ مشار الیہ ہے۔ قریب یا بعید کے اعتبار سے اسم اشارہ کی دو اقسام ہیں:

* اسم اشارہ قریب
* اسم اشارہ بعید

اسمائے اشارہ

○ اسمائے اشارہ قریب:

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا یہ ایک مذکر	هٰذَانِ / هٰذَيْنِ یہ دو مذکر	هٰؤُلَاءِ یہ سب مذکر
مؤنث	هٰذِهٖ یہ ایک مؤنث	هَاتَانِ / هَاتَيْنِ یہ دو مؤنث	یا یہ سب مؤنث

○ اسمائے اشارہ بعید:

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذٰلِكَ وہ ایک مذکر	ذَانِكَ / ذَيْنِكَ وہ دو مذکر	أُولٰئِكَ وہ سب مذکر
مؤنث	تِلْكَ وہ ایک مؤنث	تَانِكَ / تَيْنِكَ وہ دو مؤنث	یا وہ سب مؤنث

اشارہ جب جگہ کی طرف ہو تو اس کے لیے یہ الفاظ مستعمل ہیں:

هُنَا یا هٰهُنَا (یہاں)، هُنَالِكَ یا هُنَاكَ (وہاں)

اسم اشارہ قریب کی مثالیں

هٰذَا رَجُلٌ	یہ ایک مرد ہے	هٰذِهٖ امْرَأَةٌ	یہ ایک عورت ہے
هٰذَانِ رَجُلَانِ	یہ دو مرد ہیں	هَاتَانِ امْرَأَتَانِ	یہ دو عورتیں ہیں
هٰؤُلَاءِ رِجَالٌ	یہ سب مرد ہیں	هٰؤُلَاءِ نِسَاءٌ / نِسْوَةٌ	یہ سب عورتیں ہیں

○ مرکب جارّی: ایسا مرکب جو حرف جار اور اسم مجرور پر مشتمل ہو، مرکب جارّی کہلاتا ہے۔ حروف جارّہ جن اسماء کے شروع میں آئیں انھیں مجرور کہتے ہیں، جیسے: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ میں [اِسْمِ] حرف جارّ [بِ] کی وجہ سے مجرور ہے اور اسی لیے اس کے آخر میں زیر ہے۔

حروفِ جارّہ (Prepositions): حروف جارّہ درج ذیل ہیں:

- بِ (ساتھ/ سے With)، جیسے: ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ ﴾ "اللہ کے نام کے ساتھ"
- تَ (قسم کے لیے)، جیسے: ﴿ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ ﴾ "اور اللہ کی قسم! میں ضرور تمھارے بتوں کے خلاف تدبیر کروں گا۔"
- وَ (قسم کے لیے)، جیسے: ﴿ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴾ "قسم ہے قرآن مجید کی!"
- لِ (کے لیے/ واسطے/ for)، جیسے: ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ﴾ "تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔"
- كَ (مانند/ کی طرح/ as)، جیسے: ﴿ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ﴾ "اس کی مانند کوئی چیز نہیں۔"
- فِيْ (میں/ in)، جیسے: ﴿ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ ﴾ "اور تمھارے لیے (قتل) کا بدلہ لینے میں زندگی ہے۔"
- عَنْ (کے متعلق، کے بارے میں/ about / کی طرف سے/ from)، جیسے: ﴿ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴾ "اس عظیم خبر کے بارے میں۔"
- عَلٰى (پر/ on)، جیسے: ﴿ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى ﴾ "وہی لوگ ہدایت پر ہیں۔"
- حَتّٰى (تک/ یہاں تک کہ/ till / untill)، جیسے: ﴿ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴾ "طلوع فجر تک۔"
- مِنْ (سے/ form)، جیسے: ﴿ مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ﴾ "مسجد حرام سے۔"
- اِلٰى (تک/ کی طرف/ to)، جیسے: ﴿ تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ﴾ "اللہ کی طرف رجوع کرو۔"

نوٹ: مرکب غیر مفید کی ان کے علاوہ بھی کئی قسمیں ہیں۔

کچھ ترجمۂ قرآن کے بارے میں!

راقم نے جب قرآن مجید کے تفسیری حواشی تحریر کیے، جو "تفسیر احسن البیان" کے نام سے شائع ہوئے، تو اس وقت "دارالسلام" الریاض کے رفقاء نے ترجمے کے لیے مولانا محمد جوناگڑھی رحمہ اللہ کا وہ ترجمہ منتخب کیا جو تفسیر ابن کثیر کے اُردو ترجمے کے ساتھ چھپا ہوا ہے، تاہم اس میں بہت سے مقامات پر اصلاح زبان وبیان کر لی گئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے "تفسیر احسن البیان" کو قبولِ عام سے نوازا، اور ہر حلقے میں اسے پسند کیا گیا، حتی کہ علماء نے بھی اس کی تحسین اور راقم کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ لیکن اکثر علماء نے اس کے ساتھ ساتھ اس بات کا اظہار ہی نہیں، بلکہ اصرار کیا کہ ان تفسیری حواشی کے ساتھ ترجمہ بھی نیا لگایا جائے۔ موجود ترجمہ گو زبان وبیان کے اعتبار سے زیادہ پرانا نہیں ہے، لیکن بعض مقامات پر ضرورت سے زیادہ بامحاورہ ہونے کی وجہ سے اس میں قرآنی متن سے بہت بعد نظر آتا ہے۔ یہی بات دینی مدارس میں زیر تعلیم بعض طلبہ وطالبات کی طرف سے بھی ہم تک پہنچی اور انھوں نے یہ بھی کہا کہ ترجمے کے لیے ہمیں دوسرا قرآن دیکھنا پڑتا ہے۔

علماء اور طلباء، دونوں کی یہ باتیں ایک تو حقیقت کے قریب تھیں۔ دوسرے، ان میں قرآن فہمی کے جذبے کی کارفرمائی تھی۔ اس لیے راقم نے "دارالسلام" لاہور کے منتظم اعلیٰ عزیز گرامی حافظ عبدالعظیم اسد سَلَّمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَبَارَكَ فِيْ عُمُرِهٖ وَجُهُوْدِهٖ سے اس کا تذکرہ اور مذکورہ حضرات کی خواہش کو عملی جامہ پہنانے کی بابت مشورہ کیا، تو انھوں نے بھی اس کی تائید کی اور کہا کہ اس سے ادارے کی ایک بہت بڑی ضرورت بھی پوری ہو جائے گی، اور یوں انھوں نے بھی اس پر اپنی آمادگی اور تعاون کا نہ صرف اظہار کر دیا بلکہ محب ومشفق گرامی جناب عبدالمالک مجاہد حفظہ اللہ سے بھی اس کی منظوری لے لی۔ اس طرح ان دونوں حضرات کے مخلصانہ جذبہ وتعاون اور حوصلہ افزائی سے، اس راہ کا پہلا سنگ گراں، الحمد للہ دور ہو گیا اور ایک نیا ترجمہ کرنے کا عزم کر لیا گیا۔

آغاز کار میں باہمی مشاورت سے یہی طے پایا کہ لفظی ترجمہ کیا جائے، کیونکہ ترجمے کی ضرورت ہی اس لیے محسوس کی گئی کہ پہلے تفسیر کے ساتھ جو ترجمہ لگا ہوا ہے وہ لفظی نہیں ہے۔ علاوہ ازیں راقم کے خیال میں بھی قرآن فہمی کے لیے لفظی ترجمہ ہی عوام کے لیے مناسب رہتا ہے۔ بامحاورہ ترجمے سے جو کلامِ الٰہی کی ترجمانی ہوتی ہے، زیادہ سلیس ورواں ہونے کی وجہ سے قرآن کا مفہوم تو بآسانی سمجھ میں آجاتا ہے، لیکن اس رواں دواں ترجمے کو بار بار پڑھنے کے باوجود، پڑھنے والے کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ قرآن کے فلاں لفظ کا ترجمہ کیا ہے اور فلاں کا کیا۔ یوں عمر بھر قرآن خوانی اور ترجمہ خوانی کے باوجود، وہ براہ راست (ترجمے کے بغیر) قرآن خوانی کے لطف اور اس کے فہم سے اور اس کے اعجاز اور سحر بیانی سے محروم رہتا ہے اور یہ ظاہر بات ہے کہ براہ راست کلامِ الٰہی انسان کے قلب ودماغ پر جو اثر ڈال سکتا اور جو انقلاب وتغیر پیدا کر سکتا ہے، کوئی انسانی کلام اسے اس طرح متاثر نہیں کر سکتا اور نہ ہی تغیر وانقلاب کی راہ اس طرح ہموار کر سکتا ہے۔ اس لیے قرآن کو ترجمہ وتفسیر کے ساتھ پڑھنے کا مطلب یہ ہونا چاہیے کہ چند مرتبہ ایسا کرنے سے قاری کے اندر یہ استعداد پیدا ہو جائے کہ پھر وہ ترجمے کے بغیر بھی قرآن کو سمجھ سکے، تاکہ قرآن کا اعجاز اسے براہ راست متاثر کر سکے اور یہ چیز اگر انسان کوشش کرے، تو لفظی ترجمے سے تو حاصل ہو سکتی ہے، کسی بامحاورہ اور سلیس ورواں ترجمے سے حاصل نہیں ہو سکتی۔

علاوہ ازیں رواں دواں اور شگفتہ ترجمہ، چونکہ عام فہم ہوتا ہے، اس لیے قاری سرسری سے انداز میں ترجمہ پڑھ جاتا ہے، اسے زیادہ غور وفکر کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ جبکہ لفظی ترجمے میں زیادہ سلاست و شگفتگی ہوتی ہے نہ ہو ہی سکتی ہے کیونکہ لفظوں کی پابندی شگفتگی کی راہ میں رکاوٹ ہوتی ہے، اس لیے قاری کو ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ وہ ترجمے پر غور کرے اور اسے توجہ سے سمجھنے کی کوشش کرے۔ لفظی ترجمے میں یہ تعقید اور عدم سلاست (یعنی اس کا عام فہم نہ ہونا) ہی قرآن فہمی کی کلید ہے۔

راقم کو اگرچہ اوّل روز ہی سے یہ احساس تھا کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنا کوئی آسان کام نہیں، بلکہ نہایت مشکل کام ہے۔ تاہم جب اس کا آغاز کیا گیا تو اس کی مشکلات اور کٹھنائیاں مزید واضح ہو کر سامنے آگئیں، اور عملی تجربے سے یہ بات بھی سامنے آئی کہ بامحاورہ ترجمہ، لفظی ترجمے کی نسبت زیادہ آسان ہے۔ لفظی ترجمہ دنیا کا مشکل ترین کام ہے۔ بامحاورہ ترجمے میں الفاظ کو آگے پیچھے کرنے کی گنجائش ہوتی ہے اور ترجمے میں الفاظ کے اضافے کی بھی۔ جب کہ لفظی ترجمے میں یہ دونوں سہولتیں نہیں ہوتیں۔ اس میں کوشش یہ ہوتی ہے کہ عربی لفظ کے نیچے اس کا ترجمہ آئے، اس لیے اس میں اختصار و جامعیت کا بھی اہتمام کرنا پڑتا ہے اور تفصیل واضافے سے بچنے کا التزام بھی۔ ان دونوں باتوں کو ملحوظ رکھنا اس کام کو مشکل سے مشکل تر بنا دیتا ہے، اس پر مستزاد یہ بات کہ قرآن کریم کے لفظ لفظ کا ایسا ترجمہ، جو اس کے مفہوم، زور بیان اور اعجاز کو مکمل طور پر اپنے اندر سمیٹ لے، ناممکن ہے۔ الفاظ کے در وبست اور زبان وبیان کی تمام تعبیرات کلام الٰہی کی تاثیر اور اس کی معنویت کو کسی بھی زبان میں منتقل کرنے سے قاصر ہیں۔

بہرحال اللہ کے بھروسے پر ترجمے کا آغاز کر دیا گیا، یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس کے لیے جو اہلیت وصلاحیت درکار ہے، اس سے راقم محروم ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کا یہ بے پایاں کرم واحسان اور خصوصی فضل وانعام دیکھتے ہوئے کہ اس سے قبل اس نے مجھ جیسے بے مایہ اور علم وعمل سے تہی دامن شخص کو تفسیری حواشی لکھنے کی توفیق سے نواز دیا تھا، کچھ حوصلہ ہوا اور یہ امید ہوئی کہ وہ ترجمے میں بھی ضرور دست گیری ومعاونت فرمائے گا۔

اللہ کی مدد کے حصول کے لیے راقم نے خصوصی دعا کے ساتھ یہ التزام بھی کیا کہ روزانہ صلاۃ الاشراق کے علاوہ دوگانہ پڑھ کر رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ وَبِكَ نَسْتَعِيْنُ بِالْفَتَّاحِ کے ورد کے ساتھ کام کا آغاز کرتا رہا۔ یہی التزام تفسیری حواشی لکھنے کے دوران میں بھی راقم نے کیا تھا۔ احباب اور بزرگوں سے بھی دعاؤں کی خصوصی درخواستیں کیں اور انھوں نے بھی اس کام کی تکمیل کے لیے خصوصی دعائیں کیں، حتیٰ کہ کئی دوستوں نے حرم مکہ میں بھی دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام دوستوں اور بزرگوں کو اَجرِ جزیل سے نوازے جنھوں نے اس کام کے لیے دعائیں کیں اور ان کو بھی اس کام کے اجر وثواب میں شریک فرمالے۔ ﴿اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ﴾

قبولیتِ دعا کا ایک بڑا مظہر یہ سامنے آیا کہ راقم نے ترجمے کی مشکلات اور وقت کی تنگیٔ داماں کے پیش نظر عزیز گرامی حافظ عبدالعظیم اسد ﷾ سے استدعا کی کہ وہ رکن ادارہ مولانا محمد عبدالجبار، فاضل دارالحدیث محمدیہ جلالپور پیروالا (ملتان) کو ایک معاون کے طور پر مجھے دے دیں، تاکہ ایک فاضل ساتھی کی معاونت ورہنمائی بھی مجھے حاصل ہو جائے اور اس کام کی تکمیل بھی جلد از جلد کی جاسکے۔ عزیز گرامی سلمہ اللہ تعالیٰ نے راقم کی استدعا سے موافقت فرمائی اور مولانا موصوف ﷾ کو ادارے کے دوسرے کاموں سے فارغ کر کے میرے حوالے کر دیا۔ مولانا موصوف اردو ادب کا بھی اچھا ذوق رکھتے ہیں اور عربی علوم پر بھی خوب دسترس۔ اور یہ دونوں ہی

چیزیں ترجمے کے لیے ناگزیر ہیں، بنابریں ان کا انتخاب، حسن انتخاب، ہی کا مصداق ثابت ہوا۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ
مولانا موصوف ﷾ نے اس ترجمۂ قرآن میں بھرپور تعاون فرمایا۔ وہ راقم سے رہنمائی لیتے رہے اور راقم ان سے رہنمائی لیتا رہا۔ یہ اتنی مشکل گھاٹی تھی کہ اسے عبور کرتے ہوئے بارہا ہم دونوں کے اعصاب جواب دے جاتے رہے، تاہم ہانپتے کانپتے، بلکہ گرتے پڑتے اور بار بار کمر ہمت کستے اور دعائیں کرتے ہوئے اس سفرِ پُر صعوبت کو جاری رکھا۔ بالآخر اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اس کے فضل وکرم سے یہ نہایت دشوار گزار گھاٹی عبور کرتے اور یہ سر بفلک چوٹی سر کرنے میں ہم اپنے خیال کے مطابق کامیاب ہو گئے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ

بہرحال ہم نے اس ترجمے کو اپنی ممکن حد تک بہتر سے بہتر بنانے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کی ہے، لیکن اس کے باوجود ہم یہ دعویٰ نہیں کر سکتے کہ یہ ترجمہ دیگر تراجم سے بہت زیادہ بہتر ہے، اس لیے کہ ترجمے میں بہتر سے بہتر اسلوب اختیار کرنے کے باوجود مزید بہتری کی گنجائش موجود رہتی ہے۔ علاوہ ازیں تمام تر کوشش کے باوجود، انسان کلامِ الٰہی کو دوسری زبان میں، اس کے حسن، جامعیت اور اعجاز سمیت مکمل طور پر منتقل کرنے سے قاصر ہے، جیسا کہ ہم نے پہلے بھی صراحت کی ہے اور ہمیں اپنے عجز کا پورا اعتراف ہے، اس لیے ہم کوئی دعویٰ نہیں کرتے، صرف اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ ہم نے ترجمے کو لفظوں کے قریب رہتے ہوئے، جتنا عام فہم بنا سکتے تھے، اس کی پوری کوشش کی ہے تا کہ قرآن فہمی کے لیے یہ ترجمہ زیادہ سے زیادہ مفید ثابت ہو سکے۔
اس میں اصل کامیابی اور معیار کا تناسب کتنا اور کیسا ہے۔ اس کا فیصلہ اب قارئین کرام اور علمائے عظام ہی کو کرنا ہے۔ ہم نے اپنی حد تک صحیح سے صحیح ترجمات کے اختیار کرنے میں اور مناسب سے مناسب تر الفاظ واسلوب کے اپنانے میں پوری سعی وکاوش کی ہے۔ ہر مشکل مقام کو، جو قدم قدم پر عناں گیر ہوتے رہے، ہم نے جدید و قدیم تفاسیر وتراجم کی روشنی میں دیکھا، ایک ایک لفظ پر گھنٹوں صرف کیے اور تفاسیر وتراجم کے علاوہ لغات وشروحاتِ حدیث کی کتابیں بھی کھنگالیں اور اکثر پھر باہم مشورے سے، اللہ تعالیٰ جو کچھ بجھاتا، اسے تحریر کرتے رہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اس کام میں مولانا موصوف کی معاونت، رہنمائی اور محنت نہ ہوتی، تو یہ کام اتنی جلدی بھی نہ ہوتا اور شاید اتنا باوثوق اور معیاری بھی نہ ہوتا، جتنا ہمارے خیال میں یہ اس وقت ہے۔ اس اعتبار سے اس ترجمۃ القرآن میں مولانا موصوف، راقم کے ساتھ برابر کے شریک ہیں اور راقم ان کا شکر گزار ہے کہ انھوں نے رفاقت، معاونت اور رہنمائی کا پورا حق ادا کیا ہے۔ جَزَاهُ اللّٰهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ہر مترجم اپنے ترجمے کی بابت یہ وضاحت ضرور کرتا ہے کہ اس میں فلاں فلاں خوبیاں ہیں۔ اس ترجمے کی بابت بھی اہل علم کے ذہن میں یہ سوال آئے گا کہ اس ترجمے کی کیا امتیازی خصوصیات اور خوبیاں ہیں۔ تو واقعہ یہ ہے کہ آج سے تقریباً 5 سال قبل (2000ء میں) جب یہ ترجمہ کیا گیا تھا، اس وقت اسے تفسیر "احسن البیان" کے ساتھ لگانا مقصود تھا۔ اسی لیے اس ترجمے کے ساتھ ساتھ "احسن البیان" پر بھی حسب ضرورت نظر ثانی اور ترمیم واضافہ کیا تھا۔ یوں تفسیر مذکور کا بھی ایک نیا ایڈیشن تیار ہو گیا، جو حسب مشیت الٰہی کبھی نہ کبھی شائع ہوگا، فی الحال اضافہ شدہ ایڈیشن کی اشاعت بعض اسباب کی بنا پر رکی ہوئی ہے۔ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ
اس وقت ٹھیٹھ لفظی ترجمہ کیا گیا تھا، یعنی سوائے ان مقامات کے جہاں تحت اللفظ ترجمہ ممکن نہیں تھا، ہر لفظ کا ترجمہ اس کے نیچے

ہی کیا گیا تھا، حتیٰ کہ اس کی خاطر اردو کے معروف اسلوب کو بھی نظر انداز کر دیا گیا تھا، لیکن اس کی اشاعت کی نوبت ہی نہیں آئی۔ جن احباب کے علم میں یہ کام تھا، ان کی طرف سے اس کی اشاعت کا مطالبہ ہوتا رہتا تھا، ان کے اصرار پر ادارے نے یہ پروگرام بنایا کہ فی الحال ترجمہ ہی شائع کر دیا جائے اور اس کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا کہ اسے ڈبیوں والے انداز سے، یعنی بکسوں (خانوں) کے اندر قرآنی متن اور انھی خانوں (بکسوں) میں ان الفاظ کا اردو ترجمہ دے کر، شائع کیا جائے، چنانچہ بکسوں (خانوں) کی رعایت سے فائدہ اٹھا کر ترجمے میں بھی لفظوں سے تھوڑا سا انحراف کر لیا گیا، تاکہ ترجمے میں مزید سلاست و شگفتگی پیدا ہو جائے۔

جیسے مثال کے طور پر ﴿ذَهَبَ اللّٰهُ﴾ کے ترجمے (لے گیا اللہ) کو "اللہ لے گیا" سے، ﴿عَلٰى بَعْضٍ﴾ کے ترجمے (اوپر بعض کے) کو "بعض پر" سے، ﴿مَعَ نُوْحٍ﴾ کے ترجمے (ساتھ نوح کے) کو "نوح کے ساتھ" سے، ﴿اُوْلٰىهُمَا﴾ کے ترجمے (پہلا ان دونوں میں سے) کو "ان دونوں میں سے پہلا" سے، ﴿خِلٰلَ الدِّيَارِ﴾ کے ترجمے (درمیان شہروں کے) کو "شہروں کے درمیان" سے بدل دیا گیا۔ وَعَلٰى هٰذَا الْقِيَاس ان جیسی دوسری ترکیبیں یا الفاظ ہیں۔

الفاظ میں تقدیم وتاخیر یا انحراف سے مقصود سلاست و شگفتگی ہے، جس کا جتنا اہتمام ہو جائے، اس سے ترجمے میں حسن بھی پیدا ہو جاتا ہے اور تفہیم میں آسانی بھی۔ اور یہ انحراف بھی اس لیے کیا گیا ہے کہ متن اور ترجمہ دونوں ایک ہی خانے میں ہونے کی وجہ سے قارئین کو یہ معلوم کرنے میں کوئی دقت نہیں ہوگی کہ ﴿ذَهَبَ اللّٰهُ﴾ میں "لے گیا" کا ترجمہ اور ﴿مَعَ نُوْحٍ﴾ میں (ساتھ) کا ترجمہ، کس لفظ کا ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔ اس تھوڑی سی ترمیم سے یہ لفظی ترجمہ، تقریباً لفظی بھی رہا اور اردو اسلوب کا آئینہ دار بھی ہو گیا۔ اس اعتبار سے ہم اسے لفظی ترجمہ اور سلاست کا ایک حسین امتزاج بھی کہہ سکتے ہیں۔

اور اس ترجمے کا یہی اصل امتیاز ہے، اور اس کی بعض دیگر خصوصیات کا ضمناً پہلے ذکر آچکا ہے۔ نئی اصلاح وترمیم کا بیشتر کام رکنِ ادارہ مولانا محمد عبدالجبار صاحب نے راقم کی مشاورت سے کیا اور اس کی تصحیح و پروف ریڈنگ میں ادارہ کے دوسرے رفقاء مولانا منیر احمد رسولپوری، مولانا محمد عثمان منیب، مولانا سلیم اللہ زمان، حافظ اقبال صدیق مدنی، قاری عبدالرشید راشد، قاری عبدالوحید خاکی، حافظ علیم الدین وغیرہ شریک رہے۔

ان سب کا شکریہ راقم اپنی طرف سے بھی اور ادارے کی طرف سے بھی ادا کرنا ضروری سمجھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعیِ حسنہ کو قبول فرمائے اور اس کی بہترین جزا سے ان کو دنیا وآخرت میں نوازے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى أَحْسَنَ الْجَزَآءِ.

راقم آخر میں ایک مرتبہ پھر عظیم القدر عزیز حافظ عبدالعظیم اسد ﷾ اور مسلک سلف کے شیدائی وفدائی اور قرآن وحدیث کے عالمی پیمانے پر نشر واشاعت کے لیے شب وروز متحرک وسرگرم جناب عبدالمالک مجاہد ﷾ دونوں کا شکر گزار ہے کہ ان دونوں بھائیوں نے اس کام میں بھرپور تعاون فرمایا۔ واقعہ یہ ہے کہ ان کے مخلصانہ تعاون کے بغیر یہ عظیم منصوبہ پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعیِ حسنہ کو قبولیت سے نوازے اور ان کا بہترین صلہ انھیں دنیا وآخرت میں عطا فرمائے اور انھیں اور ہم سب کو اپنے دین کی بیش از بیش خدمت کرنے کی توفیق دے۔ این دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد!

حافظ صلاح الدین یوسف

مدیر: شعبہ تحقیق وتالیف دارالسلام، لاہور

ربیع الأول 1426ھ۔ مئی 2005ء

حرفِ اوّل

حضرت آدم علیہ السلام آسمان کی بلندیوں سے فرشِ زمین پر تشریف لائے تو ان کے پاس اپنی ذریت کے لیے ہدایت کا ایک نسخہ بھی تھا، پھر قافلۂ انسانیت کے لیے مختلف زمانوں اور زمینوں میں ہزاروں انبیا، ورسل علیہم السلام مبعوث ہوئے اور ان پاکیزہ صفت انسانوں میں چندوہ بھی تھے جنھیں وحی پر مشتمل کتابیں اور صحیفے عطا کیے گئے۔ بالآخر یہ سلسلۂ وحی غارِ حرا کی وحی: ﴿اِقْرَأْ﴾ کے آغاز سے شروع ہوا اور تکمیلِ دین وشریعت، اتمامِ نعمت اور انتخابِ دین اسلام پر ختم ہوگیا۔ یوں قرآن مجید خاتم الوحی بھی ہے اور قیامت تک انسانوں کی جادۂ توحید اور اطاعتِ رسول کے جملہ لوازم سے باخبر اور آگاہ کرنے والا صحیفہ بھی۔ نبی ﷺ کی بعثت سے قبل مختلف آسمانی مذاہب کے پیروکار اپنی کتابوں کے متن کھو چکے تھے اور ان پر عمل کا کوئی مبسوط اور منضبط نقشۂ کار ان کے پاس موجود نہ تھا۔ ادھر قرآن مجید کی حقانیت وجامعیت تو اپنی جگہ واضح، مگر اس کے متن کا کسی تحریفِ لفظی سے پاک ہونا صحائفِ آسمانی کی تاریخ کا سب سے بڑا اعجاز ہے۔

قرآن مجید نے اپنے برحق ہونے کی خود صداقت فراہم کی ہے۔ اس کے احکام پر مبنی معاشرہ اور ریاست خود عہدِ نبوی میں قائم ہوگئی۔ قرآنی احکام کو ایک مکمل عملی تفسیر میسر آئی۔ نبی ﷺ کی نبوت کے فرائض ثلاثہ بھی یہی تھے کہ انسانیت کے سامنے آیات الٰہی کی تلاوت کی جائے، ان کے ذریعے سے نفوس انسانی کا تزکیہ کیا جائے اور انھیں نفس امّارہ کی ساری کثافتوں اور کدورتوں سے محفوظ کر کے نَفْسِ مُطْمَئِنّہ کے درجے پر فائز کیا جائے۔ تاریخ اسلام کے اوراق اس امر کی شہادت فراہم کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی سیرت قرآن کی تفسیر پر مشتمل ہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی جماعت نے بھی اس کے معروف ومنکر کو اس درجہ سمجھ لیا کہ پھر اپنی زندگیوں کی کامل شہادت اس کے لیے پیش کردی۔

قرآن مجید اپنے پڑھنے اور ماننے والوں کے سامنے بہت سے مطالبات اور تقاضے پیش کرتا ہے۔ اوّلاً یہ کہ قرآن مجید کو وحیِ حق پر مشتمل اور مُنَزَّلٌ مِنَ اللّٰہ تسلیم کیا جائے۔ اس کے احکام پر شرح صدر کے ساتھ ایمان لایا جائے۔ اس کے متن میں جن صفات المؤمنین کو بیان کیا گیا ہے ان پر صدقِ دل کے ساتھ عمل کیا جائے اور انھی کی روشنی میں اپنی سیرت سازی کی جائے۔ اسی باعث اس کے ادب واحترام کے بہت سے لوازم بیان کیے گئے ہیں۔ آج انسانیت کے پاس یہ واحد صحیفۂ آسمانی ہے جس سے منشائے الٰہی معلوم کیا جاسکتا ہے۔ اسی لیے قرآن مجید کو تجوید وقراءت کی پوری پابندیوں کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ قرآن مجید نے اپنے مخاطبین کو قرآن فہمی کے مختلف وسائل اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ قرآنی آیات میں مسلسل غوروفکر اور تدبر وتفحص کے نتیجے میں اس کے حکیمانہ نکات سمجھ میں آتے ہیں۔ یہی نکات انوار الٰہیہ ہیں جن کی روشنی میں تعمیرِ کردار اور استحکامِ سیرت کے لوازم میسر آتے ہیں۔ فکر وتدبر کے نتیجے میں حکمت کا جوہر میسر آتا ہے جو قرآن مجید کے مطالعے کا سب سے بڑا حاصل ہے۔ قرآن مجید نے اسی کو خیرِ کثیر قرار دیا ہے۔ یہی خیرِ کثیر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی زندگیوں اور سیرتوں کی سب سے بڑی متاع ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم قرآن مجید کی حکمت سے ملنے والی اس متاعِ گراں بہا کو لے کر نکلے تو تہذیب وتمدن کے سارے ایوان جگمگا اُٹھے اور صالح تہذیب وثقافت کی

اقدار و روایات نے روئے ارضی سے ابلیسی قوتوں کا خاتمہ کردیا۔ زمین نورِ توحید سے جگمگا اٹھی اور انسانی قلوب واذہان کو حقیقی طمانیت نصیب ہوگئی۔ قرآن مجید کا فہم اور تدبر کوئی ہفت خواں نہیں جسے طے کیے بغیر کوئی طالبِ قرآن ان مطالبِ قرآنی کی تہہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ قرآن مجید پر جو مختلف نوعیت کے مظالم ہوئے، ان میں ایک ظلم یہ بھی رہا ہے کہ اس کی تعلیمات کا فہم عموم کی بجائے ایک خصوص بنا کر پیش کیا گیا۔ یہ قرآن مجید پر ایک اتہام اور بہتان ہے کہ یہ صرف چند مخصوص لوگوں کی میراث ہے اور وہی اس کے حکیمانہ نکات کو سمجھ سکتے اور بیان کرسکتے ہیں۔ قرآن مجید اس طرزِ استدلال کی نفی کرتا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ۝﴾

”بلاشبہ ہم نے قرآن مجید کو نصیحت کے لیے آسان بنایا ہے تو کوئی ہے جو اس سے نصیحت حاصل کرے؟“ (القمر 54:17)

قرآن کے معانی ومطالب کو اس کی جامعیت کے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے بیان کردیا۔ اور آپ کی یہ قرآنی تشریح وتفسیر احادیث میں پورے شرح وبسط کے ساتھ موجود ہے۔ رسول کریم ﷺ نے اپنی معلمانہ حکمتِ عملی سے قرآن مجید کی اس بصیرت کو صحابہ کے سامنے بیان کیا، جن کے حلقوں سے تابعین اور مابعد کے طبقات نے سیکھا ہے۔ تفسیر ماثور کی پوری روایت اسی مفہوم کی امانت دار ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے پیش کیا ہے۔ یوں جس طرح قرآن مجید کا متن ہر عیب سے پاک ہے، اسی طرح اس کی تشریح وتفسیر بھی پوری جامعیت کے ساتھ اُمت کے پاس موجود ہے۔

قرآن مجید کے معانی ومطالب کو بیان کرنے اور سکھانے کے لیے ہمیشہ سے اُمت میں اس کے درس وتدریس اور تعلیم وتعلم کے مراکز قائم رہے۔ ناظرۂ قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنا اور اس کے مطالب کو اسلوبِ رسالت کے ساتھ جاننا ایک ایسا دائرۂ کار رہا ہے جسے اس اُمت کے اکابرین اور مفسرین نے ہمیشہ ایک فرضِ منصبی کے طور پر پیش کیا ہے۔ گزشتہ چودہ صدیوں میں تعلیم قرآنی کے حلقے کئی درجوں میں قائم کیے گئے۔ ایک طرف اس کی تجوید وقراءت کے حلقے اور دوسری طرف اس کے تحفیظ کے مراکز قائم کیے گئے۔ تیسری طرف اس کے احکام اور تفسیری نکات سکھانے کے لیے درس وتدریس کا نظام قائم ہوا۔ چوتھی طرف قرآنی دعوت کو عام کرنے کے لیے اس کے ترجمہ وتفسیر پر توجہ دی گئی۔ یہی باعث ہے کہ آج دنیا کی بیشتر زبانوں میں ترجمہ وتفسیرِ قرآن کا ایک عظیم الشان ذخیرہ اپنی تمام تر علمی تابناکیوں کے ساتھ موجود ہے۔

ہمارے علم وتحقیق کے مطابق قرآن مجید کا پہلا جزوی ترجمہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے سورۂ فاتحہ کے فارسی میں ترجمے سے کیا اور پھر ہر عہد میں اس کے تراجم ہوتے چلے گئے۔ ابتدائی صدیوں میں اسلامی علوم کی زبان عربی رہی تو لوگ کثرت سے عربی زبان کے ذریعے ہی سے قرآن مجید کو سمجھتے رہے۔ قرآن مجید کی ابتدائی تفاسیر کا سرمایہ بھی عربی زبان میں ملتا ہے۔ علمی انحطاط اور دعوتی ضرورتوں کے پیشِ نظر پھر دوسری زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم وتفسیر کی روایت قائم ہوئی۔ یوں آج دنیا کی 103 زبانوں میں قرآن مجید کے مکمل تراجم نثر ونظم کی شکل میں موجود ہیں۔ اسی طرح بعض دوسری زبانوں میں اس کے مختلف اجزاء کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

برصغیر میں قرآنی تراجم کا آغاز شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے فارسی ترجمے سے ہوا جس سے تحریک کی سی صورت پیدا ہوئی۔ یہ 1739ء کا واقعہ ہے۔ اسی ترجمے کی روایت نے اردو ترجمے کی بنیاد ڈالی۔ آپ کے نامور فرزندان میں سے شاہ رفیع الدین رحمہ اللہ اور شاہ

عبدالقادر رحمہ اللہ نے 1805ء کے قریب قریب قرآن مجید کے اردو تراجم پیش کیے جو اپنے روزمرہ اور محاورہ کے اعتبار سے آج بھی دوسرے تراجم کے لیے ایک معیار اور سند کا درجہ رکھتے ہیں۔ یہ عجیب بات ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ پہلے شاہ رفیع الدین رحمہ اللہ نے کیا مگر شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ کا ترجمہ اس سے پہلے شائع ہوا اور اس کے اثرات زبان کے لحاظ سے زیادہ مفید اور واضح ہیں۔ آج جب کہ ہم 2005ء میں دارالسلام کے ایک معیاری ترجمۂ قرآن کے تعارف میں یہ سطور قلم بند کر رہے ہیں گزشتہ دوسو برسوں میں ایک ہزار کے قریب مکمل اور نامکمل اردو ترجمے ہمارے سامنے آتے ہیں۔ اہل علم کا اتفاق ہے کہ قرآن مجید کا کماحقہ ترجمہ کسی دوسری زبان میں ممکن نہیں، البتہ اس کی ترجمانی کی بہتر سے بہتر کوششوں اور اسالیب کو اختیار کیا جاسکتا ہے۔ بس یہی ایک نقطۂ نظر ہے جس کے پیش نظر ہر عہد کے مترجمین نے نئے سے نئے قرآنی تراجم پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ قرآن مجید کے معجزاثر لغوی سرمائے نے اس کے مترجمین کے لیے ہمیشہ یہ دقت پیدا کی ہے کہ عربی زبان کے الہامی اثر کو کسی دوسری زبان میں کیسے منتقل کیا جائے، اور قائم رکھا جائے۔ قرآنی زبان کے نمونے تو خود عربی ادب میں موجود نہیں تھے۔ یہ الگ بات کہ کچھ حضرات نے عربی زبان کے جاہلی ادب سے قرآنی مفاہیم کو سمجھنے کی کوشش کی ہے، مگر اس ضمن میں انھوں نے ایسی ایسی ٹھوکریں کھائی ہیں کہ بعض مقامات پر قرآن مجید کی تعلیمات واضح ہونے کے بجائے چیستان بن کر رہ گئی ہیں۔ قرآن مجید اپنے اسلوب اور ہیئت کے لحاظ سے نظم ہے یا نثر...... ناقدین ابھی تک اس کا بھی صحیح اور درست فیصلہ نہیں کر پائے۔ ذاتی طور پر مجھے ان حضرات کی رائے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کا ادبی پیرایہ، اسلوبی آہنگ اور لغوی ساخت نظم ونثر ہر دو کی لطافتوں اور نفاستوں سے قریب تر ہونے کے باوجود ایک جداگانہ مزاج رکھتی ہے۔ قرآنی اسلوب نہ تو کسی ادب پارے سے متاثر ہوا، اور نہ یہ جاہلی ادب کی لغت کے حوالے سے سمجھا جاسکتا ہے۔ اس کی تفہیم وتدبر کا واحد ذریعہ خود قرآنی لغت ہے جسے ہدایت کی ضروریات کے پیشِ نظر ایک خاص صرفی اور نحوی ترکیب کے ساتھ سمجھتے ہوئے اس کی ترجمانی کی کوشش کی جانی چاہیے۔ بظاہر قرآنی تعلیمات عربی زبان کے الفاظ ہی کے جامے میں پیش کی گئی ہیں مگر احکامِ قرآنی کی مشروعیت اسے ایک مخصوص مزاج عطا کرتی ہے۔ اس معجزانگیز مزاج کو جو مترجم جس قدر قریب تر ہو کر سمجھے گا، اس کی ترجمانی میں وہ خوبی پیدا ہوسکے گی جو قرآن کے صحیح مطالب کو سمجھنے اور جاننے کے لیے ناگزیر ہے۔

اُردو زبان میں قرآن مجید کی ترجمانی کی جو مثالی نمونے پائے جاتے ہیں ان میں ابھی تک شاہ برادران کی کوششیں ایک معیارِ مطلوب کے قریب تر ہیں۔ مولانا فتح محمد جالندھری رحمہ اللہ کے ترجمے میں قبولیت کے بہت سے عناصر ہیں مگر اسے بھی معیارِ مطلوب کا نمونہ قرار دینے میں ہم متذبذب ہیں۔ سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر ''تفہیم القرآن'' میں ایک آزاد اردو ترجمے کا تجربہ کیا ہے، جس میں قرآنی مفاہیم کے تسلسل کو اردو اسلوب کے تسلسل میں برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے۔ یہ ترجمہ اپنی شگفتگی، ادبیت اور معیاری روزمرہ اور محاورہ کا نمائندہ ہونے کے باوجود ترجمانی ہی کی ایک عمدہ کوشش ہے۔ انھوں نے اپنی اس کوشش کو ''عربی مبین'' سے ''اردوئے مبین'' میں تبدیل کرنے کی مساعی قرار دیا ہے۔ اس کے ماقبل کے تراجم کی نسبت یہ روانی اور سلاست میں منفرد ہے۔ اس عہد میں بعض مخصوص فقہی مسالک نے بھی قرآن مجید کے اردو ترجمے کی کوشش کی ہے مگر انھوں نے قرآن مجید کی فکری گہرائیوں سے مطابقت کی نسبت اپنے مخصوص عقائد کی ترجمانی کو ترجیح دی۔ ابوالکلام آزاد کا ترجمہ اگرچہ مکمل نہیں مگر اپنی ادبی شان کے اعتبار سے منفرد ہے۔

مولانا کی شخصیت میں ایک خوبی یہ تھی کہ ان کی مادری زبان عربی تھی اور وہ عربی، فارسی اور اردو کے نفیس اسالیب کی لطافتوں سے کماحقہٗ آگاہ تھے، مگر یہ ترجمانی بھی اردو زبان کا معیاری نقش قرار نہیں دی جا سکتی۔ خالص لسانی سطح پر قرآن مجید کا اعجاز بہت واضح ہے۔ اس کے اسالیب حد درجہ بلیغ، اس کے معانی متعدد اور اس کے مفاہیم و مطالب متنوع اور بوقلموں ہیں۔ مولانا عبدالماجد دریابادی نے اپنے انگریزی زبان کے ترجمے کے مقدمہ میں کیا خوب بات لکھی ہے:

"Of all the great works The Holy Quran is perhaps the least translatable."

''دنیا کے تمام عظیم (علمی) کارناموں میں شاید قرآن مجید سب سے کم ترجمے کی گنجائش رکھتا ہے۔''

قرآن مجید کا ہر ہر لفظ اپنے مقام پر ایک مخصوص معنوی اہمیت کا حامل ہے۔ بعض الفاظ کے ایک سے زیادہ معنی ہوتے ہیں۔ یہ سلسلہ محض ذو معنی الفاظ کا نہیں بلکہ بعض لفظوں کے تو بیک وقت بیسیوں مفہوم اور معانی ہوتے ہیں۔ ان میں سے کس مقام پر کس خاص لفظ کا ترجمہ کیا ہو سکتا ہے، اس کا انحصار مترجم کی علمی حیثیت، قواعد و ضوابط سے گہری واقفیت اور عربی روز مرہ اور محاورے سے بھرپور ذہنی مناسبت پر ہے۔ قرآن مجید کے عربی متن میں (ضمائر اشارہ) کا ترجمہ ایک مخصوص فنی مہارت کا متقاضی ہے۔ ذرا سی غفلت سے مترجم کا ترجمہ معنی کو کیا سے کیا کر سکتا ہے اور مفہوم کو کہیں سے کہیں لے جا سکتا ہے۔ اس کی مثالیں گمراہ قسم کے مترجمین میں کثرت سے دیکھی جا سکتی ہیں۔

قرآن مجید کے اردو تراجم ابتدا میں دکنی اور ہندی زبانوں کے نام سے منظر عام پر آئے۔ 1087ھ میں عبدالصمد بن نواب عبدالوہاب خان نے چار جلدوں میں قرآن مجید کا دکنی زبان میں ترجمہ کیا اور تفسیر لکھی ہے جو ''تفسیر وہابی'' کے نام سے مشہور ہے۔ اٹھارویں صدی سے قبل بعض نامکمل اور ناقص تراجم کے مخطوطات ہمارے کتب خانوں میں ملتے ہیں۔ اردو زبان کے فروغ کے لیے کلکتہ میں فورٹ ولیم کالج قائم کیا گیا جس کے پرنسپل ڈاکٹر جِلکرِسٹ (م 1841ء) تھے۔ ان کے ایماء پر علماء کی ایک کمیٹی نے 1803ء قرآن مجید کا ایک ترجمہ کیا۔ اس کمیٹی میں جو مترجمین شامل تھے، ان میں امانت اللہ شیدا، میر بہادر علی، کاظم علی، غوث علی حافظ اور مولوی فضل اللہ کے نام ملتے ہیں۔ اسے ہندی زبان کا ترجمہ قرار دیا گیا ہے۔ اس اردو ترجمے کے مخطوطات حیدر آباد دکن اور بمبئی کے کتب خانوں میں موجود ہیں۔

ڈاکٹر احمد خاں نے قرآن مجید کے اردو تراجم کی جو کتابیات تیار کی ہے اور وہ مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد سے شائع ہو چکی ہے، اس میں ایک ہزار سے زائد قرآن مجید کے اردو تراجم کا ذکر ہے۔ ڈاکٹر صالحہ عبدالحکیم شرف الدین نے قرآن حکیم کے اردو تراجم کے موضوع پر پی ایچ ڈی کا مقالہ لکھا ہے جو قدیمی کتب خانہ کراچی سے شائع ہو چکا ہے۔ اس میں بھی سترھویں صدی عیسوی سے بیسوی صدی عیسوی تک کے سیکڑوں اردو تراجم قرآن کا تفصیلی ذکر موجود ہے، مگر اس مقام پر ہمیں ان سب کا تذکرہ مطلوب نہیں۔ البتہ علمی وجوہ سے اہم ترین اردو مترجمین میں شاہ عبدالقادر، شاہ رفیع الدین، شاہ مراد اللہ انصاری، مرزا حیرت دہلوی، سید امیر علی، مولانا وحید الزمان، مولوی محمد انشاء اللہ، عبداللہ چکڑالوی، احمد رضا خان بریلوی، نعیم الدین مراد آبادی، سید حسن بہاری، ڈاکٹر ابوالفضل مرزا، خواجہ احمد دین امرتسری، اشرف علی تھانوی، محمود الحسن، سید احمد حسن دہلوی، ڈپٹی نذیر احمد، ابوالکلام آزاد،

سید ابوالاعلیٰ مودودی، امین احسن اصلاحی، احمد علی لاہوری، مولوی فیروز الدین، محمد جونا گڑھی، غلام وارث، کرم شاہ الازہری، محمد حنیف ندوی، حامد حسن بلگرامی، ثناء اللہ امرتسری، عبد المجید خادم سوہدروی، فتح محمد جالندھری، ڈاکٹر نصیر احمد ناصر، خواجہ حسن نظامی، عبدالماجد دریابادی، سرسید احمد خان، غلام احمد پرویز، مفتی محمد شفیع، مسعود احمد اور عبدالرحمٰن کیلانی وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ مذکورہ تراجم میں سرسید احمد خاں اور مسٹر غلام احمد پرویز کے ترجمے اردو ترجمے کی روایت میں ایک واضح انحراف کی مثالیں ہیں۔ مولانا ابوالکلام آزاد کا ترجمہ مکمل نہ ہونے کے باوجود علمی سطح پر لائق مطالعہ ہے۔ قرآن مجید کے ان تراجم میں قادیانی اور عیسائی مترجمین کا ذکر بوجوہ نہیں کیا گیا ہے کہ یہ مسلم عقائد کی رو سے لائق اعتنا نہیں ہیں۔ اردو زبان میں پچاس کے قریب مکمل اور نامکمل منظوم تراجم بھی ملتے ہیں مگر اپنے شعری صنائع اور خصائص کے باوجود یہ تمام کاوشیں قرآن مجید کے مفہوم کو مجروح کرنے والی ہیں۔ ہمارے نزدیک ان تمام اردو تراجم میں سے کسی ایک کو مثالی اور معیاری قرار دینا تو بہت مشکل ہوگا۔ البتہ ہم یہ بات وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ شاہ عبدالقادر، شاہ رفیع الدین، محمود الحسن، محمد جونا گڑھی، ثناء اللہ امرتسری، فتح محمد جالندھری اور سید ابوالاعلیٰ مودودی کے تراجم اردو زبان کے معیاری اور مقبول نمونے ہیں۔ اس موقع پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب مذکورہ تمام کوششیں کسی مثالی ترجمے کے نمونے کو پیش کرنے سے قاصر ہیں تو پھر اس معیارِ مطلوب کو حاصل کرنے کے فنی تقاضے کیا ہیں۔ اس مقام پر ہم اسی موضوع پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں:

① قرآن مجید کے اردو ترجمے میں امکانی حد تک عربی الفاظ کو علیٰ حالہٖ برقرار رکھا جائے۔ مترجمین نے سیکڑوں قرآنی الفاظ کو اردو ترجمے میں برقرار رکھا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق قرآن مجید کے 75 فیصد الفاظ آج بھی اردو زبان میں استعمال ہو رہے ہیں۔

② اردو ترجمہ عربی متن کے جس قدر قریب ہوگا، اپنی ترجمانی کے لحاظ سے کامیاب ٹھہرے گا۔

③ ترجمے میں مفہوم اور مطلب کو مجروح کرنے والے ہر پہلو کو نظر انداز کرنا ضروری ہے۔

④ وہ دل نشینی اور اعجاز آفرینی جو قرآن مجید کا عربی متن پڑھتے ہوئے محسوس ہوتی ہے، کوشش کی جائے کہ اسے اردو ترجمے میں برقرار رکھا جائے۔

⑤ ترجمے میں زبان کے تقاضوں پر مفہوم کی ضرورت کو ترجیح دی جائے۔

⑥ ترجمے کی زبان میں سادگی، سلاست، روانی اور سہولت کو پیش نظر رکھا جائے۔

⑦ اگر کسی ایک عربی لفظ کا ایک سے زیادہ اردو الفاظ میں ترجمہ ہوسکتا ہو تو عربی متن کے سیاق وسباق کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے موزوں ترین لفظ کا انتخاب کیا جائے۔

⑧ ترجمے میں عربی قواعد اور انشا کا لحاظ رکھا جائے۔ اس سلسلے میں مترجم کو صرف ونحو کے قواعد پر عبور حاصل ہونا چاہیے وگرنہ ترجمہ لطائف وغرائب کا مجموعہ بن کر رہ جائے گا۔

⑨ اردو زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے عربی زبان میں لغۃ القرآن پر لکھی گئی کتابوں اور قدیم تفاسیر ماثورہ سے بھرپور استفادہ کیا جائے۔

⑩ اردو ترجمہ کرتے ہوئے کتبِ حدیث میں ابوابِ تفسیر کی احادیثِ صحیحہ سے کما حقہ رہنمائی حاصل کی جائے۔

⑪ قرآن مجید کے پہلے مفسّر خود رسول اللہ ﷺ ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی اپنی استعداد کے مطابق مختلف سورتوں اور آیات کی تفسیر بیان کی ہے۔ ان ہر دو ذخائر سے استفادہ ناگزیر ہے۔ اپنے ترجمے کو ان نکات کے مطابق ڈھالا جائے۔

⑫ قرآن مجید میں مختلف سورتوں اور آیات کا ایک خاص شانِ نزول ہے۔ یہ آیات ایک زمانی اور مکانی تعلق بھی رکھتی ہیں۔ بعض جگہ چند خاص واقعات کے پس منظر میں ان آیات کی تفسیر وتشریح ممکن ہے۔ اردو ترجمہ کرتے ہوئے ان سب صورتوں کو پیشِ نظر رکھا جائے۔

⑬ قرآن مجید کے اردو مترجم کے لیے جہاں عربی زبان، اس کی صرف ونحو اور قواعد فصاحت وبلاغت کا علم ضروری ہے، وہاں اسے اردو زبان کے عہد بہ عہد لسانی تغیرات کی بھی خبر ہونی چاہیے۔ اردو لغت اور روزمرہ اور محاورے کی شناسائی بھی اس کے لیے ضروری ہے۔ مترجم کو اردو، عربی اور فارسی کے ذخیرۂ لغت پر جس قدر عبور ہوگا، ترجمے میں اسی قدر خوبی اور کمال کا پہلو پیدا ہوگا۔

مذکورہ تمام شرائط وضوابط کو ہم نے محض فنی لوازم کے طور پر پیش کیا ہے، مگر ایک کامیاب مترجم کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسلامی عقائد کا پختہ شعور اور عبادات واذکار کے مسنون آداب سے آگاہ ہو۔ اس کی شخصیت میں جس قدر للہیت، تقویٰ، راستبازی، خشیتِ الٰہی ہوگی، وہ مسلکی تعصبات سے جس قدر بالاتر ہوگا اور کتاب وسنت کے ذخیرے پر اسے جس قدر دسترس ہوگی، وہ رزق حلال پر جس قدر قناعت اور حرام امور سے جس درجہ اجتناب کرے گا، کلام الٰہی کے حکیمانہ اسرار ونکات کو اسی قدر بہتر سمجھ پائے گا۔

دارالسلام جو عالم اسلام کا ایک ممتاز طباعتی ادارہ ہے اور جس کا مقصدِ تاسیس ہی خالص کتاب وسنت کی دعوت کو جدید وسائل کے حوالے سے عامۃ المسلمین کے سامنے پیش کرنا ہے، اس ادارے نے بھی اپنی بساط اور وسائل کے مطابق اس میدان میں کامیاب اور روشن مثالیں پیش کی ہیں۔ دارالسلام کے مدیر ومہتمم عبدالمالک مجاہد ﷾ قرآن مجید کے خادموں اور کاتبوں کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ انھوں نے اپنے شعور کی آنکھیں کھولیں تو گھر کے ہر فرد کو خدمتِ قرآن کے لیے وقف پایا۔ انھیں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سعودی عرب کے مذہبی اور علمی ماحول میں مدت العمر رہنے کی سعادت حاصل ہوئی اور پھر کتاب وسنت کی اشاعت کے لیے ایک ادارے اور مکتبے کی بنیاد ڈالی تو ان کے سینے میں ایک خواہش مدت سے کروٹیں لے رہی تھی کہ قرآن مجید کی ایک ایسی تفسیر اور ترجمہ تیار کرایا جائے جو سلف صالحین کے افکار سے متصل اور ان کے عقائد اور منہج سے مربوط ہو۔ ایسے ترجمہ وتفسیر کی کوشش میں محدثانہ اسلوب کو ترجیح حاصل ہو اور اس سے اتباعِ سنت کے جذبات پیدا ہوں۔

اخلاص نیت سے معمور اس طلب نے بہت جلد عملی صورت اختیار کر لی۔ محترم حافظ صلاح الدین یوسف ﷾ کے مختصر حواشی اور مولانا محمد جوناگڑھی رحمہ اللہ کے اردو ترجمے کے ساتھ ''احسن البیان'' کے نام سے ایک سلفی منہج سے ہم آہنگ مختصر تفسیر تیار ہوگئی جس میں فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر فضل الٰہی ﷾ کی مشاورت اور فضیلۃ الشیخ مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوری رحمہ اللہ کی نظرثانی بھی شامل تھی۔ اس کاوش کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسی مقبولیت حاصل ہوئی کہ آج اردو خواں دنیا میں اس کی مسلسل طلب ایک ریکارڈ کی حیثیت رکھتی ہے۔ دارالسلام نے قرآن مجید کے علوم ومعانی کی تفہیم کی ایک مستند کوشش انگریزی زبان میں بھی کی۔ ڈاکٹر تقی الدین الہلالی رحمہ اللہ اور ڈاکٹر محمد محسن خان ﷾ نے "The Noble Quran" کے نام سے ایک سلفی منہج سے متصف ترجمۂ قرآن اور مختصر

حواشی پیش کیے۔ اس میں پہلی مرتبہ صحیح بخاری کی روایات سے فہمِ قرآن میں مدد حاصل کی گئی۔ اپنے منہج کے لحاظ سے آج یہ ترجمہ انگریزی خواں دنیا کی مقبول ترین کاوشوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس کی افادیت کو محسوس کرتے ہوئے اردو خواں طبقے نے بھی اس کی تیاری اور اشاعت کا تقاضا کیا تو معروف سکالر ڈاکٹر محمد امین ﷾ نے ان تفسیری حواشی کا بہترین اسلوب میں اردو ترجمہ کیا۔ ان حواشی پر ''احسن البیان'' کے مفسر و محشی فضیلۃ الشیخ حافظ صلاح الدین یوسف ﷾ نے نظرِ ثانی کا فریضہ انجام دیا۔ ان حواشی میں جہاں صحیح بخاری کی احادیث سے استفادہ کیا گیا وہاں تفسیر ابن کثیر اور تفسیر قرطبی سے بھی کماحقہ خوشہ چینی کی گئی۔ اس مختصر تفسیر کو ''احسن الکلام'' کا نام دیا گیا۔ اس میں خطیب الہند مولانا محمد جونا گڑھی ﷫ کے ترجمے کو شامل کیا گیا مگر اس ترجمے میں اس قدر اصلاح کی گئی کہ اس میں قدیم، نامانوس اور متروک الفاظ کی جگہ جدید مستعمل اردو الفاظ کو جگہ دی گئی جس سے اس ترجمے میں ایک شگفتگی اور سلاست پیدا ہوگئی۔ یہ مختصر تفسیر بھی طالبانِ علوم قرآنی کی تشنگی کو رفع کرنے میں معاون ثابت ہو رہی ہے۔ اب تفسیر کے جدید ایڈیشن کو ''دارالسلام ریسرچ سیکشن'' کی طرف سے پیش کیے گئے نئے اردو ترجمے اور بہترین خطاطی کے ساتھ، بین السطور اسلوب میں تیار کیا گیا ہے۔

دارالسلام کی قرآنی خدمات کا دائرہ بہت وسیع اور متنوع ہے جو قرآن مجید کی عمدہ کتابت متن اور خوشنویسی کے اعلیٰ معیار کے حامل نسخوں سے لے کر تجوید و قراءت کے سمعی معاونات، قصص القرآن، اطلس القرآن، دس جلدوں میں تفسیر ابن کثیر کا انگریزی میں محقق ایڈیشن اور دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے معیاری تراجم تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کے قرآن مجید کے اشاعتی پروگراموں میں سے ایک ''احسن الکلام'' بھی ہے، جو زبان میں سادہ، مفہوم میں کامل، اسلوب میں دل نشیں، عربی متن کے قریب تر اور ہر عمر کے باذوق قارئین کے لیے مفید اور نافع ہے۔ یہ جدید ترجمہ دارالسلام کی علمی کمیٹی کے چیئرمین مفسرِ قرآن فضیلۃ الشیخ حافظ صلاح الدین یوسف ﷾ اور ادارے کے سینئر ریسرچ سکالر فضیلۃ الشیخ مولانا محمد عبدالجبار سلفی ﷾ کی محنت شاقہ اور علمی رسوخ کا نمونہ ہے۔ یہ عظیم الشان منصوبہ دارالسلام کے سینئر ریسرچ سکالر، ماہر لسانیات محسن فارانی صاحب کی علمی و عملی معاونت سے پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ یہ ترجمہ نہ تو ابوالکلام آزاد کی نثر مرصع کا نمونہ اور نہ سید ابوالاعلیٰ مودودی کی اردوئے مبین کا دعویدار ہے مگر اس میں جو سادگی، سلاست، شگفتگی، روانی، دلکشی اور وضاحت بیان ہے، اس کے باعث یہ لائقِ توجہ ہے۔ اس میں عربی الفاظ کے قریب تر اردو الفاظ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ بعض مترجمین نے قرآن مجید کے جن حروف کی جانب اعتنا نہیں کیا یہاں ان پر کامل توجہ دی گئی ہے۔ ترجمے میں غرابت اور ابہام کے بجائے سادگی اور سلاست کو ترجیح دی گئی ہے۔ ترجمہ کرتے ہوئے برصغیر کی قرآنی ترجمے کی روایت کے مؤسسین شاہ ولی اللہ اور ان کے دو نامور فرزندان شاہ رفیع الدین اور شاہ عبدالقادر ﷭ کے فارسی اور اردو تراجم کو اساس اور منہج کے طور قبول کیا گیا ہے۔ عربی صرف و نحو اور معانی و بیان کے قواعد کا بھی مکمل خیال رکھا گیا ہے۔ اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے سورتوں کی شانِ نزول، معاشرتی حالات اور جغرافیائی کوائف کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے اور قرآن فہمی کے جملہ مصادر پیشِ نگاہ رکھتے ہوئے جدید اسلوب کے تقاضوں سے ہم آہنگ ترجمہ کی کوشش کی گئی ہے۔ اپنے ان خصائص کے پیشِ نظر قرآن مجید کا یہ جدید اردو ترجمہ عامۃ المسلمین کے لیے منشائے ربانی کو پانے اور سمجھنے کا مؤثر وسیلہ ہے۔

دارالسلام نے اس جدید ترجمے کو ایک نئے قالب میں بھی ڈھالا ہے۔ دورِ حاضر میں قرآن فہمی کے لیے قرآن مجید کے تراجم کو کئی شکلوں میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ان میں سے ایک کاوش حافظ نذر محمد ﷫ کی ہے جس میں خانوں میں ہر ہر لفظ کے جدا جدا معنی دیے گئے ہیں۔ دارالسلام کے علماء اور ماہرین کی ٹیم نے طالبانِ قرآن کی جملہ ضرورتوں کا ادراک کرتے ہوئے اس ترجمے کو یوں تو خانوں ہی میں پیش کیا ہے مگر خانوں کی تشکیل میں ہر ہر لفظ کو جدا جدا لکھنے اور ان کے معنی بیان کرنے کے بجائے آیات کے الفاظ کے ایسے ٹکڑوں کا انتخاب کیا ہے جن کے معنی بیان کرتے ہوئے قرآنی مفہوم میں مزید وضاحت پیدا ہو گئی ہے، نیز الگ الگ ٹکڑوں کے ترجمے کے التزام کے باوجود تسلسلِ بیان مجروح نہیں ہونے پاتا۔ اس میں تمام ترحروف کی معنویت کو برقرار رکھتے ہوئے ضمائر کے ترجمے اور اسماء و افعال کی صرفی اور نحوی صورتوں کا پورا لحاظ رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ترجمۂ قرآن کی اس کوشش میں اسلاف کے علمی منہج سے کماحقہ استفادہ کیا گیا ہے اور اصولِ سہولت مدنظر رکھنے کی وجہ سے ایک عام اردو خواں قاری بھی اس سے بھرپور استفادہ کر سکتا ہے، نیز دینی مدارس اور ترجمۂ قرآن کے حلقوں اور کلاسز کے اساتذہ اس کوشش سے اپنے اسباق کو آسان، پُرکشش اور مفید بنا سکتے ہیں۔ دارالسلام کی ٹیم نے اس ترجمۂ قرآن کی پیشکش میں جس ہنرمندی، ٹیکنالوجی اور عقیدت کو سمویا ہے، اس کے باعث یہ پیش کش ایک معیاری اور مثالی شکل اختیار کر گئی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ترجمۂ قرآن کی یہ کاوشیں فہمِ قرآن کے مختلف تجربات کو اب ایک تحریک کی شکل دیں گی۔ اس طرز کے علمی کام سے مسلکی اور گروہی تعصبات کے خاتمے میں بھی مدد ملے گی۔ دارالسلام نے اس ترجمے کی پیشکش اور طباعت میں جس احساسِ جمال اور ذوق و شوق کا مظاہرہ کیا ہے وہ لائقِ تحسین ہے۔ ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی اس سائنٹفک ترجمانی کو عامۃ المسلمین کے لیے نافع بنائے۔ آمین یا رب العالمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر ﷫

(بیت الحکمت، لاہور)

12 ربیع الاول 1426ھ

عرضِ ناشر

آج انسانیت کے پاس قرآن مجید کے سوا کوئی ایسی کتاب نہیں جسے پورے یقین اور شرح صدر کے ساتھ الہامی اور محفوظ قرار دیا جا سکے۔ قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل سے امت کو بلندی حاصل ہوتی ہے اور اس سے غفلت برتنے سے پستی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قرآن مجید کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے دنیا کی مختلف زبانوں اور زمانوں میں اس کے سو سے زائد تراجم ہو چکے ہیں جن میں ایک ممتاز زبان اردو بھی ہے۔ اردو زبان میں قرآن مجید کے اولین دو تراجم 1805ء کے قریب شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے دو فرزندوں شاہ رفیع الدین اور شاہ عبدالقادر رحمہما اللہ نے کیے اور یہ سلسلۂ دعوت اور مرحلۂ خیر ابھی تک جاری و ساری ہے۔ اردو زبان میں سیکڑوں مکمل اور ایک ہزار کے قریب نامکمل تراجم قرآن کی موجودگی میں ایک نئے ترجمۂ قرآن کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ اس کے جواب میں یہ کہنا کافی ہوگا کہ ایک طالبِ قرآن کی تفہیم اور سہولت کے لیے دارالسلام کے اس تازہ ترجمے میں درج ذیل منفرد خصوصیات کا التزام کیا گیا ہے:

- عربی الفاظ کے مفہوم کے قریب تر اردو الفاظ کا انتخاب۔
- متداول تراجم میں قرآن مجید کے جن حروف کو نظر انداز کیا گیا ہے، ان کے مکمل ترجمے کا اہتمام۔
- اردو ترجمے میں ادق اور مشکل الفاظ وتراکیب کے بجائے سادہ اور سلیس الفاظ کا استعمال۔
- شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے فارسی اور ان کے دو نامور صاحبزادوں کے دو اردو تراجم کو اس ترجمۂ قرآن کی اساس بنایا گیا ہے۔
- ترجمے میں عربی زبان کے قواعدِ صرف ونحو کی پابندی اور علمِ بلاغت، معانی اور بیان کا لحاظ۔
- اردو کا سہل ممتنع اسلوب۔
- ترجمے میں آیات کی شانِ نزول، مقامات وماحول اور جغرافیائی ومعاشرتی حالات کی نزاکتوں کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔
- یہ پہلا ترجمۂ قرآن ہے جس میں پیشرو علمی اور لغوی مصادر کے علاوہ جید علمائے کرام کی ایک ٹیم نے مشاورت فراہم کی ہے۔
- یہ ترجمہ زبان میں سادہ، مفہوم میں کامل، اسلوب میں دل نشیں، عربی متن کے قریب اور ہر عمر کے باذوق قارئین کے لیے نہایت مفید اور نافع ہے۔

اُردو ترجمے کی یہ نازک اور گرانبار ذمہ داری ادارے کی علمی کمیٹی کے چیئرمین مفسر قرآن فضیلۃ الشیخ حافظ صلاح الدین یوسف اور ادارے کے سینئر ریسرچ سکالر مولانا محمد عبدالجبار سلفی کی محنت شاقہ اور علمی رسوخ کا نمونہ ہے۔
ترجمۂ قرآن کی تصحیح وتنقیح اور پروف ریڈنگ کی ذمہ داری ریسرچ سیکشن کے رفقاء نے احسن طریقے سے نبھائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

دارالسلام اپنے روزِ تاسیس سے کتاب وسنت کی تعلیمات کو جدید ترین اسلوب میں پیش کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ تراجمِ قرآن ہوں یا تفاسیر، یا قرآنی موضوعات پر تحقیقی اور مستند نگارشات، الحمد للہ! دنیا کی چھبیس زبانوں میں دارالسلام کی پندرہ سو سے زائد

کتابیں طبع ہو کر لاکھوں متلاشیانِ حق کی راہنمائی کا فریضہ ادا کر رہی ہیں۔ قرآن مجید کے موجودہ ترجمہ کو ہم نے طالبانِ قرآن کے لیے مفید اور نافع بنانے کے لیے حتی المقدور ایک اجتماعی کوشش کی ہے۔ اس امر پر اتفاق ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ ممکن نہیں بلکہ صرف ترجمانی ہی کا امکان ہے، اس لیے ہم اہل علم سے ملتمس ہیں کہ وہ اگر کسی مقام پر ہمارے ترجمے میں کوئی نقص، کمزوری یا جھول محسوس کریں تو اس سے مطلع فرمائیں تاکہ آیندہ طباعتوں میں اس کی درستی کی جاسکے۔ ادارہ اس حسن تعاون کے لیے ممنون ہوگا۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کے لیے دارالسلام کے جملہ علماء، محققین اور معاونین کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اسے عامۃ المسلمین میں قرآن فہمی کا مؤثر ذریعہ بنائے۔ (آمین یا رب العالمین!)

خادم کتاب وسنت

عبدالمالک مجاہد

مدیر: دارالسلام الریاض، لاہور

شعبان 1434ھ، جون 2013ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سرٹیفکیٹ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کتاب وسنت کی اشاعت کے عالمی ادارے دارالسلام کے زیر اہتمام مطبوعہ مصحف جس کا رسم، رسمِ عثمانی کے عین مطابق اور رموز اوقاف علم قراءات کی بنیادی اور مستند کتب سے ماخوذ ہیں۔ ایک خوبصورت علمی کاوش ہے۔ ہم نے اس مصحف کو طباعت سے قبل حرف بہ حرف بغور پڑھا ہے اور اسے ہر طرح کی لفظی، اعرابی، فنی اور تحقیقی اغلاط سے مبرا پایا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس مساعیِ جمیلہ کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت سے نوازے اور تمام مسلمانوں کو اس سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے، آمین یارب العالمین!

قاری محمد ادریس العاصم	قاری محمد ابراہیم میر محمدی	قاری صہیب احمد میر محمدی
قاری نجم الصبیح تھانوی	قاری محمد رمضان	قاری محمد برخوردار احمد سدیدی
قاری انس نضر	قاری حمزہ مدنی	قاری عبیداللہ غازی
قاری عبدالرشید	قاری عبدالوحید	غلام نبی (رجسٹرڈ پروف ریڈر)

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پرنس عبدالعزیز بن جلاوی سٹریٹ پوسٹ بکس: 22743 الریاض: 11416 سعودی عرب

فون: 4033962-4043432 1 00966 فیکس: 4021659 www.darussalamksa.com

Email: darussalam@awalnet.net.sa info@darussalamksa.com

الریاض • عُلیا فون: 00966 1 4614483 فیکس: 4644945 • الملز فون: 00966 1 4735220 فیکس: 4735221
• سویدی فون: 00966 1 4286641 • سویلم فون/فیکس: 00966 1 2860422

جدہ فون: 00966 2 6879254 فیکس: 6336270 مدینہ منورہ فون: 00966 4 8234446,8230038 فیکس: 04 8151121

الخبر فون: 00966 3 8692900 فیکس: 00966 3 8691551 خمیس مشیط فون/فیکس: 00966 7 2207055

ینبع البحر فون: 0500887341 فیکس: 8691551 قصیم (بریدہ) فون: 0503417156 فیکس: 00966 6 3696124

امریکہ • نیویارک فون: 001 718 625 5925 • ہیوسٹن: 001 713 722 0419 کینیڈا • نصیر الدین الخطاب فون: 001 416 4186619

لندن • دارالسلام انٹرنیشنل لیوشم ہائی سٹریٹ لندن فون: 0044 20 77252246-0044 20 85394885 • اسلامک ہاؤس برمنگھم: 0044 0121 7739309

متحدہ عرب امارات • شارجہ فون: 00971 6 5632623 فیکس: 5632624 فرانس فون: 0033 01 480 52928 فیکس: 0033 01 480 52997

انڈیا • دارالسلام انڈیا فون: 0091 44 45566249 موبائل: 0091 98841 12041 • اسلامک بکس انٹرنیشنل فون: 0091 22 2373 4180

• ... فون: 0091 40 2451 4892 موبائل: 0091 98493 30850 • ... فون: 0091 44 42157847

سری لنکا • دار الکتاب فون: 0094 115 358712 • دارالایمان ... فون: 0094 114 2669197

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

لاہور 36- لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ لاہور فون: 0092 42 373 240 34,372 400 24,372 32 4 00 فیکس: 042 373 540 72

• غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 0092 42 371 200 54 فیکس: 042 373 207 03

• Y بلاک، گول کمرشل مارکیٹ، دکان: 2 (گراؤنڈ فلور) ڈیفنس، لاہور فون: 0092 42 356 926 10

کراچی مین طارق روڈ، الحسن مال سے (بہادر آباد کی طرف) دوسری گلی کراچی فون: 0092 21 343 939 36 فیکس: 0092 21 343 939 37

اسلام آباد F-8 مرکز، ایوب مارکیٹ، شاہ دو سنٹر: 0092 51 22 815 13

info@darussalampk.com | www.darussalampk.com